شری پرمیشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے

دیبی بھاگوت بھاشا یعنی ترجمہ دیبی بھاگوت



مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مزین بطبع ہوئی

شری پرمیشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے



بھگوتی ست یعنی ترجمہ دیبی بھاگوت

مطبع نامی و گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں بہ طبع ہوئی

فہرست دیبی بھاگوت جسکے دیکھنے سے ہر ایک ادھیاے کی کتھا آسانی سے معلوم ہوتی ہے

پانچوان اسکندھ

چھٹا اسکندھ

چوتھا اسکندھ

آٹھوان اسکندھ

نوان اسکندھ

دسوان اسکندھ

گیارھوان اسکندھ

باہتمام زوالسنہ قدیم پیارے لال ملازم مطبع
اودھ اخبار

دیباچہ

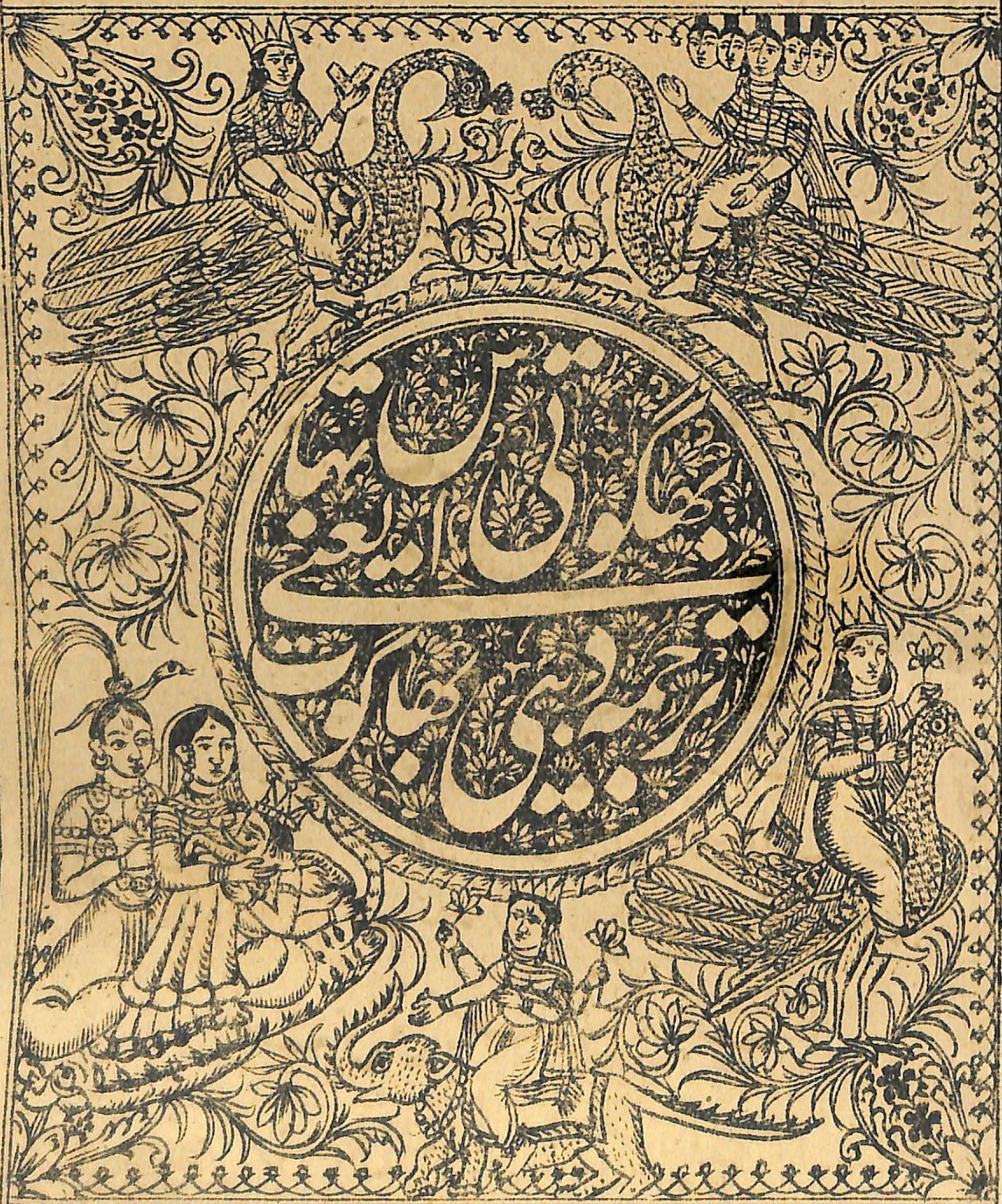
دھن ہین پرشیر کہ کلجگ مین سنسار کی مُکتی صرف بھگتی ہی سے منکھون کی ہوتی ہے کیونکہ کرشن چندر آنند کند نے اپنے بھگت ارجن سے فرمایا ہے کہ جیسا اور جو مین ہون مجھے بھگت بھگتی ہی سے بخوبی پہچان سکتا ہے اور مجھے اچھی طرح جانکر مجھ مین سما جاتا ہے شرتی کا بھی یہی مطلب ہے کہ بغیر گیان کے مُکتی نہین ہوتی برہم جاننے والا برہم ہی ہوتا ہے برہم ہوتا ہوا برہم کو پاتا ہے اور برہم کا جاننے والا سنسار سے ترجاتا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ اوپاسنا مُکتی کے ہونے کا خاص سبب ہے مگر اوپاسنا کئی قسم کی ہے ایک ایشر کی دوسری شکت وغیرہ کی انکی بہت تفصیل ہے وہ پستکون کے پڑھنے اور لکھنے اور شردھا کے دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے ہمارا تو صرف یہ مطلب ہے کہ بنیاے کی ریت سے شکت اور شکت مان مین کچھ فرق نہین کیونکہ شکت بغیر شکت والے پورکھ کے نہین اور پورکھ کا جو شکت مان نام ہے جب اُس مین شکت موجود ہے تو وہ شکت مان کہلاتا ہے اگرچہ اوپاسنا کرنے والے بہت طرح سے بحث کرتے ہین تو بھی عموماً مثال سے سمجھنا چاہیے کہ سنساری جیون کے ماتا اور پتا دونون ہی ہین — بیاس جی مہاراج نے جہان اٹھارہ پوران ہم لوگون کے کلیان کے لیے بنائے وہان سری مد بھاگوت ایشر کی اوپاسنا مین جیسا برہم بدیا کے بتانے والا بنایا ہے ویسا ہی سری دیبی بھاگوت بھی بنایا ہے پہلے پورانون کے دس لچھن سرگ — بسرگ — استھان — پوکھن — لیلا — منونترون کی کتھا ایش کتھا — نرودھ — لیلا سکت — اشرے — سرشٹ پنچ — تتو تن — ماترا روپ — رس — گندھ — اسپرس شبد پنچ گیان اندری مہتتو اہنکار سوچھم دیہہ کی پیدایش کا نام سرگ ہے — اور جو چراچر یعنے ساکن و متحرک کی سرشٹ ہے اُسکا نام بسرگ ہے اور استھان وہ ہے جو اس سرشٹی کا پالن ہے — یعنے پرورش عام طریقہ پر — پوکھن خاص طریقہ کی پرورش کا ہے لیلا عمل احسن کی ترقی — اور اُسی کا نام اوت بھی ہے جسکے معنے بڑھنے کے ہین — منونترون کی کتھا — یعنے منو دنکا بیان ایش کتھا یعنے اوتار روپ محبت صوری جس روپ کے سبب ہو — نرودھ لیلا جو اوپادھ سہت لے ہو یعنے وصال حق صفات کے ساتھ بخلاف مُکتی اور مُکتی وہ ہے جو اگیان رہت لے ہے — اشرے جس سے سرشٹی کی پیدایش پرورش اور فنا ہو وہ برہم روپ سوپرکاش برہت کرش کا روپ ہے — یعنے ذات وصفات — اور خصوصاً بھاگوت کا لچھن کہ گایتری چھند سے شروع اور اخیر اور برترا سُر دیت کا بدھ اور ہیگریو برہم بدیا کا بیان جسمین ہے وہ بھاگوت ہے یہ باتین اس بھاگوت اور دوسری مین برابر ہین اور زیادہ کرکے دیبی بھاگوت کے یہ پانچ لچھن ہین — سرگ پرتسرگ — بنساولی — بنسانوچرت — منونتش — بھگوتی نرگن روپ سرب بیاپنی بکار رہت کلیان روپ ستوگنی شکت مہالچھمی رجوگن شکت مہاسرسُتی اور تموگن شکت مہاکالی ان تینون کے روپون کو سرگ کہتے ہین — بذریعہ برہما بشن مہیش کے پیدا کرنا پالنا مارنا اسکو پرتسرگ کہتے ہین — سورج بنس سوم بنس اور ہرن کشیپ وغیرہ دیتون کے بیان کو بنساولی کہتے ہین — جسمین منونتر کا بیان ہے اُسکو بنسانوچرت کہتے ہین اور منوون کے خاندان کے بیان کو منونبش کہتے ہین — اسمین بھگتون کے لیے خاص اوپاسنا کا ایسا بیان کیا ہے کہ اس مارگ کے دھارن کرنے مین بے کھٹکے مُکتی ہوتی ہے بھاپو گایتری بدھان شکت پرکرن پیٹھ کا بیان برن آشرم دھرم نہایت عمدگی سے بیان کیا ہے اور مہاراج نیل کنٹھ شاستری جی نے تلک تو ایسا کیا ہے کہ بھگتون کے خوش کرنے کو گویا بیاس جی نے اپنے دل کا مطلب شاستری جی کے سروپ سے بیان کیا ہے — پہلے یہ پوران کم مشہور تھا اس اثنا مین سری نیلکنٹھ شاستری جی نے نہایت محنت اور مشقت سے گوڑھ بھاوارتھ دیپکا تلک بناکر سری راجہ مادھو سنگھ بہادر گڈھ اٹھی نرلس واقع ضلع سلطانپور اودھ کی

خدمت مین پیش کیا اور راجہ صاحب نے خوشی سے اسے قبول کر جناب منشی نول کشور صاحب سے اسکا ذکر کیا اور بھگتون کے
خوش کرنے کو مع نیل کنٹھ شاستری جی کے تلک کے چھپوایا بارہ تیرہ برس گذرے کہ جب سے یہ آنند دینے والی پستک آسانی سے حاصل
ہوئی ہی منشی نول کشور صاحب کا اُسی دن سے یہ ارادہ تھا کہ اسکا بھاکا مین ترجمہ ہوتا تو عام مفید تھا اسلیے اُنھون نے اپنے دوستون
سے صلاح کر کے پنڈت مہیش دت جی شکل سنسکرت مدرس رام نگر باشندہ دھنولی سے فرمایا کہ اُنھون نے بیاس جی کے بنائے ہوئے
ہر ایک اشلوک کی آسان نثر اور ہر ایک ادھیایون کے شروع مین اشلوک کے دوہے چوپائی اشٹت اور سہمر نام وغیرہ سنسکرت بیاس جی
کے بنائے ہوئے سے زیادہ اپنی بھاکھا نظم مین نہایت محنت اور لیاقت سے بنا کر اس ارادہ کو پورا کیا اور جناب منشی صاحب نے
اپنے مطبع مین چھپوا کر عالی جناب معلی القاب سری مہاراجہ ادھراج رام سنگھ جی صاحب بہادر جی سی ایس آئی دالی جے پور کی نذر کر
بھگوتی بھگتون کا سکھ دایک گرنتھ دیوناگری بھاکھا مین ظاہر کیا جب دیبی کے پرم بھگت بھارت ورش مین بھاکھا ناگری خط مین ترجمہ
ہو جانا سری دیبی بھاگوت کا معلوم کیا تو ہر طرف سے اس بات کی خواہش ہوئی کہ اس عجائب و نایاب
گپت منتر سری دیبی بھاگوت کا ترجمہ بھاکھا عبارت اور خط فارسی مین بھی ہوتا تو نہایت اچھا ہوتا اس کارن بعد بہت سے غور کامل
و تجویز مناسب کے یہ صلاح ہوئی کہ بھاکا کا ترجمہ مذکور مین جہان تک لفظ سنسکرت کے عام فہم مطابق نہین ہین اُسکا ترجمہ ہونا مناسب
ہی اور ویس بھاکھا کے الفاظ مین بھی ویسے مناسب طریقے کو برتا جاوے کہ ترجمہ بدستور عبارت بھاکھا مین رہے اور عام فہم ہو جاوے
سری بھگوتی کی کرپا سے امید ہی کہ یہ ترجمہ خط فارسی کا چھپا ہوا پسند طبع خلائق ہووے اور اسکا اثر ایسا عزیز دل ہو کہ بکرم
سمہ کر اس مطبع سے یہ پستک طبع ہوا خیر مین ہم بھگوتی کے حضور مین پرارتھنا کرتے ہین کہ پڑھنے اور سننے والون کو اپنی کرپا انوگرہ
سے اپنا پورن اشیہ بخشے فقط

العبد
پنڈت پیارے لال کشمیری گرور گو مترجم پوتھی ہذا

۱۵ ستمبر ۱۸۷۷ء

شری مستشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا ہے



ترجمہ دیبی بھاگوت

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مزین بہ طبع ہوئی

श्लोक

याधृत्वा जहरीश मूर्ध्नि मस्रजं त्यात्यत्स्य तीदश्रु गदा-
वेधोऽच्युत शक्र सूर पुरभिन्मुख्यैस्सदा स्तूयते ॥
यस्यास्संस्मरणा नमास्करि पुरम्यश्यन्त्यावि प्रा अपि
नत्वा भागवतं यथार्थ विशदं भाषामयम्प्रारभे ॥ १ ॥

گنیش جی کی بندنا

گھنا چھری

بشو جنو کارن بُل دیمتہ دارن سوداس دُکھ ہارن ہو دارن بدن جو
دین جن بھارن سکل ریو مارن ادھم پنچ تارن ہو سدہ کے سُدن جو
مُن سدہ چارن تو بندے پنچ دھارن گنگارن نوارن ہوا کل ردن جو
گمت بہ ارن ارو سُمت سُدھارن ہو جانو کارج کارن تو مودک ادن جو

سری متی بھگوتی کی بندنا

اسُربل دارنی ستویل بھسل بھارنی سکل کھل تارنی ہماچل کی بالکا
جگل کل مارنی بُل ریوہارنی برسیہ چارنی انا تھن کی پالکا ٭
گُنل بدارنی نھو امبوتار یارنی او بھگت من سارنی ہر شٹ دُشٹ گھالکا
دگمر بہارنی شمن بھیہ وارنی سوداس ہت کارنی نیات مات کالکا
بیری جھنڈ جھنڈ منڈ لنڈ سے بھرت کنڈ پرپل پرچنڈ چنڈ منڈ منڈ کھنڈکا
سو تجیہ بجیہ رجھنی و کچھ کچھ بھجنی جا سنگ لچھ لچھنی سو ڈنڈ یہ ڈنڈ ڈنڈ کا ٭

داس ہیت کارکا سوداس دکھ دارکا داس گن ہارکا پیادی گرنڈکا
ہم گردارکا شواردہ انگ ہارکا او دیو پرچارکا شونند داتو چنڈکا

ادھیائے پہلا

دوہا

پاہیلے ادھیائے مین پرشن رکھن جو کین
مہا سکل پوران کی سنہین تاہی پرہین

اوس سرب چیتنہ آدِ بھگوتی کا دھیان کرتا ہون جو میری بُدھ کو پریرنا کرتی۔ شونک جی بولے کہ ہے مہا بھاگ آپ دھن ہین کیونکہ آپنے بیاس جی کے کہے ہوئے اٹھارہ پوران بخوبی پڑھے اور جانے اور ہمارے پُن جوگ کرکے کل کال کے دکھون سے رہت جو یہ نہایت عمدہ نیمکھارنیہ چھیتر ہی یہان آ ہو بچے یہ تینون کی سماج پُنیہ دینے والا پُران سُننا چاہتی ہی آپ کہیے۔ تینون تاپون سے رہت ہو کر آپ بہت دن جیئین اور برہم کے بتانے والے پُران کہین۔ جنکے کان ہین اور رسواد لینے مین پنڈت بھی ہین اور پُران نہین سُنتے وے کمبخت ہین کیونکہ جیسے چھ رسون سے زبان کو لذت ملتی ہی ویسے ہی کانون سے بچن سُنکے خوشی ہوتی ہی۔ دیکھیے بنا کانون کے بھی سانپ آواز سے موہت ہوتا ہی اور جنکے کان ہین اور پُران نہین سُنتے اونکو بہرا سمجھنا چاہیے اسلیے ای سوت جی یہ سب برہمن کلجگ کے ڈرے ہوئے پُران سُننے کے لیے نیمکھارنیہ مین موجود ہین جو کہیے کہ سب لوگ پُران سُننے بنا تو اوقات گذاری کرتے ہین آپ لوگ کیون نہین کرتے سو صاحب یہ تو مورکھون کا طریقہ ہی کہ وہ بُری چال مین مشغول ہو کر اپنی تضیع اوقات کرتے ہین اور پنڈت لوگ تو شاستر کے بچار مین وقت صرف کرتے ہین وی شاستر مختلف اقسام کے ہین کوئی تو تقریرون سے ملے ہوے اور کوئی مختلف اقسامون کے عمدہ طریقون سے شامل ہین اُنمین سے بدانت شاستر سانکھ مہا نسار اجس اور نیائے شاستر نامس ہین کیونکہ وہ تیہو واد سے مشتمل ہین۔ اسی لیے کہ مختلف کتھاؤن سے شامل ہین پُران بھی ترگنی ہین پُرانون مین بمع سب لچھنون کے پنچم بید روپ بھاگوت پُران مکتی کی چاہنا کرنیوالون کو مُکت دینے کے لیے کہا اُسے اب بتا سے کہیے کیونکہ یہ سب برہمن سُنا چاہتے ہین اور آپنے بیاس جی کے مکھ سے سُنا ہی اسلیے آپ بخوبی جانتے ہین۔ اگرچہ پہلوگون نے بہت سے پُران آپ سے سُنے مگر سیر نہین ہوے جیسے کہ امرت پینے سے دیوتا لوگ ترپت نہین ہوتے مگر ہم امرت کے پینے والے دیوتون کو بھی دھکار دیتے ہین کیونکہ وے کبھی مکت نہین ہوتے اور بھاگوت امرت کے پینے والے جلدی سنسار سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے یہ شاستر دھنیہ ہی۔ دیکھیے امرت پینے کے لیے ہزارون جگیہ کیے مگر شانت نہوئے۔ کیونکہ جگیون کا پھل سُرگ باس ہی اور جب پُن چھین ہوا پھر وہان سے گرتا ہی اسیطرح اس سنسار چکر مین جیو آتما گھومتا رہتا ہی۔ مگر گیان بنا کبھی مکتی نہین ہوتی۔ اس سے سب کا سار انس نِپہ روپ اور پاون اور پوتر اور مکتی کے چاہنے والون کا پیارا بھاگوت شاستر کہیے

ادھیائے دوسرا

دوہا

یا دوتیہ ادھیائے مین سنو سجن دے کان
سنکھیا دیہی بھاگوت کی اردھ کہے بکھان

سری سُوت جی بولے۔ کہ ہم بڑے بھاگوان ہین کہ تمسے بید بدت پُران پُوچھا گیا اب ہم سب شاستردن مین پرسِدھ بھگوتی کے چرن کملون کا دھیان کرکے جو جوگیون کے مُکت دینے والے اور جنکی برہما وغیرہ دیوتا دھیان کرتے ہین بندنا کرکے بہُت رس سے ملے ہوئے پرانون مین اُتم اور سب بید شاستردن کا سار دیبی بھاگوت پران کہتے ہین جو بھگوتی بید کے مارگ مین تدیا آدیا شکت سکی جاننے والی سنسار کا بندھن دور کرنے والی اور دُشٹون کو دکھ سے جاننے کے لائق اور منیون کے دھیان مین آتی ہی وہ ہمکو بُدھ دے جو برتیسری ایچی رجوگنی شکت سے اس سنسار کو پیدا کرتی ستوگنی سے پالن اور تموگنی شکت سے سنگھار کرتی ہی اُسے مَن سے سمرن کرتا ہون۔ پوران کسا اور بید پاٹھی کہتے ہین کہ برہما سرشٹ کرتے ہین اور یہ بھی کہ بشن جی کے ناب کمل سے برہما اُتپنہ ہوتے اور بشن جی پرلی مین شیش جی کی سیجیا مین سوتے اس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ دونون پرادھین ہین اس جگت کی رچنا بھگوتی کی ہی پریرنا سے ہوتی ہی اور پرلی کے سمُدرون کا جل اور رس برابر ہی اور بنا پاتر کے رس نہین ٹھہر سکتا اور سب چیزون کا آدھار بھگوتی ہی ہی اس سے اُسکے سرن ہون اور پرلی کے سمے مین جوگ ندرا مین سوتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر برہما جی نے جس بھگوتی کی استُت کی تھی اُسکی شرن ہون اور اُس سگُن نرگُن اور مُکت دینے والی مہامایا کا دھیان کرکے سری مدبھاگوت پُران کہتے ہین سے ہر تُمیو چیت لگا کر سُنو۔

چوپائی

پدیہ اٹھارہ سہس پُنیتا	سری بھاگوت تاہین سُن میتا
اور دوا[۱۲]دس اسکندھ وچترا	لبیشٹس راما[۸]دھیائے پوترا
پرتھم بیس اور دوا دس[۱۲] دوسہ	پرنش نرتیہ تاہین آت سوبھہ
پنچ بنش[۲۵] چوتھے منہ پاون	پنچم بیچ ترنش[۳۵] من بھاون
اکتیس[۳۱] کھشٹا دھیائے بکھانو	چالیس سپتم منہ بیچانو
چوبیس[۲۴] اشٹم نوم پنچا[۵۰] سا	تیرہ[۱۳] دسم تاہین پر کاسا
ایکادس چوبیس[۲۴] ادھیایا	دوا[۱۲]دس چودہ[۱۴] سن کر دایا

سب پُرانون مین سرگ پرت سرگ بنش منونتر بنشانوچرت یہ پانچ لچھن ہوتے ہین جو بھگوتی ترگن سروپنی سرب بیاپنی بکار رہت کلیان روپنی ہی اُسی کی ساتوکی شکت مہالچھمی اور راجسی مہاسرستی اور تامسی مہاکالی سروپ ہین انھین تینون شکتیون کے دنیہ دھارن کرنے کو اس پُران مین سرگ کہتے ہین اور بشن جی برہما مہادیو پالنے اور پیدا کرنے اور ناس کرنیکے لیے پیدا ہوتے ہین اُسی کو پرت سرگ کہتے ہین اور سوم بنسی اور سورج بنسی راجاؤن اور پھر یہ کشیپ وغیرہ رشیون کے بنس کے کہنے کو بنس کہتے ہین اور سوایمبھو آدمنوون کے بیان کو منونتر کہتے ہین۔ اور اُن منوون کے بنس کے کہنے کو بنشانوچرت کہتے ہین اِسی پرکار یعنے پانچون لچھنون سمیت مہابھارت اتہاس بھی جسکے سوا لاکھ اشلوک ہین بیاس جی نے بنایا جسے پنچم بید کہتے ہین۔ اتنی کتھا سنکے رشی لوگ بولے کہ وے پانچ لچھن سمیت کون کون اور کتنی تعداد کے پُران ہین انھین بستار سے کہیے کیونکہ ہم کو سُننے کی اچھا ہی ہم لوگ کلجگ سے ڈرے ہوئے برہما جی کی آگیا سے یہان نیمکھار مین آئے ہین اونھونے ہمکو ایک چکر دیکر کہا کہ جہان اِسکی نیو گرے وہ دیس بہت پوتر جاننا وہان کلجگ کا پرویش نہو کا جب تک ست جگ نہ آوے تب تک وہان ہی

رہنا یہ سُنکے اُس ہرکو جلاتے ہوئے چلے آئے جب یہان پہونچے تو اُسکی ہنسی ٹوٹ گئی وہ اُس بھوم مین سما گیا اسی سے اِسکا نام ہنگہو ہوا یہ پرم پوتر چھیتر ہی ہین کلجگ نہین آسکتا اِس سے مُن سِدھ اور مہاتماؤن کے ساتھ یہان آکر بسے اور جب تک سَت جگ آوے تب تک بنا اِشنو کے دکھیر وغیرہ سے جگیہ کرکے اوقات بسر کرینگے ہمارے بھاگ سے آپ یہان آئے ہین اب برہم سمت پُران کہیے کیونکہ آپ جیسے بُدھمان بکتا ہین ویسے ہی ہم لوگ ایکاگر چت سُننے والے ہین کیونکہ ہمکو اور کوئی کام نہین - آپکی عمر درازی ہو آپ پُنیہ دینے والا اور کلیان کرنے والا بھاگوت پُران کہیے جسمین بھاگوت ہین دھرم ارتھ کامون کا برنن بڑہ پُورنک ہو اور بدیا کے ذریعہ موچھ ہوتا ہو سری بیاس جی نے یہی پرسنگ جسمین کیا ہے - کیونکہ بیاس مُن کے کہے ہوئے پُران کے سُننے سے ہم سیر نہین ہوتے اِس سے سب گُنون کا بھاجن روپ اور بھگوتی کی لیلا ہیت اور سب میل کا دور کرنے والا اور سب کامناؤن کا دینے والا وہی بھاگوت پُران کہیے

ادھیاے تیسرا ۳

دوہا

اسنکھیا سکل پُران کی اور سبھن کے نام	کہب ترتیا ادھیاے مین بیاس نام گُن دھام

اتنا سُنکے سوت جی بولے کہ جیسے ہمنے سری بیاس جی کے مکھار بند سے پُران سُنے ہین وہ بیان کرتے ہین سُنیے - متسیہ - مارکنڈے - بھاگوت - بھوکھیہ - برہمانڈ - برہم ویورت - برہم - بامن - باراہ - بشن - بایو - اگن - نارد - پدم - لنگ - گرڑ - کورم - سکندھ یہ اٹھارہ پُران ہین انہین ۰۰ ۱۴۵ بھوکھیہ ۱۸۰۰۰ بھاگوت ۰۰۰۰ ۱ برہم ۰۰ ۱۲ ا برہمانڈ ۱۸۰۰۰ برہم ویورت ۰۰۰۰ انارد ۵۵۰۰۰ پدم ۰۰۰ ۱۱ لنگ ۱۹ گرڑ ۰۰۰ ۱۷ کورم ۰۰۰ ۸۱ سکند پُران اب اُپ پُرانون کے نام سُنیے - سنتکمار - نرسنگھ - نارد یہ - شو - دور باشش - کپل - اوشنس - بارن - کالکا - سامب - نند لیشور - سوریہ - پراشر - آدتیہ - ماہیشور - بھاگوت - باشش

چوپائی

اشٹادش پُران کے پاس چھے جاکر ستر دن سکل بُدھ پاون	بیاس رچیو بھارت مت آچھے نرمن سب کرمن بھاون

ہر ایک منونتر کے دواپر جگ مین سری بشن جی بیاس کا اوتار دھارن کرکے ایک بید سے چار بید اور پُرانون کو کم عمر جانکر کرتے ہین - کیونکہ استری اور شودر کو بید کے سُننے کا ادھکار نہین اُنکے لیے پُران بنائے گئے ہین - اِس ساتوین ہو سوت منونتر مین جو کہ اٹھائیس دواپر مین ستیہ وتی کے بیٹے بیاس جی ہمارے گورو ہین اور انتیس دواپر مین اشوتھاما نام بیاس ہونگے اسی طرح ستائیس بیاس ہو چکے جنہون نے ہر ایک دواپر مین پُران بنائے اتنی کتھا سُنکر رکھ بولے کہ جو بیاس پہلے ہو گئے ہین اُنکے نام کہیے سوت جی نے کہا کہ سُنیے پہلے دواپر مین برہما لوگ نے اپنے آپ بید کہے - دوسرے مین پرجاپت نے بیاس کا کام کیا - تیسرے مین شُکر - چوتھے مین برہسپت پانچوین مین سوتا - چھٹے مین مرتیو جی ساتوین مین گھوا - اٹھوین مین بسشٹ - نوین مین سارسوت - دسوین مین تردھاما - گیارہوین مین نرشبھ - بارہوین مین بھردواج - تیرہوین مین انترچھ - چودھوین مین دھرم - پندرھوین مین تریا رُن - سولہوین مین دھنجیہ - سترہوین مین میدھاتتھ - اٹھارہوین مین برتی - انیسوین مین اتر - بیسوین مین گوتم - اکیسوین اُتم ہرہاتما - بائیسوین مین بیو باجشروا - تیئسوین مین سوم شُشماین - چوبیسوین مین ترن بند

پچیسوین مین بھارگو چھبیسوین مین شکت - ستائیسوین مین جاتوکرنیہ - اٹھائیسوین مین دوے پاین جی - یہ اٹھائیس بیاس گیا نے گکرمین نے سری مدبھاگوت پُران کرشن دوے پاین جی سے ہی سُنا ہی اِس پُران کو بیاس جی نے بناکر اپنے مہاتما پُتر شک دیوجی کو پڑھایا تھا مین بھی اُنکے ساتھ پڑھتا تھا اگرچہ اُسکے پرشن کرتا شک دیوجی ہی تھے مگر گُرنا ندہ بیاس جی جب اُنسے کہنے لگے تو مین نے بھی سُنا جس سری مدبھاگوت کلپ برچھ پھل کے سواد کو سنسار ساگر سے ترنے کے لیے طرح طرحکی دلچسپ کتھا سمجھکر شک دیوجی نے سُنا اُسے سُنکر ایسا کون جیو ہی جو مُکھ سے نہ چھوٹے - اگر پاپی بھی جو بید کے دھرم سے رہت اور اپنے آچار سے ہو کسی بہانے سے اِس پرم اُتم سری دیبی بھاگوت کو سُنتا ہی وہ اِس لوک مین بہت بھوگ اور بلاس کرکے اخیر مین دیبی جی کے استھان کو جاتا ہی اور جو بھگوتی نِرگُن روپ برہم بشن اور شیو دیوون کو البھ اور پنڈتون کی پیاری سمادھ سے پانے کے لائق ہی وہ اِس پُران کے سُننے والون کے چت مین نباس کرتی ہی جوانگون سمیت منکھ کے سریر کو اور اُسی پرکار کی کتھا کہنے والے کو پاکر بھوساگر اُترنے کے لیے دیبی بھاگوت پُران نہین سُنتا وہ بڑا ہی ابھاگا ہی - جو منکھ اُتم دو کان پاکر بالکل نکما دُشنا کرتے ہین وہ سب ارتھون کے دینے والے اور رس کی کھان پُران کو کیون نہین سُنتے +

ادھیاے چوتھا

دوہا

کب چتر تھا دھیاے مین شک جنم کر سنگ	دیبی سروونم اہے پرگٹ جہان یہ رنگ

اتنی کتھا سنکر سب رِکھ بولے کہ مہاراج بیاس کی کون عورت سے شک جی پیدا ہوے اور کیسے اِس مہاسنگھتا دیبی بھاگوت نام پُران کو پڑھا کیونکہ آپ نے برنن کیا تھا کہ ایونج (یوجون مین نہین آئے) اور ایونج (جو بن مین پیدا ہو) اُنسے شک دیو کو سنگھتا پڑھائی اِسلیے ہمکو بڑا سندیہ ہی کہ بن مین کیسے پُتر پیدا ہوا اور یہ بھی سُنا تھا کہ جب سے اپنی ماتا کے پیٹ مین آئے تھے تبھی سے جوگی تھے اور پھر پکچا بیٹھکر کیسے اِس بستریت سنگھتا کو پڑھا - اتنی بات سُنکر سری سوت جی بولے کہ سُنیے یہ آگے کی بات ہی کہ بیاس جی سرستی ندی کے کنارے پر اپنے استھان مین بیٹھے ہوے تھے تو کیا دیکھتے ہین کہ چوچٹ کا پنچھی اپنے بہت چھوٹے بچے کو اپنی چونچون سے غلہ وغیرہ کا چارہ کھلا رہے ہین اور اپنے بدن سے اُسکے بدن کو گھستے اور بار بار چومتے ہین - یہ دیکھکر اُنکو بڑا تعجب ہوا کہ پنچھیون کو پُتر کے پیار کرنے مین اتنا اسنیہ ہی تو منکھون کو کیسے نہو کیونکہ وے تو پُتر کی سیوا پھل کی سدا اپچھیا رکھتے ہین - کیا یہ پنچھی اِس بچے کا بواہ کرینگے - کہ جب اُسکی عورت آویگی تو اُسکا مُنہ دیکھکر سُکھی ہونگے - یا یہ بچہ اِنکی بردھ اوستھا مین کیا سیوا کریگا - کہ دولت کماکر ماتا پتا کا پالن کریگا کہ جب یہ مرجاوینگے تب شدھ اور پریت کرم کریگا کہ اِنکے نمت گیا شرادھ کریگا یا برکھوتسرگ کریگا دیکھو یہ کوئی کارج اِس سے نہوگا مگر اِس سنسار مین پُتر کو گود مین لیکر دُلارانے کے برابر کوئی سُکھ نہین ہی اِسلیے یہ پیار کرتے ہین اور منو آدِک منیو جی نے کہا ہی +

چوپائی

جاکے پُتر ہوت نہین بھائی	تاکی گت نہین ہوت سُہائی
ادر نہین سورگ باس تہی ہوئی	سب سادھن نہین ان کر کوئی

سچ ہی جیسا لکھا ہی ویسا ہی دیکھا جاتا ہی کہ پتروان منکھ باپ سے چھوٹ جاتا ہی۔ دیکھو جو اپتر منکھ ہوتا ہی وہ مرتے وقت زمین پر لیٹا ہوا سوچتا ہی کہ میرے دھن اور سُندر مندر وغیرہ کا کون مالک ہوگا جس سے کہ مرت سمے مین اُسکا چت بھرمتا ہی اسی سے دُرگت ہوتی ہی اس پرکار انیک پرکار کی چنتا کرکے اونچی اوسانس لیکر بیاس جی اوداس ہوکر اور بچار کر سُمیر پربت کے پاس گئے اور کہا کہ کس دیوتا کو یاد کرین کہ میری مراد سدھ ہو کیونکہ بشن رودر اندر برہما سورج گنیش کارتکیہ اگن برن وغیرہ بہت سے دیوتا ہین یہ بچار ہی کرتے تھے کہ بینا ہاتھ مین لیے اپنے آپ نارد مُنی وہان آئے اُنہین دیکھکر بیاس جی نے بڑے آدر اور سنمان سے پادیہ اور ارگھ دے کر کُشل پوچھی تب نارد جی نے پوچھا کہ آپ چنتا سے آتر کیون ہین سو کہیے سری بیاس جی بولے کہ اپتر کی گت ہوتی ہی نہ اُسکے من مین کبھی سُکھ ہوتا ہی اسلیے دُکھی ہوکر بار بار سوچتے ہین کہ کس دیوتا کو سُمرن کرین کہ ہمارے یہان پتر پیدا ہو اس بکھے آپسے بھی پرارتھنا ہی کہ آپ سرگیہ ہین کوئی ایسا دیوتا بتایئے جو پتر دے سکے اتنا سُنکر نارد مُنی بولے کہ جو بات آپ نے پوچھی ہی وہی سب جگت کے پتا بشن جی سے کہ اُسوقت وہ کسی دیوتا کا دھیان کرتے تھے برہما جی نے پوچھی تھی وہ سُنیے برہما جی بشن جی سے بولے کہ اے جگنناتھ بھوت بھوکھیہ برتمان کے پربھو آپ کس کی تپسیا اور دھیان کرتے ہین یہ مین جانتا ہون کہ آپ سب سنسار کے آدکارن اور پالنے والے ہین اسکا ہمکو بڑا تعجب ہی کہ آپکی ناف سے کمل پیدا ہوتا اُس سے ہمارا جنم ہوا اور ہم سنسار کو بناتے ہین تو آپ سے زیادہ کونسا دیوتا ہی کہ جسکا آپ دھیان کرتے ہین آپ ہی کی اِچھیا سے ہم سرشٹ کرتے اور مہادیو جی ناش کرتے۔ اور سورج تپتے ہوا بہتی۔ اگن جلاتے۔ میگھ برستے۔ اس سے بڑا سندیہ ہی آپسے دور کیجیے کہ کس کا دھیان کرتے ہین اتنا سُن سری بشن جی بولے کہ اگرچہ سب لوگ تمہین سرشٹ کرتا ہمین پالن کرتا اور شیو کو سنگھار کرتا جانتے ہین مگر جو بید کے جاننے والے لوگ ہین وے ترکنا کرتے ہین کہ یہ تینون شکت کے آسرے ہین اور سچ ہی کہ راجسی شکت اُس بھوانی کی تم مین ساتوکی ہم مین اور تامسی شیو جی مین ہی اُسکے بنا ہم تم اور شنکر اپنا اپنا کام نہین کرسکتے دیکھیے ہم شیش جی کی سیجیا پر سوتے ہین اسلیے پرآدھین جب اُس بھوانی کی اچھیا ہوتی ہی تب اُٹھتے اسی سے اُسی کی تپسیا کرتے ہین اور کبھی لچھمی کے ساتھ بہار کرتے کبھی دیتیون سے جدھ کرتے اور یہ تمہارے آگے کی بات ہی کہ ایکارنب یعنے پرلے مین میل سے مدھ کیٹب نام دیت پیدا ہوے اُنسے وہان پانچہزار برس لڑائی رہی آخر کار اُس بھگوتی کے موہنے سے ہمسے وے مارے گئے۔ تب تمنے نہین جانا کہ شکت ہی کے کارن ہی کیا بار بار پوچھتے ہو۔ اور ہم کچھپ سوکر نرسنگھ بامن وغیرہ اوتار جگ جگ مین دھارتے ہین بھلا کسیکو نر جگ جون کا جنم اچھا معلوم ہوتا ہی کیا کرین پرادھینتا کٹھن ہوتی ہی جو ہم سوتنتر ہوتے تو لچھمی کا بہار چھوڑ کر مچھ وغیرہ کی جون مین جنم لیتے اور سیجیا پر سونا چھوڑ کر گرڑ پر چڑھ کے جدھ کرتے۔ اور تمہارے آگے کی یہ بھی بات ہی کہ دھنکھ کی پرتنچا (رودا) سے ہمارا سر گر پڑا تب تمہارے کہنے سے توشتا نے گھوڑے کا سر جوڑ دیا تب سے ہم ہیاگرین ہوگئے جو سوتنتر ہوتے تو ایسے لوگون مین کم عزتی نہوتی اسی سے ہم شکت کے آدھین ہین اور اُسی کی تپسیا کرتے ہین۔ نارد جی بولے کہ اے بیاس جی آپ بھی اُسی دیبی کا دھیان کیجیے وہ آپکو پتر دیویگی۔ سوت جی سوکادکون سے کہتے ہین جب نارد مُنی نے ایسے کہا تو بیاس جی پربت پر دیبی کی تپسیا کرنے لگے۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

سنہو پنچا دھیاے مین ہیہ بیا ستھہ کی کاتھہ — جنھہ دیبی مہا بہت جیہی سُن ہوت سناتھہ

اتنی کتھا سُنکے شونک آدک رکھ بولے کہ اے سوت جی جو آپنے برنن کیا بشن جی کا سر دھنکھ کی پرتنچا یعنے رودے سے علحدہ ہوگیا اور پھر گھوڑے کا منھ جوڑا گیا ایسے سنکر ہم لوگ تو کیا سنسار بھر تعجب مین ہوگا کیونکہ جنکی استت بید کرتے ہین اور جنکے آسرے سب دیوتا رہتے اور وے جگناتھ کہاتے ہین اُنکا سر کٹ جاوے اسکا سبب کہیے کہ جس سے لوگون کا تعجب دور ہو سوت جی بولے کہ سُنیے۔ کبھی کی بات ہی کہ سناتن جو آدی دیو بشن ہین اُنسے دیتون سے دس ہزار برس جدھ رہا اس سے تھک گئے اور کسی برا رجگہ پدماسن کرکے کنتھ مین دھنکھ کو رکھکے سو گئے تو تھکے تھے اور کچہ اتفاق سے ایسا ہوا کہ نے شدھ ہی سو گئے۔ کچھ دنون کے بعد دیوتون کو جگیہ کرنے کی اچھیا ہوئی اسلیے سب جگیون کے سوامی بشن جی سے صلاح لینے اور اُنھین دیکھنے کے لیے بیکنٹھ کو گئے مگر وہان بشن جی کو نہ دیکھکر گیان درشٹ سے بچار کر جہان سری بھگوان سوتے تھے وہان پہونچے دیکھا کہ بشن جی سوتے ہین کچھ دنون تک آشا دیکھی کہ اب جاگتے ہین مگر دے نہ جاگے تو اندر نے کہا کہ کسی تدبیر سے جگانا چاہیے تب مہادیو جی نے کہا کہ سوتے کو جگانے سے بڑا پاپ ہوتا ہی تم لوگ جگیہ کرینگے اور تدبیر سوچو تب برہما جی نے بمری نام کیڑا پیدا کرکے بچارا کہ جو یہ دھنکھ چھین کر توجس سے بشن جی اُسی پرکنٹھ دھرے سوتے ہین جاگ اُٹھینگے یہی اُس سے بھی کہا تب وہ کیڑا بولا کہ مین انکو نہ جگاؤنگا کیونکہ لکھا ہی کہ جگانا۔ کتھا مین خلل ڈالنا استری پورکھ کی محبت مین بھید ڈالنا۔ ماتا پتر کو چھڑا دینا یہ چار دن ہر ہم ہتیا کے برابر ہین اسے چھوڑ کوئی جو پاپ کرتا ہی تو کچھ پانے ہی کے لیے کرتا ہی اسمین ہمکو کیا ملیگا برہما جی نے کہا کہ اس جگیہ مین جو ہوم کرتے وقت کچھ گھیر وغیرہ بچیگا وہ تمہارا حصہ ہوگا اب جگانے کی تدبیر کر دیہ سُن اُسنے دھنکھ کا اگلا بھاگ چھن کر لیا تب تو پرتنچا ارودا دم دھنکھ سے علحدہ ہوگئی اُسکے الگ ہوتے ہی ایسے زور شور کا شبد ہوا کہ جس سے چودھون بھون کانپ اُٹھے پرتھی کانپ اُٹھی سمندر کھل بھلا اُٹھے سب جل کے جنتو ڈرے۔ اور ہوا نہایت تیز چلی۔ پربت کانپنے لگے۔ اور انیک اُتکاپات ہوئے۔ اور دشاؤن مین اندھکار ہوگیا سورج غروب ہوگئے اُس وقت نہ معلوم ہوا کہ

چوپائی

پرسر کُنڈل سہت کہان دھو — کیو نہ دیکھین سکل دشا چھو
بہ لاہین سُر سموہ کرین رودن — ہا ہدہی بھیو کہا یہ نودن

کہ آپ اچھید ابھید اپرداہیہ کا سر علحدہ ہوگیا اب ہم لوگ آپ بن کیسے جیوینگے اور اس سنسار کی کیا دشا ہوگی یہ تو یہ گھنہ دیتون نے نہ بچھون نے کیا ہی یہ تو ہم لوگون نے کیا کسکو دوکھ دین۔ دیوتون کو ایسا بیجوا اور فکر مند دیکھکر برہسپتی جی نے کہا کہ اب رونے پیٹنے سے کیا ہو سکتا ہی کوئی تدبیر کرنی چاہیے کیونکہ دیو اور پُرکھ کا کارج یہ دونون برابر ہین یہ سُن اندر بولے کہ دیو ہی جو چاہتا ہی وہ ہوتا ہی۔ پُورکھ کو دھرکار ہی ہم سبکے دیکھتے ہی دیکھتے بشن جی کا سر کٹ گیا اب کیا ہوسکیگا تب

برہما جی بولے کہ جیسا وقت آتا ہے ویسا ہی ہو جاتا ہے جیسے کہ شیوجی نے ہمارا سر کاٹ ڈالا اور مہادیو کا لنگ پتت ہو گیا ویسے ہی بشن جی کا سر لون سمندر مین کٹ کے جا گرا اندر کے انگ مین ہزار بھگ ہو گئین اور سورگ سے گر کر ہی اندر کمل مین چھپے اس سے یہ سمجھنا چاہیے کہ سنسار مین اگر کسے دکھ نہین ہوتا - اب کچھ چنتا نہ کرو یہ جو سب کی پیدا کرنے والی بھگوتی ہے اُسی کا دھیان کرو سب کام سدھ ہونگے اتنا کہہ بیدون کو اگیا دی کہ مورت دھار کر آگے کھڑے تھے کہ تم مہامایا مہا بدیا جگت ماتا کی استت کرو یہ سنکر چارون بید نہایت عمدہ اور بڑی استت کرنے لگے

بید بولے

مول ١

॥नमो देवि महामाये विश्वोत्पत्तिकरे शिवे॥ निर्गुणे सर्वभूतेशि मातः शङ्करकामदे॥१॥

ٹیکا

(١) ہے دیبی ہے مہامائی - ہے بشو کی پیدا کرنے والی - ہے نرگنی - ہے سرب پرانیون کی سوامنی - ہے ماتا - ہے شنکر کی کام دینے والی تمکو نمسکار ہے +

مول ٢

॥त्वं भूमिः सर्वभूतानां प्राणः प्राणवतां तथा॥ धीः श्रीः कान्तिः क्षमा शान्तिः श्रद्धा मेधा धृतिः स्मृतिः॥२॥ ॥२॥

ٹیکا

(٢) ہے دیبی سب پرانیون کی بھوم - پران والون کے پران - دہی - بدھی - سری لچھمی - کانتی - اچھا یا شوبھا - چھما - سہنے کی شکت - شانتی - سردھا - گرو اور بیدانت کے باکیہ مین بشواس - دھرتی دھارن شکتی - سدھ رکھنا - یہ سب تم ہی ہو

مول ٣

॥त्वमुद्गीथेऽर्द्धमात्रासि गायत्री व्याहृतिस्तथा॥ जया च विजया धात्री लज्जा कीर्तिः स्पृहा दया॥३

ٹیکا

(٣) ہے دیبی اودگیتہ - اونکار مین آدھی ماترا اردہ چندر دینی - گائتری - بیاہرتی - جیا - بجیا - دھاتری - دھارن کرنے والی - لجّا - کیرتی - سپرہا - وانچھا - دیا - سب تمھین ہو

مول ٤

॥त्वां संस्तुमोऽम्ब भुवनत्रयसंविधानदक्षां दयारसयुतां जननीं जनानाम्॥ विद्यां शिवां सकललोकहितां वरेण्यां वाग्बीजवासनिपुणां भवनाशकर्त्रीम्॥४॥

ٹیکا

(٤) ہے امب تینون بھونون کے پیدا کرنے مین - دیا رس سہت - جنون کی جننی - بدیا - کلیان دینے والی - سکل لوک کی ہت کرنے والی - سریشٹھ - باگبیج منتر کے باس کرنے مین چتر سنساری باسنا کی ناس کرنے والی ایسی جو تم ہو اُسکی استت کرتے ہین -

مول ۵

॥ब्रह्मा हरिश्शम्भुरिसहस्त्रनेत्रवाग्वद्रिसूर्य्या भुवनाधिनाथाः॥ ते त्वत्कृता सन्ति ततो न मुख्या माता यतस्त्वं स्थिरजङ्गमानाम्॥ ५॥

ٹیکا

(۵) ہے دیبی جس سے استھاور جنگم سب کی ماتا تمھین ہو۔ اس سے برہما۔ بشن۔ ردور۔ اندر بانی۔ اگن۔ سورج یہ بھونون کی سوامی ہین۔ پر یہ مکھ نہین ہین کیونکہ وہ تمھارے ہی کیے ہوئے ہین؛

مول ۶

॥सकलभुवनमेतत्कर्तुकामा यदा त्वं सृजसि जननि देवान्विष्णुरुद्राजमुख्यान्। स्थितिलयजननन्तैः कारयस्येकरूपा न खलु तव कथञ्चिद्देवि संसारलेशः॥ ६॥

ٹیکا

(۶) ہے دیبی جب تم سکل بھونون کو کیا چاہتی ہو۔ تو بشن۔ رُدور اور برہما وغیرہ دیوتون کو پیدا کرتی ہو اور ایک ہی روپ ہو کر پالن۔ ناش۔ پیدا کرنا۔ بشن۔ شیو۔ اور برہما انھین سے کراتی ہو تمھارا اسنسار مین لیش کبھی نہین ہوتا +

مول ۷

॥न ते रूपं वेत्तुं सकलभुवने कोऽपि निपुणो न नाम्नां संख्यां ते कथयितुमिह योग्योऽस्ति पुरुषः॥ यदल्पं कीलालं कलयितुमशक्तस्स तु नरः कथं पारावाराकलनचतुरः स्यादृतमतिः॥ ७॥

ٹیکا

(۷) ہے دیبی تمھارے روپ کے جاننے مین سب بھونون مین کوئی سنکھ نہین اور چتر نہین نہ تمھارے نامون کے گننے کو کوئی شخص لائق ہی کیونکہ جو شخص تھوڑے جل کو بھی نہین ناپ سکتا وہ ستیہ بدھ بھی ہو تو سمندر کے ناپنے مین کیسے چتر ہو

مول ۸

॥न देवानां मध्ये भगवति तवानन्तविभवं विजानात्येकोऽपि त्वमिह भुवनैकासि जननी॥ कथं मिथ्या विश्वं सकलमपि चैकाऽरचयसि प्रमाणं त्वेतस्मिन्निगमवचनं देवि विहितम्॥ ८॥

ٹیکا

(۸) ہے بھگوتی تمھارے اننت بھیو دیوتون کے بیچ مین ایک بھی نہین جانتا جس سے تم بھون کی ایک ہی بھونیشری نام سے اس سنسار کی ماتا ہو ہم یہ سوچتے ہین کہ اس متھیا بھوت سنسار کو تم اکیلی کیسے رچتی ہو جو کہو ہم نہین رچتی تو اس کچھ بید کا کہا ہوا اگین ہی پرمان ہی۔

مول ۹

॥निरीहैवासि त्वं निखिलजगताङ्कारणमहो चरित्रन्ते चित्रं भगवति मनो नो व्यथयति कथं ॥ ९॥ त्वं वाच्यस्सकलनिगमागोचरगुणाः प्रभावस्त्वं यस्मात्स्वयमपि न जानासि परमम्॥ ९॥

ٹیکا

(۹) ہے بھگوتی بغیر اچھیا کے سب جگت کی کارن ہو۔ تمھارے چرتر نہایت عجائب دیکھکر ہم لوگون کا من تشویش مین ہوتا ہی کہ تمھارے آکار کو ہم کیونکر بنا سکین کیونکہ تم کو سب بید ہی جانتے ہین اور اپنے پربھاؤ کو آپ بھی نہین جانتی ہو

مول ۱۰

॥नकिञ्ज्ञानासित्वंजननिमधुजिन्मौलिपतनंशिवेकिं वा ज्ञात्वा विविदिषसि शक्तिम्मधुजि तः॥हरेः किं वा मातर्दुरित ततिरेखाबलवती भवत्याःपादाब्जे भजननिपुणो कास्ति दुरितम्॥१०

ٹیکا

(۱۰) ہے جننی کیا تم بشن جی کے سر کا گرنا نہین جانتی یا جانکے انکی شکتی جاننا چاہتی ہو۔ یا ہے ماتا یہ بشن جی کا کوئی بڑا پاپ ظاہر ہوا ہے وہ بھی ظاہر نہین ہوتا کیونکہ تمھارے چرن کملون کے بھجن مین بشن جی کے وہ بڑے پاپ کہان ہین؟

مول ۱۱

॥उपेक्षा किन्त्वेयन्तव सुरसमूहेऽति विषमा हरेर्मूर्द्धो नाशो मतमिह महाश्चर्य्यजनकम् ॥ महद्दुःखम्मातस्त्वमसि जननच्छेदकुशला न जानीमो मौलेर्विघटनविलम्बः कथमभूत्॥११

ٹیکا

(۱۱) ہے ماتا سر سموہون مین جو تمھاری یہ اوپیچھا ہوئی تو ات تیشم ات جوگیہ ہو اور بشن جی کے سر کی ناس کا کارن بھی اجوگیہ اور تعجب کا پیدا کرنے والا ہی۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہو کہ تم جنم بھر کے کلیش کے کاٹنے مین کشل بدھمان ہی ہو اور بشن جی کے سر کے الگ جانے مین کیون دیر ہوئی یہ نہین جانتے کہ اسمین کون بڑا بوجھ تمھارے اوپر ہی جو ایسا کام نہین ہوا۔

مول ۱۲

॥ज्ञात्वा दोषं सकलसुरतापादेतन्दे विविचित्ते किं वा विषाणामरजनितन्दुष्कृतम्यातितन्ते॥ विष्णोर्व्वा किं समरजनितः कोपि गर्व्वोऽतिवेगाच्छेत्तुम्मातस्तव विलगितन्नैव विद्योऽत्र भावम्॥१२

ٹیکا

(۱۲) ہے ماتا اسمین جو تمنے ایسا بلاس کیا اُسکا بھاو ہملوگ نہین جانتے۔ اور بڑے اہنکار سے کوئی غرور بشن جی نے نہین کیا ہی کہ جسکے دور کرنیکی تدبیر کیا

مول ۱۳

॥ किं वा दैत्यैस्समरविजितैस्तीर्थदेशे सुरम्ये घोरन्तप्त्वा भगवति वरं लब्धवद्भिर्भवत्याः॥ अन्तर्द्धानं हमितमधुना विष्णुशीर्षम्भवानि दृष्ट्वा हृष्टं चाविगतशिरसं वासुदेवं विनोदः॥१३

ٹیکا

(۱۳) ہے بھگوتی کیا لڑائی سے ہارے ہوئے دیتون نے سو رمیہ تیرتھ دیس مین بڑی تپسیا کرکے آپ سے تو یہ بر نہین مانگا کہ بشن جی کا سر انتردھیان ہو جاوے یا تمھین بشن جی کو سر بنا دیکھکر خوشی ہوتی ہی + +

مول ۱۴

॥ सिन्धोः पुत्र्यां रोषिता किन्त्वमाद्य कस्मादेनां प्रेक्षसे नाथहीनाम् ॥ क्षन्तव्यस्ते स्वांशजातापराधो व्युत्थाप्येनं मोदितां मां कुरुष्व ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) ہے آدے کیا تم لچھمی سے ناراض ہوگئی ہو- انکو بہایت کے کیون دیکھنا چاہتی ہو- اب نے ہی انس سے پیدا ہوئی لچھمی کے اپرادھ چھما کیجیے اور بشن جی کو اُٹھا کے لچھمی کو خوشی کیجیے -

مول ۱۵

॥ एते सुरास्त्वां सततं नमन्ति कार्येषु मुख्याः प्रथितप्रभावाः शोकार्णवात्तारय देवि देवानुत्थाप्य देवं सकलाधिनाथम् ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) ہے دیبی سب دیوتا تمہین بار بار نمشکار کرتے ہین جو سب کارج مین مکھیہ اور پرکھیات پربھاو ہین اس سے سبکے ناتھ بشن جی کو اٹھا کے دیون کو شوک کے سمندر سے تار دے -

مول ۱۶

॥ मूर्द्धा गतः क्वाम्ब हरेर्न विद्मो नान्योऽस्त्युपायः खलु जीवनेऽद्य ॥ यथा सुधा जीवनकर्मदक्षा तथा जगज्जीवितदासि देवि ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) ہے امب ہم یہ نہین جانتے کہ بشن جی کا سر کہان گیا نہ اُنکے جینے کی کوئی دوسری تدبیر ہی جیسے امرت جلا دینے مین قادر ہی ویسے ہی جگت کے جیون دینے والی تم ہو -

تب آکاس بانی ہوئی کہ ہم بہت پرسن ہوئی اے دیوتاؤ تم سوچ نکرو- ہمارے اس بیدون کے کیے ہوئے استوتر کو جو پڑھے گا وہ سرب وانچھت پھل پاویگا اب اسکا سبب سُنیے کہ کیون بشن جی کا سر کٹ گیا ایکدن کی بات ہی کہ لچھمی جی کا مُنہ دیکھکر بشن جی بہت ہنسے لچھمی جی نے جانا کہ مُجھ مین کچھ دوکھ دیکھکر یہ ہنستے ہین یا انھون نے ہمسے اچھی استری اپنے لیے کی ہی نہین تو نہ ہنستے یہ بچار تامسی پرکرت کا اثر ایکبارگی لچھمی جی نے آہستہ سے کہا کہ آپکا یہ سر گر پڑے - یہ سراپ استری سوبھاو اور بھاوی بش اور کال جوگ سے لچھمی جی نے دیا کہ جس سے اپنی ہی سکھ کا ناس کیا- سوت کے دُکھ کو ہوا ہو جانیکے دُکھ سے زیادہ سمجھا یہ کون بڑی بات ہی- کیونکہ جھوٹھ بولنا- جلدی کرنا- مایا- مورکھتا- زیادہ لالچ- اسوچ- بےرحمی- یہ عورتون کی سوبھاو ہی ہین- کیونکہ بشن جی کا سر ابھی لگ جاوے مگر سراپ ہو جانیکے سبب یون سمندر مین ہو رہا اسمین آپ لوگون کا مطلب بھی ہی اُسے سنو پہلے ہیگریو نام دیت سرستی ندی کے کنارے تپسیا کرتا تھا اور ہمارے ایکاچھر مایا بیج منتر کو جپتا تھا اور نراہار ہوکر ہزار برس تک تپ کرتا رہا تب ہم نے تامس روپ سے سنگھ پر چڑھ کے اُسے بردان دینے کے لیے وہان پہونچکر اُس سے کہا بر مانگ یہ سنکر اُسنے ہماری بڑی استت کی تب ہمنے کہا کہ تمکو کیا چاہیے یہ سنکر وہ بولا

کہ مین کبھی نہ مرون جو کی ہو جاؤن اور سُر اور اسُرون سے بھی کبھی میری ہار نہو یہ سُن ہمنے کہا کہ یہ نہین ہو سکتا کیونکہ جسکا جنم ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی اُسکا جنم ضرور ہوتا ہی اب تم بچار کر کے اور کوئی بر مانگو تب اُسنے کہا جو مرون تو ہیگریو ہی سے مرون یعنے جسکا سر گھوڑے کا ہو اور انگ چاہے جیسے ہون یہ سُن ہم نے کہا کہ تو اپنے گھر کو جا ایسا ہی ہوگا۔ یہ سُن وہ اپنے مندر کو گیا اور ہماری مُورت انتردھیان ہو گئی اسلیے تو شٹا سے کہو کہ گھوڑے کا مستک بشن جی کے لگاوے کہ وے اسُر کو مارینگے جو سبکو کشٹ دے رہا ہی اور کسی تدبیر سے وہ مر نہین سکتا یہ سُن دیوتون نے بھگوتی کی استت کی اور تو شٹا سے کہا کہ ایسا ہی کرو اُنھون نے گھوڑے کا سر کاٹ کر بشن جی کے کندھے پر جوڑ دیا بہت دنون کے پیچھے جب وہ دیت مد سے اندھا ہوا تو ہیگریو بھگوان نے اُسے مار ڈالا اِس مہا مایا کی کتھا کو جو کوئی سُنتا ہی وہ دُکھون سے چھُوٹ جاتا ہی۔

ادھیاے چھٹوان

دوہا

پا چھٹون ادھیاے مین مدھو کیٹبھ رن جوگ	جن لکھ بدھ بھو بکل بھے سُنھو سکل بُدھ لوگ

اتنی کتھا سُنکر سونکادِ مُنی بولے کہ جو آپنے سری بشن اور مدھو کیٹبھ نام دیتون کا جُدھ برنن کیا تھا اُسے مفصل کہیے کہ وے کیسے پیدا ہوئے اور کیسے لڑائی مین مارے گئے کیونکہ ہم سب لوگون کو سُننے کی اچھیا ہی اور آپ ایسے بھو شرت بکتا ہین یہ سنجوگ اتفاق سے ہوا کیونکہ مُورکھ کا سنجوگ زہر سے بھی بہت بُرا ہوتا ہی اور پنڈت کا سنگ امرت کے رس کے برابر ہوتا ہی اور یون تو سب پشو بھی جیتے کھاتے پیتے اور اپنی استریون کے ساتھ میتھن کرتے مگر اُنھین بُرے بھلے کا بچار نہین کہ گیان سے موچھ کا سادھن کرین جو منکھ ہو کر کتھا کے سُننے کا آدر نہین کرتے وہ جانورون کے برابر ہین مگر کوئی ہرن وغیرہ جانور سُننے کا سکھ جانتے ہین اور کانون بنا بھی سانپ ہوتے ہین مگر ناد سُننے سے بھی موہت ہو جاتے ہین پانچون اندریون مین کان اور آنکھین اچھے ہین کیونکہ سُننے سے واقف کاری ہوتی ہی اور دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہی۔ شرون تین پرکار کا ہی۔ ساتوک۔ راجس۔ تامس۔ اچھے پنڈت کا کہا ہوا یقین کے لائق بید شاستر کا سُننا ساتوک جانو۔ اور ساہتیہ یعنے استریون کے بھوگ بلاس کا شاستر راجس اور لڑائی کی بارتا اور پرائے دوکھ وغیرہ کا کھولنا ان سبکو سُننا تامس ہی اور ساتوک سُننا اتم مدھم ادھم کے بھید سے تین قسم کا ہی۔ موچھ کے پھل دینے والا اُتم۔ سورگ کا پھل دینے والا مدھم۔ اور بھوگ کے پھل دینے والے ادھم۔ اور ساہتیہ بھی۔ سویا۔ بیشیا۔ پر استری کے بھید سے تین قسم کا ہی۔ سویا یعنے اپنی استری کے ساتھ بہار کرنا اُتم ہی۔ بیشیا کے سنگ کا مدھم۔ اور دوسرے کی استری کے ساتھ بہار کرنا ادھم تامس بھی تین قسم کا ہی۔ آتتائی کے ساتھ جُدھ اُتم۔ برابر کے بیری کے ساتھ مدھم۔ اور بلا کسی سبب کے اور کلہ کا جُدھ ادھم اس پُران کا سُننا تو اُتم ہی ہی کیونکہ اس سے بُدھ بڑھتی اور پاپ ناس ہوتے جو کتھا آپ نے سری بیاس جی کے مکھار بند سے سُنی ہی اُسے کہیے یہ سُن سُوت جی نے کہا کہ تم دھنیہ ہو کہ تمنے ایسی کتھا ہم سے پوچھی اور ہم بھی دھنیہ ہین آگے کی بات ہی کہ جب تینون لوک مہا پرلے مین لین ہوئے اور بشن جی شیش جی کی سیجیا پر سو رہے تھے کہ بشن جی کے کانون کے نکلے ہوئے میل سے مدھو اور کیٹبھ دو دیت پیدا ہوئے اور بہت کال تک اسی جل مین بچرتے رہے ایک دن سوچے کہ یہ جل کہان سے آیا

اور کسپر ہی اور ہم کون ہین اور ہمارے ماتا پتا کون اور ہم کہان ہین

چوپائی

یہ بچار کیتہہ کہہ بیے ہوسے
بہت ہوت شکتا شریہ ہوں

سب پورت جل ہم کم لکھوسے
یا سے لگن ہوت نہین کبھوں

کیونکہ اسی شکت کرکے یہ جل پھیلا ہوا ہی اور اسی پر استھت ہی یہ بچار بڑی چنتا کرنے لگے تب کچھ آکاس بانی ہوتی اُسے اُنھون نے اگرہن کرکے ابھیاس کرنا شروع کیا پھر آکاس مین بجلی چمکی اُسے اُنھون نے منتر بچار کیا اسیطرح اُنکو آکاس مین پاش یعنی پھانسی انکس پستک اچھ مالا دھارن کیے ہوئے سرستی کے بھی درشن ہوئے تب وے نراہار ہوکر اور اُسی مین جیت لگا کر دھیان کرنے لگے اس پرکار ہزار برس تک تپسیا کرنے پر آکاس بانی ہوئی کہ ہم تمھاری تپسیا سے پرسن ہین بر مانگو یہ سُن وے بولے کہ جب ہم کہین بھی ہماری موت ہو پھر آکاس بانی ہوتی کہ ایسا ہی ہوگا اور دیوتا اور دیتون سے جیتے نہ جاوگے اس پرکار بہت دن تک جل کے جنتون کے ساتھ پھرتے پھرتے ایک دن پدم پر بیٹھے ہوئے برہماجی کو دیکھا اور اُنسے جدہ کی اچھیا کرکے اُنسے کہا کہ ہم سے لڑو نہین تو یہ کمل چھوڑ کر چلے جاؤ۔ جو تم کمزور ہو تو یہ آسن تمھارے لائق نہین ہی کیونکہ یہ بیرون کے لایق ہی تم ڈرپوک معلوم ہوتے ہو اسلیے ہٹ جاؤ یہ سُن برہماجی نے بڑا سوچ کیا کہ یہ تو بلوان اور مین تپسوی ہون۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتم ادھیاے مین دیبی استون پرسنگ
مدھو کیٹبھ بھیہ بہت ہوے کینہو جہی ڈھنگ

سوت جی شونکادکون سے کہنے لگے کہ برہماجی اُنسے جیتنے کی تدبیر سوچنے لگے مگر کوئی تدبیر سمجھ مین نہ آئی کہ جل مین سونے والے بشن جی کی استت کرنے لگے کہ ہے دینا ناتھ ہے ہرے بامن اُٹھیے اٹھیے ہمین اس کشٹ سے اُبارئیے اس پرکار سے بہت استت کی پھر بھی نہ جاگے تب برہماجی نے بشن جی کو بھگوتی کے جوگ ندرا سے سلاے ہوئے جانکر اُس جوگ ندرا مہامایا کی بڑی استت کی کہ ہے بھگوتی ان دیتون کو مارئیے یا بشن جی کو جگائیے نہین تو یہ ہمین مار ڈالین گے اتنی استت سُنکر بڑی دیا کرنے والی جوگ ندرا بشن جی کے سب انگون سے نکلکر برہماجی کے آگے کھڑی ہوئی تب جنار دن بھگوان جاگے اور برہما اُنکے درشن پاکر نہایت خوش ہوئے۔

چوپائی

بشن درشن اگھ ناش ہیتو
سو بدھ پاے مدت من ہر کہے

دُکھ گن ہرن کلیان نکیتو
شکھ منگل مد سب بدہ ہر کہے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشتم ادھیاے مین آرادھن بھو بھانت
جنہہ بدھ ہر بر رب برن چنڈ پادک کی کھیات

رکھ لوگ اتنی کیتھا سن کرکے بولے کہ ہمین تو بڑا ہی سندیہ ہوا کیونکہ بید اور شاستر اور پرانون ہی سے ایسا معلوم ہوا تھا کہ برہما بشن رودر یہ سناتن ہین انسے بڑے کوئی نہین ہی کیونکہ برہما اس سنسار کو بیدا کرتے بشن جی پالتے اور رودر مارتے ہین اور یہ تینون ایک ہی مورت ہین - کارج کے نمت راجسی ساتوکی تامسی برت کرکے سنجگت ہین ان تینون مین بشن جی سب سے اُتم ہین کیونکہ وہ آد دیو ہین اور اُنکے برابر دوسرا کوئی سمرتھ نہین ایسے بشن جی کو جوگ مایا نے قابو کرکے کیسے سُلایا اس ہمارے سندیہ کو گیان روپی کھڑگ سے کاٹ دیجیے کیونکہ آپ سری بید بیاس جی کے سکھیہ ہین اتنا سُن سُوت جی بولے کہ اس سندیہ کو ترلوکی مین کوئی دور کرنے والا نہین ہی کیونکہ برہم پُتر سنکادک اور نارد اور کپلادک اس پرشن مین موہت ہین مین کیا کہون گا دیوتاؤن مین بشن جی سرگیتہ اور سبکے پالنے والے کہے جاتے ہین کہ جنکے براٹ روپ مین سب سنسار ہی اور اس سے پرے پرے - نارائن - ہرکیکیش - باس دیو - جنارون وغیرہ انیک نام لیکر انیک لوگ بشن جی کی اوپاسنا کرتے ہین اور ویسے ہی کوئی کوئی مہادیو - شنکر - شش شیکھر - ترنیتر - پنچ بکتر - شول پانی - برکھ دھوجا دنامون سے شیو جی کا دھیان کرتے - اسی پرکار سورج تین پرآتما وغیرہ نامون سے صبح دوپہر شام کو سب سورج بھگوان کا بھجن کرتے اور ایسے ہی - اگن - اندر - برن - انیک دیوتا ہین مگر جیسے پرواہون مین سری گنگا جی ہین ویسے دیوتاؤن مین بشن جی ہین مگر پنڈت لوگون نے اس بچار کے لیے تین پران کہے ہین - پرتچھ - انومان - شبد اور نیایہ والے اُپمان سمیت چار کہتے کوئی کوئی ارتھاپتہ سمیت پانچ کہتے اور پران والے ساتھی روپ - اتیہیہ سمیت سات کہتے مگر ان پرانون سے برہم نہین جانا جاتا مگر بحث کرکے یہ بچارنا چاہیے کہ برہم شکت کی جگت ہی یا شکت بنا - اور پنڈت لوگ بھی یہی بیان کرتے ہین +

چوپائی

بدھ مین سرشٹ شکت پری ہین | پالن ناش ناش شیو پا ہین
شیش دھرا دھارن کی شکتی | سورج پرکاش شکت جاک تکتی

اگنی مین داہ شکت - پون مین پرپرنا شکت ہی اسی پرکار برہم تک ایسی کوئی چیز نہین کہ جو شکت بنا سمرتھ ہو سکے کیونکہ شکت بنا چلنا اور بھوجن کرنا وغیرہ کام کیسے ہو سکینگے دیکھو بشن جی مین ساتوکی برہما مین راجسی اور شیو مین تامسی شکت ہین شکت ہی برہمانڈ کو کرتی پالتی اور انت مین ناس کرتی ہی برہما وغیرہ دیو کوئی بغیر شکت کے اپنا اپنا کام نہین کرسکتے وہ شکت سگُنا اور نرگُنا کے بھید سے دو قسم کی ہی سگُنا گرہستون کے اور نرگُنا براگیون کے دھیان کے لائق ہی - مگر پنڈت لوگ اپنے کھانے پینے کے لیے کلجگ کے ورغلانے ہوئے انیک پاکھنڈون کے مارگ بتایا کرتے ہین جیسے کہ اس کلجگ مین بید کے برخلاف دھرم ہوگئے ہین ویسے اور جگون مین نہ تھے کیونکہ برہما وغیرہ سب دیوتا اُس سناتنی بھگوتی کا دھیان کرتے اسلیے سبکو لازم ہی کہ اُسی کا دھیان کرین یہ بات بشن جیکی برہما نے سُنی اُنسے نارد نے اُنسے بیاس نے اور ہمنے اُنسے سُنی اس سے ظاہر ہی کہ شکت کی اُپاسنا ضرور ہی کرنی چاہیے -

ادھیائے نوان

دوہا

کسب نوم ادھیائے مین ... کیٹبھ بدھ | جنہہ بدھ دیبی استون کر ہر بار بوبوسے کرودھ

اتنی کتھا سُناکر سُوت جی پھر بولے کہ جب بشن جی کے سب انگون سے ندرا نکل تامسی شکت ہوکے آکاس مین کھڑی ہوئی تب سری بشن جی جمہائی لیکر اُٹھے اور نہایت ڈرے ہوئے برہماجی کو دیکھکر بولے کہ ہے برہماجی چنتا مین کیون ہو اور تپ چھوڑ کر کیسے آئے برہماجی نے نویدن کیا کہ آپکے کانون کے میل سے جو مدھو کیٹبھ دیت ہین وہ ہمین کھانے کو تیار ہین اسلیے ہے جگت کے پت تمھاری شرن ہون کہ اُنسے مجھے بچائیے —

چوپائی

یہ سُن سری ہر بچن اچارے	نر بھو ہو بیٹھو سُکھ دھارے
مارب اُنھین نہ کچھ سند یہو	کہت ستیہ نسچے کر لیہو

اتنا سنتے ہی وے دیت برہماجی کو دھمکاتے ہوئے آہی پہونچے اور بولے کہ بھاگ انکے پیچھے چھپنے سے نہ بچوگے پہلے تمھین مار کر انہین بھی مارتے ہین یہ سُن کر ناندھان ات رندھیر بشن جی بولے جو تمکو جُدھ کی اچھا ہی تو ہمسے لڑو کہ تمھارے غرور کو دور کرینگے یہ سُن بہت کرودھت ہو مدھو سری بشن جی سے جُدہ کرنے لگا جب وہ تھک گیا تب کیٹبھ بھڑا اسی پرکار باری باری ایک کے تھکنے پر دوسرا لڑنے لگا اسوقت برہماجی اور انترچھ مین بھوانی جی دونون دیکھتے تھے کیونکہ وہ باری باری سے لڑتے تھے اسلیے نہ تھکے اور بشن جی کچھ ملان ہوے اور جُدھ کرتے کرتے پچاس ہزار برس گذر گئے تب سری بھگوان نے بچارا کہ کیا سبب ہی کہ یہ نہ تھکے اور ہم تھکے ہماری طاقت کہان گئی ایسی فکر کرتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر وہ دونون بولے کہ جواب تم مین طاقت نہو اور بہت تھک گئے ہو تو ہاتھ جوڑ کے کہو کہ ہم تمھارے داس ہین ایسا نہو تو جُدھ کرو کہ تمھین مار کر انھین مارین جو چار مُنہ لگائے کھڑے ہین یہ سُن خوش ہوکر بولے کہ دشمن تھک جاوے یا ڈر جاوے یا شستر دھر دے یا گر پڑے یا لڑکا ہو تو بیر اسوقت نہین لڑتے یہ سناتن دھرم ہی کیونکہ تمنے پانچ ہزار برس تک باری باری ستا ستا کے جُدھ کیا اور ہم اکیلے لڑتے رہے اسلیے ہم بھی ستا لین تو لڑین یہ سُن وہ دور کھڑے ہوئے اُسوقت بشن جی نے دھیان کرکے دیکھا تو معلوم ہوا کہ انکو دیبی کا بردان ہی کہ جب چاہو تب ہی مروگے یہ سمجھ دل مین سوچنے لگے کہ ہم نے ناحق اسقدر محنت کی بغیر جُدھ کیے یہ نہ جاوینگے اور انکا ناس ہونا نہایت مشکل ہی کیونکہ چاہے نہایت دُکھی روگی اور دین ہو مگر اپنے آپ کوئی مرنا نہین چاہتا پھر یہ کب چاہینگے ہم جانتے ہین کہ جس بھگوتی نے انھین ایسا بردان دیا ہی اُسی کی اُستت کرین کہ انھین موہت کرین کہ یہ اپنے ہی مُنہ سے موت مانگین یہ بچار سری بشن جی نے بھگوتی کی بڑی اُستت کی تو اُنھون نے خوش ہوکر کہا کہ آپ پھر جُدھ کیجیے ہم اُنکو موہت کرتی ہین کہ وہ آپ ہی موت مانگینگے اب دیر نکیجیے — یہ سُن سری بھگوان جی جُدھ کرنے لگے اُسوقت سری متی بھگوتی نے اپنا نہایت اچھا روپ دھارن کر ایسا موہت کیا کہ وہ کام کے بانون سے بہت بیاکل ہوگئے جب بشن جی نے یہ دسا دیکھی تب ہنسکر دیتون سے کہا کہ ہم تمھارے اور بہت خوش ہین اسلیے جو بر مانگوگے وہی دینگے کیونکہ ہم نے دیتون سے بہت جُدھ کیا ہی مگر تم لوگون سے کوئی دیت نہین دیکھے یہ سنکے ایک تو وہ نہایت ابھمانی دوسرے بھگوتی سے موہت یون بولے کہ ہے بھگوان ہم جاچک نہین ہین جو آپ سے بر مانگین ہان ہم بھی آپکے جُدہ سے بہت خوش ہوئے ہین اسلیے جو چاہیے وہ مانگیے ہم ضرور دینگے اتنا سُن سری بشن جی بولے کہ اگر تم خوش ہو تو یہی بر مانگتے ہین کہ تم ہمارے ہاتھون سے مرو — یہ سُن دیتون نے بڑا سوگ کیا کہ ہاے ہم چھلے گئے پھر تھوڑی دیر مین کچھ سوچکر اور سب جگہ جل دیکھکر بولے کہ بشن جی جو تمنے ہمکو بر دینے کے لیے

کہاہی تو بھی بردت ہیجیے کہ جہان پانی نہو وہین ماریے تو ہم بھی بردیتے ہین کہ آپکے ہاتھون سے مرینگے۔ یہ سن بشن جی نے سدرشن چکر کو یاد کیا وہ آئے اور اپنی جانگھ پھیلا کر جل کے اوپر کر کے کہا کہ دیکھو یہان پانی نہین ہی ہم نے اپنا وعدہ پورا کیا تم لوگ بھی اپنا وعدہ وفا کرو کہ اُسپر اپنا سر دھرو ہم کاٹ ڈالین یہ سن انھون نے اپنا اپنا بدن سو سو ہزار جوجن کا بڑھایا تب بشن جی نے دو ہزار جوجن جانگھ پھیلا دی جب انھون نے جانا کہ انسے اس طریقہ سے نہ بچین رہیگے تو اپنے اپنے سر دھر دیے اور بشن جی نے سدرشن چکر سے کاٹ ڈالے انکی چربی سے سارا ساگر ڈھپ گیا اور اُسی سے زمین بن گئی اسلیے اسکا میدنی نام ہوا ہی اور اسلیے مٹی کبھی نہ کھانی چاہیے جو آپ لوگون نے سوال کیا تھا اُسکا جواب دیا گیا۔ جاننا چاہیے کہ چاہے سگن ہو یا نرگن بھگوتی کی ضرور بندنا کرنی چاہیے

ادھیاے دسوان

دوہا

سنہو دسم ادھیاے مین جیہی بدہ شیو بردین
بیاسہی تپر نست جب بہت بھانت تپ کین

انتی کتھا سنکر سونکا درکھ بولے کہ آپ نے برنن کیا کہ بیاس جی نارد مُن کے کہنے سے پتر کے لیے سمیر پربت کے نزدیک جاکر سری بھگوتی کی پرارتھنا کرنے لگے سو بستار پوربک سنائیے کہ کیسے انکے پتر ہوا یہ سن سوت جی بولے کہ سنیے نہایت سہاونی سمیر پربت کی چوٹی کے قریب بیاس جی نے من مین یہ بچار کر کہ شکت کرکے آگ زمین ہوا اور انترچھ کے برابر ہمارے بیٹا پیدا ہوا ایکاچھر منتر کے جپنے اور شیو اور بھگوتی کا دھیان کرنا شروع کیا اسی طرح انکو سو برس نراہار بیتے اور اُس جگہ پر کہ جہان بیاس جی تپ کرتے تھے سب دیوتا مُن سورج رودر پون اسونی کمار اور اور اچھے اچھے براہمن وہان رہیے تھے اور وہان تپ کرتے کرتے بیاس جی کا تیج سب چراچر بشو تیج سے پورن ہو گیا اور انکی جٹا آگ کے رنگ کیسی ہو گئی ایسا تیج دیکھکر اندر نہیت بیاکل ہوئے کہ ہماری اندرپوری کو نہ لین ایسے ڈرتے ہوئے اندر کو جاکر مہادیو جی انسے بولے۔

چوپائی

من نہین چھین کیہو اندر اہن
تجھو پر ندر تم یہ باسن
نہ رہیت تپ کرت ہمارا
شکت سہت من بیاس ودا

اسے ہم جاکے بردان دے آوینگے اتنا کہکر بیاس جی کے پاس آکر کہا کہ اے بیاس جی اُٹھیئے آپکے بڑا تیجوان اور کیرت کا پھیلانے والا اور شیو جیون کا بہادر ساتوک گنون والا اور بڑا بلوان پتر ہوگا یہ سن شیوجی کو نمسکار کرکے اپنے آشرم پر آئے اور بہت دنون تک تپسیا کرکے تھک گئے تھے اسلیے اب کچھ دنون تک دم لیا ایکدن کی بات ہی کہ جلے ہوئے کنڈے کو جسمین آگ چھپی ہوئی تھی آگ کی خواہش سے متھنے لگے کہ اُسیوقت انکو پتر ہونے کی فکر ہوئی کہ جیسے جلے ہوئے کنڈے مکے متھنے سے آگ پیدا ہوتی ہی ویسے ہی ہمارے پتر پیدا ہو کیونکہ استری تو ہماری نہین اور روپ والی اور اچھے کل سے پیدا اور پت برتا استری کیسے بیاہون کیونکہ استری تو بندھن ہی کیونکہ لکھا ہی کہ پتر کے پیدا کرنے والی اور پترتا اور گھر کے کام کاج مین ہوشیار اور سندر عورت بھی بندھن روپ ہی کیونکہ وہ اپنے سُکھ کے موافق ہمیشہ کام کرتی ہی دیکھو شیوجی ایسے مہاتما ہین مگر ہمیشہ

استری کی پھانسی مین پھنسے رہتے ہین مین کیسے استری گرہن کرون گرہستہ آسرم نہایت مشکل ہو کہ بغیر استری کے گذر نہین ہوتا یہ فکر کرتے تھے کہ گھرتاچی نام اپسرا نہایت سُندر روپ دھارن کیے ہوئے آکاس مین دکھ پڑی اگرچہ وہ بڑے اندری جیت تھے مگر کاماتر ہوئے۔تب مُن جی چنتا کرنے لگے کہ مین اس سنکٹ مین کیا کرون کہ دھرم کے آگے یہ بُرا کام کا بھاؤ آپڑا جو اسے انگیکار کرون جو مجھے چھلنے کے لیے آئی ہو تو تپسوی اور مہاتما مجھے ہسینگے۔کہ یہ کام سے بیخود ہوگئے اور کہینگے کہ اُنھون نے ننلو برس تک تپسیا کی اور اپسرا کو دیکھکر بے قابو ہوگئے خیر نندا ہوئی تو ہوئی جو اس سے گرہستہ آسرم اور پُتر وغیرہ کے سُکھ ہوتے تو کچھ مضائقہ نتھا کیونکہ پتر سُرگ اور موچھ کے دینے والا ہوتا ہی سو یہ بھی تو اس سے نہوگا یہ تو صرف بھوگ دیکر آکاس کو چلی جاویگی یہ کہتا ہین نے نارد جی سے سُن رکھی ہو کہ اُور بسی اپسرا راجا پُرورواکو چھوڑ کر چلی گئی تھی ـــــ

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین کہب جنم بدھ کہر	تہہت مہاتما کام سے ہوت نہین کچھ دیر

اتنی کتھا سُن رکھ بولے کہ پُورورواکون تھے اور بسی کون ہو اور ایسے مہاتما راجا کو کشٹ کیسے پیدا ہوا سو کرپا کرکے سنائیے سوت جی بولے سُنیے کہتے ہین۔کہ برہسپت کی استری تارا نہایت خوبصورت اور جوان ایک دن اپنے ججمان یعنے چندرمان جی کے گھر مین گئی اُسے نہایت خوبصورت دیکھکر چندرمان موہت ہوگئے اور چندرمان کو دیکھکر تارا بھی کاماتر ہوئین اسلیے دونون کئی دن تک بہار کرتے رہے اتنے مین برہسپت جی نے تارا کے بُلا لینے کے لیے اپنا سکھ بھیجا مگر تارا نہ گئی پھر سکھ بھیجا۔تو چندرمان نے لوٹا دیا اسی طرح کئی بار سکھ لوٹا بھیجا تو برہسپت جی آپ آئے۔اور غصہ ہوکر بولے کہ ہے چندرمان یہ نندت کرم تمنے کیا کیا اس ہماری عورت کو تم نے کیون اپنے گھر رکھا ہم تمھارے اور سب دیوتون کے گرو ہین اور تم ہمارے ججمان ہو۔ہے مورکھ گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرتا ہو یا اسکی رچھا کرتا ہو۔کیونکہ لکھا ہو۔کہ براہمن کا مارنے والا سونا چرانے والا۔شراب پینے والا۔اور گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے والا یہ چارون مہا پاتکی گنے جاتے ہین اسلیے یقین ہو کہ تو مہا پاتکی ہو۔اگر اسکے ساتھ تو نے بھوگ کیا ہوگا تو اب دیوتون کے استھان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہو خیر اسے اب چھوڑ دے ہم اپنے گھر کو لیجاوین جو نہ چھوڑیگا تو گرو کی استری کا ہرنے والا تجکو ابھی سے کہنے لگینگے۔یہ سُن چندرمان بولے کہ جو براہمن بغیر کرودھ کے اور دھرم شاستر کے جاننے والے ہوتے ہین وہ پوجن کرنے کے لائق ہوتے ہین جو اُنسے برخلاف ہوتے ہین وہ پوجنے کے لائق نہین ہوتے اُسکو جب اچھا ہوگی تو آپ ہی آویگی یہان ہی رہی تو آپ کا کیا نقصان ہو اور کیا اسے کسی نے یہان رکھا ہو وہ اپنی ہی مرضی سے رہی ہو کچھ دن رہکر آپ ہی اپنی اچھا سے آویگی

چوپائی

کرین جبے جوتی بھپارا	رجو درش سچ ہوت نہ بارا

	الکھت بھلی بدھ ہم تو لیکھا	بارہسپت سے متی یہ دیکھا	

جب اتنا چندرمان نے کہا تو برہسپت جی نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے گھر کو گئے کچھ دن کے بعد پھر جاکے کہا مگر دوارپال نے اندر جانے نہ دیا اور نہ چندرمان وہاں آئے۔ تب برہسپت جی خفا ہوکر بولے کہ ہمارا اسکھ ہے اور گرو کی عورت ماتا کے برابر ہے اُسے گرہن کرلیا اس سے یہ سکھانے کے لائق ہے یہ بچار کے پھر کہا کہ ہماری استری دیدے نہیں تو سراپ دے کے بھسم کر ڈالینگے تب چندرمان نے کہا کہ یہ نہایت خوبصورت عورت تمہارے لائق نہیں تم جیسے بھکشوں کو چاہیے ویسی بدصورت استری نہیں ہے اپنے لیے ڈھونڈھ لو تم کام شاستر کو نہیں جانتے کیونکہ عورتوں کو اپنے جیسے خاوندوں میں محبت ہوتی ہے اس سے چلے جاؤ ہم اب نہ دینگے جو تم سے ہوسکے وہ کرو۔ یہ سُن غصہ کرکے وہ راجہ اندر کے یہاں گئے اندر نے بڑے آدر اور ستکار کرکے پوچھا کہ آپ کو کیا فکر ہے وہ کہیے برہما بشن مہادیو اور سب دیوتا آپ کی مدد کر سکتے ہیں تب گرو جی بولے کہ چندرمان نے ہماری استری لے لی ہے اور کئی بار ہمنے مانگی وہ نہیں دیتا ہم کیا کریں آپ جو کچھ اسمیں مدد کریں تو کریں اور کوئی ہمارا نہیں ہے یہ سُن اندر بولے کہ میں تو آپ کا داس ہوں آپ سوچ نہ کیجیے میں ابھی منگا دیتا ہوں جو ہمارے دُوت بھیجنے سے وہ تارا کو نہ دینگے تو ہم سب دیوتا ملکر جُدھ کرینگے اتنا کہہ اندر نے ایک نہایت ہوشیار دُوت بھیجا کہ اُسنے جاکر کہا کہ آپ اتری رکھ کے بنس میں پیدا ہوکے یہ کیا کرتے ہیں اٹھائیس تو تمہاری عورتیں ہیں اور انکے سوا رمبھا وغیرہ اپسرا ہیں اُنسے اپنی اچھا کے موافق بہار کیجیے مگر آپ گرو کی عورت کو چھوڑ دیجیے۔ جو آپ لوگ ایسا بُرا کام کرنے لگینگے تو نہ معلوم اور کیا کرینگے اسلیے گرو کی استری کو چھوڑ دیجیے کہ جس سے لڑائی نہو یہ سُن چندرمان بولے کہ اندر اور برہسپت دونوں بڑے گیانی ہیں اپنی سُدھ نہیں کرتے دوسرے کو سمجھاتے ہیں یہ تو قاعدہ ہے کہ لوگ دوسرے کو سمجھاتے ہیں مگر آپ بچار نہیں کرتے۔ دیکھو بارہسپتیہ میں لکھا ہے جو استری خود ہی کامنا کرے تو گرہن کرنی چاہیے تو ہمنے کیا دوکھ کیا کیونکہ جب سے برہسپت نے اپنے بھائی اُتتھیہ کی عورت ممتا کا گرہن کیا ہے تب سے تارا اُنکو نہیں چاہتی ہے اور ہمکو چاہتی ہے۔ اور کہا ہے کہ جو استری آپکو چاہے اُس سے بھوگ نہ کرے اور جو چاہے اُسے نہ چھوڑے تو برہسپت دھرماتما ٹھہرے کہ جنھیں تارا نہیں چاہتی اور وہ بلاتے ہیں ہم پاپی ٹھہرے جو کہ اُسکے کہنے سے بھوگ کرتے ہیں۔ اسلیے اندر سے کہو کہ ہم تارا کو نہ دینگے جو اُنسے ہوسکے وہ کریں اتنا سُن دُوت نے سب آکر اندر سے کہا راجہ اندر نہایت خفا ہوکر دیوتاؤں کی سینا اکھٹی کرکے جُدھ کی تیاری کرنے لگے اور یہ حال سُنکر شکراچارج نے چندرمان کے پاس آکر کہا کہ تم تارا کو نہ دینا جو اندر تم سے لڑیں تو تمہاری مدد ہم کرینگے۔ جب مہادیو جی نے سُنا کہ چندرمان کی مدد شکر جی کرینگے تو آپ نے برہسپت کی مدد کرنی قبول کی اور دونوں طرف سے فوج آئی جُدھ ہونے لگا بہت دنوں تک دیوتا اور دیتیوں کا جدھ ہوا اس لڑائی کا حال برہما جی نے سُنکر چندرمان کو سمجھایا کہ اُنکی عورت دیدو نہیں تو ہم بشن جی کو بلاکر پاس کرینگے اور شکراچارج کو بھی ڈانٹا کہ تمہاری بے انصافی میں کیوں مت لگی ہے جدھ ختم کراؤ تب شکر جی نے بھی سمجھایا کہ اب گرو کی عورت دیدیجیے تب چندرمان نے تارا کو گربھنی کرکے دیدیا برہسپت جی اپنے گھر کو گئے اور دیوتا اور دیت اور برہما اور بشن جی اپنے آسرموں کو گئے کچھ دنکے بعد اچھی مہورت میں تارا کے چندرمان کے سمان پُتر پیدا ہوا اسکے سب جات کرم گرو جی نے کیے چندرمان نے سندیسا بھیجا کہ ہمارا بیٹا ہے تمنے جات کرم کیوں کیے برہسپت جی نے جواب دیا کہ وہ ہمارا ہی ہے اسلیے ہمارا بیٹا ہے پھر دیوتا اور دیت لڑنے کے لیے اکٹھے ہوئے تب برہما جی نے آکے تنہائی میں

تار سے پوچھا کہ کس کا پتر ہی اُسنے آہستہ سے کہا کہ چندرمان کا ہی اسلیے برہما جی نے چندرمان کو پتر دیدیا انھون نے اُسکا نام بدھ رکھا
اور اپنے گھر کو لے آئے اور سب دیوتا اور دیت اپنے اپنے استھان کو آئے سُوت جی نے سونکادک رکھیشرون سے کہا کہ بدھ کی پیدایش آپ سے کہی

ادھیاے بارہوان

دوہا

کہت دو داش ادھیاے مین پورورا جنم کا تھہ
جیسی بدھ دیبی ستون کرتے پُن الا اسنا تھ

سُوت جی بولے کہ اب بدھ سے جنکی استری کا نام الا تھا پورورا کی پیدایش کہتے ہین سنیے ہیو سُوت منُّ کے پتر سدیومن نام راجہ پرتشٹھان
پوری مین ہوے جو بڑے سچ بولنے والے اور اندری جیت تھے ایکدن وہ گھوڑے پر سوار ہو کچھ فوج لیکر کمار بن مین جسمین طرح طرح کے
درخت اور ہر ایک قسم کے پرند چہچہاتے اور سمیر پربت کے نزدیک تھا شکار کھیلنے کے ارادے سے پہونچے وہان پہونچتے ہی پہونچتے راجہ عورت ہوگئے
اور انکا گھوڑا بھی گھوڑی ہوگیا اس حالت کو دیکھکر بڑا سوچ کرنے لگے کہ ہاے ہم عورت ہو کر کیسے اپنے راج مین جاینگے اور کس طرح راج کرینگے
یہ کیا ہوا اتنی کتھا سُن رکھیلوگون نے پوچھا بڑے سندیہ کی بات ہی کہ اسمین کیا سبب تھا کہ جہان جاکر ایسا مہاتما راجہ عورت
ہوگیا اسلیے مفصل بیان کیجیے سُوت جی نے کہا ایک سمی کی بات ہی کہ سنکادک رکھ مہادیو جی کے درشن کی اچھا کر کے وہان پہونچے
جہان شیو جی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچکر کیا دیکھا کہ مہادیو جی اور پاربتی کریڑا کر رہے ہین انہین دیکھ پاربتی جی نے جلدی سے ننگا کہ
جھٹ پٹ اپنے کپڑے پہنے اور رکھ لوگ یہ حالت دیکھکر وہان نہ ٹھہرے بلکہ بدریکاسرم مین سری نراین جی کے درشن کو چلے گئے تب نہایت
شرمندہ پاربتی کو مہادیو جی نے دیکھکر کہا۔

چوپائی

کاہے کو لجت ہوت بھوانی
ترت نار ہوئی یہی ٹھانی
ہمین چھوڑ آوے جو بانی
ست کہت نہین مر کہا بتاؤ

یہ سراپ دیا تب سے وہ بن سراپ دیا ہوا ہی جو اس حال کو جانتے ہین وہ وہان نہین جاتے مگر سُدیومن کو یہ حال معلوم نہ تھا اسلیے جاکر استری ہوگیے اور
مارے شرم کے اپنے راج کو نہ گئے اُسی بن کے نزدیک پھرتے رہے استری ہو جانے پر انکا نام الا ہوا ایکدن چندرمان او ر بدھ وہان پہونچے انکو نہایت خوبصورت
عورت دیکھ بدھ نے خواہش کی کہ ہمکو ملجاوے اور الا نے بھی چاہا کہ یہ ہمارے خاوند ہون تو اچھا ہی اسلیے دونون کی شادی ہوئی اُس سے پورورا نام
مہاراج ادھراج پیدا ہوئے جب الا کے پتر ہوا تو اسنے بڑا سوچ کیا کہ بن مین استری روپ سے کب تک رہونگی اسلیے اپنے کل کے اچارج بسشٹ کو یاد کیا
انھون نے مہادیو جی کی بہت استت کی اور انکو خوش کیا اور یہ بر مانگا کہ یہ راجہ پھر مرد ہو جاوے یہ سُن مہادیو جی نے کہا کہ ہمارا کہنا غلط نہین
ہوسکتا ہان تمسے ہم خوش ہین اسلیے یہ راجہ مہینہ بھر عورت اور مہینہ بھر مرد رہیگا ایسے بردان کو پاکر راجہ اپنے راج مین آئے اور جب تک استری
رہین تب تک گھر کے اندر رہتے اور جب مرد ہوجاوین تو راج کاج کیا کرین اسی طرح بہت دنون تک راج کرتے رہے مگر اُسکی حالت
کو دیکھ پرجا خوش نہ تھی جب پورورا راج کرنے کے لائق ہوئے تو راجہ سدیومن اُسکو راج دیکر عبادت کرنیکے لیے بن مین چلے گئے وہان بھگوتی
کے نواچھر کا منتر نارد جی سے سنکر جپنے لگے کچھ دنون مین خوش ہو دیبی نے درشن دیے تب راجہ نے بڑی استت کی اور مکت مانگی انھون نے
خوش ہو سائجیہ مکت دی بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور جو کسی کو نہین ملتا اُس ماتا کے پد کو راجہ پہونچے

ادھیاے تیرھوان

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین سُن وہ کتھا پرسنگ | پورورو اور اُربسی جہان رنگے یہ رنگ

جبکہ سودیومن سورگ باسی ہوئے تب پرتشٹھان پور جو پریاگ کے قریب گنگاجی کے پار جہوسی کے پاس ہی اس نے راج کیا۔ راجہ پورورہا ہوئے۔ یہ بڑے دھرم کے جاننے والے اور رعایا پرور اور بڑے مہاتما راجہ ہوئے اور نہایت خوبصورت تھے کہ جنکا روپ سن اوربسی اپسرا برہماجی کے سراپ سے جب مرت لوک مین آئی تو یہ پرتگیا کرکے کہ ہمارے دو میڈھون کی حفاظت کرنی ہوگی اور ہم گھی کھاوینگی اور تمھین بنا جب تمکو ننگا دیکھین گی تو چلی جاوینگی اُنکو اپنا خاوند بنایا۔ راجہ اُسے منظور کر سب دھرم چھوڑ رات دن اُوربسی کے بہار مین مشغول ہوئے۔ یہان تک کہ اُسکے بغیر ایک لحظہ بھی چین نہین پڑتا تھا ہزارون برس گذر گئے کہ ایک دن اندر نے کہا کہ اوربسی بنا یہ لوک ہمکو اچھا نہین لگتا یہ کہہ گندھربون کو حکم دیا کہ جس طرح بنے اُسے لاؤ۔ یہ سُن بشواوبس وغیرہ گندھرب اندھیری رات مین اُربسی کے میڈھے چورا لیگئے اور میڈھے چلائے اُنکی آواز سُن اوربسی نے کہا۔

چوپائی

مم ست سم میڈھے یہ پیارے | نار سمان ڈرت کم بھویا
رچھیا کریے اُٹھ نرپ بارے | اُٹھو اُٹھو رن تو اتر دیا

جب راجہ نہ اُٹھے تب وہ چلا اُٹھی کہ ہاے ہاے اس محنت کرکے مین مری۔ کہ میرے میڈھون کی رچھیا نہین کرتا اور اپنے کو سمجھتا ہی یہ سُن راجہ موہت ہو ویسے ہی ننگا کہ جیسے اُسکے ساتھ سوتا تھا اُٹھ دوڑا تب گندھربون نے بجلی چمکا دی کہ راجہ کو ننگا دیکھکر اوربسی چلی گئی اُسوقت راجہ نہایت روئے اور اُس دن سے نہایت مجنون ہو ہای اوربسی ہای اوربسی کہتے ہوئے راج کا کام چھوڑ زمین پر گھومنے لگے کہ بہت دنون کے پیچھے ایک دن اُسے کرچھیتر مین دیکھکر کہا کہ مجہ اپنے خادم پر مہربانی کر نہین تو ابھی جان چھوڑ دونگا اور اس بدن کو کتے سیار بھیڑیے وغیرہ کھائینگے۔ یہ سُن وہ بولی تم مہاراجہ ہوکر کیسے مورکھون کی سی باتین کرتے ہو تمہارا گیان کہان گیا بھلا عورتون کو بھی کسی سے محبت ہوتی ہی کیونکہ اُنکا دل تو بھیڑیون کی طرح ہوتا ہی یعنے اُنکو کوئی پیارا نہین لگتا اسلیے استری اور چورونکا اعتبار نکرنا چاہیے آپ اپنے گھر پر جاکر سکھ سے بھوگ کیجیے اور اس رنج کو چھوڑ دیجیے اگرچہ اُسنے بہت سمجھایا مگر راجہ کے من مین کچھ نہ آیا اتنا کہہ سوت جی بولے کہ اوربسی کا چرتر بید مین مفصلاً لکھا ہی مگر ہمنے مختصر بیان کیا۔

ادھیاے چودھوان

دوہا

یا چودھم ادھیاے مین جنم کتھ شکدیو | کرم کرت ہے سرم شکیم برنت جہان کہیو

سری سوت جی بولے کہ اس گھرتاجی کو دیکھکر کہا کہ یہ دیوکنیان ہی ہمارے لایق نہین ہی جب بیاس جی کو ایسا فکرمند جانا تو طوطی کا روپ دھارکے نکل آئی اُس مادہ پرند کو دیکھکر بیاس جی نہایت متعجب ہوئے۔ کام تو اُسکے دیکھتے ہی سے سب انگون مین

سما گیا تھا مگر اب مُن نہایت متعجب ہوا اگرچہ مُن کو بہت کھینچا مگر شدنی تو بڑی بلوان ہوتی ہے اسلیئے گھرتاجی سے مُن موہت ہوگیا
اور آگ کے لیے ارنی متھ ہی تھی کہ مُن کا بیرج اسی ارنی مین گر پڑا تب مُن اور زیادہ ارنی کو متھنے لگے کہ اسمین سے بیاس
جی کے سمان پُتر پیدا ہوا۔ کیونکہ مادہ طوطی کو دیکھکر بیج گر پڑا تھا اسلیئے اُسکا نام شک ہوگیا اُسکو لیکے اُنھون نے گنگا جی مین
اشنان کرایا تب اُس بالک کے اوپر دیوتون نے پھول برسائے اور اُس مہاتما پُتر کے سب جات کرم بیاس جی نے کیئے دیوتون
کے یہان دُوندبھی باجی۔ گندھرپ گانے لگے۔ اور بشُ البسُو نارد تُمبرو غیرہ دیکھنے کی اچھیا کرکے پہونچے اور ایسا کوئی دیوتا
یا گندھرپ وغیرہ مین نہین تھا جو بیاس جی کے پُتر کے جنم مین خوش ہوکر اُنکے استھان پر نہ آیا ہو اُسی وقت آکاس سے
ڈنڈ کمنڈل اور کالی ہرن کا مرگ چھالا گرے اور وہ جلدی بڑہ گئے اور بید کی بدھ سے مُن نے جگیوپویت کیا اور سب بید آکر
استُت کرنے لگے اور پھر برہسپت جی کو گرو کرکے برہم چرج برت دھار کر رہس سمیت بید پڑھا اور سب دھرم شاستر پڑھے پھر
گرو کو دچھنا دیکر بیاس جی کے آسرم پر آئے۔ تب بیاس جی نے نہایت خوش ہو اُٹھکر اُنکا سر چوما اور نہایت محبت سے پڑھنے کے
سب حال پوچھے اور اُنکی شادی کی تیاری کی۔ بیٹے سے کہا کہ اے پُتر تمنے بید اور دھرم شاستر پڑھے اب اچھی استری سے
شادی کرو اور پترون کے قرض سے ہمین ادا کیجیے کیونکہ بنا بیٹے گت نہین ہوتی نہ سورگ ملتا ہے اسلیئے شادی کرکے گرہست
آسرم کرو۔ اور ہماری آسا پوری کرو۔ تمکو ہمنے بڑی تپسیا کرکے پایا ہے یہ سُن شکدیو جی بولے

چوپائی

تو گُک بات ہوئی بھو بھانتی
جاسون لہون مُکت کر دھارن

تتو بات سے کہیے جو پساتی
سو سب بھانت سناؤ ہو کارن

بیاس جی بولے تم ہمکو بڑی تپسیا اور مہادیو جی کے پرشاد سے ملے ہو اب یہی کہتے ہین کہ گھر مین بس کر گرہست آسرم کے سُکھ بھوگ کرو
یہ سُن شکدیو جی نے کہا کہ منکھ لوک مین کون سکھ ہے یہان کے سب سُکھون مین دُکھ ملے ہوئے ہین۔ استری کرکے اُسی کے بس رہنا
پڑتا ہے۔ دنیا مین کسی پرادھین کو سُکھ نہین مگر جو استری کے قابو مین ہے اُسکو زیادہ کرکے دُکھ ہوتا ہے کیونکہ چاہے بیڑی ہتھکڑی
وغیرہ سے چھوٹ جاوے مگر پُتر اور استری مین بندھا ہو چھوٹ نہین سکتا۔ اِس پُرکھ اور استری دونون کے بدن مین
مل اور موتر بھرا ہوا ہے اس سے گیا تا اسمین کس چیز کی محبت کرے اور کسکی اچھیا کرے اور ہم تو اُتم بنج ہین کہو جون مین ہماری
کیسی پریت ہو اور آگے ہی ہم جون سے پیدا ہونا نہین چاہتے بلکہ موچھ ہی چاہتے ہین اُتم گیان کا سُکھ چھوڑ کے دنیا کے سُکھ کو
کیسے منظور کرین پہلے ہنسا مارگ کے جائز رکھنے والے اور بید پڑھے ہوئے اور گرو برہسپت جی ملے جو آپ ہی گرہ ساگر مین ڈوبے
ہوئے ہین اور اودیا یعنے اگیان سے اُنکا دل ڈوبا ہوا ہے تو ہمکو کیسے تار سکتے ہین جیسے روگی بید دوسرے کی کیا دوا کر سکتا ہے ایسے
ہی ہم مجھ سے یعنے موچھ چاہنے والے اور گرو گرہست یہ بڑی دھوکھے دینے کی بات ہے اسلیئے ہم سنسار ساگر سے ڈر کر آپ
کے پاس آئے ہین کہ اچھا گیان دیکر ہمکو اس مہا ساگر سے او بار یئے نہایت دُرلبھ منکھ شریر پاکر اور بید شاستر پڑھکے
پھر بھی سنسار مین بندھے رہے تو پھر کون چھوٹےگا اس سے زیادہ تعجب نہین کہ استری اور پترون مین لگے ہین اور پنڈت کہلائے
جاتے ہین۔ پُرکھ کو گرہن کرے اُسے گرہ کہتے ہین اسلیئے مین گھر کرنے کو ڈرتا ہون کہ بندھن مین پڑ جاؤن گا

اتنا سُن بیاس جی بولے کہ گھر بندھن نہین ہی جو دل سے گرہست ہی جھوٹا ہی تو وہ بھی مُکت ہی جو کہ انصاف اور پاپ نہ کر کے دھن لاتا اور بید کے کہے ہوئے شرادھ وغیرہ کرم کرتا اور پوتر رہتا اسے گرہست کی دو پہر کے وقت برہم چاری جتی بان پرستھ اور جو برت کرتے ہین امید رکھتے ہین۔ گرہست آسرم کے برابر دھرم نہ ہمنے دیکھا اور نہ سنا ہی اور جوانی بھر استری گرہن کر کے پُتر پیدا کرو اور بڑھاپے مین بیٹے کو گھر سونپ کر عبادت کرنے چلے جانا جیسا کہ شاستر مین لکھا ہی کہ جوانی کی عبادت بہت اچھی نہین ہوتی دیکھو بشوامتر جی نے پہلے ہی تین ہزار برس تک نراہار عبادت کی اور بڑے جتیندری تھے مگر مینکا اپسرا کو دیکھکر عاشق ہو گئے جس سے شکنتلا کنیا پیدا ہوئی اور ہمارے پتا پراسر جی نے ملاح کی لڑکی کو دیکھ کاماتر ہوا استری گرہن ہی کر لیا پر ہماجی نے اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے کی اچھیا کی تھی مگر مہادیو جی نے بچا لیا اسلیے ہمارے کہنے سے تم بھی اچھے کُل کی کنیا سے شادی کر کے دھرم کی راہ سے چلنا۔

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین شکاچارج براگ | ارو دیبی اُپدیس جھی سُن ہر بھیو سراگ

اتنی بات سن شکدیو جی بولے کہ ہم سب لوگ کا بندھن کرنے والا بیاہ نہ کرینگے کیونکہ جو لوگ دھن کی چنتا کرتے ہین انکو کہان سُکھ ہوتا ہی اور وہ بھائی اور بندھون سے ہمیشہ دُکھی رہتا ہی جیسا کہ فقیر سُکھی ہوتا ہی ویسا سُکھ اندر کو بھی نہین ہوتا جو ترلوک کا سوامی ہی پھر اور کی کیا گنتی ہی کیونکہ اندر نے جسے کسیکو عبادت کرتے دیکھا ویسے ہی وہ اسکی عبادت مین خلل ڈالتے ہین کہ کہین میری پُری نہ لے لے اور برہما بشن بھی سُکھی نہین رہتے کہ جنکی برہمی اور لچھمی استریان ہین کیونکہ برابر دیتون سے جدھ کرتے ہین زرداروں کو کبھی چین نہین پھر غریبون کو کہان سے ہو گا۔ ایسی باتون کو آپ جانتے ہین مگر ہم کو ایسے کام مین مشغول کرتے ہین دیکھیے پہلے پیدا ہونے مین دُکھ پھر بوڑھے ہو کر مرنا پھر لشٹا اور موتر اور حمل کے رہنے مین بے اندازہ تکلیفین ہین اور طمع کو بھی اور مانگنے مین تو مرنے سے بھی زیادہ دُکھ ہین۔ پہلے بید اور شاستر پڑھو پھر استری پُترون کے لیے دھن والون سے دھن مانگنا پڑتا ہی یون اکیلا پیٹ کو چاہیے پتے جڑ اور پھل وغیرہ سے بھر لے چاہے یون ہی صبر کر رہے۔ مگر عورت بیٹے اور پوتے اور رشتہ دارون کے پالنے کو تو بہت ہی زر چاہیے کہیے گھر مین کون سے سُکھ ہین اسلیے جوگ شاستر اور گیان شاستر کہیے کہ جنسے موچھ ہو۔ اور بہت سی باتون کو سُنکر بیاس جی کو بڑی فکر ہوئی اور رونے لگے کہ ہاے کیا تدبیر کرون کہ جس سے بیٹا سمجھکر گرہست آسرم کرے اس حال کو دیکھکر سری شکدیو جی بولے کہ مایا نہایت زور آور ہی جو پنڈتون کو بھی موہت کر دیتی ہی کہ دیکھو بیدانت شاستر کے جاننے والے اور اٹھارہون پران اور مہابھارت کے بنانے والے اور بیدون کو علٰحدہ کرنے والے ایسے سری بیاس جی کو مایا نے موہت کیا ہی کہ رو رہے ہین

چوپائی

ہم جانت اس کوئی جگ ناہین | یہہ مایا موہت نہین جا ہین

پاسون اب ہنون نہی جرتا	اہمت دا ایک ارو دُکھ ہرنا

دیکھو پورانک کہتے ہین کہ سری بشن جی کی انس سے بیاس جی کا اوتار ہی سو ایسے آنسو بہاتے ہین کہ جیسے ناؤ ڈوب جانے پر مہاجن لوگ کرتے ہین۔ کہان یہ کہان ہم کیسا یہ بھرم کہ پنچ بھوتونکا بنا ہوا جو شریر ہی اُسمین پتا پتر کی بھاونا۔ بڑے تعجب کی بات ہی یہ کہ بھگوتی کو یاد کرکے پھر پتا سے بولے کہ آپ کیا مورکھون کی طرح رنج کر رہے ہین اس جنم مین ہم تمھارے بیٹے ہین اور یہ نہین جانتے کہ پورب جنم کون ہم اور کون آپ تھے دھیرج رکھیے۔ یہ سب جھوٹھے موہ ہین۔ بھوکھ بھوجن کرنے اور پیاس پانی سے جاتی مگر پتر کے دیکھنے سے نہین جاتی بیٹا کیا چیز ہی۔ سونگھنے کا سکھ خوشبو سے کان کا سُننے سے استری سکھ استری سے جاتا کہو بیٹے سے کون سکھ ہو سکتا ہی دیکھیے اجی گرت نے زر کی طمع سے راجہ ہرشچندر کے ہاتھ سے اپنا بیٹا سنہ سیف بل کے لیے بیچ ڈالا اگر ہمکو سکھ کے لیے چاہتے ہو تو سکھ تو زر سے ہوتا ہی اُسکو اکٹھا کرو ہم سے کون سکھ ہوگا۔ یہ سُن بیاس جی بولے کہ اب ہمسے برہم کا بتانے والا جو ہمنے بنایا ہی اور بہت چھوٹا ہی وہی بھاگوت پران سنو کہ جسمین بارہ اسکندھ ہین اور سب پورانون کا گویا زیور ہی کہ جسکے سُننے سے ست است کا گیان ہوتا ہی جس بھاگوت سے جب ہم پرلے کے وقت برگد کے درخت پر سو رہے تھے یہ گیان دیا گیا کہ ہم کون ہین اور کسنے ہمکو بنایا ہی اور سب کیسے جائینگے یہ سب بھگوتی نے آدھے ہی اشلوک مین سمجھا دیا تھا جب سمجھا دیا تو بھی بشن جی نے نہ بچارا کہ کہان سے آواز آئی اور کسنے کہی مگر وہی آدھا اشلوک بھاگوت کا یاد کرتے تھے کہ جب بھی بھگوتی کی مورت کئی سکھیون سمیت نظر آئی تو بچارنے لگے کہ یہ استریان کون ہین اور یہ جل کہان سے آیا اور یہ برگد کا درخت کیسے جما ہی اب ہم کچھ تو لین یا نہ بولین کوئی کام کرین یا نہ کرین۔

ادھیاے سولہوان

دوہا

سنو لچھمن دھیانے مین دیہی کچھمن منگ	بیاس برہا یست چکھی جتھا پران ابھنگ

بیاس جی بولے کہ ایسے متعجب ہوئے بشن جی کو دیکھکر مہالچھمین جی بولین کہ آپ ہمکو مہاشکت کے پربھاو سے بھول گئے کیونکہ بہت پرلے ہو چکے اور ہر پرلے مین آپ ہوتے ہین وہ شکت نرگن ہی اور ہم آپ سگن ہین جو آپکی ساتوکی شکت ہی اُسے ہمین جانتے ہین اب آپکی ناف سے کمل نکلیگا اُسپر برہما جی راجسی شکت دھارن کرکے لوک بناوینگے اور آپ اس جگت کے پالنے والے ہین اور برہما کے بھوونگے جنمین سے رودر پیدا ہونگے جو پرلے مین تامسی شکت دھارن کرناس کرینگے ہم آپکے پاس ہمیشہ رہتی ہین۔ یہ سُن سری بشن جی بولے کہ جو پہلے ہی آدھا اشلوک ہمنے سُنا تھا وہ کسنے کہا تھا لچھمین جی بولین۔

چوپائی

وہ بھاگوت نام ہی گرنتھا	جامین سرت پوران کی پنتھا
ادشکت ترمت شیوکاری	سرون ماتر سون جواگھ ہاری

وہ آپ کو بڑی مہربانی سے دیا گیا بھولنے نہ پاوے۔ بشن جی اُسکو یاد کرتے رہے کہ انکی ناف کمل سے برہما پیدا ہوے اور مدھو کیٹبھ کے ڈر سے انکی استت کی اور بشن جی دیتیون کو مار کر پنتر جب لگے برہما نے پوچھا کہ آپ کیا جپتے ہین بشن جی نے جواب دیا کہ دیبی کا

کہا ہوا آدھا اشلوک بھاگوت ہی جو دواپر جگ کے شروع مین مشہور ہوگا اُسے سُن برہما نے نارد سے کہا اور نارد نے ہمسے اور ہمنے اُسکے
بارہ اسکندھ بنائے ہین ہے پُتر اُسے تم پڑھو اُسکے پڑھنے سے دھرم شاستر کے پڑھنے کا پُن ہوتا ہی اسمین برتراسر کے مارنے کا حال بھی
کہا ہی اور اسمین اٹھارہ ہزار اشلوک ہین اور اگیان کا ناس کردیتا ہی۔ اور جو تم پڑھوگے تو تمھارے ساتھ ہمارا شاگرد روم ہرکھن بھی پڑھیگا
سوت جی اِسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین اتنا کہ سری سکدیو جی کو اِسمین کتھی پڑھایا مگر سکدیو جی کا دل نہ بھرا اور ہر روز فکر ہی کرتے
رہے تو بیاس جی بولے بیٹا تم کیا فکر کیا کرتے ہو سُکھ بھوگ کرو اور تشویش چھوڑدو اگر تمکو ہمارے کہنے سے شانتی نہوئی تو متھلا پُری کو
جاؤ وہان راجہ جنک بڑے مہاتما ہین تمھارے شک مٹادینگے یہ سُن سُکدیو جی بولے کہ یہ تو ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی کہ وہ راج کرتے اور
جیون مُکت اور بدیہہ مُکت ہین جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کا بیٹا ہمنے دیکھا ہی ہمکو کبھی یقین نہوگا کہ اُنکو ماتا پتر عورت بہن اور فاحشہ اور پتبرتا کا
فرق نہ معلوم ہوگا راج کیسے کرتے ہونگے جسکی زبان کو کڑوا۔ کھاری۔ تیتا۔ کسیلا۔ میٹھا وغیرہ بھوگ جانتی ہی وہ بدیہہ اور جیون مُکت
نہین ہوسکتا جسکو سردی گرمی۔ آرام۔ تکلیف نہ معلوم ہون اور جو دوست دشمن محبت دشمنی اور بیوہار جانتا ہو۔ وہ کیسے مُکت
ہوسکتا ہی مگر آپکے کہنے سے اپنا شک دور کرنیکے لیے متھلاپُری کو جاوینگے+

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیاہین شک کے متھلا کانہہ
جنک پریچھا ہیت سو کہت گنہہ من ماہنہ

اتنی کتھا سُناکر سوت جی بولے کہ سکدیو جی بیاس جی کو پرنام کرکے راہ مین طرح طرح کے دیس دیکھتے ہوئے دو برس مین سُمیر پربت اور ایک
برس مین ہمالے پہاڑ طے کرکے متھلا پُری مین آئے۔ دیکھتے کیا ہین کہ رعایا سب طرح سے خوش اور اپنے اپنے آچار مین لگی ہی جب
اندر جانے لگے تو دوارپال نے روکا اور پوچھا کون ہو اور آپ کہان سے آتے ہین اور آپکا کیا مطلب ہی یہ سُن اُنھون نے کچھ جواب نہ دیا
اور شہر کے دروازے سے باہر نکلکر کھڑے ہوئے تب پھر دوت بولا کہ کہیے کیا گونگے ہو جو نہین بولتے آپ یہان کس مطلب سے
آئے ہین اگرچہ آپ تپسوی ہین کہ آپ برہمن ہین مگر کام اور گوتر اور نام اپنا بتا کر جائیے کیونکہ بیگانہ شخص کے جانے کا حکم نہین ہی
یہ سُن سکدیو جی بولے کہ ہم جس لیے آئے تھے سو تمھارے ہی بچن سے بھر پایا کہ بدیہہ راجہ کا نگر دیکھنے آئے تھے اسمین گھسنا ہی مشکل
ہوا تم کیا کروگے یہ ہماری ہی بھول ہی کہ دو پہاڑ طے کرکے راجہ کو دیکھنے آئے سو یہ بھی کسکا دوکھ دین کہ ہمارے پتا جی نے یہان
بھرمایا لوگ زر کی طمع سے گھومتے ہین اُسکی بھی ہمکو خواہش نہین ہی مگر بھرم مین پڑ گئے نا امید کو ہمیشہ سُکھ ہوتا ہی اگر موہ مین نہ ڈوبے
مین نا امید ہون مگر موہ مین ڈوب رہا ہون کہ کہان یہ سُمیر پربت اور کہان یہ متھلا پُری پھر پیدل آنا اور پھر اُسکا پھل کچھ نہوا ہا
ناحق مین بھاگیہ سے موہت یہان آیا دنیا مین تقدیر بھی پردھان ہی جیسا بُرا بھلا تقدیر مین لکھا ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا
ہی دیکھو نہ تو یہان کوئی تیرتھ نہ دیوتا کہ جسکے درشن کرنے کو یہان آیا اور اس نگر مین صرف بدیہہ راجہ رہتا ہی پھر گھسنا نہین ملتا اتنا
کہہ چپ ہو رہے تب ڈیوڑھی بان نے جانا کہ یہ کوئی گیانی اچھا برہمن ہی یہ بچار کرکے بولا کہ

چوپائی

ہے دوج دیو جہان چہو جاہو ۔ ہم اپرادھ چھما کرساہو
رو کیو تمھین ناتھ بن جانے ۔ چھما سیل سوئی سادھ کہانے

یہ سن سری شکدیوجی بولے کہ تمھارا کیا قصور تم تو پرادھین ہو سیوکونکا یہی دھرم ہی کہ اپنے مالک کا کام جیسا چاہیے ویسا کرین اور راجہ کا قصور نہین کیونکہ ہمیشہ چور اور دشمن کا گیان بھی رکھنا چاہیے اسلیے ہم روکے گئے ہمارا ہر طرح قصور ہی کہ یہان آئے کیون بیگانے گھر مین جانا چھوٹے ہونے کا سبب ہوتا ہی یہ سن دواربال بولا کہ سکھ کیا ہی اور دکھ کیا ہی اور شبھ چاہنے والا کیا کرے اور دشمن کون ہی اور نیک چاہنے والا کون ہی ہم سے سب کہیے تب سری شکدیو مُن بولے کہ سب لوگ دو طرح کے ہوتے ہین اسلیے دو دو بدھ سب لوک مین ہوتے ہین۔ ایک راگی۔ دوسرا براگی۔ پھر ان دونون کا چت دو قسم کا ہی پھر براگی تین قسم کے ہین۔ گیاتت اگیاتت۔ مدھم۔ اور راگی دو قسم کے۔ ایک مورکھ۔ دوسرا چتر۔ پھر چترتا دو قسم کی۔ ایک شاستر ج۔ دوسری متج۔ پھر مت دو قسم کی ہی۔ ایک جگتا۔ دوسری اجگتا۔ یہ سن دواربال بولا مہاراج اسے مفصلاً کہیے کیونکہ مین پنڈت نہین ہون کہ ایسے بچن سمجھون تب وہ مفصل کہنے لگے کہ جسکے راگ یعنے پریت ہو اُسے راگی کہتے ہین اُسکے سکھ اور دکھ دونون مختلف اقسام کے ہین جیسے کہ زر اور عورت بیٹا۔ اور عزت اور فتحیابی سے سکھ اور اُنکے نہ ملنے سے دکھ ہوتے ہین جس سے سکھ ہو اُسکی تدبیر کرنے کا کام کہتا ہی اور جو کام مین خلل ڈالے وہی دشمن ہی اور جو سکھ دے اُسے دوست جانو جتر کبھی موہت نہین ہوتا سو کہ ہمیشہ موہ جاتا ہی اتما مین گت رہنا اور آتما ہی کا سیونا اور بیدانت کا چتین بھی سکھ ہی اور دنیا کی باتین انھین دکھ دیتی ہین اور کام کرودھ غرور غصہ وغیرہ گیانی کے دشمن ہوتے ہین اور صبر دوست ہی دواربال ایسے اُنکے کلام سنکر انکو بڑا گیانی مانکر بھیاٹک کے اندر لیگیا وہان شہر مین تین قسم کے لوگ بسے ہوے تھے اور طرح طرح کی چیزین دکانون مین لگی ہوئین اور راگ دویکھ کام لوبھ انکی کوئی بات نہین کرتا سب جگہ تین قسم کے لوگ دیکھتے ہوئے راج مندر کے پاس پہونچے وہان بھی دواربال نے انھین[محبت ۱۲ دشمنی ۱۲] روکا تو اُسی جگہہ پر کھڑے ہوگئے اور سوچ کی فکر کرنے لگے۔ تب راجہ کا نوکر آگے لیگیا وہان ایک پائین باغ تھا اُسمین بٹھا کر جیسے کہ مہمان کا اعزاز و اکرام کیا جاتا ہی کیا اور راجہ کی رنڈیون کو حکم دیا کہ انہین ناچ دکھاؤ اور گانا سناؤ مگر وہان سے چل کھڑے ہوئے اُن عورتون نے مُن کی بڑی پوجا کی اور مختلف اقسام کے کھانے کھلائے پھر خاص محل کی عورتون نے محل کی پھلواری دکھائی جہان بٹ رانی بہار کرتی تھین سو وہان انکو دیکھ سب عورتین موہت ہوگئین اور اُنھون نے بڑی خدمت کی مگر یہ تو اندری جیت تھے سبکو ماتا کی نظر سے دیکھتے رہے اگرچہ اُنھون نے بہت سی حرکتین کین مگر بیان کیا ہو سکتا ہی انھین نہایت عمدہ سیجیا بچھادی گئی وہ شام صبح اور پوجا کے بعد اُسی پر سو رہے پھر پھر رات باقی رہے اُٹھکر الشیرا کا دھیان کرنے لگے صبح کے وقت نہاکر روزمرہ کا کرم کرکے بیٹھے

ادھیاے اٹھارہوان

[۱۸]

دوہا

اشتادش ادھیاے مین جنک کینہ اوپدیش ۔ کہت ہی بہو بیراگ سوئی سن بج سکل اندیش

راجہ نے سُنا کہ شُکھدیو جی آئے ہین تو وہ منتریون کو ساتھ لیکر اور پروہت کو آگے کر پہونچے اور اچھی طرح پوجا کر اُنکو اچھے آسن پر بٹھایا اور دودھ دینے والی گاے دیکر کُشل پوچھی اُنھون نے بھی اُنسے خیروعافیت پوچھی تب راجہ نے پوچھا کہ اے مہاراج آپ کسی چیز کی اچھیا نہین رکھتے سو کیسے میرے یہان آئے مُن بولے کہ بیاس جی نے کہا کہ شادی کرو کیونکہ سب آسرمون سے گرہست آسرم اُتم ہی پتا کا کہنا بھی ہمنے منظور نہ کیا کیونکہ وہ مہاموہ اور بندھن ہی تب اُنھون نے کہا کہ بندھن نہین ہی پھر بھی ہمنے نہ مانا ہمکو سندیہ مین جانکر اُنھون نے کہا کہ متھلا پوری مین جاؤ سوچ نکرو کیونکہ وہان کے راجہ جنک جیون مکت اور بدیہ ہین اور اپنے راج کو پال رہے ہین وہ راج بھی کرتے اور مایا مین بندہ بھی نہین ہوتے تم کیون گرہست آسرم سے ڈرتے ہو اس سے راجہ کو دیکھکر شادی کرو اور موہ چھوڑو نہین تو راجہ سے بھی پوچھ لینا وہ تمھارے سندیہ ناس کرینگے اور اُنکے بچن سُنکر یہان چلے آنا اور دوسری جگہ نہ جانا اسلیے اُنکی اگیا سے موچھ مارگ کے پُوچھنے کے لیے ہم آئے ہین کہیے

چوپائی

تب تیرتھ برت جگیہ اُپارا ۔ اور سو ادھیاے گیان بستارا
اِن سَنہ موچھ ہیت جو ہوئی ۔ بہو سمجھاے کہو نرپ سوئی

جنک جی بولے کہ موچھ مارگ کے جاننے والے برہمن کو چاہیے کہ جنیو پوہیت کے بعد گرو کے پاس جاکر بید پڑھے اور گرو کو دچھنا دیکر اپنے گھر مین آ شادی کرکے گرہستی کرے اور سنتوکھی لاپرواہ اور بیگیانہ رہے اور اگنہوتر کرتے ہوے سچے بچن بولے اور رہے جب بیٹے پوتے ہوجاوین تو اپنی زوجہ کو بیٹے کو سونپ یا ساتھ ہی لیکر بان پرستھ آسرم مین جا بسے وہان تپ کے بل سے کام کرودھ مدتسر وغیرہ دشمنون کو جیتے جب اندری جیتی جاوین اور سدھ براگ ہوجاوے تو آتما مین سب اگنیونکو سمیٹ کر سنیاس دھرم مین مشغول ہو برکت ہی کو سنیاس کا ادھکار ہی اور کو کبھی نہین اور یہی بید مین لکھا ہی اور ہمارا بھی یہی مت ہی اور نکھاد شم کا نانت اڑتالیس سنسکار بید مین لکھے ہین مگر گرہست کے لیے چالیس ہین اور جو شم دم وغیرہ آٹھ ہین وہ صرف مکت کی کاسنا کے لیے ہین اسیطرح ترتیب وار آسرم سے آسرم مین جانا چاہیے یہ سُن سری سُکھدیو جی بولے کہ اگر پہلے ہی سے دل مین گیان بگیان سے براگ پیدا ہو تو گھر کا رہنا ضرور ہی یا بن مین چلا جاوے جنک جی بولے کہ جب تک اندریان طاقتور ہین تب تک جتی کو نہایت بکار کرتی ہین اگر جتی ہونے پر بھوجن سجیا اور بستر وغیرہ کی اچھا ہوئی تو کہیے وہ کیسے کریگا اور کیونکہ باسنا نہین گھٹ سکتی ابکا اُنکی شانتی نہین ہوتی اسلیے اُسکے ناس کرنے کے لیے اُسے آہستہ آہستہ ترک کرنا چاہیے اور اونچا سونے والا ہی گرتا ہی نیچے سونے والا کبھی نہین گرتا اگر سنیاسی ہوکر بھرشٹ ہوا تو پھر کسی کام کا نہین رہتا جیسے کہ چیونٹی جڑ سے آہستہ آہستہ چڑھتی ہوئی ٹہنیون کی راہ سے درخت کے پھل تک پہونچ جاتی ہی اور پرند جلدی اُڑنے کے سبب تھک جاتے ہین اسلیے آہستہ آہستہ کام اطمینان سے کرنا اچھا ہوتا ہی پھر مَن نہایت طاقتور اور کام نہین جیتا جاتا اسلیے ترتیب وار آسرم کو طے کرکے کام جیتنا چاہیے اور گرہست آسرم مین بھی جو اگرچہ شانت سُمت آتم دان اور نہ فائدہ مین خوشی نہ نقصان مین غم اور بید کے لکھے کرم کرے اور جو دل کو نہایت پیارا اور درتھ ہو اُسے چھوڑ دے جو کچھ پاوے اُسمین صبر کرکے اوقات بسر کرے تو مکت ہوجاوے اسمین شک نہین دیکھیے ہم بھی راج کرتے ہوئے جیون مکت ہو جہان مرضی ہو وہان سیر کرتے ہین ہمین کام کرودھ وغیرہ کچھ نہین کرسکتے جیسے کہ ہم برابر طرح بھوگ بھوگتے ہوئے ایسے ہوئے ہین ایسے ہی آپ بھی کیجیے یہ جو اگیان روپ سنسار ہی سو وہ آتم تتو کو جو نظر نہین آتا

کیسے باندھ سکتا ہی کیونکہ آتما تو انومان کرکے ملتا ہی وہ کبھی پرتچھ نہین ہو سکتا پھر درشٹمان پانچ بھوتون کے بندھن مین کیسے بندھ سکتا ہی بھلا
کہین چراغ اور سورج کی روشنی سے جو چیزین نظر آتی ہین وہ اُنکو چھپا سکتے ہین سُکھ دُکھ کا سبب من ہی اگر من نرمل ہی تو سب نرمل ہی جاننا
چاہیے بے تعداد تیرتھون مین گھوم کر اشنان کرآوے مگر جب تک دل صاف نہین ہوتا سب بیفائدہ ہی بندھن اور ودیہ کا سبب نہ جیو ہی نہ دیہہ
اور نہ اندریان ہین صرف من ہی ہی جسکی آتما شُدھ ہی وہ سدا مکت ہی وہ کبھی بندھ نہین ہو سکتا بندھ موچھ من ہی سے ہوتی ہی اسلیے جب
من شانت ہوگا تبھی موچھ بھی ہوگی اور دشمن دوست اور اوداسی یہ من کے بھید ہین ایک ہی آتم تو سب مین دیکھا جاوے تو کہان
فرق ہی جیو اور برہم ہم ہی ہین اسمین بچار نہ کیجیے اور بدھ مین فرق آجاتا ہی اگیانتا ہی اور جیو اور برہم مین فرق نہ سمجھنا ہی. گیان ہی اور
اودیہ ہمیشہ جاننے کے لائق ہین جیسے بغیر دھوپ کے لگے سایہ کا سُکھ سمجھا نہین جاتا ایسے ہی بغیر اودیا کے ودیا سمجھ مین نہین آتی بید کے
مارگ مین چلنا اُتم ہی اسلیے جیسا بید مین لکھا ہی اُسی مارگ پر چلیے یہ سُن سری شکدیو جی بولے کہ بید کے دھرم مین ہنسا ہی اور
ہنسا سے ادھرم ہوتے ہین تو بید دھرم سے کیسے چھوٹ سکتا ہی یہ ہمکو سمجھ مین نہین آتا کہ یہ تو سب جانتے ہین کہ شراب پینا اناچار ہی اور
اُسی طرح جانور کا مارنا اور گوشت کھانا بھی ہی یہ بات صاف لکھی ہی کہ سوا تر من مین شراب پیوے اور دیوالی مین جوا کھیلے یہ سننے
سُنا ہی کہ ایک ششبندو نام راجہ تھے وہ بہت جگیہ کرتے اور دھرم پر چلتے اور سچ بولتے اور دھرم کی اچھیا کرتے اور بُری راہ چلنے والونکو (جگ مین ایک کرم ہوتا ہی ۱۲)
سزا دیتے اور بہت دچھنا دیکے اُنھون نے بہت سے جگیہ کیے جنکے جگیہ مین مارے ہوئے جانورونکا ڈھیر بندھیاچل کے پہاڑ کے برابر اونچا
ہوگیا اور بہت پانی برسنے کے سبب ہی چرمنوتی ندی ہوگئی وہ راجہ بھی نہ تو سُرگ مین گئے نہ مکت ہوئی اسلیے بید کی لکھی ہوئے دھرم
مین ہمکو اعتبار نہین کہ اُس سے موچھ ہو ۔ استری کے سنگ سے سُکھ ہوتا ہی ۔ مگر جب نہین پاسے تو دُکھ ہوتا ہی جو ایسے ہی کرنے
والے ہین تو جیون مکت کیسے ہو سکتے ہین اتنا سُن جنک جی بولے کہ جگیہ کی ہنسا کا دوکھ نہین اور جو راگ سے پی آیا وہ سے جو جیو مار
گئے ہین وہ ہنسا ہی جیسے گیلی لکڑی آگ مین ڈالو تو دھوان نکلتا ہی اور سوکھی لکڑی ڈالنے سے نہین جو بید کی لکھی ہنسا ہی وہ صرف (یعنے مارنا جانور کا ۱۲)
جو برکت ہین اُنہین کے کرنیکے لائق ہی اور راگیون کو تو اہنسا بھی ہنسا ہی جو کسی کامنا اور اہنکار بنا کرم کیا جاتا ہی اُسے بید کے
جاننے والے پنڈت اکرت کہتے ہین یعنے اُسکی کرم مین گنتی نہین گرہست لوگ جو جگیہ مین بھی ہنسا کرین تو ہنسا ہی ہی اور جو راگ
اور اہنکار بنا موچھ کے چاہنے والے جگیہ مین ہنسا کرتے ہین اُنسے ہنسا سمجھنی چاہیے

ادھیاے اونیسوان ۱۹

دوہا

اونیس۱۹ کے ادھیاے مین جنک یا کیہ سن کان | کہین بیاہ دُکھ سُکھو سوئی کرب بگیان

اتنا سن سری شکدیو جی بولے کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہی کہ مایا مین رہکر بے اچھیا کیسے ہو سکتا ہی جو شاستر کے گیان کو سمجھے اور ہمیشہ ودیانی
چیزون کو جانتے ہین اُنکے من سے بھی موہ نہین جاتا پھر اور کیسے مکت ہو سکتا ہی شاستر کا بودھ دل کا اندھکار ناس نہین کرسکتا جیسے
چراغ کی باتونکے کرنے سے اندھیرا دور نہین ہوتا بلکہ چراغ جلانے سے دور ہوتا ہی لکھا ہی کہ سب جیوون سے دشمنی نہ رکھنی چاہیے مگر گرہست سے
کہان ہوتا ہی ابھی انکو زر اور راج اور لڑائی مین فتح یابی کی خواہش [illegible] مکت کیسے ہوگئے اور جو من مین چوری کی بدھ بدن جاوے بدکی

اور اپنے مین اپنی بیگانہ مین بیگانی بدھ بنی ہی تو تم بدیہ کیسے ہوگئے - اور کڑوا - میٹھا - کسیلا - کھٹا - برا بھلا مین محبت اسپہ آزردگی
جگنا سونا خواب دیکھنا یہ سب باتین آپ مین ہین تو چوتھی اوستھا تمھاری کہان ہی - بھلا - پیدل - گھوڑے - رتھ - ہاتھی - انکے تم
مالک ہین یہ اپنے من مین مانتے ہو یا نہین - لذیذ کھانا کھاکے خوش ہوتے ہوگے اور رُوکھا کھاکے ناخوش اور مالا کو مالا اور سانپ کو
سانپ سمجھتے ہوگے تم سم درسی کیسے ہوسکتے ہو مگت وہ کہاتے ہین کہ
اسکو برابر دیکھنے والا ۱۲

چوپائی

ہمی تیھر سون سماتا	سمجھین سو جگ مکت سمایا
جو سر تیر ایک مت کرہین	سکل جیو بت نت من دھرہین

اور میری طبیعت گھر مین نہین لگتی بلکہ اکیلے بغیر اچھا سے ہو زمین کے کھومنے مین لگتی ہی - کہ اکیلے اور نرم اور شانت ہو کند مول پھل کھاتے
ہوئے بیفکر ہوکر ہرنون کی طرح گھومون - مجھ براگی کو - زر - گھر - اور استری سے کیا مطلب ہی اور تم طرح طرح کی اچھپار کہتے ہو اور مختلف
طرح کے اکارون کی فکر کیا کرتے ہو اور کہتے ہو کہ ہم مکت ہین تو یہ ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی - کبھی تو تمکو دھن اور کبھی دشمن اور کبھی فوج
کی فکر ہوتی ہی کہو تم کب بے فکر رہتے ہو دیکھو بیکھانس بھی مُنی جو کہ بھلہار کرتے اور اندری جت رہتے اور اس سنسار کو جھوٹ
جانتے ہین وہ بھی اسمین موہت ہین اور جو تمھارے نبس مین پیدا ہوئے راجاؤن کا نام بدیہ ہی وہ سچ نہین بلکہ نام ہی ہی جیسے کسیکا اندیا دھرم نام
نام ہو اور وہ مورکھ ہو اور دو اگر نام کا جنم کا اندھا ہو اور لچھمی دھر نام والدری ہو جیسے یہ بیفائدہ ہین ایسے ہی تمھارے نبس والون کا بدیہ نام
بیفائدہ ہی یعنی نام کو بدیہ ہی کچھ بدیہ سے کام نہین ہی تمھارے نبس مین پہلے ایک تم راجہ ہوئے تھے کہ جنھون نے جگیہ کرنے کے لیے
بسشٹ اپنے گرو کو بلایا مگر کیونکہ وہ پہلے اندر کے یہان بلائے گئے تھے اسلیے انھون نے کہا کہ ہم اندر کو جگیہ کرا دینگے تو تمھارے یہان
آوینگے مگر خبردار اور سے نہ کرانا یہ کہ اندر کے یہان مُنی چلے گئے انھون نے دوسرے کو بلاکر جگیہ کرا لیا تب یہ سُنکر بسشٹ جی نے
سراپ دیا کہ تمھاری دیہ گر پڑے تب انھون نے بھی سراپ دیا کہ تمھارا بھی بدن گر پڑے کہو اگر وے بدیہ ہوتے تو بلیٹ کے گرو کو کیون
سراپ دیتے - اتنا سُن جنک جی بولے کہ آپنے سچ کہا مگر جو ہمارے گرو بیاس جی نے کہا وہی سچ ہی نہ کہ جو آپ کہتے ہین آپ
پتا کا ساتھ چھوڑکر بن کو جاتے وہان ضرور ہرنون کے ساتھ سنگ اور بندھن ہوگا آپ نسنگ کیسے ہو سکتے ہین کیا بن مین مہا بھوت نہین
ہین - اور کھانے کے لیے تمکو ہمیشہ فکر رہیگی مفکر کب ہوگے جیسے کہ تمکو بن مین ڈنڈ اور ہرن کی کھال کی چنتا رہیگی ویسے ہی ہمکو راج
کی فکر ہی یا نہین ہی گیان کے نہونے سے اتنی دور چلے آئے ہو اور ہمکو سنکلپ بکلپ نہین ہی اسلیے گرہست آسرم کرکے سنیاسی
ہو جیے - ہم سُکھ سے سوتے کھاتے اور بھوجن کرتے مگر بندھ مین بندھے نہین ہین اسلیے ہمیشہ سُکھی رہتے اور تم ہمیشہ دکھی ہی بنی رہتے ہو
جس سے کہ ڈر اگر تے کہ بندھ ہوا بندھ ہوا اسلیے تشویش کو چھوڑ سُکھی رہو - یہی کہنا ہمارا بندھن ہی اور ہمارا نہین ہی یہی مکت ہی اسطرح
مین جانتا ہون کہ گھر راج استری پتر وغیرہ میرا کچھ نہین ہی اتنا سُن سُکھدیو جی نہایت خوش ہوئے اور جنک سے پوچھکر بیاس
جی کے آسرم پر آئے بیاس جی بیٹے کو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پیشانی چوم کے خیریت پوچھی سُکھدیو جی نے سب حال کہدیا اور
پتا کے پاس بیٹھ گئے اور جنک کا حال دیکھکر کہ راج بھی کرتے ہین اور دل سے سب چھوڑے ہین پتر ون کی کنیان سے جسکا نام پیوڑی
تھا شادی کی اگرچہ جوگ مارگ مین مضبوط تھے تو بھی انھون نے کرشن - گور - پربھو - بھورے - دیو شرت یہ چار دن

پترادر ایک کنیا جسکا نام کریتھو رکھا یہ پانچ اولاد پیدا ہوئین اور کنیان کی شادی راجہ بھبراج کے بیٹے انوہ کے ساتھ کردی کہ جس سے برہم دت نام بڑے اقبال مند راجہ اور برہم کے جاننیوالے پیدا ہوئے کہ جنھون نے نارد کے اُپدیش سے برہم گیان پاکر اور بیٹے کو راج دے بدرکا شرم مین مایا بیج جپکر بھگوتی کا لوگ حاصل کیا اور سری شکھدیو جی سب کا سنگ چھوڑکر کیلاس کی چوٹی پر جاکر دھیان کرنے لگے کہ پربت کی چوٹی سے ان ماوک سِدھیان لین اور آکاس مین براجنے لگے گویا دوسرے سورج ہین جب کہ شکھدیو جی پہاڑ سے کودکر آکاس مین جانے لگے تو پہاڑ کی چوٹی بیچون بیچ سے پھٹ گئی کہ جسکی آواز سے بڑے بڑے فساد ہوئے اُسیوقت بیاس جی بیٹے بیٹے کہکے اور روکر پکارا تو سب جیون کے انتہ کرن مین گھس کر شکھدیو جی نے جواب دیا مگر بیاس جی روتے رہے اُسیوقت شیوجی نے آکر بیاس جی کو سمجھایا کہ تمھارے پتر سوچ کے لائق نہین ہین اپنے آپ کا بڑا جس ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہمنے ابھی اچھی طرح بیٹے کا دکھ نہین جانا تب مہادیو جی نے کہا کہ اپنے بیٹے کی چھایا اپنے بغل مین دیکھا کروگے۔ جب بیاس جی نے اپنے بیٹے کا سایہ دیکھا تب اپنے آشرم پر آئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

یابیسَت ادھیاے مین سکل گُمنو بِرباس	جو جو کینھو سو کتھ کرکے بہت برکاس

سونکادک رکھیون نے پوچھا کہ جب سری شکھدیو جی سِدھ ہوا آکاس کو چلے گئے تو بیاس جی نے کیا کیا سوت جی نے کہا کہ سُنئے بیاس جی کے چیلے جو کہ اسِت۔ دیول بیشمپاین جیمن اور سُمنتو پہلے بیاس جی کا حکم لیکر چلے گئے تھے وہ آئے انھین دیکھ اور بیٹے کو دوسرے لوک مین پہونچا جانکر نہایت رنجیدہ ہوئے اور اپنی ماتا ستیوتی کو یاد کر اُس پہاڑ کو چھوڑ اپنے جنم استھان کو گئے اور ملاحون سے پوچھا کہ وہ ہماری ماتا جسے ہم یہان چھوڑ گئے تھے کہان گئی اُنھون نے کہا کہ ہملوگون نے اپنے راجہ کو دیدی تب بیاس جی راجہ کے پاس گئے اُنھون نے بڑی پوجا کی اور پوچھا کہ آپ کسلیے آئے ہین سو کہیے ہمارا جو ہے وہ آپ ہی کا ہے منی نے کہا ہمکو کچھ نہ چاہیے یہ کہہ ہستنی کے قریب آشرم بناکر عبادت کرنے لگے تب ستیوتی کے راجہ سنتنو سے دو بیٹے پیدا ہوئے ایک چترانگد۔ دوسرا بچتر بیرج انکو اپنا بھائی مانکر بڑے سُکھی ہوئے اور انکے پہلے ہی سری گنگا جی مین شانتنو سے بھیکھم جی پیدا ہوئے تھے کچھ دنون بعد راجہ شانتنو سُرگ باس ہوئے بھیکھم جی نے سب مرتک کرم کیے اور چترانگد کو راجہ کیا آپ راج نکیا اُنھون نے دیوبرت کہلاے چترانگد بڑے طاقت ور ستیوتی کے بیٹے ہوئے ایکدن شکار کھیلنے گئے وہان چترانگد نام گندھرپ آیا اُس سے کُرکھیتر مین تین برس تک بڑا جدھ ہوا مگر اُس گندھرپ نے انکو مار ڈالا اور اندرپوری مین پہونچے بھیکھم جی نے سُنکر انکے مرتک کرم کیے اور چاہا کہ اُس گندھرپ کو ماریں مگر منتریون نے جانے دیا بھیکھم جی کاشی کے راجہ کے یہان سے تین کنیا لائے کہ جنکے لیے بہت سے راجہ آئے تھے اور سب لڑائی مین ہارے اور برہمنون سے سُبھ مہورت پوچھکر بچتر بیرج کی شادی کی تیاری کی تو انمین سے ایک کنیا بولی کہ مین نے سُیمبر مین چاہا تھا کہ میری شادی راجہ شالو سے ہو اسلیے اب مین اُنکی ہوچکی اگر مناسب سمجھیے تو مجھے وہان ہی جانے دیجیے بھیکھم جی نے کہا جاؤ تب وہ شالو کے پاس گئی مگر اُسنے اُسے قبول نہ کیا تو وہ پھر بھیکھم جی کے پاس آئی اور کہا کہ آپہی مجھے قبول کیجیے

اُنھون نے کہا کہ اب ہم تمکو قبول نہ کرینگے اپنے پتا کے یہان جاؤ یہ سُن وہ بن مین عبادت کرنے چلی گئی اور امبکا اور امبالکا ان دونو کے ساتھ بچتر بیرج کی شادی ہوئی اور نو برس بہار کرکے اخیر مین چھئی روگ مین مبتلا ہوکر بیٹا پیدا ہونے بنا مر گئے تب ستیبوتی نے انکی پریت کریا کے بعد نہایت دکھی ہو بھیکھم جی سے تنہائی مین کہا کہ اب تم راج کرو اور اپنے بھائی کی عورتون مین بیٹا پیدا کرو کہ جس سے راجہ بچتر کا بنس نہ جاتا رہے یہ سُن اُنھون نے جواب دیا کہ ۔

چوپائی

پتا سمجھ کین سنکلپ	سو کم جنی کرہون بکلپا
راج کرہون نہ کرون بیاہو	تاہ کیے کم ہو جس لاہو

یہ سُن ستیبوتی نے جانا کہ بنس ناس ہوا اسلیے بڑا سوچ کیا تو بھیکھم جی نے کہا کہ سوچ نکرو کسی کلین برہمن کو بلا کر بندھون مین پُتر پیدا کروا سمین کچھ دوکھ نہین ہے یہ سُن سب سے پہلے کے آپنے پُتر بیاس جی کو یاد کیا کہ وہ آگئے ۔ اُنسے ستیبوتی نے کہا کہ اب بنس ناس ہوتا ہے اسلیے ان استریون سے بیٹے پیدا کرو کیا کہ ماتا کے بچن مانکر امبکا مین بیج رکھدیا اُس سے دہرتراشٹر جنم کے اندھے پیدا ہوئے ۔ پھر جب امبالکا رجسلا ہوئی تو اُنسے سنگ کیا کہ جس سے پانڈو جی پیدا ہوئے ایک برس کے بعد پھر اُنھون نے بیاس جی کو بُلایا اور سہنے والے مکان مین بٹھا کر بہو کو بھیجا مگر وہ نہ گئی تب اُسنے داسی کو بھیجا کہ جسمین بیاس سے بدر جی پیدا ہوئے اس طرح بیاس جی نے بنس کے بچانے کے لیے دہرتراشٹر وغیرہ تین پُتر پیدا کیے سوت جی بولے اسطرح سے جتنے بنس کی پیدائش کہی جو بیاس جی سے بچایا گیا ۔

اسکندہ دوسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین بیاس جنم کا بھید	کہب شنت جبی دیو کی مہما پرکٹ الکھید

پہلے اسکندہ کے اخیر ادھیاے کی کتھا سنکر سونکادرشی بولے کہ آپنے کہا کہ بیاس جی کی ماتا ستیبوتی تھی اور یہ بھی کہ وہ راجہ شانتنو کو بیاہی گئی تھی جس سے چترانگد اور بچتر بیرج دو بیٹے پیدا ہوئے اسمین ہمکو بڑا اسندیہ ہوتا ہے کہ وہ تو ستی تھی اُنکے بیاہ ہونے سے پہلے ہی کیا بیاس جی پیدا ہوئے تھے جو ایسا ہی تھا تو شانتنو جی نے اُنکے ساتھ کیسے بیاہ کیا یہ سب مفصل کہیے سوت جی نے کہا کہ سنیے ایک اوپر چر چید دیس کے راجہ ہوئے وہ بڑے دہرم والے ستیہ کے ساگر اور برہمنون کو پوجنے والے تھے اُنکی عبادت سے خوش ہو کر اندر نے سپھٹک من یعنی بلور کا ایک بوان دیا جسپر وہ چڑھکے انترچھ مین پھرا کرتے تھے اُنکی استری کا نام گرکا تھا جس سے اُنھون نے پانچ پُتر پیدا کرکے اُن اُن دیسون کے راجہ کر دیے تھے ایکدن

گرِ کارت سُناتا تھی اور اُسیدن راجہ کے پتا نے کہا کہ سرادھ کے لیے مرگ سار یعنے کستوری لاؤ یہ بڑا دھرم سنکٹ ہوا کیونکہ
سیئے رجسلا ہو نا عورت کا ۱۲

چوپائی

سُن رِتو سَتی نار نہین جائی	گر بہ گھات پاتک تیہی بھائی
پتا بچن مانے نہین جوئی	پاپ پنچ تاہو کہنہ ہوئی

مگر وہ پتا کا بچن سرشیٹ مانکر شکار کرنے چلے گئے اور کیونکہ اُنکو رِتو سُناتا استری کا سُمرن تھا اسلیے بَن مین جاکر بیج گر پڑا اُسے راجہ نے یہ بچار کرکہ اپنی عورت کے پاس بھیجینگے برگد کے پتون کے بیچمین رکھدیا ہم اموگھ بیج ہین جو یہان سے بیج بھیجینگے تو پتر ہوگا ایک باز جو راجہ کا پالا ہوا ساتھ تھا اُس سے کہا کہ اِسے ہماری استری کے پاس پہونچاؤ یہ سُن وہ باز برگد کے پتے کو لیکے جسمین بیج رکھا تھا آکاس مارگ سے اُڑا کہ اور کوئی بار اُس جانکر چھیننے لگا مگر بڑا جُدھ ہوا اور وہ برگد کے پتون کا دونا جمنا جی مین گر پڑا اور باز جہان کے تہان چلے گئے اُسی سمے ایک ادرِکا اپسرا نے جو جمنا مین اشنان کرتی تھی ایک برہمن کو دیکھا جو سندھیا کرتے تھے کا ماتر ہوکے چرن پکڑے اسلیے برہمن نے سراپ دیا کہ تو مچھلی ہو وہ جمنا جی مین گرکر مچھلی ہوگئی اور اُسیوقت اُس برگد کے پتے کا بیج نگلا گئی دس مہینے کے بعد کسی مچھلی مارنے اُسے پکڑ کر اُسکا پیٹ چاک کیا تو ایک پتر اور ایک کنیا اُسمین سے نکلی ہم انہین دیکھکر وہ متعجب ہوا اور انھین راجہ اوپرچر کے پاس لیگیا کیونکہ وہ دونون راجہ کی صورت کے تھے اسلیے اُنھون نے اپنے سمجھکے لیے بالک بڑا دھرم وان ستیہ کا ساگر مہا تیجسوی اور اپنے پتا کے برابر زور آور تھا مس نام راجہ ہوا اور جو کنیان تھی وہ اُسی مچھلی مار کو دیدی کہ جسکے کالی ۔ مسیودری ۔ متسیہ گندھا ۔ باسبیہ نام ہوے ۔ وہ اُس مچھلی مار کے گھر مین بڑی ہوئی یہ سُن رکھیون نے پُوچھا کہ وہ ادرِکا اپسرا مُن کے سراپ سے مچھلی ہوگئی تھی اور اُسکو ماہون نے مارکر بھچن بھی کیا تھا کہو وہ سراپ سے کیسے چھُٹی ۔ سوت جی نے کہا کہ جب مُن نے سراپ دیا تو ادرِکا نے بڑی استت کی کہ مین اس سراپ سے کب چھوٹونگی برہمن نے کہا کہ دو سنتان پیدا کرکے سراپ سے چھوٹ جاوے گی تو سوچ مت کر جب وہ دو اولاد اُسکے ہوئی تب وہ سراپ سے چھوٹ کر اندر پُری کو چلی گئی اور متسیہ گندھا کو اُس اس نے پالا اُسی کا کاج کرکے بڑی ہوکر بہت سندر کماری ہوئی

ادھیاے دوسرا

دوہا

کسب وتیا دھیاے مین داس سُتا مین جون	بھیو پراسر سون جنمہ بیاس کہا دستون

ایکدن تیرتھ جاترا کے لیے پراسر مُن نے وہان آکر داس سے کہا کہ ہمکو جمنا کے پار اُتارو وہ تو بھوجن کر رہا تھا اسلیے اُسنے اُسی متسیہ گندھا کنیا سے کہا کہ مُن کو پار اُتارو مین بھوجن کرون یہ سُن وہ مُن کو نوکا پر چڑھا کر پار لے چلی اتفاقاً اُسے دیکھکر مُن نے کاماتر ہوکر اُسکا ہاتھ پکڑ اپنا دلی مطلب کیا وہ ہنسکے بولی کہ کیا یہ بچار آپکے کُل یا بید یا تپسیا کے سمان ہے اے مہاراج آپ بڑے کُلین شیل ساگر بسشٹ جی کے پتر ہوکے کیا ایسا کاج کرتے ہین ۔ پہلے تو منکھ دیہ دُرلبھ پھر برہمن ۔ اُسمین بھی اُتم کُل مین جنم پھر بید پڑھنا دھرمکیہ ہونا یہ سب باتین آپ مین موجود ہین اُسپر بھی مجھ متسیہ گندھا یعنے جسمین مچھلی کی بو آتی ہے کاماتر ہوکے گرہن کرتے ہو یہ بڑا انرتھ ہے یہ سُن مُن نے شرماکر ہاتھ چھوڑ دیا مگر جب پار اُترے تب وہ پھر پکڑ ... پر ارتھنا کی کہ آپ اپنے لائق استری کا گرہن کیجیے مجھ

بدبو والی عورت مین اُنکی رُچ کیسے ہوئی۔ یہ سُن مُن نے اپنے تپوبل سے اُسکے بدن مین چار کوس تک کستوری کی سی خوشبو پیدا کی تب اُسنے کہا کہ اُس پار سے میرا پتا دیکھ رہا ہی اور دن مین بھوگ کرنا منع ہی اسلیے رات ہونے دیجیے۔ دو کہر کے سوا لوگون مین نند ابھی ہوگی یہ سُن اُنھون نے اپنے تپوبل سے کہرا پیدا کیا کہ جس سے دن کی رات ہوگئی اور بھوگ کرنا چاہا تب اُسنے یہ عرض کی کہ مہاراج میرا ابھی بیاہ نہین ہوا اور آپ اموگھ بیرج ہین یعنے آپ کے بیج سے ضرور اولاد پیدا ہوگی بھوگ کرنے کے پیچھے آپ مجھے یہان چھوڑ جاوینگے اور مین گربھنی ہوکر کہان جاؤنگی اور کیا کرونگی اور اپنے پتا سے کیا کہونگی مُن نے جواب دیا کہ اسوقت ہمکو بھوگ کرنے دو تم ویسی ہی کنّیا بنی رہوگی یہ سُن جوجن گندھا نے کہا کہ نہین مہاراج مین چاہتی ہون کہ میرے پتا کو بھی نہ معلوم ہو اور آپ کے سمان بیٹا پیدا ہو اور یہ میرے بدن کی خوشبو اور نئی جوانی بنی رہے تب مُن بولے

چوپائی

بھرے لشن انس ست ہوئی ہم تیہی کارن تم پر موہے		سب پُوران بکتا سُکھ بوئی لکھ اور بسی آد نہین جو ہے

اور اے مشو دری تمھین دیکھ کیون نہ موہت ہو جاوین اسکا سبب یہ ہی کہ تمھارے بڑے گیان وان اٹھارہون پُران کے بنانے اور بیدون کے حصّے کرنیوالے بیاس پیدا ہونگے یہ کہ اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور جمنا جی مین اشنان کرکے چلے گئے۔ اور وہ حاملہ ہوئی جب لڑکا پیدا ہونے کا وقت ہوا تو اُسنے جمنا کے جزیرے مین پُتر اوتپنہ کیا جو پیدا ہوتے ہی ماتا سے بولے کہ ہم تپسیا کرنے جاتے ہین تم بھی سُکھ سے جاؤ جب کبھی ہمکو سُمرن کروگی تب تمھارے پاس پہونچکر تمھارا ارتھ پورن کردینگے۔ یہ کہ چلے گئے۔ کیونکہ ستیوتی نے دویپ مین اُنھین چھوڑا اسلیے دویپاین کہلائے اور بشن جی کے اوتار ہونے کے سبب پیدا ہوتے ہی بڑے ہوکر اچھّیا چاری تیرتھون مین گھومنے اور تپ کرنے لگے۔ اسی طرح ستیوتی مین پراشر جی سے پُتر پیدا ہوکر کلجگ کا آگمن جانکر دویاپن جی نے بید کی شاکھا بنائین اسی سے بیاس نام ہوا اور سب پوران اور مہابھارت کی رچنا بھی کی اور بیدون کے حصّے کرکے اپنے سکھون سُمنت، جیمین، پیل، بیشمپائن، اِست، دیول اور اپنے پُتر شُکدیو جی کو پڑھایا۔ یہ ستیوتی کے جنم اور اُنسے بیاس جی کے پیدا ہونے کا احوال کہا اسمین سندیہہ نہ کرنا کیونکہ مہاتماؤن کے گن لیے جاتے ہین۔ کوئی سبب پاکے ستیوتی کا جنم مچھلی کے پیٹ سے ہوا اور یہی سبب پاکر مُن کا سنجوگ ہوا اور پھر شانتنو کے ساتھ بیاہ ہوا نہین تو مُن کا چت کا ہاتر کیسے ہوتا جو ایسا سبب نہوتا۔ یہ کارن سے اُتپت کہی گئی ایسے سُنکر جو سنکھ پاپ سے چھوٹ جاتا ہی اور دُرگت نہین پاتا

ادھیاے تیسرا [3]

دوہا

کہت تیسر ادھیاے مین شانتنو بھوب بیاہ		ستیوتی گنگا دوہن سنگ جو سہت اوچھاہ

یہ سُن شونکادِ رِکھ بولے کہ ستیوتی اور بیاس جی کی اوتپت تو ہمنے مفصل سُنی مگر ایک سندیہہ ابھی نہین گیا کہ ستیوتی شانتنو کو کیسے ملی کہ لاج کی پُتری کو نہایت کُلین ہوکے اُنھون نے کیونکر گرہن کیا اور اُنکی استری کیا ہوگئی تھی۔ اور اُنکے پُتر بھیکھم جی بسو کے انس کیسے ہین

اور شانتنو کے مرنے کے بعد چترانگد کو کیوں راجہ کیا اور اُنکی دیہہ تیاگ ہونے پر بچتر بیرج کو بھی کیوں راجہ بنایا بھیکھم جی آپ کیوں نہوئے کیونکہ سب سے بڑے اور سب گنوں والے راج کرنے کے لایق تھے پھر بچتر بیرج کے پیچھے ستیوتی نے کیوں بیاس جی سے اپنے بندھو نمین پتر پیدا کرائے بھیکھم کو کیوں نہ راج دیا اور بھیکھم جی نے کیوں بیاہ نہ کیا

چوپائی

بیاس کہینہ پردار گرہن کم — شرت پران کہتا اور گیانی
اتِ ادھرم شرت رہت کرے جم — دھرم ادھرم بچارک دھیانی

اِن ہمارے سندیہوں کو دور کیجیے اتنا سن سُوت جی بولے کہ اچھواک کے بنس مین بڑے سچ بولنے والے دھرم شیل اور چکردتی راجہ مہابھکھ ہوئے جنھوں نے ہزار اسومیدھ اور سو باجپیی جگیہ کیے اور اندرپوری حاصل کی۔ ایک سمے کی بات ہے کہ سب دیو برہماجی کے درشن کو گئے اُنکے ساتھ وے راجہ بھی گئے وہاں برہماجی کی سیوا کرتے ہوئے گنگا ندی کو دیکھا تو اُسی سمے ہوا تیز چلنے کے سبب کہین گنگاجی کا بستر کھل گیا اُسے دیکھ سب دیوتون نے تو نیچے سر کر لیا مگر یہ مہابھکھ جی اکٹک دیکھتے ہی رہے انھین پریم مین اسکت جان گنگاجی نے بھی کٹاچھ کیے یہ دیکھکر برہماجی نے سراپ دیا کہ تم دونون منُش کی جون پاؤ اور پھر ہمارے پاس آجاؤ گے۔ یہ سُن دونون اُداس ہو نکل کھڑے ہوئے۔ گنگاجی نے پورنبس کے راجہ پرتیپ کے یہان پیدا ہونا چاہا اُسی سمے آٹھ بسو اپنی اپنی استریون کو ساتھ لیے بشِشٹ جی کے آشرم پر بہار کرتے ہوئے پہونچے۔ پرتھو وغیرہ بسوون دیو نام بسو تھے کہ جنکی استری نے بشِشٹ جی کی بچھیا کو دیکھکر پوچھا کہ یہ کسکی ہے دیو نے جواب دیا کہ بشِشٹ جی کی اسکا دودھ مرد یا عورت جو چاہے پیوے دس ہزار برس تک جیتا رہے اور ہمیشہ جوان رہے یہ سُن اُنکی استری بولی کہ ہماری ایک سکھی اوشنیر راجہ کی پتری ہے اُسکے لیے اسکا دودھ لیتے آیئے کہ وہ اسکا دودھ پیکر جرا یعنے بڑھاپے رہت ہو جاوے اور بہت کال تک مرت لوک مین بہار کرے یہ سُن وہ نندنی کو چرا لیگئے جب بشِشٹ جی جو پھل لینے گئے تھے تو اُنھون نے دھیان استھت ہو کر جان لیا کہ گائے بسو لیگئے یہ سمجھکر سراپ دیا کہ تم سب بسو منُش ہو جاؤ۔ یہ جانکر سب بسوون نے بشِشٹ جی کو خوش کیا تب اُنھون نے کہا کہ دیو کو چھوڑ اور سب کا ایک ہی برس منُش کا جنم ہوگا اور سراپ سے بھی چھوٹ جاؤ گے یعنے مر کر اپنی اپنی پُری کو آؤ گے یہ سراپ پائے بسو آتے تھے کہ راہ مین سراپ پائی گنگاجی کو دیکھکر بولے کہ ہم لوگ امرت پینے والے منُش ہو کیسے رہینگے اسلیے اے گنگا تم آدمی کا دیہہ دھارن کرکے راجہ شانتنو کی استری ہو جاؤ اور اپنے گربھ مین ہمکو پیدا کرتے ہی جل مین پھینک دیا کرو کہ ہم سراپ سے چھوٹ کر پھر اپنے اپنے استھان کو پہونچین گنگاجی نے منظور کیا کہ ایسا ہی ہوگا۔ اور مہابھکھ جی پرتیپ راجہ کے پُتر شانتنو ہوئے۔ ایک سمے کی بات ہے کہ پرتیپ جی سورج کی استت کرنے لگے کہ جل سے نکلکر ایک استری دہنی جنگھا پر آبیٹھی تب وہ استری بولی کہ مجھے شادی کر دراجہ نے کہا کہ تم ہماری جانگھ پر بیٹھ گئی ہو داہنا استھان کنیان یا بہو کے لیے ہوتا ہے اسلیے جب تمھارے لیے سے ہمارے پُتر ہوگا تو تم ہماری بہو ہونا اسلیے وہ گنگاجی کی صورت استری کا بھیکھ دھارن کیے تھی چلی گئی اور راجہ اسکی چنتا کرتے ہوئے اپنے گھر کو آئے کچھ دن پیچھے راجہ کے پُتر ہوا اور جب اُسکا بیاہ ہوا تو راجہ نے بن مین تپسیا کرنے کی تیاری کی اور پُتر سے سب استری وغیرہ کا دیکھا ہوا حال کہا کہ جو تمھارے پاس آوے تو تم اُسے گرہن کر لینا اب کچھ پوچھنے کی ضرورت نہین ہے کیونکہ ہمنے اُس سے کہدیا تھا کہ تم ہماری بہو ہونا یہ کہہ راج پُتر کو دیکر راجہ بن کو چلے گئے

اور وہان بہونچکر دیبی کی تپسیا کر سُرگ لوک مین چلے گئے تب شانتنو پرتھوی بھر کے راجہ ہوئے اور پرجا کی پالنا دھرم اور ڈنڈ سے کرنے لگے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہت چیرتھا ادھیاے مین چن سنو ردھنی ناتھ
سانتنو سنگ بسو بسو جنم جبھی سنو سب گاتھ

ایکدن راجہ شانتنو شکار کے کھیلنے کے لیے بن کو گئے تو دیکھتے کیا ہین کہ ایک سندر استری سب زیور پہنے ہوئے گنگا کے کنارے سے چلی آتی ہو اُسے دیکھتے ہی اُنھون نے جانا کہ یہ وہی ہو جسے ہمارے پتاجی نے بتایا تھا یہ بچار کر پوچھا کہ تم دیبی گا ندربی ہو یچھنی۔ یا ناگنی ہو خیر جا ہے جو ہو ہمارے ساتھ شادی کرو راجہ یہ نہین جانتے تھے کہ یہ گنگاجی کی مورت ہو کہ سراپ سے منکھ جون ہوئی ہو مگر گنگاجی جانتی تھین کہ یہ وہی مہابھکھ راجہ ہین جو شنتنو ہوئے ہین یہ سمجھکر وہ استری بولی کہ آپکو ہم جانتی ہین کہ تم راجہ تیرتھ کے پتر ہو آپ کو کون ایسی استری ہی جو گرہن نہ کرے مگر ایک قول مین تمسے کرلی ہون کہ جاہین بھلا یا بُرا جو کام ہم کرین منع نہ کرنا اور نہ ہمسے کبھی بُرے بچن کہنا نہین تو مین چلی جاونگی راجہ بہت اچھا کہکر گھر لائے اور بہت دنون تک بھوگ بلاس کرتے رہے جب پہلا پتر ہوا تو گنگاجی نے جل مین پھینک دیا اسی طرح برس برس کے بیچین سات پتر جل مین پھینکدئے تو آٹھوین گربھ مین راجہ سوچ کرنے لگے کہ سات پتر تو اسنے پانی مین پھینکے اور ایسا ہی کیا کریگی کہو نبس کیسے چلیگا کسواسطے کہ آگے پتر ہو یا نہو اس سے یہ چاہے خفا ہو کے چلی جاوے جو ابکی بار پتر ہوا تو ہم پھینکنے نہ دینگے من مین یہ بچارتے ہی تھے کہ

چوپائی

دیوبسن من کو چھورن ہارا سوشت لکھ نرپ گنگا چرنا	آٹھوین بار لنیہ اوتارا پرکھ ست موہی دے تو شرنا

جل مین نہ پھینک کیونکہ سات پتر پھینک چکی ہو اب کیا نبس ناس کروگی اس کہنے پر بھی اُسنے نہ مانا تب آپنے پتر چھین لیا اور کہا جاہے یہان رہ جاہے چلی جا گر یہ آٹھوان پتر ہم نہ دینگے یہ سُن بٹیا لیکر گنگاجی چلین کہ اسے ہم پالینگی جو کہو کہ اسے یہان کیون نہین پالن کرتی تو تمنے ہماری پرتگیا بھنگ کی اس سے مین یہان نہ رہونگی ہم گنگا ہین شراپ ہونے سے تمھاری استری ہوئین اس سے مین تمسے سچ کہتی ہون کہ یہ جو سات پتر جل مین پھینکے گئے۔ اور یہ آٹھوان پورب جنم کے بسو ہین بسشٹ جی کے سراپ سے یہان آئے ہین اور اُنھون نے آتے وقت ہمسے کہا تھا کہ جیسے ہم پیدا ہون ویسے ہی جل مین چھوڑ دینا اسلیے وہ چھوڑے گئے اب اسے بیچ اور اسکا نام گنگادت رکھیے یہ کچھ دن آپکے گھر رہیگا اسے بسو کا روپ سمجھنا ابھی ہم وہان لیے جاتی ہین کہ جہان تمھین ہم بن مین ملی تھین جب یہ جوان ہوگا تو تمھین دیجاونگی کیونکہ بغیر ماتا کے نہ پتر جی سکتا ہو اور نہ سُکھی رہ سکتا ہو اتنا کہہ بالک کو لیکر گنگاجی انتردھان ہوگئین راجہ استری اور پتر دونون کے جدا ہونے سے نہایت دُکھی ہوئے اور چنتا کرتے ہوئے راج کرنے لگے ایک دن کی بات ہو کہ راجہ شکار کھیلتے ہوئے گنگا کے کنارے پر پہونچے کہ ایک بالک دھنکہ بان دھارن کیے گھوم رہا تھا اور بڑی جگت سے

بان چلاتا مگر راجہ کو یاد نہ آیا کہ یہ ہمارا پُتر ہی اسلیئے پُوچھا کہ تم کسکے پُتر ہو اُسنے کچھ جواب نہ دیا بلکہ وہ انتردھیان ہوگیا تب راجہ سوچنے لگا کہ یہ ہمارا
تو پُتر نہین ہی یا اَور کا ہی۔ یہ بچار کر گنگا جی کی استُت کی اُنھون نے درشن دیکر کہا کہ یہ تمہارا وہی پُتر ہی لے جایئے اسے ہمنے سب بید پوران دہنک
بدیا بشسٹ جی کے آسرم پر پڑھوائی ہی یہ پرسرام جی کے برابر سب بدیا جانتا اور بڑا ار ندھیر ہی اِس سے تمہارے بنس کی کیرت تینون لوکو نمین
ہوگی اِتنا کہکر گنگا جی تو انتردھیان ہوگیئن اور راجہ شانتنو اپنے پُتر کو لیکر ہستناپُری مین آئے وہان برہمنون اور چھتری وغیرہ کو بلا کر بڑا
اُتسب کر کے پُتر کو اپنا ولیعہد کیا مگر گنگا جی کا کچھ سُمرن نہ کیا اِس ادھیاے کو جو کوئی سُنتا یا سُناتا ہی وہ انیک پاپون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچادھیاے مین ستیوتی اوتساہ	جیہی بدھ شنتنو داس سون مانگیو کیو بیاہ

اتنی کتھا سُنکر سونکادِ رکھیون نے پُوچھا کہ آپ بیاس جی کی ماتا ستیوتی کے بیاہ کی کتھا کہیے کہ ایسے دھرمشٹھ راجہ نے داس اِستری تسیو دری کو
کیسے گرہن کیا تب سوت جی بُولے۔ کہ سُنیئے کہ شنتنو راجہ ایکدن شکار کھیلتے ہوئے جمنا ندی کے کنارے پر پہونچے تو وہان ایسی خوشبو آئی کہ اُسے راجہ
سُونگھکر بچارنے لگے کہ ایسی خوشبو تو مندار۔ کستوری۔ چمپک اور مالتی وغیرہ کسی مین نہین ہی یہ کہان سے آتی ہی یہ بچارتے بچارتے
ہوا کا رُخ لیے ہوئے گیا دیکھتے ہین کہ جمنا کے کنارے پر بنا سنگار کے میلے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت بیٹھی ہی اور اُسی کے بدن سے
خوشبو آتی ہی۔ اُسکی سُندرتا جوانی اور عجائب خوشبو دیکھ راجہ نہایت متعجب ہوئے کہ یہ کون ہی کہ دیوتا کی انگنا۔ یا ناگنی یا گندربی یا ناگ
کنیا ہی اِسکے بدن مین ایسی خوشبو کہان سے آتی یہ بچارتے ہوئے کام بس ہو گنگا جی کو سُمرن کر کے اُس اِستری سے پوچھا کہ تم کسکی کنیا ہو
اور یہان کیا کرتی ہو اور تمھاری شادی ہوتی ہی یا نہین تمھین دیکھ ہمارا دل چاہتا ہی کہ تمہارے ساتھ شادی کرین ہماری اِستری ہمکو چھوڑکر
چلی گئی ہی اور دوسری ابھی نہین ہی مین تمہارا داس ہون یہ سُن ستیوتی بُولی کہ ہم داس کی کنیا ہین اور ہمارا خاوند گھر کو گیا ہی اسلیئے ناؤ
چلاتی ہین اگر آپکی ایسی مرضی ہی تو ہمارے پتا سے کہیے کہ وہ آپ کو دیدین تو ہم آپکی داسی ہونے مین خوش ہین مگر اپنے کل کی مریادا میٹ
نہین سکتی اور جیسا اور آپ کا چت ہم مین لگ گیا ہی ویسا ہی ہمارا بھی آپ مین لگا ہی یہ سُن اُسکے پتا کے پاس گئے انہین دیکھ
داس نے کرت کرت ہو کر بنے پوربک کہا کہ کیا حکم ہی آپ کیسے مجھ ملاح کے گھر پر آئے راجہ نے کہا کہ تم اپنی کنیا ہمکو دو ہم اپنی پٹ رانی بنا دینگے
یہ سُن ملاح بولا کہ آپ لیجیے یہ کون بڑی بات ہی مگر اتنا کیجیگا کہ بعد اپنے ہماری ہی کنیا کے پُتر کو راجگدی دینا یہ سُن راجہ بڑے اُداس ہوئے
کیونکہ گنگا جی کے پُتر کو ولیعہد کر چکے تھے اسلیئے اپنے گھر مین آئے مگر یہان نہ اشنان کرتے نہ کھاتے نہ سُوتے کا ماتر ہو پاگل سے ہو گئے ایسی حالت مین
پتا کو دیکھ بھیکھم جی نے پُوچھا کہ آپکو کون سی فکر ہی کہیے جو آپکا کوئی دُرجیہ (جو جیتا نہ جاوے) دشمن ہی تو اُسے بھی آپکے قابو کر دون کیونکہ۔

چوپائی

جو سُت پتا بچن سُن کانا	تا کے نکھیے بھیو کچھ ناہین
نُرت کُرت نہین سو اگیانا	منہو پورب بھیو ہریا آہین

اس پُتر سے کیا فائدہ ہی جو پتا کے دُکھ کو نہ جانے اور نہ ناس کرے وہ تو صرف پورب جنم کا گویا قرض لینے کو پیدا ہوا ہی جو پتا کی

اگیا کے برخلاف کرے۔ دیکھیے سری رامچندر جی لچھمن اور جانکی سمیت پتا کی اگیا سے چترکوٹ کو چلے گئے اسی طرح اجے گرت کے پتر شُنہ سیف پتا کے پیچھے باندھے گئے جنھین بسوامتر جی نے چھوڑا دیا۔ پتا کی اگیا سے پرسرام جی نے ماتا کا سر کاٹ ڈالا اگرچہ وہ کرنے کے لائق نتھا مگر کیا کرین کہ لکھا ہے کہ گرو کی اگیا بنا بچار کرنی چاہیے یہ میرا شریر آپکا ہے اس سے جو جو کہیے سب کاج کریگا ہم ایسے پتر کے ہوتے آپ سوچ نہ کیجیے اُس پتر کو دھکار ہے کہ سمرتھ ہے اور پتا کا کاج نہین کرتا اُسکے ہونے سے کیا ہوا کہ پتا کی چنتا نہ دور کردے۔ یہ سُن منتر ہو راجہ بولے کہ تم ہمارے ایک ہی پتر ہو یہی فکر ہے کہ تم بڑے سُور بیر اور بڑے مانی اور بلوان لڑائی مین پیچھے مُکھ کرنا نہین جانتے۔ ایک پتر سے میرا جینا ناحق ہے کہین تم لڑائی مین مارے گئے تو مین بے آسرے ہو کے کیا کرونگا۔ اسکے سوا اور کوئی فکر نہین ہے جو تمسے کہون یہ گانگیہ جی نے منتریون کو بلا کر تنہائی مین کہا کہ پتا جی ہمسے اپنا حال صاف نہین کہتے اسلیے آپ لوگ جتن سے دریافت کر کے ہمسے کہین کہ ہم ویسا ہی کرین منتریون نے راجہ کے دل کا حال جانکر بھیکھم جی سے کہا۔ وہ سب منتریون کے ساتھ ملاح کے یہان گئے اور کہا کہ اپنی کنیا ہمکو دو کہ ہم اپنی ماتا بناوین اور عمر بھر اُسکے داس بنے رہین یہ سُن ملاح نے کہا کہ لیجائیے اپنی عورت بنائیے کیونکہ تمھارے جیسے بیٹے کے آگے ہماری کنیا کا لڑکا راجہ نہوگا بھیکھم جی بولے کہ ہم راج نہ لینگے بلکہ تمھارے ناتی کو دینگے ملاح نے کہا آپکا پتر بھی آپہی کے مانند زور آور ہوگا وہ میرے ناتی سے راج لیگا۔ تب بھیکھم جی نے کہا کہ ہم لنگ چھیدن کر ڈالینگے اسلیے شادی بھی نہ کرینگے تم ہمکو ماتا کے بنانے کے لیے دو اتنا سُن داس نے اپنی کنیا دیدی۔ اس بات کو کوئی نہین جانتا کہ بغیر شادی ہونیکے بیاس جی پیدا ہوئے ہین

ادھیاے چھٹا

دوہا

یا چھٹوین ادھیاے مین پانڈو بدر دھرتراشٹ ٭ ان ارو پانچون پانڈو جنم کہب تج دہارشٹ

سُوت جی بولے اسیطرح ستیوتی کا بیاہ شانتنو جی نے کیا اور دو پتر پیدا کرکے آپ سُرگباس ہوئے بعد اسکے وہ پتر بھی مرگئے تب بیاس جی کے بیج سے کہ دھرتراشٹ کی ماتا راج پتری نے بیاس جی کو دیکھکر آنکھین بند کرلین تھین اسلیے دھرتراشٹ جنم کے اندھے پیدا ہوے اور کیونکہ پانڈو کی والدہ بیاس جی کو دیکھکر زرد ہوگئی اور بیاس جی نے غصہ کرکے لڑکا پیدا کیا اسلیے پانڈو یعنے زرد رنگ لڑکا پیدا ہوا جیسے پانڈو کہتے تھے سات برسکے بعد پانڈو کی ماتا کو ستیوتی نے بھیجا مگر اُنھون نے اپنی داسی کو بھیجا کہ جسنے انیک کام کرتیرا کرکے بیاس جی کو خوش کیا جس سے بڑے گیانی بدر جی پیدا ہوئے اگرچہ دھرتراشٹ سے پانڈو چھوٹے تھے مگر اندھے ہونے کے سبب پانڈو ہی منتریون کی صلاح سے راجہ کیے گئے اسمین بھیکھم جی کی بھی صلاح تھی کہ پانڈو راجہ کیے جاوین۔ اور بدر جی راج منتری کیے گئے دھرتراشٹ کی دو استریان تھین۔ ایک سبل راجہ کی پتری گاندھاری۔ اور دوسری بیشیا جو گھر کے کام کاج مین نہایت ہوشیار تھی اور راجہ پانڈو جی کی بھی دو استریان تھین۔ ایک سُورسین راجہ کی کنیا کُنتی اور دوسری بھدر دیس کے راجہ کی پتری مادری۔ گاندھاری کے دھرتراشٹ سے سو پتر ہوئے۔ اور بیشیا کے جُجتس نام ایک ہی ہوا اور کُنتی جی نے پہلے ہی جبکہ کنیا تھین تبھی سری سورج سے کرن پتر پیدا کیا تھا اور پھر اُسکی پانڈو سے شادی ہوئی۔ اتنی کتھا سُن رکھ لوگون نے کہا کہ یہ کیسا حال ہے کہ جو پائی کنتی تنیہ کمارن جائے۔ پھر کم تنہے پانڈو نرپ لائے ٭ یہ اتہاس سہت بستار ٭ برن کہے سُوت او وار ٭ سُوت جی نے کہا

سُنیے سورسین راجہ کی کنیا کنتی تھی کہ جنکو کنت بھوج راجہ جنکے یہان کنیا نہ تھی سورسین راجہ کے یہان سے اپنی کنیا بنا نے کو مانگ لائے تھے
ایکدن راجہ نے کنتی کو اگن ہوتر کی اگن رچھا کرنیکے لیے مقرر کیا کہ اتنے مین کہین دُرباسا رکھیشر آنکلے اُنکو راجہ نے چوماسے کے لیے ٹکایا۔
کنتی نے اُنکی بڑی خدمت کی جس سے اُنھون خوش ہو کر ایک منتر بتایا کہ اس سے جس دیوتا کا تم دھیان کروگی وہ اگر تمھارا منورتھ
سِدھ کریگا۔ اتنا کہہ جب مُن چلے گئے تو کنتی نے منتر کا امتحان لینے کے لیے سری سورج نارائن کا آواہن کیا وہ منکھ کا روپ دھر کر آئے
انھین دیکھ ڈر کر کنتی رجسلا ہوئی اور نہایت خائف ہو کر کہا کہ آپکو نمسکار ہے مین درشن سے خوش ہوئی۔ اب اپنے منڈل کو جائیے
سُورج بُولے کہ تمنے ہمکو کیون بُلایا جو یون ہی لوٹا دیتا تھا۔ ہم ہمکو دیکھکر کاماتر ہین اسلیے ہمین بھجو۔ اُنھون نے عرض کی کہ ہم ابھی کنیا ہین
آپ سب باتون کے جاننے والے اور دھرم جاننے والے ہین اور ہم کلین کنیا ہین اسلیے آپ کو ایسے بچن نہ کہنے چاہیئے اُنھون نے کہا کہ ایسے
جانے مین ہمکو بڑی شرم حاصل ہوگی کیونکہ سب دیوتا ہماری نندا کرینگے کہ یہ گئے تھے اور ایسے لوٹ آئے اسلیے ہمکو رت دو نہین تو جسنے تمکو منتر بتایا
ہے اُسے اور تمھین دونون کو سراپ دینگے۔ تمھارا کنیا برت بھنگ نہ ہوگا اور ہمارے مانند پتر پیدا ہوگا یہ کہہ سُورج مہاراج کنتی کو حاملہ کر کے
اپنے منڈل کو چلے گئے اور یہ حاملہ ہو کر کسی تنہا جگہ مین رہنے لگی کہ جہان ایک خادمہ کے سوا ماتا پتا وغیرہ کسی نے نہ جانا۔ وہین نہایت عمدہ کنچ اور
کنڈل دھارن کرکے ایک لڑکا پیدا ہوا گویا دوسرا سورج ہی ہے اور دائی ہاتھ مین لیکر ایک صندوق مین رکھنے لگی کہ کنتی نے پتر سے کہا اے
بیٹا مین کیا کرون ایسے لچھنون والے پتر کو نہ چھوڑتی اب تمھاری وہی جگت کی ماتا امبکا رچھا کرے دیکھون تمھارا کمل سا مکھ کب دیکھون گی
مین نے تو تجھے ایسا چھوڑا جیسے کوئی فاحشہ عورت لڑکے کو ترک کردے اتنا کہہ دائی سے کہا کہ یہ صندوق گنگا مین پھینک آ اُسنے لیکر
ویسا ہی کیا اور کنتی نے اشنان وغیرہ کر ڈالا۔ وہ صندوق پانی مین بہا جاتا تھا کہ راجہ ادھرتھ نے پایا اور پتر لیکر اپنی بانجھ عورت کو دیا جسکا
نام رادھا تھا اسطرح۔ ادھرتھ کے گھر مین پرورش پاکر کرن جی بڑے زور آور اور بیر ہوے۔ اور کنتی سویمبر مین راجہ پانڈو سے بیاہی
گئی اور مدر راجہ کی بیٹی مادری سے دوسری شادی کی۔ ایکدن پانڈو جی شکار کھیلنے گئے کہ ایک مُن اپنی استری کے ساتھ بہار کر رہے تھے
انھون نے اُسے ہرن جانکر بان مارا مُن نے خفا ہو کر سراپ دیا کہ جب تو بھوگ کرنا چاہیگا تو مرجاویگا یہ سُن پانڈو جی نہایت فکر مند ہوئے
اور راج چھوڑ کر بن کو چلے گئے اور اُنکی دونون استریان بھی بن کو چلی گئین پانڈو گنگا جی کے کنارے پر مُنیون کے آسرم پر ہر روز کتھا سنتے اور تپسیا
کیا کرتے تھے کہ ایکدن کتھا مین یہ سُنا کہ بغیر پتر کے گت نہین ہوتی اسلیے جس طرح سے ہوسکے ضرور بیٹا پیدا کرنا چاہیے دس طرح کے پتر ہوتے
ہین۔ اَنشج۔ یعنے اپنی عورت سے پیدا ہو۔ پتر کا پتر جو کنیا سے شادی ہونے کے وقت کہہ دیا جاوے کہ جو پتر ہوگا وہ ہم لینگے۔ چھیترج
جو اپنی عورت کے دوسرے سے لڑکا پیدا ہو۔ جیسے کہ آپ مخنث ہو یا کسی طرح کا عارضہ رکھتا ہو وہ دوسرے سے اپنی عورت کے بیٹا
پیدا کرائے۔ گولک۔ جو خاوند کے مرنے کے بعد بیٹا پیدا ہو۔ کُنڈ۔ جو خاوند جیتا ہے اور دوسرے پُورکھ سے زنا کرکے پیدا ہو۔ سہوڑ
جو پہلے کی حاملہ عورت بیاہی جاوے اور خاوند کے گھر پتر پیدا ہو۔ کانین۔ کہ پتا کے گھر تنہائی مین کنیا پیدا کرے۔ کرتیت۔ جو خرید
کیا جاوے۔ پرابت۔ جو بن مین پڑا ملے۔ دتّ۔ جیسے غریب ہو جانے سے پالنے کے لیے کسیکو دیا ہو۔ یہ سُن پانڈو راجہ نے
کنتی سے کہا کہ کسی تپسوی سے بیٹا پیدا کراؤ ہماری اگیا ہے اور دوکھ بھی نہین ہے کیونکہ ہمنے سُنا ہے کہ راجہ سوداس نے بشسٹ جی سے بیٹا
پیدا کرایا تھا یہ سُن کنتی بولی کہ ہمکو ایک منتر دُرباسا جی نے دیا تھا اُس سے چاہے جس دیوتا کو بُلا کر اپنا منورتھ پورا کرلین راجہ پانڈو نے حکم دیا
کہ اچھا بلاؤ۔ کنتی نے پہلے دھرم کو بُلا کر اُسکے ساتھ بھوگ کیا کہ جس سے جودھشٹر جی پیدا ہوے پھر پَون دیوتا۔ یعنے ہَوا کو اور

اندر کو بلا کر ارجن اور بھیم کو اسی طرح تین برس مین تین پتر پیدا کیے۔ تب مادری نے کہا کہ ہمارے بھی پتر ہو راجہ پانڈو جی نے کنتی سے ایک پتر پیدا کرنے کے لیے کنتی سے منتر دلایا اُس سے اُنھون نے اسونی کمار کا آواہن کیا کیونکہ وہ جگل مورت مین اسلیے نکل اور سہدیو مادری کے دو بیٹے پیدا ہوئے اسطرح سے یہ پانڈو کے پانچ چھیترج پتر پانڈو نام سے ہوے۔ ایک دن کنتی کہین گئی تھی کہ تنہائی مین راجہ پانڈو کامارتر ہو مادری سے لپٹ گئے اگرچہ مادری انکار کرتی رہی اور فوراً گر پڑی اور پران چھوٹ گئے اتنے مین کنتی بھی آئی اور یہ حال دیکھکر رونے اور پیٹنے لگی اور مادری بھی اپنے بیٹون کو کنتی کے سپرد کر کے اپنے پت کے لوک کو گئی اور یہ حال منیون نے سنکر آ کے داہ کریا کرائی اور پانچون پترون سمیت کنتی کو ہستناپور مین لے آئے۔ یہان بھیکھم جی اور بدر اور سب شہر کے رہنے والون نے پوچھا کہ پانڈو کو سراپ تھا یہ بیٹے کیسے پیدا ہوئے کنتی نے جن دیوتون سے پیدا ہوئے تھے بلا لیا اُنھون نے کہدیا کہ ہان یہ ہمارے پتر ہین یہ جانکر بھیکھم جی اچھی طرح سے اُنکی پرورش کرنے لگے۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب شیتما دھیاے مین پانڈو چرت بچار	مرتک دکھایو بیاس جم نارن سین بکار

سوت جی بولے کہ پانچون پانڈوون کی دروپدی عورت تھین جنمین پانچون بھائیون سے ایک ایک بیٹا پیدا ہوا تھا اور ارجن کی سری کرشن جیکی بہن سوبھدرا بھی زوجہ تھی جنکو سری کرشن جی کے صلاح دینے سے ارجن ہر لائے تھے اور انسے ابھمنیو پتر پیدا ہوے جو لڑائی مین مارے گئے اور دروپدی کے بیٹے بھی مارے گئے ابھمنیو کی استری کا نام اُتّرا تھا جب کُل کا چھی ہو گیا تب اُسکے گربھ مین پریچھت جی تھے جنھین اشوتھامانے اپنے بان سے جلانا چاہا تھا مگر سری کرشن جی نے بچایا جب مہابھارت کا جدھ ہو گیا اُسمین دھرتراشٹر کے پتر مارے گئے اسلیے وہ بہت دُکھی ہو کر پانڈو کے راج مین رہے اور بھیم سین کے بُرے بچنون کی برداشت کیا کرتے تھے۔ اور بدر جی بھی گیان دیتے ہوئے وہین رہے بھیم سین ہر روز دھرتراشٹر کو سخت و سست کہا کرتے تھے مگر جدھشٹر جی سمجھایا کرتے تھے کہ بھیم سین مورکھ ہے اُسکی باتون کا آپ خیال نہ کیجیے اسیطرح اٹھارہ برس تک دھرتراشٹر جی رہے ایکدن دھرتراشٹر جی نے راجہ جدھشٹر جی سے کہا کہ بھیم سین نے سبکی پریت کریا اچھی طرح کی مگر پہلے کی دشمنی یاد کر کے ہمارے بیٹون کی نہین کی اسلیے ہمکو کچھ روپیہ دیجیے تو اُنکی گت کر کے ہم بن مین عبادت کرنے جاوین اُسکی صلاح جدھشٹر نے سب سے پوچھی بھیم سین نے کہا کہ ہان اس دُشٹ کو ضرور روپیہ دینگے کہ پترون کی کریا کرے کہ جسکے سبب لاکہ کے گھر مین جلائے گئے اور راج سے نکال دیے گئے اور ایسے بیر ہو کر راجہ بیراٹ کے یہان بڑے نیچ کام ہمنے کیے سیتا تین تمھاری ہی رکھائی سے ہوئی ہین کیونکہ جو تم جوا نہ کھیلتے تو کیون ایسا ہوتا پھر دُریودھن کو گندھرب قید کر لیے جاتے تھے تمنے جا کر چھوڑایا بھلا کوئی دشمن کو چھوڑاتا ہے اور بہت سے سخت کلام جدھشٹر اور دھرتراشٹر کو کہکر بھیم سین چلے گئے۔ تب جدھشٹر جی نے دھرتراشٹر کو بہت سا روپیہ دیا کہ جس سے اُنھون نے بیٹون کی کریا کی اور بن کی تیاری کر کے چلے گئے اُنکے ساتھ گاندھاری اور بدر بھی گئے پیچھے سے کنتی بھی اگرچہ پترون نے منع کیا چلی گئین اور باقی سب گنگا کنارے پر پہونچا کر چلے آئے اور گندھاری کنتی سنجیہ اور بدر ساتھ ہی چلے گئے اور شت جوپ آسرم پر گنگا جی کے قریب تنکون کی کٹی بنا کر عبادت کرنے لگے اسی طرح چھ برس گذرے ایکروز جدھشٹر جی نے بھیم سین وغیرہ سے کہا کہ آج ہمنے

خواب دیکھاہے کہ کنتی جی بہت دُبلی ہوگئی ہین اسلیے ہمارا دل چاہتاہی کہ اُنھین دیکھ آوین یہ سُن جدھسٹر جی کے سب بھائی اور سُبھدرا
اور دروپدی اور اوترا اور شہر کے رہنے والے سب ملکے وہان پہونچے جہان یہ سب عبادت کرتے تھے وہان جاکر سبکو دیکھا مگر
بدر جی کو نہ دیکھا تو پوچھا کہ بدر جی کہان ہین دھرتراشٹر جی نے کہا کہ وے برکت ہوئے ہین کہین تنہائی مین ایشر کی ارادھنا کرتے
ہونگے دوسرے دن جدھسٹر جی گنگاجی نہانے جاتے تھے کہ بدر جی کو نہایت دُبلا دیکھکر کہا کہ آپکو پرنام کرتے ہین ہم جدھسٹر ہین مگر وہ
نہ بولے تھوڑی دیر مین اُنکے مُنہ سے تیج نکلکر جدھسٹر کے مُنہ مین سما گیا کیونکہ یہ دھرم کے انس سے پیدا ہوئے تھے اور وہ جم کے
انس سے پیدا تھے اور وہ مرگئے راجہ جدھسٹر نہایت شوک کرکے اُنکے جلانے کے لیے ابندھن وغیرہ کی فکر کرنے لگے کہ آکاس بانی
ہوئی کہ یہ برکت تھے اِنکو جلانا نہ چاہیے۔ یہ سُن وہ اشنان کرکے آسرم پر آئے اور سب حال دھرتراشٹر جی سے کہا اُسیوقت سری
بیاس جی اور نارد مُنِ آئے اور اور مُن لوگ بھی جدھسٹر کا آنا سُنکر آئے کنتی جی نے بیاس جی سے کہا

چوپائی

ایک پُتر رب سے ہم جایو پھر نہین بھلی بھانت ہم دیکھا	جات ماتر جیہی درشن پایو تاہ دکھاوہو سُمر تھ ہکیف

گاندھاری نے بھی کہا کہ جب درجودھن رن بھوم کو چلنے لگے تو ہمنے نہین دیکھا تھا اُنھین بھی دکھایئے۔ سوبھدرا جی نے
ابھمنیو جی کی اِچھیا کی کہ ہمارے جان سے عزیز بیٹے کو دکھایئے اتنی باتین سُنکر سری بید بیاس جی نے بھگوتی کا دھیان کرکے جتنے پانڈو اور
کورب مارے گئے تھے سب ایک ایک کو دکھا دیے اور پھر بسرجن کردیا کہ وہ اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے اور بیاس وغیرہ مُن بھی اپنے
اپنے آشرمون کو گئے اور جدھسٹر وغیرہ دھرتراشٹر وغیرہ کا حکم لیکر راہ مین بیاس کی تعریف کرتے ہوئے ہستناپور مین آئے

ادھیاے اٹھوان

دوہا

کہت اشٹم ادھیاے مین جدوبنس کا ناس	پُہر پریچھت کی کتھا جاتین سُکھد کہر اس

جدھسٹر وغیرہ کے چلے جانے کے بعد تیسرے روز دھرتراشٹر گاندھاری اور کنتی جنگل کی آگ مین جل گئے اور سنجیہ وہین سے تیرتھ جاترا کو
چلے گئے یہ حال جدھسٹر جی نے نارد جی سے سُنکر بڑا سوچ کیا اور کوریون کے چھتیس ۳۶ برسون کے بعد برہمن کے سراپ سے شراب پیکر
آپسمین لڑائی کرکے جادو بھی مرگئے۔ اور سری کرشن اور بلرام جی بھی پرم دھام کو سدھارے یہ سُن بسدیو جی نے بھی پران چھوڑدیے
ان سب کی ارجن جی نے پربھاس چھیتر مین کریا کی اور سری کرشن جی کے بدن کے ساتھ اُنکی آٹھون پٹ رانیون کے بدن
جلائے اور بلبھدر جی کے ساتھ ریوتی کو جلایا بعدہ دوارکا پُری مین پہونچکر سب لوگون کو وہان سے نکالدیا اور دوارکا پُری
سمندر مین غرق ہوگئی وہان کا روپیہ اور کچھ عورتین ارجن ساتھ لیکر آتے تھے کہ قزاقون نے راہ مین لُوٹ لیا۔ یہان اندر پرستھ
مین انردھ کے بیٹے بجر نابھ کو راجہ کرکے بیاس جی سے یہ احوال ارجن جی نے کہا اُنھون نے جواب دیا کہ جب تم پھر آدمی کا اوتار
لوگے تو تمکو پھر ویسا ہی زور ہو جاویگا وہان سے ہستناپور مین آکر جدھسٹر سے یہ سب حال کہا وہ سری کرشن کا سوگ چھوڑ نا سُنکر

پرکھیت جی کو جو چھتیس برس کے تھے راج دیکر درودی اور سب بھائیون سمیت ہمالے پہاڑ پر چلے گئے انھون نے چھتیس برس
تک راج کیا اور پہاڑ پر پران چھوڑکر سُرگ باس ہوئے بعدہٗ پرکھیت جی نے اچھی طرح سے ساٹھ برس تک رعایا کی پرورش کی ۔

چوپائی

مرگیا ہیت گیو اک بارا ۔ دھیان نشٹ مُن کریوا ناہین
نہین پیاست بھیو بھوارا ۔ مرتک سرپ ڈالیو بھل ناہین

مُن تب بھی نہ جاگے مگر مُن کا بیٹا جس کا نام گوجات تھا اُسنے اپنے دوستون کے کہنے سے یہ حال سُنکر ہاتھ مین پانی لیکر سراپ
دیا کہ جسنے میرے پتا کی گردن مین مرا ہوا سانپ ڈالا ہے اُسے آج کے ساتوین دن تچھک نام سانپ کاٹے راجہ نے اس سراپ کا حال
مُن کے چیلے سے سُنا اور منتریون سے پوچھا کہ اب ہمکو کیا کرنا چاہیے کیونکہ ہر کام کے لیے تدبیر کرنی لازم ہے جو مراد پوری
نہو تو کچھ دُوکھ نہین کہین کہین تدبیر سے کام سدھ ہو جاتا ہے۔ ایک مُن کی عورت کو سرپ نے کاٹا تھا تو انھون نے اپنی آدھی عمر سنکلپ
کردی تو وہ جی اُٹھی صرف تقدیر پر اعتماد کرکے قائم نہ رہنا چاہیے اسلیے سُرگ لوک یا مرت لوک مین جہان کہین کوئی اس بات کا گُنی ہو لانا
چاہیے جو تقدیر پر قائم رہتے اور تدبیر نہین کرتے وہ دکھیو برکت ہوکے بھی بھیکھ مانگتے جاتے ہین چاہین اُنکو گرہست بُلاوین یا نہ بُلاوین بغیر تدبیر کیے
کچھ نہین ہوتا کسی اتفاق سے مُنہ مین اناج جا پڑے یا کسی کے ڈالنے سے جاوے مگر بنا دانت چلائے یا زبان ہلائے کیسے پیٹ
مین جاسکتا ہے اسلیے ہر ایک امر کی تدبیر کرنی چاہیے جو پورا نہو تو تقدیر کا دُوکھ ہے یہ سُن منتریون نے پوچھا کہ وہ کون مُن تھے جنھون
نے اپنی آدھی عمر دیکر اپنی عورت زندہ کرلی تھی اور وہ کیسے مرگئی تھی راجہ نے کہا سُنیے بھرگ مُن کی پلوما نام عورت تھی جسکے چیون
مُن پیدا ہوے چیون کی استری کا نام سوکنیا تھا جو راجہ سُرجات کی کنیا تھی اُس سے پرمت نام پتر ہوا پرمت کی استری کا
پرتاپی نام تھا جس سے رورو مُن پیدا ہوے اسی زمانہ مین استھول کیش جو بڑے دھرماتما سچ بولنے والے مُن تھے خوبصورت
مینکا اپسرا اپسو گندھرب سے حاملہ ہوگئی تھی وہ استھول کیش کے آشرم پر جو گنگا جی کے قریب ہے کنیا چھوڑکے چلی گئی کنیا کو
بے وارث دیکھکر مُن نے اسکی پرورش کی اور اُسکا پتر مدورا نام رکھا جب وہ جوان ہوئی تو کہین رورو مُن اُسے دیکھکر کامار ہوئے ۔

ادھیائے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیائے مین رُرمُن کتھا بچتر ۔ اور پرکھیت کی بھون گپت رہے کم تتر

راجہ پرکھیت بولے کہ جب رورو جی کامار ہوکے اپنے گھر مین جاکر سو رہے تو اُنکے پتا نے پوچھا کہ تم اُداس کیون ہو تب رورو بولے
کہ استھول کیش آشرم پر ایک پرمدورا نام کنیا ہے اُسکی شادی ہمسے ہو یہ سُن پرمت مُن نے استھول کیش کے یہان جاکر کسی تدبیر سے
کنیا مانگی انھون نے کہا کہ شادی کا سامان مہیا کرو جب شبھ مہورت آویگی تو شادی کردینگے اسلیے استھول کیش اور پرمت شادی
کا اسباب تیار کرنے لگے انھین دنون مین ایکدن پرمدورا نے کھیلتے کھیلتے ایک سوتے ہوئے سانپ کو پاؤن سے مارا اس
سانپ نے اُسے کاٹا اور وہ مرگئی یہ دیکھ استھول کیش وغیرہ رونے لگے یہ سُن رورو جی بھی آئے اور اُسکا حال دیکھکر

وہان سے باہر جاکر رونے لگے کہ ہاے مین کیا کرون کہان جاؤن نہ تو مین نے اُسے چھاتی سے لگایا اور نہ اسکا منہ چوما اور نہ مین نے پان گرہن کیا ہاے
کی مجھے دہرکار ہو اسلیے اب میرے بھی پران نکل جاوین تو بہتر ہی مگر مرنے سے کیا ہوگا اب کچھ تدبیر کرنی چاہیے یہ سوچ کر ہاتھ مین جل لیکر سنکلپ کیا کہ
آج تک جتنا پُن مین نے کیا ہو اُسکے پربھاؤ سے ہماری پیاری زندہ ہو جاوے یہ سنکلپ کرچکے تھے کہ دیوتاؤن کے دوتون نے آکر کہا کہ کہین
مُردہ بھی زندہ ہوتا ہی تم دوسری عورت سے شادی کر لو کیون روتے پیٹتے ہو تب رُرو بولے کہ دوسری عورت سے ہم شادی ہرگز نہ کرینگے
چاہے یہ زندہ ہو یا نہو بلکہ ہم بھی مر جاوینگے یہ سُنکے دوتون نے مُن کی ہٹ جانکر کہا کہ اسکی عمر ختم ہوگئی ہی اسلیے اپنی آدھی عمر دو تو زندہ ہو جاوے
یہ سُن رورو نے اپنی آدھی عمر دیدی کہ اُسیوقت لشوابس آئے جنکی وہ کنیا تھی اُنھون دیوتا کے دوتون کو ساتھ لیکر جمراج جی سے کل
حال کہا اُنھون نے کہا اچھا اُنکی آدھی عمر کے دینے سے وہ زندہ ہوگئی جمراج نے کہا اب رورو کو تم جاکر دیدو اُنھون نے آکر اُس کنیا کو دیدیا
اُنھون نے کسی اچھی ساعت مین شادی کرلی اسلیے ضرور تدبیر کرنی چاہیے دیکھو مُردہ بھی تدبیر سے زندہ ہوگیا یہ سُن گورکھ مُن کے
منتریون نے وہان بھیجا جسنے سراپ دیا تھا کہ تم جاکر چھپا کراؤ اور ایک مکان بناکر اسکی منترون سے رچھیا کی اور اُسی پر راجہ اور منتری
سب بیٹھکر راج کا رج بھی کرتے جاوین اور سوچ سوچکر جہان جہاڑنے اور پھونکنے والے تھے وہ بُلائے جاتے تھے یہ حال سُنکر کشیپ مُن جی

	چوپائی
سکل سرپ بکھ ہر مُن راؤ	ات لوبھی ات مردل سوبھاؤ
نرپ گت جان چلے تہہ کا ہین	سُوچت نیک کرون اتا ہین

ادھیاے دسوان

	دوہا
کہت دشم ادھیاے مین کشیپ تچھک باد	پُن تچھک سے ان نرپ اِن جِہہی سُن بہت بکھاد

اور اُسیدن تچھک بھی بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے ہوئے جاتے تھے کہ نہایت تیز کشیپ جی کو جاتے ہوئے دیکھکر پوچھا کہ تم کون ہو اور کہان
جاتے ہو اُنھون نے کہا کہ ہم کشیپ مُن ہین ہمنے سُنا ہی کہ راجہ پریچھت کو سرپ کاٹیگا اسلیے ہم جاتے ہین کہ جب وہ تچھک کے کاٹنے سے
مرجاویگا تو ہم زندہ کردینگے کیونکہ ہمکو یہ تدیا بخوبی آتی ہی تچھک نے کہا کہ ہم ہی کاٹنے والے سانپ ہین آپ لوٹ جائیے کسواسطے کہ ہمارے
کاٹے ہوئے مین آپکی کوئی تدبیر نہ چلیگی کشیپ جی نے کہا کہ ہم منتر کے زور سے تمھارے کاٹے ہوتے اور مُن کے سراپ دیے ہوئے کو جِلا دینگے
تچھک نے کہا کہ اچھا ہم اس برگد کے درخت کو زہر کے دانتون سے کاٹتے ہین اسے پھر ہرا تو کردو یہ سُن کشیپ جی نے کہا کہ تمھارے کاٹے
ہوئے کو کیا جو یہ راکھ بھی ہو جاویگا تو بھی ہم ہرا کردینگے۔ یہ سُن تچھک نے درخت کو کاٹا وہ راکھ ہوگیا اور کشیپ سے کہا کہ اسکو ہرا کیجیے اُنھون نے
ہاتھ مین پانی لیکر اور اُسپر منتر پھونک کر اُس درخت کی راکھ پر ڈالدیا کہ درخت جیسا سابق مین تھا ویسا ہی ہرا بھرا ہوگیا۔ اسے دیکھ متعجب
ہو تچھک بولے کہ آپ روپیے کے لیے اتنی کوشش کرتے ہین یا عزت پانے کے لیے کرتے ہین ویسا ہمسے کہیے کہ ہم تمھارا ارتھ سِدھ کردین مُن نے
کہا کہ ہم دھن کے لیے بھی جاتے ہین اور بدیا سے راجہ کا فائدہ بھی کرنا چاہتے ہین یہ سُن تچھک نے کہا کہ ہمسے جتنا چاہو اُتنا دھن لے لو اور
لوٹ جاؤ کہ جسمین ہمارا کام بیفائدہ نہ جاے یہ سُن کشیپ جی سوچنے لگے کہ جو ہم دھن لیکر گھر کو چلے گئے تو لوگ مین ملیں کے سبب تمنو کی اور راجہ کے

زندہ ہو جانے سے امیت کیرت ہوگی دھن تو بہت حاصل ہوگا مگر پُن اور جس بڑی چیز ہو جسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے جس بناو دھن کو دھرکار ہے

چوپائی

کیرت ہیت رگھو سر بس ونہو — یا سون نرپ جیون تج تو بھا
ہر شچیندر تم کر نہو کینہو — مین کم کہون نہ یا منہ شوبھا

جو راجہ زندہ رہینگے تو سب لوگون کو سُکھ ہوگا مگر راجہ کے نہونے سے رعایا برباد ہو جاویگی وہ پاپ ہمکو ہوگا کیونکہ ہم اُنکو زندہ کر سکتے ہین اور زر کے طمع سے نہیں ابھی ہوگی یہ سوچکر دھیان لگا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ اب راجہ کی عمر گذر گئی ہے چاہے تچھک بھی نہ کاٹے تو مر جاوینگے یہ جانکر تچھک سے دھن لیکر اپنے گھر چلے گئے اور تچھک سراپ کے ساتوین دن ہستناپور کو گیا شہر کے قریب پہونچکر سُنا کہ راجہ دھورا ہر بنائے اور سب طرح سے اپنا بچاؤ کرائے اُسپر بیٹھے ہین کہ جہان اور کوئی جاندار تو کیا ہوا بھی نہین جاسکتی کیونکہ اُسکی رچھیا منتر اور دوائیون سے کی گئی ہے یہ سُن تچھک کو بڑی فکر ہوئی کہ کیسے اس مکان گھُسینگے اور اس راجہ کا مارنا بھی ضرور ہے کہ اسنے برہمن کے گلے مین ناحق سانپ ڈالا اب موت کے جیتنے کے لیے تدبیر کر کے بیٹھا ہے اور کوئی برہمن بھی ایسا نہین ہے کہ اسے سمجھاوے کہ برہما بھی موت کو پھر انہین سکتا یہ سوچکر اپنے سانپون سے کہا کہ تم تپسوی برہمن بنکر پھل اور مول لیکر راجہ کے پاس چلو اور آپ ایک پھل کے بیچمین کیڑا بنکر بیٹھ رہے وہ سانپ برہمن کا بھیس بنا کر وہان پہونچے مگر اندر جانے نپائے تب اُنھون نے کہا ہملوگ تپ کے بل سے آشیرباد دینے آئے ہین راجہ سے کہدو کہ ایسا قاعدہ اس بنس مین تو کبھی نتھا کہ برہمن لوگونکو دروازے سے لوٹا دیا جاوے اور تپسوی بھی راجہ کا درشن نہ کرنے پاوین یہ سُن دوارپالون نے کہا کہ آپ لوگ صبح کے وقت آوین کیونکہ راجہ نے برہمن کے سراپ سے ڈر کر اس مکان کی رچھیا اُنھین منترون سے کرائی ہے کہ جس سے کوئی برہمن اس مکان کے اوپر نہ چڑھ سکے یہ سُن وہ برہمن بولے جو ایسا ہے تو پھل اور مول راجہ کو دیدو اور ہمارا آشیرباد کہدو اُنھون نے کہا کہ اچھا دے دو کہ دین آوین یہ کہہ پھل وغیرہ لیکر راجہ کو دیے اور راجہ نے سب پھل اپنے عزیز و اقاربون کو تقسیم کر دیے اور ایک پھل اپنے کھانے کے لیے پھوڑا تو اُسمین ایک کیڑا جسکی کالی آنکھین اور سرخ رنگ کا تھا بیٹھا تھا اُسے دیکھکر راجہ نے کہا کہ سراپ تو ساتوین دن کا تھا اور اب آفتاب غروب ہوا چاہتا ہے لاؤ برہمن کے سراپ کو انگیکار کرین کہ یہ کیڑا ہمکو کاٹے یہ کہہ اُسے اپنی گردن مین لگا لیا کہ شام ہوتے ہی وہ تچھک کال کا روپ بڑا ہو گیا اور راجہ کے سب بدن مین لپٹ کر کاٹا کہ راجہ کا بدن راکھ ہو گیا اور تچھک آکاس کی راہ ہو چلا گیا اور یہان شور و غُل اور رونا پیٹنا شروع ہوا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین جنمیجیہ ہی ستر — کیرت رہے آستیک منی روکیو اوتر

کیونکہ پرچھیت کے بیٹے جنمیجیہ نابالغ تھے اسلیے اُنکی کریا منتریون نے کی اور گنگاجی کے کنارے پر جاکر اگر چندن وغیرہ سے چتا بنا کر اگرچہ وہ راکھ ہو گئے تھے تو بھی اُسپر اُنکے بدن کو رکھکر آگ لگادی۔ بعدہٗ اور سب کریا بید منترون کے بدھان سے کی اور سونا چاندی اور مختلف قسم کا غلہ اور کپڑا اور زیور وغیرہ دیے اور جب اچھا مہورت آیا تو جنمیجیہ کو راج دیا گیا جو کہ

چوپائی

نرپ لچھن چت پرجا پیارے | جو جنمیجیہ راج کمارے
دھاتر بئی سکھوے دن اتی | راج جنہہ بالہی سب بھانتی

دن دن بڑھتے ہوئے بڑے عقلمند ہوئے اور گیارہ برس کی عمر مین کل کے پروہت نے گایتری منتر سنایا یعنے جنیو پہنایا کیا - کرپاچارج جی
نے سب دھنور بید پڑھایا جیسے کہ ارجن کو درونا چارج اور کرن کو پرسرام جی نے پڑھایا تھا اور بید پاٹ پڑھکر نہایت بلوان ہوئے اور دھنور بید اور
باقی اور سب بید دھرم شاستر وغیرہ مین عالم اور چتبندری ہو کے راج کرنے لگے کہ جیسا سابق مین جدھشٹر جی نے کیا تھا کچھ دن کے بعد کاشی کے
راجہ سوبرن برما جی نے اپنی کنیا جسکا نام بپوشٹما تھا انکو بیاہ دی اسلیے راجہ ایسی سُندر استری کو پاکر بن اور اپبن وغیرہ مین بہار کرنے لگے جیسے
کہ کاشی راج کی کنیا امبالکا اور امبکا کو پاکر بچتر بیرج اور سُبھدرا کو پاکر ارجن جی بہار کرتے تھے اور رعایا بہت خوش رہتی تھی چھتری لوگ اپنے
اپنے کام مین کُشل ہو کے جیسا کہ چاہیے ویسا کرتے ایک سمے اوتنگ مُن آئے کہ جنھین کسی سمے مین اُنکے گرو کی عورت نے کسی اپنی
کُنڈل مانگنے کے لیے بھیجا تھا اور اُنھون نے راج پتنی سے عرض معروض کرکے لا دیے راہ مین کہین کسی تالاب کے قریب کُنڈل دھر کر نہانے
لگے اُسیوقت تچھک نے کہین سے آکر وہ کُنڈل چھین لیے اور نہایت مشکل سے دیے تبھی سے تچھک اور اوتنگ مُن کا بیر تھا اور مُن
سوچا کرتے تھے کہ کس سے کہکر تچھک کو سزا دلاؤن اتنے مین راجہ پرچھت کو یاد کرکے جنمیجیہ کے پاس گئے اور کہا کہ اے راجہ آپ کارج اکارج
نہین جانتے کہ جو نہ کرنا چاہیے اُسے کرتے اور جو کرنا چاہیے اُسے نہین کرتے اور آپ کے گرو دھرم بھی نہین ہو بے تدبیر ہو کر بیٹھے رہتے ہین اور دشمنی
نہین جانتے اسلیے ہم آپسے کیا کہین راجہ بولے کہ ہمنے کون بیر نہین جانا اور جانکر عوض نہین لیا اُسے کہیئے کہ ابھی کرون اوتنگ نے کہا کہ آپکے
پتا کو تچھک نے کاٹا تھا منتریون سے پوچھ لیجے کیونکہ اُسوقت آپ کم سن تھے یہ بات منتریون سے پوچھی گئی تو اُنھون نے کہا کہ برہمن کے
سراپ سے تچھک نے کاٹا تھا یہ سُن راجہ نے مُن سے کہا کہ تچھک کا کیا دوش تھا مرنے کا سبب تو سراپ تھا مُن نے کہا کہ تچھک نے کشپ جی
کو لوٹا دیا کیا وہ دشمن نہین ہے سُنیے رورو مُن کی بے بیاہی عورت کو سانپ نے کاٹا تھا اسلیے وہ مر گئی تھی اور مُن نے اُسے زندہ کر لیا اور قسم
بھی یہ وعدہ کیا تھا کہ جس جس سانپ کو دیکھینگے اُس اُسکو مارینگے یہ کہکے ہتیار ہاتھ مین لے مُن پھرا کرتے تھے اور جہان جہان پاتے
سانپونکو مارا کرتے تھے ایکدن انھون نے ایک بوڑھے اجگر کو دیکھکر ہتیار مارا وہ اجگر آدمیون کی بولی مین بولا کہ ہمنے آپکا کچھ قصور نہین کیا پھر آپنے
ہمکو کیون مارا یہ سُن رورو نے کہا کہ ایک سانپ نے ہماری عورت کو کاٹا تھا اسلیے ہمنے سب سانپون کے مارنے کی پرتگیا کی تھی اجگر بولا کہ
کاٹنے والے اور سانپ ہین ہم ایسے نہین کاٹتے آپنے مجھے سرپ کا آکار دیکھکر ناحق مارا جب رورو نے آدمی کی زبان سُنی تو سانپ سے
پوچھا کہ تم کون ہو اور اجگر کیون ہوئے وہ بولا ہم برہمن تھے اور ایک ہمارے دوست کا نام کھگم تھا جو بڑا دھرم کرم کرتا اور سچ بولنے والا اور
اندری جیت تھا ایک سمے وہ اگن ہوتر کر رہا تھا کہ ہمنے تنکے کا سانپ بناکر اُسے فریب دیا کہ اسلیے اُسنے سراپ دیا کہ تم سانپ ہو جاؤ اور جب
پرمت کے بیٹے رورو مُن تمھین مارینگے تو تمھارا سراپ چھوٹ جاویگا آپ رورو ہین اور ہم وہی برہمن ہین ہماری ایک بات سُنیے برہمن کو
کسی جیو کا نہ مارنا بڑا دھرم ہے اور بہت جانداروں پر رحم کرنا ضرور چاہیے جگیہ کے سوا اور کبھی ہنسا نہ کرنا چاہیے اسلیے اہنسا یعنے جاندار کا
مارنا چھوڑ دین اتنا کہہ وہ اجگر سراپ سے چھوٹ کر چلا گیا اور رورو اپنے گھر کو گئے اوتنگ جی نے کہا کہ دیکھیے کیسا بیر رورو نے بنایا اسلیے آپ
سب سانپون کو ماریے اور زیادہ تر تچھک کو جبتک نہ ماریے گا تب تک آپکے پتا کی گت نہوگی کیونکہ وہ انترچھ مین اکال مرتیو پاکر رہتے ہین

اور جب تک اپنے پتا کا عوض نہ لے تب تک پتر کے جینے سے کیا فائدہ ہی اسلیے آپ دیبی کے جگیہ کا بہانہ کرکے سرپ جگیہ کیجیے یہ سُن راجہ آنسو بہانے لگے اور کہنے لگے کہ مجھ بیوقوف کو دھکار ہو کہ جسکے پتا کی سرپ کے دُکھ دینے سے دُرگت ہوئی آج ہی سرپ جگیہ کرکے اپنے پتا کی گت کردون یہ بچار اپنے منتریون کو بُلا کر کہا کہ آپ سب لوگ جگیہ کا اسباب تیار کرین اور گنگاجی کے قریب برہمنون سے زمین نپوا کر ستونون کا منڈپ اور بیدی اور کُنڈ وغیرہ سب بناؤ اور سانپون کا جگیہ کراؤ جسمین ہوم کرنے والے اوتنگ مُن اور پشو چھک کیا جاوے۔ اور نہایت جلدی بید جاننے والے برہمنون کو بلاو۔ یہ سُن منتریون نے برہمن بُلائے اور سرپ بدہ سے سرپ جگیہ ہونے لگا جسمین لاکھون سانپ بھسم ہوئے تب تچھک نے اندر کے سرن مین آکر کہا کہ مجھے بچائیے یہ سُن اندر نے اُسے تسلی دی اور اپنے اپنی جگہ پر بٹھایا یہ جانکر جیسے ہی مُن نے تچھک کو اندر سمیت ہون کرنیکا منتر پڑھا کہ تچھک یایاور مُن کے خاندان مین پیدا ہوئے جرتکار کے بیٹے آستک مُن کے سرن مین گیا کہ مُن نے آکر راجہ کو خوش کیا راجہ نے کہا مانگو کیا مانگتے ہو آستک جی نے کہا کہ آپ یہ جگیہ کیجیے کیونکہ راجہ اپنے وعدے کے پورے تھے اسلیے جگیہ موقوف کردیا اُسکے بعد بیشمپاین جی نے آکر بھارت سُنایا مگر راجہ کا چت شانت نہوا اسلیے بیاس جی سے پوچھنے لگے کہ ہماری شانتی کیسے ہو ہمارے پتا ارجن کے پوتے تھے اُنکی یہ دُرگت ہوئی۔ کیونکہ چھتریونکا لڑائی مین مرنا بہتر ہے نہین تو گھر مین بھی بدھ پورنک مرین سو وہ بھی نہین انترچھ مین مرے اسلیے شانتی کی تدبیر بتلائیے کہ ہمارے پتاجی کی جو دُرگت ہوئی ہو وہ سُرگ مین جاوین۔

ادھیاے بارہوان [۱۲]

دوہا

کرب دُوادش اُدھیاے مین آستک جنم کہان ۔ مین بھاگوت ماہاتمیہ جیہی سم نہین انیہ پُران

اتناسن بیاس بولے کہ سُنیے ہم نہایت عمدہ اور پوشیدہ سری مدبھاگوت پوران کہتے ہین جو ہمنے اپنے پیارے بیٹے سکدیو جی کو پڑھایا راجہ بولے کہ پہلے یہ سُنائیے کہ آستک مُن کسکے پتر ہین انکا کیا مطلب تھا پھر پوران سُنائیگا یہ سُن مُن بولے ایک جرتکار مُن تھے کہ جنھون نے شادی نہ کی اور اپنے بنس والون کو ایک گڑھے مین لٹکے ہوئے دیکھا اور اُنھون نے کہا کہ تم اپنی شادی کرو کہ ہم مکت ہوجاوین یہ سُن جرتکار جی نے کہا کہ اگر ہم اپنے برابر کے ذات کی اور بے مانگے عورت پاوینگے تو آپ لوگون کے حکم سے شادی کر لینگے اتنا کہکر وے چلے گئے اُسوقت کی بات ہے کہ سب سانپون کو اُنکی ماتا نے سراپ دیا کہ تم سب آگ مین جاپڑو کشپ مُن کی دو عورتین تھین ایک کدرو دوسری بنتا۔ ایکدن سورج نارائن کے گھوڑے کو دیکھکر آپسمین بولین۔ کہ کدرو نے بنتا سے پوچھا کہ سورج کا گھوڑا کس رنگ کا ہے اُنھون نے کہا کہ سفید ہے تم بھی بتاؤ کہ کس رنگ کا ہے کدرو نے کہا کہ کالا رنگ ہے انمین قول ہوا کہ جو ہارے۔ وہ داسی ہو۔ کدرو نے اپنے بیٹون یعنے سانپون کو بُلا کر کہا کہ سُورج کے گھوڑے کو سب طرفون سے ایسا گھیرو کہ کالا نظر آوے یہ سُن آدھون نے انکار کیا۔ تو اُسنے اُنھین سراپ دیا کہ تم جنمیجے کے جگیہ کی اگن مین گروگے۔ باقیون نے جا کر گھوڑے کو اپنے بدن سے گھیرا کہ سورج کا گھوڑا سیاہ نظر آنے لگا جب دونون عورتون یعنے کدرو و بنتا نے جا کر دیکھا تو اُنکو وہ گھوڑا کالا دکھائی دیا اس حال کو دیکھکر بنتا بڑی دُکھی ہوئی اُسوقت گرڑجی نے آکر کہا کہ اے ماتا تم اُداس کیون ہو جبکے ہم اور ارُن ایسے پتر ہون وہ کیون دُکھی ہو ہم دونون کو دھکار ہے کیونکہ جسکی ماتا دُکھی

ہوئی اُسکے پیدا ہونے سے کیا فائدہ ہے یہ سُن بنتا نے کہا کہ میں اپنی سُوت سے ہار گئی اب وہ کہتی ہی کہ جہان ہم چلین وہان تم کندھے پر
چڑھا کر ہمکو لیجایا کرو - گُرڑجی نے کہا تم تسلی رکھو اُنکو ہم اپنے اوپر پھرا یا کرینگے یہ کہہ کدرو کے پاس گئے اور کہا کہ کہان لے چلین کدرو
اپنے پُترون سمیت گُرڑ پر سوار ہو کر سمندر کے پار پہونچی وہان گُرڑجی نے پوچھا کیہ اب ہماری ماتا داسی پنے سے کیسے رہا ہو کدرو
نے کہا کہ دیوتاؤن کے یہان سے امرت لا کر ہمارے پُترون کو زندہ کر دو تو بنتا چھوٹ جاویگی یہ سُن گُرڑجی اندر لوک مین جا کر اور
بڑا جدہ کرکے امرت لائے اور کدرو کو دیکر اپنی ماتا کو چھوڑا آیا اُنھون نے اپنے بیٹون کے پینے کو دیا وہ رکھکر اشنان کرنے گئے اُسوقت
اندرجی اُٹھا کر لیگئے اور جن کُشون پر امرت کا برتن رکھا تھا اُنہین آکر سانپون نے مُنہ لگایا اسلیے اُنکی زبان پھٹ گئی تب سے
اُنکی دو زبانین ہوئین اور جو کہ باسکی کے سانپ کو بھی ماتا نے سراپ دیا تھا اسلیے اسنے برہماجی کی سرن مین جا کر سراپ سے بچنے کی
تدبیر پوچھی اُنھون نے کہا کہ اپنی بہن کی شادی جرتکار مُن سے کر دو اُس سے آستک نام پُتر پیدا ہوگا یہ سُن اسنے اپنی بہن کی مُن سے
شادی کر دی مگر اُنھون نے یہ قول لیا جو تمھاری بہن ہماری ناراضگی کی کوئی بات کریگی تو ہم چھوڑ دینگے - وہ اچھا کہہ اپنے گھر مین گئے اور مُن
پتون کی کُٹی بنا کر بہار کرنے لگے ایکدن کہا کہ ہم سوتے ہین ہمین نہ جگانا یہ کہہ سو رہے جب شام ہونے کے لگی تو شام کے وقت کا سونا
ناجایز جا نکر استری نے جگا دیا مُن نے جاگ کر کہا کہ اب اپنے بھائی کے یہان چلی جاؤ تمھارے بھائی نے اسلیے شادی کی تھی کہ
تمھارے بطن سے پُتر ہوگا یہ سُن اور باسکی کے پاس آ کر کُل حال کہا اور جب وقت آیا تو آستک مُن پیدا ہوئے - اتنا کہہ بیاس جی بولے
کہ اسیطرح ماتا کی رعایت کر کے مُن نے سانپون کو بچایا - آپنے اچھا کیا کہ مُن کی پوجا کی آپکا کلیان ہو آپنے بھارت سُنا اور
بہت دان دیے اور مُنیون کی پوجا آپکے پتا نہین مرے مہاراج آپکا کُل کا کُل پوتر ہو گیا تو دیبی بھاگوت پران سُنا دینگے کہ جس سے
آپ کا چت بھی شانت ہو جاویگا اور پتا بھی سُرگ لوک پاوینگے پہلے دیبی کا منڈپ بنایئے کہ جہان پران سنایا جاویگا

چوپائی

یا دن پرم پران بکھانا — دیبی پرم دیوہم جانا
سنے پران پوجے دیبی — تیہہ سم نہ اینہ دیو کر سیوی
برہمادک سرون اور راتی — جیہہ دھیاوین شُرت بدھ بھوجا
نیہہ نگھ پوجے نہین جوئی — رہے رانڑون سومنو سوتی
یہ بھاگوت پران سنت ہی — چت شانت ہو جنک تہ ہی
اد بھئے پران مین گائے — نرک ترن ست یا ہی بنائے

اسکند تیسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین بھونیشوری پرتاپ — پوجیو جل بدھ بھوپ تیہ بیاس کہیو بکہ آپ

دوسرے اسکندہ کے اخیر ادھیاے کی کتھا سُنکر راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے پُوچھا کہ آپنے بھگوتی کا جگیہ بیان کیا وہ بھگوتی کون ہین اور کہان ہین اور کس سے پیدا ہوئین اور انہین کون گُن ہین اُنکا جگیہ کیسا اور کس روپ کا ہی اُنکا بدھان کس روپ کا ہی سب کہیے کہ جسطرح برہمانڈ پیدا ہوا ہو وہ بھی کہیے اور مین نے سُنا ہی کہ برہما بشن رودر ترتیب سے سرشٹ پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین مگر یہ کہیے کہ خود مختار ہین یا پرادھین اور مرتے ہین یا نہین اور اُنکو دُکھ ہوتا ہی یا نہین ہوتا اور کال کے بس ہین یا نہین اور کس طرح اور کس سے پیدا ہوئے ہین اور ہرکہ سوک نیند اور سستی اُنکے ہی یا نہین اور اُنکی دینہہ ساتون دھاتون سے بنی ہی یا نہین اور کن کن چیزون اور گُنون سے بنے ہین اُنکا بھوگ کیسا ہی اور اُنکے عمر کی کتنی تعداد ہی اور اُنکے رہنے کی جگہ اور بھوت بھی کہیے یہ سُن بیاس جی بولے تمنے نہایت مشکل سوال کیے کہ برہما وغیرہ کیونکر پیدا ہوتے ہین ایک سمے ہمنے یہی سوال گنگا جی کے کنارے پر نارد مُن سے کیا تھا جیسے اُنھون نے ہمسے کہا دہی تمکو بھی سُناتے ہین ایک سمے ہمارے استھان سب شاستر ون کے جاننے والے نارد مُن آئے ہم نے اُنکو پرنام کیا اور خیر و عافیت پُوچھکر اور اچھے آسن پر بٹھا کر پُوچھا کہ اِس برہمانڈ کا پیدا کرنے والا کون ہی اور کہان سے پیدا ہوا اور یہ فانی ہی یا ہمیشہ رہتا ہی اسکا ایک ہی بنانے والا ہی یا بہُت ہین کیونکہ بنا کیے تو کچھ نہین ہوتا۔

چوپائی

کوئی شیوہ کہت جگ پالک ۔ سرجن ہار بہر تیہہ گھالک
کوئی کوئی بدہی کہت سب کارک ۔ اوہو پالن پُن تیہہ ہارک

اور کوئی کوئی سب کے پربھو۔ پرماتما سرب شکت مان بھگت مُکت کے دینے والے۔ سانت۔ اور جو سبکے پہلے تھے۔ اسی بیاپک بشن جی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی برہما جی کو کہتے ہین اور کوئی سورج نارائن کوئی کوئی اندر کوئی برن کوئی جم کُبیر کوئی گنیش کوئی آدِ مایا بھوانی مہا شکت۔ پرکرت سنسار کی پیدا کرنے والی اور مارنے والی اور جسمین انیک گُن بھرے ہوئے ہین دیبی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی مہا گیہ نرنجن۔ نراکار۔ نرلیپ۔ نرگن۔ اروپ بیاپک برہم کو کہتے ہین بید کے اونیکھد ہین کہین تیج سے سرشٹ کی پیدایش لکھی ہی کوئی کوئی اُنکو کہتے جین بشن جنکی ہزار سر ہزار آنکھین ہزار ہاتھ ہزار کان ہزار آنکھین ہزار مُنہ ہزار پانو ہین اور آکاس پانو ہین کوئی کوئی کہتے ہین کہ اس دُنیا کا کوئی بنانے والا نہین یہ بے مالک ہی اور ہمیشہ سے اپنے آپ بنی ہوئی چلی آتی ہی اور سانکھہ شاستر والے کہتے ہین کہ پرکرت ہی بنانے والی ہی اِتنے شکون کے ہونے سے ہمارا دل نہایت پریشان ہی کیا کرین دھرم ادھرم کرنے مین ہمارا دل مضبوط نہین ہوتا اور یہ نہین معلوم ہوتا کہ دھرم کیسا ہی اور اُسکے کون سے نشان ہین اگرچہ دیوتا ستو گُن سے پیدا ہین مگر اکثر دیتون سے دُکھی رہتے ہین اور پانڈو جو ہمیشہ ہی اچھے کرمون مین مشغول رہتے تھے اُنھون نے بھی بہت سے آزار پائے تو کہیے دھرم کہان رہا اسلیے ہمارا دل کانپا کرتا ہے آپ سمرتھ ہین ہمارے دل کا شک دور کیجے اِس سنسار ساگر مین ڈوبا ہوا ہون مجکو گیان روپ کشتی پر سوار کرکے بچائیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوسرا دھیاے مین بدہ ہر اک ٹھور ۔ ٹیوی بمان چڑھ دیکھین بہت لوگ سب ٹھور

یہ سُن نارد مُن بولے کہ بیاس جی ہم تمسے کیا کہین یہی سابق مین ہمکو بھی سندیہ ہوا تھا ہمنے اپنے پتا برہما جی سے پوچھا تھا کہ ای پتا جی یہ برہمانڈ کیسے پیدا ہوا آپ سے یا بشن یا مہادیو جی سے پیدا ہوا اور سب سے اُتم کون ہے جسکی ارادھنا کرین سندیہوں سے دل اِدھر اُدھر دوڑتا ہے اسلیے تیرتھ اور برت وغیرہ کے سادھنے مین نہین لگتا کیونکہ بنا تتو کے جانے کیسے تسلی ہو کہ کسکو یاد کرین اور کسکی پوجا او رستت کرین جو سبکا ایشر مالک ہو یہ سُن برہما جی بولے کیا کہین یہ احوال اُنکی جو گرہستی مین پھنسے ہین نہین جانتے بلکہ برکت لوک ہی جانتے ہین

چوپائی

پورب کال بھیا جگ ناسا ۔ تب ہم کمل نال سے جائے

جب سُمرو تر جل ہی جل بھاسا ۔ ربھ بنر ہو پریت ترن لکھائے

تب ہمنے بڑی چنتا کی کہ ہم کہان سے ہوئے اور ہمارا پیدا کرنیوالا اور مارنے والا کون ہے اور زمین تو نہین کہین دکھائی دیتی کہ جسکے اوپر یہ پانی ہے پھر بغیر کیچڑ کے کمل کیسے پیدا ہوا تب ہمنے سوچا کہ اس کمل کے مول اور کیچڑ کو دیکھین وہین زمین ضرور ہوگی یہ من مین سوچکر ہزار برس تک پانی مین گھوما کیے مگر زمین نہ پائی تب پھر کمل پر آ بیٹھے کہ آکاس بانی ہوئی کہ تپسیا کرو تو ہزار برس تک ہمنے تپ کیا پھر آکاس بانی ہوئی کہ جگت پیدا کرو تب ہم سوچنے لگے کہ کس سے سرشٹ پیدا کرین اسمین مدھو اور کیٹبھ دیتون نے ہمکو ڈرایا کہ ہمنے کمل کی ڈنڈی کا آسرا کرکے ہو نچکر کیا دیکھا کہ بڑے ادبھت اور سیام زرد کپڑے پہنے چتر بھوج شیش جی پر سونے والے اور بن مالا دھارن کیے اور سنکھ چکر گدا پدم سستر لیے مہا بشن جی جوگ ندرا کے سُلائے ہوئے سانپ کی سیجا پر سو رہے ہین اور بڑی چنتا کی اور بھگوتی کی استت کی کہ بھگوتی بشن جی کے شریر سے نکلکر آکاس مین گئی اور بشن جی اُٹھے اور پانچ ہزار برس تک جُدھ کرکے اپنے گود مین اُنکے سر دھرکر کاٹ ڈالے کہ اُسیوقت مہادیو جی آ گئے اور ہم تینون نے دیبی کی مورت دیکھی اُنھون نے کہا کہ اپنا اپنا کام کرو تب ہم لوگون نے کہا کہ سرشٹ کہان ہوگی نہ تو کہین زمین ہے نہ سبوت ہین نہ تینون گُن نہ ماترا نہ اندریان ہین اتنا سُنتے ہی دیبی آکاس سے ایک عمدہ بمان مُلا کر اُسپر ہمکو چڑھا کر عجیب و عمدہ چیزین دکھانے لگی

ادھیاے تیسرا

دوہا

یا تیسرے ادھیاے مین برہما ہر ہر جاے ۔ مہا شکت کو دیکھین یہی کہب سمجھاے

برہما جی کہتے ہین کہ اس بمان پر بیٹھکر ہم لوگ وہان پہونچے کہ جہان سے ہمکو جل نظر نہ آتا تھا اور وہان کے درخت پھل دار چیز انیک پنچھی بیٹھے اور بن اور باٹین باغ - عورت مرد - جانور - دریا - باولی - کنوئین - تالاب - چھوٹے تالاب اور جھرنے سب موجود تھے جو نہایت دلچسپ اور سوبھا کے بھرے ہوئے تھے - ہم لوگون نے کہا کہ اسے کسنے بنایا کیا سُرگ تو نہین ہے اور وہان کے راجہ کو بھی دیکھا جو بمان پر چڑھا ہوا شکار کھیلنے کے لیے جاتا تھا اور دیبی کی مورت اُس بمان پر تھی کہ اتنے مین ہمارا بمان آگے کو چلا اور ایک پھلواری مین جو اندر کے نندن بن کے مانند تھی پہونچا جہان کلپ برچھ وغیرہ درخت پھولے اور ایراوت ہاتھی - اپسرا - گندرب - کنر - جچھ - برن - کبیر - سورج - اگن - چندرمان - اندرانی سمیت اندر - سب وہان ہین انھین دیکھکر ہم متعجب ہوئے -

چوپائی - آگے چلیو بمان ہمارا + برہم لوک پہونچو اتِ پیارا + تنہہ بدہ دیکھ ہمن کی چنتا + بھئی کہت سو ستر ہے منتا -

برہما جی کہتے ہین کہ ہمسے بشن جی اور شیو جی نے پوچھا کہ یہ کون برہما ہین ہمنے کہا کہ ہم نہین جانتے - اور وہان بھی سب دیوتا اور بید مورت دھارن کیے اور سمندر دریا - وغیرہ تھے پھر ہمان کیلاس مین ہونچا جہان شیو جی پانچ مکھ اور دش بھجا کے بیٹھے تھے وہان جیہ کی اور نمہ کی آوازین ہوتین اور مختلف اقسام کے باجے بجتے پھر ہم سری بشن جی کے بیکنٹھ مین جا ہونچے جہان زرد پھول کے مانند رنگ والے اور زرد کپڑے پہنے ہوئے چتر بھج اور گرڑ پر سوار اور عمدہ عمدہ زیورات سے سجے ہوئے بشن جی کو دیکھکر ہم متعجب ہوئے کہ آگے کو ہمان چلا تو امرت کا سمندر نظر آیا کہ جہان مختلف اقسام کے پانی کے جانور موجود تھے اور طرح بطرح کے درخت جنپر اقسام اقسام کے پرند چہچہاتے یہ درخت اُسی سمندر کے قریب تھے اور وہان بھی ایک نفیس سنگھاسن تھی جہان نہایت خوبصورت استری بیٹھی جو سرخ پھولون کی مالا اور سرخ کپڑے پہنے اور لال چندن لگائے اور اُسکی نہایت سرخ آنکھین اور کرور بجلی کی روشنی اور انیک چھبی کی شوبھا سے بھری ہوتی تھی اور اُسکے بھگت ہر بنگیہ منتر کو جپتے ہوئے اُسکی سیوا کرتے اور سب سنگار کیے ہوئے کچھ مسکراتی ہوئی اور مختلف اقسام کے من اُسکے عضو مین سجے ہوئے تھے اور اُسکی ہزار آنکھین اور اسی قدر منہ اور پانون تھے اُسے دیکھ ہم نہایت متعجب ہوئے تب سری بشن جی نے کہا کہ یہ مہاما یا آدشکت بھگوتی ہی اور یہی سب چیزون کے بیچ اپنے شریر مین دھر کے مہا پرلے مین کریڑا کرتی ہی اور ہمکو پرلے کے اخیر مین برگد کے پتے پر سوتے ہوئے اِسی مہا بھگوتی کے درشن ہوئے تھے اور ہمارے پانو کا انگوٹھا اسی نے ہمارے منہ مین پینے کے لیے ڈالدیا تھا -

ادھیاے چوتھا

دوہا

یا چتر تھا ادھیاے مین برہ ہر ہر ہوی نار	پر دیبی ستت کینہہ جو سوئی کہب بچار

اتنا کہہ بشن بھگوان نے کہا کہ آؤ اُنکے پاس تینون دیوتا پرنام کرتے ہوئے چلین اور استت کرین کہ ہمکو بردان دین یہ بچار کر وہان پہنچے کہ دیکھتے دیکھتے استری ہوگئے اسلیے بڑے متعجب ہوکر بھگوتی کے چرنون مین جا پڑے جن چرنون مین کرور سورج کی چمک تھی اور کرور سکھی سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھین اور اَور بھی کوئی نیلے کوئی زرد اور عجائب غرائب کپڑے پہنے اور مختلف اقسام کے زیور پہنے چرن کملون کی سیوا کرتین اور اُنھین چرنون کے ناخن چمکتے ہوئے آئینہ سے بھی زیادہ تھے جسمین برہم لوک تک ہمنے دیکھا اور ہمارے جنم کا کمل بھی وہان تھا اسی طرح مختلف اقسام کی چیزین دیکھتے ہوئے سب استریون کے بیچ مین ہم جا کر کھڑے ہوئے ایکدن بشن جی استت کرنے لگے -

مول ا

नमोदेव्यै प्रकृत्यै च विधात्र्यै सततन्नमः ॥ कल्याण्यै कामदायै च वृद्धौ सिद्धौ नमोनमः १

ٹیکا

(۱) دیبی پرکت - بدھاتری - کلیانی - کام دینے والی بردہ سدہ تمکو بار بار نمشکار ہی -

مول ۲

सच्चिदानन्द रूपिरायै संसाराररायेनमः ॥ पञ्चकृत्य विधात्र्यैते भुवनेश्यै नमोनमः ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) ست چدانند روپنی - سنسار کی جون - اور سرشٹ - پالن - ناس ترو بھاو - مہربانی کرنا اِن سب کی دھارنے والی - بھونونکی دھارنے والی ایسی جو تم ہو اُسکو نمشکار ہی -

مول ۳

सर्वाधिष्ठान रूपायै कूटस्थायै नमोनमः ॥ अर्द्ध मात्रार्थ भूतायै हृल्लेखायै नमोनमः ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) سب سنسار کی ادھشٹھان سروپنی اور برہم روپنی - چنپیہ روپ اردھ ماترا سروپ سب طرفسے آتم سروپنی تمکو نمشکار ہی -

مول ۴

ज्ञातम्मया खिलमिदन्त्वयि सन्निविष्टन्त्वत्तोऽस्य सम्भवलयावपि मातरद्य ॥ शक्ति श्चतेऽस्य करणे विततप्रभावा ज्ञाताधुना सकल लोकमयीति नूनम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) ای ماتا یہ ہمنے آج جانا کہ یہ سب سنسار آپ ہی مین ہی اور تمھین سے پیدا ہوتا ہی اور ناس ہو جاتا ہی اور یہ بھی ہمنے جانا کہ اس کام کے کرنے سے تمھاری شکت نہایت پھیلی ہوئی اور تمھارے ہی سب لوک ہین

مول ۵

विस्तार्य्य सर्वमखिलं सद सद्विकारं सन्दर्शयस्य विकलम्पुरुषाय काले । तत्त्वैश्च षोडशभिरेवच सप्तभिश्च भासीन्द्रजालमिवनः किलरञ्जनाय ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) آپ اس ست اَست بکار کرکے جگت سارے اجگت کا بستار کرکے جیتین پورکھ کو ہر طرح سے عمدہ عمدہ بھوگ گرانے کے لیے سولہ اور سات تیئیس تتون سے کرکے دکھاتی ہو مگر ہم کو اندرجال معلوم ہوتا ہی -

مول ۶

नत्वामृते किमपि वस्तुगतं विभाति व्याप्यैव सर्वमखिलन्त्वमवस्थितासि ॥ शक्तिं विना व्यवहृती पुरुषोस्यशक्तो वम्भण्यते जननि बुद्धिमताजनेन ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ای ماتا تمھارے بغیر کوئی چیز نہین تھی کیونکہ تم سب مین ملی ہوئی ہو اور عقلمند لوگ تمھارے بھروسے اور طاقت کی بنا پر کہہ برہم کو بھی اشکت کہتے ہین

مول ۷

श्रीणासि विश्व मखिलं सतत म्प्रभावे स्स्वैस्तेजसा चसकल म्प्रकटी करोषि ॥ अत्स्येव देवि तरसा किल कल्प काले को वेद देवि चरितन्तव वैभवस्य ॥७॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی اپنے پربھاؤن سے سب بشو کو پالتی ہو۔ اور اپنے تیج سے اسے پرگٹ کرتی ہو اور تھوڑی دیر مین پرلے کے وقت اسے ناس کرتی ہو اسلیے تمھارے ایشرج کے چرتر کون جانتا ہو کوئی نہین۔

مول ۸

त्राता वयञ्जननिते मधुकैटभाभ्यांलोका श्चते सुवितताः खलु दर्शितावै ॥ नीता सुखस्य भवने परमाञ्च कोटिंय द्दर्शन न्तव भवानि महा प्रभावम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا اے بھوانی جب ہم سب مدہ کیٹبہ دیتون کے ڈر سے ڈرے تو تمنے ہمکو بچایا اور بہت بڑے بڑے لوگ بھی ہم لوگون کو دکھلائے گئے اور سکھ کا گھر مکتی وریہ بھی ہمکو دکھایا ان سب باتون سے تمھارے بڑے پربھاو ہم لوگون نے دیکھے

مول ۹

नाहम्भवोनच विरञ्चि विवेद मातः कोन्योः हि वेत्ति चरित न्तव दुर्विभाव्यम् ॥ कानीह सन्ति भुवनानि महा प्रभावे ह्यस्मि न्भवानि चरिते रचना कलाये ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے ماتا بھوانی تمھارے چرتر کو ہم نہین جانتے اور نہ مہادیو نہ برہما اور کوئی جانتا ہی آپکے چرتر کی رچنا کے مجموعہ مین کتنے بھون ہین ایسے مہا پربھاؤ کے ملے ہوئے چرتر کو کوئی نہین جانتا۔

مول ۱۰

अस्माभिरत्र भुवने हरि रन्य एव दृष्टः शिवः कमलजः प्रथित प्रभावः ॥ अन्येषु देवि भवनेषु न सन्ति किन्ते किं विद्म देवि विततन्तव सुप्रभावम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) ای دیبی اس بھون مین ہم لوگون نے دوسرے بشن اور دوسرے شیو اور دوسرے برہما دیکھے جنکا بڑا پربھاو ہی کیا وہ اور بھونون مین نہین ہین اسلیے آپکے بڑے پربھاؤ کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۱

याचेम्ब ते ऽङ्घ्रि कमल म्प्रणिपत्य कामञ्चित्ते सदा वसतु रूपमिदन्त वै तत् ॥ नामापि वक्त्र कुहरे सततन्तवैव सन्दर्शन न्तव पदाम्बुजयोः सदैव ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے امب تمھارے چرن کملون کو پرنام کرکے یہ مانگتے ہین کہ یہ روپ تمھارا ہمارے چت مین ہمیشہ رہے اور مکھ سے تمھارا نام بار بار لین اور تمھارے چرن کملونکا درشن ہمیشہ ہوا کرے

مول ۱۲

भृत्योऽयमस्ति सततम्मयि भावनीयन्त्वां स्वामिनीति मनसानन्तु चिन्तयामि ॥ एषाव-
योरविरता किल देवि भूयाद्व्याप्तिस्सदैव जननी सुतयोरिवार्य्ये ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی تم یہ بھاؤنا کیے رہو کہ یہ تمھارا نوکر ہے اور ہم یقین کرکے تمھین من سے اپنے مالک سمجھا کرین اور یہ تمھاری ہماری ماتا اور پتر کی ریت ہمیشہ رہے

مول ۱۳

त्वं वेत्सि सर्व्वमखिलम्भुवनप्रपञ्चं सर्वज्ञता परिसमाप्ति नितान्तभूमिः ॥ किंवा मरे-
णा जगदम्ब निवेदनीयं यद्युक्तमाचर भवानि तवेङ्गितं स्यात् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے جگدمب کیونکہ تم بھونون کے سب پرپنچ جانتی اور سربگیا کا استھان ہو اسلیے مین تجھ سے کیا عرض کرون جو تمھارے مرضی ہو اور لائق ہو اسے کیجیے

مول ۱۴

ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णुरुमापतिश्च संहारकारक इयन्तु जने प्रसिद्धिः ॥ किं सत्यमेत-
दपि देवि तवेच्छया वै कर्त्तुङ्क्षमास्तु हि न जे तव शक्तियुक्ताः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) اے ہمالے کی پتری ــ برہما سرشٹ کرتے ــ بشن پالتے ــ شیوجی سنگھار کرتے یہ بات جو لوگون مین مشہور ہے کیا سچ ہے ــ کیونکہ تمھاری اچھا سے ہم لوگ تمھاری شکتیون سے سنجگت ہو اسکے کرنیکی طاقت رکھتے ہین اسلیے سچ نہین ہے

مول ۱۵

धात्री धराधरसुते न जगद्बिभर्त्ति आधारशक्तिरखिलन्तव वै बिभर्त्ति ॥ सूर्य्योपि भाति
वरदे प्रभया युतस्ते त्वं सर्वमेतदखिलं विरजा विभासि ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے پربت کی پتری زمین اس جگت کو دھارن نہین کرتی بلکہ تمھاری آدھار شکت سارے جگت کو سہارے ہوا ہے بردینے والی سورج بھی تمھاری پربھاؤ کرکے روشنی کرتے ہین اسلیے تمھین بغیر میل کے سوبھا دیتی ہو

مول ۱۶

ब्रह्मा हमीश्वरवरः किलते प्रभावात्सर्वे वयञ्जनि युतान यदातु नित्याः ॥ केऽन्ये सुराश्शत मख प्रमुखाश्च नित्या नित्या त्वमेव जननी प्रकृतिः पुराणा ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) برہما - ہم مہادیو ہیں سب جنموں میں تمھارا پربھاؤ رہا ہو وہ تو ہمیشہ نہیں رہتے تو اندر آدک دیوتا کون ہیں اور کیسے ہمیشہ رہ سکتے ہیں تمھیں ایک جگت کی پیدا کرنے والی اور پرانی ہمیشہ رہتی ہو

مول ۱۷

त्वञ्चे द्भवानि दयसे पुरुष म्पुराणा ञ्जानेह सद्य तव सन्निधिग स्सदैव ॥ नोचे दहं विधुरनादिरनीह ईशो विश्वात्म धीरितितमः प्रकृति स्सदैव ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) ای دیبی تم پوران پورکھ برہم کے اوپر مہربانی کرتی ہو اسی سے وہ اپنے سروپ کو جانتے ہیں یہ سمجھے آج تمھارے پاس پہونچکر جانا جو ایسا نہو تا تو ہم - پربھو - اور اناد - برہم اور سب کے مالک ان سبکا اہنکار کرکے اور سنسار کو اپنا سمجھکر مور کھ ہو جاتے

مول ۱۸

विद्यान्धमेव ननु बुद्धि मता न्नरा णां शक्ति स्त्वमेव किल शक्ति मतां सदैव ॥ त्वङ्कीर्त्ति कान्ति कमला मल तुष्टि रूपा मुक्ति प्रदा विरतिरेव मनुष्य लोके ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) ای دیبی تمھیں ضرور عقلمند لوگوں کی بدیا ہو - اور طاقت ور لوگوں کی طاقت بھی تمھیں ہو - اور کیرت - کانت - لچھمی - اور ہمیشہ خوش اور منش لوک میں بسرام استھان اور مکت دینے والی سب تمھیں ہو -

مول ۱۹

गायत्र्यसि प्रथम वेद कला त्वमेव स्वाहा स्वधा भगवती सगुणार्द्ध मात्रा ॥ आम्नाय एव विहितो निगमो भवत्या सञ्जीवनाय सतत सुर पूर्व जानाम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(۱۹) اے بھگوتی - گایتری - بید کی پہلی کلا - سواہا - سُدھا - بھگوتی - گُن وتی - آدھی ماترا تمھیں ہو اور دیوتا وغیرہ جیوون کے جینے کے لیے شاستر اور بید تمھیں نے بنایا ہے -

مول ۲۰

मोक्षार्थ मेव रचयस्य खिल म्प्रपञ्च न्तेषाङ्गताः खलु यतो ननु जीवभावम् ॥ अंशा अनादि निधनस्य किलानघ स्य पूर्णार्णा वस्य वितताहि यथा तरङ्गाः ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) ہمیشہ جو برہم کے انس سے جیو ہو جاتے ہین انکو مُکت کرنے کے لیے تکلیف کرکے کل پر پنچ رچتی ہو۔ کچھ تمھارا کام نہین ہی پھر وہ برہم سمندر کے سمان انا دِ ندھن ہی۔

مول ۲۱

जीवो यदा तु परि वेत्तितवैव कृत्य न्त्वं संहरस्य खिल मे तदति प्रसिद्धम् ॥ नाट्यन्न टेन रचि
तं वितथे ऽन्तरङ्गे- कार्य्ये कृते विरमसे प्रथित प्रभावा ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) اے دیبی جب کرتیہ کو سب تمھاری ہی کرتیہ جانے اور یہ بھی کہ سب مشہور سنسار کا تمھین ناس کرتی ہو تب تم سساتی ہو جیسے نٹ تماشے کرتا ہے مگر جب کام کرچکتا ہے وہ سستاتا ہے

مول ۲۲

त्राता त्वमेव मम मोह मयाद्भवाब्धे स्त्वा मम्बिके सतत भोगि महार्त्ति देव ॥ रागादिभिर्व्विर
चिते वितथे किलान्ते मामेव पाहि बहु दुःख करे च काले ॥ २२ ॥

ٹیکا

(۲۲) اے امبکے بھو ساگر سے جسمین موہ بلا ہوا ہی اُس سے تم رچھا کرنے والی ہو اسلیے ہم تمھاری سرن ہین۔ کیونکہ راگ کرکے بنائے ہوئے اخیر وقت مین جو دُکھ کرنے والا ہوگا اُسمین بھی ہمین بچا ئیو۔

مول ۲۳

नमो देवि महा विद्ये नमामि चरणौ तव ॥ सदा ज्ञान प्रकाशम्मे देहि सर्व्वार्थ दे शिवे ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۲۳) اے دیبی اے مہا بدیا تمھارے چرنون کو پرنام کرتے ہین اور تم سب ارتھون کی دینے والی ہو اور کلیان روپنی ہو ہمکو ہمیشہ کے لیے گیان کا پرکاش دو ہم اور برہما بھی آپکے پربھاو کو نہین جانتے تو اور کی کیا گنتی ہی۔ ہملوگون نے اور بھونون مین بشن برہما اور شیوجی وغیرہ سب علٰحدہ علٰحدہ دیکھے پھر یہ نہین جانتے کہ اور بھونون مین بھی اسیطرح ہملوگ ہونگے یا نہونگے۔ اگرچہ ہم آپ کو نہین جانتے مگر آپکو ہمیشہ یاد کرتے ہین جیسے کہ بیٹا ماتا پِتا کو جانے نہ جانے مگر وہ ہمیشہ اُسے سمجھا کرتے۔ اسیطرح مختلف طرحسے سری بشن جی نے استت کی

دھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین ہر آج ہل جو کین	دیبی کی استت سو کہب سنھین سکل پرین

شیوجی بولے۔

مول ۱

यदि हरिस्तव देवि विभावजस्तदनु पद्मज एव तवोद्भव: ॥ किमहमत्र तवापि न सद्गुण स्सकल लोक विधौ चतुरे शिवे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی اگر بشن جی تمھارے پراکرم سے پیدا ہین اور اُسکے پیچھے برہما جی تمھین سے پیدا ہوئے - تو کیا ہم تمھارے گن سے پیدا نہین ہوئے ہین یعنے ضرور ہین کیونکہ تم سب لوگونکے پیدا کرنے مین چتر ہو

مول ۲

त्वमसि भू स्सलि लम्पवनस्तथा खमपि वह्निगुणाश्च तथा पुन: ॥ जननि तानि पुन: करणानि च त्वमसि बुद्धि मनोप्यथ हङ्कृति: ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے ماں - زمین - پانی - ہوا - آکاس - اگن کا گن - کان اور اندری - بدہ - من - اور اہنکار سب تمھین ہو

مول ۳

नच विदन्ति वदन्ति च येन्यथा हरिहरादिकृतन्निखिलञ्जगत् ॥ तव कृतास्त्रय एव सदैव ते विरचयन्ति जगत्सचराचरम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) - جو کہتے ہین کہ سارا جگت بشن اور شیو جی نے پیدا کیا ہے وہ نہین جانتے کیونکہ برہما بشن مہیش تمھارے بنائے ہین اور جگت پیدا کرتے ہین اسلیے چراچر کی پیدا کرنے والی تمھین ہو -

مول ۴

अवनि वायुख वह्नि जलादिभिस्सविषयै स्सगुणोश्च जगद्भवेत् ॥ यदि तदा कथमद्य चतत्स्फुटम्प्रभवतीति तवाम्ब कलामृते ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جو پرتھوی - ہوا - آسمان - اگن - جل - پنچ بھوت - شبد اسپرس - روپ رس گندہ وغیرہ سے جگت پیدا ہوتا تو اے ماں تمھاری کلا چت شکت کا کیا مطلب تھا نہین بنا تمھارے کبھی نہین ہو سکتا

مول ۵

भवसि सर्व्वमिदं सचराचरं त्वमज विष्णु शिवाकृति कल्पितम् ॥ विविध वेष विलास कुतूहलै र्विरमसे रमसेऽम्ब यथारुचि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) ای امب برہما بشن شیو نکے اس چراچر سنسار کو بنا کر بلاس کے اشچرجون سے اسمین رمتی ہو۔ اور پھر آخر مین اسے ناس کرتی ہو

مول ۶

(۱) تعجب دینے والی ۱۲

सकल लोक सिसृक्षुरहं हरिः कमलभूश्च भवाम यदाम्बिके॥ तव पदाम्बुज पासु परिग्रहं
समधिगम्य तदा ननु चक्रिम ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ہم بشن برہما جب سب لوک بنانے کی اچھا کرتے ہین تو تمھارے چرن کمل کی دھور گرہن کیے بنا نہین کر سکتے۔

مول ۷

यदि दयार्द्र मनान सदाम्बिके कथमहं विहितश्च तमोगुणः॥ कमलजश्च रजोगुणसम्भव
स्सुविहितः किमु सत्वगुणोहरिः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا اگر تم دیا نکرتی تو ہمین تمو گنی۔ برہما کو رجو گنی۔ ہر کو ستو گنی پر دے کے پیچھے کون بناتا۔

مول ۸

यदि नते विषमा मतिरम्बिके कथमिदम्बहुधा विहितञ्जगत् ॥ सचिवभूपति भृत्यजना
वृतम्बहुधनैरधनैश्च समाकुलम् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا جو تمھاری کم ہمت ہوتی تو منتری راجہ اور نوکر اور غریب اور امیر وغیرہ سے پورن اس جگت کو بہت پرکار سے بناتی۔

مول ۹

तव गुणास्त्रय एव सदा क्षमाः प्रकटनावन संहरणे सुवै॥ हरि हरद्रुहिणाश्च क्रमात्त्वया
विरचिता जगता ङ्किलकारणम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اے بھگوتی اس سنسار کو تمھارے تین گن پیدا کرنے پالنے اور ناس کرتے ہین اور برہما بشن مہیش یہ تینون جگت کے کارن
بھی تمھین سے بنائے گئے ہین

مول ۱۰

परिचितानि मया हरिणा तथा कमलजेन विमान गतेन वै ॥ पथि गतैर्भुवनानि कृतानि वा
कथय केन भवानि नवानि च ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ہم برہما اور بشن سے نے بمان پر چڑھ کر جو جو نئے بھون دیکھے تھے کیسے وہ گنون کرکے کیے گئے ہونگے کیونکہ تب تک تو ہم لوگون نے کچھ بھی نہین کیا تھا

مول ۱۱

सृजसि पासि जगज्जगदम्बिके स्वकलया कियदिच्छसि नाशितुम्॥ रमयसे स्वपतिम्पुरुषं सदा तव गतिं नहि विद्मवयं शिवे ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے جگت امبکے اے شیوے تم اپنی کلا سے جگت کو پیدا کرتی اور پالنے اور ناس کرنے کی بھی اچھا کرتی ہو اور اپنے پُورکھ برہم کو رماتی ہو تمھاری گت کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۲

जननि देहि पदाम्बुज सेवनं युवति भावगतानपि नस्सदा॥ पुरुषतामधिगम्य पदाम्बुजा द्वि-रहिताः क लभे मसुखं स्फुटम् ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) اے ماتا ہم استری ہو گئے ہین تو بھی ہمکو یہ بردان دیجیے کہ تمھارے چرن کملون کی سیوا کیا کرین ہم پورکھ ہو کر تمھارے چرن سے علیحدہ ہو کر کہان سُکھ پاوینگے

مول ۱۳

न रुचिरस्ति ममाम्ब पदाम्बुजन्तव विहाय शिवे भुवने ष्वलम्॥ निवसितुन्नर देह मवाप्य च त्रिभुवनस्य पतित्व मवाप्य वै ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) اے امب ہم تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر اور آدمی کی دینہہ پا کر اور تربھون کے مالک ہو کر بھونون کے بسنے کی اچھا نہین کرتے۔

مول ۱۴

सुदति नास्ति मनागपि मे रतिर्युवति भाव मवाप्य तवान्तिके ॥ पुरुषता क सुखाय भवत्यलन्तव पदम्न यदीक्षण गोचरम् ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) اے ماتا عورت ہو کر بھی ہمارا دل آپکے ہی نزدیک رہنا چاہتا ہی کیونکہ جو تمھارے چرن نہ دیکھ پڑین تو پورکھ ہو کر رہنا کہان سُکھ دیگا

مول ۱۵

त्रिभुवनेषु भवत्विय मम्बिके मल सदैवहिकीर्त्ति रनाविला ॥ युवतिसावमवाप्य पदाम्बुजम्परि चितन्त्वय संसृति नाशनम् ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا ترلبھون مین ہماری یہ کیرت اچھی طرح سے ہو کہ ہمنے استری ہو کر سنسار کے ناس کرنے والے تمھارے چرن کملون کی سیوا کی ہے۔

مول ۱۶

भुवि विहाय तवान्तिक सेवनं क इह वाञ्छति राज्यमकराट कम् ॥ त्रुटिरसौ किल याति युगात्मता न्न निकटं यदिते ऽङ्घ्रि सरोरुहं ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) اس زمین مین تمھارے پاس کا رہنا چھوڑ کر ایسا کون ہے جو اکنٹک بھی راج کی اچھا کرے۔ کیونکہ جو تمھارے چرن کمل کے پاس نہین او نکو ساعت بھی جگ کے برابر ہو جاتی ہے۔

مول ۱۷

तपसि ये निरता मुनयो मला स्तव विहाय पदाम्बुज पूजनम् ॥ जननि ते विधिना किलवञ्चिता परि भवो दिभवे परि कल्पितः ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے ماتا جو مل رہت منی لوگ تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر تپسیا مین لگے رہتے ہین اونکو بھاگ نے چھلا ہو کیونکہ اونکے بھو مین بیعزتی بچاری گئی ہے

مول ۱۸

न तपसा न दमेन समाधिना न च तथा विहितैः क्रतुभिर्य्यथा ॥ तव पदाब्ज पराग निषेवणा द्भवति मुक्तिरजे भव सागरात् ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) اے ماتا اس طرح تپسیا۔ اور دھیان۔ اور اندری جیتنے۔ اور جگیہ کرنے سے بھو ساگر سے مکتی نہین ہوتی جسطرح تمھارے چرن کملون کے سیونے سے مکتی ہوتی ہے

مول ۱۹

कुरु दयान्दयसे यदि देवि माङ्कुथय मन्त्र मतो चिर मङ्गुनम ॥ समभवमजयन्मुरिवतो ह्य हं सुविश्रदन्त्र नवार्ण मनुत्तमम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو دیا کرنے والی ہو تو ہمارے اوپر دیا کرو اور بہت - سندر - اور اُتم - نواچھر دن والا منتر کہو جسے جپتے ہوئے ہم سکھی ہوں -

مول ۲۰

प्रथमजन्मनि चाधिगतो मया तदधुना न विभाति नवाक्षरः ॥ कथय मामनु मन्त्र भवार्णवा-
ज्जननि तारय तारय तारके ॥२०॥

ٹیکا

(۲۰) اے ماتا ہمنے پورب جنم مین نواچھر کا منتر گرو سے حاصل کیا تھا مگر اب نہین معلوم ہے اسلیے ہمسے اب ہی منتر کہو اور اے تارنیوالی ہمکو بھو ساگر سے تار دو

اس طرح استُت کر کے شیوجی نے کہا کہ اب اپنا نواچھر دن کا منتر ہمکو بتائیے کہ جسکو جپ کر ہم بھو ساگر سے تر جاوین - یہ سُن بھگوتی نے نواچھر کا منتر پڑھا کہ مہادیوجی یاد کر کے جپنے لگے اور برہماجی استُت کرنے لگے کہ اے مہامایا آپ کو بید نہین جانتے کیونکہ وہ تمھین نہین جانتے بلکہ ہملوگون کو بھی لوک کے بنانے والے کہتے ہین - اس سے ہم اپنے کو سب جگت کا کرتا سمجھتے تھے کہ تینون بھونون مین ہم سے کون زیادہ طاقت ور ہے جو اُسکو بنا سکے اسلیے ہم دھنہ مین اسی غرور مین ڈوبے ہوئے تھے اور جو آج سچ کہنے والے ہوکے کہتے ہین کہ تمھاری مہربانی سے سب ہوتا ہی تو یہ تمھارے پرساد کا پربھاو ہے ہم یہی مانگتے ہین کہ اِن باسنا کو مٹا کر اپنی بھگت دو جو لوگ تمھارے پربھاو کو نہین جانتے وہ ہم کو پربھو کہتے ہین اور جو جگیہ وغیرہ کر کے اندر وغیرہ لوگون کو حاصل کرتے وہ بھی تمکو نہین جانتے نہین تو ایسا نکرتے جو کہ ہم نے جانا تھا کہ ہم ہی جگت کو پیدا کرتے ہین اور کوئی نہین ہے اس خطا کو معاف کیجیے تمھاری طاقت سے ہم اس سنسار کو بناتے بشن جی پالتے اور شیوجی ناس کرتے ہین اسی طرح اور بہت سی استُت برہماجی نے کی اور آخر مین یہ کہا کہ جو لکھا ہے کہ ایک ہی برہم ادوتیہ ہے سو تمھین ہو یا اور کوئی ہو اس سندیہہ کو دور کرو اس دو اور ایک کے بچار مین ہمارا دل ڈوبتا اور تیرتا جاتا ہے اسکا جواب اپنے ہی منہ سے دو اور اسکا بھی بھید بتلاؤ کہ تم مرد ہو یا عورت کہ جسے ہم جانکر بھو ساگر سے پار ہو جاوین -

ادھیاے چھٹوان

دوہا

پانچھٹین ادھیاے مین بدہی کین اُپدیس	جگدمبا بھو بھانت سو جاسُن مٹت کلیس

یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ ہم اور برہم ہمیشہ ایک ہین کچھ فرق نہین ہی جو برہم ہی وہ ہم ہین جو ہم ہین وہ برہم ہے - ہم دونون مین جو فرق ہے وہ نہایت سوچھم ہے جو اُسے جانتا ہے وہ سنسار سے مُکت ہوتا ہے اور برہم ایک اور ادوتیہ ہے مگر پیدا کرنے کے وقت دوییت ہو جاتا ہے جیسے دیپ یعنے چراغ ایک ہی اور کئی طرح کا دکھا جاتا ہی یا جیسے شکست آئینہ مین دیکھنے سے ایک ہی منہ کئی

مُنہ دیکھ پڑتے ہین اسطرح برہم اور ہم مین فرق ہوا اتنا فرق پیدا کرنیکے وقت ہوتا ہے جب کلپ چھے ہو جاتا ہے تو اُسوقت ہم نہ استری ہین نہ پورکھ ہین نہ نپنسک ۔ اور جب سرشٹ ہوتی ہے تب تو بدہ سے ضرور فرق آجاتا ہے اور عقل ۔ دولت ۔ سندرتا ۔ پیاس ۔ نیند ۔ مدہوشی ۔ ضعف ۔ تندرستی ۔ بدیا ۔ ابدیا ۔ اچھا ۔ طاقت ناطاقت ۔ چربی ۔ کھال ۔ نظر ۔ آواز جھوٹھ سچ وغیرہ ہمین ہین ۔ ہم سب مین ہین اور سب دیوتاؤن مین ہماری شکت ہے ۔ جیسے ۔ گوری ۔ براہمی ۔ رودری ۔ باراہی ۔ بیشنوی ۔ شیوا ۔ بارُنی ۔ کوویری ۔ نارسنگھی ۔ اندرانی وغیرہ ہوکر سب کام کرتی ہین اور پانی مین سیتلتا آگ مین گرمی ۔ سورج مین جوت ۔ چندرمان مین روشنی ۔ یہ سب ہمین ہین ہمارے بغیر کوئی کچھ کام نہین کر سکتا

چوپائی

ہم بن بدہ نہ سکت اوپجائی ۔ شیو نہین ہوین کہان لگ بھاکھون
ہر نہین پالنہہ مَن چیت لائی ۔ سر جہون بجر ہون ہرہون مین لاکھون

دیکھو جب آدمی ناطاقت ہوجاتا ہے تو لوگ کہتے ہین کہ یہ شکت ہین ہوگیا ۔ مگر بشن ہین ۔ رودر ہین کوئی نہین کہتا اور شکت ہین کو اشکت ۔ مگر رودر نہین کہتے اسلیے شکت سب کارن سے جب تمکو طاقت ہوگی تب سرشٹ بناؤ گے اسیطرح جب برہما آدک کو شکت ہوگی تو اپنا اپنا کام کرینگے ۔ اور سورج ۔ چندرمان ۔ تو شٹا ۔ برن ۔ پَوَن ۔ پرتھوی ۔ سَتیس ۔ کورم وغیرہ سب بغیر شکت کے کچھ کام نہین کر سکتے اسلیے اے برہما اب مہاتتو کو گرہن کرو کہ جس سے اہنکار پیدا ہوگا پھر اُس سے سب بھوتون کو بناؤ گے اِس سرستی نام شکت کو گرہن کرو اور چار طرح کی سرشٹ جا کر بناؤ ۔ اور کیونکہ بشن جی ستوگنی ہین اسلیے سبکے اور ہمیشہ پوجن کرنے کے لائق ہین اُنکے برابر اور ہین گُن نہین ہین جب تم لوگون کو کوئی مہم پڑیگی تب سری بشن جی پرتھوی مین اوتار دھارن کرکے سب کام کرینگے کوئی ترجگ جون مین اور کبھی بار منکھون مین اوتار لے دیتیون کو مارینگے ۔ اور مہادیو جی تمھاری مدد کرینگے پہلے دیتیون کو پیدا کرو جب برہمن چھتری بیس جگ کرینگے تب اُنسے تمکو سُکھ ہوگا شیو جی تمھاری عزت کرنے کے لائق اور سب جگیون مین پوجا کے قابل ہین جب دیوتاؤن کو دیتیون سے خوف ہوگا تب ہم اپنی باراہی ۔ بیشنوی ۔ گوری ۔ نارسنگھی ۔ شیوی ۔ وغیرہ شکتیون کو دھار کر کارج کرینگی تم ہمارے نواچھر کے منتر کو جپتے ہوئے سب کارج کرنا کیونکہ یہ سب سے اوتم منتر ہے اتنا برہما جی سے کہ سری بشن جی سے کہا کہ آپ بھی مہالچھمی کو لیجیے اور بیکنٹھ مین رہکر سب کارج کیجیے لچھمی نارائین یہ جوگ آپکا کر دیا گیا ہے آپ لوگ ایک دوسرے سے دشمنی چھوڑ کر رہیے ۔ جو شخص آپ اور شیو اور برہما مین بھید مانیگا وہ نرک مین جاویگا اِسمین شک نہین کیونکہ جو بشن وہی شیو اور جو شیو وہی بشن اسیطرح برہما بھی ہین ان تینون مین جو کوئی فرق مانیگا وہ ضرور نرک مین جاویگا ہان گُن کے سبب بھید ہے سو سنیے پرماتما کے جتنے مین تمھارا جو ستوگن ہے وہ سب سے عمدہ اور براہی اور شیو برہما مین رجوگن تموگن ملا ہوا ہے تم تین اچھر کا منتر ہمارا جپنا جسمین بالکیج کا فراج ملایا ہے لے ہین اتنی بات بشن جی سے کہکر شیو جی سے بولین ۔ آپ گوری مہاکالی کو لیکے کیلاس پربت بنا کر بہار کیجیے تمھارے خاص کرکے تموگن رہا کریگا مگر رجوگن اور ستوگن بھی برابر رہینگے کہ بہار کرینگے ۔ لیے رجوگن امرون کی ناس کرنیکے لیے تموگن رہا کریگا ۔ اور تپ کرنے اور پرماتما کی یاد کے لیے ستوگن دھارن کیجیے آپ ہمیشہ سرشٹ کے پیدا کرنے اور ناس کرنے اور پالنے کے سبب ترگنی ہین اور جتنی چیزین دنیا مین نظر آوینگی وہ سب تین گُنون سے مشتمل ہونگی کیونکہ سنسار مین نہ کوئی نرگن ہوا ہے اور نہ ہوگا ۔ نرگن تو وہی پرماتما ہے جو کبھی نظر نہین آسکتا اور ہم سگنا نرگنا دونون ہین

جب مہاپور کھ کے نزدیک ہین تب ترگنا اور کارج کرنیکے لیے سگن جانیئے آپ ہمارا اور پرماتما کا دھیان کرتے رہیے گا سب کارج پورے ہوجاوین گے اتنا کہہ بھگوتی نے برہما بشن مہیش کو رخصت دی اور وہ بمان پر چڑھ کے چلے تب نہ وہ جزیرہ نہ دیبی نہ امرت کا سمندر وغیرہ کچھ نظر نہ آیا اُس جگہ پر آئے جہان سری بشن جی نے مدھو کیٹبھ دیتونکو مارا تھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

پاشیتم ادھیاے مین برنت تتو سروپ
سادہ دیو گن بھید سے جیہی سُن ہوت انوپ

سری بیاس جی راجہ جنمیجے سے کہتے ہین کہ اتنی کتھا سنکر نارد مُن نے برہما جی سے پھر پوچھا کہ جو وہ اچیت نرگن ابناسی آدنارائن ہے اُسکے لچھن کہیے تین گُنون کی شکت تو دیکھی اب نرگن شکت اور نرگن پُورکھ کے لچھن سُنائیے جسکے لیے ہم نے سوہیت دیپ مین تپ کیا اور اُو رن کو بھی کرتے ہوئے دیکھا آپنے بھی نرگن شکت دیکھی مگر اب ہمکو نرگن شکت اور نرگن پورکھ دکھائیے برہما جی نے کہا سنو نرگن کا روپ نہین ہوتا جو نظر آوے۔ کیونکہ جو چیز نظر آتی ہے اُسکا ضرور ناس ہوتا ہے اور جسکا روپ نہین وہ کیسے نظر آسکتا ہے نرگن پورکھ اور نرگن شکت نہین جانی جاتی اُنکو مُن گیان سے جانتے ہین اور وہ سب جیوون مین تیج سروپ ہوکر موجود ہے اُسے آناد کو ضرور پرکرت پورکھ سمجھنا چاہیے اور بنا بسوا اس کے کبھی سمجھ مین نہین آتے وہ سب مین بیاپ رہے ہین اُنکے بغیر کوئی چیز دنیا مین نہین ہے اور سب مین ملے ہوئے ہین یعنے جو شکت ہے وہی پرماتما اور جو پرماتما وہی شکت انکا فرق کوئی نہین جانتا۔

چوپائی

پڑھے انیک شاستر اور بید و
تا ہین برہم پرکرت الکاؤن
بن براگ سے مٹے نہین کھید و
کم کر سکے موڑھ اکلاؤن

سب استھاور جنگم جگت اہنکار سے بنا ہے اُس بنا کیسے ہو سکتا ہے بھلا سگن نرگن کو کیسے دیکھ سکیگا اسلیے اے بیٹے نارد جی تم سگن برہم ہی کو دل سے بچارو کیونکہ گُن مین ملا ہوا چیت نرگن کو کیسے جان سکے گا جب تک گُنونکا ناس نہین تب تک وہ کسی طرح سے سمجھ مین آویگا یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ تین گنون کے روپ بتلائیے کہ جنکو جانکر سنسار سے مکت ہوون اُنھون نے کہا سنو تین گُنون کی تین شکت ہین۔ گیان شکت۔ کریا شکت دربیہ شکت اُن مین ساتوک کی گیان شکت راجس کی کریا شکت تامس کی دربیہ شکت تامسی دربیہ شکت سے شبد۔ سپرس۔ روپ۔ رس۔ گندھ یہ پانچون بکھیہ پیدا ہوتے ہین اُنکی مات یہ ہے شبد گُن آکاس سپرس ہوا کا گُن۔ جل کا گُن رس۔ پرتھوی کا گُن گندھ۔ یہ دسون ملکر تامس اہنکار جگ سرشٹ کرتے ہین۔ اور راجسی کریا شکت سے یہ ہوتے۔ کان۔ توچا۔ زبان۔ ناک۔ انھین گیان اندریان کہتے ہین اور آواز۔ ہاتھ۔ پانون۔ لنگ۔ گدا۔ یہ پانچ کرم اندریان ہین۔ اور پران۔ اپان۔ بیان۔ سمان۔ اودان۔ یہ سریر مین پانچ ہوا ہین انھین پندرہ کے ملنے سے راجسی سرشٹ ہوتی ہے یہ سادھن ماتر ہین انکا او پادان چیت شکت سے ہوتا ہے اور گیان شکت سے مشتمل ہوکر ساتوک سے یہ پیدا ہوتے ہین۔ اور چندرمان۔ برہما۔ رودر اور چھترگیہ یہ چارون انتھ کرن کے دیوتا ہین اور مُن سمیت یہ بھی پندرہ ہین یہ ساتوک سرشٹ ہے اور

استھول شوچھیم کے بھید سے پرماتما کے دو سروپ ہین جو دھیان وغیرہ مین آتا ہو وہ استھول روپ اور جو ممبر بین ہو وہ شوچھیم روپ ہو جو پہلے پانچ ماترا کہہ آئے ہین انہین کو تپنیکرن کرکے پانچ بھوتون کو پیدا کرتا اُسی کا بھید ستو پہلے رس اور ماترا لیکر من مین کلپنا کرتے جس سے وہ جل ہو جاتا پھر باقی چیزون کو علیحدہ علیحدہ حصہ کرکے جل مین ملاتے۔ جب سب رس مشتمل ہو جاتا تو بھوتون کے بھاگون مین چیتین کو گھسانے جب چیتن پربیس ہو گیا تو اہنکار ہوا جس سے آدناراین بھگوان کے جانے لگتے ہین پھر انھین ناراین سے چوراسی لاکھ جیون کی ذات پیدا ہوتی ہو۔

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹم ادھیاے مین برہما کر بستار ۔ سنستھار جوگن روپ کی سنکے تجھو بکار

برہماجی بولے کہ سرشٹ تو ہمنے کہی اب گنون کے روپون کا احوال سُنئیے جس سے نہین پریت ہوتی ہو جسکی یہ علامتین ہین۔ آرزو ۔ ستیہ۔ سوچ۔ سردھا۔ چھما۔ دھارنا۔ دیا۔ تپیا۔ شانتی۔ سنتوکھ۔ یہ سب ستو کے لچھن ہین اور اُسکا سفید رنگ ہو۔ وہ دھرم مین پریت کراتا۔ ادھرم سے ہٹاتا ہو اور سردھا ساتو کی راجسی تامسی کے بھید سے تین قسم کی ہو۔ راجسی سردھا کا سُرخ رنگ ہو اور اپریت کرنیوالی ہوتی۔ بغض کینہ۔ غرور۔ ہٹھ۔ اگمنا۔ نیند۔ عزت۔ دم۔ گربھ۔ یہ سب اسی سے ہوتے۔ تموگن کا کالا رنگ ہو۔ موہ۔ رنج۔ سُستی۔ اگیان۔ نیند۔ دنبتا۔ ڈر۔ تکرار۔ خباثت۔ کُلتا۔ غصہ ۔ بکمتا۔ ناستک ہونا۔ پرائے دُکھ کو دیکھنا۔ یہ سب تامسی سردھا کی علامات ہین اسلیے لوگون کو لازم ہو کہ رجوگن اور تموگن کو چھوڑ کر ستوگن آہستہ آہستہ قبول کرین مگر یہ گن ہمیشہ ملے ہوئے ہوتے ہین اور صرف ایک گن کہین کہین ہوتا جیسے کسی تیرتھ کو پوتر سنکر اور دوسرے کو جاتے ہوئے دیکھکر آپ بھی گئے جیسا کچھ سنا تھا ویسا ہی جاکے دیکھا اور وہان اشنان دان بھی کیے اور کچھ دن رہے۔ مگر یہ سب رجوگن سے کیا اور راگ یعنے کسی چیز کو پیارا جاننا اور دوکھ یعنے کسی چیز کو پسند نہ کرنا اور کام۔ کرودھ لیکر گھر مین آئے انھین پھر جیون کے تیون سمجھنا چاہیے کیونکہ تیرتھ کا پھل تو سردھا سے کرنے مین ہوتا ہو اور وہان پہونچکر پاپ نکلنا چاہیے پھر جہان رجوگن تموگن موجود ہین وہان بے پاپ ہونا تو نہایت مشکل ہو کہ وہ تیرتھ کا پھل کیسے ہو۔ جو کہو کہ پاپ کا روپ تو کوئی نہین پھر کیسے معلوم ہو کہ ابھی وہ نہین گیا جب تک کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ طمع۔ راگ۔ دویش۔ مد۔ کسی کی غیبت کرنا۔ بغض اچھا یعنے نامعافی۔ اشانت یہ نہین گئین تب تک پاپی سمجھو۔ جو تیرتھ کے کرنے سے بھی یہ بدن سے نہ گئے تو صرف تکلیف ہی تکلیف ہوئی پھل کہان ہو جیسے کہ۔

چوپائی

بھو شرم کینہ دکھو دکھین گشتیو	تھنک بیچ بویو کر ہیتیو
جل دے رہتا کین بہوتا	ہم رتو ہا ہین تھان ہی سوتا
شلبہ آدجم بجھن سکینے	کر کہنک نشپھل کچھو نہ لینے

	یہی بدھ اگھ تیر تھو نہ چھوٹا	کھو پتر تامس کا ٹوٹا	

ای نارد جی ستوگن شاستر کے دیکھنے سے ہوتا اور اُسکا پھل براگ ہی جب ستوگن کی ترقی ہوتی تو آدمی کی عقل دھرم کی راہ مین مشغول ہوتی اور رجوگنی تموگنی چیز کی خواہش نہین کرتی اور زر کی بھی اچھا کرتی ہی مگر جو ستیہ سے پیدا ہوا اور بغیر کسی تدبیر کے ملے اور دھرم جگیہ وغیرہ شبھ کرمون کے کرنے کی اچھا کرتی ہی اور راجسی پدارتھون کی بھی اچھا نہین کرتی تو تامسی چیزون کی کیون اچھا کریگی ایسے پہلے راجسی پدارتھون کو چھوڑے پھر تامسی کو جب یہ سب چھوٹ جاوین تب صرف بے میل ستوگن رہجاوے جب رجوگن کی ترقی ہوتی ہی تو سناتن دھرمون کو چھوڑ اونکے خلاف کرمون کے کرنے کی اچھا آدمی رکھتا ہی اور دنیہ اور بھوگ وغیرہ مین دل لگتا اور ستوگن کا نام بھی نظر نہین آتا بلکہ تموگنی چیزون مین دل لگتا جب تموگن کی ترقی ہوتی تو بید دھرم شاستر اور مہاتماؤن کے قول مین یقین نہین آتا اور کینہ او ربغض مین دل مشغول ہوتا اور سچ تو یہ ہی کہ ست رج تم گن اکیلا کوئی نہین رہ سکتا بلکہ تینون ملے ہوئے رہتے جیسے استری پورکھ بھوگ کے وقت ملتے ویسے ہی یہ گن آپسمین ملے ہوئے رہتے ہین اتناکہ بیاس جی بولے کہ یہ سُن نارد جی نے برہما سے اور ہمنے اُنسے پوچھا

٩ ادھیاے نوان

دوہا

نانوے ادھیاے مین نارد پوچھین پھیر	گن لچھن نج تات سون تہی سو کہے ہین سٹیر	

سری نارد جی نے پوچھا کہ گنون کے لچھن تو آپ نے بیان کیے مگر ہم سُنکر سیر نہین ہوئے اسلیے مفصلاً کہیے کہ جسے سُنکر ہمارے دل کو شانتی ہو۔ یہ سُن برہما جی بولے کہ گنون کے لچھن تو ہم اچھی طرح نہین جانتے مگر اپنی مت کے موافق بیان کرتے ہین صرف ستوگن تو کہین دکھائی نہین دیتا مگر ہان کبھی کبھی اور گنون سے ملا ہوا نظر آتا ہی جیسے کوئی سُندر عورت سب زیورون سے سجی ہوئی اور ہاو بھاو بھی اُسمین ہون اور اپنے خاوند کی پیاری ہو اور سب سبھ گنون والی اور اپنے ساس سسرے اور دیور وغیرہ کی ہیبت کرنے والی ہو مگر اپنی سَوت کو ضرور دُکھ اور موہ دیتی ہی اسیطرح رجوگن والے راجہ کی فوج چورون سے دکھی سادھؤن کو ضرور فائدہ دیتی موڑہ اور چورون کو دُکھ دیتی ہی اسیطرح تموگن بھی کسی کسیکو ہت کاری ہوتا اور کسیکو اہت کاری ہوتا۔ جیسے کہ بجلی چمکتی پھر بادل کے گرجنے سے پانی برسا یہ تموگن کی علامتین ہین مگر کسانون کو سُکھ دیتا اور جنکے گھر چھائے نہین گئے یا ننگے اور اور لکڑی وغیرہ سے کچھ چھائے ہین اور جن عورتون کے خاوند پردیس گئے ہین ان سبکو ضرور دُکھ ہوتا ہی۔ اسلیے سب گن اپنے اپنے سوبھاو مین کسیکو سُکھ اور کسیکو دُکھ دیتے ہین اور بھی علامتین سُنو۔ ستوگن۔ لگھو پرکاشک۔ نرمل۔ بشد۔ ہوتا جب اندریان وغیرہ سوچھم پدارتھ کو گرہن کرین اور جب نرمل رہے تو ستوگن جانو۔ اور جب جمہائی۔ ستمبھ۔ تندرا ہو تو رجوگن جانو۔ جب کلجگ مین چیت لگے تو تموگن جانو۔ یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ تینون گنون کی علامتین علحدہ علحدہ ہین اسلیے آپسمین خلاف ہونے پر اکٹھے کیسے رہ سکتے ہین برہما جی نے کہا تینون گن چراغ کے مانند ہوتے ہین جیسے چراغ کی سب چیزین آپس مین علحدہ علحدہ ہین مگر اکٹھی ہوکے پرکاس کرتی ہین۔ بتی۔ تیل۔ روشنی آپس مین علحدہ ہین۔ روئی کا آگ سے بیر۔ اور تیل کا آگ سے بِرودھ ہی مگر اکٹھے ہوکے روشنی کرتے ہین یہ سُن نارد جی خوش ہوئے اور اُنسے سُن

بیاس جی جنمجیہ جی سے کہتے ہین کہ گنون کے لچھن کہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہی کہ۔

چوپائی

چھپے سگن چھپے نرگن ہوئی ۔ جگد مبا پوجے سب کوئی
جاسون پورو گم کرت کچھ ناہین ۔ سکل رچت جگد سب اہین
ہیرہ ہر ہر ربب چند سچی ہیت ۔ دسر کبیر برن بن بج گت
شکت ہین کچھو کرت نہ کاجو ۔ یاسون شکتی کرے راجو
جنمجیہ بھجیے تبھی کاہین ۔ پوجیہ دھیاے یہ کرمن ماہین
اگنیہ تا ھیہ کر کر ہوبچاری ۔ پتا ترین اور بہت کاری
نام ماتر جو کہے پکاری ۔ پاوے بانچھت سکل کراری
برہم لبشن تیہر موچہ نمتو ۔ تیہی دھیاوت کرستیچھو

جس بھگوتی کے ایسے اشدہ منتر کے کہنے سے مکت ہو جاتے ہین اُسکا دھیان کیون نہ کرین اسکا ایک اتھاس کہتے ہین
بغیر پڑھا مُورکھ ستیہ برت نام برہمن تھا جو سور کے لیے ای ای لفظ کہکر بھگوتی کی کرپا سے بڑا شاعر ہو گیا ایک لفظ صحیح ہی

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین ستیہ برت اتہاس ۔ جامین مُورکھ بر کر سکل بھانت ادبھاس

اتنی کتھا سُنکر جنمجیہ جی نے پوچھا کہ ستیہ برت برہمن کس دیس اور کس کل مین پیدا ہوا اور کس طرح سے اُسکے منتر سدہ ہوئے سرتی بیاس جی مُن بولے کہ ایک سمے ہم تیرتھ وغیرہ گھومتے ہوئے نہایت پوتر اور مَن بھاون نمکھار مصر کھ مین پہونچے اور سب منیون کو پرنام کرکے وہان بیٹھے اتنے مین سب منیون مین سے جم دگن جی نے سوال کیا۔ کہ برہما بشن شیو اندر برُن سورج گنیش وغیرہ دیوتون مین کون دیوتا جلدی سے ارتھ پورا کرتا ہی اور آرادھن کرنیکے لائق ہو۔ سُن لومس مُن بولے کہ سبھون مین سے مہاشکت پوجنے کے لائق ہی کیونکہ وہ بہت جلدی خوش ہوتی ہین اسپر ایک اتھاس کہتے ہین سُنو۔ اجودھیا پوری مین ایک دیودت نام برہمن بستے تھے اُنکے بیٹا نہ تھا اسلیے وہ تمسا ندی کے کنارے پر براہمنون کو بُلا کر پتر کے لیے جگیہ کرنے لگے جس مین سہوتر مُن ہودگا ناگوبھل جی نے سامبید کا گان سُر سمیت پڑھا مگر کہین سُر ٹوٹ گیا اُسے سُن دیودت نے غصہ ہو کر مُن سے کہا تم بڑے مورکھ ہو۔ جو منگل کے کاج مین سُربھنگ پڑھتے ہو۔ مُن نے براہمن سے غصہ ہو کر کہا کہ تمھارے مُورکھ۔ جاہل۔ اور گونگا پتر ہوگا سب لوگونکا دم بھرآتا ہی جو بھی سُر ٹوٹ گیا تو کیا دُکھ ہوا۔ اتنا سُن سراپ سے ڈر کر دیودت گوبھل سے بولے کہ آپ نے مجھ پر ناحق غصہ کیا مُن لوگ نہایت رحیم اور سبکو سُکھ دیتے۔ ذرا سے اپرادہ پر آپ نے بڑا سراپ دیا کیونکہ شاستر مین لکھا ہی کہ مُورکھ پتر سے نہونا اچھا ہی اسپر مورکھ برہمن تو نہایت منع ہی کیونکہ وہ مُورکھ جانورون اور سودرون کے برابر ہو جاتا اسلیے سب کامون مین نالایق

ہوتا ہی - جیسا شودر ویسا مورکھ برہمن ہاے ایسے پُتر کو لیکر مین کیا کرون گا - نہ تو وہ پُوجا کے لائق اور نہ دان مان کے - بلکہ سب کامون مین نند استنتا - مورکھ برہمنون سے راجہ شودرون کی طرح پوت لیتا - جو کوئی کرم کا پھل چاہتا ہو کہ دیوتا اور پتر کے کاج مین مورکھ برہمن کو آسن پر نہ بٹھاوے اور راجہ اُسے شودر کی طرح ہل جوتنے مین لگاوے اور کسی کام مین رجوع نہ کرے جہان پنڈت برہمن نہ ملے کُش اور پیپٹ بوہمن سے سرادہ کرادے مگر مورکھ برہمن سے کبھی نہ کرادے - مورکھ کو بھوجن سے زیادہ اناج نہ دینا چاہیے کیونکہ دینے والا نرک مین جاتا ہی[^1] اور جسکو بید نے منع کیا ہی اُسے بھی ضرور ہی کہ سرادھ مین بھوجن کرنے نجاوے کیونکہ اُسے بھی نرک ہوتا ہی - اور اُس راجہ کو دھرکار ہی کہ جسکے راج مین مورکھ برہمنون کی پُوجا دان مان سے ہوتی ہو جہان مورکھ اور پنڈت کے آسن پُوجن اور دان مان مین فرق نہو وہان جاننا چاہیے کہ راجہ بھی مورکھ ہی اور اُس دیس مین پنڈت کو بستا نہ چاہیے کیونکہ لکھا ہے کہ -

[^1]: برگد کا درخت

چوپائی

مورکھ جہان گربت لین دانو	پوجت ہو ہین سکل نے مانو	
تہان بدھن کہتہ باس جو گو	جدپ لہین بہت بدہ بھوگو	

کیونکہ دُرجنون کی بھبھوت دشٹون کے ادبکار کے لیے ہوتی ہی جیسا کہ نیم کا پھل کوون کے لیے ہوتا ہی جسکا اناج کھاکر برہمن بید کا ابھیاس کرتا ہی اُسکے پور کھا سورگ مین خوش ہوکر پڑا کرتے ہین اسلیے اے گوبھل جی آپ نے کیا کہا سنسار مین مورکھ پُتر ہونا مرنے سے بھی زیادہ دُکھ دیتا ہی اب مہربانی کرکے اس سراپ کا اُدھار کیجیے مین آپکے چرنون پر پڑتا ہون یہ کہ دیودت برہمن کے چرنون پر گرکر بہت روئے مُن نے کہا کہ اچھا تمھارا پُتر مہا مورکھ ہوکر آخر مین گیان وان ہوگا یہ سُن خوش ہوکر دیودت نے جگیہ ختم کرایا کچھ دن کے بعد ویسا ہی مورکھ پُتر پیدا ہوا کہ جسکے سب جات کرم کرکے اُتتھیہ نام رکھا اور آٹھ برس کے ہونے پر جنیو پویت کراکے بید پڑھانے لگے مگر اُنھین ایک حرف بھی نہ آیا پھر سندھیا بندھن وغیرہ کیسے ہو سکے تب سب جگہہ مشہور ہو گیا کہ دیودت کا پُتر نہایت مورکھ ہی یہ جان اُسکے والدین نے سوچا کہ اندھا لنگڑا بیٹا بھلا مگر مورکھ اچھا نہین اسلیے بن کو نکال دیا کہ وہ گنگا جی کے کنارے پر بیٹھ کر بن کی چیزین کھاتا ہوا رہنے لگا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

انکادس ادھیاے مین پن ستیہ برت گاتھ	انیک ابت مُن سُن جم بھیو سوکب ور سناتھ	

ویاس جی بولے کہ وہ برہمن سری گنگا جی کے کنارے پر پہونچے مگر کیونکہ بید کا پڑھنا - جپ دھیان - آرادھنا - آسن پر انایام بھوت شدھ - منتر - کیلک - گایتری - سوچ - اشنان کی بدھ - آچمن - پرانا گنی ہوتر - بلدان - اتتھ - سندھیا - سمدھ - ہوم - اور ترپن وغیرہ کرم نہ جانتے تھے اسلیے صبح اُٹھکر صرف دنت دھاون کرکے شودر کے مانند اسنان گنگا جی مین کرکے پھل وغیرہ دوپہر کے وقت کھاتے مگر کھانے لائق اور جو کھانے لائق نہین اسکا کچھ بھید نہ جانتے ہان سچ کو چھوڑ کر کبھی جھوٹھ نہ بولتے

اُسلیے لوگون نے اُنکا نام ستیہ تپا رکھا اور وہ نہ کسی کا ہت کرتے نہ اہیت - جب سُکھ سے نیند آتی سو رہتے اور رات دن یہ سُمرن کرتے کہ ہم کب مرینگے ہاے ہمکو ایشر نے مورکھ پیدا کیا - جیسے روپ ونتی استری - بانجھ - بے پھل والا درخت - اور بغیر دودھ کی گاے یہ بیفائدہ ہین ویسے ہی ہمارا جنم ہوا وہ کسکی خطا ہی اگر ہم پُورب جنم مین پستک لکھکر برہمن کو دیتے بدیا پڑھاتے تو مورکھ نہوتے اور اگر تپسیا دھیان وغیرہ کرتے تو دُشٹ بُدہ نہوتی اسی طرح بچارتے بچارتے چودہ برس اُسی بن مین گذرے کیونکہ سچ بولنا اُنکا برت تھا اسلیے لوگون نے ستیہ برت دوسرا نام رکھا ایکدن کی بات ہی کہ ایک نکھاد نے ایک سُور کو بان مارا وہ لہو سے بھرا ہوا اور کانپتا ہوا مُن کے آسرم پر آیا اُسے دیکھ مُن نے سو بھاو سے کہا کہ ای اے ہاے اِسے کسنے مارا یہ اگیان ہی سے بھگوتی کا سرستی منتر مُن کے منہ سے نکلا سُور کانپتا ہوا گنجان بن مین چلا گیا - اُسکے بعد تیر اور کمان لیے وہ نکھاد بھی مُن کے پاس پہونچا اور بولا ای مُن جی سُور کہان گیا آپکو ستیہ برت جانکر پوچھتا ہون میرا کُنبہ اسی کے بھوجن سے جیتا ہی اور کوئی تدبیر جینے کی نہین ہی یہ سُن مُن نے بچارا کہ جو کہتا ہون کہ سُور ادھر گیا تو یہ ماریگا اور جو کہتا ہون کہ ہم نہین جانتے تو جھوٹھا بچن ہوتا ہی مگر ایسا سچ بھی بولنا نہ چاہیے کہ جسکے بولنے سے جیو ہنسا ہو کسواسطے کہ لکھا ہی -

چوپائی

وہ نہین ستیہ جنہہ ہنسا ۔ دیا سہت اور انرت شرنسا
جیہی بدہ جیون کرہت ہوئی ۔ سوئی بدہ کرین جان سب کوئی
ہین کرم کرون دو وپرت پالا ۔ شوکر مرے نہ داس بچالا
یہی بچارت بار ور اگو ۔ دیا سہت من کیہ سو بھاؤ
بہوت دیا اور ہنستر پربھاو ۔ دیہی جان کین من نہ راؤ
بدیا سکل ہبر اور بیاپی ۔ بالمیک جنم کب نہے پاپی
بولیو بہت پرکار د جبشو ۔ ستیہ بچن کارن شبہ بشیو
جو دیکھت سو بولت ناہین ۔ جو بولت سو دیکھہ نہ کاہین
پوچھت سوارتھ بس کا داسو ۔ سمجھہ لیہہ من کر بشواشو
یہ سُن بنج گرہ گیو نکھاوا ۔ ہوے نراس جیہ کرت نکھاوا

اور ستیہ برت برہمن ایسے کب ہوئے جیسے دوسرے بالمیک جی ہین اور انیک نیک اس منتر کو بدہ پوربک جپنے لگے اور اُنکے پتا ایسے مہا کب پتر کو اپنے گھر مین لیگئے لو راجہ وہ پراشکت مہا مایا سبھون سے ہمیشہ پُوجنے کے لائق ہی آپ بھی اُسی کا جگیہ پوجا ادر اسنتت کیجیے یہ دیبی کا نہایت پوتر مہاتم ہمنے تمکو سُنایا جیسے لومس مُن سے سنا تھا

ادھیاے بارھوان

دوہا

کہب وادش ادھیاے مین امبا جگیہ بدھان	جیہی کر نرشکھ لہت سر پر چڑہہ جات بمان	

اتنی کتھا سنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ مہا بھگوتی کے جگیہ کا بدھان اور پوجا کی بدھ کہیے کہ جسکو جتھا شکت کرین بیاس جی نے کہا سنیے - ساتوکی - راجسی - اور تامسی یہ جگیہ تینون قسم کے ہین انمین منی لوگ ساتوکی راجہ تو راجسی اور راچھس تامسی جگیہ کرتے ہین اور گیانی گن رہت - بیراگی گیان کا ملا ہوا کرتے ہین جو جگیہ کا تنی جودھیاپن کی جگہہ مین اترایں سوسج ہونے پر منایہ پوربک جیزون سے اور بید کے منترون سے شردھا پوربک کیا جاتا ہی اُسے ساتوکی جانو جس جگیہ مین - چیزین سدھ ہوتین - اور کریا سدھ - منتر سدھ ہوتا ہی اُسکا پھل پورا ہوتا ہی اور جہان بے انصافی سے لیا ہوا روپیہ لگایا جاتا ہی وہ نشپھل ہو جاتا ہی اسلیے انصاف سے زر پیدا کرکے جگیہ مین لگانا لازم ہی بُری دربیہ کے لگانے سے ایسا پھل ہوتا ہی جیسا کہ آپکے پُرکھے پانڈون نے کیا تھا - دیکھو راج سوے جگیہ مین پوجا لینے والے ساچھات سری کرشن چندر اور بھاردواج وغیرہ پورے پنڈت تھے مگر ابتک بن باس وغیرہ کی تکلیفین ہوئین کہین جگیہ مین کرتا کا بھید ہوتا کہین منتر کا کہین دربیہ کا بات یہ ہی کہ پُن کے کام مین سب طرح سے بچار کر کرم کرنا چاہیے دیکھو اندر نے بشوروپ کو گرو بنایا تھا انکی ماتا کا رشتہ دیتون کے یہان تھا اسلیے وہ دیتون کی ترقی چاہتے تھے آخر مین اندر نے انھین مار ہی ڈالا - اس جگیہ مین کرانے والے کا بھید تھا جہان سب طرح سے بدھ پوربک جگیہ ہوتا وہان کچھ زیادہ پھل ہوتا ہی جیسے پانچال دیس کے راجہ دروناچارج کے ناس کرنے لیے جگیہ کیا تھا اُس سے دہرشٹ دمن اور دروپدی کنیا پیدا ہوئی

چوپائی

وشرتھ نرپ آپکے ست ہیتو	جگیہ کینہ یہ سنہو ہیتو
ات بدھ پوربک بھیو تا ہی تے	چار تیر ہے سبھک جاہی تے

اس سے ظاہر ہی جو بدھ پوربک جگیہ ہوگا اُسکا پھل بھی عجائب ہوگا اور جو اچھی طرح نہ کیا جاویگا اسکا پھل کچھ اور کا اور ہی ہوگا جیسے کہ پانڈون کے جگیہ مین صرف اتنا دوکھ تھا کہ بہت سے راجہ مارے گئے اور انکے یہان کا بھی زر لگایا گیا تھا جسکا پھل بن باس وغیرہ کا ہوا ساتوکی جگیہ تو تپسیویون کا ہوتا کہ وہ ستوگنی بھوجن کرتے اور اہنکار وغیرہ کی چرچا نہین کرتے اور راجہ بیشنون کے جگیہ تو راجسی ہوتے ہین کیونکہ وہ بہت سا زر خرچ کرنیکے سبب غرور مین ہو جاتے - اور کیونکہ راچھس غصہ وغیرہ سے بھرے ہوئے ہوتے اسلیے انکا جگیہ تامسی ہوتا ہی - بھگوتی کا جگیہ کرنے والا پہلے اپنا من شدھ کرے بعدہ بہت بڑا منڈپ اُسمین بیدی وغیرہ سب جتن سے بناوے پھر اگ بناوے - برہما - ادھریو ہوتا - پرستوتا - اودگاتا - پرتہرتا - اور سبھیہ انکا پوجن اور ستکار کرے اور جہان جگیہ کا دیوتا برہم کو کہے - اور جگیہ کے پھل کی دینے والی نرگن شکت بھگوتی برہم بدیا کو سمجھے - پھر ہون کرے - پھر سرب بیاپنی مہامایا کا دھیان کرے - اسی بدھان کے جگیہ کرنے سے جیو آتما مکت ہو جاتا ہی یہی ساتوکی جگیہ ہی بیاس جی کہتے ہین جو آپ نے جگیہ کیا تھا وہ ساچھات تامسی ہوا تھا کیونکہ دشمنی سے لاکھون سانپ جلائے گئے تھے اب امبا کا جگیہ کیجیے کہ جس سے نرک سے گرکر آپکے پتا مکت ہون اسی جگیہ کو بدھ پوربک سری کشن جی نے کیا تھا

ادھیائے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیائے مین جیہہ بدھ ہر کہہ گین	سری دیبی کرسو کہب سنو سگل پربین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پھر سوال کیا کہ سری بشن جی نے کہان اور کب اور کس طرح سے جگیہ اور کسکی مدد سے اور کن برہمنون کو برہما
وغیرہ بناکر جگیہ کیا تھا سو سنائیے - بیاس جی نے کہا سنیئے جب تین شکت دیکے برہما بشن رودر کو بھگوتی نے حکم دیا تھا کہ اب سرشٹ
کرو تب اُس مہاربن مین اُنھون نے اپنے اپنے استھان آگے کہے ہوئے طریقہ سے بنائے - جیسا پہلے بھگوتی نے جل کے نیچے
اپنی آدھار شکت کی جس سے پانی کی دھار اٹھہر گئی اور جو مدھو کیٹبھ کے گوشت کی زمین بنی ہوئی تھی جمائی گئی کیونکہ زمین اُن
کی چربی سے بنی اسلیے میدنی - اور کیونکہ سب پدارتھون کو دھارن کرتی اسلیے دھرا - اور کیونکہ بہت پھیلی ہوئی ہے اسلیے
پرتھوی کیونکہ بہت پوجنے کے لائق ہے اسلیے مہی وغیرہ سب نام کارن سے اس زمین کے ہوئے ہین پھر زمین سیس جی
کے ماتھے پر دھری گئی - پھر اسپر اسکے دھارنے کے لیے پربت کیل روپ گاڑے گئے کہ ہلنے ڈولنے نپاوے اسلیے
پہاڑون کو بھی دھر کہتے ہین - زمین کے بیچون بیچ مین سونے کا سمیر پربت جمایا گیا - پھر برہما کے - مریچ - نارد - اتر
پلہ - پلست - کرتو - دچھ - بششٹ یہ پتر پیدا ہوئے - مریچ کے کشپ نام پتر ہوئے جنکی عورتین دچھ کی کنیا تیرہ ہوئین جنسے دیوتا
دیت - منکھ - جانور - پرند - سانپ وغیرہ سرشٹ پیدا ہوئی - برہماجی کے داہنے انگ سے سوایمبھو منُ اور بائین انگ سے
ست روپا نام کنیا جو سوایمبھو کو بیاہی گئی تھی پیدا ہوئی منُ سے شت روپا مین پریہ برت اوتان پاد دو بیٹے اور آکوتی -
دیوہوتی - پرسوتی یہ تین کنیا ہوئین اتنی سرشٹ کے پیچھے برہماجی نے سمیر پربت پر برہم پوری کو بسائی اور سری بشن جی نے
سب لوکون کے اوپر بیکنٹھ پوری بسائی - اور شیوجی کیلاس بناکر سب بھوتون کو ساتھ لیکر بہار کرنے لگے - اور سمیر کی چوٹی پر سورگ بنایا
جسمین اندر پوری اندر کے بہار کی جگہ ہوئی - اور سمندر کے متھنے سے کلپ برچھ ایراوت ہاتھی - کام دھین - اچیشروا گھوڑا
رمبھا وغیرہ اپسرا یہ سب پدارتھ اندر جی لائے دھنونتر - چندرما یہ بھی سمندر سے نکلے اور سورگ مین موجود ہین - اسیطرح - دیوتا
نر جگ - آدمی تین قسم کی سرشٹ ہوئی پھر انڈج یعنے انڈے سے پیدا ہونے والے - سویج جو پسینے سے پیدا ہون اودبھج
جو اُپج کے بھید سے چار قسم کے ہوئے - اسطرح کی سرشٹ برہما بشن مہادیو تینون بناکر اپنے اپنے استھان پر بہار کرنے لگے
ایک وقت کی بات ہے کہ سری بشن جی نے بیکنٹھ مین رہکر امرت کے سمندر کے بیچمین جو منِ دویپ تھا یاد کیا جہان اُس مایا آدی شکت
کو دیکھا تھا اور اسکا جگیہ کرنیکی تجویز کی - اور بیکنٹھ سے اُترکر مہادیو - برہما برن کبیر اگن جم بششٹ کشپ دچھ بام دیو اور برہسپت وغیرہ
کو بلاکر جگیہ کی سامگری بڑے بستار اور بھید سے اکٹھی کرائی - اور ساتوکی جگیہ شروع کیا اور بڑا منڈپ چھایا گیا اور برہما رتوج وغیرہ
کی سب جیسا چاہیے پوجا کی گئی اور بیدی بنی اور اگن وغیرہ رکھکے دیبی کے منتر اور بید کی بدھ سے جگیہ کیا گیا - ہوم کے اخیر
مین یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے بشن جی تم سب دیوتون مین سرشٹ اور عزت اور پوجا پاؤ - اور سمرتھ ہو - آپکی پوجا برہما رودر اندر آدک
سب دیوتا کرینگے اور سب دیوتا منکھ وغیرہ کے بردینے والے ہوگے تمھین یونکو سب کا منادوگے اسلیے سب جگیون مین پہلے
تمھاری پوجا ہوگی - اور جب دیوتا دیتیون سے دُکھ پاوینگے تب تمھارے سرن مین آوینگے آپ اُنکی رچھا کرینگے اور پوران بید
دھرم شاستر وغیرہ مین تمھین سب دیوتون کے پوجنے والے کہے جاؤگے - اور سبکے منورتھ پورے کروگے آپکی بڑی کیرت ہوگی جب
دھرم مین کسیطرح کا نقصان ہوگا تب آپ اپنے انس سے اوتار لیکر دھرم کو بچاوینگے اور طرح طرح کے اوتارون سے چودھون
بھون مین مشہور ہونگے - اور ہر ایک اوتار مین ہماری باراہی نارسنگھی وغیرہ ایک شکت آپکے ساتھ رہیگی آپ اُنکی بیعزتی نہ کیجیے گا

بلکہ اُنکی پوجا کیجیے کہ جس سے بھرت کھنڈ مین لوگ بھی اُسکی پوجا کرین اور وہ اُنھین سب منورتھ دین اور اُنکی پوجا سے آپکی بڑی کیرت ہوگی اور لوگون کے پوجا کرنے سے آپکا بڑا جس ہوگا اتنا کہہ آکاس بانی موقوف ہوگئی اور سری بھگوان نے موافق طریقہ کے جگیہ ختم کیا اور سب دیوتا اور منیون کو بسرجن یعنے رخصت کرکے اپنے لوک بیکنٹھ کو گئے اور سب اپنے اپنے گھرون کو سدھارے اور آکاس بانی سُنکر سب کے دلون مین بھگوتی کا سمرن بیٹھ گیا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین سری جگدمب مہتو
نرپ دہرو سندہی کتھا کہون کہون سمجھ تتو

اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جگیہ کا بدھان تو ہمنے سُنا اب سری بھگوتی کا مہاتم سنائیے بیاس جی بولے سنیئے اجودھیا پوری مین سورج بنسی لیشپ نام راجہ کے بیٹے دہرو سندہی نام راجہ بڑے مہاتما اور رعایا پرور ہوئے جنکے راج مین برہمن چھتری بیس سودر وغیرہ سب اپنے اپنے دھرم پر چلتے اور چور چغلخور فریب باز — پاکھنڈی اور کرتگھن یعنے احسان کیے ہوئے کو نہ جاننے اور رہو رکھ وغیرہ اُنکے راج مین نہ بستے تھے — اُنکے منورما اور لیلاوتی دو استری تھین کچھ دنون مین منورما کے راج لچھن لیے ہوئے نہایت لئیق سودرشن نام پُتر ہوا اور اسی مہینے مین لیلاوتی کے نہایت پیارا بولنے والا ستروجت نام بیٹا ہوا — راجہ نے دونون کے جات کرم اور چوڑا کرم وغیرہ کرائے اور دونون سے برابر محبت رکھتا تھا — مگر جب وہ بڑے ہوئے تو ستروجت بہت پیارا بولنے اور نوکر اور رعایا کے سُکھ دینے کے سبب سے بہت عزیز ہوا اور سودرشن کم قسمتی کے سبب کسیکو پیارا نتھا اسی طرح ایکدن راجہ دہرو سندہی شکار کھیلنے گئے اور انھون نے مختلف اقسام کے جانور شکار کیے — اتفاق سے ایک شیر سامنے سے نکلا اُسے دیکھ راجہ نے ڈھال تلوار ہاتھ مین لی اور بڑی دلیری سے اُسے مارا مگر آخر مین راجہ کو سنگھ نے مارا اور سنگھ منتری وغیرہ سے مارا گیا اسلیے برا رونا پیٹنا پھیلا اور راجہ کی پریت کریا کی گئی اور کیونکہ سودرشن بڑا لڑکا تھا اسلیے اُسے گدی دینے کی صلاح ہوئی اتنے مین اوجین پوری کے حاکم لیلاوتی کے پتا ستروجت کے نانا جنکا نام راجہ جدہاجت تھا آئے اور کالنگ دیس کے راجہ منورما کے باپ سودرشن کے نانا برسین بھی اپنے پوتے کو راج دلانے کے لیے آئے اور جدہاجت کی صلاح ہوئی کہ ستروجت مین سب راجہ کی علامات ہین اسلیے وہی سلطنت پاوے اور راجہ برسین بسشٹ جی کی صلاح ہوئی کہ بڑے کو راج ملنا چاہیے اسلیے سودرشن کو سلطنت ملجاوے غرضکہ اس بات پر جدھاجت اور برسین سے بڑا جدہ ہونے لگا۔

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین کنیا سنی ہیت
برسین بدھ سرون کر منورما ے پوت

برسین اور جدہاجت کینھو جدہ سمیت
بھردواج آسرم گئی بر لو کر مغنوہ

ایسا بڑا جدہ ہوا کہ خون کی ندی بہی بیرا وڑا وڑ کر آپس مین بھڑ من آخر کار بر بسین مارے گئے تب منورما نے بچار اکہ ہاے اب مین کہان جاؤن
اور اپنے بیٹے کے پران کیسے بچاؤن یہ بلوان اور لالچی جدھاجت میرے بیٹے کو بھی مار ڈالے گا کسواسطے کہ لالچ بڑی بلا ہوتی ہو لکھا ہی

چوپائی

ماتا پتا گرو دبج بندو ہی	تو بھی ہنے نہ ماسنے سندو ہی
بھیا بھتیجہ نہ تنک بچارے	جو من بھاوے سو کر ڈارے

اور نہ کوئی اس شہر مین میرا مدد گار ہی جسکے سرن مین جا کر اپنے پیارے بیٹے کو بچاؤن اگر اسے راجہ مار ڈالے گا تو میری سوت لیلاوتی نہایت
خوش ہو کر مجھے نہ رہنے دیگی ایسا بچار کر کہا دیکھو سوت کے پتر اندر نے اپنی دوسری ماتا دت کے پیٹ مین گھسکر حمل کے انچاس حصے
کر ڈالے تھے وہ انچاس پون ہو گئے حمل کے ضائع ہونے کے لیے راجہ سگر کی ماتا کی سوتون نے بھی انکی ماتا کو زہر دیا تھا کہ الیشر کی
کرپا سے سگر راجادھراج پیدا ہوئے تھے دیکھو ککیئی نے سوت کے پتر کو جانکر سری رام چندر جی کو بن باس دیا جس دکھ سے راجہ دسرتھ
جی نے پران چھوڑ دیے اور منتری بھی دوسرے کے قابو ہو جاوینگے جو میرے بیٹے کو راجہ بنایا چاہتے تھے اب مین کوئی ضرور تدبیر
کرون جس سے میرا بیٹا بچے یہ سوچکر بدل نام منتری سے صلاح پوچھی اُسنے کہا یہان نر بہنا تم کاشی پوری کو بھاگ چلو وہان سوباہو نام میرا
ماما ہی وہ تمھارے پتر کی رچھا کریگا یہ صلاح کرکے بر بسین اپنے والد کو دیکھنے کے عذر سے رتھ کے اوپر اپنے بیٹے سودرشن اور ایک داسی و
بدل منتری چڑھا کر گنگا جی کے کنارے پر پہونچی وہان ملاحون نے جو کچھ زر اُنکے پاس تھا لوٹ لیا اور وہ گنگا جی سے اوتر کر بھردواج
کے آسرم پر پہونچے مُن نے بدل سے انکی مصیبت کا حال سنکے کہا یہان بیخوف رہو اور اپنے بیٹے کو پالو تمھارا بیٹا راجہ ہوگا یہ سُن
وہ تنکون کی کٹی مین رہکر اپنی مصیبت کے دن پورے کرنے لگی۔

ادھیاے سولھوان ۱۶

دوہا

یا گھوڑش ادھیاے مین جدھاجیت کر اس	ہیتے سودرشن کو چلنہ بھاردواج نواس

یہان جدھاجت نے سودرشن کے مارنے کے لیے سنگرام سے اجودھیا مین آکر منورما سے پوچھا اور ادھر اودھر ایلچیون کو بھیجا کہ
اُسکا پتا لگاؤ کہ کہان ہی اور اچھی مہورت بچار کر اپنی کنیا کے پتر ستروجت کو تخت پر بٹھایا بسشٹ وغیرہ منیون نے بید کے منترون سے راج ابھشیک
کیا اور مختلف اقسام کے منگل ہوئے اور بہت لوگ خوش ہوئے مگر جو مہاتما اور بچاروان تھے وہ نہایت فکر مند ہوئے کہ نہین جانتے
کہ منورما اپنے بیٹے کو کہان لیگئی ہاے اُسی کو راج چاہیے تھا اور جدھاجت راج کا کاج منتریون کو سپرد کرکے اپنی پوری کو چلے کہ راہ مین
بھردواج کے آسرم پر سودرشن کو سنکر انکے مارنے کی تدبیر کے لیے شرنگ بیرپور مین نکھادون کے حاکم کے پاس گئے اور اسے لیکر
چترکوٹ پربت پر گئے یہ سُن منورما نے مُن کے سرن مین جا کر اور بہت رو کر ایسے کلام کہے کہ اے مہاراج میرے خاوند کو شیر نے
مارا اور مین اپنا لڑکا بچانیکے لیے یہان بھاگ آئی دیکھیے اس لالچی کو کہ اپنے پوتے کو راج بھی دے آیا مگر مجھ دکھیاری کا پیچھا نہین چھوڑتا اب
کہان جاؤن اور کیا کرون مین نے سُنا ہی کہ پانڈو لوگ بن مین منیون کے آسرم پر رہتے تھے اور ہرون درودپدی کو منیون کی استریون نے

چھوڑ کر شکار کرنے جاتے تھے ایکدن ۔ دہومیہ ۔ اتر ۔ گالو ۔ پول ۔ جاوال ۔ گوتم ۔ بھرگو ۔ چیون ۔ گنو ۔ جنو ۔ کرتو ۔ بیت ہوتر سمنت ۔ جگیہ دت تپسل ۔ راشاسن ۔ کوڑو غیرہ بہت سے مُن بیٹھے تھے اور اُنھین کے بیچمین دروپدی بھی اپنی اسیون سمیت بیٹھی اور وہ پانچون بھائی شکار کھیلنے گئے تھے اُسیوقت سندھو کے دیس کا راجا جیدرتھ کہین سے آیا اور منیون سے پوچھا کہ یہ استری تو آپ لوگون کی نہین ہی بلکہ کسی راجہ کی ہی تبائیے ۔ اتنا سُن دہومیہ مُن نے کہا کہ یہ پانڈون کی استری دروپدی ہی وہ شکار کھیلنے گئے ہین دوپہر کے وقت آوینگے یہی سوال دروپدی سے بھی کیا اور اُنھون نے جیسے جواب دیا ویسے جیدرتھ اٹھا لگیا اسلیے کسی کا اعتبار نکرنا چاہیے اسمین راجہ بل کا اتھاس بھی ایک مثال کے طور پر ہی۔

چوپائی

دھرم شیل ستیہ بہا کہن کاری	بل جم بھیومہا برت دھاری
تیہی چھل با من ہر سب اجو	سُر ہِت دین کین تن کا جو
ہر ہوے کین انیت جو ایسی	کہو انیہ کو کرہی نہ تیسی
پا سون موہے نہ کچھ بشواسا	تو بھی جُد ھاجیت کی آسا

اس سے صاف ظاہر ہی کہ لالچی آدمی کا کچھ ٹھیک نہین میرے بیٹے کو جُدھاجت مار ڈالے گا آپ بچائیے اتنی بات کے ہوتے ہی جُدھاجت نے وہان پہونچکر کہا کہ بیٹے سمیت منورما کو یہان سے نکال دو مُن نے جواب دیا کہ ہم تو نہ نکالین گے مگر جو تم چاہو تو نکال لیجاؤ جیسے بسوامتر نے بسشٹ کی دہینو لیلی تھی ۔ یعنے تمھاری بھی وہی حالت ہوگی

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین بسوامتر اکھیان	کام بیج منو ہیو سب سنیے سہت بدھان

جب ایسی بات راجہ نے مُن کے منہ سے سنی تو منتریون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے زور آوری سے بیٹے سمیت منورما کو لے چلین اور ستو درشن کو مار اپنے نواسے کو بجیطہ راجہ کرین یا نہین ۔ چھوٹے دشمن اور روگ سے ڈرنا چاہیے نہ یہان کوئی جودھا نہ فوج کیسے کام ہو ۔ یہ سُن منتری بولا کہ جلدی نکرنا چاہیے آپ نے جانا کہ بھاردواج جی نے جو بسوامتر کی مثال دی ہی وہ یہ ہی کہ راجہ گادہی کے فرزند بسوامتر ایک سمے بسشٹ مُن کے استھان پر آئے اور مُن نے نندنی گاے کے پرتاب سے فوج سمیت بسوامتر جی کی ضیافت ہر طرح سے کی ایسی کی کہ راجہ لوگ بھی راجاؤن کی نہین کرتے یہ دیکھ راجہ کے بیٹے نے مُن سے کہا کہ آپ ہزار عمدہ عمدہ ہم سے لیجیے مگر اپنی گاے دیجیے مُن نے کہا یہ ہوم کی دھین ہی نہ دینگے آپ اپنی ہزار گاے لیے رہیے پھر بسوامتر جی نے کہا کہ دس ہزار گاے لو نہین تو لاکھ جو اسپر بھی نہ دوگے تو ہم زبردستی چھین لیجاوینگے مُن نے کہا کہ یون لیجائیے مگر ہم خوشی سے نہ دینگے جو ہو سکیگا ہم کرینگے یہ سُن راجہ کے بیٹے نے نوکرون کو کہو لکرلے آنیکی اگیا دی اُنھون نے کھونٹی سے کھول لی تب نندنی مُن سے بولی ہمین کیون چھوڑتے ہو مُن نے کہا ہم تو کبھی اپنے من سے نہ چھوڑتے یہ دُشٹ راجہ کا پتر زبردستی لیے جاتا ہی

یہ سُن گاے نے جیسے ہی خفا ہو کر ہنکار ماری ویسے ہی لاکھون دیت ہتھیار بند نکلے اُنھون نے بشوامتر کی کُل فوج زیر و زبر کر ڈالی راجہ اکیلا بھاگ کھڑے ہوئے اور بچار اکہ چھتریون کو دھرکار ہے دیکھو ایک تپسوی کے پربھاو سے میری سب سینا ماری گئی اب مین راج چھوڑ کر تپسیا کرونگا یہ بچار کر تپسیا کرنے کو چلے گئے اور بن مین بڑا تپ کر کے برہم رکھ ہو گئے اور راج اور لچھمی کو چھوڑ دیا اسلیے آپ مُن کو کم نہ سمجھیے یہ لوگ سب کچھ کر سکتے ہین انکی سرن مین جانے سے تمھارا کام ہوگا اور یہ چھوٹا لڑکا سودرشن آپ کے نواسے کا کیا کر سکے گا یہ سُن راجہ مُن کو پرنام کر اپنے دیس کو گئے اور منورما مع اپنے بیٹے کے آرام سے وہان رہنے لگی ایک دن کا ذکر ہے کہ سودرشن مُنیون کے لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے کہ کسی مُن کے پُتر نے انکے منتری بدل کو ہنسکر کلیبو کہکر پکارا کہ سودرشن اُسے سُن سب کام چھوڑ کلی کلی مَن مین رٹنے اور جپنے لگا اگرچہ یہ انوسوار یعنے نکتہ رہت وہی کا منتر ہے مگر شدنی تو نہایت زبردست ہے وہ سِدہ ہو چلا اسیطرح پانچ برس جپتے ہوئے سودرشن گیارہ برس کے ہوئے اور مُن نے جگیوپویت کر بید دھنر بید بہت شاستر اور اُسکو سب بتا پڑھا ئین اور کلیبگ منتر کے پربھاو سے بنا ابھیاس کیے اسنے سب بدیا آگئی اور ایک سمے بھگوتی کے درشن سودرشن جی کو ہوئے اور اسی بن مین ندی کے کنارے پر اُسکو تیر ترکش کوچ وغیرہ سب دیے اُسی سمے کاشی کے راجہ کی بیٹی نے جسکا نام سسکلا تھا سودرشن جی کے سب گُن سُنکر اقرار کیا جو میری شادی سودرشن کے ساتھ ہوتی تو اچھا ہوتا ایک دن بھگوتی جی نے اُسے خواب مین درشن دیا اور کہا بر مانگ مین دیتی ہون میرے بھگت سودرشن سے تیری شادی ہوگی وہ جاگ کر نہایت خوش ہوئی جب ماتا نے خوشی کا سبب پوچھا تو شرم سے نہ کہہ سکی مگر اپنی سکھی سے اُسنے خواب کہا ہوا کہا ایک دن وہ راجہ کی پُتری پائین باغ مین پھول توڑتی ہوئی گھومتی تھی کہ ایک برہمن وہان آنکلا اُس سے پوچھنے لگی کہان سے آتے ہو اور وہان کیا کیا بدارتھ ہین یہ سُن برہمن بولا۔

چوپائی

بھردواج آسرم سے آوت
جہنہ دہروسندہ بھوپ ست اہی
جن نینین دیکھو تا نگھ اورا
سکل گُنن کر بیچ بدہاتا
سوتو جوگیہ اہے نرپ بالک
مَن کا بچن سم جوگ تمھارا

جیھی لکھ بُر نرمُن للچا دت
نام سودرشن سب گُن لبھی
تن کر جنم بھیوات بھورا
رچیو جاہ ہوئے ہر کہت گاتا
بھرتا تنیی کر تو رجیہ پالک
ستیہ کہت ہم سہت بچارا

ادھیاے اٹھاروان [۱۸]

دوہا

اشٹادس ادھیاے مین چندر کلا سنکلپ
کین سودرشن بیاہ ہت تینی نرپ کین بکلپ

برہمن اتنے بچن کہکر چلا گیا اور سسکلا سابق کے بردان کو یاد کر کام کے بان سے نہایت کانپ کر اپنی سکھی سے بولی کہ اگرچہ مین نے

ابھی تک اُس راجکمار کا درشن نہین کیا مگر یہ پاپی کام دیو مجھے ستاتا ہی اور بدن مین چندن زہر کے برابر اور پھولون کی مالا سانپ کے برابر
اور چندرمان کی کرنین آگ کی طرح لگتی ہین اور مکان بن اور باتین باغ کوان وغیرہ سُکھ کی جگہ پران کے پیارے بنا نہایت تکلیف دیتے ہین
کیاکرون جو کُل کی شرم نہوتی تو ابھی بھاردواج کے آسرم پر جاکر اُس پران پیارے سے ملتی ہمارا پتا سویمبر نہین کرتا کہ مین اُسی عزیز کے پاس
پہونچون اسی طرح طرح طرح کی باتین سکھیون سے ہر روز کرتی دیکھو یہ سری دیبی جی کے منتر کا پربھاو ہی نہین تو سودرشن نہ تو کہین کا راجہ
نہ مہاراجہ نہ مہاجن مشہور تھا اور لوگون کا دھیان چھوڑ دیا اور رات دن سس کلا کا دھیان کرنے لگا اُنھین دنون مین سرنگ بیرپور کے
راجہ نکھاد نے چار گھوڑونکا بہت عمدہ رتھ سودرشن جی کو نذر دیا اُسے دیکھ سب مُن کے لڑکے کہنے لگے کہ لے راج پتر اب بہت جلد تمکو راج
ملا چاہتا ہی اور مُن لوگ بھی منورما سے یہی کہنے لگے کہ تمھارے بالک کو بہت جلد راج سنگھاسن ملیگا یہ سُن منورما بولی

چوپائی

من ور داس تنیہ مم اہی
یہ اچرج نہین کچھ سُن راؤ
سنیا بجو کوشش گُجھو ناہین
کبھی بدہ لیہے پشرمم راجو
آسکھ بچن دین مُن بروا
یہ سُن منورما ہرکھانی
رستم چڑہ بھرت تھہ ہی سودرشن
سدہ کام مُن گر گمہ سیکھا

آنکی کرپا تے جے جو لہی
ست سنکت کر نرگٹ پربھاؤ
نہین سہاے کر کوئی جگ ناہین
پر تو بچن ستیہ ہون آجو
پاے راج ست ہوے انندا
تنیہ راج پایو یہ جانی
ماتھو سکل سنیہ ارکرسن
جم سدہ بھیونہ دو سر دیکھا

کون تعجب کی بات ہی جس بھگوتی کے پرتاب سے برہما وغیرہ دیوتا اپنی اپنی پدوی کو بدہ پُوربک بھوگتے ہین تو اُسکے منتر کے پربھاؤ
سے سودرشن کیون نہ ایسے مہاتما ہون ۔ اُنھین دنون مین کاشی کے راجہ شوبا ہو نے جانا کہ ہماری سس کلا کنیا شادی کے
لائق ہوئی اسلیے سویمبر رچا جسمین انیک منچ بنائے گئے مگر کنیا نے اپنی سکھی کے ذریعہ سے اپنی ماتا کو کہلا بھیجا کہ میری شادی
سودرشن کے ساتھ ہو یہ سُن رانی نے راجہ سے یہ بات کہی کہ ایسا کرو راجہ نے جواب دیا کہ سودرشن راج سے نکالے ہوئے اپنی
ماتا کے ساتھ مُن کے آسرم پر پڑے رہتے ہین اسلیے کنیا سے کہو کہ سویمبر مین بہت سے راجہ آوینگے کسی اچھے کے ساتھ شادی کرنا
جس سے رانی ہو۔ اس تپسوی کے ساتھ شادی کرنے سے کیا ہوگا

ادھیاے اُنیسوان ۱۹

دوہا

اُونیس ۱۹ ادھیاے مین سہت سودرشن بھوپ | دیکھین جاہین سویمبر ہی برنو بے سروپ

سری بیاس مُن بولے جب راجہ شوباہو نے رانی سے ایسے بچن کہے تو اُسنے اپنی کنیا کو گود مین بٹھاکر کہا کہ تم سودرشن کی اچھا کیون

کیون کرتی ہو وہ بڑا کمبخت اُسکا بھائی راجہ ہی اور وہ اپنی ماتا کے ساتھ بھردواج مُن کے آسرم پر پڑا رہتا ہی وہان بھی جُدھاجت اُسکے مارنے کے لیے آیا تھا مگر مُن نے بچا لیا جب موقع پاویگا مار ہی ڈالیگا دیکھو سویمبر ہوگا اُسمین چاہے سودرشن کے بھائی ستروجت جو اجودھیا پوری کا راج کرتا ہی چاہے اور کسیکو جو سب طرح سے لئیق اور اچھا ہو اپنا خاوند بنانا یہ سُن سسکلا بولی کہ ہمکو تو خواب مین بھگوتی نے بردیا ہی کہ سودرشن تمہارا خاوند ہوگا پھر اور کے ساتھ کیسے شادی کرین دیکھو راجہ سرجات کی کنیا جسکا نام سکنیا نے تھا چیون مُن کو خاوند بنایا عورت کو چاہیے کہ تقدیر سے چاہے جیسا خاوند ملے مگر اُسکی خدمت دل و جان سے کرے اسلیے ہماری شادی سودرشن سے کرائیے۔ یہ سُن رانی نے سب باتین راجہ سے کہین اور راجہ نے سویمبر کی تیاری کی سسکلا نے یہ حال سُنکر اور ایک برہمن کو بُلایا اور منورتھ کہکر سودرشن کے پاس بھیجا برہمن نے جس طرح کہ دستور ہی سندیسا کہا یہ سُنکر سودرشن نے بھردواج کے حکم سے کاشی مین جانے کی تیاری کی تب منورما بولی اے بیٹے سویمبر مین مت جاؤ ہمنے سنا ہی کہ وہان جُدھاجت راجہ بھی گئے ہین وہ تمہین اکیلے دیکھکر مار ہی ڈالینگے سودرشن نے کہا ہرچہ بادا باد کچہ سوچ نکرو تم چھتری کی عورت ہو چھتریون کی جُدہ مین ہی سوبھا ہوتے ہی سری مہا مایا کی انوگرہ سے ہمارے سب کام پورے ہونگے اتنا کہہ رتھ پر چڑھ کے کاشی جی کو چلے کہ منورما منتر پڑھ کے آشیرباد دینے لگی

چوپائی

رچھا کرہین امبکا آگے — پیچھے پاروتی انوراگے
بشم مارگ رچھین باراہی — درگا دُرگ بھُوم کرین چھاہین
کلہ مدھیہ کالکا بچاوے — منڈپ مین ماتنگی رکھاوے
سومیاپات سویمبر ماہین — اب تو بھوانی بھوپ مجھاہین
گرِ دُرگے گرجاؤ کھہ مارن — چامنڈا چتور مُنہ بارن
کانن مانہ کامگا رچھے — تورپ نگر بھیروی نچھے
میٹے بیشنو تسکل بکھادو — بھونیشوری تو ہر ہین بکھادو
سرب دشا رچھین یہ مایا — کرہین سداتوادو نیردایا

یہ کہہ آپ بھی سکھی سمیت رتھ پر چڑھی اور ساتھ چلی جاتے جاتے سری کاشی جی مین پہونچے راجہ نے سُنکر بڑی عزت و حرمت سے اپنے گھر رکھا اور بخوبی تمام بھوجن کرائے اور ہر ایک دیسون کے راجہ جھُنڈ کے جھُنڈ آئے اور ستروجت کو لے اُنکے نانا جُدھاجت بھی آئے۔ اور کروکھ۔ مدر دیس۔ سندھو کے راجہ اور سہسر باہو پانچال۔ نیپال۔ کامرو۔ کرناٹک چول دیس بدربھ دیس وغیرہ کے راجہ ترسیٹھ اپھوہنی فوج لیکر آئے۔ اور سودرشن جی کو آئیمین دیکھکر کہنے لگے کہ بھلا ہم بڑے بڑے راجاؤن کو چھوڑ راجہ کی لڑکی اِنکے ساتھ شادی کریگی یہ ناحق آئے جُدھاجت نے کہا ہم انکو مار ہی ڈالتے ہین شادی تو پیچھے رہیگی یہ سُن کیرل دیس کے مالک بولے کہ یہ اچھا سویمبر ہی جُدہ اور سویمبر مین ہوتا ہی اسلیے راجہ کی لڑکی اپنی مرضی سے چاہے جس سے شادی کرے ناانصافی کروگے تو تم جانوگے پہلے بھی راج کا مالک تھا مگر تمنے ناانصافی سے اپنے نواسے کو راج دیا تھا اب بقصور انکو کیون مارو گے اس بے انصافی کا نتیجہ بھی پاؤگے کیونکہ اس سنسار کے سکھانیوالا کوئی پرمیشر ہی اور نہ وہ شوتا نہ وہ مر گیا ہی اور دھرم جیتا ادھرم کبھی نہین جیتا

کیون ادھرم مین اپنی مت لگاتے ہو تمھارا نواسا اور اَوْرسب راجہ آئے ہین لڑکی چاہے جس سے شادی کرے اسمین کیا جھگڑا ہی یہ سب اجاؤن سے بھی کہتے ہین۔

ادھیاے بیسوان

دوہا

کہت اُننش ادھیاے مین بھوپن کیر بیاو | اور جم چھوڑ لوسس گلا سنکے سکل کھاو

جب صرف راجہ کیرل نے ایسے بچن کہے تو جدّھاجت راجہ بولے کہ جیسا آپ کہتے ہین وہ سچ ہی مگر یہ بڑے عضب کی بات ہی کہ سب گنو نسے بھرے ہوئے بڑے بڑے راجہ یہان موجود ہین اور جیسے سنگھون کے سامنے اُنکا حصہ سیار لیجاوے ویسے ہی ایسے وقت مین راجہ کی لڑکی کا پانا سودرشن کا ہی برہمنون کے بید کے موافق چلنا چاہیے او چھتریون کو تو تیزی اور فریب سے کام کرنا چاہیے اپنے بید کے بھروسے نہ رہنا چاہیے اور جو آپ یہ کہتے ہین کہ اچھا سوبمبر ہی وہ تو کمزور راجاؤن کے لیے ہی اور زور آور دن کے لیے تو ہمیشہ شکل سوبمبر یعنے جو جیتے وہ لے یہی ہی اسلیے چاہیے کہ ایسا ہی ہو نہین تو راجاؤن مین ضرور جدّھ ہوگا اس طرح کی بہت سی باتین ہوئین تب سوباہو راجہ نے پوچھا کہ آپ کسکو کنیا دینگے اُنھون نے کہا کہ ہمنے تو بہت اپنی کنیا کو سمجھوایا تھا مگر وہ تو سودرشن سے شادی کرنا چاہتی ہی یہ سن راجاؤن نے سودرشن کو بلاکر پوچھا کہ آپ اکیلے فوج اور منتری بغیر کیسے آئے ہین کیا یہ نہین جانتے تھے کہ وہان بہت راجہ آوینگے اور لڑائی ہوگی۔سودرشن نے جواب دیا کہ لشکر طاقت مددگار منتری خزانہ ہمارے پاس کچھ نہین مہامایا بھگوتی برہماد کون کو پریرنا کرتی ہی اُسی نے ہمکو خواب دیکر یہان بھجوایا ہی ہم نہ کسی سے دوستی نہ کسی سے دشمنی رکھتے ہین صرف اُسکی طاقت سے یہان آئے ہین وہ ساعت بھر مین راجہ کو فقیر اور فقیر کو کبیر بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کیا کرتی ہی وہی چاہے جو کرے گو ہمکو طاقت نہین ہی مگر اُسکے حکم سے ہم یہان آئے ہین اور شرم حاصل ہوگی تو اُسی کو اور بُرائی ہوگی تو اسی کی ہوگی۔یہ سن راجاؤن نے کہا تم سچ کہتے ہو ہم لوگون کو تم پر رحم آتا ہی اسلیے بتاتے ہین کہ جدّھاجت تمھارے مارنے کی فکر مین ہین یہ سُن سودرشن بولے کہ بھلا آدمی کی کیا طاقت ہی کہ کسیکو مارے اور زندہ کرسکے ہم تو جانتے ہین کہ جب تک مہامایا کا بھیجا ہوا کال نہین آتا تب تک کہان کوئی مارسکتا ہی جدھاجت دشمنی کیے رہین مگر ہم اُنسے کچھ دشمنی نہین مانتے ہان یہ ضرور جانتے ہین کہ جو ہمسے ناحق دشمنی رکھیگا اسے بھگوتی پھل دیگی یہ سُن جہان جہان سب اُترتے تھے وہان وہان گئے اور سوباہو اپنے گھر آئے صبح ہوتے ہی کنیا سے کہا کہ شادی کے کپڑے اور زیور پہن اور پھولون کا مالا لیکر جسمین تمھاری اچھا ہو اُسکے گلے مین ڈالو یہ سُن کنیا بولی

چوپائی

تات نہ جا ہون زبن کے آگے | کامی کٹل اور رس پاگے
دھرم شاستر مین ہین سن لکھا | نار ایک کی کرے اچھا لکھا
پاتی برت تاکر جل جائی | جو جوتی لکھ ترسمد ائی
ہم ہین دیکھ نج من ناہین | کہی ہین ہمین جوگ نہ ناہین

جات سوئمبر بانجھ جو ناری ۔ کلنا سم کت ہوت نہاری
بار بدھو جسم جاے بچارے ۔ من بھاؤ ون پت تھان بچارے
تم موسن نہین ہو ہی تاتا ۔ ستیہ کہت تم سُن یہ باتا
جدنیپ بردہ پتھتہ یہ اہمی ۔ کنیا یخ من سے پت لہی
پرم بچن سُنو چیت دیکھے ۔ بیاہ سو درشن دیہو ہی تیکھے
ہین یخ من سے تا سنگ بیاہی ۔ کہو بھوپ یخ یخ گھر جاہی

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

ایک نبش[۲۱] ادھیاے مین کاشی جین نریش ۔ بارتا بھو بدہ سس کلاتا تہی دینہہ ندیش

سُو باہو راجہ نے بچارا کہ اگر مین اسکی سو درشن کے ساتھ شادی کر دیتا ہون تو یہ سب راجہ مجھے مار ڈالین گے اور راج لوٹ کر بھونگ دینگے اور اگر نہین کرتا تو کہین کنیا پران نہ چھوڑ دے اسی تشویش مین راجون کی سنیا مین گیا اور کہا اے مہاراج آپ لوگون کے چرنون پر گرتا ہون مجھسے جو ہو سکے نذر پوجا وغیرہ لیجیے اور اپنے گھر مین جائیے میری کنیا گھر سے باہر راجون کی سبھا مین نہین آنا چاہتی مین لاچار ہون کیا کرون یہ سُن اور راجہ تو نہ بولے مگر جدھاجیت تو نہایت مغرور اوجین نگری کا مالک اور سو درشن کا پورا دشمن بولا کہ راجہ سو باہو تم بڑے مورکھ ہو کہ تم نے بغیر سوچے سوئمبر رچا اور بڑی دور سے راجہ آئے اب سو درشن کے بیاہ کے لیے سب کو جواب دینے ہو چاہے سب چلے جاوین ہم سو درشن اور تمھین دونون کو مار کر تمھاری کنیا کو لیجا کر سترو جیت اپنے نواسے کی شادی کر دینگے نہین تو یہی اچھا ہو کہ تمھاری بیٹی سوئمبر مین آوے اور سو درشن کو چھوڑ اور چاہے جس راجہ کے ساتھ اپنی شادی کرے یہ جا کر سمجھا دو نہین تو اچھا نہو گا یہ سُن راجہ نے گھر مین جا کر اپنی رانی سے سمجھوایا اور آپ خود سمجھایا کہ بیٹی اس قول کو چھوڑ دے اگر تو کہے تو کوئی اور تدبیر کرون جیسے راجہ جنک نے جانکی جی کے سوئمبر مین کی تھی اسمین جسکا زیادہ پراکرم ہو گا وہان جانا یہ سُن کنیا بولی۔

چوپائی

جو بھو بھوپ کرین پرن تورے ۔ تو کبھی سنگ جاب مین بھورے
سب سُن کہو بھور چل آوین ۔ آپ سو درشن راتر بلاوین
رتھ چڑھاے پور باہر کیجے ۔ پیتا بچن ہمرو سُن لیجے
پھر سب بھوپ نہین چھ چھوڑی ۔ تامین کچھ نہین بھری کھوری
جگد مبا سب کرے سہائی ۔ جو موہ شو دت کہا کجھائی
جو سنکلپ تمھین چھ مارا ۔ تو سو تمھرو کرے اوبارا

یا منہ سُنئیے کچھ نہین ماتا یہ سُن بھوپ کین مت وسی کرہون بیواہ سودرسن سنگا	پالت سبہی وہی جگ ماتا سُتا کہس نج من گن جیسی رچے وہی رنگ جو بدہ رنگا	

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیس کے ادھیاے مین بھیو سودرشن بیاہ	منورما اور سوباہ کی بارتا نرین گو باہ

سری بیاس مُن بولے رکنیا کے استنے بچن سُن راجہ سوباہو نے راجون کی سبھا مین جاکر کہا کہ آپ لوگ اپنے اپنے استھان پر چلیئے آج کنیا نہین آتی رات کو اُسے سمجھاوینگے اور صبح کے وقت سو یمبر ہوگا آپ لوگ صبح کو آئیگا اب جاکر بھوجن وغیرہ کیجیے یہ سُن سب راجہ جہان جہان اُترے تھے وہان گئے اور راجہ سوباہو نے برہمن اور پروہت کو بُلاکر اُسی رات کو بید کے طریقہ سے سودرشن کے ساتھ اپنی کنیا کی شادی کردی اور چار چار گھوڑون کے دو سو رتھ زیورون سے سجے ہوئے ایک سو چھبیس ہاتھی اور سب زیورون سے لدی ہوئی داسی سو تھین اور ایکہزار داس سب ہتیار بند اور بہت سے رتن اور ریشمی اور اونی کپڑے اور مختلف اقسام کے منبوقات وغیرہ اور ستدہو دلیس کے دو سو گھوڑے اور تین سو اونٹ دو سو گاڑھی چانول اور رسون سے بھر کر جہیز مین دین پھر راجہ اپنی سمدھن منورما سے بولے کہ کیا حکم ہے مین آپکا داس ہون جو کہیے وہ کرون یہ سن منورما بولی کہ آپ کا بھگوتی کلیان کرے اب سب کچھ ملا آپنے ہمارے ساتھ بڑا احسان کیا کہ ہزارون راجہ گھیرے ہوئے پڑے ہین اور ہمارے پتر جو خزانہ منتری اور فوج راج بغیر ہین کنیا دی ہم کہان تک تمہارا شکریہ ادا کرین یہ سُن راجہ بولے کہ مین تمہارے پتر کا سیناپت ہوکے رہون اور وہ کاشی کے راجہ ہون نہین تو وہ آدھا راج لین اور آدھا ہم منورما نے جواب دیا کہ تم خوشی سے اپنا راج کرو اور اپنے بیٹے کو دو نیا اُس پرمیشری بھگوتی کی کرپا ہے تھوڑے دنون مین ہمارا پتر اُسی اپنی اجودھیا پوری کا راجہ ہوگا اور تمکو بھی وہی جگت کی ماتا سُکھ دیوے اب ہمکو رخصت کیجیے یہان رات کو جب باجے وغیرہ بجنے لگے اور برہمن بید پڑھتے تھے تبھی سے راجاؤن نے جان لیا تھا کہ سوباہو سودرشن کے ساتھ اپنی لڑکی کی شادی کرتا ہے مگر کرنے دو صبح ہوتے ہی سسرے اور داماد کو مار کر لوٹ پھونک سب کلا کو لے چلین گے یہ صلاح کرلیگئی تھی اور وہان صبح ہوتے ہی کاشی نریس نے آکر راجاؤن سے کہا کہ آپ لوگون نمیترن ہی بھوجن کرنے چلیے کیا کرون کنیا نے نہ مانا اپنی شادی سودرسن کے ساتھ کرلی یہ سُن سب راجہ بولے

چوپائی

جا ہو بھوپ ہم سب بہ ٹھاگے کر ہو جاے نج گرہ سب کا جو یہ سُن بھونے گیو سُبا ہو بھون جاے سب کین تیاری	مُن تو بچن سکل بھرپاپ گے نیوتا دیت تمھین نہین لاجو سوچیت نرپ کیا کرین صلاحو دو جین بلاے مہورت بچاری	

یہان سکل نرپ سمت کیکے ۔ یہی بچارت بار مباری
مارگ مارگ بیٹھے اس لیکے ۔ دیکھتے منوسو درشن ماری

ادھیاے تیئسوان ۲۳

دوہا

ترئیوئیس ادھیاے مین نرپ وسودرشن چرت ۔ شترو جھی جدھ جھی ہت ڈاریو دیبی کرودھ

اتنی کتھا سنا کر بیاس جی بولے کہ راجہ سُوباہو نے گھر مین جا کر چھ دن تک سودرشن اور منورما کو رکھکر سب طرح سے عمدہ بھوجن کرائے اور یہ بھی سُنا کہ سب راجہ راہ مین انکو مار کر کنیا چھین لینے کی تدبیرین لگے ہین مگر سودرشن کے کہنے سے تیار کیے ہوئے رتھون پر سوار ہو کر کاشی کے باہر آئے ہین کہ راجاؤن نے چارون طرف سے گھیر لیا اور سودرشن سُباہو دونون ایک طرف ہو کر لڑنے لگے اور راجہ لوگ علیحدہ رہے مگر ستروجت اور جدھاجت دونون آپسمین سخت کلام کہتے ہوئے جنگ کرنے لگے اور بڑی بھاری لڑائی ہوئی اُسیوقت سودرشن جی نے بھگوتی کے کلینگ کام بیج کو جپا کہ شیر پر سوار ہتیار بند بھگوتی ظاہر ہوئین انکو دیکھ سودرشن نے سوباہو سے کہا کہ مہامایا کے درشن کیجیے میرے بچانے کے لیے آئی ہین انکو دیکھ سبھون نے بڑا تعجب کیا کہ شیر پر سوار یہ عورت کون ہے جب جدھاجت اور ستروجت دونون نہایت دلیری سے دیبی اور سودرشن وغیرہ پر بانون کی برکھا کرنے لگے تو سری چنڈی جی نے نہایت غصہ ہو کر دونون کے سر کاٹ ڈالے اور دیوتون نے پھولون کی برکھا کی اور باجے بجائے سُوباہو سری بھگوتی کی استت کرنے لگے

چوپائی

بدھ ہر برنت نوگن گاوین ۔ مین کیہ بھانت کہون گن تیرے
دُرگا شوا چنڈ کا ماتا ۔ پالیہو دین سُودرشن جیسے
یہی بدھ بہت بھانت نت کینی ۔ مانگ مانگ برتم نرپ اجو
شُرت پران تو پار نپاوین ۔ گن اگر تم نہین گن میرے
پیر نودن تمھین نمت کرگاتا ۔ سب جگ پال جنن تم تیسے
بولین درگا بچن پر بہنی ۔ پڑو ہون سنگل منورتھ آجو

ادھیاے چوبیسوان ۲۴

دوہا

چوبیس ادھیاے مین کاشی دُرگا باس ۔ دیبی اگیا پاے کے اودھ سودرشن آے
کرہین بچن سباہ کے سُنکے یہی پرکاس ۔ پرجا بھینٹ لیہ مدت من مگر ہین سب سکھ پاے

سری دیبی جی کے بچن سُنکے سُوباہو راجہ بولے کہ آپکے درشن کے برابر اندر لوک وغیرہ کے سکھ نہین ہین جو مانگون ہان یہ مانگتا ہون کہ جب

کاشی پوری رہے تب تک آپ اسکی رچھا کے لیے دُرگا نام سے مشہور ہوکر رہیے یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ جب تک زمین رہیگی تب تک ہم کاشی مین رہین گی اُسکے بعد سودرشن جی نے آکر بڑی پرارتھنا کی اور کہا مجھے کہان جانے کا حکم ہوتا ہے یہ سُن بھگوتی نے حکم دیا کہ اب اجودھیا مین کوئی راجہ نہین ہے تم اپنا راج کرو ہم تمہارے راج کاج پر ہمیشہ رچھیا کرینگی تم اشٹمی چودس نومی کو اور چیت کنوار اساڑھ ماگھ کے نوراترون مین ہماری پُوجا کیا کرنا اتنا کہہ پرمیشری انتر دھیان ہوگئین اور سب راجہ لوگ راجہ سودرشن کے پاس آگے ملائم ہوکر کہنے لگے کہ اے مہاراج آپ ہمارے راجہ ہین ہمیشہ ہم لوگون پر آپکی رچھیا رہتی تھی اب بھی رچھیا کرنی چاہیے ہملوگون کو یہ نہایت شک ہے کہ آپ لڑکپن سے والدہ کے ساتھ جنگل مین چلے گئے بھگوتی کو کیسے بس کیا کہ آپکے لیے ظاہر ہوئین اُنکے مہاتم کہیے یہ سُن سودرشن بولے کہ اے راجہ لوگو جس بھگوتی کے جبر تر برہما وغیرہ دیوتا نہین جانتے مین کیسے کہون وہ سب دنیا کی پیدا کرنے پالنے اور ناس کرنے والی ہین جن لوگ تو نرگن بھگوتی کا دھیان کرتے ہین اور سگن کا ہم لوگون کو بھجن کرنا چاہیے ہم بھگوتی کے کام بیج منتر سے ایسے ہوئے ہین اسلیے وہ بھگوتی نہایت رحیم اور دُکھ دور کرنے والی ہمارے اوپر مہربانی کرتی ہے اتنا سُن سب راجہ دیبی کو پرم شکست جان اور سودرشن کو پرنام کرکے اپنے اپنے راج کو گئے اور راجہ سُباہو بھی سودرشن کو پرنام کرکے اپنے راج کو گئے اور راجہ سوباہو بھی سودرشن سے رخصت لیکر اپنی کاشی کو گئے اور سودرشن جی اجودھیا پوری مین آئے رعایا اور منتریون نے سُنا کہ شترجیت مارے گئے اور سودرشن راجہ ہوکے آئے ہین اسی سے نہایت خوش ہوئے اور یہ کہنے لگے

چوپائی

جیہ جیہ نرپ برج سودرشن
پالہو سب بدھ پرجا سموہی
یہ بدھ آشکھ سنت سناوت
کنہالاج شمن شر جھورت

بھیو بہت دن نم ار درشن
ناشہو سکل چر رب ہوہی
نرپ مندر بہونچو سکھ پاوت
اتِ انند کے سکھ منہ بورت

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنچ نبش ادھیاے مین مات سوت سمجھاے
دیبی ستھاپن کر نگد سنگھاسن پر جاے

سری بیاس جی بولے سب رشتہ دارون کے ساتھ محلون مین پہونچکر راجہ سودرشن سترو جیت کی والدہ لیلاوتی سے ملائم ہوکر بولے کہ مین تیرے چرنون کی سوگندہ کھاکر کہتا ہون کہ تمہارے لڑکے اور والد کو جنگ مین سری دیبی جی نے مارا ہے مین نے نہین مارا تقدیر کا لکھا مٹتا نہین کس واسطے کہ سب جاندار کرم کے قابو مین اس سے والد اور فرزند کا سوچ نہ کیجیے مین آپکا خادم ہون جیسی میری ماتا ہین ویسی ہی آپ بھی ہین کچھ فرق نہین ہے جاندارون کو برے بھلے کرم ضرور بھوگنے پڑتے ہین اسلیے اس کا سوچ نہ کیجیے آدمی کو چاہیے کہ جب دُکھ پڑے تو اپنے سے زیادہ مصیبت زدون کی طرف دیکھے اور سُکھ مین بھی اپنے سے زیادہ سُکھی کو دیکھین تاکہ نہ دُکھ پڑنے پر دق ہوکر جان دیدے اور نہ سُکھ مین اترا چلے یہ دنیا دیو کے قابو مین ہے اپنے قابو نہین ہے اسلیے عقلمند لوگ

دینہ کا رنج نہین کرتے جیسے کٹھ پتلی تماشا کرنے والے کے قابو مین ہوتی ہی ویسے ہی آدمی کرم کے اختیار مین ہی دیکھو ہم جنگل کو گئے مگر دکھ نہین مانتے تھے یہی جانتے تھے کہ جیسا کرم کیا ہی ویسا ہی بھوگتے ہین ہمارے ناناجی تو یہان مارے گئے ہمکو ہماری والدہ جنگل مین لیکر بھاگی وہان جو کچھ چورون نے راہ کا خرچ پایا چھین لیا ہملوگ بھردواج کے آسرم پر پہونچے اور منی اور انکی عورتون نے تنی وغیرہ سے پرورش کی تب ہمکو کچھ دکھ نہ ہوا اور اب راج دھن پانے سے نہ کچھ سکھ معلوم ہوتا ہی نہ میرے دل مین کسی کی دشمنی نہ غرور ہی بلکہ مین تو ہون کے تنی پساری وغیرہ بھوجن کو بھی اچھا مانتا ہون کیونکہ اور دھن وغیرہ بھوگ کرنے سے آدمی نرک مین جاتا ہی اور منی کے ناج کے کھانے سے نہین ۔ اس بھرت کھنڈ مین آدمیون کا سر پر پانا بہت درلبھ ہی کھانے پینے کا سکھ تو سب جونون مین مل سکتا ہی اسلیے چاہیے کہ آدمی کی جون کو پاکر دھرم سادھن کرے جس سے سُرگ اور موچھ سکھ ہون یہ سن لیلاوتی شرمندہ ہوکر بولی کہ بیٹا مین کیا کہون کہ میرے والد نے تمھارے نانا کو مارا جس سے تم جنگل کو چلے گئے اور مین نے کچھ روکا نہین اسلیے اور شرمندہ ہون اب وہ اپنے کیے کو پہونچ گئے تم راج کرو اور رعایا کی پرورش کرو تم میرے فرزند ہو اور منورما میری بہن ہی یہ سن ماتا کو پرنام کیا اور بسشٹ جی وغیرہ کو بلاکر راجگدی پر بیٹھنے کا مہورت پوچھکر پہلے دیبی کا مندر بنوا بھگوتی کی استھاپن بید کے طریقہ سے کراکے کہا کہ ہماری سب رعایا دیبی کا پوجن کیا کرے اور آپ پرتشٹھا کراکے طریقہ کے موافق پوجا کی اور برہمنون کے حکم سے راج سنگھاسن پر بیٹھے اور اسیوقت سب منتری اور رعایا کو اپنے قابو کر لیا اور اسطرح راج کرنے لگے جیسے رامچندر جی اور راجہ رگھو جی نے کیا تھا اور گانون دیس دیس دیبی کی استھاپنا کرادی اور سب رعایا پوجنے لگی ۔ بیاس جی بولے کہ مہامایا کی پوجا سب برنون کو کرنی چاہیے —

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین شبھ نوراتر بدھان	برنن کر ہین بیاس جی سو سب سنو سجان

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ آپ تو نوراتر کا بدھان بیان کیجیے بیاس جی نے کہا سنو کہ سرد اور بسنت رت مین زیادہ کر کے نوراتر مین پوجن کرنا چاہیے کیونکہ ان دونون کا نام جم دنشٹرا ہی اور انھین مین اکثر لوگ بیمار ہوتے ہین اسلیے کنوار اور چیت مین ضرور چنڈکا کی پوجا کرنی چاہیے اماوسیا کے دن پوجا کا سب سامان مہیا کر رکھے اور آپ ایک مرتبہ کھانا کھاوے جہان برابر جگہ ہو وہان سولہ ہاتھ کا منڈپ عمدہ ستونون سمیت بناوے سفید مٹی اور گوبر ملاکر لیپے اسکے بیچ مین چار ہاتھ کی ایک بیدی بناکر چارون طرف بندن وار باندھے اور اوپر چندوا تانے اور اسی رات کو رتوک وغیرہ بید کے پڑھے ہوئے برہمنون کو نمنترن کرادے پر یوا کے صبح دریا یا تالاب یا باولی یا کنوئین یا گھر مین نہاوے پہلے روزمرہ کی کریا کرکے برہمنون کو برن کرے انکو ارگھ پاد دینے چاہیئیں مدھوپرک کپڑے زیور سے تیار ہوکر اپنی شکت کے موافق پوجا کرے برہمنون کے خوش ہونے سے سب دیوتا خوش ہوتے ہین اسلیے جہان تک ہو سکے انکو خوش کرنا چاہیے ۔ نو یا پانچ یا تین یا ایک جتھا شکت دیبی جی پاٹھ کرنے والے اچھے برہمن چاہیے اور بیدی کے اوپر سنگھاسن دھرکر ہتیار بند بھگوتی کی چترنجی مورت رکھے اور انکو طرح طرح کے زیورون اور ریشمی کپڑون سے

سجاوے اور سنکھ چکر گدا پدم ہاتھون مین دھارن کراوے یا اٹھارہ بھجی مورت قائم کرے اگر مورت نہ ملے نوارن منتر ہی بدوسے جنتر مین لکھ استھاپنا کرے اور پانچ پھلن اور پانچ رتن سات دھان سمیت پوجا کے لیے کلس رکھے اور پوجا کی سب چیزین پہلے سے اپنے پاس رکھے پھر گانے بجانے والون کو حکم دے کہ وہ اپنا کام کرین پہلے دن ہست نچھتر سمیت پروا ہو تو نہایت عمدہ ہے پہلے دن نیم اور برت کی پرتگیا کر لینی چاہیے یا تو ایک ہی بار بھوجن کرے یا نراہار رہے مول کھا کر رہے یا جیسے بنے ویسا کرے

چوپائی

کرہمون نو برت راتر توماتا
جتن سہائے سکل کر میری

کرہمون پر نام نواون گاتا
بار بار بنتی کرون تیری

نوراتر کے سنکلپ کے بعد چندن وغیرہ خوشبودار چیزین اور طرح طرح کے پھولون سے پوجا کرے اور شیرین چیزین نیبد لگاوے اور برہمن کو چھوڑ اور برہمن جو گوشت کھاتا ہو تو بکرا وغیرہ بلدان کرے مگر برہمن چاہیے اتفاق سے گوشت بھی کھاتا ہو مگر جاندار کا بلدان کبھی نہ کرے ہوم کے لیے چاہیے ترکون کنڈ بناوے چاہیے تکونہ چبوترا اور طرح طرح کی چیزون سے تینون وقت پوجا ہوا کرے اور ہر ایک دن زمین پر سووے اور کنیا کا پوجن کپڑے اور بھوجن وغیرہ سے کرے چاہیے ایک یا دو ہر دن پوجے چاہیے ایک یا دو ترتیب وار زیادہ کرکے پوجے یعنے پہلے دن ایک دوسرے دن دو تیسرے دن تین اسی طرح یا دو روز بڑھتی جاوین یا تین یا نو ہر دن بھوجن کراوے تو بہت عمدہ ہے ایک برس کی کنیا یا جو اناج کی لذت اور پھولون کی خوشبو نہین جانتی اسلیے نہ پوجنی چاہیے آگے دو برس کی کمار کا تین برس کی ترمورت چار برس کی کلیانی - پانچ برس کی روہنی چھ برس کی کالکا - سات برس کی چنڈکا - آٹھ برس کی سامبھوی - نو برس کی درگا ترتیب سے انکے چار برس بھید سے یہ نام ہین اسلیے اونچے کی کنیا پوجا کے لائق ہے انکے پوجنے کے پھل سنیے کماری کے پوجنے سے دکھ دلدر اور دشمن کا ناس عمر اور طاقت زیادہ ہوتی ہے - ترمورت کے پوجنے سے عمر دھرم ارتھ کام زر دھانیہ بیٹے پوتے ہوتے ہین علم فتح راج کے چاہنے والے یہ کلیانی کی پوجا کرین - دشمنون کی ناس کے لیے کالکا کو پوجن اور ایشرج اور زر کی خواہش ہو تو چنڈکا کو پوجین - اور راجہ کے موہنے اور دکھ دلدر ناس ہونے اور جنگ مین فتح پانے کے لیے شامبھوی کو پوجنا چاہیے - اور یہ نہایت سخت دشمن کے مارنے اور مشکل کام کرنے اور پرلوک کے لیے سری درگا کا پوجن کرے اور سب کامون کے لیے سبھدرکا سری رست یا سری جگت یا بیج منتر سے پوجا کرے ان سب کے علحدہ علحدہ منتر کہتے ہین -

چوپائی

کماری پوجنے کا منتر

سر جے کمار تتو جو ماتا +
پوجون بندون سوے کماری

دیون سرجے سہت بدھاتا
نج جن دکھ ہناسن کاری

ترمورت منتر

رج ست تموگنی جو دیبی

سرجے پالے ناسے سیوی

تین کال بیاپیو جگ ماہین	سو ترمورت پوجن من ماہین

کلیانی منتر

بھگت نگر کلیان کارنی	و نین کے اگھ بیج ہارنی
پوجن پرنو دن سوی کلیانی	جاسون ہووے سدھ ہم بانی

روہنی منتر

سنچت پورب کال کے بیجن	جو جماے بھوبدھ کرے سیجن
ہووے وہ رپ بیج ور وہنی	پوجون دھیاؤن نت روہنی

کالکا پوجنے کا منتر

سچراچر برہمانڈ بناوے	کلپ انت ریخ نانہہ ملاوے
سوے سیوک ست دوار پالکا	پوجن ہو ون نتیہ کالکا

چنڈ کا منتر

چنڈی چنڈ منڈ بدھ کارن	چنڈ پر چنڈ پاپ گن ہارن
سوی ریخ داس سموہ منڈ کا	پوجون نت تیہی مات چنڈ کا

شانبھوی کے پوجنے کا منتر

جا کر جنم کہت اس بیدا	آہی ہوت نہ یا منہ کھیدا
شانبھوی پوج یہ بھائی	ریخ دربا وسکل کیلائی

درگا پوجنے کا منتر

رچے درگ کوٹ سے داسھی	درگت ناسے اور جم تراسھی
جو بھرے نت کاسی درگا	پوجون سب بدھ سو برپرگا

سبھدرا کے پوجنے کا منتر

بھگتن کیر سبھدرا کراری	کرت ہرت تنکے دکھ بھاری
شتر نج کو ہے جن بھدرا	پوجون ہنوین سدا سبھدرا

ان منتر دن سے ہمیشہ کنیاؤن کی پوجا کرنی چاہیے

ادھیاے ستائیسواں

دوہا

سپت تیس ادھیاے ہین کنیانند نکھیدھ	پوجن کیر مہاتم بھو بھانت کہب نربیدھ

سری بیاس بولے کہ نہایت دُبلی کوڑھی اور زخم والی یا بڑے خاندان مین پیدا ہوئی جنم کی اندھی - کانی - بدصورت جسکے بدن مین بہت روم ہون روگ عورتون کے کُج وغیرہ علامتون سے سمیت بُہت چھوٹی یا ایک دو دن کی پیدا ہوئی یا والد کے بعد بیوہ ہونے کی حالت مین پیدا ہوئی یا بنا شادی ہوئی عورت سے پیدا ہوئی یعنے کُمارپن مین پیدا ہوئی یہ کنیا ہمیشہ منع ہین بے عارضہ خوبصورت زخم وغیرہ بغیر اپنے والدین سے پیدا یعنے مدخولہ عورت سے پیدا ہو ایسی کنیا ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی جو کے لیے چھتری کی کچھ فائدہ کے لیے بیس کی - یا سودر کی پُوجنے کے لائق ہی مگر برہمن برہمنون کی لڑکیون کی پُوجا کرین اور راجہ بھی اُنکو پوجا کرے بیس برہمن چھتری بیس تینون کی پُوجا کرین اور سودر چارون برنون کی کنیا پُوجے نہوتی - اور اور چھوٹی قوم کے لوگ اپنے خاندان کی کنیا پوجین اگر نوراتر بھر پُوجا نہ کر سکین تو اشٹمی کے دن پُوجین اور کھیر سے ہوم کرین اور برہمن کو چھوڑا اور برن جو جیو ہنسا سے نہین ڈرتے تو گوشت سے ہون کرین جو نوراتر برت نہو سکے تو شَشٹمی اشٹمی اور نومی تین دن برت کرے دیبی پوجن ہوم کُماری پوجن برہمن بھوج یہی سب پوجا کے پھل دینے والے ہین اِس نوراتر برت کے برابر دیبی کا اور کوئی دوسرا برت نہین ہی اسکے کرنے سے دھن دھانیہ عورت اور لڑکے پوتے سب چیزین ملتی ہین جس کسیکو دھن اور بیٹے سے دُکھی دیکھو سمجھو کہ اُسنے پہلے کے جنم مین نوراتر کا برت نہین کیا تھا اُنچ پھول اور نازک بیل کے تپے سے جو بھگوتی کی پوجا کرتا وہ ضرور راجہ ہوتا جس شخص نے سناتنی بھگوتی نہین پوجی وہی دُکھ اور دشمنون سے دُکھی ہوتا ہی اور جس نے پوجا کی ہی وہ کبھی تکلیف نہین پاتا بلکہ اُسکی سب مرادین برآتی ہین جس دیبی کو برہما وغیرہ پُوجتے ہین اُسے لوگ کیون نہ پوجین بے تعداد تقصیرین کی ہون مگر نوراتر برت رہنے سے نجات ہو جاتا ہی اسپر ایک حکایت کہتے ہین سنو - اجودھیا کے منڈل مین ایک سشیل بنیا تھا اُسکے لڑکے بہت تھے اور وہ غریب ہونے کے سبب اچھی طرح کھلا نہ سکتا تھا مزدوری کرلاتا اور کچھ چبینا وغیرہ لڑکون کو دیتا اور آپ بھی کھاتا اور اپنے دھرم کرم کے موافق کام کرتا ایکدن غریبی سے نہایت دُکھی ہو کر سشیل بیٹھا تھا اُسیوقت ایک برہمن آئے اُنسے کہا کہ مہاراج مین کونسی تدبیر کرون جس سے میرے بال بچے پرورش پاوین مین دولتمند ہونے کی خواہش نہین کرتا مگر ان لڑکون اور عورت کے کھانے سکے موافق زر چاہتا ہون اُسپر میری لڑکی دس برس کی ہوا چاہتی ہی اور میرے پاس تھوڑا بھی روپیہ نہین کہ اسکی شادی کرون کنیادان کا وقت جاتا ہی مین کیا کرون یہ سُن برہمن دیوتا بولے کہ تم نوراتر کا برت کرو تمھارے سب دُکھ دور ہونگے اور روپیہ دولت سب ملیگا اس برت کو سری رامچندر جی نے جانکی جی کے ہرجانے کے پیچھے کشکندھا پوری مین کیا تھا کہ جس سے سمندر مین پل باندھ راون وغیرہ کو مار سیتا جی سے ملے اتنا سُن بیس انھین برہمن سے مایا بیج منتر کو لیکر جپنے لگا اور بھگوتی کی پوجا کرنے لگا

چوپائی

مایا بیج جپیو تو بسر
نومی برکھ مہا شُٹم تاہن
دے مانا بر کینہ کرتار تھ

چیت لگائے تیاگ مدتسر
درشن دینہہ بھوانی تاہین
جم ہر ہرکرتار تھ بھے یارتھ

ہیشیہی بھے سکل سکھ نیجا
رتن سلے جہی ملت نہ گنجا

جاکر للکارا اندر نے مارے ڈر کے چھتر اور چنور راج سنگھاسن کا اُسکو بھینٹ دیکر اُسکا حکم قبول کیا جب ہرنیاکش نے دیکھا کہ تینون لوک مین کوئی ایسا نہین رہا جو میرا سامنا کر سکے اور مین اُسکے ساتھ لڑائی لڑکے اپنی اچھا پوری کرون تب اُسنے اپنے من مین بچارا کہ اب اُسکو ڈھونڈھنا چاہیئے جو میرے ساتھ لڑائی کرے ہرنیاکش یہ بات بچار کر اپنے لڑنے والے کو ڈھونڈھتا ہوا خوشی سے چلا جاتا تھا راہ مین اُسنے اچانک نارد جی کو دیکھ کر ڈنڈوت کر کے ہنسکر پوچھا کہ کہو مُنی ناتھ تم تینون لوک مین گھومتے رہتے ہو کوئی شوربیر ہمارے ساتھ لڑائی کرنے کو بتلاؤ نہین تو ہم تمکو مار ڈالینگے نارد جی نے کہا کہ ای کشپ نندن ہم دنیا مین کسیکو نہین دیکھتے جو تمھارے ساتھ لڑسکے لیکن نارائن جی تمھارے ساتھ لڑسکتے ہین تب ہرنیاکش نے کہا کہ تم نارائن کا کہین پتا بتلاؤ تو مین اُنسے جاکر لڑائی کرون مین نے سُنا ہی کہ برہمن اور تپسی کے گھر مین وہ رہتے ہین مین نے وہان بھی جاکر بہت سے رکھیشورون اور جوگیشورونکو دُکھ دیا لیکن میرے ڈر سے وہ ظاہر نہین ہوئے یہ بات سُنکر نارد مُنی نے کہا کہ ای ہرنیاکش اسوقت نارائن جی باراہ روپ رکھکر پرتھوی لانے کے واسطے پاتال مین گئے ہین جو تمکو لڑنا ہو تو تم وہان جاؤ وہی تمھارے ساتھ لڑینگے یہ بات کہکر نارد جی چلے گئے۔

ادھیاے اٹھارھوان مارنا ہرنیاکش کو باراہ بھگوان کا

متیرے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی ہرنیاکش یہ حال نارد جی سے سنتے ہی بہت خوش ہو کر گدا ہاتھ مین لیے ہوئے باراہ جی سے لڑنیکے واسطے پاتال کی طرف چلا راہ مین کیا دیکھا کہ باراہ جی پرتھوی کو اپنے دانتون پر پھول کی طرح لیے ہوے چلے آتے ہین اُنکو دیکھتے ہی ہرنیاکش نے ہنسکر کہا کہ ای باراہ چور کہان جاتا ہی کھڑا رہ ہمارے ساتھ لڑائی کر جنگل مین ہمنے باراہ کو دیکھا تھا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ جو پانی مین وہ روپ کھلائی دیا تو ہمسے نہین ڈرتا کہ ہمارے بُزرگھون کی امانت پرتھوی جو پاتال مین رکھی تھی اُسکو چرا کر لیے جاتا ہی ہمارے ہاتھ سے تیری جان کسی طرح نہین بچے گی اور جس واسطے ہم تجھکو ڈھونڈھتے تھے وہ مطلب ہمارا پورا ہوا اور ہمنے پہچانا کہ تو نارائن ہی اسیطرح کئی بار اوتار لیکر تو نے ہمارے بھائی بند دیتون کو مارا ہی آج ہم تجھکو مار کر سب دیتون کی کسر لیتے ہین تجھکو مار کر پرتھوی اور رکھیشورون کو مارینگے جنکے ہوم اور جگیہ کرنے سے تجھکو طاقت ہوتی ہی یہ سب سخت باتین ہرنیاکش کی سُنکر باراہ جی اس لیے تھوڑی دیر تک نہین بولے کہ نیک آدمی کو بد بات کہنے سے بد کہنے والے کی عمر اور تیج اور بل کم ہو جاتا ہی جب باراہ جی نے جانا کہ بُری بات کہنے سے تیج اور بل ہرنیاکش کا جاتا رہا تب پرتھوی کو اپنی مایا سے پانی پر رکھ کر ہرنیاکش سے کہا کہ ای کشپ نندن سچ ہے مین پانی کا سور ہو کر تجھ ایسے گانون کے کتّے کو جو اپنے کو شیر کی طرح سمجھتا ہی ڈھونڈھتا پھرتا ہون اور جسکی موت نزدیک پہونچتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا بچار نہین رہتا ہی اور یہ پرتھوی تیرے بزرگھون کی امانت مین تیرے سامنے جو تو اپنے کو بڑا شوربیر جانتا ہی لاکر سامنے کھڑا ہون پہلے تو اپنی گدا جو ہاتھ مین لیے ہوئے ہی میرے اوپر چلاؤ جب تیری گدا کچھ کام نکرے گی تب مین اپنی گدا تجھپر چلاؤنگا اور یہ تو نے سچ کہا کہ ہمنے ہزارون مرتبہ اوتار لیکر دیتون کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارا ہی وہی حال تیرا بھی ہوگا یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش نے بڑے کرودھ سے باراہ بھگوان پر اپنی گدا چلائی باراہ جی نے اُسکی گدا روک کر اپنی گدا اُسپر چلائی اسی طرح دونون طرف سے گدا جدھ ہونے لگا جب لڑتے لڑتے تھوڑا دن رہ گیا تب برھما جی نے آکر باراہ جی سے بنے کیا کہ ای مہاراج آپ ہرنیاکش کے مارنے مین کسواسطے دیر کر کے اسکو کھیل کھلاتے ہین اس ادھرمی کو مار کر دیوتاؤن کا ڈر چھڑا دیجیے سواے آپکے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو اسکو مار سکے یہ بات برھما جی کی سُنتے ہی باراہ جی نے ایک گدا ہرنیاکش کے ایسی ماری کہ وہ گر پڑا جب پھر اُسنے اُٹھکر اپنی مایا سے اندھیارا پیدا کیا تب باراہ جی نے سُدرشن چکر کو جس مین ہزار سورج کے برابر روشنی ہی بلاکر اُسکی مایا ہرلی جب ہرنیاکش نے ترشول چلایا تب سُدرشن چکر نے ترشول اُسکا کاٹ ڈالا پھر باراہ جی نے ایک طمانچہ ہرنیاکش کو ایسا مارا کہ وہ مر کر گر پڑا اُسکے مرنے سے دیوتاؤن نے خوش ہو کر باراہ جی پر پھول برسائے اور اپنا منورتھ سدھ پاکر باجے بجائے۔

ادھیائے اُنیسوان - آنا برھماجی کا دیوتاؤن سمیت بارہ بھگوان کے پاس اور استُت کرنا اُن کی

متیرے جی نے کہا کہ ای بدُرجی جب ہرنیاکش مارا گیا تب برھماجی نے دیوتاؤن سمیت بارہ جی کے پاس آکر اسطرح استت کی کہ ای پربرہم پرمیشور اپنے واسطے رچھا کرنے دیوتا اور براہمن کے جگیّہ اوتار لیکر ہرنیاکش ادھرمی دُکھ دینوالے کو مارڈالا اور پرتھوی کو پاتال سے لاکر پانی پر ٹھہرایا اب آپکی کرپا سے اس پرتھوی پر سب جیو آنند سے رہ کر جگیّہ پوجا دان ادک کرینگے ہرنیاکش کے وقت مین دیوتا اور پترون کا بھاگ نہین ملتا تھا اب وہ لوگ جگ اور ہوم اپنا اپنا حصّہ پاکر خوشی سے آپکا اسمرن کرینگے جب دیوتا لوگ استت کر چکے تب پرتھوی استری روپ ہوکر بارہ جی کے سامنے آئی اور اُسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جوت سروپ آپنے دیا کرکے مجھکو پاتال سے لاکر پانی پر قائم کیا دنیا کے سب چھوٹے بڑے جیو اپنا پانون میرے اوپر رکھتے ہین اور آپنے آدر کرکے مجھکو اپنے دانتون پر اُٹھایا اسلیے مین نے اپنے کو کرتارتھ جانا کسواسطے کہ آپکے چرنون کی چھایا سب دنیا پر پڑتی ہے اور میری چھایا آپکے سر پر پڑی لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتی ہون کہ کلجگ باسی آدمی بڑے پاپی ہوکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑکر بُرا کام کرینگے اور بھگتون سے دشمنی رکھکر آپکی بھگت سے بےمکھ رہینگے اور اپنے ماتا پتا بھائی بندھ سے جھگڑا کرکے سالے اور سسرے سے محبت رکھینگے اور استری اپنے پت سے پریت نہ رکھکر دوسرے آدمی کو چاہیگی اور آدمی اپنی استری کا پالن نکرکے بیشیا سے پریت کریگا اور بیٹا اپنے باپ کا مرنا بچار کر یہ چاہیگا کہ کب یہ مرے کب مال ہمارے ہاتھ لگے بیشا گمن کرنا اور جوا کھیلنے کا آرام ملے اور راجا لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑکر پرجا کا مال لیکر پرجا کو دُکھ دیوینگے اور سب آدمی اپنے کھانے اور پہننے اور اندریون کو سُکھ دینے کی اچھا رکھکر اپنے مطلب کی دوستی رکھینگے اسلیے کلجگ باسیون کو آپس کے برودھ سے بڑا دُکھ ہوگا جب ایسے ادھرمی میرے اوپر اپنا پانون رکھینگے تب مین بہت دُکھی ہونگی اسواسطے میری رچھا آپکو کرنا چاہیئے یہ بات سُنکر بارہ جی نے کہا کہ ای پرتھوی تو اسے مت ڈر جب ادھرمیون کے پیدا ہونے سے تجھکو دُکھ ہوگا تب ہم سگن اوتار لیکر ادھرمیون کو مارکر تجھے سُکھ دینگے یہ کہکر بارہ جی بیکنٹھ کو چلے گئے اور سب دیوتا اپنے لوک کو گئے۔

ادھیائے بیسوان - کہنا متیرے رکھیشور کا بدرجی سے پیدایش دنیا کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر سوت جی سے پوچھا کہ جب بارہ جی پرتھوی کو پانی پر رکھکر بیکنٹھ کو گئے تو اُسکے بعد پھر کس طرح جگت کی اُتپت ہوئی اور متیرے رکھیشور اور بدرجی سے کیا باتین ہوئین سوت جی نے کہا کہ جب بدرجی بارہ اوتار کی لیلا سُنکر بہت خوش ہوئے تب اُنھون نے متیرے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج پرتھوی قائم ہونے کے بعد برھماجی نے سنساری جیوون کو کس طرح پیدا کیا متیرے جی نے کہا جب پرتھوی
१यक्ष قائم ہوچکی تب آدنرنکار کی مایا اور اچھا سے چوبیس ۲۴ تتو ظاہر ہوکر ایک پرش جچھ نام پیدا ہوا جب اُسکو بھوکھ اور پیاس لگی تب وہ کچھ چیز کھانے کو نہ پاکر
२रक्ष برھماجی کو کھانے کے واسطے چلا برھماجی نے کرودھ کرکے اُسکو اپنے کھانے سے منع کیا تب برھماجی کے کرودھ کرنے سے ایک پرش تموگنی رچھ نام راچھس پیدا ہوا برھماجی نے اُن دونون کو دیکھتے ہی کچھ ڈر مانکر پیدا کرنا جیوون کا بند کردیا اور اپنے من مین یہ بچار کیا کہ ہمارے اس بدن سے سرشٹ رچنے مین ادھرمی لوگ پیدا ہونگے جب مین دوسرا بدن رکھکر ستوگن سے جیوؤن کو پیدا کرونگا تب گیانی اور دھرماتما لوگ پیدا ہونگے ایسا بچار کر برھماجی نے وہ بدن اپنا چھوڑکر دوسرا بدن رکھ لیا اور اپنے پہلے شریر کے داہنے انگ سے سوایمبھو مُن نام ایک پرش اور بائین آدھے بدن سے ست روپا نام استری پیدا کرکے دونون کا بیاہ کردیا جب سوایمبھو مُن نے برھماجی سے کہا کہ مہاراج مجھکو کیا حکم ہوتا ہے تب برھماجی نے بچارا کہ جس بدن سے سوایمبھو مُن اور ست روپا پیدا ہوئے ہین اُس بدن سے پرمیشور کا تپ اور اسمرن نہین کیا بنا ہر بھجن کے دھرماتما اور گیانی آدمی اُنسے نہین پیدا ہونگے یہ بات سوچکر برھماجی نے سوایمبھو مُن اور ست روپا سے کہا کہ پہلے تم پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرو تب سنساری جیوون کو پیدا کرو جس مین دھرماتما آدمی پیدا ہون اُسیوقت سوایمبھو مُن اور ست روپا برھماجی کی آگیا سے بن مین تپ کرنے چلے گئے اُن کے جانے کے بعد

برھماجی نے نارائن جی کا دھیان کرکے اُنسے کہا کہ اے دینہ دیال میرا اپرادھ چھما کیجیے اور مجھے سرشٹ رچنے مین بھول ہو کر یہ مشکل کام نہین بن پڑتا ہی آپ
اسکے پیدا کرنے کی سامرتھ مجھکو دیجیے کہ آپکی آگیا کے موافق جیو پیدا ہون یہ بات سُنکر برھماجی کو دھیان مین نارائن جی نے ایسا اُپدیش کیا اے برھما اب
تمھارا بدن شُدھ ہوا تم جگت کی رچنا کرو دھرماتما اور گیانی آدمی پیدا ہو لگے یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سُنکر برھماجی نے خوش ہو کر نارائن جی کی کرپا سے مریچ کشیپ
اترا انگرا پلست کرت بھرگ بششٹھ دچھ نارد دس بیٹے پیدا کیے اُن دسون نے برھماجی سے پوچھا کہ ہمکو جو حکم ہو وہ کرین برھماجی نے کہا کہ تملوگ پہلے
پرمیشور کا تپ کرو پیچھے سے سنساری جیو پیدا کرو اس بات مین نارائن جی اور ہماری دونون کی خوشی ہے یہ بات برھماجی کی سُنکر نارد اور انگرا اور کرت تین آدمیون
نے کچھ جواب نہین دیا اور بھرگ وغیرہ سات بیٹے خوش ہو کر دسون آدمی پرمیشور کا تپ کرنیکے لیے بن مین چلے گئے اور برھماجی کے جسم سے سوائمبھومن اور ستروپا
پیدا ہوئے تھے اُس بدن کی ہڈی اور چمڑا جو پڑا تھا اُس مین سے اندھیارا پیدا ہوا اور اس اندھیارے کو جچھا اور رچھ نے جو پہلے برھماجی سے پیدا ہوئے تھے استری بنا کر لیلیا

ادھیاے اکیسوان۔ درشن دیکر بردان دینا نارائن جی کا سوائمبھومن اور ستروپا اور کردم رکھیشور کو۔

میترے جی نے کہا کہ اے بدرجی جب سوائمبھومن اور ستروپا نے جنگل مین جا کر دس ہزار برس تک پرمیشور کا دھیان اور تپ کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے
درشن دیکر اُنسے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو سوائمبھومن اور ستروپا نے پربرھم پرمیشور کا درشن پاتے ہی بہت استت اور پوجا کرکے ہاتھ
جوڑکر کہا کہ اے دیناناتھ انترجامی ہمنے دنیا پیدا کرکے راجگدی کا سُکھ پانے کے واسطے تپ کیا سو ہم بھول گئے کہ راج کی اچھا سے تپ کیا مکت ملنے
کے واسطے تپ اور اسمرن کرنا چاہیے تھا نارائن جی نے یہ بات سُنکر کہا کہ اے سوائمبھومن جس مطلب کے ملنے کے واسطے تمنے تپ کیا ہے وہ بھی اور سوا
اسکے اور جس چیز کی چاہتا ہو وہ بھی بردان ہمسے مانگو ہم تمکو دینگے جب ایسی کرپا اور دیا بیکنٹھ ناتھ کی سوائمبھومن اور ستروپا نے اپنے اوپر دیکھی تب
ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہم چاہتے ہین کہ آپ ایسا بیٹا ہمارے پیدا ہو یہ بات سُنکر پربرھم پرمیشور نے کہا کہ ہم ایسا کوئی دوسرا نہین ہی جو تمھارے یہان پیدا
ہو کر تم لوگون کی کامنا پوری کرے اسلیے ہم آپ ہی اوتار لیکر تمھارے ناتی ہووینگے یہ کہکر نارائن جی انتردھیان ہو گئے اور سوائمبھومن اور
ستروپا برھماجی کے پاس آکر دنڈوت کی اور سوائمبھومن اپنے پتا کے حکم سے سب پرتھوی کا راج کرنے لگے اور سوائمبھومن اور ستروپا سے
دو بیٹے اُتان پاد اور پریہ برت اور تین لڑکیان آکوتی دیوہوتی اور پرسوتی نام پیدا ہوئین اُتان پاد کے دھرو نام بیٹا پیدا ہوا اور پریہ برت پہلے
ناردجی کے گیان سکھلانے سے برکت ہو گئے تھے پھر اُنھون نے برھماجی کے سمجھانے سے ساتو دیپ کا راج کیا اور سوائمبھومن نے آکوتی کا
بیاہ رُچ نام رکھیشور سے کر دیا اور کردم رکھیشور برھماجی کے بیٹے نے اپنے باپ کے حکم سے دس ہزار برس پرمیشور کا تپ کیا جب بھگوان نے
پرسن ہو کر درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم بردان مانگو تب کردم رکھیشور نے دنڈوت اور پوجا اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے جگت سروپ انترجامی مین
نے دنیا پیدا کرنے کے واسطے تپ کیا ہی یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہمکو پہلے سے تمھارے من کا حال معلوم تھا ہمنے تمکو اچھا پورا یک بردان دیا اسکے
سوا اور جو کچھ تم چاہو گے وہ بھی تمکو ملیگا اور آج کے دوسرے دن سوائمبھومن تمھارے پاس آکر دیوہوتی اپنی بیٹی کو تمکو بیاہ دینگے اور ہم تمھارے
یہان اوتار لینگے تم بیاہ کرنے سے انکار نکرنا یہ کہکر بیکنٹھ ناتھ کی آنکھون سے جو پیار آنسو بہنے لگے کہ دیکھو کردم رکھیشور نے بیاہ ہونے کے واسطے
جو ہمیشہ قائم نہین رہتا دس ہزار برس تپ کیا ہی یہ پچھتاوا کرنے سے جس جگہ پرمیشور کے آنسو گرے تھے وہان بندسر نام تیرتھ ظاہر ہوا اور	२बिन्दुसर
یہ تالاب آجتک کرچھیتر کے پاس موجود ہی آنسو گرنے کے پیچھے بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جو کوئی اس تیرتھ مین نہاوے گا اسکے سب پاپ چھوٹ کر
دھرم کی طرف من اُسکا لگے گا یہ بات کہکر پربرھم بیکنٹھ کو چلے گئے اور کردم اُنکے آنے کی آسا کرنے لگے تیسرے دن راجا سوائمبھومن ستروپا
اپنی استری اور دیوہوتی اپنی لڑکی سمیت جنکو رتھ پر چڑھا کر پہلے بندسر تیرتھ مین گئے وہان نہا کر پھر کردم رکھیشور کے مکان پر جا کر

وندنوت کی کردم جی بڑے آدر بھاؤ سے اُنکو بٹھا لکر اُنکی بڑائی کرنے لگے اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ سوایمبھومن اور
ست روپا کا من کردم جی کا مکان دیکھنے سے خوش ہوا جب سوایمبھومن اور ست روپا نے آپس مین کردم کو دیوہوتی اپنی بیٹی بیاہنے کیواسطے بچار کیا
تب سوایمبھومن کردم رکھیشور کے سامنے ہوکر ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاراج جب ناردجی کے مُنھ سے آپکا گُن سُنکر دیوہوتی میری لڑکی کو آپکے ساتھ بیاہ
کرنے کی چاہنا ہوئی تب اُسنے اپنی ماتا سے یہ حال کہا اور مین اپنی استری سے اُسکا منورتھ سُنکر دیوہوتی سمیت آپکے پاس آیا ہون میری لڑکی
آپکی سیوا مین رہیگی یہ بات سنتے ہی کردم جی بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تمھارا کہنا مجھکو منظور ہے جو کوئی آدمی اپنی خوشی سے کسیکو کوئی چیز دیوے
تو ضرور لینا چاہیے نہین تو پیچھے سے دُکھ ہوتا ہے اسلیے مین آپکے حکم سے باہر نہین ہون لیکن اس شرط پر کہ جب تمھاری لڑکی کے اولاد ہوگی تب
مین گرہستی چھوڑکر ہر بھجن کرنے چلا جاؤنگا سوایمبھومن نے کہنا رکھیشور کا مان لیا اور دیوہوتی ایسی سندر تھی کہ جیسے رت کامدیو کی استری تھی اور کردم اُسے

ادھیاے بائیسوان۔ بواہ کردینا سوایمبھومن کا دیوہوتی اپنی لڑکی کا کردم رکھیشور سے

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ کردم رکھیشور نے دیوہوتی کے ساتھ اپنا بواہ کرنا قبول کیا تب سوایمبھومن نے دیوہوتی کا بواہ کردم جی سے
بڑھی دھوم دھام سے کرکے کہا کہ مہاراج آپکو فوج اور دولت جس چیز کی چاہنا ہو وہ مین آپکے یہان بھیجدون کسواسطے کہ سب راج اور دھن میرا براہمنون اور
رکھیشورون کا ہے یہ بات سُنکر کردم جی نے کہا کہ اے راجا ہمکو فوج اور دولت کچھ نہ چاہیے جب سوایمبھومن اور ست روپا اپنی لڑکی کو کردم جی کے
پاس چھوڑکر راج مندر پر جانے لگے اُسوقت دیوہوتی بہت روئی راجا اور رانی اُسکو دھیرج دے کر دم جی سے بدا ہوئے اور دیوہوتی کردم جی کی سیوا
مین ہر سب کام اُنکا پہلے سے بنا کے کردیتی تھی جسمین کسی بات کے واسطے اُنکو کہنا نہ پڑے اور راجا سوایمبھومن نے برہمستی پوری مین جہان باراہ جی کے
رومین گرنے اور کُشا اُگنے اور رکھیشورون کے منتر پڑھنے سے دیت نہین رہ سکتے تھے اپنی راجگدی پر جاکر بچار کیا کہ ہمارے پاس راج اور دولت بہت
ہے اور دنیا مین آدمی زیادہ دولت ہونے سے اُسکو بیفائدہ اپنے سُکھ کے واسطے جو ہمیشہ نہین رہتا خرچ کرتے ہین اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتے اسلیے
آدمی کو چاہیے کہ جسکو پرمیشور دولت دیوے وہ اُس دولت کو نارائن جی کے نام پر اچھے کام مین خرچ کرے یہ بات بچار کر سوایمبھومن نے ہرسال
بڑی دھوم سے یگیہ کرنا اور ہر روز صبح کے وقت بہت گئو اور سونا وغیرہ براہمنون کو دان دینا شروع کیا جب نیم سے چھٹی پاوے تب پرمیشور کی کتھا اور لیلا
مہاتما اور رکھیشورون سے سُنا کرے اور جسوقت کوئی مہاپُرش اور براہمن نہو اسوقت آپ کتھا اور کیرتن نارائن جی کی کیا کرے ہر چرنون کا دھیان من مین
رکھے اسیطرح اکھتر چوکڑی جگ تک اُنھون نے راج کیا اور ہر بھجن کے پرتاپ سے مرتے وقت تک اُنکی طاقت جیون کی تیون بنی رہی کوئی
ساعت اُنکی بغیر یاد اور دھیان پرمیشور کے نہین گذرتی تھی اُنکے راج مین جب پرجا لوگ چاہتے تھے تب ہر اچھا سے پانی برس کر بارھون مہینے
سب طرح کے پھول اور پھل درختون مین لگے رہتے تھے سب رعیت خوش رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کیا کرتی تھی سپنے مین بھی کسیکو دُکھ نہوتا تھا۔

ادھیاے تئیسوان۔ کردم جی کا اپنے جوگ بل سے ایک بمان بہت اچھا پیدا کرنا اور اُسی مین رہ کر دیوہوتی کے ساتھ بہار کرنا۔

میترے رکھیشور نے کہا اے بدرجی دیوہوتی اپنے پت کی سیوا اور ٹہل مین ہر روز رہکر ایکدن اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کھڑی ہوئی اور دیوہوتی
کے من مین گرہستی کا سُکھ اور بلاس کرنے کے واسطے کچھ چاہنا ہوئی تب رکھیشور نے جو اُسکی سیوا اور ریت برتاؤ سے بہت خوش رہتے تھے اپنے
تپ کے پرتاپ سے جان لیا کہ میری استری کو سنساری سُکھ بھوگ کرنے کی اچھا ہوئی ہے یہ حال جانکر من مین بچارا کہ دیکھو اُسنے راجا کی بیٹی ہوکر
آجتک کبھی اپنے واسطے کچھ گہنا اور کپڑا نہین مانگا اسلیے اب چاہنا اسکی پوری کرنا چاہیے ایسا سمجھکر کردم رکھیشور نے کہا کہ اے راجا کی بیٹی مین

نس اکھ بدھن ہیت سب بوا | کرپرارتھن اور بھو بدھ سیوا
تمھین بھان کل مانہہ بلائے | مچھ روپ دہر جسم تم آئے
راچھس مار کے بید کی رچھا | کینہو سکل کام تم اِچھا
کچھپ تن دھر مندر دھاریو | چل ندہ چھین منہ تم متھہ ڈاریو
سوکرتن دہر دہرتی لائے | ہرناچھہ بدہ کر جس پائے
نر ہر روپ ہرن کشیپ کو | دہر ماریو سب جگ کے رپکو
رچھا کین داس پرہلادا | سُر نر مُن کے مٹے بکھادا
بامن ہو بل چھل سے راجو | اندرہ دین کین بڑ کاجو
پرسرام ہوے چھتری مارے | تن شونت سے کنڈن بھارے
مہہ سے دوجن بانٹ سب دینہیا | تم اب دشرتھ تنیہ پربینا
دیون ہت تم بھیو کھراری | راون ہتھو برچار پرچاری
دیوانش کپ سکل کرسہایک | انج تمھار ششیش سب لایک
میگھ ناد گھاتک نہین شنکا | اب چڑہ جاہ رام تم لنکا
یہ کہہ چلی گئی جگ دمبا | رام چلے نہین کینہہ بلمبھا
راون ہت جانکی سمیتا | اودہ آسگیے کر پالبیتا
یہ مین دیبی رگھوپت گاتھا | تمھین کہی مُن ہوہ سناتھا
جد پ بھو پران جگ ناہین | یہی سمان ہم ست کوئی ناہین

چوتھا اسکندہ
ادھیاے پہلا

دوہا

کہی ہون پرتھم ادھیاے مین کرشن کتھا کے ہیت | پرشن کین جنم بھوپ سو سنیو لوگ سمیت

تیسرے اسکندہ کے آخر کے ادھیاے کی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ اے بیاس جی سورسین کے پتر بسودیو جی جنکے پتر سری کرشن جی ہوئے اور دیوتون سے پوجے جاتے تھے کنس کے کاراگرہ مین اپنی استری دیوکی کے ساتھ کیسے قید ہوئے انھون نے کیا قصور کیا تھا اور دیوکی کے چھ پتر راجہ ججات کے کل مین پیدا ہوکے کنس نے کیسے مارے اور سری کرشن جیکا قیدخانہ مین کیون جنم ہوا پھر گوکل کو کیون چلے گیے اور پہلے چھتریون کے خاندان مین پیدا ہوکر پھر گوپون کے نبس مین گئے اور انکے ماتا پتا بسودیو دیوکی بڑی بپتی سے تھے انکو سری کرشن جی نے کیون نہ چھوڑایا ایسا کون کرم انھون نے کیا کہ جگت کے پیدا کرنے کی

طاقت رکھنے والے سری کرشن چندر ایسے بیٹے پانے پر بھی انکو استقدر تکلیف رہی اور وہ چھ پتر اور وہ کنیا جو پتھر پر پٹکی گئی تھی وہ سب پورب جنم کے کون تھے اور سری کرشن جی کی گرہستی کا بیان کیجیے سُنتے ہین کہ اُنکی بہت سی عورتین تھین اور جو جو کارج اُنھون نے کیے ہون سب کہیے اور نرنارائن کہ بڑے رکھابدر کا سرم مین تپسیا کرتے ہین سنتے ہین کہ وہی ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے ہین اُنکے شریر بدر کا سرم مین بھی بنے رہے اور یہان بھی ظاہر ہوئے یہ کیا ہی دیکھیے سودر تپسیا کرتا ہی تو چھتری ہوتا ہی اور سودر اچھے آچار کرکے مرتا ہی تو برہمن ہوتا ہی اور برہمن بے طمع اور شانت ہونے سے سنسار سے چھوٹ جاتا ہی مگر یہ ہمکو بہت اولٹا پلٹا جان پڑتا ہی کہ نرنارائن جی برہمن ہوکر چھتری ہوئے اسکا سبب سنیے کیا کوئی سراپ ہوا تھا یا اُنسے کوئی ایسا کام ہوا تھا اور برہمن کے سراپ سے جدونبس کیسے ناس ہوا اور پردومن سوتر مین سے کیسے چورائے گئے کہ ایک تو دوارکا پوری سمندر مین اور دوسرے بشن جی کا پتر وہان سے اُٹھایا گیا اور سری کرشن جی نے بھی نہ جانا بڑا سندیہ ہی — اور اُنکی عورتون کو لیے ارجن چلے آتے تھے راہ مین گوپون نے چھین لیا یہ بڑا سندیہ ہی کہ بشن جی کے انس سے پرتھوی کا بھار اُتارنے کے لیے بھگوان باسدیو کا اوتار ہوا اور راجاؤن کے ڈر سے متھرا سے دوارکا مین چلے گئے اور کیا اُن چورون نے نہین جانا تھا جنھون نے اُنکے پیچھے اُنکی استری اور کپڑے لوٹ لیے تھے اُنھین پہلے کیون نہ مار ڈالا اور بھو بھار اُتارنے کے لیے بھیکھم درون وغیرہ مہاتماؤن کو مروایا کیا وہ چور پرتھوی کے بھار نتھے کہ اُنھین بھی مار ڈالتے اور پانڈون کی رچھا کرکے اپنی طاقت سے راجسوی جگیہ کرائی اور بھی وہ جنم بھر اچھے کام کرتے رہے مگر اُنھون نے طرح طرح کے بن باس مین دُکھ پائے یہ بھی سیر اشک رفع کیجیے اور دروپدی کو جسکو سری کرشن چندر جی کی بھگت تھی اور انیک دھرم کرنے والی لچھمی کے انس سے تھی انکو دوساسن اور جنگل مین بھی اتنے دُکھ کیسے ہوئے اور بڑے آچار والے پانڈون نے سری کرشن چندر کے کہنے سے بھیکھم اور درون اپنے بھائی بندون کو کیسے مارا اور کل کا ناس کیا کیونکہ لکھا ہے —

چوپائی

بچھیا ان کر بھوجن کریئے — بڑنی مار سول پھل اوپئے
شلپ برت کرواتن پوکھے — پر لالچ بس بندھو نہ روکھے
پرتھمے بنس ناس بھو ناتھا — تب تم آئے کین سُنا تھا
گولک نپتر تین کر جوئی — پتر پرساد تون کل ہوئی
تنہہ لے جنم پریچھت راجا — دوج کل اہٹی ایو کہیں کاجا
چھپے بیر رچھا سب کا ہین — سمجھ نہ لین بھوپ ہین ناہین
چھتری ہوے دوج ذروہ نہ کوئی — کرت کا ہم ہٹ ست کھوئی
ان آدک سندیہ انیکا — ناشو ہین کر بمل ببیکا

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیادھیاے مین جم جگ کرم پردھان — دیو اسر لیشو کہک اڑ سب کے کرم مہان

اتنے سوال سُن کر بیاس مُن بولے کہ مہاراج ہم کیا کہین کرم کی بڑی کٹھن گت ہی دیوتون نے بھی کرم کی گت نہین جانی پھر منکھونکی کیا
کہین یہ تینون گنونکا مشتمل جگت کرم سے پیدا ہوتا ہی جیو کا نہ شروع نہ درمیان نہ اخیر ہی مگر کرم کے بیچ سے طرح طرح کی جونون مین پیدا
ہوتا ہی اور مرتا ہی کرم کے بنا دنیہ کا سنجوگ نہین ہوتا اور شُبھ اشبھ اور سسرت یعنے ملا ہوا اُنھین کرمون سے جیو بندھا ہوا ہی کرم تین
قسم کے ہوتے ہین ۔ سنچت یعنے جو سابق کے جمع کیے ہون اور بھوگیہ جو ہونگے اور پرالبدھ یہ دنیہ مین ہمیشہ موجود ہین اور برہما وغیرہ
دیوتا سب کرم کے بس ہین اور سُکھ دُکھ بوڑھا ہی کرنا ۔ خوشی ۔ رنج ۔ کام کرودھ لوبھ وغیرہ یہ سب دنیہ کے گُن ہین اور دیو کے
آدھین ہین سُرگ مین دیوا اور منکھ اور ترجگ جون (یعنے سانپ وغیرہ کی جون) کو بھی راگ و دویکھ وغیرہ ہوتے ہین چاہیے بیر یا محبت سے
بیر و محبت
یہ بکار دنیہ کے ساتھ ہی پیدا ہوتے ہین سب جیوون کی پیدایش کرم کے بغیر نہین ہوتی کرم نے سورج کو یعنے چندرمان جیسی کو روگ
سے دُکھ پاتے مہادیو کھوپڑیون کی مالا پہنتے اس سنسار کا کارن کرم ہی ہی یہ استھاور جنگم سنسار پایدار ہی مگر اسکے پایدار اور نا پایدار ہونیکے
بچار مین مُن لوگ ڈوبتے اوتراتے ہین کہ کیا ہی ہان مایا کے ہو نہین تو موجود معلوم ہوتا ہی کیونکہ جب کارن ہی تو کارج کا ابھاو نہین
ہو سکتا اسلیے اسے ہمیشہ رہنے والا سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ کرم اسکا بیج ہی اسلیے یہ جگت کرم سے باندھا ہوا گھوم رہا ہی اور جو بشن جی نے
اچھا سے اوتار لیتے تو پنچ جون مین کیون لیتے کرم کے بس سے جیو آتما گربھ یعنے حمل مین آتا ہی کہ جسکے برابر کوئی دُکھ نہین اور وِشٹا
اور موتر کی جگہہ اسمین آنتون کا بندھا ہوا جیو رہتا ہی جو کرم کے قابو مین نہوتا تو کیون اتنے اتنے دُکھ اُٹھاتا حمل مین رہنے سے
اور زیادہ کوئی تکلیف نرک کی مین نہین ہی اسلیے مُن لوگ سب بھوگ چھوڑ کر جوگ کرتے ہین کہ حمل کے کیڑے کاٹتے نیچے آگ جلتی
اُس سے جلتا اور آنتون سے بندھا رہتا ہی اس حمل مین رہنے سے بیڑیان ڈالکر قید رہنا بہتر ہی مگر یہ نہین کہ جسمین ساعت
ساعت کلپ کے برابر گذرتی ہی پہلے دس مہینے تک حمل مین رہنے کے دُکھ اُٹھاتا پھر نہایت تنگ جگہہ کی راہ سے نکلتا پھر بالک
اوستھا کے بہت دُکھ اُٹھاتا کہ نہ بول سکے نہ اپنی طاقت سے کچھ کام کر سکے اور بھوگ پیاس بھی نہین بتا سکے وہ تو مارے بھوکھ اور
پیاس کے مر رہے ہین اور ماتا دوا پلاتی ہی کہان تک کہین طرح طرح کے دُکھ جیو کو بالک اوستھا مین ہوتے ہین اس سے صاف
ظاہر ہی کہ حمل مین سُکھ سے کوئی نہین آتا کیونکہ کرم کے بندھے ہوئے سب آتے ہین کیا دیوتا کیا منکھ ۔ اور تپسیا اور دان جگیہ وغیرہ
کر کے یہی منکھ اِندر ہو جاتا ہی جب پُن ہو چکا تب پھر نیچے کو گرتا ہی جس طرح رام جی کے اوتار مین دیوتا بندر اور کرشن جی کے اوتار
مین جادو ہوئے تھے اور مدد دیکر چلے گئے اسی طرح برہم کے بھیجے ہوئے بشن جی جگ جگ مین اوتار دھرم کے بچانیکے لیے
اور دیتون کے مارنے کے لیے لیا کرتے ہین جس طرح سری کرشن جی کا جنم جدو کل مین ہوا تھا اُسے کہتے ہین سُنیے کشپ کے انس
سے بسودیو جی پیدا ہوئے اور اُنکی استری ادت اور سر سا برن کے سراپ سے دیوکی اور روہنی دو بسدیو جی کی استریان ہوئین
اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ کشپ مُن نے کون قصور کیا جس سے اُنکو استری سمیت سراپ ہوا اور بیکنٹھ باسی بھگوان
گوکل مین کیسے پیدا ہوئے کیونکہ آدمی کی دنیہ مین طرح طرح کی تکلیفین ہین ۔

چوپائی

مانگیو جنم دُکھ کو مولا
کام کرودھ آمر کہ سوک بھلا

نانا بھانت لہین اُت سُولا
بیر پریت سُکھ دُکھ سکل سہا

دین ہیت ارجن کُٹلائی — دُشکرت شکرت نوبھ السائی
مُوہ کپٹ آدک بھوکھیدا — ہوت منو کبھی یہ کہنے بیدا
نہتی منہ کم جنمو ھسر آپو — تج شکھ سکل یہان سہی اپو
گرہبہ جنم پالاپن شوکو — جوبن کام دُکھ جسم توکو
کم ادتار لیت ہریا ہین — نہین شکھ لِش کلیس بہو جا ہین
رام کرشن آدک تن دھیکیے — کم دُکھ لہت الیش جن ہوتکیے

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہت تیاد ھیاے مین ادتِ شاپ پرستاو — جیہہ بدہ سو جھی دیوکی جنکر بدت پربھاو

یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ بشن جی اور دیوتون کے اوتارون کے بہت سے سبب ہین پہلے بسدیو اور دیوکی اور روہنی کے اوتار کا باعث سُنیئے ایک سمے کی بات ہی کہ کشپ مُن جگیہ کرنے کے لیے برن کی گائین چھڑا لے گئے اُنھون نے بہتیرا مانگین مگر اُنھون نے نہ دین اسلیے برن جی نے اُنکے پاس جاکر کہا کہ اے کشپ جی تم ہماری گائین ہر لیگئے اور مانگنے پر بھی نہین دیتے اسلیے تمکو سراپ دیا کہ تم منشلوک مین گوپال اور تمھاری دونون استریان بھی گوپی ہون کیونکہ ہماری گائیون کے بچھڑے روتے ہین اسلیے ادت تمھاری استری کے پُتر زمین پر بہت مرینگے اور تم اور تمھاری استری دونون قید خانے مین پڑینگے اتنا سُن برہما جی نے کشپ جی کو بُلاکر کہا کہ آپ نے ایسے گیانی ہوکر بے انصافی سے اُنکی گائین کیون چُرالین پھر مانگنے پر بھی نہ دین جانتے ہو کہ دوسرے کی چیز لینے سے بڑا پاپ ہوتا ہی بڑے تعجب کی بات ہی کہ طمع کسیکو نہین چھوڑتی بلکہ نرک مین لیجاتا ہی جو کشپ ایسے مُن ہوکے موہ مین آکر گاے نہین چھوڑتے تو اور کی کیا بات ہی وہ مُن لوگ دھن ہین کہ طمع چھوڑکر دان لینے سے مُنہ پھیرتے ہین دُنیا مین طمع کے برابر اور کوئی سخت دشمن نہین اتنا کہہ برہما جی نے بھی سراپ دیا کہ جاؤ اور استری سمیت جدو کُل مین گوپ ہوجاؤ اور دت نے ادت کو سراپ دیا کہ تمھارے پُتر پیدا ہوتے ہی مرین گے یہ سُن راجہ نے پُوچھا کہ دِت تو ادت کی بہن تھی پھر سراپ کیون دیا بیاس جی نے کہا سُنو دچھ کی کنیا دِت اور ادت یہ دونون کشپ کی استریان تھین جب ادت جی کے اندر پیدا ہوئے تو دِت نے اپنے خاوند سے کہا کہ اندر کے برابر ہمارے بھی پُتر پیدا ہو مُن نے کہا جو تم پیو برت کرو تو ویسا ہی پُتر ہو دِت نے یہ بات منظور کر اور حمل دھار کر برت کرنے لگی اور حمل بڑھ چلا تھوڑے ہی دن وضع حمل کے باقی رہے کہ ادت نے اپنے بیٹے اندر سے کہا کہ جس طرح ہو سکے دِت کا حمل گرادو نہین تو تمھارے برابر بلکہ تمسے زیادہ اقبال مند لڑکا پیدا ہوگا اور تمھارا راج چھین لیگا آمین کچھ دُوکھ دشمن کو سام۔ یعنے خوشامد کرنا۔ دام۔ زر خرچ کرنا۔ ڈنڈ سزا دینا۔ بھید راز لیکر اپنا مطلب نکالنا ان چارون تدبیرون سے جیسے پاوے مار ہی ڈالنا چاہیے یہ سُن اندر نے دِت کے پاس جاکر کہ ہمنے جانا ہی کہ آپکو حمل ہی اسلیے تمھاری خدمت کرنے کیلیے آئے ہین کیونکر گرو۔ ماتا۔ اور پتا کی خدمت سے سب پدارتھ ملتے ہین یہ کہہ دت کے پانون دبانے لگے

وہ برت اور حمل کے سبب تو ضعیف ہوگئین تھین اور انکا اعتبار بھی اسکو آگیا تب اُنھون نے چھوٹا روپ دھر کر دِت کے پیٹ مین جا
حمل کے بجر سے سات ٹکڑے کر ڈالے تب وہ رونے لگے تو پھر ایک کے سات سات کر ڈالے تب اُنھون نے کہا کہ اب
ہمین نہ مارییے ہم تمھارے بھائی ہونگے اور وہی اونچاس پون ہوگئے پھر دِت جاگی اور ادت اور اندر کے فریب کو جانکر
اُسنے سراپ دیا کہ جیسے تمھارے پُتر نے ہمارا گربھ کاٹا ہی اگرچہ یہ ترلوکی کا بالک بھی ہی مگر اِسکا راج جاتا رہے اور ادِت کے پُتر پیدا
ہوتے ہی بار بار مرین اور بیٹے کے سوگ سے بیاکل قید خانہ مین رہیگی

چوپائی

یہ سُن بولیہو اندرہ تھوڑا	کوپ کر ہو جن بھامن مورا
تو سُت پوان ہوہین بلونتا	شاپ دین تم پراتِ ونتا
اشٹا نشت دواپر ماہین	مم خلتی مانگھ تن جاہین
بُرن شاپ روتو کرت نشانا	بھوگے جننی نہین کچھ تاپا
کستپ دھن بِرہین سمجھاوا	چُپ ہو رہین سکل بھرپاوا
ادت انس سے دواپر ماہین	بھٹی دیو کی سنشے ناہین

ادھیائے چوتھا ۴

دوہا

کہب چَرتھا دھیائے مین پاپ رَت جگ سرب	جم ہے سو سنب بھانت سو سُنہو سُن تج مرب

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ بولے کہ اے مہاراج یہ پاپ روپ سنسار بندھن سے کیسے چھٹینگے اِس کتھا کے سُننے سے تو ہم نہایت متعجب ہوئے
بھلا کشپ کے پُتر اندر نے ترلوکی کی پرتھتا پانے پر بھی جو ایسا خراب کام کیا کہ خدمت کے بہانے سے ماتا کے پیٹ مین گھُس کر
حمل کے ٹکڑے کر ڈالے تو اور لوگ کیا پاپ نہ کرینگے کیونکہ دھرم کے سکھانیوالے تینون لوکون کے سُوامی نے جب ایسا
کام کیا تو دوسرون کی کیا بات ہی اور پانڈون نے بھی جیسے جیسے کام کیے ہین اچھے لوگون کو ویسے نہ کرنے چاہییے اور سری کرشن جی کو نہین
چاہیے تھا کہ بھیکھم ۔ درون ۔ کرپاچارج کرن ۔ اور دھرم کے انس جُدھشٹر ہین دشمنی کرا دیوین یہ لوگ اِس سنسار کو اسار ہی
جانتے تھے اور دیوتون کے انس سے بھی پیدا تھے پھر کیون ایسے خراب کام کرنے لگے کہیے اب دھرم کون کرینگے اور جیسا جیسا مہاتما لوگ
کرتے ہین ویسا ہی سب کرتے ہین پھر جب مہاتمون کی یہ حالت ہوئی تو دھرم کہان رہا کیونکہ سب منکھون کے ارتھ ناس سے راگ
اور بیر ہوتے اور بیر سے جھوٹھ جو اپنے مطلب پورے ہونکے لیے بولنا پڑتا ہی دیکھیے جراسندہ کے مارنے کے لیے ستو مورت بھگوان سری کرشن
جی فریب کر کے برہمن بن گئے تو اب بتائیے کہ مہاتمون کا کون ٹھیک رہا جب ساچھات الیشر نے ایسا جھوٹھ بولا اور ارجن جی نے
بھی ایسا جھوٹ کہا تھا تب ایسا جگیہ کیون کیا پرلوک کے پدارتھ جس کے لیے کیے جاتے ہین یا اُنھین کے لیے بید کا بچن ہی ۔
چوپائی دھرم پرتھم پرستتہ بکھانو + شوچ دوتییہ پاد تُم جانو + دیا ترتتیہ چرن نتیہ کیرا + پاد چترتھ دان تیہی کیرا

پاد ھین کم دھرم بناہو دھرم بانہہ تھرمت کہون کاہو	دھرم رہت کہ کر کا لاہو دیکھ ترت نہین ٹھکا کا شاہو

دیکھیے فریب دینے کے لیے بشن جی نے بامن اوتار دھارن کیا اور مہا شیل والے سچ بولنے والے اندری جت۔ دھرم والے اور بڑے دانی راجہ بل سے راج لے اندر کو دیا اور اُنھین سُتل لوک مین بھیجا پہلے یہ بتائیے کہ بل جیتے یا بامن جیتے ہونگے یہ سن بیاس جی بولے کہ راجہ بل جیتے کیونکہ اُنھون نے پرتھوی دان کی اور بشن جی ہارے جو بامن ہو گئے اسکے سوا بل کے دوار پالک بھی ہوئے اس سے صاف ظاہر ہی ستیہ سے زیادہ دھرم کی جڑھ آگے نہین مگر دنیہ دھار کر سچ بولنا نہایت مشکل ہی کیونکہ مایا نہایت طاقتور ہی اُسی سے سرشٹی ہوئی ہی سچ سے تو بغیر راگ یعنے کسی چیز مین محبت اور دویش کسی چیز سے دشمنی کی دکھ ہوتے ہین اور سب تینون گُنون سے ملے ہوتے ہین اور برہما تک سب ستوا ور جنگم مایا کے بس ہین استیہ تو پہلے ہی سے ہو چکا جبکہ کسی کام کے لیے جنم ہوا پھر اُس کام کے لیے فریب ہوگا اور فریب سے پاپ ہوتا ہی اُس سے کام کرودھ لوبھ طاقتور دشمن پیدا ہونگے اُنسے اہنکار اہنکار سے موہ موہ سے مرنا پھر بغض۔ اسو یا دشمنی۔ امید۔ طمع۔ مسکینی۔ فریب۔ ادھرم۔ نہایت موہ سے ہوتی ہی اور اہنکار سے مشتمل جیو تمام جگیہ دان تیرتھ دان برت نیم وغیرہ کرتا ہی وہ کیسے سُدھ ہو سکتا ہی وہ سب طرح سے اسُدھ ہوتا جگیہ مین پہلے زر کی شُدھی دیکھنی چاہیے کیونکہ دھرم کے کام مین خرچ کرنیکے لیے بغیر دشمنی سے بٹورا ہوا زر نہ لگانا چاہیے اور جو دشمنی سے اکٹھا کیے ہوئے دھن کو آدمی شبھ کام مین لگاتا ہی تو اُسکا پھل اُلٹا ہوتا ہی یعنے دھرم کرنے سے ادھرمی ہو جاتا ہی جسکا دل صاف ہوتا ہی وہ اچھی طرح پھل پاتا ہی مگر دلیس قوت اور کریا کی بھی سُدھتا ہونی چاہیے مگر کسیکو ناس کرکے کسی اپنے مطلب کے لیے اگر سب طرح سے سُدھ جگ کیا جاویگا تو پورہ کے سبب کبھی سدھ نہوگا

چوپائی

سر اور اسر اُدسب لوکا یہ سنسار اسنگرت مولا کوئی نہین راگ دویش بن ہاہین جب تک راگ بر نہین جاہین	اسنتسٹ اور برسنتو کا جاہین بدہ بھانت کے سولا جنم لیئہ اور لے شبھ دھاہین اکھو پاپ کینہ جانہہ ترہاہین

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہت پنجم ادھیاے مین مایا بس سنسار	اروتار این نرکھتا سب بدہ کر بستار

سری بیاس جی بولے کہ بہت کہنے سے کیا ہی کہ اس سنسار مین جو دوسرے کے نقصان مین اپنی بدہ لگاتا ہی وہ کبھی دھرماتما نہین ہو سکتا سب چراچر جگت راگ دویش سے ملا ہوا ہی اور ست جگ مین ایسا ملا ہوا تھا پھر کلجگ مین کیا کہین جب دیوتا کو بغض فریب اور دوسرے کے نقصان مین لگے رہتے ہین تو منکھ اور دیت راچھس وغیرہ کی کیا بات ہی جب کوئی اپنا نقصان کرے اُسکے ساتھ دشمنی سے نقصان کرنا برابری ہی اور جو شانت ہو اور کسی سے نہ بولے نہ چاہے اُسکے ساتھ دشمنی کرنی بڑائی ہی

اُسمین شک نہین دیکھو جو کوئی تپسوی اور شانت ہو تو جب دھیان وغیرہ کرنے لگتا ہی تو اندر جا کے اسکا تپ بھنگ کر دیتے ہیں اور
دیوتون کی کیا بات ہی ست جگ مین مہاتماؤن کا جگ ہی اور کلجگ کھلو نکا - اور ترتیا اور دوا پر درمیان والو نکے ہین کلجگ
چھوڑ اور جگون مین کھل کم ہوئے ہین اور دھرم کی استھت مین باسنا کارن ہی اگر باسنا میلی ملین ہوئی تو دھرم بھی ملین ہو جاتا ہی یہ
سچ ہی کہ ملین باسنا ناس ہو جاتی جڑ ہی اب نر نارائن کے جنم کی کتھا کہتے ہین برہما جی کے ہردے مین دھرم نام پتر پیدا ہوئے جو سچ
بولنے والے دھرماتما اور اچھے برہمن تھے اُنکی زوجہ کی کنیان سے دس استریان ہوئین اُنمین اونسے ہر کرشن نر نارائن یہ چار پتر ہوئے اُنہین
ہر اور کرشن جوگ ابھیاس کرتے رہے اور نر نارائن بدرکاشرم مین عبادت کرنے کو چلے گئے اور وہان پر برہم کو جپنے لگے اور ہزار برس
تک تپ کرتے رہے کہ جنکے تپ سے سب سنسار دکھی ہوا اور اندر نہایت ڈرے کہ نر نارائن تپ کر کے ہماری پوری لے لیوینگے کوئی
نقصان کرنا چاہیے کہ جس سے تپسیا نہو یہ بچار کام کرودھ لوبھ وغیرہ سخت پیدا کرا در ایراوت پر چڑھ جہان وہ تپ کرتے تھے گئے تو
کیا دیکھتے ہین کہ مارے تیج کے گویا دوسرے سورج ہو رہے ہین اور عبادت کر رہے ہین اُنسے کہا کہ ہم آپ کے تپ کرنے سے بہت
خوش ہوئے چاہے دینے والی چیز نہو مگر جو مانگوگے وہی دینگے اسی طرح بار بار کہا مگر وہ تو عبادت کرتے تھے کچھ نہ بولے تو اُنھون نے
بھیڑیے سنگھ - اور شیر کی برکھا اور تیز ہوا وغیرہ پیدا کر کے اُنکو ڈرایا مگر وہ کب ڈرنے والے تھے جب کچھ نہوا تو اندر اپنے گھر چلے آئے
سوچنے لگے کہ ہمنے بہت سی تدبیرین کین مگر نر نارائن بس نہوئے نہ اُنکی عبادت مین فرق آیا کیونکر ہو سکے کہ مہا بدیا آدشکت سناتنی
کا دھیان ایسا ہی ہوتا ہی اُنکے دھیان کرنے والے کو ایسی کون مایا دی چیز ہی جو غافل کر سکے جس بھگوتی کی مہربانی سے سب دیوتا اور
دیت وغیرہ کی مایا ہی پھر جو بالکل کام بیج مایا بیج وغیرہ منترون کو جپ رہا ہی اُسے کون باندہ سکے مگر بھگوتی کی مایا سے موہت اندر جی
نے پھر اُنکے تپ کے بھنگ کرنے کے لیے کام اور بسنت سے کہا کہ تم رت لیکر ابھی نارائن کے آشرم پر جاؤ وہان اونکی عبادت
مین خلل ڈال دو کیونکہ تم سب کو موہت کر سکتے ہو -

چوپائی

کواس جگت جیہہ تو نشر سٹولا ۔ دیو وہ نر یہہ نہین ہولا
برہما ہم شیو چندر رتبا شا ۔ کواس جو تو پاش نہ پھانسا
گننا کون رگھن کی بہاہی ۔ موہت کر ہو انہین تم جاہی
تلو تما تم رمبھا تم اسنیہے ۔ اسکیے ایک کارج کر لینیے
پن سب ملے کون سنیدیہے ۔ جیہہ چاہو تیہہ لبس کر لیہو
ہمسے بھبو نہا کچہ ناہین ۔ ہجوت تیہہ کارن تم کاہین
یہ سن کام کہیو چہن ماہین ۔ موہیب ہم کچہ سنشے ناہین
پر دیوی سیوا او لینا ۔ ہوے ہین جو تو نا ند ملینا
اندر کہا تب تم سب لیہو ۔ کارج ہمار ترت کر دیہو
یہ سن کام ہو نچو جائی ۔ سنگ سماج لیے سکھدائی

نرناراین جنہہ تپ کرہین ۔ تہان جاے بچ گت بسترہین

ادھیاے چھٹوان

دوہا

باہچھیتین ادھیاے مین کام بسنت سماج ۔ لکھہ ناراین اورلسبی اوپجایو یہ کاج

سری بیاس جی بولے کہ پہلے وہان بسنت رتو پہونچا کہ جسکے پہونچتے ہی سب درخت پھولے انپر بھونرے گونجنے لگے اور آنبہ ۔ بکل ۔ تلکا ۔ جھبول ۔ سانکھو ۔ تال ۔ تمال ۔ مہوا وغیرہ پھولے ۔ کوکلا بولنے لگی درختون کی سب بیلین پھول کر درختون مین لپٹ گیئن اور سب جیو اپنی اپنی استریون سے لپٹے اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلنے لگی اور منیون کی اندریان چلایمان ہوئین اور کام دیو اپنی استری رت کے ساتھ بدر کا سرم مین بہار کرنے لگا ۔ اور رمبھا ۔ تلوتما ۔ اپسرا گانے لگین ان عمدہ گانے اور بھونرون کے گونجنے سے نرناراین جی جاگے تو بیوقت بسنت کا آنا دیکھکر نہایت متعجب ہوئے اور کہنے لگے کیا ششرت گذر گئی اور بسنت رت آگئی ۔ کیونکہ سب جیو کام دیو سے بیخود ہوئے دیکھ پڑتے ہین یہ سوچتے سوچتے ناراین جی نر سے بولے کہ دیکھو بھائی درختون مین پھول پھول رہے ہین اور پرند بولتے ۔ اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلتی ششرت گویا مست ہاتھی ہے اسکے مارنے کے لیے پلاس کے پھول گویا نہایت تیز ناخن ہین انھین بسنت رتو دھار کر سنگھ بن گیا ہے صرف آپہی نہین آیا بلکہ ایسی بسنت لچھمی کو بھی ساتھ لایا ہے سنو دیوتون کی استریون کا گانا بھی سنائی دیتا ہے ارے یہ ہمارے تپ مین خلل ڈالنے کے لیے اندر کا بھیجا ہوا بسنت آیا ہے یہ کہ رہے تھے کہ وہ سماج آگے آپہونچی کہ جسکے آگے کام اسکے بعد میدکا ۔ رمبھا ۔ تلوتما ۔ پشپ گندھا ۔ سوکیسی ۔ مہاسوتیا منورما ۔ پرمدورا ۔ گھرتاچی ۔ گنبا گیا ۔ چارہاسنی چندر پربھا ۔ سوا ۔ کوکلا ۔ لاپ منڈتا ۔ بدیونمالا ۔ امبوجاچھی کانچن مالنی ۔ وغیرہ اور بھی اپسرا تھین انکو چھوڑ سولہ ہزار پانچ سو اور عورتین تھین انھین دیکھ نہایت متعجب ہوئے کہ زیور اور کپڑون سے سجی ہوئین پرنام کرکے ناراین جی کے آگے کھڑی ہوئین اور ناراین جی بولے کہ بیٹھو جو کہو تم ابھیاگتون کی کامنا پوری کرین ۔ اتنا کہہ دل مین غرور کرکے سوچنے لگے کہ اندر نے میری تپ مین خلل ڈالنے کے لیے انکو بھیجا ہے یہ ہمارا کیا کرینگی ہم ایسے اچھی عورت پیدا کرین یہ سوچ جانگہ پر ہاتھ دے مارا کہ اس سے نہایت خوبصورت عورت اوربسی نام اپسرا نکل آئی اور انکی خدمت کے لیے سولہ ہزار پانچسو اور خوبصورت اپسرا پیدا کین جنکو دیکھ وہ سماج متعجب ہوئی اور ان سبھون نے ناراین جی کی بہت استت کی تو نرناراین جی بولے کہ ہم تمھارے اوپر خوش ہین بردان مانگو اور اس اوربسی کے ساتھ اندر کے یہان پہونچو یہ سن وہ بولین ۔

چوپائی

کہان جانیہ تو سچ یہ بتیاگی ۔ مانگت یہ تم سن انراگی
جو اوربسی آدھین ناری ۔ اندرپوری سو جانہ مراری
ہم تو چرن سیو کی ناتھا ۔ ہوے ہم پت اب کرو سناتھا
آشا بھنگ جوت گن کیرے ۔ مرنا دھکے جانہو یہ پہو میرے

یاسہون کام سہت لکھ ناری	سنا گنہ نہین جی دھرم بچاری
بھاگیہ جوگ سے سورگ بھائی	آئین آپ چرن سیوکائی
یہ سن پن نارائن سوامی	بوے گھٹ گھٹ انترجامی
شت سمبت تپ کینہ ہوتا	سو کم تجہین سبھے بدہ ہوتا
یہ سن سکل اپسرا بولین	بچن شدھ ارس سہت امولین
چپے سرگ چل چپے یہی ٹھائین	بھر ہو ہم سنگ تج ہہیا ٹھائین

ادھیائے ساتوان

دوہا

کہب شیتاد ھیائے مین اہنکار سہت	ہی جگ تیہی جیت دے سنوتج تسمر اروگرب

بیاس جی بولے اسطرح اُنکے کلام سن نارائن جی بچارنے لگے کہ یہ دُکھ ہمکو اہنکار سے ملا کیونکہ دھرم کے ناس کا مول وہی ہی اور سنسار برچھ کا مول اہنکار ہی استریون کو دیکھ چپ کر کے نہ بیٹھ رہے بلکہ اونسے باتین کرتے رہے کہ جس سے اور سولہ ہزار پانچسو عورتین پیدا کین کہ وہ ہم سے رت چاہتی ہین - مین کسواری کیڑے کی طرح اس جال مین پھنسا جیسے کہ وہ اپنے منہ سے سوت نکالکر اپنے رہنے کے لیے گھر بناتا کہ جس مین نکلنے کی راہ نہین رہتی ویسے ہی مین نے ان عورتون کو پیدا کیا اب ہم کیا کرین اگر انکو چھوڑ کر چلے جاوین تو یہ ہمکو سراپ دین اور چلی جاوین اچھا تو ہوگا اب خفا ہو کر انھین چھوڑ دین یہ بچار پھر کہا کہ ابھی تو اہنکار ہی کا پھل بھوگتے ہین جب غصہ کرین گے تو دوسرا دشمن کھڑا ہوویگا اور کام طمع وغیرہ نہایت تکلیف دینے والے ہین کیونکہ کرودہ یعنے غصہ کے ہونے سے آدمی جیو ہنسا کرتا ہی جس سے سبکو تکلیف ہوتی ہی اور ہنسا کرنے والے کو نرک ہوتا جیسا کہ درخت کی ٹہنی ٹہنی کے گھسنے سے آگ نکلتی ہی اس سے درخت جلتا ہی اسی طرح بدن سے کرودہ نکلکر بدن کو جلاتا ہی یہ سن نرجی بولے کہ شانت ہو کر اہنکار کو چھوڑیے اور کرودہ کو چھوڑ دیجیے کیونکہ ایک ہی دفعہ کرودہ کے کرنے سے پرہلاد سے لڑے کہ جسمین دیوتون کی ہزار برس کی ہوئی عبادت جاتی رہی اور بڑے بڑے دُکھ ملے اسلیے کرودہ چھوڑیے ایسے بچن سن شانت ہوئے اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ برہلا دجی اور نرنارائن جی تینون نہایت شانت ہین اور بلا غصہ اور غرور کے ہین پھر کیسے جُدہ ہوا جو ایسے ایسے مہاتما بھی لڑنے لگے تو کون نہ لڑیگا یہ ہمکو بڑا سندیہ ہی آپ سمجھا کر کہیے یہ سن بیاس جی بولے کہ کارج ہی کارن سے علیحدہ ہو سکتا ہی جیسے کنڈل وغیرہ زیور سونے کے بنتے ہین مگر انکا سونے کا ہونا نہین جاتا یعنے سونے کا سونا ہی بنا رہتا ہے ایسے ہی برہمانڈ اہنکار ہی سے پیدا ہے پھر اہنکار کو کیسے چھوڑ سکتا ہے کپڑا ڈوروں سے بنتا اگر کوئی کہے کہ بغیر ڈورے کے کپڑا لاؤ تو کہان سے آسکتا ہے مایا اور تینون گنون سے سب سنسار بنا ہوا ہے اور برہما وغیرہ دیوتا سب اہنکار سے موہے ہوئے ہین اور اس سنسار ساگر مین گھومتے ہین اور بسشٹ نارد وغیرہ سب بھی ان گھومتے ہین یعنے جو کوئی دینہہ دھارن کریگا وہ اہنکار کام کرودہ موہ لوبھ وغیرہ سے بنا ہوگا - اکثر دیکھا ہی کہ بید شاستر پوران وغیرہ پڑھے ہوئے اور اور بہت سے تیرتھ کیے ہوئے لوگ بھی

لکھے کے قابو مین ہو چورون کی طرح کام کرتے ہین ست جگ - ترتیا دواپر مین بھی گر بڑ ہوتا پھر اس کلجگ کی کیا کہنا ہی نفص - دشمنی - موہ ہمیشہ سے چلے آتے ہین انہین آپ کون سنگا کرتے ہین آسمین سادھو لوگ کوئی کوئی بڑے مد اور موہ وغیرہ سے رہت ہین - یہ سُن راجہ بھی جو کہ جو پُن والے - مد - موہ کے بغیر جتیندری سدا چار نہین ہین وہ دہن ہین اور وہ تینون لوک کے جیتنے والے ہین - میرا دل ڈرا کرتا ہی کہ بقصد عابد مہامُن کے گلے مین میرے پتا نے سانپ ڈالدیا اسلیے کون گت ہوگی - اب پرہلاد جی اور نرنارائن کا جدہ مفصل کہیے -

چوپائی

کم پرہلاد پتال سے آیو
نرنارائن شانت سوبھائو
بیر بہوت دھن وار نمتو
ارو پرہلاد ہوئے بڑے گیانی

ہدری نہین کام بن بھایو
جدہ کین کیہہ ہیت بتاو
سونہین ماچھت من نچ جتو
کم رن کین جتھا اچھانی

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹما دھیاے مین نارائن پرہلاد
کر جم بھیو سماگمن جہہ سن ہٹت بکھاد

یہ سُن بیاس جی بولے کہ مہاراج جب سری نرسنگھ جی نے ہرناکشپ کے بیٹے پرہلاد کو راجگدی دی اور پاتال مین راج قایم کیا تو وہ راج کرتے اور دیوتا اور برہمنون کی پوجا کرنے لگے جنکے راج مین راجہ لوگ جگہہ جگہہ یگ کرتے اور برہمن عبادت اور ترتھ جاترا کرتے اور سب اپنے دھرم کو پالتے اور شودر تینون برنون کی خدمت کرتے تھے ایک سمے بھرگ کے سُت چیون مُن نربدا ندی مین بیاہر تیشو ر تیرتھ پر اشنان کرنے گئے اور نربدا مین اشنان کرنے لگے جیسے ہی پانی مین پانون دہرا کہ ایک سانپ لپٹ گیا اور پاتال کو کھینچ لے چلا اُسکے زہر سے دکھی ہو اُنھون نے خوف سے کے ناس کرنے والے اور اپناسی اور بشو کے پیدا کرنے والے سری بشن جی کو یاد کیا کہ اُس سانپ کا زہر جاتا رہا اور مُن کو کچھ تکلیف نہ ہوئی اور سانپ نے رساتل مین پہونچکر مُن کے سر پر سے چھوڑ دیا اور مُن وہان گھومنے لگے ایک دن اُنکو پرہلاد جی نے دیکھکر باعزاز پوجن کرکے پوچھا کہ آپ یہان کیسے آئے کیا آپکو اندر نے ہمارا راج دیکھنے کے لیے تو نہین بھیجا ہے سچ سچ کہنا - یہ سُن مُن بولے کہ ہم تپسویون کو اندر کے ایلچی بن جانے سے کیا مطلب ہی ہم بھرگ کے بیٹے چیون ہین تیرتھ کرتے ہوئے نربدا کے کنارے پر آئے ایک سانپ نے پکڑ کر یہان کر دیا - آپ بشن جی کے بھگت ہین ہم کو بھی بشن جی کا بھگت جانیے - تب پرہلاد جی بولے کہ پرتھوی سورگ اور پاتال لوک مین کتنے تیرتھ ہین اُنھین مفصل کہیے مُن بولے کہ جنکا دل زبان اور بدن شدہ ہی اُنھین قدم قدم پر تیرتھ ہین اور میلے دل والون کو گنگا بھی کٹ وغیرہ ولیمون سے اشدہ ہے - جو پہلے مُن شدہ ہی تو جو بگنیاہ ہو جاتا ہی اُسی سبب تیرتھ بھی پوتر کرتے ہین نہین تو گنگا جی کے کنارے سب کہین نگر برج (یعنے جہان گووین رہین) اور اہیرون کے گانون وغیرہ بستے اور ملاحون کے گھر ہون - ہنگ رمس بلیچھہ کے استھان ہوتے اور ہمیشہ جل پیتے اور اچھا سے تینون کالون مین اشنان کرتے مگر ایک بھی شدہ آتما نہین ہوتا - جنکا کھیہ پاسنا مین چت ہو رہا ہی اُنھین تیرتھ کیا کرین

سبکا کارن من ہی پہلے اُسے سُدہ کرنا چاہیے جو تیرتھ مین رہکر اورون کو فریب دیتے وہ کبھی سُدہ نہین ہو سکتے کیونکہ۔

چوپائی

انیہ دیس کرت پاپ نساہین	تیرتھ گئے کچہ سنسیہ ناہین
جو جن کرہین تیرتھ بس پاپو	بجرلیپ سنے ہون یہ شاپو

اسلیے پہلے مَن سُدہ کرنا چاہیے جسکے سُدہ ہونے سے دربیہ کی سُدھی ہوتی پھر سوچ آچار سُدہ کرکے تیرتھ مین جاوے تو خود ہی تیرتھ کا پھل جیساکہ چاہیے ہو نہین تو تیرتھ کرنا ناحق ہی اگر سچ آپ پوچھتے ہین تو سب سے عمدہ تیرتھ نیمکھار ہی پشکر اور اور تیرتھون کی تو کچہ بات نہین ہو سکتی بہت سے پوتر تیرتھ اجودھیا کاشی اور دوارکا ہین یہ سُن پرہلاد جی نے دیتیون کو نیمکھار مین اشنان کرنے کا حکم دیا اور کہا چلو تپامبر دھارن کیے ہوئے سری بشن جی کے درشن کو چلین اور اشنان وغیرہ کر یا کرین یہ کہکے چلے اور نیمکھار مین پہونچ اشنان اور دان وغیرہ کر بدر کا سرم مین سارسوت تیرتھ پر آئے اور وہان بھی بدہ سے اشنان دان کیے اور نہایت خوش ہوئے

ادھیاے نوان

دوہا

یانوین ادھیاے مین نارائن پرہلاد	کر بر نو سنگرام سب بھانت اور بہو باد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اشنان کرکے پرہلاد جی نے دیکھا کہ ایک برگد کے نیچے مختلف اقسام کے بان دھرے ہین انہین دیکھ متعجب ہوئے کہ مُنیون کے آسرم پر بان کہان سے آئے یہ سوچتے تھے کہ کرشناجن یعنے کالے ہرن کا چمڑا اور جٹا دھارے ہوئے نرنارائن جی کو دیکھا جنکے آگے دھنک اور شُندر ترکش دھرے ہین اور آپ عبادت کرتے ہین۔ یہ دیکھ نہایت خفا ہوکر پرہلاد جی بولے کہ آپ لوگون نے کیا فریب کیا ہی جس سے دھرم ناس ہوتا ہی کیونکہ سنسار مین تپسیا کا کرنا اور تیر ترکش کا رکھنا کہین دیکھا ہی اور نہ کہین سُنا ہی یہ ست جگ مین خلاف ہی بھلا کلجگ ہوتا تو اتنا ہرج نتھا برہمن کو عبادت کرنا چاہیے نہ کہ تیر اور ترکش رکھنا کہان جٹا رکھنا اور کہان تپ کرنا یہ بڑے دھوکھے دینے کی بات ہی۔ آپ لوگون کو دھرم کا اچار کرنا چاہیے یہ سُن نرجی بولے کہ تمکو یہ چنتا ہی کہ یہ ناحق عبادت کرتے ہین ہمکو جُدھ اور عبادت دونون کی طاقت ہی تم اپنی راہ چلے جاؤ برہمنون کا تیج کٹھن ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہے اُنکی چرچا نہ کرے تم کہان بھولے ہو۔ یہ سُن پرہلاد جی بولے تم بڑے کم عقل ہو اور جھوٹے بھی ہو کہ ایسی بات کہتے ہو بھلا تم کیا جُدہ کروگے اگر طاقت ہی تو لڑو ہم تیار ہین۔ یہ سُن نرجی بولے اگر تمھاری یہی صلاح ہی تو جُدہ کرو ابھی سر تھکوے ڈالتے ہین یہ سُن پرہلاد نے پرتگیا کی کہ کسی نہ کسی تدبیر سے ان عابدون کو جیتنا چاہیے اور رودے پر بان چڑھا کر ٹنکورا اُدھر نرجی بھی تیر و ترکش اُٹھا کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور لڑائی ہونے لگی۔ یہان تک کہ دیوتون کے ہزار برس تک سخت لڑائی ہوتی کہ جسمین بے تعداد ستر اور استر طرفین کے شکست ہوئے اور جُدہ بڑھتا جاتا تھا کہ اُسیوقت ناردمُن نے پربت مُن سے کہا کہ ایسا جُدہ نہ تو تارکا ئُر کا ہوا نہ برتراسُر اور مدھو کیٹبھ کا بھی نہین ہوا پرہلاد دھنیہ ہین کہ بشن جی کے انس نرنارائن سے ایسا جُدہ کرتے ہین اُسیوقت دیوتا اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کے آئے اور پھولون کی برکھا کرنے لگے۔ جب طرح طرح کے جُدہ ہوئے اور کوئی نہ ہارا تب سری بشن جی

سنگھ چلکر گدا پدم بن مالا چھپی کا نشان وغیرہ دھارن کیے گرڑ پر سوار ہو کر وہان پہونچے کہ جنکو دیکھکر پرلاد جی بڑی استت کرنے بولے

چوپائی

جگین ناتھ دیون کے دیوا — بادھو بھگت بسبل کرتم سیوا
پوچھیو تمھین جتیون کم ناہین — ان تیسون سون بھودن ناہین
دیون سنگ شت تبسر جدھے — بیجیتے پے انسے تم رُدھے
بوُڑے ہرشن دتیپ بانی — سنھوتات تم نہین پہچانی
لیے ات سدّہ اہین مم انسا — نہین جتیو تو کاتم سنسا
اب تج سمر جاہو نج دھاما — دھرمم دھیان لہو لشرا ما
انسے کبھو بر ودہ نہ کیجیے — جو کچہ کہین سیس ہر لیجے
یہ سُن بھَون گیو پرلاد — رکھ تپ کرن لاگ تج بادا

ادھیائے دسوان

دوہا

یا دسوین ادھیائے مین پرہلاد ار و بل جُدہ — دیون سنگ برنن کرب شنکر بھیے جنہہ کرودہ

یہ سُن راجہ جنمیجہ جی بولے کہ ایسے مہاتما بشن جی کے انس نرناراین جی عبادت چھوڑ کر کیون راگیون کیطرح جُدہ کرنے لگے کیونکہ اہنکار بنا جدہ ہوتا ہی نہین اگر ایسے مُن لوگ بھی اہنکاری ہو جاوینگے تو اورون کی کیا حالت ہوگی یہ سُن بیاس بولے کہ سنسار کے مول تو رجوگن ستوگن تموگن یہی تینون ہوتے ہین اور یہ اہنکار سے پیدا ہوتے ہین پھر سنکھ بنا اہنکار کے کیسے ہو سکتا ہے یہ بات آپ سے بیان کر چکے ہین کہ کارن بنا کارج نہین ہو سکتا پھر مُن لوگ اُس اہنکار کو کیونکر چھوڑ سکین اس سنسار مین مچھ کورم وغیرہ طرح طرح کے اوتار بشن جی نے لیے ہین اب جو اس ساتوین بیوسوت منونتر مین بھرگ جی کے سراپ سے بھگوان کے اوتار ہوئے ہین اونہین کہتے ہین سنو یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہوا کہ سری بشن جی نے مُن کا کون قصور کیا کہ بھرگ مُن نے سراپ دیا بیاس جی بولے کہ سُنیے جب ہرنیہ کشپ نے بڑے بڑے فساد کیے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ کو بہت دُکھ دیے تو سری بشن جی نے نرسنگھ اوتار دھارن کر اُسے مار اُسکے بیٹے پرلاد کو راج دیا۔ انھون نے اندر سے سو برس تک بڑا جُدہ کیا اخیر مین اندر سے ہار اپنا راج اپنے پوتے بل کو دیا اور آپ بدرکا سرم پر تپسیا کرنے چلے گئے۔ بل بھی راجہ ہوتے ہی اندر سے لڑنے لگے کہ سری بشن جی کی مدد سے دیوتون نے دیتون کو ہرا دیا اور وہ اپنے کُل کے پوجنے کے لائق شکر جی کے سرن مین گئے اور اُنسے مدد مانگی اُنھون نے اُنکو تسلی دیکر کہا کہ ہم تمھاری رچھا کرینگے تم مت ڈرو — یہ حال ایلچی کے ذریعہ سے اندر وغیرہ نے سُنا اور صلاح کی کہ جب تک شکر کے منترون سے منترت ہو دیت یہان نہ آوین تب تک جا جیت لین اسی بات مین بشن جی نے بھی صلاح دی اور آپ اُنکے ساتھ چلے۔

چوپائی

جاے دیوگن کشن سہایا — وتین گھیر لین من بھایا
ارو سنگه مُنهہ اسُر بچھارے — جو بیہ بھیتو بھرگی پکارے
رچھاکرو مہامن ہیری — یہ سُن اسُر بچن بھرگ ہیری
شنکا تجو کرمو پُرکھارتھ — رچھب تم ہم کہت جتھارتھ
شنکرہ دیکھ سکل سُر یوہا — وتین تیاگ چلے کرپوہا
آئے نج نج بھون سیانے — ہرِ ہو گئے بیکنٹھ اپانے

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین شیو برت اسُر جیارتھ — کینہو بھرگ ناجنن ہر چکر بد ہیو دیو ارتھ

سری بیاس جی بُولے کہ جب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تو سکھد یوجی دیتون سے بولے کہ برہماجی سے ہمنے سنا ہی کہ سری کشن جی نے جیسے باراہ اوتار دھارن کر ہرناچھ کو اور نرسنگھ اوتار دہر کے ہرناکشپ کو مارا تھا ویسے ہی اسکے پھر کوئی تدبیر کرکے تم لوگون کو مارین گے اور ہمارے منتر ایسے نہین جو سری کشن جی سے تمھین بچادین ہان اتنا ہو سکتا ہی کہ اور دیوتون سے رچھیا ہو جاتی ہی اسلیے تم لوگ کچہ دن جھکیے ہور ہو اس باب مین ہم مہادیوجی سے صلاح کر اور کوئی اچھا منتر اور دوائی پوچھ آوین مصیبت مین دشمن سے بھی مِل جانا چاہیے جب تک ہم نہ آوین تب تک تم کسی طرح دیوتون سے مِل رہو اتنا کہہ آپ کیلاس پربت کو گئے اور اُور دیتون کو لے پرہلاد جی دیوتون کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ دیکھو ہم بھی استر اور سستر دھر کے عبادت کرنے کے لیے یہان آئے ہین پرہلاد جی کو دیوتون نے سچ بُولنے والا جان کے یقین کیا اور کرتڑا مین دل لگایا اور دیت بھی فریب سے عبادت کرنے لگے اور شنکر جی کیلاس مین ہوپنچے شیوجی نے پُوچھا یہان تم کس لیے آئے ہو اُنھون نے کہا ہم ایسا منتر چاہتے ہین کہ جو برہسپت جی کے پاس بھی نہو اور اُسکے پڑھنے سے دیوتون کو شکست اور دیتون کو فتح یابی حاصل ہو یہ سُن مہادیوجی نے اپنے دل مین بچار کیا کہ اگر انکو بتاتے ہین تو دیوتون کی شکست ہوتی ہی اور نہین بتاتے تو سرناگت رچھک نام جاتا رہیگا یہ سوچکر شنکر جی سے کہا کہ پہلے تم نیچے مُنہ کر کے سَو برس تک دھوان پیو بعد گذرنے سَو برس کے منتر بھی بتادینگے نہین تو نہین اُنھون قبول کیا اور دھوان پینا شروع کیا جب یہ حال دیوتون کو معلوم ہوا تو سب سستر اور استر دھارن کرکے جہان دیت عبادت کرتے تھے آئے۔ دیتون کو معلوم ہوا کہ وہ ہمکو مارینگے کسواسطے کہ ہتیار باندھے ہین بُولے کہ لکھا ہے کہ جو بے ہتیار ہو یا خوف زدہ ہو اُسے نہ مارنا چاہیے پھر آپ لوگ کیون ایسے برحم ہین اور مارتے ہین یہ سُن دیوتون نے کہا کہ تم لوگون نے وہان فریب سے شکر آچارج کو تپ کرنیکے لیے بھیجا اور آپ جھوٹھ موٹھ فریب سے عابد ہو بیٹھے ہو جیسے تم نے دشٹتا کی ویسی ہم بھی کرتے ہین اب غافل مت ہو اپنے اپنے استر سمیت لڑنے پر تیار ہو اور ہمین کچہ دوکھ نہین کیونکہ لکھا ہی کہ دشمن کو جیسا ہی کے

مار ہی ڈالے اس لیے اب مارتے ہین جب دیوتون نے ایسے کلام سنے تو عبادت چھوڑ بھاگ کر شکر جی کی ماتا کے سرن مین آکے کہا کہ بچا کرو انھون نے انکو تسلی دی کہ سب دیوتا لوگ ستر اٹھائے ہوے اور مارتے ہوے آپہونچے کہ شکر جی کی ماتا نے ایسی نندرا پھیلا دی کہ جس سے سب اندر وغیرہ غافل ہوگئے اسوقت سری کشن جی نے اندر سے کہا کہ تم ہمارے بدن مین گھس جاؤ ہم تمکو اور جگہ لیچلین انھون نے ویساہی کیا کہ جس سے بے ڈر اور ہوشیار ہوگئے یہ دیکھ شکر کی ماتا نے کہا کہ ابھی اپنے تپ کے زور سے اندر سمیت کشن جی کو کھالیتی ہون یہ کہہ ایسی جوگ بتدیا کی کہ یہ دونون دیوتا اور دیوتون کی نظر سے غائب ہوگئے اس سے سب دیوتا متعجب ہوے کہ کیا ہوا

چوپائی

دیون سوگ گرست ہرجانی ہرسن کہی ہنر جنت جانی
ناتہ ہتھوئیہ پاپن آشوکا یہ مایا لکھ دیو اوداسو
یہ سن کشن سو درشن ٹہرے آئے ترت منورسے نیرے
لی تب تا شیر چھیدن کینھا دیون کا نہہ پرم سکھ دینھا
استت کرن لاگ سب دیوو جیہ جیہ جیہ ہر نیک کر یوو
پرہر اور پرندر دووو جو دتی بدہ بھرگو سرب دنوو

ادھیائے بارہوان

دوہا

یاد وادس ادھیائے مین ہری دنیہ بھرگو سراپ سیوا تپسوی شنکر کی کینہ جننی آپ
تا سنگ سوشت برکھ لک سکر رہیوا کانت تا آکرت کر گر چھلیو تین سے بر تانت

سری بیاس جی اسی کتھا کو جنمیجہ سے کہتے ہین کہ بھرگ جی نے اپنی استری کا مرنا سن نہایت کرودھ کر سری کشن جی سے کہا کہ آپنے برہمنی کو مارا یہ بڑا نالائق کام کیا کیونکہ سب عورتون کا مارنا منع ہے پھر برہمنی کو کیا کہین آپ ستوگنی برہما رجوگنی مہادیو تموگنی دنیا مین مشہور ہین مگر یہ خلاف کیسے ہوا جو آپ نے تموگن اندر کے کہنے پر قبول کیا اور استری ہتیا کی جاؤ اور تو کچھ ہو نہین سکتا مگر سراپ بھر منہ لیجے جو مین تمکو ساتو گ کہتے ہین وہ بڑے مورکھ ہین کیونکہ یہ ساتوکی کے کام نہین ہین جو تمنے کیے ہین جاؤ تمہارے اوتار مرت لوک مین بار بار ہونگے اور جمل مین آنے کے دکھ بار بار اٹھایا کروگے اسی سراپ کے سبب جب جب دھرم ناس ہونے لگتا ہے تب تب سری کشن جی طرح طرح کی جون مین جنم لے لے دھرم بچاتے ہین اتنی کتھا سن راجہ نے پوچھا کہ جب بھرگ کی استری مار ڈالی گئی تو انھون نے کیسے گرہست آسرم کیا سری بیاس جی نے کہا کہ بھرگ جی نے سراپ کے بعد کہا کہ اگر ہمنے دان پن تیرتھ برت عبادت وغیرہ کچھ کیا ہو تو اسکے پربھاؤ سے ہماری پیاری استری زندہ ہو جاوے یہ کہتے ہی انکی برہمنی زندہ ہوگئی گویا سوتی تھی اس طرح مُنی کی استری جی اٹھی اسے دیکھ سب متعجب ہوے اور بھرگ جی کی تعریف کرنے لگے اور دیوتا کہنے لگے کہ بھرگ نے اپنی عورت زندہ کرلی مگر یہ نہین جانتے کہ شکر کی تپسیا سے انکو کیا کرینگے یہ سن اندر جی نے اپنی کنیا جنیتی سے کہا کہ تجھے ہم شکر جی کو دیے دیتے ہین جو عبادت کرتے ہین تو انکو جا کر خوش کر

کہ اُنکے تپ مین خلل پڑے یا ایسے ہی ہمارے اوپر مہربانی کرنے لگین یہ سُن وہ وہان گئی کہ جہان مُن عبادت کرتے تھے اُنکو دُھوان
پیتے ہوے دیکھکر کیلے کے پتے سے ہوا کرنے لگی اور پینے کے لیے ٹھنڈھا پانی لائی اور اپنے آنچل سے ہوا کرتی ہوئی بہت عمدہ
اور اچھے پھل اُنکے کھانے کو لائی اور سونے کے لیے بہت عمدہ تنکے بچھا رکھتی یہ سب باتین کرتی مگر سراپ کے ڈر سے کوئی
غمزہ یا کرشمہ نہ کرتی اندر نے بھی ایسے وقت مین اپنے دوُت مُن کے پاس بھیجے تھے اس طرح تپ کرتے کرتے جب ستو برس
بیتے تو شیوجی نے درشن دیکر بر دیا کہ جتنی چیزین دنیا مین ہین سب تمہارے قابو مین رہینگی اور تم سبکے جیتنے والے ہوگے اُنکا
شیوجی بھی انتردھیان ہوگئے شیوجی کے جانے کے بعد سُکر جی نے جنتی سے پُوچھا کہ تم کون ہو اور کیا چاہتی ہو سچ کہو ہم تمھاری
خدمت سے خوش ہوے جو مانگوگی وہ دینگے اُنھون نے کہا کہ آپ اپنی عبادت کی طاقت سے ہمارا مطلب جان لیجیے مُن نے
کہا کہ ہمنے جان لیا مگر تم بھی کہو تب اُنھون نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ جسکے لیے اُسے اندر نے بھیجا تھا مُن نے کہا اچھا ہم
تمہارے ساتھ چھپکر دس۱۰ برس تک بہار کرینگے یہ کہ ویسا ہی کرنے لگے کہ اُنھین دنون مین دیتون نے سُنا کہ سُکر جی بر پاکر گھر
آئے ہین وہان آئے مگر مُن تو بہار کر رہے تھے کون سُنتا ہے اپنے گھرون کو رنجیدہ ہوکر چلے آئے اور یہان اندر نے
یہ حال سُنکر برہسپت جی سے کہا کہ اب کسیطرح ہمارا کام کیجیے اور جس لیجیے

چوپائی

یہ سُن بن مُن بہار کو بیکھا	دھر گرو کیون بھون ایکھا
دین جا نیو لرتپ آئے	بہار کو آے چرن سرناتے
پُوچھا گرو تنکر کُشلانا	آنند بھیو سُکل سُکھ داتا
ہم شیو سے شُبھ بدیا پائی	تا سون کرب سُکھی تم بھائی
ادن مُن بار بہار برتانا	کنہہ جان نج پُورن کاما
تر بھیہ بھیے دیو بھیہ تیاگی	جانت نہین یہ کرم ابھاگی

ادھیاے تیرھوان۱۳

دوہا

تیرہ۱۳ کے ادھیاے مین گرو دھر سُکر سروپ	دیتین کو موہت کیو کو پیوٹ سکرانوپ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے بیاس سے پُوچھا کہ برہسپت جی نے پھر پروہت ہوجانے کے پیچھے کیا کیا وہ مہربانی سے سُنائیے یہ
بڑے سندیہ کی بات ہے کہ برہسپت جی دیوتون کے گرو اور انگرا کے پُتر دھرم شاستر اور پوران اور بید کے بنانے والے
جو جھوٹ بولتے ہین تو اور لوگ کیون جھوٹھ نہ بولین گے ایسا تو اُنکو مناسب نتھا جیسا اُنھون نے کیا تھا اور جو بشن برہما شیو اور
اور دیوتا فریب کرنے مین نہایت ہوشیار ہین تو اور لوگون کا کیا کہنا ہے اور جب بسشٹ نام دیو لسوامتر برہسپت وغیرہ
فریب کرنے لگے تو دھرم کہان رہا اور اندر اگن چندر ما برہما اگر یہی لوگ دوسری استری سے بھوگ کرنے لگے تو پھر

تینون لوکون مین کسی کس مین رہیگی اور سکینگے بچن اُپدیش کے لیے مانے جا وینگے کیونکہ برہسپت وغیرہ کی تو یہ حالت رہی کہ دیوتون کے کہنے سے شکرجی کا روپ دیتون کو فریب دینے کے لیے دھارن کرلیا تو پھر دنیا مین کون فریب نکریگا یہ سُن بیاس جی امول بچن بولے کہ برہما کیا اور دیو یہ سب راگی ہین کیونکہ جو سریر کو دھارن کریگا اُسمین ضرور بکار ہوگا کیونکہ تھتر ہین اسلیے انکار اگی ہونا سب جگہ معلوم نہین ہوتا وقت پر یہ بھی مرتے اور وقت پر جنم لیتے ہین پھر انکے جھوٹھ بولنے اور فریب دینے مین آپ کو کیا شک ہوا۔ یہ دنیا اسطرح کی ہی بھلا دنیہ دھارن کرکے کون پاپ نہین کرتا دیکھو برہسپت کی استری چندرما نے لے لی تھی اور برہسپت نے اپنے چھوٹے بھائی انرت کی استری لے لی۔ بھلا پہلے سنسار ساگر مین بھی جنم ہونا دُکھ کا دینے والا ہی پھر گرہست آسرم کہ جسمین بڑا کرا دمی چھوٹ رہ نہین سکتا۔ اسلیے یہی مناسب ہی کہ مہامایا بھگوتی کا دھیان کیا کرین اس سنسار مین ڈوبتے ہوئے کو پار اُتارنے کے لیے وہی مضبوط ناؤ ہی یہ سُن راجہ بولے خیر یہ باتین تو سنی اب یہ احوال کہیے کہ برہسپت نے دیتون کے گرو بنکر کیا کیا اور شکرجی کتنے دن پیچھے آئے مُن بولے کہ سُنیے برہسپت جی نے شکرجی کا بھیس دھر دیتون کو خوب سمجھا کر اپنے قابو کیا۔ اور وہان جب دس برس گذر گئے تب شکراچارج نے جینتی اپنی استری سے کہا کہ اب ہم اپنے چیلون دیتون کی رچھیا کر آوین تو پھر تمھارے پاس آوینگے جینتی نے کہا جایئے یہ سُن شکرجی دیتون کے یہان آئے تو کیا دیکھا کہ میرا روپ دھارن کیے برہسپت دیتون کو جَین مت سکھا رہے ہین جسمین جگیہ اور بید وغیرہ کی نندا بہت ہی یہ دیکھ شکر کہنے لگے۔

چوپائی

چھلسو ہورت منیہ مم جانا	دھرم روپ کہت من مانا
توبھی ادھک جت نرک گرادہر	جیہی لبس سر گر مرکہا بچہادہر
جگ جیہے نجمین کرت پرمانا	سو اب کہت ہما اگیانا
اُو بھی چہت سوئی کرت کراوت	تاکے بھیے نہ کچھ من بھاوت

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین شکر نراد رکین	گرو کو گرو تب جان نج شراپ شکر تن دین

سری بیاس جی بولے کہ شکراچارج یہ بچارے بچارے دیتون سے کہنے لگے کہ تمھارے گرو شکرجی ہم ہین یہ دیوتون کے آچارج برہسپت ہین یہان اُنھین کا کام کرنے کو آئے ہین کیا تم اسکے جال مین آگئے انکو نہین پہچانتے تم انکے بچن نہ مانو اور نہ انکے جین مت کو مانو اب دونون کی ایک ہی سی شکل دیکھ دیت نہایت متعجب ہوئے کہ انمین ہمارے گرو کون ہین کہ اسیوقت برہسپت جی دیتون سے بولے کہ تم انکے بچن کبھی نہ ماننا یہ دیوتون کے گرو برہسپت ہین جو کہ ہمارا روپ دھارن کرکے تمکو بھرمانے کے لیے آئے ہین ہم تمھارے لیے دیکھو تو کیسی مہادیو کی تپسیا کرکے کیسے منتر اور دوائیان لائے ہین جس سے دیوتا بچارے تمھارا کچھ بھی نکر سکینگے یہ سُن دیتون کو یقین ہوا کہ یہی ہمارے گرو ہین اگرچہ شکرجی نے بہت سمجھایا مگر انھون نے نہ مانا تب

شکرجی نے اُنکو سراپ دیا کہ تم لوگ ہمارے بچن کو نہین مانتے نہ ہمکو پہچانتے ہو اسلیے جاؤ تمھارا گیان جاتا رہے اور تمھاری بیعزتی ویو تا کرین جب ایسا ہوگا تو آپ ہی پہچانو گے اتنا کہہ شکرجی تو خفا ہو کر چلے گئے اور برہسپت جی نہایت خوش ہو کر وہین رہے جب اُنھون نے دیکھا کہ دیت اپنے اپنے کام مین مشغول ہین تب برہسپت جی نے شکرجی کا بھیس چھوڑ دیا اور اندر سے آکر سب حال کہا جسے سُن دیوتون نے جنگ کا سامان طیار کیا دیتون کو گھیر لیا تب دیتون کے کان کھڑے ہوگئے اور دانت کھٹے پڑ گئے کہ ہم لوگون نے اس فریبی برہسپت کے کہنے سے اپنے مہاتما شکرجی گرو کی بیعزتی کی اس طرح روتے پیٹتے پرہلاد جی کے آگے شکرجی کے سرن مین پہونچے اور پرنام کرنے لگے تو شکرجی بولے تب تو ہمنے سمجھایا مگر تم نے اُس فریبی کے کہنے مین آکر ہمارا کہتا نہین مانا اب کیون اُنکے پاس نہین جاتے ہم کیا کرین یہ سُن پرہلاد جی بولے ہم لوگ آپ کو جانکر اُنکے فریب مین آگئے تھے آپ تو تینون کال کے جاننے والے ہین جان لیجیے اور غصہ دور کرکے ہمارا قصور معاف کیجیے نہین تو ہم یہان نہین رہ سکتے بلکہ پاتال کو چلے جائینگے یہ سُن شکرجی بولے کہ اچھا اب تم مت ڈرو اور پاتال کو نہ بھاگو اب تمھاری رچھا ہم کرینگے مگر ایک تم لوگون سے دوستی کی بات جسے ہمنے برھما جی سے سُنا تھا کہتے ہین سُنو

چوپائی

ہونی ہار او شیبی ہوئی ۔ سبھ وا اسبھ نہ سنشیہ کوئی
دیونہ تاہ مٹاون ہارا ۔ دوسر بیرا کو سنسارا
تم سب مند بھاگ یہی کالا ۔ سُرتیین چل جاہو پتالا
یہ بدھ کیونہ سنشیہ کرہو ۔ چلے جاؤ شرسنگ نہ لڑہو
دس نجگ پور کین تم راجو ۔ دیون اوپر ہٹہ کرساجو
پُن ساور نک منونتر ما ۔ اندراسن پیہو کردھاما
بامن دینہ بل کو بردانا ۔ تاکرسر بس سبے بھگوانا
نوئین مُن منہہ بہرپت ہوے ہین ۔ بل پرہلاد پوتر شکھ سوے ہین

اس طرح بردان پاکر بل چھپے ہوے پھرا کرتے تھے ایک دن گدہے کا روپ دھارن کیے کسی تنہا جگہہ مین اندرجی کو نظر آئے تو اُنھون نے اُنسے پوچھا کہ تم گدہے کا روپ کیون دھارن کیے ہو تب بل جی بولے اسمین کون سوچ کی بات ہے دیکھو پرماتما سا چھا شکشن جی مچھلی کچھوے سُوّر وغیرہ روپون کو دھارن کرتے ہین جو ہمنے گدہے کا روپ دھارن کیا تو کیا نقصان ہوا یہ تو وقت کی بات ہے کہ جب تمکو برہم ہتیا لگی تھی تب تم کمل کی ناڑی مین چھپے تھے اس سے صاف ظاہر ہے کہ دیو کے اختیاری کام مین کسیکا بس نہین چلتا چاہے وہ جیسا کام کرے اس طرح تبلا کر بل اور اندر دونون اپنے اپنے استھان کو گئے

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھ کے ادھیاے مین دیو دیت سنگرام ۔ شانت کرین جگدمبے کا چوپت سب کام

سری بیاس جی بولے کہ سکر اچارج کے اتنے بچن سنکر پرہلاد جی بہت خوش ہوئے اور دیتیون سے کہنے لگے کہ اگر دیوتون سے جدھ کرینگے تو ہار جاوینگے اسلیے چلو پاتال مین چلے چلین یہ سن نمچ وغیرہ دیت بولے کہ چلو لڑائی کرین یہ کون جانتا ہر کہ ہارینگے یا جیتینگے یہ بچار پرہلاد کو آگے کرکے لڑنے کے لیے دیوتون کو جاکر للکارا تو وہ آکر لڑائی کرنے لگے لڑتے لڑتے سو برس تک بڑی لڑائی ہوئی کہ جسمین دیوتون کی ہار ہوئی اور انھون نے جاکر سری دیبی جی کی بڑی استت کی جس سے بھگوتی نے خوش ہوکر گرڑ پر سوار ہو دیوتون کو تسلی دی اور نہایت خفا ہوکر دیتیون کی فوج مین گھس گئین جنکو دیکھ پرہلاد جی نے بھی بڑی استت کی اور کہا آپ تو بشنو کی ماتا ہین آپ کے نظر مین جیسے ہم ویسے دیوتا یہ سن دیبی جی بولین

چوپائی

اسر جا ہو تم سکل نپالا — تبسکے تہان تمھارا ہو کالا
آپہی سمیہ جیسے تم نیکا — تب پھر آپ اب ہین ٹھیکا
یہ سن کرت پرنام بہوتا — گئے پتال سکل من پوتا
یہ اکھیان سناد انوہی — سکل دکھ ناشک پر میہی

ادھیاے سولھوان

دوہا

مکھو رشش کے ادھیاے مین کہب بشن دتار — جن چرتر سن جنن کے مٹت سکل دکھ بھار

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی بیاس جی سے بولے کہ بھرگ کے سرپ سے سری بشن نے کب کب اور کون کون اوتار لیے اسے مفصل کہیے سری بیاس جی نے کہا سنیے کہ بھگوان کے اوتار جس جس جگ اور منونتر مین جتنے ہوئے ہین سب مختصر کہتے ہین۔ چاکھش منونتر مین دھرم سے سری بھگوان کے نرنارائن دو اوتار ہوئے اور اس بیوسوت منونتر مین اترمن کے یہان دتاتری اوتار ہوا وہان برہما بشن مہادیو تینون دیوتون نے اوتار لیا تھا اسکا حال یہ ہر کہ اتر کی استری انسوئیا نے ایسی پرارتھنا کی جس سے برہما کے انس سے چندرمان اور سری بشن جی کے دتاتریہ اور مہادیو جی کے دُرباسا جی پیدا ہوے اور پھر چوتھے جگ مین ہرنکشپ کے مارنے کے لیے سری نرسنگھ اوتار ہوا اور پھر تریتا مین راجہ بل کے فریب دینے کے لیے بامن جی کا اوتار ادت بن کشپ جی سے ہوا اور پھر انیسوین تریتا مین چھتریون کے مارنے کے لیے جمدگن جی سے رینکا مین سری پرسرام جی کا اوتار ہوا اور پھر اسی تریتا مین راجہ رگھو جی کے نہایت پوتر بنس مین دسرتھ جی کے یہان سری اجودھیا جی مین سری رامچندر جی کا اوتار راون کے مارنے کے لیے ہوا اور اس اٹھائیسوین دواپر مین دو ہی نارائن جی ارجن اور سری کرشن چندر جی ہوے جنھون نے بے تعداد دیتیون اور دشٹ راجاؤن کو مار بھو بھار اتارا اسی طرح جگ مین سری نارائن جی کے بہت اوتار ہوا کرتے ہین اور وہ عمدہ عمدہ کام کرتے ہین اور وہی پرمیشری سبکا پریرنا کرتی ہے

یعنے اسکا نام ۱۲

چوپائی

تاکی کرپا سرجت بدھ لوکا — ہرپالت کر سکل اشوکا

ہر سنگھرت یا مین نہین سنکا ۔ تمھین سمجھاے کہت دے ڈنکا

ادھیاے ستر ہوان

دوہا

ستر ہ کے ادھیاے مین بھوپت سنکا کین ۔ کرشن چرت سندیہ کر چوتھی تین برہین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے بیان کیا تھا کہ اندر کی بھیجی ہوئی اپسرا نر نارائن جی کے آسرم پر آئین اور آنکو دیکھکر کاماتر ہوئین اور نارائن جی سراپ دینے پر طیار ہوئے تو نر جی نے آنکو منع کیا یہ سری نارائن جی نے کیا کیا آنکے ساتھ شادی کی یا نہین کیونکہ اندر جی نے اُنھین اسلیے بھیجا تھا۔ یہ سُن بیاس جی بولے جب نارائن جی نر کے کہنے سے رُک گئے تو اپسراؤن سے نرم ہوکر بولے کہ اس جنم مین تو ہم دونون برہم چرج کو دھارن کیے ہین اسلیے ہمارے تپ مین خلل نہ ڈالیے اٹھائیسوین دواپرین ہم جدو کے بنس مین دیوتون کے کام سِدھ کرنے کے لیے اوتار لین گے وہان تم بھی جنم لیکر ہماری استری ہونا اور ہم تمھارے سب منورتھ سِدھ کرینگے یہ کہہ سبکو رخصت کیا اور وہ چلی گئین اور اندر سے سب احوال کہا اندر نے آنکی عبادت کی بڑی تعریف کی کہ نارائن جی دھینہ ہین کہ ان اپسراؤن سے بھی موہت نہ ہوئے اور جنھون نے اوربسی وغیرہ اینک اپسرا اپنے تپ کی طاقت سے پیدا کین اے مہاراج وہی نر اور نارائن جی بھرگ کے سراپ سے اُرجن اور سری کرشن چندر ہوئے یہ سُن راجہ نے سوال کیا کہ کرشن جی کے اوتار کے چرتر مفصل کہیے اور نیچے لکھے ہوئے سندیہون کو بھی دور کیجیے جن دیوکی بسدیو کے سری کرشن چندر ایسے پتر ہوئے آنکو ایسے دُکھ کیون ہوئے کہ کس نے بیرِی ڈالین اور پیدا ہوتے ہی پتر مار ڈالے اور کرشن جی متھرا مین گوکل کو کیون چلے گئے پھر کنس کو مار دوار کا مین کیون بسے اور اپنا کل برہمنون کے سراپ سے کیون ناس کرایا سب دُشٹون کو مار بھو بھار آتارا مگر آن دُشٹون کو کیون نہ مارا جنھون نے آنکے پرلوک جانے کے بعد ارجن جی سے آنکی استریان لوٹ لین اور بھیکھم ۔ درون ۔ کرن ۔ بیراٹ بالہیک بکرن ۔ دھرسٹ دیومن ۔ سوم دتا تر ۔ سبکو مارا مگر آن چورون کو کیون نہ مارا اور دھرماتما بسوتپر شوک سے آپ کیون مرے اور دھرم کرنے والے پانڈون کو کیسے تکلیفین ہوئین اور لچھمی جی کے انس سے پیدا ہوئی دروپدی کو کیون دُکھ ہوئے اور سوبھدرا کے پتر ابھمنو جی بال اوستھا مین کیسے مارے گئے سری کرشن چندر اگرچہ سُمرتھ تھے مگر آنھون نے دیوکی کے بیٹے کیون نہ بچائے اور آپ ایشر ہو اگر سبن کی سیوا کیون کی اور رُکمنی ہرن مین کیون بھاگے اور متھرا سے جراسندھ کے ڈر سے دوار کا مین کیون گئے اور بھی بہت سے سندیہ ہین آپ دور کیجیے ایک سندیہ کہنے والا نہین ہے مگر کہنا پڑا کہ دروپدی پانچ خاوندون کے پاس کیون رہتی تھی بھیکھم جی نے کیا کیا کہ لوگ پتر آپسے پیدا کرائے ۔

چوپائی

دیکھ وہ دھرم کہانی لوگو ۔ نہہ کیمہ بھانت کہے سب تگو
یہ سن سکل کرا مین بھہا رو ۔ کہو کون بدھ ہوے ادبارو

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اشٹادس ادھیاے مین دُشٹ بھوپ بھر کرنت	ہوے پرتھوی بدھ سرن منہ کے سکل تبانت

سری بیاس مُن بولے کہ سری کِشن جی کے اوتار دیبی کے مہاتم کا سبب بیان کرتے ہین سُنئیے ۔ ایک سمے دُشٹ راجاؤن کے بھار سے دبائی ہوئی پرتھوی گاے کا روپ دھر کر سورگ مین گئی وہان اُس سے اندر نے پُوچھا کہ تمکو کون تکلیف ہے اور کس نے تمکو دُکھ دیا ہے زمین نے کہا سُنیئے مگدہ دیس کا راجہ بڑا پاپی جراسندھ ۔ ششوپال ۔ چیدی کا سُراج ۔ رُکمی ۔ چانور کنس نرک ۔ شالو کیشی ۔ دھنک ۔ تنبیا سُر وغیرہ سب دھرم کو چھوڑ کر آپس مین دُشمنی رکھ پاپ کرکے مدانده اور کال رودیون کے بھار سے ہم دبی جاتی ہین کسکے سرن مین جاوین اور کیا کرین یہ دُکھ ہم سری باراہ جی کو دیتی ہین کیونکہ وہ ہمکو رساتل سے نہ لاتے تو یہ دُکھ پڑتا اور آگے بڑا دُکھ والی کلجگ آتا ہے اُسمین ہمکو زیادہ دُکھ ہوگا تب پھر رساتل کو چلی جاونگی اسلیے اے اندر جی ہمارے اس دُکھ کو ناس کیجیے مین آپ کے پیرون پڑتی ہون ۔ یہ سُن اندر جی نے کہا کہ ہم تمہارے بھار کو اُتار نہین سکتے چلو برہما جی کے سرن مین جاکر عرض کرین یہ کہہ آگے پرتھوی اور پیچھے اندر وغیرہ دیوتا برہم لوک مین پہونچے تب زمین کو نہایت دُکھی جانکر برہما جی نے پوچھا کہ تمکو کون دُکھ ہے اور کس دُشٹ نے تمکو ستایا ہے وہ سب مفصلاً کہو یہ سُن زمین نے جواب دیا کہ اب یہ کلجگ آتا ہے اُسکا ہمکو بڑا ڈر ہے کیونکہ اسمین سب رعایا پاپ کرنے لگیگی اور راجہ بدچلن ہوگا اور آپس مین دُشمنی اور چوری کرنے مین لگے رہینگے راچھس روپ پورب کے ہمارے بیری ہونگے اور اب بھی جراسندھ اور کنس وغیرہ بہت سے دُشٹ راجہ مین آپ انکو مار ہمارا بھار اُتاریے ۔ برہما جی نے جواب دیا کہ ہم تمہارا بھار اُتار نہین سکتے اسلیے چلو سری پوران پورکھ بشن جی کے پاس چلین یہ کہہ زمین اور اندر کو ساتھ لیکر بشن لوک مین پونہچے اور سری بشن جی کی اُستت کرنے لگی

چوپائی

شیس گنہ نہین سہس تمہارے	پورن پورا نہو جانن ہارے
پرتما آدھ بھوت بھوکھیتا	ہو تم سکل جگت نو سکیسا
تمہری کرپا کہت موہے بیدا	پر کچھ کرت نہ بدہو نکھیدا
سکل کرت پالت آپ ہرہو	جب جب چہت بنیٔ تس کرہو

یہ سُن خوش ہو سب حال برہما جی سے پوچھا اُنھون نے سب زمین کا حال کہہ سُنایا اور کہا کہ اب دواپر اخیر ہوگا آپ زمین کا بھار اُتاریے یہ سُن بشن جی پھر بولے کہ ہم تم ۔ شیو جم ۔ اندر وغیرہ کوئی خود مختار نہین بلکہ سب برہم سناتن اور پرکرت کے اختیار مین ہین

ادھیاے اُنیسوان

دوہا

اُنیس کے ادھیاے مین بدھ ہر اندر سمیت	دیبی استت کرنے سون گرنج ہی نکیت

یہ کتھا کہتے برہما اور اندر نے سری دیبی جی کی بڑی استت کی اُسکے بعد بشن جی نے دیبی کا مہا استوتر پڑھا تو خوش ہوکے بھگوتی نے کہا کہ جراسندہ وغیرہ سب دشٹون کو ہم مارینگی۔ مگر تم سب دیوتا اپنی شکتیون سمیت اپنے اپنے انس سے اوتار لو اور سب ملکر پرتھوی کا بھار اُتارو۔ کہ کشپ جی اپنی استری ادت کے ساتھ جدونبس مین بسدیو اور دیوکی ہون اسیطرح بھرگ کے سراپ سے سری بھگوان جی اُنکے بیٹے ہونگے اور تبھی ہم جسودا کے یہان جنم لینگی اور سب دیوتون کے کام کرینگی اور قیدخانہ مین جنم لیے ہوئے سری کشن جی کو گوکل مین پہونچا دینگی۔ اور پہلے شیش جی کو دیوکی کے گربھ سے روہنی کے پیٹ مین ڈالینگی۔ ہماری شکت سمیت سری کرشن اور بلرام نام سے مشہور ہوکر سب دشٹون کا ناس کرزمین کا بھار اُتارینگے اور اندر کے انس سے ارجن جی پیدا ہوکر وہ بھی بہت سے دشٹون کو مارینگے اور دھرم کے انس سے مہاراج جدھشٹر اور ہوا کے انس سے بھیم سین اسونی کمار کے انس سے نکل اور سہدیو ہونگے اور بسو کے انس سے بھیکھم جی ہونگے اسلیے تم سب جاو جسکو جہان جہان بتایا ہی وہان وہان اوتار لو اور ای پرتھوی تم اطمینان سے اپنی جگہ قایم رہو اور اپنا بھار اُترا سمجھو کہ چھتیر مین کورب وغیرہ راج کی طمع سے نشٹ ہوجاوینگے اور جدونبسی پربھاس چھتیر مین بھگوان سری کرشن چندر جی اور تم سب اپنے اپنے استھانون کو جلدی کام کرکے چلے آوگے

چوپائی

نج نج نار سہت سب دیوا
کرہو ہرو جہت بھر نہین سیوا
یہ کہہ انتردھیان بھوانی
نج نج بھون گئی سب کا ہو
اور کہد بر جہہ سہت بہو تب ہین
سُن گن مدت بھیی من ماہین

گوکل بدھ پور ہوے ہر سیوا
ات پادن جدو پور کر نیشا
بھئی سکل سری آگ ٹھانی
دھر اُسکھت تن پرم دھیا ہو
دوج گن ہر کہت سکھکر بہین
اب جگ دکھت منو کو ناہین

ادھیاے بیسوان[۲۰]

دوہا

کہب بیس ادھیاے مین دیبی لیس سب لوک		بسو دیو ہو اور دیوکی کیو بہاجت فسوک

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس مُن بولے کہ ای راجہ پرتھوی کے بھار اُتارنے کی کتھا کہتے ہین سُنیے سری کرشن چندر جی کے اوتار کا سبب بھگوتی ہین کیونکہ اُسی کے قابو مین چودہون بھون ہین اور بھرگ کا سراپ خاص سبب نہین ہوسکتا کیونکہ وہ بھی دیبی کی مہربانی سے ہوا ہوگا اُسکی مہربانی بغیر کچھ نہین ہوسکتا اور برہما وغیرہ دیوتا سب اُسی کی سیوا کرتے ہین جسکی بھگت کے لیش لیش لیش کے لیش سے آدمی مکت ہوجاتا ہی ایسا کون ہی جو اُسکی سیوا نکرے بھونیشی اس پد کے کہنے سے تینون بھون تمن ہو سری بھگوتی دیتی ہین اور امر نرجر یہ دونون نام دیوتون کے گرنتھ کارون نے لکھے ہین مگر ہمارے مت سے نام ہی نام ہی بلکہ اُنکے معنی دیوتون مین کہین دیکھے نہین جاتے اُنکے معنی ہین کہ جو نہ مرے۔ اور نرجر جو بوڑھا نہو پھر دیوتا تو وقت پاکر بوڑھے ہوجاتے اور مرجاتے ہین

ادیا جل کے جیوون اور مچھڑون کو دیتی تھی کہ جیسے وہ وقت پاکر سر پر چھوڑتے ہین ویسے ہی یہ بھی چھوڑتے ہین اور باری باری یہ جیو برہم ہی متبھ اور استمبھ سے برہم تک پیدا ہوتا ہی بید کے بنانے والے اور جگت کے کرتا اور سبکے بدھ دینے والے جنکے چار منھ ہین ایسے برہما سرستی اپنی لڑکی کو دیکھکر موہت ہوے اور جب مہادیوجی کی استری جو جگیہ کی آگ سے جلکر راکھ ہو گئی تھی تو اُنکے سُوگ سے کام دیو سے تکلیف پائے ہوئے شیوجی جمناجی مین گر پڑے اسی سے اُنکا پانی کالا پڑ گیا اور ایک دن کاماتر اور ننگے ہوکر بھرگ کے بن مین بہار کرنے چلے گئے تھے کہ بھرگ نے سراپ دیا کہ تم بڑے بیشرم ہو تمھارا لنگ گر پڑے یہ سُن مہادیوجی نے دیبی جی کی استت کی اور کہا کہ اس سراپ سے ہمکو بچاؤ سب تمھارے اختیار مین ہی اسوقت دیبی جی شیر پر سوار ہو کے مہادیوجی کے پاس آئین اور سراپ سے بچایا اب ہم سری کرشن کے اوتار کے چرتر سُناتے ہین جمنا ندی کے کنارے پر ایک مدھو بن تھا جہان مدھو دیت کا بیٹا لون دیت رہتا تھا جو برہمنون کو دُکھ دیتا تھا اُسے دگبجیہ مین ستر گہن جی نے مار کر وہان متھرا پوری لبسائی تھی اور وہان کا راج اپنے بیٹون کو دے آپ اپنے مکان کو چلے گئے تھے جب سورج تبس کا ناس ہوا تو اُس پوری کے راجہ جدونبسی ہوئے جن مین سورسین راجہ ہوئے اُنکے یہان بُرن کے سراپ سے کشپ جی لبسدیو بیٹے پیدا ہوئے اور منیون کے بیشیہ مین مشغول رہے اور کنس کے پتا اُگرسین ہوئے اور راجہ دیوک کی کینا ادِت جی بھی بُرن کے سراپ سے دیوکی ہوئین۔ دیوک نے اپنی کینا دیوکی کی شادی لبسدیو کے ساتھ کردی جب دیوکی اور لبسدیو کو رتھ پر چڑھاکر کنس پہونچانے چلا تو آکاس بانی ہوئی کہ ای مورکھ جسکو پہونچانے جاتا ہی اُسکے آٹھوین حمل سے جو پیدا ہوگا وہ تجکو مارےگا یہ سُن طرح طرح کے سوچ کر کے کنس دیوکی کو مارنے چلا تب لبسدیوجی نے بڑی ہوشیاری اور ساؤدھانی سے یہ کہکے کہ اسکے جتنے بیٹے پیدا ہونگے تمھین دیا دینگے بچایا

چوپائی

گھر لبسدیو دیوکی لائے	کنس سمجھ نج بھون سدائے
ہر کہت دیو شمن جھرلائے	لکھ یہ چرت نسکل ہرکھائے

ادھیاے اکیسوان ۲۱

دوہا

ایک بیس ۲۱ ادھیاے مین پرتھم تنیہ جیہی بھانت	کنس ہتیو لبسدیو کے سوئی کہت سوہات

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس جی بولے کہ شادی ہونے کے بعد دیوکی جی کو پہلے حمل رہا اور دس مہینے کے بعد بیٹا پیدا ہوا تب لبسدیوجی نے کہا کہ جب تمکو کنس مارے ڈالتا تھا تب ہمنے قول کیا تھا کہ جو بیٹے انکے پیدا ہونگے وہ ہم تمکو دیجاوینگے اسلیئے لاؤ دے آدین کہ برے پہلے کرم سب بھگتنے ہوتے ہین ہماری تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یہ سُن دیوکی بولی کہ ای مہاراج جو پہلے جنم کا کیا ہوا کرم آدمیون کو ضرور بھوگنا پڑتا ہی تو تیرتھ تپ دان کس لیے ہی مہاتماؤن نے پہلے جنم کے کیے ہوئے کرم کے مٹانے کے لیے پراشچت کی بدھ لکھی ہی کہ برہمنون کے مارنے والا۔ سونا چرانے والا۔ شراب پینے والا۔ گرو کی عورت سے جماع کرنے والا یہ بارہ ۱۲ برس اُتم برت کرین تو پاپ سے چھوٹ جاتے ہین تو کیا یہ جاگ بلک وغیرہ رکھون سبکے کہے ہوئے بچن جھوٹھ ہین کیا آپ

کہتے ہین کہ شدہی ضرور ہوتی ہی اور پہلے کا کیا ہوا کرم ضرور بھگتنا پڑتا ہی اگر ایسے ہی دیو کرکے بنائے ہوئے ہرے پہلے کرم ہوتے ہین تو کیا بید ۔ بدیا ۔ منتر ۔ تنتر اور اور تدبیرین غلط ہین یہ کیون بنائے گئے ہین ہم تو جانتی ہین کہ ہونہار ہوتا ہی یہ جھوٹ ہی کیونکہ اگنشٹوما وغیرہ جگیہ سرگ وغیرہ سکھون کے لیے کیے جاتے ہین اور ملتے بھی ہین جو ان باتون کو نہ مانتا ہو تو دھرم کیون ناس نہین ہوتا صاف دیکھتے ہین کہ تدبیر کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہی اسلیے تقدیر کے بھروسے پر نہ بیٹھنا چاہیے اس بیٹے کے بچانے کے لیے تدبیر کرنی چاہیے پہلے کا لکھا ہوا کرم کیا کریگا ۔ اور جیو کے بچانے کے لیے جھوٹھ بولنے مین بھی کچھ دوکھ نہین ہی اسلیے اس تدبیر کو بچائیے یہ سن بسدیوجی بولے کہ سنو تدبیر تو ضرور کرنی چاہیے مگر اسکا پھل دیو کے اختیار مین ہوتا ہی کرم تین قسم کے ہوتے ہین سنچت ۔ یعنی بیشتر کے جمع ہوے ۔ پرالبدھ ۔ برتمان ۔ پھر برتمان تین قسم کے ہوتے ہین شبھ ۔ اشبھ ۔ پنچ بھوت ۔ یہ سب بہت جنمون کے کیے ہوئے ملتے ہین جب پہلے کی دیہہ کو چھوڑکر جیو کرم کے بس ہو کے سرگ یا نرک مین پہونچتا ہی تب دیوتا کی دیہہ پاکر طرح طرح کے بھوگ کرتا ہی پھر جب سرگ کے سکھ یا نرک کے دکھ بھوگ چکتا ہی تو پھر پیدا ہوتا ہی یہان وہی کرم اسکے پیچھے لگا دیے جاتے ہین جو پہلے جنم مین اسنے کیے ہوتے ہین اور وہی پرالبدھ کے آدھین بھوگنے پڑتے ہین اور پرانسچت کرکے کوئی کوئی ناس ہوجاتے ہین مگر پرالبدھ والے تو بھوگنے ہی پڑتے ہین اسلیے پرالبدھ مین یہی لکھا ہی کہ بیٹا کنس کو دیدینا چاہیے اور جو تمنے کہا کہ جیو کی رچھا کے لیے جھوٹھ بولنے مین دوکھ نہین ہوتا وہ اورون کے لیے ہی اپنے یا اپنے گھر والون کے لیے نہین ہی نہین تو اپنے جیو کے لیے سنسار بھر جھوٹھ بولنے لگے گا اور دوکھ کسی کو نہو گا اس دنیا مین جینا مرنا ایشر کے اختیار مین ہی پھر جھوٹھ بولکر دین و دنیا مین کیون اپنی نندا کراوین اسلیے کچھ شوک نکرو اگر ست بنا رہیگا تو سب کچھ ہوگا اگر جھوٹھ بولنے سے بیٹا بچ گیا تو کیا ہوگا جسکی اس لوک مین نندا ہوئی اسکو پرلوک بھی نہین ملتا اسلیے بیٹا دیدینا مناسب ہی یہ سن تھرتھراتی ہوئی دیوکی نے اپنا بیٹا بسدیو کو دیدیا اور وہ لیکر چلے تب راہ مین سب لوگ انکی بڑائی کرنے لگے

چوپائی

لکھو سکل بسدیو او دارا ۔ دین جات نج لیے گمارا
مارن ہیت اپر جگت ماہین ۔ کرہ بچار دیکھو کو ناہین
ستیہ بچن نج دھرم ارو رہا ۔ ان سمان کہو کوئی بھا بوڑہا
جات کنس و شٹھی ست دینے ۔ دھرم دھرندران ہم لینے
یہ بدھ سنتہ کنس گرہ آئے ۔ تیہ سونپ دنہو ہرکھائے
ستیہ بچن تا لکھ تہی کیری ۔ دنہو کنس ترت ست پھیرے
اشٹم سون مم مرن نہ پاسے ۔ سو تم دیو بلوک کرپاسے
یہ سن بھون گیوے بالک ۔ تب بہ رو آئے ست گھالک
ارے کنس تم کین نہ نیکا ۔ پھیر دین ست کام نہ ٹھیکا
مرتیو نہ پاسون یاسون پھیرا ۔ کہ پن نارد سن سکھ میرا

جب سب دیو بلائے نہ سوجھے
یہ سن پن منگائے شت نارا

کون پرتھم کو اشٹم بوجھے
نارد تب نج دھام سدھارا

ادھیائے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس ۲۲ کے ادھیائے مین دیوکی گھٹ شت ہنی کنس
بارے آن پوروج کتھا اور جم بھیے سر انس

انتی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای بیاس جی اُس لڑکے نے پورب جنم مین کون پاپ کیا تھا کہ پیدا ہوتے ہی مارا گیا نارد جی نے بھی ایسے مہاتما ہو کر کیا کیا کہ کنس کو بالک کے مارنے کا اُپدیش کیا شاستر مین پاپ کرنے والے اور سکھانے والے دونو کا برابر پاپ لکھا ہی پھر مُن تو اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہونگے کیون ایسا کیا یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ مہاراج آپ دھیان لگا کر سنئے نارد جی تو ہمیشہ تماشا دیکھا کرتے ہین اور جھگڑا فساد لڑائی اُنکو بہت اچھا معلوم ہوتا ہی اور لوگون مین یہ مشہور ہی کہ جہان کہین جھگڑا بکھیڑا ہوتا ہی تو لوگ کہتے ہین کہ نارد مُن آئے مگر وہ جھوٹھ کبھی نہین بولتے ہان دیوتون کے کام کرنے مین ہمیشہ دل لگاتے ہین اسیطرح دیوکی کے چھہ پتر پیدا ہوتے ہی نارد کے کہنے سے مارے گئے انکو پہلے کے جنم کا سراپ تھا انکی کتھا سُنیئے سوایمبھو منونتر مین مریچ جی کی اورنا نام استری سے چھہ بیٹے پیدا ہوئے جب برہماجی اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے چلے تب یہ ہنسے تھے اسلیے برہماجی نے اُنکو سراپ دیا تھا کہ تمھارا جنم دیتون کی جون مین ہو یہ چھہ دیت کے پتر ہوے پھر دوسرے جنم مین ہرن کشپ کے وہی بیٹے ہوئے اور پہلے کے سراپ تھے ڈر سے بڑے گیانی ہوئے اور برہماجی کی اُنھون نے بڑی عبادت کی جس سے اُنھون نے خوش ہو کر کہا کہ ہم نے تمکو غصہ مین ہو کر سراپ دیا تھا اب خوش ہین جو چاہو مانگو سُن وہ بولے جو آپ خوش ہین تو ہم دیوتا دیت راچھس منکہ گندھرپ بدیادھر سانپ وغیرہ کسی سے نہ مرین برہماجی نے کہا اچھا دو جنم کے بعد پھر تم لوگ نہ مروگے یہ سُن خوش ہو اپنے گھر مین آئے مگر ہرن کشپ نہایت خفا ہوا اور کہنے لگا کہ ہمارے حکم بنا تم لوگون نے برہما کی کیون عبادت کی جاؤ تم پاتال مین بہت دنون تک رہو پھر پورب جنم کا تمھارا پتا کال نیم کنس ہوگا تب تم دیوکی کے پتر ہو گے اور وہی تمکو پیدا ہوتے ہی ماریگا اسی سراپ کے سبب اُن چھون کو کنس نے پیدا ہوتے ہی مارا اور وہ سب سے برہماجی کے بردان سے امر ہو کر نچھتر روپ سے آسمان مین ہمیشہ طلوع رہتے ہین انکے مارے جانے کے بعد دیوکی جی کے ساتوین حمل مین سیس جی کے انس سے بلرام جی آئے مگر پانچوین مہینے جوگ ندرا نے کھینچکر اُنھین روہنی کے حمل مین ڈالدیا اسی سے انکا نام سنکرکھن ہوا اور لوک مین مشہور ہو گیا کہ دیوکی کا پانچ مہینے کا حمل جاتا رہا یہ سُن کنس نہایت خوش ہوا پھر آٹھوین حمل مین بھگوان کرشن چندر آئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پھر سوال کیا کہ یہ تو جانا کہ کشپ کے انس سے بسدیو سیش جی کے انس سے بلدیو جی اور نارائن کے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے۔ مگر اور دیوتون کے بھی حال سُنائیے کہ کسکے انس سے کون ہوا۔ سری بیاس جی نے کہا اچھا سُنو سُر اسر سبکے انسون کے ہونے کے حال کہتے ہین۔ بسدیو کشپ کے انس سے دیوکی ادت۔ بلدیو سیش جی کے انس سے تھے جو دھرم کے پتر نارائن جی کہے جاتے ہین وہ بھی موجود رہے اُنکے انس سے سری کرشن چندر جی ہوئے

ارجن نر سے ـ اور جدھشٹر دھرم سے ـ بھیم سین ہوا سے ـ نکل اور سہدیو اسونی کمار سے ـ کرن سورج ـ بدر دھرم سے درونا چارج
برہسپت سے ـ اسوستھاما شیوجی سے ـ شنتنو سمندر سے اُنکی استری گنگا سے ـ دیوک گندرپ پت چھیر سے بھیکم بسو سے ـ براٹ
بین سے سوھر ترا اشٹر ارشٹ نیم دیت کے پتر ہنس کے انس سے کرپاچارج اور کرت برما یہ بھی ہوا کے انس سے دُرجودھن
کلجگ کے انس سے اور دواپر کے انس سے سکنی ـ سوم کے بیٹے سورج سوم پتر نام جادو ہوے ـ ھرشٹ دیومن اگن کے انس سے
سکھنڈی نام راچھس سے سکھنڈی پر دیومن کمار سنتکمار سے درودپد برن سے ـ لچھمی کے انس سے درودپدی ـ درودپدی کے
پانچون بیٹے بشوے دیون سے ـ کنتی سدھ سے ـ ماوری دھرت سے ـ گاندھاری جت سے سری کرشن چندر کی استریان دیوتون
کی استریون سے ـ وشٹ راجا سب اسرون سے ششپال ہرن کشپ سے ـ جراسندھ بپرچت سے ـ شلیہ پرہلاد کنس کال نیم
کیشی میگر یو ـ ارشٹ بل کا پتر دھرشٹ کیتو انوہلاد سے ـ باراہ اور کشور بڑے دیت جانور اور مشک ترتیب سے ہوے
کبلیا پیڑ ہاتھی دت کا بیٹا ہوا پوتنا بل کی بیٹی اور بکاسر اسی کا بھائی ـ اسوتھاما جم رودر کام اور کرودھ کے روپ سے پیدا ہوے
یہ سب دیوتا اور دیتون کے انس سے پیدا ہوے ـ جب برہما وغیرہ دیوتا استت کرنے گئے تھے تب سری لشن جی نے ایک کالا دوسرا
سفید بال اپنے سر سے اکھاڑ کر پھینک دیے تھے وہی سیام رنگ کے کرشن چندر جی اور سفید رنگ کے بلدیو جی ہوتے ـ

	چوپائی	
یہ انس اوتار کی گاتھا	تم سن کہی مہی کے ناتھا	
سنت سناوت یا بھی گاوت	پاپ رہت ہو سب سکھ پاوت	

ادھیائے تیئسوان ۲۳

	دوہا	
تیئس ۲۳ کے ادھیائے مین کرشن جنم کی گاتھ		سب شوبدہت کنس کی دیتیے دیت سناتھ

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس جی مین بچار پھر بولے کہ جب دیوکی کے چھ پتر کنس نے مارے اور ساتوین کو جوگ مایا نے روہنی
کے بطن مین ڈال دیا اور آٹھوین مین آپہی سری کرشن چندر جی آئے تو کنس اُس حمل کی رچھا کے لیے بہت سی تدبیرین کرنے لگا
کیونکہ آکاس بانی آٹھوین حمل کے لیے ہوئی تھی جب بھگوان سری کرشن چندر جی سری دیوکی کے حمل مین آئے تبھی جوگ مایا
بھی جسودا کے پیٹ مین پہونچی ہوئی تھی روہنی کے شنکر کھن جی گوکل مین ہوے جو کنس کے ڈر سے وہ وہان نند جی کے یہان
رہتی تھی ـ اور یہان دیوکی اور بسدیو کے کنس نے بیڑیان ڈلوا دین اور قید خانہ مین کر کے دیتون کے پہرے مقرر کر دیے کہ
جسوقت لڑکا ہو ہمین فوراً اطلاع دینا جب تھوڑے دن وضع حمل کے باقی رہے تو سب دیوتون نے کرشن جی کی بڑی استت کی
جب دسوین مہینے بھادون کا مہینہ کرشن اشٹمی اور روہنی نچھتر آ لگا تو کنس نے اپنے نوکرون سے کہا کہ اب اچھی طرح ہوشیار رہنا
کسواسطے کہ یہی دیوکی کا آٹھوان حمل میرا دشمن ہوگا اسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے اسکو مار کر بھی آرام سے سونا تم ایک لحظہ ہتیار نہ چھوڑنا اور
نہ سونا اتنا کہہ کنس تو اپنے محل مین چلا گیا جب آدھی رات ہوئی تو دیوکی جی نے بسدیو سے کہا کہ مہاراج وضع حمل کا وقت آگیا

اور بے تعداد پہرا اچھا کر رہا ہی ہم سے اور آپکے دوست نندجی کی استری سے قول ہو چکا ہی اُنھوں نے کہا تھا کہ ابکی جب تمھارے بیٹا پیدا ہو تو ہمارے یہاں بھیجو دینا ہم اُسکی پرورش کرکے جب بڑا ہوگا تمھیں دیدینگی سو ہم جانتی ہین کہ یہ نہو سکیگا۔ اتنا کہہ پھر کہا کہ آپ یہان سے اُٹھ جایئے یا اُدھر منھ کر لیجیے ہملو بڑی شرم آتی ہی اتنا کہتے ہی نہایت خوبصورت بیٹے سری کرشن چندرجی پیدا ہوتے جنکو دیکھ دیوکی نے کہا کہ بیٹے کا منھ تو دیکھیے آخر کنس دشٹا تمارا ہی ڈالیگا یہ سُنتے ہی بسدیوجی بیٹے کا منھ دیکھکر بچارنے لگے کہ ہاے یہ پُتر بچیا تو اچھا ہوتا کیونکہ اب اور ہونے کی امید نہین ہی اتنے مین آکاس بانی ہوئی کہ پُتر لیکر نند کے یہان چھوڑ آ اور وہان کنیا ہوئی ہی اُسے لے آ دو دوار پال سب سوتے ہین کواڑ کھلے ہین کسی بات کا شک نکرو یہ سُن سر کرشن چندرجی کو لیکر چلے تو ٹھیک ٹھیک ایسا ہی دیکھا اور جاتے جاتے جمناجی کے کنارے جھٹ پٹ پہونچے مگر بھادون کا دریا اور آدھی رات کا وقت تھا اُسوقت کی مصیبت کا بیان کیا کرین مگر جیسے ہی پانی مین پانون دھرا کہ جانگھ جانگھ پانی ہو گیا اور وہ آخر کر گوکل کو پہونچے اور نندجی کے دروازے پر کھڑے ہوئے اُسوقت جسوداکے یہان جوگ نندرا بھگوتی نے بھی اُتار لیا تب ساچھات بھگوتی نے داسی کا روپ دھارن کر کنیا لے بسدیوجی کو دی اور اُنسے بیٹا لے جسوداکے آگے سُلا دیا کنیا لے بسدیوجی نے دیوکی کو دی اور سوچ کرنے لگے کہ کنیا زور سے روئی اُسکا رونا سُن دوارپالون نے جاگ کر کنس سے کہا کہ مہاراج دیوکی کے بیٹا ہوا آپ چلیے یہ سُن کنس گرتا پڑتا دیوکی کے سنور مین آیا اور کواڑ بند دیکھ بسدیوجی کو پکارنے لگا کہ ہمارے دشمن لڑکا جی کو دے جا کہ ہم ابھی مار ڈالین یہ سُن بسدیوجی نے کنیا لے کنس کے آگے ہاتھون مین دی اُسنے کہا یہ کیا تعجب ہوا کہ ابکی کنیا ہوئی آکاس بانی اور نارد کے بچن جھوٹے ہوئے ایسا تو ہونا نچاہیے۔ یہ کہہ جیسے اُسے پتھر پر پٹکنے لگا کہ وہ مہامایا بھگوتی ہاتھ سے چھوٹ کر آکاس مین ہو رہی اور بولی کہ دُشٹ ہمارے مارنے سے کیا ہوگا تیرا مارنے والا پیدا ہو چکا ہی اُسے تلاش کر یہ کہکر چلی گئی اور کنس دیوکی اور بسدیو کو سمجھا اور نہایت رنجیدہ ہو کر اپنے محل کو چلا آیا اور بکاسر دھنکاسر بتباسر۔ پوتنا وغیرہ کو بلا کر کہنے لگا

چوپائی

ایک دھنگ بتباسر کیسی | جاہو سکل دتیں دلیش بدیشی
جات ناتر سب بالک ہارو | جو تن رو کین تن ہت ڈارو
یہ پوتنا سکل ششُ مارن | گوکل چلے بسے اکھ کارن
جیہہ کیہہ بدہ بیری ہت ڈارو | سکل کاج تم ہاتھ ہمارو
یہ کہہ گیو دُشٹ نج گیہا | چنتا بیاکل ببرن دیہا
سوچت من کا کرہون اُپائی | کیہہ بدہ رپ مارون کہہ جائی

ادھیاے چوبیسوان ۲۴

دوہا

چترنبرا دھیاے مین کرشن کتھا سنجھیب | سری پردیومنا ہرن تک کہب نے کچھ بچھیب

سری بیاس جی انی کتھا سنا کر بولے کہ صبح کے وقت نندجی کے گھر مین بیٹے پیدا ہونے کے بڑے آنند منگل ہوئے اور لوگون سے کنس نے

نے سنا کہ یہ بسدیو کا بیٹا ہے اور یہ جانتا تھا کہ بسدیو کی استریان اور چارپائی نند کے یہان بھی رہتے ہین اور نارد نے بھی کہا تھا کہ نند وغیرہ گوپ گوپی اور جدو بنسی ان سبکی دیوتون کی ونیہ ہے اسطرح اور باتین جانکر کنس نے نہایت غصہ ہو سبھون کو بھیجا تھا اور پوتنا بکا سُر بھماسُر اگھاسُر اور پرلنباسُر وغیرہ کو سری کرشن اور بلدیو جی نے مارا اور گوبردھن پربت اُٹھایا گیا اور بھی بہت سے انکے کام سُنکر کنس نے جانا کہ ضرور یہ ہمکو مارینگے پھر آخر مین کیسی بھی مارا گیا تب اُسنے دھنُر ناگ کے بہانے سے اکرور کو سری کرشن اور بلدیو کے بلانے کے لیے بھیجا وہ رتھ پر چڑھا کر گوکل سے متھرا کو لائے اُنھون نے کبلیا پیڑ ہاتھی کو مار کر دھنکھ توڑ ڈالا اور چانور مُشٹک وغیرہ کو مار پھر شلیہ بھی مارے گئے انت مین کنس کو بھی مار ڈالا اور والدین کو چھوڑایا اُگرسین کو راج گدی دی اور اُنکے پتا بسدیو جی نے جگیہ وغیرہ کرم کیے پھر اُنھون نے ساندی پن نام گرو سے سری کاشی جی مین بدیا پڑھی اِس طرح سے بارہ برس کے ہوگئے۔ جب جراسندھ نے اپنے داماد کنس کا مرنا سُنا تو تیئیس اچھوہنی فوج لے متھرا مین آیا اور ہارا اور اِسی طرح ستر ہ بار آیا اور شکست کھائی پھر اُسنے کال جمن کو بھیجا جسے دیکھ مُن کے سراپ سے جدو بنسی کھڑے نہین ہو سکتے تھے اُسکا آنا جان سری کرشن چندر اور بلدیو جی سب متھرا باسیون کو لیکر دوارکا مین بسا آئے اور آپ پھر متھرا مین آکر اور کال جمن کو اپنا روپ دکھا کر بھاگتے بھاگتے اُس پہاڑ کے درے مین گئے کہ جہان اجودھیا کے راجہ مچکُند جی سوتے تھے وہان اپنا پیتامبر اُنکو اُڑھا انتردھیان ہوگئے وہان کال جمن نے سری کرشن چندر جی کو سوتا ہوا جان مچکُند کو لات ماری کہ جسکی نظر کے پڑنے سے نشٹ ہوگیا اور سری کرشن جی مچکُند سے اُستت سُنکر دوارکا مین آئے اور اُگرسین کو راجہ بناکر طرح طرح کے بہار کرنے لگے پھر ششپال کی شادی ہوتی تھی مگر رکمنی کے خط بھیجنے سے آپ ہی جاکر لے آئے اور اُسکے ساتھ شادی کرلی۔ اُسکے بعد جامونتی۔ ستیہ بھاما۔ متربندا۔ کالندری۔ لچھمنا۔ بھدرا۔ ناگن جتی انھین اور اور استھانون سے جنگ کرکے لائے یہی پٹ رانی ہین۔ پہلے رکمنی کے پردومن بیٹے ہوئے اور سب جات کرم کیے گئے مگر سنو ہی مین سے شمبر اسُر دیت انھین چورا لے گیا اور کسی طرح اپنی کینا مایاوتی کو دیا یہان سری کرشن چندر مہاراجادھراج نے بڑا سوچ کیا کہ بیٹا کیا ہوگیا اور بھگوتی کی بڑی اُستت کی کہ جس سے خوش ہو اُنھون نے ساچھات درشن دیے اور کہا کہ آپ بلاپ نکیجے من مین سمجھ لیجیے تمھین پورب جنم کا سراپ ہے اسلیے تمھارا بیٹا شمبر اسُر چورا لے گیا ہے جب سولہ برس کا ہوگا تو اُسے مار کر استری سمیت آپ کے یہان آپہونچیگا۔

چوپائی

یہ کہہ چلی گئی جگ ماتا جو یہ چرت سُنے اور گاوے	کرشن لکشمی اتِ پُلکات گاتا یہ سُکھ کر پھر سُرگ کو جاوے

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنچ بیس ادھیاے مین ہر ہر آد منتو	کچھ کہہ پھر برنن کرب پراشکت کے تنو

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ نے پھر سنکا کی مہاراج ایسے ساچھات ایشر نارائن کے انس سری کرشن چندر جی نے کیون نہ جانا کہ شمبر اسُر بیٹا چورا لے گیا ہے بیاس بولے اے راجہ وہ ایشری مایا بڑی طاقت ور ہے سنسار مین کسے موہت نہین کرتی جسکو دیتہ معارین

کرنے سے تینون گن سب مین ہوتے ہین چاہے دیوتا ہو یا اُسر ہو۔ اور بھوکھ۔ طمع۔ نیند۔ ڈر۔ جمھائی۔ موہ۔ سوگ۔ سنشے خوشی
غرور۔ بوڑھاپا۔ مرنا۔ اگیانتا۔ نفرت۔ محبت۔ دشمنی۔ بغض۔ بد۔ محنت وغیرہ دنیہ دھارن کرنیوالے کے ضرور ہوتے ہین
اسلیے آپ سندیہہ نہ کیجیے جیسے رام اوتار مین جانکی جی کا ہرنا اور جٹایو کا مرنا وغیرہ اورون سے پوچھکر کام کیے ہین ویسے ہی اب اس
اوتار مین بھی بہت سی باتین ناسمجھون کیسی کی ہین وکھیوست بھاما کے کہنے سے اندر سے لڑے اور کلپ برچھ لاتے اور جب جاموتی
نے رُکمنی کے بیٹا پیدا ہوا دیکھا تو کہا کہ ہمارے بھی بیٹا پیدا ہو یہ سُن سری کرشن چندر جی پہاڑ پر جا کر شیوجی کی عبادت کرنے لگے جہان
پرم شیل پراوپمنیو مُن عبادت کرتے تھے اُنکو گرو بنا کر مہادیوجی کا منتر پڑھ کر سر منڈا اے ڈنڈی کا بھیس دھر کر عبادت کرنے لگے ایک مہینے
نام پہاڑ
بن پھل کھا کر رہے دوسرے مین صرف پانی پیا تیسرے مین ہوا پھانک کر ایک انگوٹھے کے بل سے کھڑے رہے اسیطرح چھ
مہینے کے بعد مہادیوجی نے خوش ہو کر بہابشن گندھرب کنر وغیرہ کے ساتھ آ کر بیل پر چڑھے درشن دیے اور کہا کہ ہم آپکی تپسیا سے
خوش ہین جو خواہش ہو مانگیے ہم سب کامنا پوری کر سکتے ہین یہ سُن کرشن چندر جی مہادیوجی کے چرنون پر گر کر ڈنڈوت کرنے لگے کہ آپکو
بار بار نمسکار ہے ہم گرہست آسرم کی طرح طرح کی تکلیفون سے حیران ہو رہے ہین سوا آپکے اور دوسرا چھا کر نیوالا نہین ہے عورتونکا
سوبھاو تو بہت کٹھن ہوتا ہے رُکمنی کے پُترون کو دیکھ ہماری عورت جاموتی نے پُتر کے لیے آپکی عبادت کرنے کو بھیجا ہے اسلیے ہم نے
سکام تپ کیا ہے مگر آپ ایسے مکت دینے والے کو پاکر پُتر کا مانگنا بڑی مورکھتائی کی بات ہے مگر کیا کرین عورت کے قابو مین ہین اگرچہ
دُنیا کے بڑے بڑے دُکھ جانتے ہین کہ یہ سریر نہ رہیگا پھر پُتر استری وغیرہ کس کام آوینگے مگر آپ سے پُتر مانگتے ہین ہم نارایَن کے
انس سے بھرگ کے سراپ کے سبب پیدا ہوتے اور انیک دُکھ سہتے ہین یہ سُن مہادیو نے آشیرباد دیا کہ آپ کے بہت پُتر ہونگے
یعنی سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون مین دس دس پُتر ہونگے ہماری تپسیا کا پھل ایسا ہی ہے پھر پاربتی جی بولین کہ آپ گرہستون مین
سب سے عمدہ گرہست ہونگے یعنے نہ اتنا کٹمب کسی کا ہوا ہے نہ ہوگا مگر سو برس کے بعد برہمنون کے سراپ سے آپکا کل نشٹ ہو جاویگا
تب غم نہ کرنا کیونکہ یہ دنیا فانی ہے اور گاندھاری اور اشٹاوکر مُن کا سراپ ہوگا اُس سے سب جادو ناس ہونگے اسکے بعد آپ دونون
بھائی بھی سریر چھوڑ اپنے لوک کو جاؤگے اتنا کہہ مہادیو اور پاربتی انتردھیان ہو گئے اور کرشن چندر جی دوارکا مین آئے اتنی کتھا
سُنا کر بیاس پھر بولے کہ اگرچہ اور دیوتا بھی سراپ دینے کی طاقت رکھتے ہین مگر بھگوتی کے اشارہ سے کٹھ پتلی کی طرح گھوما کرتے
ہین اور اسمین جیسے جیسے اُنکے پورب جنم کے کرم ہین ویسے ویسے وہ مہامایا پیپرت کرتی ہے جو وہ اس سنسار کی رچنا کرے تو یہ خرابی
بھوت ہو رہے اسلیے دیا کر کے جگت کے جیون کو ظاہر کرتی۔ اور پھر پرورش کرتی اور اخیر مین ناس کرتی ہے اسلیے اے راجہ برہما وغیرہ
دیوتون مین سنشے نکرنا چاہیے کیونکہ ان سبھون مین مایا بھری ہے اور یہ سب اُسی مایا کے قابو مین ہین خود مختار تو وہی دیبی اپنی اچھا
کے موافق بہار کرنے والی ہے اسلیے سب طرح سے وہی ماہیشوری سیوا کرنے کے لایق ہے اس سے بڑا تینون بھونون مین اور کوئی نہین
اور جنم لینے کا پھل یہی ہے کہ اُسی پراشکت مہامایا کے پد کو یاد کرے۔ اور جس کل مین دیبی دیوتا نہ پوجے جاتے ہون اُس کل مین جنم ہو تو
اچھا۔ چاہیے کہ ایسی چنتا نہ کیا کرے کہ ہمین دیبی ہین اور ہمین برہم ہین اور ہمکو کبھی سوگ نہین ہوتا اسلیے بیدانت اور گرو کے کہے جا
یقین کر کے بھجنا چاہیے جس سے جیو آتما مکت ہو جاتا ہے اور تدبیرون سے کڑوڑ جنم مکت نہین ہو سکتا تپسیا تیرتھ وغیرہ کر کے اُسکے دھیان سے
مکت ہو گئے ہین اور برہما وغیرہ دیوتا بھی گوری لکچھمی سرستی وغیرہ کی اوپاسنا کرتے ہین

چوپائی

جو جو پوچھیو تم مہراجا
اب کا شنن جہت مہیالا
یہ پوران ادبھت ہین بھاکھا
جو ہی شنت بیدمت پورہ
دیہی لوک جات سو پرانی
نیم پوران مین گاوا
سوت کہا یہ سونک پاہین
پن جنمیجہ جو کچھو سونا

سُنوی سُوہی سکل کہا کر کاجا
برنن کین سکل ہم جالا
سکل پاپ ہر کر تہرت شاکھا
پاپ رہت اور کچھو نہین دره
سُن پوران یہ مر کہانہ بانی
بیاس بدن سُون جو سُن پاوا
دصن دصن کچھو سنشیہ ناہین
سو سب تمہین سُنا اب ونا

اسکند ھ پانچوان

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب یہ تھم ادھیاے مین لشن ادبچھا شبھ
اہین بڑے سمجھاے کے سُنہو سکل تج دنہہ

چوتھے اسکندھ کے آخری ادھیاے کی کتھا سُنکر بہ کہ لوگ سُوت جی سے بولے کہ اے سُوت جی کہ آپنے سری کرشن چندر جی کا مہاچرتر کہا کہ جو بہت اچھا اور پاتکون کے ناس کرنے والا ہی مگر پاس دیو کی اس کتھا مین جسے آپنے مفصلاً کہا ہی ہمکو سندیہہ ہوتا ہی کہ سری لشن جی کے اوتار سری کرشن جی نے جنگل مین جاکر شیوجی کا بڑا بھاری تپ اور آرادھن کیا اور جگت ماتا سری دیبی جی کے انس سے پیدا ہوے سری پاربتی جی نے بردان دیا اور الیشر ہو کر سری کرشن چندر نے سری مہادیو اور پاربتی جی کی پوجا کیونکہ کی اُنسے سری کرشن جی کیا کچھ کم تھے یہی شک ہی اتنا سُن سوت جی بولے کہ سُنو سری کرشن جی کی کتھا جو ہمنے بیاس جی سے سُنی تھی اُسے کہتے ہین اس حال کو راجا جنمیجہ جی نے بیاس سے سُنکر پوچھا کہ ای بیاس جی اگرچہ ہمنے سچا سب اچھی طرح سے سُنا تو بھی ہمارے من کی برت سنسی کو نہین چھوڑتی کیونکہ دیوتون کے دیوتا سری کرشن چندر نے عبادت کر کے سری شنبھوجی کا آرادھن کیا جو سری کرشن چندر جی سب سنسار کے آتما اور سبکے سوامی اور سب سدھیون کے دینے والے اور سمرتھ ہین اُنھون نے عام لوگون کی طرح کیسے اسقدر مشکل عبادت کی کہیے کہ جگت کے پیدا کرنے اور پرورش کرنے اور ناس کرنے مین سمرتھ سری کرشن چندر جی نے کٹھن تپ کیون کیا اتنا سُن سری بیاس جی بولے کہ آپنے سچ کہا کہ سری کرشن جی دیوتون کے سب کام کرنے مین اور دیتون کے ناس کرنے مین سمرتھ ہین مگر کیونکہ ونہہ دھارن کی تھی اسلیے اُنھون نے عام لوگون کی طرح اپنے برن آشرم کا کام کیا جیسے بوڑھون کی پوجا گرؤن کے چرن کی بندنا۔ براہمنون کی سیوا۔ دیوتون کا آرادھن رنج مین رنج خوشی مین خوشی عاجزی وغیرہ طرح طرح کے معاملے استری کا بیون اور کام کرودھ لوبھ وغیرہ وقت وقت پر اُنکے ہوتے رہے لوگون والی ونہہ دھارن کیے رہے پھر نرگن کیسے رہتے۔ اسکے سوا گاندھاری اور انسٹایا بکرکے سراپ سے جادون کا مرنا اور سری کرشن چندر کی

دنیہ کا موچن اور آنکی استریون کا لُوٹا جانا ارجن کی استرون کا بے کام ہونا اُن لُٹیرون کے آگے نپُسنک ہونا بناجانے پردومن اور انرودھ کا ہراجانا وغیرہ باتین آدمی کا چولا پاکر ضرور ہی ہوتی ہین کیونکہ آدمی کا روپ ہی دھارن کیے تھے اسلیے بشن جی سے اور ناراین تمن کے انس سے پیدا ہوے سری کرشن جی کے شیو سیوا کرنے مین کیا تعجب ہی کیونکہ وہ سبکے ایشر اور بشن کے بھی کارن ہین اور بشن کرکے پُوجت کیے ہین پھر انھین بشن کے انس سے کرشن وغیرہ پیدا ہوئے ہین کہو اُس کرکے کیون نہ پُوجت ہون اکار برہما کا اوکار ہر کا مکار رُدور کا اردہ ماترا بھگوتی کا سروپ ہی اسلیے وہ یہ نسبت ایک دوسرے کے اوتم ہین یعنی برہما سے بشن اور بشن سے شیو اور سے دیبی اُتم ہین اسلیے سب شاسترون مین دیبی سب سے اُتم گنی جاتی ہین کیونکہ وہ آدھی ماترا روپ سے استھت رہتی ہین اور نیتہ ہین ہین اُنکا اُچارن اچھی طرح کوئی نہین کرسکتا بشن جی سے زیادہ شیو اور برہما سے زیادہ بشن اسلیے سری کرشن چندر نے جو شیو جی کی پوجا کی تو اسمین کچھ شک نہ کیجیے کیونکہ اپنی اِچھا اور برہما کے بردان دینے کے لیے اُنکے مُنھ سے مول رُدور کے انس سے رُدور تا دوسرے رُدور پیدا ہوئے ہین اُنکی بھی سب پُوجا کرتے ہین - پھر مول رودر کا کیا کہنا ہی - دیبی تتو کے نکٹ رہنے سے شیو مین اُوتمتا ہی جوگ مایا کے پربھاو سے سری بشن کے اوتار جگ جگ مین ہوتے ہین اسمین کچھ بچارنے کی بات نہین ہی جو بھگوتی اپنے پلک مارنے مین سنسار کو اچھی طرح اوپجاتی اور پرورش کرتی اور ناس کرتی ہی وہی برہما بشن اور مہادیو کو بار بار پیدا کرتی ہی جو کہ طرح طرح کے اوتار ہونے سے دُکھی ہو رہے ہین اور جب بھگوتی کے حکم سے سودیو کے گھر مین پہنچائے گئے اور نند کے گھر مین رچھا کیے گئے پھر متھرا مین پہونچائے گئے اور پھر دلسے ہوئے سری کرشن دوارکا مین پہونچائے گئے اور سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین اپنی کلا سے پیدا کرکے اور سری کرشن جی کو اُنکے بلاس کے قابو مین کیا ایک بھی عورت مرد کو مضبوط رہنے کی رسی سے باندھ سکتی ہی پھر سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین جیسے کوئی طوطے کے پنجرے مین بند کر رکھتا ہی ویسے ہی اُنھون نے اُنکو باندھا ہوگا ایک سمے ست بھاما کے قابو مین ہو نہایت خوشی سے سری کرشن چندر جی اندر کے مندر مین گئے اور اندر سے بڑی لڑائی کرکے وہان سے کلپ برچھ لائے جو ست بھاما جی کے گھر کا زیور ہوا اور سب دھرم بدھ کرنے کی اِچھا کیے ہوئے سری کرشن چندر جی نے سس پال وغیرہ کو جیت اُسکی دھرم پتنی رُکمنی کو اپنی استری بنایا کہو پرائی استری ہرنے کے لیے کہان اور بدھ ہی یہ تنکو اہنکار کے قابو مین ہو کر اشبھ اشبھ کرم موہ جال کرکے مورکھ ہو جاتا ہی کہ جسکے کرنے مین نرک کو جاتا ہی یہ استھاور جنگم سب اہنکار سے بنا ہوا ہی اور اہنکار ہی برہما بشن اور شیو کی جڑ ہی جو برہما اہنکار کے بنا ہوتے تو مکت ہو جاتی اور اس سنسار کے کرم نہ کرتے کیونکہ اہنکار سے چھوٹے ہوئے کو مکت اور اُسکے قابو مین ہوے کو قیدی سمجھو اور استری دھن گھر بیٹا بھائی کوئی بندھن نہین کرسکتے جیو دن کا باندھنے والا اہنکار ہی جو کہ اس روپ سے سب مین سمایا ہی کہ ہم کرتے ہین یہ ہمارا کام ہی یہ بڑا بلوان اہنکار ہی کہ کرینگے اور کرتے مین ایسے ہی کرکے پرانی آپ بندھتا ہی سکارن بنا کاریہ کبھی نہین ہوتا جیسے کہ مٹی کے بنڈے بنا گھڑا نہین بن سکتا بشن جی سنسار کے پرورش کرنے والے ہین مگر اہنکار سے بھرے ہوتے ہین نہین تو ہمیشہ فکرمند کیون رہا کرتے جب اہنکار سے جیو چھوٹ جاتا ہی تو اُسے تکلیفین نہین ہوسکتین اگر انمین اہنکار نہوتا تو اوتارون کی دھار مین نہ ڈوبتے اہنکار موہ کی جڑ ہی اور سنسار اُسی سے ہوتا ہی جسمین اہنکار نہین اُسے نہ موہ ہو سکتا ہی اور نہ سنسار ہوتا ہی - پورکھ راجس تامس ساتوک کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین یہی گن برہما بشن مہادیو مین ترتیب سے رہتے ہین مُن لوگ کہتے ہین کہ تینون اُس اہنکار کرکے باندھے ہوئے ہین اور مایا کرکے موہت ہین گیان جاننے والے پنڈت کہتے ہین کہ بشن جی

اپنی مرضی سے اُتار لیا کرتے ہین کوئی کم عقل بھی دُکھ کے پاس گرہباس کے سنکٹ مین لبسنے کا اپنے آپ سے ارادہ نکریگا۔ پھر ایسے پنڈت بشن جی کیون کرتے۔ بشاٹل مو ترسیمت کوشلیا اور دیوکی حمل مین اپنی اچھا سے بشن جی کا جانا اندھے لوگ کہتے ہین بھلا بیکنٹھ باس چھوڑ کر حمل مین کون سُکھ ہی جسمین کرڑوڑون فکرین اُٹھتی ہین تپ اور جگیہ کرکے اور دان دیکے لوگ گرہباس نہین چاہتے اگر بھگوان خود مختار ہوتے تو گربھ مین رہنے کی خواہش کیسے کرتے اس سے اے راجہ برہما تک سنسار کو جوگ مایا کے قابو جانیئے مایا کی رسی مین باندھے ہوئے برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا گھومتے اور باندھے جاتے ہین جیسے لکڑی جال مین بندھی ہوتی ہی+

ادھیاے دُوسرا

دوہا

کسب دُوتیا دھیاے مین دیبی کیر متو | جا مین مہکھاسر جنن کتھا سمت سبھ تتو

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پُوچھا کہ جو گیشوری بھگوتی کا پربھاو آپنے مفصلاً کہا تھا اب اُسکے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہی کیونکہ جو جانتا ہی کہ سب چراچر یہ سنسار اُسی سے پیدا ہوا ہی اُس مہا دیبی کے پربھاو سُننے کی اچھا کون نہین کرتا یہ سُن بیاس مُن بولے کہ اے راجہ سُنیئے ہم مفصلاً کہتے ہین کیونکہ جو شردھاوان اور شانت شروتا سے نہین کہتے وہ کم عقل ہین بہت دنون کی بات ہی کہ جب مہکھاسر پرتھوی کا راجہ تھا تب دیوتا اور دانون کی بڑی لڑائی ہوئی تھی اب اُسکی کتھا کہتے ہین مہکھاسر نام دیت نے سُمیر پہاڑ کے نزدیک جاکر نہایت سخت اور دیوتون کے تعجب دینے والی ایک لاکھ برس تک برہما جی کی عبادت کی تب وہ خوش ہوے اور وہان ہنس پر چڑھ آکے بُولے کہ اے دھرماتما بر مانگو ہم تمکو دینگے یہ سُن مہکھاسر بولا کہ مین چاہتا ہون کہ امر ہوجاؤن اسلیئے جس طرح مین نہ مرون ویسی جگت کیجیے۔ برہما جی نے جواب دیا کہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی وہ پھر جنم لیتا ہی۔ جیوون کا ہمیشہ جنم مرن ہوا کرتا ہی جب وقت آتا ہی تب سب جیو پہاڑ اور سمندر وغیرہ کا ناس ہی ہوجاتا ہی امر ہوجانے کے علاوہ اور جو کچھ تمھارے دل مین ہو بر مانگو۔ یہ سُن اپنے دل مین سوچ کر مہکھاسر بولا کہ دیوتا منکہ اور پتر کھون سے ہم نہ مرین پھر استری کون مار سکیگی اسلیئے ہم استری ہی سے مرین ہمکو عورت کیونکر مار سکیگی برہما جی نے کہا عورت ہی سے مروگے پورو کہ تمکو نہ مار سکیگا۔ اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی نے کہا کہ اسطرح بر دان دیکر برہما جی تو اپنے استھان کو گئے اور وہ دیت بھی بر پاکر خوش ہو اپنے گھر مین آیا اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پھر سوال کیا کہ مہکھاسر کسکا بیٹا تھا اور اتنا طاقت ور کیسے ہوا اور کس سے کیسے بھینسے کا روپ ملا۔ بیاس جی نے کہا کہ کشپ کی استری دُنو کے رمبھ اور کرمبھ دو بیٹے پرتھوی منڈل مین مشہور ہوئے اُنکے پتر نہین تھا اسلیئے اُنہون نے نج ندی تیرتھ مین اولاد ہونیکے لیئے بہت برسون تک عبادت کی اور کرمبھ جچھ پوری مین جو پنچ جنی کا استھان ہی وہان جل مین ڈوب کر اگن کا تپ کرنے لگا جب کرمبھ اگ سکے سادھنے مین لگا تو اندر جی نے دُکھی ہو وہان جاکر گراہ کا روپ بن کرمبھ کے پانو جل مین پکڑے اور اُسے دُشٹ کو مار بھی ڈالا اپنے بھائی کا مرنا سُن رمبھ نہایت غصہ مین ہوا اور اپنا سر اگ مین ہُننا چاہا بائین ہاتھ سے سر کے بال پکڑے اور داہنے ہاتھ سے تلوار لی۔ جیسے کاٹنے لگا ویسے ہی اگن جی نے سمجھایا کہ اے دیت تو بڑا مورکھ ہی جو اپنا سر کاٹنا چاہتا ہی اپنی آتم ہتیا کرنے کے

تو کیسے تیار ہوا ارے جو تیرے من مین ہو بر مانگ تو مرنے کا ارادہ چھوڑ تیرے مرنے سے کیا کام ہوگا۔ اگن کے ایسے بچن سُن ہسر کے
بال چھوڑ رمبھ بولا کہ جو تم خوش ہوئی ہو تو ہمکو یہی بر دو کہ ہمارے تینون لوکون کا جیتنے والا اور دشمن کا مار ڈالنے والا بیٹا پیدا ہو
اُسکو دیوتا دیت منکھ کبھی جیت نہ سکین جا ہے جیسا روپ بنالے اور وہ نہایت طاقت ور اور سب لوگ اسکو بندنا کرین اگن جی نے
کہا تمھارے دل کی بات ہوگی ایسا ہی بیٹا پیدا ہوگا اب اپنا سر نہ کاٹو یہان سے جا کر جس عورت پر تمھارا دل جاویگا اُسمین نہایت طاقتور
بیٹا پیدا ہوگا بیاس جی راجہ سے بولے کہ رمبھ نے جب اسطرح اگن سے من بھاونے بچن سُنے تو آگ کو پرنام کر کے چلے گئے اور
اُسی جچھون کے سہاونے اور سُندر استھان مین ایک بھینس کو دیکھ بھوگ کرنے کی اچھا کی جو تیجی متوالی روپ سے بھری ہوئی تھی
اگرچہ وہان بہت سی عورتین تھین مگر سبکو چھوڑ بھینس مین دل لگایا وہ بھی کام وتی تو تھی ہی نہایت جلد اُسکے پاس آئی اور رمبھ نے
بھاوی بس اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور وہ اُسکے بیج سے حاملہ ہوئی اُسے اور بھینسون سے بچاتا ہوا اُسے اپنی عورت مانکر پاتال کو
لیکر چلا گیا ایک سمے کوئی بھینسا اُسے دیکھ کاماتر ہوکے دوڑا اُسکے مارنے کے لیے وہ آپ بھی دوڑا اور اُس بھینسے کو مارا اُسنے
بھی اسے سینگون سے مارا کیونکہ کام کے بس موہت تھا جب نہایت تیز سینگ اُسکی چھاتی مین گھس گیا تب زمین پر گر پڑا اور
بیہوش ہوکر مرگیا۔ بس جب اُس بھینس کا خاوند رمبھ مارا گیا تو وہ نہایت عاجز ہو مارے ڈر کے بھاگتے بھاگتے بٹ جچھ کے استھان
مین جچھون کی سرن مین آئی اور پیچھے پیچھے وہ کامی بھینسا بھی اُسے ڈھونڈھتا ہوا بل بیرج اور مدہمست وہان پہونچا اسے روتے
ہوئے اور بھینسے کو پیچھے دوڑتے دیکھ جچھ بچانے کو اُٹھے اُنسے اور بھینسے سے بڑی لڑائی ہوئی وہ تیرون کے لگنے سے زمین پر
گر پڑا پھر جچھون نے مری ہوئی رمبھ کی نوتھ کو لیکر چتا مین رکھا وہ بھینس اپنے خاوند کو چتا مین دیکھ اُسکے ساتھ آگ مین گھسنے
لگی اگرچہ اُسے جچھون نے روکا مگر جلتی ہوئی اگن مین پت کو لگھس گئی تب مہکھاسُر اُسکے پیٹ سے نکل چتا سے باہر آیا اور رمبھ
بھی پتر کے پیار کرنے کے لیے مرے ہوئے سریر سے نکل آیا اور وہی رکت بیج نام اُسر ہوا

چوپائی

مہکھاسُر ات بھیو بلوانا	اُسُرن سنگھاسن دی مانا
راجہ تاہ کینہہ ہوے ارکا	سکل بھانت سون کرا ابھشیکا
یہی بدھ رکت بیج مہکھاسُر	ات بل لکھا نپت تت سُرارُ
سر بارے دیتن کے مارے	مرت نہین کا کرہین بچارے
یہ مہکھاسُر جنم کہانی	اُر بر پاپ سکل نکھانی
مہیپال سُن مُن گن لیجے	دیبی چرت مانہہ چت دیجے

ادھیاے تیسرا

دوہا

یا ترتیہ ادھیاے مین اندر جدھ کی ہیت	مہکھاسُر نج سین سب جا ہوے سجیت

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ اسی طرح اپنی طاقت سے مہکہہ دانو نے راج پاکر سب سنسار کو اپنے قابو مین کر لیا اور سمندر تک
زمین اپنے بازوؤن کی طاقت سے حاصل کرکے پرورش کرنے لگا کہ جسمین ایک اسی کا سر پر چھتر تھا اور کسیطرح کا ڈر اور کوئی اسکا دشمن نہ تھا
اسکے افسر فوج جسکا نام چکشر تھا نہایت طاقت ور اور بہادر ہوا اور بہت فوج رکھتا تھا تام دیت اسکا خزانچی ہوا اور اسلوما۔ اودرک
بڈالاکھیہ۔ سباشکل۔ ترنیتر۔ کال بندھک۔ بل وربک۔ یہ چھوٹے چھوٹے فوج کے افسر تھے اور سب ساگر تک پرتھوی کو گھیرے ہوئے
رہتے تھے۔ جتنے پرانے راجہ تھے سب خراج دیتے تھے اور جو جو چھتری لڑنے بھڑنے والے تھے اُنھین مار ڈالا برہمن لوگ بھی اُسکے قابو
مین ہوگئے اور جگیہ کا حصہ اُسی کو ارپن کرنے لگے یہی سب پرتھوی منڈل مین حال ہوا ایک چھتر پرتھوی کا راج پاکر بردان سے مغرور ہوا
سرگ مین جانے کی اچھا کرکے ایک ایلچی کو بلا کر کہنے لگا کہ ہمارے دُوت ہو کر سرگ مین جاکر دیوتون کے پاس پہونچ بیخوف ہو اندر سے
کہو کہ اے اندر جی سرگ کو چھوڑ دو جہان چاہو چلے جاؤ دیر مت کرو اگر ایسا نکرو تو مہکھاسُر کی سیوا کرو۔ جب تم اُنکی سرن مین جاؤگے تو
کیونکہ وہ سب کے راجہ ہین اسلیے تمھاری بھی رچھا کرینگے اسواسطے اب مہکھاسُر کے سرن مین چلو نہین تو لڑنے کے لیے بجر دھارن کرو ہمارے
پرکھون نے تمکو فتح کر لیا ہی ہم تمھاری طاقت کو جانتے ہین اہلیا وغیرہ استریون کے ساتھ بُرا کام کرنے کی طاقت ہی اگر لڑ سکتے ہو تو لڑو یا جہان
تمھارا جی چاہے وہان چلے جاؤ بیاس جی بولے کہ ایسے ہی بچن دُوت نے اندر سے جاکر کہے اندر سُن نہایت غصہ ہو مسکرا کر دُوت سے بولے کہ اے
نیچ ہم نہین جانتے کہ کسکے مدسے تو متوالا ہی اب تیرے مالک کی اس بیماری کی دوا کرینگے جاؤ اُسکے آگے ہماری طرف سے کہدینا ہم اسکی جڑ
اُکھاڑ لینگے مہاتما دُوت کو نہین مارتے اسلیے تجکو چھوڑے دیتے ہین جُدھ کی اچھا ہو تو بھینس کے بیٹے جلد چلا آ ہمنے بھی تیری طاقت کو جان لیا ہی کہ
تو گھاس کا چرنے والا ہی کسواسطے کہ تو بھینس کا بیٹا ہی تیرے سینگ اُکھاڑ کر دھنکہ بنوا دینگے یہ ہم جانتے ہین کہ تمکو اپنے سینگون کا
بڑا زور ہی ہم اُنکو کاٹ کر تمھاری طاقت ضائع کر ڈالینگے جنکے بل سے پورن ہو کے تمکو بل کا غرور ہی اُنکو ہم کاٹینگے کیونکہ تم سینگون
سے مارنا جانتے ہو نہ کہ جُدھ مین سمرتھ ہو۔ بیاس جی نے راجہ سے کہا کہ دُوت اندر سے یہ باتین سُنکر جلدی مہکھاسُر کے پاس
پہونچا اور اُس متوالے کو پرنام کرکے بولا کہ اے راجہ اندر آپ کو کچھ نہین سمجھتا وہ دیوتون کی فوج سمیت اپنے بل کو پورن سمجھتا ہی جو اُس
مورکھ نے کہا ہی اُسے کیسے کہون کیونکہ مالک کے سامنے نوکر کو چاہیے کہ پیارے اور سچے کلام بولے کیونکہ شبھ اچھا کرے تو اُسکا
پیارا اور سچ بولے یہ نیت سبھ کرنے والی ظاہر ہی اگر صرف پیار کی باتین کہین تو آپکا کام ہو گا جو کہو کہ کہدو تو یہ بھی لکھا ہی کہ جو اپنا فائدہ
چاہے تو تلخ کلام کبھی نہ کہے بھلا جیسے دشمن کے مُنہ سے زہر کے برابر بچن نکلتے ہین اُسی طرح نوکر چاکر کے مُنہ سے کیسے نکل سکتے ہین
جس طرح کی باتین اندر نے کہی ہین اُس طرح میری زبان نہین کہہ سکتی اسی کتھا کو بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دُوت کے
ایسے بچن سُنکر مہکھاسُر نہایت غصہ ہوا اور دُم کو پیٹھ پر کرکے پیشاب کرتا ہوا مارے غصے کے سُرخ آنکھین کر دیتون کو بلا کر بولا
کہ اے دیتو سب طرح سے اندر لڑنا چاہتا ہی اسلیے فوج اکھٹی کرو چھوٹے دیتون سے بھی اندر جیتا جا سکتا ہی اگر ہمارے آگے
اُسکے برابر کروڑون کھڑے ہون تو کیا کھڑا ہو سکتا ہی اسلیے ہم کچھ بھی نہین ڈرتے آج ضرور ہی اسکو مار ڈالونگا یہ عابدون کے بیچ مین
شور ہی اور تھین کے سامنے طاقت کر سکتا یا فریب کرکے دوسرے کی عورت سے بھوگ کرنا جانتا ہی اور اپسراؤن کے بل سے متوالا ہو رہا
ہی کر جہان کسیکو عبادت کرتے دیکھتا اپسراؤن کو بھیجکر خلل ڈالتا فریب سے مارنا بسواس گھاتی تو ہمیشہ ہی بنا رہتا ہی جس دُشٹ نے پہلے
ملاپ کرکے بہت سی قسمین کھائین اور پھر فریب سے نمچ دیت کو مار ڈالا پھر وشن جی جو اُس جماعت کے مالک ہین وہ تو کپٹ کے

اپاچ فریبی جسوٹی قسم کے کھانے والے اور طرح طرح کے بھیس بنانے والے اور چکمے دیتے ہین کیونکہ سور بنکر ہرنیاچھ کو چیر ڈالا اور انھون نے نرسنگھ اوتار دھر کے ہرن کشپ کو مارا ہم انکے قابو مین نہین ہین اور دیوتون کے بھروسے پر کبھی نہ جاوینگے ہمارا دشمن اور اندر طاقت ور کیا کرینگے شیوجی تو جنگ مین کچھ کر نہین سکتے پھر اورون کی کیا بات ہے مین اندر ۔ برن ۔ جم کبیر ۔ اگن ۔ چندرمان سورج وغیرہ کو جیت کر سُرگ بھی لے لونگا اور دیوتون کی جماعت کو فتح کر کے جگیہ کا حصہ لونگا اور جگیہ کی اوکھدی بیکھ دیتون کے ساتھ بہار کرونگا اور اے دیتیو ہمکو دیوتون کا کچھ ڈر نہین کیونکہ مین کسی پورکھ سے مر نہین سکتا پھر عورت بیچاری کیا کر سکتی ہے اے دیتیو پاتال اور پہاڑون سے عمدہ عمدہ دانوون کو بلا کر ہماری فوج کے افسر بناؤ ہم تو اکیلے ہی سب دیوتون کو فتح کر سکتے ہین مگر سوبھا کے لیے بلواتے ہین اور دیوتون کی جنگ مین چلینگے اور سینگ اور کھرون سے دیوتون کو مار ڈالینگے کیونکہ ہمکو بر دان کے پرتاپ سے دیوتا اور آدمی نہین مار سکتے اسلیے دیوتون سے نہین ڈرتے اے دیتیو تم دیولوک کے فتح کرنیکے لیے طیار ہو جاؤ کہ انکو فتح کر کے نندن بن مین بہار کرین اور کامپ برچھ کے پھول پھیلا کر دیوتون کی استریون کے ساتھ بھوگ کرین اور کام دھین گاے کا دودھ اور امرت پیکر خوش ہونگے اور دیوتا اور گندھربون کے گیت اور ناچ دیکھینگے

چوپائی

آملو تھا اور بسی گھرتا تھا جی	پر مدوہر اینکا سا نچی
مشر کیش ربھہا مہ سینی	مدو کٹتا ادک سکھ دنی
برت گیت چتری سب کا ہو	سکھ دسے مین یہ ہے بڑا ہو
یا سون ہو طیار سب لوگہ	سنگر ہیت کرو سبھہ جوگو
سبکے رہتا ہیت بہار گو	لیہو بلاے پوچھ سو آؤ
کہو کرین گھر مین نت جاگین	جاسون جنیت دیر نہ لاگین
بولے بیاس سنہو بہالا	اِم دتین سون کہہ سب حالا
گیو پاپ مت چل بج گیہا	ستیہ کہت نہین کچھ سندیہا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتر تہا دھیاے مین سمت دیون کیر	دوت گئے پر جسم کیو گرہی بلاے گمبھیر

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسُر کا دوت اندر جی کے پاس گیا تبھی انھون نے بھی جم ۔ کبیر ۔ بایو ۔ برن وغیرہ دیوتون کو بلایا کہ ربھہ کا بیٹا مہکھاسُر جو سب دیتون کا راجہ ہے بردان پانے کے سبب مغرور ہے اور سینکڑون مایا جانتا ہے اسکا بھیجا ہوا دوت سُرگ مین آیا تھا اُسنے تو ہمکو ایسے بچن کہلا بھیجے تھے کہ سُرگ چھوڑ کر جہان دل چاہے چلے جاؤ یا مہکھاسُر کی سیوا کرو وہ دیا وان ہے تمھاری جیو کا کر دینگے جو نوکر بنکر نمسکار کرتا ہے وہ اُسکے اوپر خفا نہین ہوتے نہین تو سامان جنگ فراہم کرو ہمارے سوبھتے ہی وہ فوراً یہان ہونچینگے اتنا کہکر اس دُشٹ کا دوت چلا گیا کیسے کیا کرنا چاہیے آپ لوگ اسکی فکر کرین نا طاقت دشمن بھی بھلا نہکے لائق

نہین ہوتا نہ کہ جو ہمیشہ تدبیر اور طاقت ور اور اس طاقت سے مغرور ہو جیسی طاقت اور جیسی عقل ہو ویسی تدبیر کرنی چاہیے اور فتح اور
شکست تو دیو کے اختیار مین ہی جو کہین کہ ملاپ کرلین تو وہ بھی نہین ہوسکتا کیونکہ بد ذات کے ساتھ میل کرنا بیفائدہ ہی اسیطرح
ساوھون کے ساتھ میل بار بار سوچ سوچ کر کرنا چاہیے ۔ ہٹ سے یکایک چڑھائی نکرنی چاہیے ہان ایسے شخص کو بھیجنا چاہیے
کہ تیز ہو اور دل کی بات جان لیتا ہو اور اکیلا جاوے اور لالچی بھی نہو سچ بولتا ہو وہ دیکھکر معلوم کرآوے کہ کتنی فوج ہی اور کب چڑھیگی
اور کون بیر کیسا ہی یہ سب سمجھ کے چلا آوے تو اُسکی طاقت جانکر حملہ کرین یا قلعہ کوٹ بناکر بیٹھین کیونکہ بے سوچا ہوا کام ہمیشہ دُکھ دیتا
ہی اسلیے پنڈتون کو چاہیے کہ ہمیشہ سوچکر کام کیا کرین کیونکہ وہی سُکھ دینے والے ہوتے ہین اور جو کہین کہ اُنمین پھوٹ کرادین سو بھی نہین
ہوسکتا کیونکہ یہ دانو ہمیشہ ایک جیت ہوتے ہین اسلیے دُوت جاوین اور اُنکی طاقت بھی معلوم کرآدین اور یہان بھی نیت شاستر
کے مطابق سوچکر کام کرنا چاہیے اگر سوچ کر نہ کیا جاویگا تو اُلٹا پھل ہوگا پھر ویسے ہی تکلیف دیگا جیسے ناجانی دوائی بسپری بلی دیو
بولے کہ اسطرح سوچکر نہایت ہوشیار دُوت کو طاقت جاننے کے لیے بھیجا دوت وہان جاکر سب حال معلوم کرکے آیا اور اُسنے سب
اندر مہکھاسُر کی فوج کا سب حال جانکر بہت ہی متعجب ہوئے اور دیوتون کے گرو برہسپت جی کو جو مشورہ دینے مین نہایت ہوشیار تھے
بلواکر تخت پر بٹھایا اور پوچھا کہ ای دیوتون کے گرو اس باب مین کیا کرنا چاہیے آپ سب کچھ جاننے والے ہین مہکھاسُر دانو جو نہایت
طاقت ور اور بیرج دان مد سے بھرا ہوا ہی بہت دانو لیکر ہمسے لڑنے آتا ہی اُسکی کوئی تدبیر آپ کیجیے کیونکہ آپ منتر شاستر کو جانتے
ہین جیسے کہ اُنکے شکر آچارج بگھن ہٹانے والے ہین ویسے ہمارے آپ ہین بیاس جی راجہ سے کہتے ہین کہ ایسے بچن سنکر برہسپت
جی بہت سوچکر اندر سے بولے کہ ای اندر جی دھیرج رکھیے تکلیف مین دھیرج نہ چھوڑنا چاہیے فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہی کہا ہی
کہ عقلمند ہمیشہ دھیرج کو لیے رہے جو ہونی ہوتی ہی وہ ہوتی ہی اسے جانتے ہو مگر جسقدر طاقت ہو تدبیر کرنا چاہیے ۔ دیکھو مُن لوگ
بھی مُکت کے لیے تدبیر مین مشغول رہتے ہین یہ جانتے ہین کہ ایشر کے حکم سے سب کام ہوتے ہین مگر جوگ اور دھیان وغیرہ مین
مشغول رہتے ہین اسلیے ہمیشہ جیسا بیوہار ہو وہ کرنا چاہیے سُکھ ہو چاہے نہو ایشر کے کیے ہوتے ہین کیا کہنا ہی بغیر تدبیر کیے چاہے اور
لنگڑون کی طرح کام ہو بھی جاوے مگر کچھ سُکھ نہین ہوتا ۔ اگر تدبیر کرنے سے بھی سدہ نہو تو اُسکا کچھ دوکھ نہین کیونکہ جاندار ہمیشہ پرمیشر کے
اختیار رہتا ہی کام کا ہوجانا فوج منتر صلاح ہتیار وغیرہ پر منحصر نہین ہی بلکہ دیو کے ہاتھ ہی دیکھو طاقت ور دُکھ پاتا اور سُور کی ہار
ہوتی ہی دیو کے اختیار ہی امر مین کیا اختیار ہی تدبیر مین شدنی کو لگانا چاہیے پھر دُکھ ہو یا سُکھ جب کبھی دُکھ پڑے تو اپنے سے
زیادہ دُکھی کو دیکھنا چاہیے اور جب سُکھ ہو تو اپنے سے زیادہ سُکھی ہی اُنھین دیکھے اور پنڈت کو چاہیے کہ ہرکھ اور شوک دونون
مین دھیرج کو لیے رہے ۔ ادھیر لوگ جسطرح دکھ پاتے اُسطرح دھیرج دان نہین پاتے مگر وقت پر کا دُکھ سُکھ سہنا نہایت مشکل ہی
جہان عقل کے یقین سے سُکھ دُکھ پیدا نہین ہوتا وہان کیا سُکھ اور کیا دُکھ یہ تو ہمیشہ نرگن اور سب سے علیحدہ ہی چوبیس تتون
سے علیحدہ جیو کو کیا سُکھ اور کیا دُکھ من ہی کو بھوک پیاس اور آسی کو دُکھ اور بیہوشی ہوتی ہی بوڑھا یا مرنا یہ شریر مین ہوتے ہین
مگر وہ آتما تو کام کرودھ موہ لوبھ وغیرہ سے رہت ہی اور کلیان روپ ہی رنج اور موہ یہ سریر کے گُن ہین صلاح کرنے
سے کہا ہی ہم نہ سریر ہین نہ اُسکے متعلق کوئی چیز ہین بلکہ سات مول پرکرت سولہ بکارون سے علیحدہ سدا سُکھی رہنے والے
ہین نہ ہم پرکرت نہ بکرت کہو ہمکو کیسے دُکھ ہوسکتا ہی اندر یہ جان کے آپ دل سے نہ ہم ہوجائیے یعنی میرا کچھ نہین

آپ کے دُکھ کی ناس ہونے کی پہلے یہ تدبیر ہی

چوپائی

نہین سنتوکھ سدرشن کوئی آنو ۔ سکھ نکیت یہ من پہچانو
اتھوا نربل گیان کٹھارا ۔ کاتے متھی یہو بچارا
جو بھاوے تا مین جو بیکا ۔ کرے سُرادھپ دھرمن ٹیکا
نہین پرالبدھ کرم کرناسا ۔ بن بھوگے یہ سبھی پرکاسا
جو بھاوی سو ہو ہی نیکے ۔ سکھ دُکھ کرم ڈھنگ کیجے جیکے
سب سُر کرہو سہایک آیو ۔ وانچ بدھی سون سب تھاپو
اتھوا منتر لیہو سب کیسا ۔ جتن کرت اب کرہو نہ دیرا
جتن کیے بھاوے جو ہوئی ۔ سب بدھ مہاراج ہو سوئی
سکھ سے ہوت پن کرناسا ۔ دُکھ سے پاپ نہ کرے پرکاسا
تا سون ہوے جبھی سکھ ناسا ۔ کرے ہر کچھ جتن ہوے اُودا سا

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین دیون کیہ بردتھا ۔ ہار یو دیت سماج سون کہب ہی ات سوتھا

سری بیاس جی بولے کہ اتنے بچن سُن کر اندر پھر برہسپت جی سے بولے کہ مہکھاسُر کے ناس کے لیے جنگ کی تیاری ضرور کرینگے کیونکہ تدبیر بغیر راج سکھ اور جس کچھ نہین ملتا تدبیر نہ کرنے والے کی تعریف نامرد لوگ کرتے ہین مگر تدبیر کرنے والے کبھی نہین کرتے سنیاسی کا زیور گیان برہمن کا سنتوکھ اور جو الیشور کی اختیار رکھتا ہی اُسکا زیور تدبیر اور دشمن کا ناس کرنا ہی تدبیر ہی سے برتراسُر نمیچ اور بل کو ہمنے مارا ہی اب اسکو بھی تدبیر سے مارینگے پہلے تو آپ دیوگرد کی ہماری طاقت مین اور ہتیار بجر مددگار اور ضروری مہادیو اور بشن جی بھی مدد کرینگے آپ صرف ہمارے کلیان کے لیے رچھو کھن منتر پڑھیے ہم اور تدبیر کرتے ہین یعنی مہکھاسُر کے لیے فوج کی طیاری کرلتے ہین بیاس جی کہتے ہین کہ اسطرح جب اندر نے کہا تو برہسپت جی پھر بولے کہ ہم تمکو لڑنے کو مستعد کرتے اور نہ رد کرتے ہمکو اسمین شک ہی کہ فتح ہوگی یا شکست ہوگی مگر اسمین کچھ دوکھ نہین جو سُکھ یا دُکھ ہونیوالا ہو گا وہ تو ہوہی گا ہمکو نہین معلوم ہوتا کہ تمکو دُکھ ہوگا یا سُکھ اگر ہمکو یہی سمجھ آتی تو جب ہماری عورت کو چندرمان نے لیا تھا تو ہمکو کیسے دُکھ ہوتا جو ہمکو اپنے آسرم پر بیٹھے بیٹھے ہوا تھا سب لوگون مین ہم عقلمند مشہور ہین پھر جب ہماری عورت زبردستی ہر لی گئی تھی تو ہماری عقل کہان گئی تھی اسلیے پورش کو چاہیے کہ ہمیشہ تدبیر کیا کرے مگر کام کا ہونا ایشور کے اختیار مین ہی بیاس جی کہتے ہین کہ گرو کے بچن اور تمسیت سنکر اندر برہماجی کے سرن مین جاکر پڑے کہ اے پتامہ دیوتون کے مالک مہکھاسُر دیت ہمارے سُرگ کے لینے کی خواہش کرتا ہی اور اُسکی فوج مین اور بھی دانو

جو جنگ کرنے مین بڑے بیر ہین لڑائی کی خواہش کر کے آئے ہین اُس سے ڈرے ہوئے ہم آپ کے پاس آئے ہین آپ سب جانتے ہین
بہت کیا کہین ہماری مدد کیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ چلو کیلاس کو چلین وہان سے شیوجی کو آگے کر لین اور نہایت بلوان سری کشن جی کو
بھی لے چلین پھر دیس کال بچار کر اور صلاح کر سب دیوتون کو لیکر جنگ کرینگے کیونکہ جو بنا طاقت بچارے اور گیان کو چھوڑ ہٹھ اور ابچار سے
پورکھ کام کرتا ہی تو ضرور برگڑتا ہی ۔ بیاس جی بولے کہ اُسے سُنکر اِندر برہماجی کو آگے کر کے لوک پالون کے ساتھ کیلاس کو گئے اور شنکر جی کو
بید کے منترون سے استت کر کے خوش کیا اور اُنکو آگے کر مع جماعت سری کشن جی کے پور کو گئے اُن دیوتون نے دیون کے مالک سری کشن جی
کی استت کر کے اُنسے اپنا مطلب بیان کیا کیونکہ بر دان کے بل سے بھرے ہوئے مہکھاسر کا ڈر تھا اُس اِندر کے خوف کو سُن کشن جی دیوتون
سے بولے کہ ہم اُس سے لڑینگے اور اُس دُشٹ کو مارینگے بیاس جی بولے کہ برہما کشن سورج مہادیو وغیرہ اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو کے
چلے یعنی برہماجی ہنس پر کشن جی گڑڑ پر مہادیو جی بیل پر اندر جی ہاتھی پر اسکندہ مور پر اور جمراج بھینسے پر سوار تھے اور فوج کو فراہم کر کے جبتک کہ دیوتا
پہونچین مہکھاسر کی فوج آ پہونچی اور دیوتا اور دیتون کی فوج مین بڑا اودھم ہونے لگا کہ جسمین تیر ۔ تلوار ۔ برچھی ۔ مُوسل ۔ کلہاڑا ۔ گدا ۔ پٹش ۔
ترشول ۔ چکر ۔ شکت ۔ تومر ۔ گدا ۔ درہل ۔ وغیرہ مختلف طریقون سے استر شستر سے آپس مین لڑتے تھے مہکھاسر کی فوج کے افسر کا نام
چکشر دیت تھا اُسنے اِندر کے پانچ بان مارے اندر نے بھی تیرون سے اُسکے تیرون کو کاٹکر ایک تیر اُسکی چھاتی پر مارا چکشر بیہوش ہو کر
ہاتھی پر سے گر پڑا تب اندر نے اُسکی سُونڈ مین بجر مارا اُس بجر کے لگنے سے وہ ہاتھی بھاگ کر فوج مین چلا گیا اُسے دیکھ مہکھاسر بڑا لکیہ نام
سے بولا کہ اے بیر تم جا کر مغرور اندر کو مار ڈالو ۔ اور برُن وغیرہ اور دیوتون کو بھی مار کر ہمارے پاس آجاؤ بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے
بچن سن بڑلاکھیہ ہاتھی پر چڑھ اندر کے پاس پہونچا اندر جی نے اُسے آتے دیکھ نہایت غصہ ہو کر بڑے کڑے بان مارے اُسنے اپنے
بانون سے انکی بانون کو جلد کاٹ ڈالا اور پچاس بان اندر کے مارے اسیطرح اندر نے بھی نہایت غصہ ہو کر اُسکے بان اپنے تیرون سے
کاٹ ڈالے اور اُسکی طرف زہر کے بجھائے تیر مارے اُنھون نے پھر انکے مارے ہوئے بانون کو اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور اُسکے
ہاتھی کی سونڈ مین گدا ماری اُس سونڈ مارے ہوئے ہاتھی نے بار بار اونچی سانسین بھرین اور لوٹ کر دیتون کی فوج کو مارنے لگا تب
دانونے دیکھا کہ ہاتھی لڑائی سے بھاگ گیا تو پھر رتھ پر چڑھ کے دیوتون سے لڑنے آیا اندر نے بھی دیکھا کہ یہ دیت رتھ پر چڑھ پھر آیا
ہی تو اُسے تیکھے بان مارے اُسنے بھی غصہ ہو کر تیرون کی برکھا کی اسی طرح دونون نے فتح کی خواہش کر کے بڑا جنگ کیا اندر جی نے
جب اُسے بڑا طاقت ور دیکھا تو اپنے بیٹے جینت کو آگے کر کے لڑنے لگے جینت نے پانچ تیر اُسکی چھاتی مین مارے جس سے وہ رتھ پر
سے گر پڑا اور سارتھی اُسے میدان جنگ سے باہر لے گیا جب بیہوش ہو کر بڑلاکھیہ دیت میدان سے باہر گیا تو فتح اور دُندبھی کی
آواز ہونے لگی سب دیوتا خوش ہوئے اور اندر جی کی تعریف کرنے لگے اور گندھرپ گانے اور اپسرا ناچنے لگین یہ سُن مہکھاسر نے
نہایت خفا ہو تامر نام دیت کو جو دوسرے کے مد کا ناس کرنے والا تھا بھیجا وہ بہت دیتون کو ساتھ لیکر آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا جیسے
کہ بادل سمندر مین برسنے لگے ۔ تب برُن جی پھانسی اُٹھا کر جلدی وہان پہونچے اور بھینسے پر سوار ڈنڈ لیے جمراج جی بھی آگئے ۔ وہان
دیت اور دیوتون کا اودھم ہر کہین شروع ہوا کہ جہان بان کھڑگ موسل شکت پھرسا ۔ وغیرہ طرح طرح کے استر چلے

چوپائی

	ماریو جم تامر ہی پنچ ڈنڈا ۱		پر سو چلیو نہ تنک پر چنڈا	

کھینچ چاپ چھوڑیو بھو سایک دیون شت اور اشت نسلی بکھ کہین تشٹھ پن تشٹھہ دیخ ار ہاہاکار دیت دل ماہین یہ بدھ تام بچیتین بیبو کھ	اندر آدکن ہتیورن لایک چھوڑیو لاگ کہن وتین دکھ شر لاگے سو کیہو دھرن پر پریو دیو دل کچھ دکھ ناہین دیون آر آب و منگل ٹھیو

ادھیائے چھٹا

دوہا

باچھٹین ادھیائے مین پن دیواسر سین | لڑیو پرسپر جاہ لکھہ کر تن کے من دین

اتنی کتھا سناکر سری بیاس جی بولے کہ جب تام بیہوش ہو گیا تو مہکھاسُر نہایت غصہ ہو کر بڑی بھاری گدا اُٹھا کر دیوتون کی جماعت مین پہونچا اور کہنے لگا کہ سبکے سب کھڑے رہو ہم گدا سے مارتے ہین تم سبکو کودن کی طرح بل بھوگ کر رہے ہو اور سدا کے بل ہین ہو اتنا کہ ہاتھی پر سوار اندر کو دیکھ اُنکے بازو کے سرے پر گدا ماری اندر نے بھی اپنے بجر سے اُسکی گدا کو کاٹ ڈالا تب اُسنے بھی غصہ ہو کر تلوار لی اور اندر کے مارنے کی اِچھا کی اُسوقت اندر اور مہکھاسُر سے طرح طرح کے ہتیارون سے بڑا جدھ ہونے لگا۔ پھر مہکھاسُر نے شاوری مایا کی جس سے مُن لوگ موہت ہو جاتے ہین اور سب لوگ بھی موہت ہو گئے کہ کڑوڑون مہکھاسُر اُسکے روپ ورلیسے ہی زور آور اور اقسام اقسام کے استر لیے ہوئے دیوتون کی فوج کو مارتے ہوئے دیوتون کو نظر آئے اُس بنائی ہوئی مایا کو دیکھ اندر بہت متعجب ہوئے اور برہن کبیر جم اگن سورج چندرمان وغیرہ سب مارے ڈر کے بھاگے پھر برہما مہیش اور بشن جی کو یاد کرنے لگے جو ہنس گرڑ اور بیل پر سوار ہو کے آتے تھے آپہونچے اور سری بشن جی نے بڑے تیجمان سودرشن چکر کو حکم دیا کہ جسکے تیج سے وہ مایا ناس ہو گئی۔ مہکھاسُر سنسار کے پیدا کرنے والے اور پرورش کرنے والے دیوتون کو دیکھ کہ یہ جدھ کرنے کے لیے آئے ہین سانگ لیکر چکشر اگراسیہ اگر بیرج اسلوما۔ ترنیتر۔ باسکل اندھکاسُر اور بھی دیت طیار ہوئے اور دھنک لیے ہوئے اونٹون پر چڑھے اور مد کے بھرے ہوئے اور ٹرے اور دیوتون سے بولے جیسے بھیڑیے چھوٹے چھوٹے بچھڑون سے بولین اور دیوتا اور دیت آپس مین مارنے کی اِچھا کر کے بانون کی برکھا کرنے لگے اُنمین اندھکاسُر نے زہر کے بجھائے ہوئے پانچ بان کان تک کھینچکے بشن جی کو مارے بشن جی کے پاس اُسکے بان پہنچنے نہ پائے کہ اُنھون نے اپنے تیرون سے کاٹ ڈالے اور اُسکے اوپر تیر مارے اسیطرح بشن جی اور دیت سے تلوار۔ موسل۔ گدا۔ شکت بھرسا وغیرہ سے جدھ ہونے لگا۔ بشن جی اور اندھک کا روم ہرکھن جدھ ہوا یہان تک کہ پچاس دن تک ہوتا رہا اسیطرح اندر اور باسکل دیت سے اور مہکھاسُر اور مہادیو جی سے جمراج اور ترنیتر نام دیت سے کبیر اور مہاہنو سے برن اور اسلوما سے جدھ ہونے لگا (جسمین رونگٹے کھڑے ہو جاوین ۱۲) سری بشن جی کے باہن گرڑ کے اندھکاسُر نے نہایت زور سے گدا ماری کہ وہ گدا کے لگنے سے دکھی ہو کر اونچی سانسین بھرنے لگا تب بھگوان بشن داہنے ہاتھ سے اُسے سہلانے لگے کہ وہ وہان ٹھہر گیا اور آپ دھنک کھینچکر اندھکاسُر کے اوپر غصہ ہو کر بان مارنے لگے اُس دانو نے اپنے تیرون سے سری بشن جی کے بان کاٹ ڈالے اور پچاس تیر نہایت تیز بشن جی کے مارے کہ جنھین اُنھون نے

بجاکر سودرشن چکر اُسے مارا مگر وہ بھی اپنے چکر سے بچ گیا اور دیوتون کو موہت کیا اور شبد کرنے لگا لشن جی کے چکر کو نشپھل دیکھ دیوتون نے بڑا سوگ کیا اور دیتیون نے خوشی منائی سری لشن جی نے دیوتون کو رنجیدہ دیکھکر کو مود کی گدا ایا جاننے والے کے سر مین ماری اُس گدا کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اُسے گرا ہوا دیکھ مہکھاسر نہایت غصہ ہوکر لشن سے لڑنے آیا بھگوان باس دیوجی نے بھی آتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ ہوکر اُسکے اوپر بانون کی برکھا کی اُسنے بھی اُنکے بانون کو کاٹ ڈالا اسیطرح دونون مین بڑا اجدھ ہوا تب سری بھگوان نے اُسکے سر پر گدا ماری کہ وہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اور دیتیون کی فوج مین بڑا ہاہا کار ہوا مگر وہ دو گھڑی مین اچھا ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور ہتیار اُٹھاکر لشن جی کو مارا کہ جس سے وہ بھی بیہوش ہوئے جب مہاراج بیہوش ہوگئے تو گرڑ جی اُنکو میدان سے باہر لیگئے اُنکی یہ حالت دیکھ اندر وغیرہ دیوتا رونے اور پکارنے لگے دیوتون کو روتے ہوئے سُنکر ترسول دھارن کیے ہوئے مہادیوجی آئے اور مہکھاسر کو مارا اُسنے بھی مہادیوجی کو شکت ماری اور ترسول کو بجاکر گرجنے لگا مہادیوجی کو بھی اُسکی شکت کے لگنے سے کچھ تکلیف نہ ہوئی اور اُسکو ترسول مارا اسی سمے مین مہکھاسر سے لڑتے ہوئے مہادیوجی کو دیکھکر لشن جی پھر پہونچے مہکھاسر نے دیکھا کہ چکر اور ترسول دھارن کیے ہوئے آپ لشن اور شیو دونون موجود ہین تو نہایت غصہ ہوکر انکے سامنے آکر بھینسے کا روپ دھارن کرکے پونچھ نچانے لگا اور خوفناک آوازین کرکے دونون کو ڈرانے لگا جیسے کہ بادل گرجتا ہے اور سینگون سے اُٹھا اُٹھا پہاڑ پھینکنے لگا۔ اُسے دیکھکر وہ دونون مہاراج شیو اور برہما جی بھی اس دانو کے اوپر بان کی برکھا کرنے لگے جب ان لوگونکو بانون کی برکھا کرتے ہوئے اُسنے دیکھا تو پونچھ سے گھما کر پہاڑ کا ٹکڑا مارا۔ اُسے دیکھ سری بھگوان جی نے اپنے تیرون سے سو ٹکڑے کرڈالے اور اُسے چکر مارا کہ جسکے لگنے سے وہ بیہوش ہوگیا اور پھر آدمی کا روپ بناکر اُٹھا اور ہاتھ مین گدا لیکر پربت کے برابر ہو بادلون کی طرح گرجنے لگا

چوپائی

سون لشن بجا یو سنکھا ۔ پانچ جنیہ تبہی نام سونکھا
تادھن سے پورت بھولوکا ۔ سُن سُر شکھی اسُر جت شوکا
رکھُ مُن گن سب بھئے سکھاری ۔ دانو منہ سکل دھن ہاری
کیون بھوپ تم سُن یہ گاتھا ۔ پوچھ دیہی ہو وسندا تھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

یا ستم ادھیاے مین دیو ہار جسم بھاگ ۔ بدھ شنکر نیہہ چل گئے کہب ہی انوراگ

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر نے دیتیون کو نہایت اُداس دیکھا تو بھینسے کا روپ چھوڑکر شیر کا روپ بنالیا اور نہایت زور سے گرجا اور ڈراتا ہوا دیوتون کی فوج مین کودا اور گرڑ کو نوچ کھوچ ڈالا اُسکے سب بدن سے لہو بہنے لگا اور لشن جی کے بازو مین اُسنے پنجہ مارا بھگوان جی بھی اُسے دیکھ چکر اُٹھاکے مارنے کیلیے غصہ ہوکر پہونچے جبتک بھگوان لشن جی چکر سے مارا چاہین

تب تک اُسنے لشن جی کو سینگ مارے کہ جس سے بیاکل ہو بھاگ کے وہ اپنے لوک کو چلے گئے جب مہادیوجی نے جانا کہ لشن جی چلے گئے تو اُسکی آدمیون سے موت نہ سمجھ کر کیلاس پربت پر مہادیوجی بھی چلے گئے برہماجی بھی ڈر کر جلدی اپنی گھر کو گئے مگر اندر بجر لیے ہوئے میدان جنگ مین کھڑے رہے اور برن شکت اور دھیرج دھارن کیے کھڑے رہے اور جمراج بھی جو لڑائی مین بڑے دلیر ہین ڈنڈ لیے مستعد رہے اور کبیر چندرما اگن برن کبیر سورج یہ سب اُس دانو کو دیکھ جدھ مین دل لگا کر اُسی جگہ پر کھڑے رہے اُسی وقت غصہ کیے ہوئے دیتون کی فوج آپڑی اور سانپون کی طرح بانون کے جھنڈ کے جھنڈ چھوڑنے لگی اور بھینس کا روپ دھرے ہوئے دیتون کا راجہ بھی کھڑا رہا دیوتا اور دیتون کے جدھ ہونے کی آواز بہت طرح سے ہو رہی تھی دھنکہ کار دوا اور جودھون کے تال دینے کی آواز بادل کی طرح ہو رہی تھی اور مہکھاسُر اپنے سینگون سے پہاڑ اور پہاڑ کی چوٹیان اُٹھا اُٹھا دیوتون پر پھینکتا تھا اور کسیکو کھُر سے اور کسیکو پونچھ سے مارتا تھا اسلیے دیوتا اور گندھرب خائف ہوئے اور اندر اُسے دیکھ بھاگ کھڑے ہوئے جب اندر بھاگے تو جمراج کبیر برن بھی ڈر کر چلے گئے اور مہکھاسُر اپنی جیت مانکر اپنے گھر کو چلا گیا اور بھاگنے کے وقت ایراوت ہاتھی اندر اور اچیشروا گھوڑا سورج نارائن اور کام دھین کو بھی اندر چھوڑ گئے تھے مہکھاسُر انکو بھی اپنے گھر لے گیا پھر اپنی فوج لیکر سُرگ مین جانے کی خواہش کی وہان دیوتا تو خائف ہو کر اندر پوری چھوڑ گئے تھے اسنے جاکر قبضہ کیا۔ اور اندر اسن پر جاکر بیٹھ گیا اور سب دیوتون کے جگہہ دیتون کو مقرر کر دیا اسطرح سو برس نہایت جنگ کرنے سے اندر کا پد اسے ملا اور اُس سے دکھ پاکر جو دیوتا باقی بچے تھے وہ بھی بھاگ گئے۔ اور بہت دنون تک سب دیوتا پہاڑ کے درون مین پڑے رہے جب خوب تھک گئے تو برہماجی کے سرن مین آئے وہان اونہین جوگنی سروپ چتر مکھ دھارن کیے ہوئے اور کمل پھول کے آسن پر بیٹھے ہوئے مریچ وغیرہ سانت اور بید اور بیدانت کے جاننے والون اور کنیز گندھرب چارن اٹھگ اور بنگون کو سیوا کرتے ہوئے دیکھ وہ اُنکی استت کرنے لگے دیوتا بولے کہ اے سبکی تکلیف مٹانے والے اور کمل سے پیدا ہوئے برہماجی ہم مہکھاسُر کے آزار پہونچائے ہوئے اور جنگ مین تھکے ہوئے اور گھر سے نکالے ہوئے اور پہاڑون کی درون مین لیٹے ہوئے دیوتون کو دیکھکر آپ رحم نہین کرتے یہ کیا ہے بھلا ہزارون قصور کرنیوالے بیٹون کو بھی نرلوبھی پتا چھوڑ دیتا ہے جو کہ دیتون سے نہایت دکھ پاتے ہوئے ہم دیوتون کو آپ چھوڑتے ہین دیکھیے دیولوک کا راج جگیہ کا بھاگ کلپ برچھ کے پھول کام دھین کا دودھ وغیرہ سب چیزین یہ ڈھیٹھ تمام مہکھاسُر بھوگتا ہے اب آپ سے اپنا کام کیا کہین دیوتون کے دشمن مہکھاسُر کے کیے ہوئے کام آپ جانتے ہین کیونکہ گیان سے آپ سب کام کرتے ہین جہان کہین یہ پاپی مہکھاسُر طرح طرح کے چرترون سے دیوتون کو عذاب دیتا ہے وہان وہان آپ ہی رچھا کرنے والے ہین اسلیے ہم لوگون کا کلیان کیجیے نہین تو ہم اب جو شانت تپسوی ہین چھوڑ کر کسکے سرن مین جا دین بیاس جی اسی کتھا کو جنمیجہ سے کہتے ہین کہ اسطرح سب دیوتا استت کرکے برہماجی کے ہاتھ جوڑ اُداس ہو پرنام کرنے لگے انکو اسطرح آزردہ دیکھ برہماجی اُنھین خوش کرتے ہوئے اچھی پیاری بولی سے بولے کہ ہم کیا کرین اُس دانو کو بردان کا اہنکار ہے کیونکہ وہ استری سے مریگا اور کسی سے کبھی نہ مارا جاویگا اسلیے کیا کرنا چاہیے اب ہم جانتے ہین کہ ہم اور تم سب ملکر کیلاس کو چلین اور وہان سے مہادیوجی کو آگے کر کے لشن جی کے پاس جو سبکی مراد پوری کرتے ہین بیکنٹھ کو چلین وہان ہم سب ملکے دیوتون کا کارج بچارین کہ کیسے سدھ ہوگا اتنا کہہ ہنس پر سوار ہو دیوتون کو پیچھے کر برہماجی کیلاس پربت کو چلے تب تک سری شیوجی نے بھی دھیان مین

جاناکہ دیوتون کو ساتھ لیے برہما آتے ہین آپ بھی گھر سے باہر نکل آئے اور دیوتون نے دیکھکر آپسمین پرنام کیا اور دیوتون کے نمسکار
کرنے سے خوش ہوئے اور سب دیوتون کو علحدہ علحدہ آسن دیا جب وہ بیٹھ گئے تو مہادیوجی بھی اپنے آسن پر بیٹھ گئے پہلے خیر وعافیت
پوچھکر مہادیوجی نے برہما سے دیوتون کے کیلاس مین آنے کا سبب پوچھا کہ یہان آپ اور راندر وغیرہ دیوتون نے آنیکا کیسے قصد کیا اُسکا
سبب کہیے برہماجی نے کہا کہ مہکھاسر کے سبب یہ سب سُرگ کے رہنے والے پہاڑون اور بن وغیرہ مین گھومتے ہین اور مہکھاسر
جگیون کا بھوگ دیتیون سمیت کرتا ہی اور یہ بچارے لوک پال آزردہ گھومتے ہین اسلیئے آج آپکی سرن مین آئے ہین ہم نے
انکا کام ہوجانا آپ کے سبب جان آپ کے پاس انکو پہونچا دیا ہی اب آپ جو سمجھئے کیجیے یہ دیوتون کا کام ہی اب انکا بوجہ آپ کے
اوپر ہی یہ سُن ہنستے ہوئے شیوجی برہماجی سے بولے کہ یہ آپ کا کیا ہوا ہی کیونکہ تمھین نے اُسے دیوتون کا دُکھ دینوالا بردیا ہی اب کیا
کیا جاوے اس طرح کے طاقت ور اور خوف دلانے والے کو کون استری ایسی طاقت ور ہی کہ مارے گی نہ ہماری عورت جنگ مین
جاسکتی ہی نہ تمھاری اگر جاوین بھی تو وہ دونون دیبی کیسے لڑسکین گی اور اندرانی بھی نہین لڑسکتی پھر اُس پاپشٹ مغرور کو اَور
کون عورت مار سکے گی ہماری تو یہ راے ہی کہ بھگوان بشن جی کے پاس چلین اور اُنکی استت کر کے دیوتون کے کارج کے لیئے بھیجین
کیونکہ وہ بڑے عقلمند ہین اور سب مطلب بر آوینگے اُنہین سے بلکہ کام کی چنتا کرنی چاہیے اور کسی تدبیر سے کارج سدہ ہوگا۔ بیاس جی بولے
کہ رودرجی کے ایسے بچن سُنکر برہما وغیرہ دیوتا ٹھاکر اور شیوجی کے ساتھ ہوکر فوراً اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو خوشی سے بشن پوری
کو چلے راہ مین کام سدہ کرنیوالے شگون دیکھ دیکھ بہت سکھی ہوتے تھے ہو اُسند راور سکھ دینے والے چلنے لگی پرند کلیان دینے والی بولی بولنے
لگے اور آکاس اور اطراف صاف ہوے وہان کے جانے مین دیوتون کو سب سبھ ہی معلوم ہوا۔

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین ہر گے جم سُر لوگ
کیسو جگت ہر بھگوتی برگئی کین لبھوک

سری بیاس جی بولے کہ وہ دیوتا بشن لوک مین پہونچے جو بشن جی کو پیارا ہی اُسے سب طرح سے سجا ہوا دیکھا اور اُسمین عمدہ عمدہ مکانات
بنے تھے اور تالاب۔ باوُلی۔ ندی۔ سکھ دینے والی تھین اور ہنس سارس چکوی چکوا بول رہے تھے اور وہان چنپا۔ اشوک۔ کیل
کلپ برچھ۔ بکُل۔ چنبیلی۔ تلک۔ امبا کر بیا ہین اور کوکلا اور بھونرے بول رہے اور عمدہ عمدہ پھلواریان لگی تھین اور سنک سندان
وغیرہ اور پارشد بھگتی سے اُستت کرتے تھے اور وہان کے دھوراہر تھنون سے کھچے ہوئے اور سونے کی جڑکاری کیے ہوئے
گویا آسمان کو چاٹتے ہین ایسے خوبصورت محل تھے اور دیوتا گندھرب گاتے اپسرا ناچتی اور کنرون سے چارون طرف بج رہا ہی اور بید
پاٹھی مُن لوگ بید کے سوکتون سے سری بشن جی کے مندر کی اُستت کر رہے ہین اور وہان جیہ بجیہ دو دوار پال سونے کے عصا لیے
کھڑے ہین اُنسے دیوتون نے کہا کہ تم دونون آدمیون مین سے ایک اطلاع کرے کہ برہما مہادیو اور اندر وغیرہ دیوتا بشن جی کے درشن
کی اچھا کیے ہوئے دروازے پر کھڑے ہین سری بیاس جی بولے کہ بجیہ دوارپال یہ سُن سری بشن جی کے پاس جاکر سب دیوتون کا آنا
کہنے لگا کہ اے دیوتون کے دیوتا رماکانت اور دیوتون کے دشمنون کے مارنے والے برہما۔ رودر اندر۔ برن کبیر اگن جمراج دیوتا دروازے پر

کھڑے اُستت کر رہے ہین اور آپ کا درشن چاہتے ہین یہ سُن سری بشن جی دیوتون کے دیکھنے کے لیے گھر سے باہر آئے وہان دیکھا
کہ نہایت محنت سے تھکے ہوئے دُبلے دیوتا کھڑے ہین اُنکو محبت کی نظر سے دیکھا اور پرستن کیا۔ تب وہ سب پرنام اور اُستت
کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ جگت کے پالنے والے اور مارنے والے اور دیا کے سمندر مہاراج ہم آپ کی سرن مین
آئے ہین ہماری رچھیا کیجیے یہ سُن بشن جی بولے کہ چلو سب دیوتا مندر مین گھسو اور آسنون پر بیٹھو پھر اپنا حال کہو کہ سب اکٹھے ہو کر یہان
کس لیے آئے ہو اور اسقدر فکر مین کیون ہو اور اُداس اور دُکھی کیون ہو اور برہما رودر کے ساتھ سب اپنا کام کہو یہ سُن دیوتا
بولے کہ مہاراج پاپی مہکھاسُر سے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین کیونکہ وہ بردان پانے کے سبب بڑا اہنکاری اور دُشٹ ہو رہا ہے
کیونکہ اُسکو کوئی مار نہین سکتا اور برہمنون کے دیے ہوئے جگیہ بھاگ اب وہی بھوگتا ہے اور ہم لوگ پہاڑون کے درون مین
رہتے ہین وہ برہما کے بردان کے سبب نہایت مشکل سے مارا جائیگا اسلیے آپ کی سرن مین آئے ہین اور یہ کام بہت بڑا ہے اسلیے
ہم لوگون کو اس سنکٹ سے اُدّھار کیجیے کیونکہ آپ سب مایا جانتے ہین اے کرشن جی اب اُسکے مرنے کی تدبیر کیجیے کیونکہ آپ دانون
کے مارنے والے ہین برہما نے یہ بردان دیا ہے کہ تو آدمیون سے نہ مارا جائیگا پھر کون ایسی عورت ہوگی کہ اُس بدذات کو جنگ
مین مارے گی۔ پاربتی۔ یا لچھمی اندرانی یا بدّیا۔ اس بدذات بھینسے کے مارنے کو بردان کے سبب کس مین طاقت ہے
کوئی نہین ہے اے مہاراج اس دُشٹ کے مرنے کی تدبیر بچار کے دیوتون کا کام کیجیے کیونکہ آپ بھگتون کے دوست ہین ایسے
بچن سنکر ہنستے ہوئے سری بشن جی بولے کہ آگے ہمنے بھی جدھ کیا تھا تب بھی وہ نہین مرا تھا ہم جانتے ہین کہ سب دیوتون کے تیج سے
ایک عورت پیدا ہو تو جنگ مین اُسے زبردستی مار ڈالیگی اگرچہ بردان سے مغرور ہو کر سینکڑون مایاؤن کا جاننے والا ہے مگر ہم لوگون کی
شکت کے انس سے جو عورت پیدا ہوگی وہ ضرور ہی اُسکو مار ڈالیگی پہلے اپنے اپنے تیجون کے انس اور ہملوگون کی استریون
کی پرارتھنا کرو کہ جس سے اُنکے تیج اور انس سے ایک تیج کی کھان عورت پیدا ہو جب وہ پیدا ہوگی تو رودر وغیرہ ہم سب دیوتا ترسول
وغیرہ ہتیار اُسے دینگے پھر وہ سب ہتیار باندھ کر اُس بدذات اور مغرور کو مار ہی ڈالیگی یہ کہتے ہی کہتے برہما جی کے منہ سے اپنے
آپ ایک بڑا تیج نکلا اور جلنے لگا وہ تیج سرخ رنگ کا کچھ سردی اور کچھ گرمی لیے ہوئے رتنون کے سمیت تھا ایسے تیج کو
نکلتے ہوئے دیکھ بشن جی اور برہما دونون نہایت متعجب ہوئے پھر مہادیو جی کے بدن سے سفید اور نہایت سخت اور دُکھ دینے والا
بہت عجیب تیج جو کہ دیتیون کو خوف دینے اور تعجب دینے والا بڑا گھور روپ پہاڑ کے برابر گویا دوسرا تموگن تھا نکلا پھر بشن جی کے شریر
سے نیلا ستوگنی گویا دوسرے تیج کی راس تیج نکلا۔ پھر اندر کے سریر سے چتر بچتر روپ سب گنون سے ملا ہوا تیج ظاہر ہوا۔
کُبیر جمراج۔ اگن۔ برن انکے بدن سے بڑا تیج نکلا اسیطرح اور سب دیوتون کے سریر سے بڑا تیج نکلکر سب اکٹھا ہو گیا اُس ہماچل
پربت کے مانند مہا تیج کو دیکھ بشن جی وغیرہ سب دیوتا متعجب ہوئے سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ تیج ایک اچھی استری
ہو گئی جو تینون گنون والی سری مہالچھمی جی سب دیوتون کے سریر سے پیدا ہوئین اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوئے رجوگن ستوگن
تموگن سمیت جگت کی موہنے والی تھین اور اُنکا سفید منہ کالا رنگ اور آنکھین سفید اور ہونٹھ تانبے کے رنگ کے ہاتھون کی گلابی
عمدہ زیورون سے سجی ہوئی اسیطرح اٹھارہ بھجا والی بھگوتی دیتیون کی ناس کرنے کے لیے سب دیوتون کے سریر سے پیدا
ہوئی اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس دیو جی سربگیہ آپ دیبی کے دیوتون کے سریر سے پیدا ہونے کا

حال مفصلاً کیسے سبکا تیج ایک ہی مین مل گیا تھا یا الگ الگ رہا تھا اُسکے انگ تیج کے بھرے تھے یا نہین اور سب مفصلاً کہئیے
کہ جس دیوتا کے انس سے جو عضو ہوا ہو اور ہتیار زیور جسنے جو دیا ہو مجھے آپ کے مُنھ سے سُننے کی اچھا ہی اس مہالچھمی کے چرتر
امرت روپ آپ کے مکھ چندر سے نکلے ہوئے کو پیکر ہم سیر نہین ہوتے سُوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین کہ راجہ کے
اتنے بچن سُن بیاس جی اُنکو خوش کرتے ہوئے میٹھے بچن بولے کہ سُنیئے اُنکی دنیہ کی پیدائش اپنی سمجھ کے موافق مفصلاً بیان کرتے ہین
جس مہالچھمی کا روپ برہما بشن رودر اور اندر وغیرہ جیسا کہ ہوا ہی ویسا نہین کہہ سکتے اسلیے ہم دیبی کے روپ کو کیسے جان سکتے ہین
مگر جیسا کچھ ہم سے ہو سکیگا ہم بیان کرینگے اور ہمیشہ ہی اور ہمیشہ بنی رہتی ہی اور دیوتون کے کام کرنے کے لیے طرح طرح کے
روپ دھرتی ہی اور کام دیکھو ایک روپ بھی ہو جاتی ہی جیسے نٹ کا ایک ہی روپ ہی مگر دنیا کے خوش کرنے کے لیے تماشا
کرنے کے وقت طرح طرح کے روپون کو وہ دھارن کرتا ہی اُسی طرح نرگن بھگوتی بھی جو روپ سے رہت ہی مگر سگن روپ
دیوتون کے لیے دھارتی ہی اور کارج کے موافق اُسکے گنون سمت نقلی نام بنا لیے جاتے ہین سو اپنی عقل کے موافق جیسے
کہ تیج پیدا ہوا اور جس طرح اُس مہامایا کا سروپ بنا سب بیان کرتے ہین

چوپائی

شنکر تیج بھمو تکھو تاکر — سویت برن نسہات اجاگر
اور جم تیج کیش بھئے تاکے — دیرگھہ لتل گھن برن چھٹاکے
نین تین پاوک کے تیجا — کرشن رکت اور سویت سُبھیجا
سندھیا تیج بھونہ بھی تاکے — چکن کرشن کنٹل کر بھاکے
مانہو کام دھنکہ بھئی سوئی — تیج روپ کم کہے کب کوئی
پون تیج شرت سُندر تاکی — ناست دیرگھہ نہین ہرشتاکے
دوالا کام کیسر مُن آہین — ناسا دھند تیج سے ناہین
سندرش اہے تل کسُم منوہر — ات بچتر برنے کم نوھر
چکتن برن پہلے ردتا کے — بھیے پرجاتپ تیج چھٹاکے
گند سندرش سم سکھر پربھاکر — ادشٹھہ اُرن ات رُچنہ تبھاکر
بشن تیج اشٹادش باہو — تبھا کارتم کتھونہ کا ہوہو
انگش بشن تیج سون لائی — سومیہ تیج تیج سُشکہ نشائی
اندر تیج مدھم سب انگا — بھیو ترمل جُت سُندرش انگا
جنگھا اور بھیے بارن تیجا — بھیے نتنبہ مہہ تیج سوشیجا
یہ بدہ پرگٹ بھئی سوناری — نتنبھا کار سروپ سنواری
تیجو راس سکل گن سائی — شوبھن انگ سودنت جمائی

دیکھ دیو ہرکھت بھے سارے ۔ بھکھ تراس جو ہتی دُکھارے
بولے بشن سُرن سون ایہو ۔ بھوکھن آیُدھ سب اِن دیہو
نج نج آیُدھ مانجھ نکاری ۔ سو نیو تُرت تیج نج دھاری
یہ بدھ بشن سین سمجھاوا ۔ کرت کام تن بلم نہ لاوا

ادھیاے نواں

دوہا

یا نوین ادھیاے بھوکھن آیُدھ دین ۔ جم دیون دیبی سون کہیون ستوتر بین

سری بیاس مُن بولے کہ دیوتا سری بشن جی کے بچن سُنکر سب خوش ہوے اور زیور اور کپڑے اور اپنے اپنے ہتیار دینے لگے اور چھیر سمندر نے نہایت باریک اور صاف اور نئے دو کپڑے اور بہت عمدہ پرُو دیا ہوا ہار دیا اور کرُ ڈ اور سُورج طرح چمکتی نہایت عمدہ چوڑا مَن اچھے کُنڈل کونچی ۔ بھوٹا ۔ اور کنگن بشوکرمانے دیے اور سُندر بجنے والے اور چمکدار اور عمدہ رتنوں سے جڑے ہوئے اور سورج کی طرح چمکدار اور عمدہ نوپُر اور ایک کنٹھی بھی بشوکرمانے دی اور رتنوں کی جڑی ہوئی انگوٹھیاں اور خوشبودار کنول کی مالا کہ جسکے پیچھے بھونرے چلے آتے ہین اور کبھی مُرجھاتے نہین اور ایک بجنتی مالا برُن نے دی اور ہموان نے خوش ہوکر طرح طرح کے رتن اور ایک شیر سواری کے لیے دیا اُس شیر پر سوار ہو سب زیور پہنکر سری متی بھگوتی سج گیئن پھر بشن جی نے اپنے چکر سے چکر نکالکر دیا کہ جسمین ایکہزار آرا لگے ہیں اور نہایت چمکدار ہے اور دیتون کا سر کاٹنے والا ہے اور پھر مہا دیوجی نے اپنے ترسُول سے نکالکر عمدہ ترسول جو کہ دیتونکا کاٹنے والا اور راکھشوں کی ناس کرنے والا ہے دیا اور برُن نے بڑا بجنے والا سنکھ اپنے سنکھ سے پیدا کرکے دیا اگن جی نے ایک شکت جو دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور آسکا مَن کے برابر بیگ تھا دی پَون نے ایک بانونکا بھرا ہو ترکش جسکی آواز کرکس ہی دیا جمراج نے اپنے کال ڈنڈ سے نکالکر ڈنڈ دیا کہ جس سے پرلے کال مین سبکا ناس کرتے ہین اور گنگا جل کا بھرا ہوا کنڈل برہما جی نے دیا اور برُن نے ایک پھانسی دی کال نے ڈھال اور تلوار اور ایک تیکھا پھرسا بشوکرمانے دیا کبیر نے شراب سے بھرا ہوا برتن دیا برُن نے ایک کنول کا پھول دیا بشوکرمانے کومود کی گدا دی ۔ جو سینکڑوں گھنٹون کی طرح آواز کرتی اور دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور بشوکرمانے طرح طرح کے استر اور کوچ دیے سورج نارائن نے اپنی کرنین دین ۔ ہتیار اور زیوروں سے سجی ہوئی بھگوتی کو دیکھ نہایت متعجب ہو دیوتا اُس تینوں لوکوں کی موہنی کی استت کرنیلگے ۔

مول

मम शिवायै कल्याएयै शान्त्यै पुष्ट्यै नमोनमः ।। भगवन्त्यै नमोदेव्यै रुद्राएयै सततन्नमः ।। १
।। कालरात्र्यै तथाम्बायै इन्द्राएयै तेनमोनमः ।। सिद्ध्यै बुद्ध्यै तथा वृद्ध्यै वैष्णव्यै तेनमोनमः ।। २
।। पृथिव्यां या स्थिता पृथ्व्या न ज्ञाता पृथिवी च या ।। अन्तस्थिता यमयति वन्देतामीश्वरीम्प-
राम् ।। ३ ।। मायायां या स्थिता ज्ञाता मायया न च तां म जाम् ।। अन्तस्थिता प्रेरयति प्रेरयित्री-

न्नम शिशवाम् ॥ ४ ॥ कल्याणङ्कुरु भोमात स्त्राहिन श्शत्रुं ता पितान् ॥ जहि पापं हयारिन्त्व न्ते जसा स्वेन मोहितम् ॥ ५ ॥ खलम्माया विनद्धो रं स्त्रीवध्य म्बलदर्प्पितम् ॥ दुःखदं सर्व्व देवानान्नानारूपधरं शठम् ॥ ६ ॥ त्वमेका सर्व्वदेवानां शरणम्भक्तवत्सले ॥ पीडितान्दानवे नाद्य त्राहि देवि नमोस्तुते ॥ ७ ॥

ٹیکا

اے شیوا۔ کلیانی۔ شانتی۔ پشٹی۔ بھگوتی دیبی۔ رودرانی تمکو بار بار نمشکار ہی۔ کال راتر۔ امبا۔ اندرانی۔ سُدھ۔ بُدھ۔ بردہ بیشنوی تمکو نمشکار ہی اُس پر اپیرشٹھا ایشری کی بندنا کرتے ہین جو پرتھوی کے بیچ مین رہتی ہی اور پرتھوی اسے نہین جانتی مگر وہ پرتھوی کو اپنے کام کے لیے پریرنا کرتی ہی اور اُس شوا بھگوتی کو نمشکار کرتے ہین جو مایا مین رہتی ہی مگر مایا کر کے جانی نہین جاتی اور اُسکے بیچ مین رہکر اُس سے اُسکی مایا کرتی ہی اے ماتا ہم لوگون کا کلیان کیجیے اور ہم دشمن کے دُکھائے ہوئے ہین ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اس دُشٹ دشمن مہکھاسُر پاپی کو ماریے جو کٹھن مایا کرنے والا۔ گھور کٹھور اور استری سے جسکی موت ہی بر پانے سے مغرور ہو کر سب دیوتون کا دُکھ دینے والا اور طرح طرح کے روپ دھرنے والا اسٹھہ اور مورکھ ہی اے بھگتون کے اوپر دیا کرنیوالی سب دیوتا تمھاری سرن مین اسلیے مہکھاسُر کے آزار دیے ہوئے ہم دیوتون کی رچھیا کیجیے تمکو نمشکار ہی اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی بولے جب اسطرح سے سب دیوتون نے سکھ دینے والی بھگوتی کی اُستت کی تب وہ دیوتون سے ہنسکر اچھے بچن بولین کہ اے دیوتو دُشٹ مہکھاسُر کا خوف مت کرو آج ہم جنگ مین بردان کے اہنکاری کو مارینگی اتنا دیوتون سے کہکر نہایت سُندر سُر سے ہنسی اور کہنے لگی کہ دنیا مین یہ بڑا تعجب ہی کہ بھرم اور موہ سے جگت بلا ہوا ہی کہ برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ اور دیوتا مہکھاسُر سے ڈرے ہوئے کانپ رہے ہین اور بڑے تعجب کی بات ہی کہ دیو کا بل کٹھور اور دیوتون سے بھی جیتا نہین جاتا اور دُکھ اور سکھ کرنیوالا وہی سُم تھا الشر کال روپ ہی دیکھو سرشٹ کے پالنے اور مارنے والے برہما بشن مہادیو ہین مگر وہ بھی مہکھاسُر سے دُکھی اور آزردہ اور موہت ہوتے ہین اتنی باتین ہنستے ہنستے کہکر اٹ ہاس سمیت اونچی آواز سے دیبی جی بولین جسکو سُن دیتون کو نہایت ڈر ہوا

چوپائی

جا دھن سُن کُبُدھا سب دیو — پربت چلے اودھ چل بولیو
چلو سُمیر وسا بھیئن پوری — جھون وِشن دیکھ پربت ہر دُوری
اسُر سمیت بھیی سُن تا ہین — سُر کہین جب اور کہین ہا ہین
مہکھا سُنیو شبد یہ بھاری — کوپ جگت ہوے سبھے پُکاری
پونچھت یہ دھن کنہ کی بلا — تُرت جاہ جاہ سب دھیرا
کہن یہ شبد کین دُکھ دایک — دیو دیج انھو اسُر نایک

جو کوئی ہوے شبد کا کارک
نہون تُرت دُشٹ جو گرجا
دیو پراجت کہم رو کرہین
یہ کِن کہین نہ جانت کاؤ

ہم سمیپ لیاؤ پہر چارک
ایکھ چھین تاہ کو برجا
ہم بس اُسر نہ وہ او جرہین
تُرت جان تہی ہم ڈھنگ لاؤ

ہم اُس پاپ آتما کو ماریںگے سری بیاس جی اس کتھا کو راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ جب اِس طرح مہکھاسُر نے دُوتون سے کہا تو وہ اُس سُر بانگ سُندری اٹھارہ بُھجا دھارے ہوئے سب زیورون سے آراستہ اور لچھنون سے بھری ہوئی بھگوتی کے پاس پہونچے مگر خائف ہو کر نہ بول سکے جلدی لوٹ آئے اور مہکھاسُر کے پاس جا کر بولے کہ اے دیتون کے ایشر کوئی دیبی استری نظر آتی ہو جو سب انگون مین زیور دھارن کیے سب رتنون سے سجی ہوئی ہو نہ منکھ کی استری ہو نہ دیت کی بلکہ دبیہ روپ دھارن کیے ہوئے مَن ہرنے والی شیر پر سوار ہتیار لیے اور اُسکے اٹھارہ ہاتھ ہین شور کر رہی ہو اسلیے مد سے مغرور معلوم ہوتی ہو اور شراب خوب پیتی ہو اور ہم جانتے ہین کہ ابھی اُسکی شادی نہین ہوئی انترچھ مین دیوتا اُسکی استت کرتے ہین اور جے جے پُکار رہے ہین [illegible] دھا کر وا اور دشمن کو مار والیسا کہ رہے ہین مگر یہ نہین جانا گیا کہ وہ کون ہو اور کسکی عورت ہو اور کس لیے یہان آئی ہو اور کیا چاہتی ہو اُسکا بھید ہم لوگ دیکھ نہین سکتے کیونکہ اُسمین سرنگار۔ بیر ہاس رودر وغیرہ عجائب رس ہین اس طرح کی استری کو دیکھ چلے آتے ہین آپکا کیا حکم ہوتا ہو وہ کرین یہ سُن مہکھاسُر اپنے بڑے منتری سے بولا کہ اے بیر تم بڑے طاقت ور ہو سام دام وغیرہ دکھا کر اُسے ہمارے پاس لے آؤ اگر سام دام بھید ان تینون تدبیرون سے نہ آوے تو اُسے نہ مارنا ہمارے پاس پکڑ لانا ہم اُسکو پٹ رانی بناوینگے اگر وہ محبت سے چلی آوے تو رس بھنگ نہ کرنا کیونکہ اُسکے روپ کے سُننے سے ہم عاشق ہو گئے ہین مہکھاسُر کے ایسے بچن سُن منتری ہاتھی گھوڑے وغیرہ لیکر وہان پہونچا اور دور ہی سے کھڑے ہو کر نہی پور بک میٹھے بچن بولا کہ اے میٹھے بول بولنے والی آپ کون ہین یہان کیسے آئین آپ کو ہمارے ذریعہ سے ہمارے مالک پوچھتے ہین جنھون نے سب دیوتون کو فتح کیا ہو اور برہما کے بردان سے پُورکھ سے ہرگز مر نہین سکتے اور نہایت طاقت ور جیسا چاہین ویسا روپ دھارن کر سکتے ہین

چوپائی

دھرما نگھ تن تج ڈھنگ اہین
جد من ہوے چلو تہہ پاسا
جد نہین تو تج پر بھو بلاؤن
کہ کر بھو رتُرت سو کرہون

اشوا تو رج جو گب نہ ہین
پورت کرہو ہم پر بھو آسا
بھگست تمھارا نہ مرکہا تجھاون
پتہ سنا تاس پر یہ کرہون

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیاے مین دیو و دت سمباد
جیہ سُن اُسر سموہ کے پرگٹت دوکھ پرواد

سری بیاس جی بولے کہ ایسے دُوت کے بچن سُن کر ہنسکے بادل کی طرح بھاری آواز سے وہ بولین کہ ای منتریون مین سرلیسٹ تم ہمکو
دیوتون کی ماتا جانو ہمارا مہالچھمی نام ہی ہم سب دیتیون کی ناس کرنے والی ہین کیونکہ مہکھاسُر نے دیوتون کو آزار دیکر اُنکو جگیہ
کے بھاگ سے باہر کر دیا ہی اُسکے مارنے کے لیے دیوتون کی پرارتھنا کرنے سے آئی ہین اور اکیلی ہی اُسکے مارنے کی تدبیر
کرتی ہین فوج سے ہمکو کچھ مطلب نہین ہی کیونکہ تمنے خوشامد اور عزت اور شیرین زبانی سے ہمسے پوچھا ہی اسلیے تمہارے اوپر خوش
ہین نہین تو تمکو آنکھون سے دیکھتے ہی مار ڈالتین کیونکہ ہمارا دیکھنا کال کی آگ کے برابر ہی میٹھی زبان کسے اچھی نہین لگتی اسلیے
تم جاؤ اور اُس پاپی سے ہماری طرف سے یہ کہو کہ اگر ابھی جینے کی خواہش ہو تو ابھی پاتال کو چلے جاؤ نہین تو اُس قصوروار کو لڑائی
مین مارونگی اور ہمارے بانون سے کٹے ہوئے دینہہ کو یہان چھوڑ جم لوک مین جاویگا ہماری اس مہربانی کو دیکھکر جلد چلا جا کیونکہ
ای مورکھ تیرے مرجانے سے دیوتا سُرگ پاوینگے اسلیے جبتک کہ ہمارے تیز تیر اوپر نہ گرین تبتک تو سمندر سمیت زمین کو چھوڑ
پاتال کو چلا جا اگر جُدھ کی خواہش ہو تو اپنے سب بیرون کے ساتھ آ کہ ہم جلدی تجکو جم لوک مین بھیجدین ای مُورکھ جگ جگ مین تمسے بہت
ہمنے مارے ہین اب تجکو بھی مارینگی ہمارے شسترون کا دھارنا سنبھل کر نہین تو محنت ضایع جاویگی اگر اچھا ہووے کہ کام سے دُکھی ہوکر
تو جُدھ نکرے اور اُسکا بھی غرور نکر کہ ہمکو برہما کا بردان ہی کیونکہ عورت سے مَوت سمجھکر تونے دیوتون کو آزار دے رکھا ہی
ہم اس برہما کے بچن پورا کرنے کے لیے استری کا روپ دھارن کر تجھ اپرادھی کے مارنے کو آئی ہین اسلیے بار بار یہی کہا جاتا ہی
کہ جو جینے کی خواہش ہو تو براہمنون اور دیوتون کے استھانون کو چھوڑ پاتال کو چلا جا اتنے بچن سُنکر وہ منتری بولا کہ ای دیبی مدسے
مغرور استریون کے مانند بچن بولتی ہو کہان وہ اور کہان تم کہان لڑائی یہ توان ہونی بات ہی ایک تو تم اکیلی پھر عورت پھر ابھی نئی
جوانی اُسمین نازک عضو اور مہکھاسر کا بڑا بدن۔ اسلیے یہ بات تو نہایت مشکل ہونیوالی ہی اُسکے سوا اُسکے پاس ہاتھی گھوڑے
رتھ سمیت فوج بھی کئی طرح کی ہی اور پیادے طرح طرح کے ہتیارون سے سج رہے ہین جیسے بڑے ہاتھی کو چنبیلی کے پھول ملنے
مین کون محنت ہوتی ہی ویسے تمہارے مارنے مین مہکھاسُر کو کیا محنت ہوگی جو ذرا بھی کوئی تلخ کلام بولین تو سرنگار رس کے
خلاف ہوتا ہی اسلیے رس بھنگ ہونے سے ڈرتے ہین کیونکہ ہمارا راجہ جو دیوتون کا دشمن ہی تمہاری خواہش کرتا ہی اسلیے سمجھ کے
بولنا چاہیے نہین تو تم جھوٹھی ابھمان کرنے والی اور روپ اور جوانی سے بھری ہوئی کو ہم ابھی ایک ہی بان سے مارینگے
ہمارے مالک تمہارے روپ اور جوبن کو جو دنیا مین لاثانی ہی اُسے سُنکر عاشق ہوگئے ہین اسلیے اُسکے پیار کے لیے
تم سے ہمکو پیاری اور تمہارے مَن بھاونی بولی بولنی چاہیے۔ اسلیے راج۔ دھن سب تمہارا اور مہکھاسُر بھی تمہارا خادم
ہی ای بڑی آنکھون والی غصہ چھوڑ ہمارے سوامی کو پسند کرو

چوپائی

پرت چرن تو بھگت بھاو سے
ہو ہو مہکہ نرپ کی پٹ رانی
بھو تر لوک کیر سب لیہو
مہکھا بدہوہے سکھ سنساری

بھامن کہت نہ ہم لگاو سے
سکہ سیان سنو ہم بانی
سب سکھ لہو تاہ سکہ دیو
لیہو سب ہم کہت بچاری

یہ سن سری دیبی جی بولین کہ اے منتری ہم شاستر کے موافق چترائی سے کہتی ہین ہمنے جانا کہ تم مہکھاسر کے بڑے منتری ہو تمھارے بول سے جانا جاتا ہی کہ تمھارا بھی جانور کا سا سوبھاو ہی جسکے تم ایسے منتری ہین وہ بدھ مان کیسے ہوسکتا ہی بر ہمانے تم دونون کا بھلا سنجوگ ملایا ہی جو ہمنے کہا تھا کہ تمھارا استریون کا سبھاو ہی اسلیے اے مورکھ تو بچار کر کیا ہم پورکھ نہین اور پورکھون سبھاو ہم مین نہین ہی ہمنے تو صرف عورت کی صورت دھارن کرلی ہی کیونکہ تیرے مالک نے استری سے اپنی موت مانگی تھی اسلیے اسے ہم جانتی ہین کہ بڑا مورکھ ہی کیونکہ وہ رس اچھی طرح نہین جانتا کیونکہ عورت سے مرنا مخنث کو پیارا ہوتا ہی اور سورمہ بیرون کو دکھ دینے والا ہوتا ہی سو تمھارے مالک مہکھاسر نے ایسا مانگا اسلیے ہم اسکو کم عقل کہتی ہین ہم کام کرنے کے لیے عورت کا روپ دھارن کرکے آئی ہین تمھاری دھرم شاستر کے خلاف باتون سے ہم کیسے ڈرین جب تقدیر خلاف ہوتی ہی تو تنکا بجر کے برابر ہوجاتا ہی اور جب تقدیر یاور ہوتی ہی تو بجر روئی کے برابر ہوجاتا ہی جسکی موت آجاتی ہی اسکا فوج ہتیار قلعہ وغیرہ کیا کرسکتے ہین بلکہ بیفائدہ ہین جب جیو کا دیہہ سے سمبندھ کرایا جاتا ہی تبھی سکھ۔ دکھ مرنا اور جسطرح سے ہوگا سب لکھدیا جاتا ہی اسے سب اسیطرح ملتا ہی اور کا اور نہین ملتا یہ یقین ہی جسطرح برہما وغیرہ کی اپنے اپنے وقت پر موت اور پیدایش لکھی ہی اس وقت پر اسیطرح سبکا مرنا اور پیدایش ہوتی ہی انکے آگے اور کی کیا گنتی ہی جو برہما وغیرہ آپ مرجاتے ہین انکے بروان سے مغرور ہوکر جو لوگ جانتے ہین کہ ہم نہ مرینگے وہ نہایت مورکھ اور کم عقل ہین اسلیے اب جاکر ہماری طرف سے راجہ سے جلد کہو اور کہین وہ جیسا حکم دین ویسا کرو اور یہ بھی کہدینا

چوپائی

پاوین اندر سرگ اور دیوا
ہو ہین ہو سنج کر مم سیوا
چھوجتین نج تو پاتا لا
چلے جاہ سن کے تنکالا
جد مت مہکھا کیر پر تکولا
تو مم سنگ بھرے سے شولا
مرنا ورجو تاہ چپانا
تو کو میٹ سکے بلوانا
جو مانت برہما دک دیوا
سنگر بھنگ لیے کم لیوا
کارن دیو تھان بد شاپو
دہان نہ ننک آن کی دالپو

اسطرح دیبی کے کلام سن کر دانو بچارنے لگا اور فکرمند ہوا کہ مین اب جدھ کرون یا راجہ کے پاس چلا جاؤن مین اپنے کا ماتر راجہ کا بھیجا ہوا شادی کے لیے آیا تھا سو اب کیسے جاؤن یہ بات اچھی ہی کہ اس سے بنا لڑے چلا جاؤن اور جاکے کل احوال سے مہاراج کو اطلاع دون وہ تو عقلمند ہین اور منتریون سے پوچھ لینگے جیسا مناسب سمجھین گے ویسا کرینگے بنا بچارے اسکے ساتھ مجھے لڑنا مناسب نہین کیونکہ جیت ہار دونون مین مالک کا پیارا نہ ہوونگا جو ہمکو استری نے مارا یا ہم نے کسی تدبیر سے اسے مارا تو راجہ خفا ہونگے اسلیے وہان جاکر جیسے دیبی نے کہا ہی ویساہی راجہ کو سمجھا دین انکی جیسی خوشی ہوگی ویسا کرینگے یہ بچار کر وہ عقلمند راجہ کے پاس جا پرنام کر بولا کہ مہاراج وہ نہایت خوبصورت شیر پر سوار اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوے عمدہ عمدہ ہتیار لیے کھڑی ہی ہم نے اس سے کہا کہ مہکھاسر کے ساتھ شادی کرو اور تینون لوک کے راجہ کی رانی ہوجاؤ پٹ رانی تمھین ہوگی اسمین شک نہین ہی وہ تمھارے خادم کی طرح پر رہین گے کیونکہ تمھارے قابو مین ہین اور ترلوک کے سکھ بہت کال تک بھوگوگی ہمارے ایسے بچن سن وہ سندری ہنسکے یہ بولی کہ

وہ جانورون مین نیچ بھینس کے پیٹ سے پیدا ہوا ہی اُسے ہم دیوتون کا بل دینگی ایسی کونسی مُورکھ کامنی ہی جو بھینسے کو خاوند بناوی
ہماری ایسی عورتین کیا کہین جانورون کے ساتھ محبت کرتین ہین بھینس ہی بھینسے کو اپنا خاوند بناتی ہی کیونکہ دونون کے سر پر سینگ
ہوتے ہین جب وہ جگالی کرنے لگا تو وہ بھی جگالی کرنے لگی ہم اُسکے لائق نہین ہین ہم میدان مین جنگ کرینگی اور اُس متوالے کو مارینگی
اگر اُسکو زندگی کی خواہش ہو تو پاتال چلا جاوے ای راجہ اسطرح اُسنے برابر سخت کلام کہے اُنکو سُنکر اور بار بار سوچ کر ہم چلے آتے
رس بھنگ کے ڈر سے ہمنے جنگ نہین کی آپ کے حکم بنا ہم کچھ کیسے کر سکتے تھے وہ نہایت طاقت سے مغرور ہی یہ نہین جانتا کہ شدنی کیا ہی
اس کام مین آپ ہی کا بچار درست ہی ہماری صلاح کچھ کام نہ کریگی یہ ہمکو یقین نہین ہی کہ جنگ کرنا اچھا ہوگا یا بھاگنا۔

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین سمت مہکھہ سماج	ہوے جم تائر ہو دوت تنہہ کیو کہب یہ ساج

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح کے منتری کے بچن سُن مدسے بھیجو مہکھاسُر بوڑھے بوڑھے منتریون کو بُلا کر بولا کہ ای منتریو سوچکر
جلدی بولو کہ اس باب مین کیا کرنا چاہیے ہم جانتے ہین کہ یہ دیوتون کی بناتی ہوئی مایا آئی ہی اس کام اور تدبیر مین آپ لوگ ہوشیار ہین
ہمکو سام دہام ڈنڈ بھید ان چارون طرح مین کون تدبیر کرنی چاہیے وہ کہو۔ یہ سُن منتری لوگ بولے کہ ای راجہ سچ اور پیارا کام ہمیشہ کرنا
چاہیے سچ تو ہت کاری اور پریہ اہنکاری ہوتا ہی جیسے دوا کھانے کے وقت تلخ اور پیچھے روگ ناس کرتی ہی سچ کا سُننے والا اور
ماننے والا زمین پر کوئی نہین ہی اور سچ کہنے والا بھی نہین ہی کیونکہ لوک مین ٹھکر سُہاتی میٹھا بولنے والے بہت ہین اس نہایت مشکل
کام مین کیسے کہہ سکین کہ اچھا ہوگا یا بُرا اُسکے جاننے والے تینون بھون مین کوئی نہین تب مہکھاسُر بولا کہ اپنی اپنی عقل کے موافق
سب لوگ علٰحدہ علٰحدہ صلاح دو پھر سوچکر ہم ویسا کرینگے کیونکہ کارج اکارج کے جاننے والے کو چاہیے کہ بہت لوگون کی راے لے
اور پھر بچارے جو کلیان کرنے والا سمجھ پڑے وہی کرے اُسکے بچن سُنکر بِروپاچھ دیت بولا کہ اے راجہ یہ سُندر استری کہان سے
آئی ہم جانتے ہین کہ مد سے مغرور ہی جو ایسا بولتی ہی خالی ڈراتا ہی ڈرانا سمجھے بھلا عورتون کے کلام سے جو لوگ جنگ
کرنے مین طیار ہوتے ہین کہین ڈرتے ہین کیونکہ جھوٹھ بولنا اچار ہٹھ وغیرہ عورتون کے کرم ہین تینون لوک جیت کر آج عورت
کے ڈر سے خائف ہوئے تو اسمین ہر دن کی بڑی بدنامی ہوگی اسلیے ہم اکیلے جاوینگے اور جنگ مین اُسکو مار آوینگے
آپ بیخوف ہو کر بیٹھے اور نہین تو فوج لیکر جاوینگے اور طرح طرح کے ستر اور استرون سے اُس چنڈی کو مار ڈالینگے یا سانپ کی
پھانسی سے باندھکر آپ کے سپرد کرینگے اور وہ ہمیشہ آپ کے قابو مین رہیگی ہماری اتنی طاقت ہی۔ بِروپاچھ کے اتنے بچن
سُن دُہر دہر دیت بولا کہ ای راجہ عقلمند بِروپاچھ نے سچ کہا مگر ہمارے بھی چند کلام سُنیے قرینہ سے تو وہ ہمکو کامانر معلوم ہوتی ہی
کیونکہ اسطرح کی نایکا کا نام کر بھینتا ہوتا ہی آپ کو ڈر آکر اپنے قابو مین کیا چاہتی ہی جو رس کے جاننے والے ہین وہ عورت کی
اس بات کو جانتے ہین استریون کی ٹیڑھی بات لو۔ کہ کو سُکھ دینے والی ہوتی ہی کوئی کوئی کام شاستر مین ہوشیار لوگ اسے
اچھی طرح جانتے ہین جو اُسنے کہا ہی کہ باتون سے تمکو جنگ مین مارونگی جو ہیت گربھ یعنی اور مطلب کے کلام ہین اُسے ہیت جاننے والے

جانتے ہین عورتون کے غمزے اور کنائے تیر کھلاتے ہین اسیطرح طنز کے کلام اور دل لگی وغیرہ بھی بان کھلاتے ہین اور بانون کی کیا طاقت ہی
کہ آپ کو کوئی مار سکے اور اسیطرح کی شرنگار والی استریون مین طاقت نہین کہ بان مار سکین جو طاقت برہما بشن مہادیو مین نہین یعنی
برہما بشن مہادیو آپ کو بان مار نہین سکتے وہ کیا مار سکیگی اُسنے یہ جو کہا ہی کہ اے راجہ تیرون سے تمکو مارونگی اس سے یہ مطلب ہی کہ
آنکھون کے تیرون سے مارونگی اور جو کہو کہ جنگ مین مارنے کو کہا ہی تو اُسکا اُلٹا مطلب ہی کہ تم سیج کے پت ہو اُسے سجیتا ہی گویا
جنگ ہی اسمین گرا کے مارونگی جو اُسنے کہا تھا کہ رن سجیا مین مارونگی تو اُسے برخلاف رت کر ٹیڑا سمجھنا چاہیے یعنی نیچے اوپر رکھو
اوپر استری ہو کہ اُسنے کہا کہ بیجان کر ڈالونگی اُسکا یہ مطلب نہین ہی کہ جان سے مار ڈالونگی ٹیڑھے کلامون سے چالاک عورت
گرہن کرتی ہی سو یہ باتین جو رس گرنتھ کے جاننے والے ہین وہ بچار سے جان لیتے ہین یہ کلام سمجھکر آپ رسیلا کام کیجیے خفا ہوئی
تو ہوئی اپنے روپ سے مغرور عورت سام یا دام انھین دونون تدبیرون سے قابو ہوتی ہی اسیطرح رسیلے بچن کہکر ہم آپکے
پاس اُسکو لاتے ہین بہت کہنے سے کیا ہی ہم اُسے آپکے قابو کرا دینگے ابھی مین جا کر اُسے آپکی داسی بنانے لیے آتا ہون اس طرح
کے بچن سُن تامردیت جو بڑا عقلمند تھا بولا کہ مہاراج ہمارے بھی بچن سُنیے نہ وہ استری کا ماتر ہی نہ آپ مین اُسکا جی لگا ہی بلکہ
وہ بڑی پنڈت ہی اور اُسنے ٹیڑھے بچن نہین کہے یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ اکیلی چتر بچتر روپ دھارن کیے ہوئے استری
آئی ہی اور اٹھارہ بھُجا کی استری نہ کبھی کسینے دیکھی ہوگی نہ سُنی ہوگی یہان کیا تینون لوک مین نہوگی اور اُسنے ہی بلوان
ہتیار لیے ہی ہم اسے کال کرت کچھ اُلٹا پلٹا سمجھتے ہین رات مین ہمنے بُرے خواب بھی دیکھے اسلیے ہم یقین کرکے جانتے ہین
کہ کچھ بُرا ہونے والا ہی رات کے پچھلے پہر ہمنے دیکھا کہ کالے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت صحن مین روتی ہی اس بُرے
خواب کے مٹانے کی تدبیر کرنی چاہیے اسکے سوا یہ بھی دیکھا کہ کوّے اور گیدڑ وغیرہ گھر کے صحن مین بار بار رو رہے ہین
اور گھر گھر طرح طرح کے فساد ہو رہے ہین اسلیے ہم جانتے ہین کہ کچھ سبب ہی کہ جس سے وہ آپ کو لڑنے کے لیے بلاتی
ہی نہ یہ سُنکھ کی استری ہی نہ گندھرپ کی عورت نہ دیت کی بلکہ دیوتون نے بنائی ہوئی مایا معلوم ہوتی ہی جو کہ اسکو موہت کیے
ہی آپ ہرگز نہ ڈریے یہ ہماری رائے ہی جو ہونہار ہوگی وہ ہوگی دیو کا کیا ہوا سُبھ یا اسُبھ کوئی نہین جانتا مگر پنڈت کو چاہیے
کہ دھیرج کے ساتھ کام کرے جینا مرنا دیو کے اختیار مین ہی کوئی اُسے مٹا نہین سکتا یہ سُن مہکھاسُر بولا کہ اے تامر تم جنگ
کی طیاری کرکے جاؤ اور اُس استری کو دھرم جدھ سے جیت لاؤ اگر جنگ مین وہ تمھارے قابو نہو تو بھی مارنا نہین تو وہ عزت
کرنے کے لائق ہی تم بیر اور کام شاستر کے جاننے والے بھی ہو جس کسی تدبیر سے بنے اُسے فتح کر لینا اگرچہ تم بیر ہو مگر فوج بھی
اپنے ہمراہ لیجانا وہان جا کر اور بار بار بچار کر اُسکے دل کا حال لینا کہ کسلیے آئی ہی کام بھاو سے یا بیر سے اور کسکی مایا ہی پہلے دریافت
کرکے اُسکے دل کا حال معلوم کر لینا پھر جیسا مناسب سمجھنا ویسی جنگ کرنا اور گھبرانا نہین اور نہ بیرحمی کرنا جسطرح اُسکا دل بہے اسی طرح
لڑنا اس طرح اُسکے بچن سُن کال کے بس ہو تامر بہت فوج لیکر چلا راہ مین جاتے ہوئے اُسکو طرح طرح کے بدشگون ہوئے اور وہ تعجب
ہو کر ڈر گیا مگر نہ لوٹا اور جا کر اُسنے شیر پر سوار بھگوتی کو دیکھا جو کہ طرح طرح کے ہتیار لیے تھی اور دیوتا اُسکی استت کر رہے
تھے اسلیے ملایم ہو کر بولا کہ اے دیبی مہکھاسُر دیت تمھارے اوپر عاشق ہو کر تمھارے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہی آپ اُنسے محبت کرین
کیونکہ اُنکو دیوتا بھی فتح نہین کر سکتے اُنکو اپنا خاوند بنا کر نندن بن مین بہار کرو ہر ایک جاندار کو چاہیے کہ سب طرح سے سُکھ کا استھان پا کر آتے

بہت طرح سے قبول کرے اور دکھ چھوڑ دے یہ لکھا ہی ای سُندری یہ ہتیار کیون لیے ہو تمھارے ہاتھ تو پھول لینے کے لائق ہین
کیونکہ کمل سے بھی نازک ہین ابرو تو خود دھنک رُوپ ہین تو ترکش کی کیا ضرورت ہی اور تمھاری ترچھی چتون تو بان روپ تھی
پھر تیرون کے لینے سے کیا مطلب ہی اسلیے جاننے والے کو چاہیے کہ جنگ نہ کرے طمعی لوگ آپس مین جنگ کرتے ہین پس اپ
سے بھی لڑنا نہ چاہیے تو تیرون سے کیا لڑین تمھارے انگون کا چھد جانا کیسے اچھا معلوم ہوتا ہی۔

چوپائی

تاسون تمھو پرسن ہبوہ رہی ہی
جیہی تُسر اسر سبھے کوتی پوچین
تم ہوگی تاکی پٹرانی ہی
بچن کرہو مم سب سُکھ بھیو
راج نیت جانت سب بھانتی
برس اجت کرو سب سُکھ بھوگو
جو آودستھا بھر کر کر بیڑا
بھجو نیہ مم کرہٹ آپن

مم پت پت کر چھوڑ گوہ رہی
تاباںچھت کر نہین کوئی دوجین
نہین دوسر کوئی یہ ہم جانی
رن منہہ جو سنشیہ دُکھ لیہو
بھگو گو راج رہت آراتی
تو شت ہوے نہ باسن جو گو
برد ھ بھیو سکھ نہین کچھ برہیڑا
تو ہی سمجھاے کہت کچھ داین

ادھیاے بارہوان

دوہا

دوادش کے ادھیاے مین پھر تامر جب نیچ
تب باشکل دیرگھ گمن کہب آے جن بیچ

بیاس جی بولے کہ تامر کے ایسے بچن سُن سری جگدمبا جی بادل کی طرح آواز سے ہنستی ہوئی بولین کہ ای تامر تو مرجانے کی اچھا کیے ہو
نہایت کا ماتر مور کھہ ادر آگیانی مہکھاسر اپنے راجہ سے کہہ کہ جیسی تیری والدہ بھینس گھاس کھانیوالی بڑے سینگ اور لمبی پونچھ اور بڑا
پیٹ کیے ہوئے ہی ویسی ہم نہین ہین ہم نہ اندر کی اچھا کرین نہ شِبْن کی نہ کُبیر کی نہ برُن کی نہ برہما کی نہ اگن کی بھلا اتنے دیوتون کو چھوڑکر
کیس گُن پر جانور کے ساتھ شادی کرینگی کہ جس سے لوک مین ہماری بدنامی ہو ہم خاوند کی خواہش کرنے والی بے بیاہی عورت
نہین ہین ہمارا خاوند موجود ہی جو نہایت طاقت ور سبکا مالک ہی اور سبکا بنانیوالا اور سبکا ساکھی اور کچھ بھی نکرنے والا اور کسیکی
اچھا نہ کرنے والا اور سدا موجود نرگن ممتا رہت اننت اور کسی کے آسرے پر نہ رہنے والا اور سب جاننے والا سب مین بلا ہوا
اور جسکی پوری کلا ہی اور کلیان روپ ہی اور جسمین سب رہتے ہین اور سبکے دیکھنے والے ہین اور سبکا من لیبا برہم ہی پھر اسکو چھوڑ
اس نیچ مہکھاسر کی کیسے سیوا کرین یہ جانکے کہو جلد جو کرے ہم آسی مہاراج کی سواری جو منکھون کا باپ لادنے والا ہی بنانیگی جو
اُسے زندہ رہنے کی خواہش ہو تو کہنا کہ پاتال کو سب دانوون سمیت چلا جاوے نہین تو جنگ مین اسکو مارینگی دُنیا مین جیسا کچھ چاہیے
ہمجنس کا میل سُکھ دیتا ہی جو اگیان سے بنالیا جاتا ہی وہ دُکھ دینے والا ہوتا ہی اور تو مورکھ ہی جو کہتا ہی کہ ہمارے مالک کے

ساتھ محبت کرو کہان ہم کہان مہکھاسُر سنگ دا اُسکا ہمارا میل کیسے ہوگا چلا جا یا لڑائی کر ہم بھائی بندون سمیت اُسے مارینگی نہین تو
جگیہ کا بھاگ اور دیو لوگ چھوڑکر سکھی ہو رہو سنتا کہ دیبی جی بہت گرجین وہ شور پرلے کی طرح ہوا جسے سُن دیت خائف ہوئے اور
اُسی آواز سے زمین اور پہاڑ ہل گئے اور دیتیون کی عورتین جو حمل سے تھین وہ گر پڑے تامُر اس آواز کو سُن ڈر کر بھاگ کھڑا ہوا اور
مہکھاسُر کے پاس پہونچا اور اُسکے شہر مین جو دیت رہتے تھے وہ بھی نہایت فکرمند ہوئے اور سب کے سب بہرے ہو کر بھاگ گئے اُسیوقت مہکھ
بھی غصہ ہو کر ایسا گرجا کہ جس شور سے دیت ڈر گئی تامُر کے پلٹ آنے پر مہکھاسُر بھی مُوہت ہوا اور منتریون کے ساتھ سوچنے لگا ایکیا
کرنا چاہیے جنگ کا سامان کرنا چاہیے یا باہر نکلکر بھاگنے مین کلیان ہوگا اے دیتیو بچارو تم سب لوگ عقلمند اور سب شاسترون کے
جاننے والے ہو جو صلاح کرو وہ پوشیدہ رہے کیونکہ جو کام مشہور ہوجاتا ہے وہ اکثر سدھ نہین ہوتا راج کا مُول صلاح ہے جو اچھی طرح رچھا کیجاوے
گیانی کو چاہیے کہ منتری اور دوتون کے ذریعے سے بچار کر راج کاج کرے کیونکہ منتر کے بھید مین راجہ اور راج دونو کا ناس
ہوجاتا ہے اسلیے بھید کے ڈر سے جو الشرح چاہیے چھپی ہوئی صلاح کیا کرے اسلیے یہان شاستر کے موافق فیصلہ کرکے آپ منتری لوگونکو
کہنا چاہیے اور اسکا سبب بھی بچارنا چاہیے کہ عورت دیوتون کی بنائی ہوئی نہایت طاقتور اکیلی یہان آئی ہے اور پھر جنگ چاہتی ہے
تو اس سے زیادہ کیا تعجب ہوگا کلیان ہونا تو نہایت مشکل ہے مگر یہ بھی نہین کہہ سکتے کیونکہ یہ بات تو کوئی تینون بھونون مین نہین
جانتا کہ بہتون کی فتح ہوتی ہے نہ ایک ہی کی شکست ہوتی ہے جنگ مین فتح اور شکست تقدیر کے اختیار مین ہے آپ بادی (تدبیر کے معتقد) کہتے ہین
کہ جسکا نام نظر نہین آتا وہ تقدیر کیا چیز اور کسنے دیکھا ہے اور تقدیر کے ہونے کی کیا دلیل ہے ڈرے ہوے لوگون کے لیے ہے سمرتھ
لوگون کا نصیب کہین نظر نہین آتا سورہیر کو چاہیے کہ دلیری کرے اور ڈرپوکون کو چاہیے کہ تقدیر کے بھروسے بیٹھے رہین اسلیے
عقل سے سوچ کر آج کام کرنا چاہیے اسطرح راجہ کے بچن سُنکر بڑلاکھ (نام) ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے راجہ ہم جانتے ہین کہ وہ کون اور
کسکی عورت ہے یہان کسلیے اور کہان سے آئی ہے یہ دریافت ہوتا ہے کہ دیوتون نے آپکا مرنا عورت سے جانکر سب طرح سے اُسے اپنے
تیج سے پیدا کرکے اس عورت کو بھیجا ہے اور وہ بھی آکاس مین جنگ کے دیکھنے کی اچھا کرکے بیٹھے ہوئے ہین جب وقت آویگا تو اُسکے مددگار
ہونگے اور بشن جی وغیرہ اس عورت کو آگے کرکے ہم لوگون کو مار ڈالینگے اور وہ آپ کو بھی مارینگی یہ مین نے بچارا ہے مگر [illegible]
نہین جاتا آپ نہ لڑین یہ ہم نہین کہہ سکتے اس دیوتون کے بنائے ہوئے کام مین آپکی راے درست ہے آپ کے لیے ہم سب
جان دینے کو موجود ہین اور آپ کے ساتھ ہی بہار کرنا چاہیے کیونکہ نوکر چاکر کا دھرم یہی ہے اور کیونکہ اکیلی عورت فوج سمیت ہملوگون
سے جنگ کرنا چاہتی ہے اسلیے اس باب مین بڑا بھاری بچار ہے اتناسُن دُرمکھ نام دیت بولا کہ اے راجہ اس لڑائی مین فتح نہوگی یہ ہم
جانتے ہین مگر بھاگنا نہ چاہیے کیونکہ اس سے اجس ہوتا ہے اندر وغیرہ کے جنگ مین بھی بھاگنا اجس کا کام نہین کیا گیا تو اس اکیلی عورت
کو دیکھکر کون بھاگے گا اسلیے جنگ کرنا چاہیے یا جنگ مین مری جاوینگے یا فتحیابی حاصل ہوگی جو شدنی ہے وہ تو ضرور ہی ہوگی اس مین
کون فکر ہے جنگ مین مرنے سے جس ملتا ہے اور جیتنے سے سکھ اسلیے دونون صورتون مین جنگ کرنا چاہیے بھاگنے مین جس جاتا ہے
اور مرنا تو عمر کے ہوچکنے سے ہوتا ہے اسلیے جینے اور مرنے کا سوچ نکرنا چاہیے دُرمکھ کے بچن سُن باشکل (نام) جو بات چیت کرنے مین بڑا
ہوشیار تھا ہاتھ جوڑکر پرنام کرکے راجہ سے بولا کہ اے راجہ ان ڈرپوکون کی وجہ سے اپنے کام مین فکر نہ کیجیے ہم اکیلے اس غصہ
کی بھری چنڈی کو مار ڈالینگے مگر اس کام مین جلدی نکرنا چاہیے کیونکہ وہ ٹھہر نہین سکیگی اور بھیانک رس بیررس کا بیری ہوتا ہے

اسلیے ڈر چھوڑ کر جنگ کرنا چاہیے ہم چنڈ کا کو جم پُری مین پہونچا دینگے - ہم جم - اندر - کبیر - برن - پَوَن - اگن - لشن - تنسکر - چندرمان اور سورج - انسے نہین ڈرتے تو متوالی اکیلی ابلی سے کیا ڈرینگے ہم اُسے بہت بڑے بانون سے مار ڈالینگے ہمارے بازؤن کی طاقت آج دیکھو اور تم آرام سے بہار کرو اُسکے ساتھ آپ نہ لڑنے جائیگا اسیطرح مد کے اندھے باشکل کے کہتے ہی دُہر دُہر دیت بولا کہ اے راجہ ہم دیوتون کی بنائی ہوئی عورت کو جیت لینگے جو کہ اٹھارہ بازو دھارن کیے خوبصورت کارن پاکر آئی ہے آپکے ڈرانے کے لیے دیوتون نے یہ مایا بنائی ہے اسکو ڈرانے والی جانکر من کا موہ چھوڑ دیجیے یہ راج نیت ہم نے کہی اب منتریون کے کام کہتے ہین سُنیے ساتوک - راجسی تامسی تین قسم کے منتری ہوتے ہین ساتوک اپنے مالک کا کام اپنی طاقت بھر کرتے کہ جسمین مالک کے کام مین کسیطرح کا خلل نہ پڑے اُس طرح اپنا بھی کام کرتے اور ایک چت دھرم دھارے اور استر مین ہوشیار ہوتے ہین راجسی بہت چت ہوتے اور ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے کبھی جب مرضی ہوئی تو مالک کا کام کر دیتے تامسی لوبھی ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے اور مالک کے کام کو لگاڑ کر اپنا کام سدھ کرتے اور وقت پر بگڑ اٹھتے دشمنون کے فریب مین آجاتے اور اپنے یہان کی بُری باتین دشمن کی طرف کے لوگون سے کہا کرتے اور کام مین ہمیشہ بھید کرتے اور خزانہ چُرا لیتے جب کہین لڑائی پڑ گئی تو مالک کو ڈراتے ہین اے راجہ ایسے منتریون کا یقین کبھی نکرنا چاہیے

چوپائی

کہنل نہین کاہ کاہ کرین تو بھی
تامس پاپ نرت مت ہینا
تاسون کارج کرب سن جائی
بکڑ تاہ درشٹھی ہے آب

جو لسوا اس کر ہوتن کو بھی
سٹھ نیچک پہ بھوا نبھل چنھیا
چھوڑو چنتا اور کدرائی
لکھو دھیر بل کہب کیا اب

ادھیاے تیرہوان ۱۳

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین باشکل دُرمکھ دو ہی
جم رن منہہ مارے گئی کہب سنو ہم سو ہی

سری بیاس مُن بولے کہ اتنا کہہ بڑے بیر باشکل اور دُرمکھ دونون مغرور ہو کر ہتیار بند گئے اور دیبی سے بادل کی طرح بولے کہ اے دیبی جس مہاتما مہکھاسُر نے دیوتا جیت لیے اُس سب دیتون کے مالک کو اپنا مالک بناؤ وہ سب یور پہنکر منکھ کا روپ دھارن کرکے تنہائی مین تمہارے پاس آیا کرینگے تمکو تینون لوکون کے بھوگ ملینگے اے سندری مہکھاسُر مین اپنا جی لگاؤ ایسے مہابیر کے خاوند بنانے سے بڑا سکھ پاؤگی جو کہ استریون کو لبھاتے ہین یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ اے نیچ تو کیا جانتا ہے کہ ہم کام سے موہت ہوئی عورت ہین کم عقل اور بیوقوف مہکھاسُر سے شادی کرین کل وان استریان اچھا خاندان اور گُنی جو اپنے برابر ہو پُرکھ ہوتا ہے اُس سے شادی کرتی ہین بلکہ جو روپ چترائی بُدھ وان وغیرہ مین اور اپنے سے زیادہ پاتی ہین تو اُسے خاوند بناتی اور اُسکے ساتھ شادی کرتی ہین کونسی کا ماترا استری جانور سے شادی کرےگی پھر جانورون مین نیچ پسو کو اور آپ یوروپ ہو تم جلدی دونون جاؤ اُس سنگ والے

ہاتھی کے برابر مہکھاسُر سے کہو کہ پاتال کو چلا جاوے یا یہان آکر ہمارے ساتھ جنگ کرے اور جنگ ہوجانے سے اندر بیخوف ہوجاوینگے یہ تو یقین ہے کہ بنا مارے ہم یہان سے نہ جاوینگی یہ جانکر اُس بیوقوف کو جو جان پڑے وہ کرے۔ ہمکو اُسے بنا مارے زمین پر رہنے کی جگہ ملیگی نہ سُرگ مین نہ پہاڑون پر جب اسطرح دونون بیرون سے دیبی نے کہا تو غصہ ہوکر اُنھون نے جنگ کی خواہش کی اور بہت شور کیا دونون نے تیرون کی بوچھار دیبی کے اوپر کی مگر دیبی جی بیخوف وخطر ہوکر مضبوط کھڑی رہین سری دیبی جی نے اِن دونون کے اوپر بانون کے سوہ چھوڑے اور دیوتون کے کام ہوجانے کے لیے تھوڑا سا شور کیا اُنمین پہلے باشکل سری دیبی جی کے سامنے لڑنے کے لیے آیا اور دُرمکھ بھاگوتی کے سامنے دیکھنے کو کھڑا ہوا دیبی اور باشکل دونون کا جنگ بان تمر کُھڑگ وغیرہ سے ہونے لگا تب غصہ ہوکر جگت ماتا نے پانچ بان بڑے تیز کان تک تان کے اُسکو مارے۔ دالو نے بھی اپنے بانون سے اُنکے بان کاٹ ڈالے اور سات بان تیز بیوا ہوئی دیبی کے مارے اُنھون نے بھی اُسکے بانون کو کاٹ کر اُسکے دس بان مارے اور ادرد چندرا کار بان سے اُسکا دھنک کاٹ ڈالا پھر گدا ہاتھ مین لے دیبی کے مارنے کو دوڑا اُنھون نے جب اُسے ہاتھ مین گدا لیے آتے دیکھا تو اپنی گدا مار کے اُسے زمین پر گرا دیا وہ ایک مہورت بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو گدا ماری اور سری دیبی جی نے اُسکی چھاتی مین ترسول مارا جسکے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور مر گیا باشکل کے مرنے پر اُس بدذات کی فوج بھاگ گئی اور آکاس مین دیوتون نے خوش ہوکے دیبی کی استت کی اُسکے مارے جانے پر نہایت باولا دُرمکھ غصے کے مارے سُرخ آنکھین کیے ہوئے دیبی جی کے سامنے لڑنے کے لیے آیا اور کھڑی رہو کھڑی رہو ایسا کہتا ہوا دھنکہ بان دھارن کیے اور رتھ پر بیٹھا زرہ بکتر وغیرہ پہنے آیا اُسکو آتے دیکھ دیبی جی نے سنکھ بجایا اُسپر غصہ کرکے دھنکہ کو ٹنکور دیا اُسنے بھی تیکھے سانپ کے مانند تیر چھوڑے اُنکو مہامایا نے اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور گرجی اور اُن دونون سے آپسمین بڑا جنگ ہوا اور بان۔ شکت۔ گدا۔ مُشل۔ تومر وغیرہ چلے تب میدان جنگ مین لہو کی ندی بہ چلی کہ جسکے کنارون پر ایسے شوبھا دیتے تھے جیسے بیترنی اُتارنے کے لیے جمراج کے کنکر تونبی لیے رہتے ہین اُسوقت میدان جنگ شیرون کے گرنے اور بھیڑئے وغیرہ کے کھائے جانے کے سبب نہایت گھورا اور بھیاونا ہوگیا اور بسیارے گتے۔ کوّے۔ سفید چلین گدہ۔ باز وغیرہ دُشٹون کے سرون کو کھاتے اور مُردون کے شریر مین لگ کر ہوا مین بدبو آتی اور مانس کھانیوالے پنچھیون کی آواز ہوتی اُسیوقت بدذات دُرمکھ جسکی موت قریب پہونچی تھی غصہ مین ہوا اور غرور سے اوپر کو ہاتھ اُٹھا کر دیبی جی سے بولا کہ چنڈکی چلی جاؤ نہین تو ابھی مار ڈالونگا یا مہکھاسُر سے شادی کرو جو بڑے مد سے مغرور ہو رہا ہے یہ سُن دیبی جی بولین کہ تیری موت قریب آئی ہے اسلیے پاپ سے موہت ہوا بک رہا ہے آج ہی تجکو بھی مار ڈالتی ہون جیسے باشکل کو ابھی مارا ہے اے بیوقوف جا جو مرنے کی خواہش ہو تو کھڑا رہ ابھی تجکو مار اُس اگیانی بھینس والے کو مارونگی یہ سُن مرنے کی خواہش کیے ہوئے دُرمکھ دیبی جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا اُنھون نے بھی اپنے چوکھے بانون سے اُسکے تیرون کو کاٹ ڈالا اور خفا ہوکر ایک بان مارا جیسے برتراسُر کو اندر نے مارا تھا اُن دونون کا آپسمین بڑا جنگ ہوا جو ڈرپوکون کے ڈرانے والا اور شوبیرون کے بل کا بڑھانے والا تھا۔

چوپائی

تاکر گت دھن دیبی چھیندا
بھگن بھیے رتھ ہید ردھاوا

پانچ بان سون رتھ پن بھیدا
لیکے گدا چنڈ تیہہ آوا

ہتیو کیسری مشتک ماہین	پرسو شنک ہٹیو ہرناہین
گدا پان لکھو تیہی جگ ماتا	کاٹیو منڈ کاٹر ہو اس تاتا
مشنک کٹے مرتک ہے دھرنی	گرلیو دیوگن جے جے برنی
اشتت کرت دیوگن تاکی	دُرمکھ ہتے پُشپ جھربانکی
رکھو گند ھرپ سدھ ہو بدیا دھر	کنرآ دھرکہت اور شرودھ
رن مشنک منہو جب مت ڈاری	چنڈی بھی تب سکل سکھاری

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین دیبی ہتیو برجابہ	تامر چھورہ سو کہب سنو سکل جیت دھار

سری بیاس مُن بولے کہ دُرمکھ کو مرا سُن مہکھاسُر نہایت غصہ سے بیہوش ہو دانون سے بولا کہ کیا ہوا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ بڑے سور بیر باشکل اور دُرمکھ دونون ایک ہی استری سے مارے گئے تقدیر کے معاملے دیکھو کال نہایت زبردست ہی اور دُکھ سُکھ کرنیوالا ہی سنکھون کو دوسرے کے قابو ہونے سے پاپ پُن کے موافق سُکھ دُکھ کراتا ہی یہ دانو سرلشیٹ مارے گئے اسکے بعد اب کیا کرنا چاہیے سب بلکہ ہم سے کہو کہ جو اس سنکٹ کے کاج مین مناسب ہو اتنا مہکھاسُر کے کہنے سے چچھُر اکھیہ فوج کا افسر بولا اے راجہ ہم اُسے مار ڈالینگے عورت کے مارنے مین کون جیتتا ہی اتنا کہ اپنی فوج لے رتھ پر سوار ہو کر چلا اور تامر نام کو دوسرا ساتھی کیا اور بڑی فوج لیکر آکاس اور دساون کو بھرتا ہو چلا اُسے آتے دیکھ دیبی بھگوتی شنکھ بجانے لگین اور دردے کی آواز کی اُس آواز سے دیت ڈرے کہ یہ کیا ہی یہ کہتے ہوئے سب بھاگے چچھُر اُنکو بھاگتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ کر کے بولا کہ تمکو کون خوف ہوا ابھی ہم اسی مغرور عورت کو بانون سے مار ڈالتے ہین تم سب ڈر چھوڑ کر جنگ مین کھڑے تو رہو اتنا کہ بائین ہاتھ مین دھنک لے دیبی جی سے یہ بولا کہ ڈرپوکون کو ڈراتی ہوئی کیا گرجتی ہو ہم تمھاری آواز سے نہین ڈرتے عورت کے مارنے مین دکھ اور اچنبھ سمجھکر ہمارا دل اُلجھتا ہی عورتون کا جدھ سُندر کٹاچھ اور ہاو بھاون کر کے ہوتا ہی کسیطرح کی استریون کو کہین ہتھیارون سے لڑتے نہین دیکھا تم ایسی استریون کو پھولون سے بھی لڑنا نہ چاہیے نہ کہ تیز بانون سے چھتری دھرم سے چلنے والون کا لوک مین جنم دھرکارہ ہی کہ اس دولاری اور پیاری دنیہ کو تیز تیرون سے کٹاتے ہین جو پیار بدن تیل کے لگانے اور میٹھے میٹھے بھوجنون سے پالا گیا اُسے دشمن کے تیرون سے چھدا دے اگر تلوار کی دھار سے دنیہ کٹانے سے منکھ دھنی بھی ہوجاتا تو بھی نگہ اُس دھن کو دھرکار ہی کہ جسمین پہلے اتنا دُکھ ہوا پھر بھی کون سُکھ ہوگا تم بھی ہمکو کم سمجھ معلوم ہوتی ہو کہ بھوگ اور بلاس چھوڑ جدھ کی خواہش کرتی ہو جنگ مین تمنے کیا فائدہ دیکھا ہی کہ جسمین کمر مُگ کا بات گداون کا گھات بانون سے سر ہر کا بھیدن مرنے کے اخیر مین اس طرح کے سنسکار کہ جسمین سیار نوچین اُس جنگ کی دہورت شاعرون نے نہایت تعریف لکھی ہی ہم جانتے ہین کہ جنگ مین مرے ہوئے کو سُرگ ملنا یہ صرف بکواد ہی ہی اسلیے جہان تمہارا دل چاہے چلی جاؤ یا راجہ مہکھاسُر جو دیو تونکا مارنیوالا ہی

اُسکو خاوند بناؤ اس طرح سُن جگدمبا بولین کہ تو عقلمند پنڈت کے برابر ہو کر کیون جھوٹھ بولتا ہی تو نے نیت شاستر نہین پڑھا اور نہ تو اچھی کی بدیا پڑھی اور نہ بوڑھون کی خدمت کی اور نہ دھرم مین تیری مت ہی اسلیے تو اورون کو مُور کھ جانتا ہی اسلیے تو مُورکھ ہی راج دھرم نہین جانتا ہمارے آگے کیون بولتا ہی ہم جنگ مین مہکھاسُر کو مار کر اور خون کی کیچڑ کہ جسکا کھمبا اگاڑ کے سکھ سے چلی جاونگی اور دیوتا کے دُکھ دینے والے اور مغرور بد چلن مہکھاسُر کو مارینگی اور تو کھڑا ہو کے لڑ۔ ای مُورکھ جو تجھے اور مہکھاسُر کو جینے کی خواہش ہو تو سب دانوُون کو لیکر پاتال کو چلا جا جو مرنے کی اچھا ہو تو جلدی جنگ کر مین سبکو ابھی مارونگی ایسے بچن سُنکر طاقت سے مغرور دانو دیبی جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا گویا دوسرے بادلون کا مینھ ہی اُنھون نے اپنے بانون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور سانپون کی طرح تیر مارے سب لڑنے والون کو بڑا تعجب ہوا اُسے گدا سے مار چنڈ کا نے رتھ سے گرا دیا وہ دشٹ گدا کے لگنے سے بیہوش ہو گیا اور چار گھڑی تک بیہوش رتھ پر پڑا رہا اُسکی یہ حالت دیکھ دھنکھ لیے ہوئے تامر دیت چنڈ کا سے لڑنے کو آیا اُسے آتے ہوئے دیکھ ہنسکر چنڈ کا جی بولین کہ آئیے سر شیٹھ دانو ہم تمکو جم لوک مین بھجوا دین تم موت کے منھ مین آئے ہو تم ہر بلون کے آنے سے کیا ہی وہ مُورکھ بھینسا کیون نہین آتا جو جینے کی تدبیر کرتا ہی اسلیے تم سب گھر کو جاؤ اُسی بدذات کو بھیجو کہ ہم کو وہ بھی دیکھے کہ ہم جیسی ہین ویسی کھڑی ہین تامر اُنکے بچن سُن کان تک دھنکھ کھینچکر اُنکے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا بھگوتی نے بھی سُرخ آنکھین کر دھنکھ کھینچ اُسکے مارنے کی خواہش کر تھکے بڑے زور سے بان چھوڑنے لگین اتنے مین چھپر بھی ہوش مین آ کر اُٹھکے تیر کمان لے اُنکے سامنے کھڑا ہوا۔ اب چھپر اکھیہ اور تامر دونون مہابلی اور سُور بیر میدان مین دیبی سے لڑنے لگے اور غصہ ہو کر بھگوتی نے بانون کی قطار چھوڑی اسلیے تیرون کے زخمون سے دانوُون کے بدن پر کے جتنے بکھتر وغیرہ تھے اُڑا دیے اور اُنپر تیرون سے زخمی ہو کر مورکھ ہو بانون کے سموہ دیبی کے اوپر ڈالنے لگے تامر کے ساتھ جنگ کرنے مین رن سنگٹ لڑائی ہوئی جسے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوتے تامر نے لوہے کا موسل لیکر سنگھ کے مستک پر مارا اور ہنسا اور گرجنے لگا اُسے گرجتے دیکھ غصہ ہو دیبی نے نہایت تیز کھٹرگ سے اُسکا سر کاٹ ڈالا

چوپائی

نند کا ہو پر تامر ہندا
گیرو سُمر نہ ماہنہ کر الاکہ
لے اس دو ڑیو سو جگدمبے
کھڑگ پان لکھ سُر شر مارا
ایک سو گھڑگ ایک سے پانی
بہہ بدھر رن ڈ ربد دو بڑ
بھگی سین تنکی چھو ادرا
جے جے کرین گگن منھو تھارا مے
رکھ گند ھرپ دیوبنیا لا

ہستی پلی چھنک بھنرم نندا
یہ گت لکھ چھپر تہہ کا لا
دیکھیو بھگوت تبھی آلبے
جن لاگے تن کین پکارا
اپر مین سے مستک بھانی
ہت جگدمب ہری شر پڑا
دیو مدت کستا دل چھوڑا
ات ہر کھت تبن آوت بارہ مے
چارن سدھ سبب بینہالا

بجے دیبی یہ کہین پکاری | بار بار بہا کہین بلہاری

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھوین ادھیاے اس لو ماکہ ناس | بھیو سمر مین جس کہب تم نہین کچھ بھاس

سری بیاس جی بولے کہ دیبی کے مارے ہوئے دونون دیتون کو دیکھکر مہکھاسُر نہایت متعجب ہوا اُسکے مارنے کے لیے بڑے بلوان اسلوما نام اور بڈلاکہیہ وغیرہ جو دیتون کے جنگ کرنے مین نہایت مضبوط تھے بڑی فوج ہتیار زرہ بکتر وغیرہ سمیت بھیجا اُنہون نے دیبی کو شیر پر سوار اٹھارہ بازؤن سے سجی ہوئی کھڑگ وغیرہ ہتیار لیے ہوئے دیکھا اُنمین اسلوما نے آگے جاکر ہنسکر اور نرم ہوکر شانت چت دیتون کے مارنے مین طیار دیبی سے پوچھا کہ اے دیبی جی سچ کہو یہان کسلیے آئی ہو اور بیقصور دیتون کو کیون مارتی ہو اسکا سبب کہو ہم آپ سے ملاپ چاہتے ہین اور سونا من - رتن - برتن وغیرہ جو جو چاہتی ہو لو اور بہاؤ دکھ دینے والی جنگ کی کیون خواہش کرتی ہو جسے مہاتما لوگ سب سکھ کا ناس کرنے والا کہتے ہین جس نازک بدن کو پھول کے لگنے کی برداشت نہین تو اس دنیہہ مین ہتیار ون کی چوٹ کیون سہتی ہو ہم تعجب کرتے کہ چترائی کامل شانتی اور بار بار سکھ سیون کرنا ہے اسلیے کیون دکھ دائی جنگ کی خواہش کرتی ہو دنیا مین سکھ کرنا چاہیے اور دکھ چھوڑنا چاہیے وہ سکھ نت اور انت کے بہید سے دو قسم کا ہے آتم گیان کا سکھ تو ہمیشہ رہتا ہے اور جو بھوگ سے پیدا ہے وہ فانی ہے بید شاستر کے موافق انت سکھ چھوڑنا چاہیے بدھ مت کو قبول کرو جسمین لکھا ہے کہ پرلوک نہین ہے اور جوانی کا سکھ بہوگو اگر پرلوک مین تمنا ہو تو سرگ لوک کے سکھ بھوگون کو بھوگو اگر جوانی انت بھتی ہو تو سکرت یعنے اچھے کرم کرو جس کام مین دوسرے کو دکھ ہو اسے پنڈت ہمیشہ ترک کرتے ہین دھرم کے لیے کام کا سیون بغیر دشمنی سے کرنا چاہیے اسلیے اے امبکا تم بھی دھرم مین بدھ لگا دیبا بیقصور دیتون کو کیون مارتی ہو مسکینون کا سر بہاکر رحم رکھنا چاہیے اور ستیہ پران ہین اسلیے تو رکھ کو ہمیشہ دیا اور ستیہ کی رچھا کرنی چاہیے اب دانوؤن کے مارنے کا سبب کہیے کہ کسلیے مارتی ہو یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ تمنے پوچھا کہ کسلیے یہان آئی ہو سو ہم کہتی ہین کہ ہم دیتون کے مارنے کے لیے ہمیشہ لوک مین گہوما کرتی ہین اور لوگون کے انصاف اور بے انصافی کو دیکھا کرتی ہین نہ ہمکو کبھی بہوک کی اچھا ہوتی اور نہ کبھی لوبھ کی نہ بیر کی اس دنیا مین دھرم کے لیے ہم پھرتی ہین اور اس برت کو ہمیشہ پالتی ہین کہ سادھوؤن کی رچھا اور دشٹون کی سزا دین اور طرح طرح کے اوتار لیکر بید کی رچھا کرتی ہین اور ہر ایک جگ مین ہم اوتار لیا کرتی ہین اب یہ بدچلن مہکھاسُر دیوتون کے مارنے مین طیار ہے یہ جانکر ہم اب اسکے مارنے کے لیے آئی ہین اس دشٹ دیوتون کے دشمن کو مارینگی جاؤ چاہے بیٹھو ہمنے یہ سچ سچ کہدیا چاہیے اس بھینس والے ڈرآتما اپنے راجہ سے کہدو کہ اور ونکو یہان کیون بہیجتا ہے آپ کیون جنگ نہین کرتا اگر اسکو ملاپ کرنے کی خواہش ہے تو ہمارے ساتھ دشمنی چھوڑکر سب سمیت پاتال کو جہان پرہلاد رہتے ہین چلے جاوین اور جنگ مین جیت کر جو انہون نے دیوتون کی چیزین لے لی ہین وہ انکو دیدین یہ سُن اسلوما علیحدہ کھڑے ہو بڈلاکہیہ سے پریت پوربک بولا کہ اے بڈلاکہیہ تم نے سُنا جو بھوانی نے کہا ہے ایسے وقت پر بگاڑ یا ملاپ کیا کرنا چاہیے بڈلاکہیہ نے کہا کہ مغرور راجہ ملاپ کرنیکی خواہش نہین رکھتا اگرچہ اپنا مرنا یقینا جنگ مین جانتا ہے اور ہم لوگون کو بھی مرا ہوا جانکر بھیجا ہے قسمت کا لکھا ہوا مٹ نہین سکتا ہے اُسکے نزدیک جاکر ہم اور تم دونون ایسے سخت کلام کیسے کہہ سکین گے کہ دیوتون کو

رتن دیکر تم پاتال کو چلے جاؤ نیت شاستر مین لکھا ہی کہ جھوٹی بات کیکے بیر کو نہ چاہیے کہ راجہ کو سمجھاوے اور وہان ہت بھی کہنے کے لیے نہ جانا چاہیے کیونکہ پوچھنے بھی جاوینگے تو راجہ ناراض ہی ہوگا یہ سوچ جان کی امید چھوڑ جنگ کیجیے اور مالک کے کام کو سرلشیٹ مان تنکے کے برابر جان سمجھے یہ سوچ دونون بیر تیر کمان لے میدان جنگ مین لڑنے کے لیے آمادہ ہوتے پہلے بڈلاکھیہ نے سات بان چھوڑے اور اسلوما دیکھتا ہوا دور کھڑا رہا ان بانون کو امبکا جی نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور دیبی جی نے تین بان مارے جنسے وہ نہایت دکھی ہوا اور میدان جنگ مین گر پڑا اور اتفاق سے بیہوش ہوکر مرگیا بڈلاکھیہ کو جنگ مین مرا ہوا دیکھ شکست اور تیر ہاتھ مین لیے ہوئے اسلوما جنگ مین لڑنے کو طیار ہوا اور بایان ہاتھ اوپر کو اٹھا کر دیبی سے بولا کہ اے دیبی مین جانتا ہون کہ بد ذات دانو ضرور مرینگے مگر دین آہین ہون مجھے ضرور جنگ کرنا چاہیے کیونکہ مہکھاسر کم عقل ہی پر یہ اپر یہ نہین جانتا اسلیئے اسکے آگے ہیت آہت کچھ کہنے کے لائق نہین ہی بیگنجر دھرم سے مرنا ہی صلاح ہی چاہو اچھا کہو چاہو برا ‒ مین تقدیر کو مقدم مانتا ہون اور انیہ پورش کو دھکار دیتا ہون کیونکہ دانو تمھارے بانون سے مرے ہوئے جلد زمین پر گرتے ہین اتنا کہ تیرون کی برکھا کرنے لگا دیبی جی نے اسکے تیر بیچ سے کاٹ ڈالے اور بانون سے اسلوما کو مارا اسوقت دیوتون نے بھگوتی کو نہایت غصہ مین دیکھا اور تیرون سے چھدا ہوا دانو کا سر جسمین خون ٹپکتا تھا نہایت شوبھا دینے لگا جیسے پھول کا درخت تب وہ بڑی گدا لیکر دیبی کی طرف دوڑا اور غصہ ہوکر شیر کے ماتھے پر ماری سنگھ نے ناخون سے اسکی چھاتی چیر ڈالی اور اسکی ماری ہوئی گدا کچھ نہ سمجھا تب پھر وہ جلدی سے اٹھا اور شیر کی مستک پر چڑھ کے گدا چنڈ کا کے ماری دیبی جی نے بچا کر اسکا سر کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی وہ جلدی زمین پر گر پڑا اور آسر دُرآتما کی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا ‒

چوپائی

جو دیبت دیوگن بولین ‖ استت سب کہین تہہ ہی ولین
باجین دیو دند بھی گادین ‖ کنر آدی بھو بہانت منادین
دو دو دانون ہتے لکھ سنکھا ‖ اررن تپت دیکھ کرنہا
سکل سین تن ہتو ہٹیلے ‖ کچھ بھچھو چھن ما نہہ رنگیلے
رن نشتیش کین ملوانا ‖ بھاگ کوئی مکھے لپٹانا
تراہ تراہ کر روے پکارے ‖ اسلوما بڈلا کے مارے
انہہ بھوپ سینگ جی توان ‖ ہتے کیسری بچھو لہوان
نرپ سون ام کہہ ردن کرین ‖ سو شن مہکھا سر او رجبرین
ہوا ادواس جیتنا کل نانا ‖ دکھت شوچت نج من مانا
اسلوما بڈال مکھ ناسا ‖ کہیون بھوپ تو سن کین بیاسا

ادھیاے سولھوان

دوہا

گھور نش کے ادھیاے مکھہ دیب سمباد ‖ کہب سنو بہو بھانت جم نج کو سکل بکھاد

سری بیاس جی راجہ جنمیجے سے کہتے ہین کہ اُنکے بچن سُن نہایت جلد مہکھاسُر رتھ بان سے بولا کہ ہمارا رتھ لاؤ جسمین ہزار گدہے جتے
جاتے ہین اور پتاکا اور دھوجا سے سجا ہوا اور ہتیار سمیت جسمین سُندر پہیے لگے ہین اور عمدہ مکور لگا ہی سار بان نے جلدی رتھ لا کر کہا
کہ اہی راجہ سب ہتیارون سمیت عمدہ بچھونا بچھا ہوا اور سب طرح سے سجایا رتھ دروازے پر کھڑا ہی یہ سُن وہ مہابلی مہکھاسُر منُکھ کا
روپ دھارن کر کے جنگ مین جانے کے لیے طیار ہوا یہ من مین بچارا کہ یہ منُش سینگ دھارن کیے ہوئے بھینسے کو دیکھ دیبی اداس
ہوجاوے استریون کو روپ اور چترائی پیاری ہوتی ہی اسلیے خوبصورت اور چتر ہوکر اُسکے پاس جاوین جس سے وہ ہمکو دیکھ خوش
ہوجاوے ہمکو بھی اُسی سروپ مین سُکھ ہی جسمین وہ سلیہی رہے یہ دانون کا راجہ من مین سوچکر بھینس کے روپ کو چھوڑ سُندر پُرکھ بن
گیا اور سب ہتیارون سے مسلح ہوا اور زیور اور کپڑے پہن نہایت خوبصورت بن کے اور بازوبند باندہ اور مالائین دھنکر بان لیکر
رتھ پر سوار ہوا اور استریون کا من ہرنے والا روپ دھر کر دیبی کے پاس گیا اُس دیبی جی نے اُسے ست جُودھون کے ساتھ آتے ہوئے
دیکھ سنکھ بجایا وہ لوگون کے تعجب دینے والی سنکھ کی آواز سُنکر ہنستا دیبی کے پاس آ بولا کہ اہی دیبی اس دنیا مین جتنے جاندار موجود
ہین چاہے وہ پُورکھ ہون یا عورت سب طرح سے سُکھ کی اچھا کرتے ہین وہ سُکھ پُورکھون کے سنجوگ سے ہوتا ہی بنا سنجوگ نہین ہوتا
سنجوگ بہت طرح طرح کے علحدہ علحدہ ہین اُنکو کہتا ہون سُنو۔ سو پریت سے اُٹھے ہوئے بھید اور سوبھاو سے اُٹھے ہوئے
اینک بھید ہین اُنمین جو محبت سے سنجوگ پیدا ہوا ہی اُسے اپنے عقل کے موافق کہتا ہون ماتا پتا کا بیٹے کے ساتھ سنجوگ اُتم کہا
جاتا ہی اور بھائی بھائی کا کارن پاکر مدہم کہا جاتا ہی جس سے کہ اُتم سُکھ ہوتا وہ اُتم اس سے کچھ کم سُکھ دینے سے مدہم کہا جاتا ہی اور
اور راہی اور بٹوہی انکا سنجوگ سوبھاوک ہوتا ہی جو کہ طرح طرح کے دربہ وغیرہ کے پرسنگ مین لگے ہین بہت کم سُکھ دینے کے
سبب ہی چھوٹا سنجوگ ہی اور ایک ہی سن کے پُورکھ اور استری کا سنجوگ نہایت عمدہ گنا جاتا ہی عمدہ سکھ دینے سے وہ اس طرح کا ہی
وہ بھی چترائی روپ بھیس کُل شیل گُنون کر کے برابر ہو تو آپس مین سُمتا کہہ کہا جاتا ہی وہ سنجوگ اگر بیر جو ہم ہین اُسکے ساتھ کیا جاوے
کہ نہایت عمدہ سُکھ تمکو حاصل ہوگا اسمین کچھ شک نہین ہی ہم طرح طرح کے روپ اپنے من سے کر لیتے ہین اندر آدک دیوتا ہم سے ہار
گئے جو عمدہ عمدہ رتن ہین وہ آج کل ہمارے ہی گھر مین موجود ہین اُن سبکو بھوگو یا جسکو چاہو دے ڈالو تم پٹ رانی ہوگی اہی سُندری
مین آپکا خادم ہون تمہارے کہنے سے ہم دیوتون سے دشمنی ترک کر دینگے جس سے تمکو سُکھ ہوگا وہی کرینگے جو چاہے حکم دیجیے
ہم اسیطرح کرینگے میرا دل تمہارے روپ پر موہت ہوگیا ہی آتُر ہوکر تمہارے سرن آئے ہین کام بان سے دُکھی ہوا آپکے
سرن آیا ہوا خوش ہون میری رچھا کیجیے سب دھرمون مین سرناگت کی رچھا کرنا یہ بڑا دھرم ہی اہی سُندری مین تمہارا خادم اب سے
مرتے دم تک مین تمہارا سیوک رہونگا اسمین ذرا فرق نہ پڑیگا اور طرح طرح کے ہتیار پھینک کر تمہارے پاؤن پڑتا ہون اہی وشالچھی
یعنی جسکی بڑی آنکھین ہین میرے اوپر مہربانی کیجیے مین کام بانون سے بھسم ہوا جاتا ہون اہی سُندری مین نے عمر بھر برہما وغیرہ سے
مسکینی ظاہر نکی سو تمہارے آگے بار بار کہہ رہا ہون برہما وغیرہ دیوتا جنگ مین میرے چرتر جانتے ہین اہی سُندری اب تمہارے
پاؤن پڑتا ہون بھلا ذرا تو ہماری طرف دیکھو ایسے بچن کہتے ہوئے سری بھگوتی مہکھاسُر سے ہنسکے بولین ہم پرم پُورکھ کو
چھوڑ دوسرے پُورکھ کی خواہش نہین کرتین اُسکی مرضی سے ہم سب جگت بناتی ہین وہ سبکا آتما ہمکو دیکھتا ہی اور ہم اُسکی
کلیان روپنی پرکرت ہین اُسکے پاس رہنے سے ہم مین چیتنا نتر رہتی ہی نہین تو ہم جڑ روپ مین اُسکے سنجوگ سے

جیسی ہوتی ہین جیسے لوہے کی چیز لوہا روپ ہوتی ہی اسیطرح ہم دینلک کے سنگ کی کبھی اچھا نہین کرتین ای بد ذات تو مُورکھ ہی جو استری کا
سنگ چاہتا ہی لُوپ رکھ کی باندھنے والی استری زنجیر ہی زنجیر سے باندھا ہوا چاہے چھوٹ بھی جاے مگر استری سے باندھا ہوا نہین
چھوٹتا ای بیوقوف موت کے استھان کا سیوں کیون چاہتا ہی اندریون کو جیتو اُس سے سُکھ پاؤگے عورت کے سنگ مین بڑا دکھ ہی
اُنکو جانتے ہو اور منوہ کو پراپت ہوتے ہو دیوتون سے دشمنی چھوڑ کر جہان چاہے وہان رہو نہین تو پاتال کو چلے جاؤ جو جینے کی خواہش ہو
یا جنگ کرو ہم طاقت ور ہین تمھاری ناس کرنے کے لیے دیوتون نے ہمکو بھیجا ہی کیونکہ تم نے منتری کیسے بچن کہے اسلیے ہم نے
بھی سچ سچ کہدیا اب تمھارے اوپر خوش ہین اپنی جان لیکر چاہے جہان چلے جاؤ اور جو مرنے کی خواہش ہو تو سبر جدہ کرو مین تمکو مارڈالونگی
اسمین کچھ شک نہین ہی ایسے دیبی کے بچن سن کام کر کے موہت دانو بہت ہی میٹھی بولی سے بولا تم بہت خوبصورت ہو اسلیے تمکو مارتے
ہوے ڈرتے ہین اور شیو لشن وغیرہ دیوتون کو جیت کر لوپ رکھون کی موہنے والی نازک بدن عورت کو مار کر ہمکو کیا ملے کا ہم تمسے
جنگ کرنا نہین چاہتے جو تمھارا دل چاہے تو ہمارے ساتھ شادی کر کے ہمکو خاوند بناؤ نہین تو جہانسے ائی ہو چلی جاؤ کیونکہ تم نے ہمارے ساتھ محبت
کی اسلیے تمکو نہ مارینگے اور تم نے بہو اور بہت سے بچن کہے اسلیے جہان مرضی ہو چلی جاؤ تم سی خوبصورت عورت کے مارنے سے
ہمارے کونسی شوبھا ہوگی۔ اور استری ہتیا۔ بال ہتیا۔ برہم ہتیا یہ بڑے پاپ ہین جو ہم تمکو غصہ کر کے زبردستی گھر مین لیجاوین تو
یہ بھی ہمکو مناسب نہین کیونکہ فریب سے بھوگ کرنے مین کیا سکھ ہوگا اسلیے ہم تم سے خوشامد سے کہتے ہین کہ نہایت کے تکھ کل کے جو منے
سے استری کو سکھ ہوتا اُسکے بنا خاوند کو ہوتا ہی کیونکہ دونون کو سنجوگ سے سکھ اور بجوگ سے دکھ ہوتا ہی تم زیورون سے سجی ہوئی ہو
مگر تم مین چترائی نہین کیونکہ ہمارے ساتھ شادی نہین کرتین ہم کیا کرین تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یا کسی دشمن نے تمکو فریب دیا ہوگا
اس ہٹھ کو چھوڑ دو اور ہمکو اپنا خاوند بناؤ شادی ہو کر ہمکو تمکو دونون کو سکھ ہوگا دیکھو لشن جی لچھمی سے سوبھا پاتے ہین ساوتری سے
برہما جی اور سچی سے اندر پس ایسی کون عورت ہی جو بنا خاوند کے سکھ پاتی ہی وہ بیوقوف کام کہان گیا کہ تم خاوند کرنے کی خواہش نہین کرتی ہو
جو تمکو مدد کر کے بانون سے مارنا ہم چاہتے ہین کہ تمھارے اوپر کام بھی مہربانی کرتا ہی کہ تمکو ابلا جانکر بان نہین مارتا۔ اور یہ نہین جانتے
کہ کام سے ہمسے کیا دشمنی ہی کہ تمکو بانون سے نہین مارتا یا ہمارے دشمن دیوتون نے اُسے روک دیا ہوگا کیونکہ وہ ہمارے سُکھ کا ناس
چاہتے ہین ای مرگ نینی ہمکو چھوڑ کر پیچھے سے پچھتاوگی جیسے کہ مندودری نے پہلے اپنے موافق کے خاوند کو چھوڑ دیا پھر پیچھے کمبخت
مورکھ خاوند قبول کرنا پڑا جبکہ کاماتر ہو کر منوہ سے بیاکل ہوئی

ادھیاے سترھوان (١٧)

دوہا

ستوکے ادھیاے مین مندودر کی گاتھہ ۔ دیبی بودھن ہیت تن کہب کہی سُر ناتھہ

سری بیاس جی بولے کہ مہاراج جنمیجے کے بچن سنکے سری دیبی جی نے پوچھا وہ مندودری کونسی استری تھی اور کس راجہ کو اُسنے چھوڑ دیا
تھا اور پھر اُسے کون مورکھ راجہ پیچھے سے ملا جس سے اُس عورت نے دکھ بھوگے یہ مفصل کہو یہ سن مہکاسر کہنے لگا کہ اس مین
سنگل دیس نہایت مشہور اور گنجان درختون اور دھنہ دھان کر کے جگت ہی وہان کے راجہ کا نام چندر سین تھا وہ سب تھا جو نہایت

منصف شانت چت رعایا پرور سچ بولنے والا اور نیت شاستر کا جاننے والا اور سب شاستر پڑھا ہوا اور سب دھرم جاننے والا دھنک
بدیا مین نہایت ہوشیار تھا اُسکی عورت نہایت خوبصورت شبھ لگانی جو شبھ گنون والی پت برتا گن وتی نام سے مشہور ہو ئین پہلے حمل
مین اُس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی اُسکے پتا نے نہایت خوش ہو کر اُسکا نام مندودری رکھا جو چندرمان کی طرح دن دن بڑھتی تھی
جب وہ خوبصورت کنیا دس برس کی ہوئی تو اُسکا پتا اُسکے بر کے لیے دن دن سوچنے لگا اتنے مین برہمنون نے کہا کہ مدر دیس کے
راجہ کا بیٹا جو بڑا شوربیر ہی اور سب لچھنون والا اور اُسکا نام کمبُ گریو ہی آپ کی لڑکی کے لائق اور آپ کی مرضی کے موافق بر ہی
اُسمین سب لچھن ہین اور سب بدیاؤن کے ارتھ جاننے والا ہی تب راجہ نے اپنی رانی گنوتی سے پوچھا کہ اپنی لڑکی کی کمبُ گریو
کے ساتھ شادی کرینگے اُسنے خاوند کے بچن سُن لڑکی سے پوچھا کہ راجہ تمھاری شادی کمبُ گریو کے ساتھ کیا چاہتے ہین یہ سُن مندودری
نے ماتا سے کہا مین شادی نکرونگی اور نہ شادی کرنے کی خواہش ہی کومار برت دھارن کر کے ساری عمر گذارونگی پنڈت لوگ خود مختاری کو
موچھ روپ بیان کرتے ہین اسلیے مین مکت رہونگی خاوند سے مجھے کچھ مطلب نہین ہی شادی کے وقت آگ کے سامنے اقرار کرنا پڑتا ہی
کہ خادمون کی طرح خاوند کی خدمت کرنی ہوگی پھر سُسر کے گھر مین ساس دیور وغیرہ کے نوکرون کی طرح ٹہل کرنی پڑتی ہی خاوند کی مرضی
کے موافق چلنا دُکھ سے دُکھ ہی اگر خاوند دوسری استری سے محبت کرے تو سوت کے انیک دُکھ ہوتے ہین جو برداشت نہین
کیے جاتے اسلیے پھر خاوند سے بگاڑ ہوجاتا ہی اور بڑی بڑی تکلیفین ہوتی ہین اے ماتا دنیا مین سُکھ کہان ہی اور عورتون کے لیے
تو ہی ہی نہین اِس خواب کے سمان دنیا مین اُن لوگون کو جو دوسرے کے قابو مین ہین سُکھ نہین ہوتا ہمنے سُنا ہی کہ راجہ ادمان پاد کا بیٹا
اوتم جو دھرو جی سے چھوٹا تھا اُنھون نے بیقصور پت برتا اور سرب دھرم پاراین استری کو بن مین چھوڑ دیا اسی طرح کے پت کرنے مین
طرح طرح کے دُکھ ہونے مین اتفاق سے جو خاوند مر گیا تو عورت دُکھ کا باسن ہوجاتی ہی بیوہ ہو جانے مین بڑا دکھ ہوتا ہی جو سوگ
اور سنتاپ کا کرنے والا ہوتا ہی خاوند کے پردیس رہنے مین بھی بڑے بڑے دُکھ گھر مین رہنے سے ہوتے ہین کام کی اگن سے جلی
ہوئی استری کو پت کے ساتھ پھر کیا سُکھ ہوا اسلیے پت کرنا نچاہیے میری ہمیشہ یہی رائے ہی اس طرح کنیا کے بچن سُن اپنے خاوند
سے رانی بولی کہ کنیا تو پت کی اچھا نہین کرتی کومار برت دھارن کیا چاہتی ہی اور برت جاپ مین مشغول ہی مجھے باسنا سے بکھ
ہوا چاہتی ہی اور خاوند کے ہونے مین بہت دوکھ بچارتی ہی رانی کے بچن سُن راجہ چپ ہو رہے اور جانا کہ بیٹی سنساری بھاو نہین جانتی
اسیطرح ماتا پتا سے حفاظت کی ہوئی مندودری گھر مین رہنے لگی رہتے رہتے عورتون کی جوانی کی جیز ہین ہین وہ سب ہوئین
اور ساتھ والی سکھیون نے اُسے شادی کرنے کے لیے بار بار اُسکایا مگر وہ گیان کی باتین کرتی رہی اُسنے کسیطرح قبول نہ کیا
ایک دن کی بات ہی کہ وہ طرح طرح کے درختون سے سجی ہوئی پھلواری مین سکھیون کے ساتھ پھرتی ہوئی پھول توڑتی تھی کہ
کوشل پُری کا راجہ بیرسین اتفاق سے اُس راہ ہو کر نکلا جو تھوڑے سپاہی ساتھ لیے ہوئے اکیلا تھا اُسے دیکھ سکھیون نے اُس سے کہا
کہ ایک راجہ رتھ پر سوار بڑا بیر اور روپ وان آتا ہی گویا دوسرا کام ہی ہم جانتی ہین کہ کوئی راجہ تقدیر سے یہان آ ہو نچا ہی ایسا سکھیان کہتی تھین
کہ وہ راجہ رتھ پر سے اُتر پڑا اور سکھی سے پوچھنے لگا کہ وہ سُندری جسکی آنکھین بڑی بڑی ہین کسکی بیٹی ہی جب اُس طرح راجہ نے
دوتی سے پوچھا تو وہ مُسکرا کر بولی کہ اے راجہ پہلے یہ بتائیے کہ آپ کون ہین اور یہان کس کام کے لیے آئے ہین راجہ بولے کہ
اس زمین مین کوشل نام سے ایک دیس مشہور ہی اُسکے پالنے والے ہم بیرسین راجہ ہین ہماری چترنگنی فوج پیچھے آتی ہی

ہم راستہ بھولکر یہان آئے ہین تب وہ سکھی بولی کہ یہ راجہ چندرسین کی کنیا ہی اور اُسکا نام مندودری ہی اِس پھلواری مین سیر کے طور پر آئی
ہی یہ سُن راجہ بولے کہ اے دُوتی تو ہوشیار ہی اِس راجہ کی بیٹی کو سمجھا دے ہم گلستہ نبس مین پیدا ہوتے راجہ ہین اُس سے کہ گندھرپ
بیاہ کی بدھ سے ہمارے ساتھ شادی کرے ہمارے کوئی استری نہین ہی ہم سُندر گل کی استری کی خواہش کرتے ہین یا آنکا پتا بدھ
سے ہمکو دے ہم اُسکے لائق پت ہونگے اسمین شک نہین ہی یہ سُن دُوتی مندودری سے بولی کہ اے مندودری سورج نبس
مین پیدا ہوئے نہایت خوبصورت اور طاقت ور عمر مین تمہاری برابر راجہ یہان آپہونچے ہین اور تمسے اُنکو بڑی پریت ہی تمہارے
پتا اِس بات سے دُکھی ہو رہے ہین کہ تمہاری عمر اتنی گذری ہی اور شادی نہین کرتی ہو بلکہ بیراگ دھارن کیے ہو اُنھون نے
ہم لوگون سے کہدیا ہی کہ کسی تدبیر سے بیٹی کو سمجھا دو کہ شادی کرے مگر تمکو ہٹی جانکر ابھی تک نہین کہ سکین سُن جی نے لکھا ہی کہ استری کو
خاوند کی سیوا کرنا بڑا دھرم ہی خاوند کی خدمت کرنے والی استری سُرگ مین جاتی ہی اسلیے اے سُندری بدھ سے شادی کیجیے مندودری
بولی ہم شادی نکرینگی بلکہ عبادت ہی کرینگی راجہ کو روک دو کہ ہماری طرف کیون دیکھتے ہین دُوتی نے پھر کہا کہ اے دیبی کام کسی سے
جیتا نہین جاسکتا اور وقت بہت کٹھن ہی اسلیے ہمارے ہت کے بچن جو نہ مانوگی تو ضرور دُکھ پاؤگی ایسے بچن سُن کنیا سکھی سے
بولی کہ جو ہونے والا ہی وہ ہوتا ہی مگر شادی تو ہم نہ کرینگی چاہے جیسا ہو

چوپائی

اولیو مہکھہ سکھی سُن بانی	نرپ سون بولی پرم سیانی
جاہ بھوپ اپنے گہ نیکے	نہین بیاہ بھاوت یہ جی کے
راجہ سُن سنیا جبت گیھو	نگرا جو دھیا سوچت بہیھو
نسپرہ بھیو کامنی ناہین	جب جانیو یہ مانت ناہین

ادھیاے اٹھارُوان

دوہا

انشٹادش ادھیاے مین مندودری بیرانت	کر سہایت پُن کہب جم مہکھہ لیو کرتانت

مہکھا مُنیر اسی کتھا کو دیبی جی سے بیان کرتا ہے کہ اُسکی چھوٹی بہن کا نام اندومتی تھا وہ نہایت خوبصورت تھی اور شادی کرنے کے لائق
ہوئی اُسکا بیاہ پھیلا اور سویمبر ہونے کی طیاری ہوئی جسمین دیس دیس کے راجہ آئے اُسنے ایک راجہ کے ساتھ جو خوبصورت
اور بلوان کلوان شیلوان سب لچھن وان اور گُن وان تھا اپنی شادی کر لی ایک دھورت راجہ کو دیکھ مندودری بھی کاماتر ہوئی
جو نہایت شٹھ تھا صرف اوپر کی ٹیپ ٹاپ کیے تھا اتفاق سے موہت ہوکر اپنے پتا سے کہنے لگی کہ پتا جی ہماری شادی کرو مدر دیس
کے اِس راجہ کو دیکھ ہمارا جی چاہتا ہی چندرسین بیٹی کے بچن سُنکر خوش ہوئے اور شادی کرنے مین مشغول ہوئے اور راجہ کو گھر مین
بلا کر اُنھون نے مندودری کی شادی کر دی اور بہت دہیز دیا مدر دیس کا راجہ خوشی سے مندودری کو لیکر اپنے گھر مین گیا
اور بہت دنون تک بہار کرتے رہے ایک دن راجہ کہاری کے ساتھ تنہائی مین بھوگ کرتے تھے کسی لونڈی نے دیکھا اور

مندودری سے کہدیا اُنھون نے جا کر دیکھا تو سچ بات تھی مندودری نے راجہ کو ہنسکر اور غصہ کر کے دھرکار دیا ایک دن راجہ اور
کسی عورت سے بھوگ کرتا تھا اُسے دیکھ اسکو بڑا دُکھ ہوا اور من مین کہنے لگی کہ اس دُشٹ کو ہم نے سویمبر مین ایسا نہ جانا کہ
ایسا ہی ہا ہے موہ کے بس ہو کر مین نے کیا کیا۔ ایسے پت مین کونسی پریت ہی میری زندگی کو دھرکار ہی آج سے اب مین دنیا کے
سُکھ کو چھوڑ زیادہ کر کے پت کا سنجوگ سُکھ تو چھوڑ ہی دونگی جو کرنے کے لائق کام نہ تھا اُسے مین نے کیا جو مجکو دُکھ دیتا ہی جو دنیہ چھوڑ دون
تو بڑی بھاری ہتیا ہوتی ہی جو والد کے گھر چلی جاؤن تو بھی سُکھ نہوگا کیونکہ وہان سکھیان ہنسین گی اسلیے ہین تپسونی ہو کر رہنا چاہیے
اور کال جوگ کر کے کام کے سُکھ کو ناچیز جانیے اتنا کہ مہکھاسُر بولا کہ اس طرح سوچکر وہ استری نہایت دُکھی ہو کر خاوند کے گھر کو چھوڑ کر
اور بعگہ جا بسی۔ اسلیے ای کلیانی تم بھی ہمسے راجہ کو چھوڑ دوسری کسی نشٹ پورکھ کا آسرا کرو گی جب کام سے دُکھ پاؤ گی ہمارے بچن
سچ مانو عورتون کے پرم ہت کارک ہین بناکیے نہایت دُکھ پاؤ گی اسمین کچھ شک نہین ہی۔ سری دیبی نے کہا کہ ای بیوقوف پاتال
کو چلا جا یا جنگ کر تجھے اور اور اسُرون کو مار کر ہم آرام سے چلی جاوینگی جب سادھوؤن کو دُکھ ہوتا ہی تب تب اُنکی رچھا کے لیے
ہم دنیہ دھارن کرتی ہین مین ارویا اور اجنما ہون میرا جنم دیوتون کی رچھا کے لیے ہوتا ہی ای مہکھاسُر تجسے ہم سچ کہتی ہین کہ تیرے
مارنے کے لیے دیوتون نے ہماری پرارتھنا کی تھی اسلیے تمھین مار کر نشچل ہو کے رہینگی اسلیے لڑیا پاتال کو چلا جا جو دیتون کا گھر
ہی نہین تو سب طرح سے تجکو ضرور مارینگی ہم یہ سچ کہتی ہین اس طرح جب دیبی نے کہا تو مہکھاسُر دھنکہ لے جُدہ کی کامنا
کر کے میدان مین کھڑا ہو گیا اور کانون تک بان کھینچکر مارنے لگا دیبی جی نے لوہیا بانون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اُن دیبی
اور دیت کا آپس مین جنگ ہونے لگا اور سب دیوتا اور دیت بھی لڑنے لگے بیچ مین دُردہر نام دیت آکر دیبی کے اوپر بان
چھوڑنے لگا اور اُنکو نہایت غصہ کیا تب بھگوتی نے نہایت غصہ ہو کر تیز بانون سے دُردہر کو مارا جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور
مر گیا اُسے مردہ دیکھ ترنیتر دیت نے جو استر چلانے مین بڑا ہوشیار تھا آکر دیبی کے سات تیر مارے اُسکے تیر راہ مین بھگوتی نے
کاٹ دیے اور ترسول اُسے مارا وہ مر گیا ترنیتر کو مرا دیکھ اندھک آ پہونچا اور لوہے کی گدا اُسنے شیر کے مستک پر ماری سنگھ نے اُسے
ناخن سے چیر کر مار ڈالا اور جھٹ پٹ اُسکا گوشت کھا گیا مہکھاسُر ان سبکو میدان مین مرا دیکھ نہایت متعجب ہوا اور نہایت جلد تیز بان
چھوڑنے لگا بھگوتی جی نے اپنے تیرون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور اُسکی چھاتی مین گدا ماری وہ گدا سے بیہوش ہو گیا اور
درد کو برداشت کر وہ دُشٹ پھر آیا اور اُسنے سنگھ کے مستک پر گدا ماری اور سنگھ اُسے بھاڑنے لگا تب پورکھ روپ چھوڑ مہکھاسُر
شیر بن گیا اور ناخونون سے دیبی جی کے شیر کو پھاڑنے لگا اُس بنے ہوئے شیر کو بھگوتی دیکھ سانپون کے سمان بانون کی برکھا
کرنے لگین تب وہ شیر کا روپ چھوڑ ہاتھی بن گیا جس ہاتھی کے مد ٹپکتا تھا اور پہاڑون کی چوٹیان دیبی کے اوپر پھینکتا تھا
دیبی جی نے اُن چوٹیون کو آتے دیکھ اپنے بانون سے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور سین۔ تب شیر کود کر اُسکے سر پر چڑھ گیا
اور اُس ہاتھی کے روپ بھینسے کو ناخون سے نوچنے لگا تب وہ ہاتھی کا روپ چھوڑ شیر بن گیا اور سنگھ کو کوپ سے مارنے
دوڑا تب دیبی جی نے اُس شیر بھروپ مہکھ کو کھرگ مارا اُسنے بھی اُنکو مارا اُن دونون کا آپس مین بڑا بھیانک جُدہ ہوا تب اُسنے
مہکھ روپ دھارن کر لیا اور سینگون سے دیبی کو مارا اور پونچھ گھما کر نتھنون سے دیبی کو مارنے لگا اور پونچھ سے پہاڑ اُٹھا سینگون پر
طاقت سے گھما کر دیبی پر پھینکنے لگا اور مدسے اونمت ہو کر بولا کہ ای دیبی کھڑی رہ آج تمکو مارتا ہون جو روپ و جوبن سے مغرور

یعنی مغرور ۱۲

اور مُورکھ اور متوالی ہو جھوٹھ موٹھ اپنے کو طاقت ور اور تیز سمجھتی ہو تمکو مار کر ان دیوتون کو مارونگا جو کپٹ کرنے مین پنڈت ہین اور
مورکھا استری کو آگے کر کے ہمکو فتح کیا چاہتے ہین تب دیبی جی بولین ای بیوقوف اہنکار نہ کر میدان مین کھڑا رہو تجھے مار کر دیوتون
کو بیخوف کرونگی ابھی مد را پیکر تجھے جنگ مین مارے ڈالتی ہون تو ادہم اور دیوتون کا دُکھ دینے والا اور منیون کو ڈرانے والا ہے اتنا کہ
سونے کا برتن شراب کا بھرا ہوا لیا اور اُس دیت کے مارنے لیے بار بار غصہ ہو کر شراب پی اور میٹھی شراب پیکر جلدی سے ترسول لیکر دیوتون
کو خوش کراتی ہوئی دانو کے پیچھے دوڑی دیوتا اُس بھگوتی کی اُستت کرنے لگے اور اوپر سے پھول برساتے اور نقارے بجا بجا کے جی جی
پکارنے لگے اور رکھ۔ سدھ۔ گندھرپ۔ پشاچ اور گ۔ چارن۔ کنتر سنگرام دیکھکر خوش ہو کے آکاس مین موجود ہوئے اور مہکھاسُر
طرح طرح کی دَیہہ کرکے دیبی جی کو مارنے لگا کیونکہ کپٹ کرنے مین بڑا پنڈت تھا۔ اُسوقت چنڈکا جی نے غصہ ہو کر لال نیتر کرکے اُس پاپی کی چھاتی
مین ترشول زور سے مارا ترسول کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور دو گھڑی تک بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو لاتون سے مارنے لگا اور
بار بار ہنسا اور اُسنے بڑی بھیانک آواز کی جسے سُن دیوتا ڈرے تب دیبی جی نے بشن جی کے دیے ہوئے چکر کو ہاتھ مین لے لیا جس مین ہزار
آرا لگے تھے اور مہکھاسُر سے زور سے بولین کہ مہا نیچ اس چکر کو دیکھ جو تیرے کنٹھ کا کاٹنے والا ہے ایک لحظہ بھر کھڑا رہ تُجھے جم لوک کو ابھی بھیجا
یہ کہہ وہ چکر امبکا نے چھوڑا اور اُسی سے مہکھاسُر کٹ گیا اور گلے کی نالی سے خون بہ نکلا جیسے پہاڑ کے جھرنے سے گیرو کی دھار بہ نکلے
اُس دیت کا دھڑ گھوم کر زمین پر گر پڑا اور دیوتون نے جے جے شبد کیا اور سبکو سُکھ ہوا اور بڑا بلوان سنگھ بھاگتا ہوا سب دانوؤن کو کھا گیا
گویا بہت دنون کا بھوکھا تھا مہکھاسُر کے مارے جانے پر اور جو سنگھ کے کھا لینے سے بھاگ کر دیت بچ گئے وہ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

دیو منح مُن ساد ھ سُکھاری	سکل بھئے مہکھاسُر ماری
دیبی رن تج کہون سبھ ٹھائین	گئے دیوتا تہہ چل آئین
اسنت بیت مدت سب نیکے	کرن چہت سو سب بُدھ ٹیکے
نرپ یہ مہکھ ناس مین برنا	سُن یا منہ جن شنے کرنا

ادھیاے اُنیسوان ۱۹

دوہا

اون بشش کے ادھیاے مین دیون جم بھو بھانت ۱۹ | دیبی استت کینی کہب سوئی مُن مت سانت

سری بیاس مُن بولے کہ سب اندر وغیرہ دیوتا مہکھاسُر کے مرنے سے خوش ہو کر سری دیبی جی کی استت کرنے لگے

مول ۱

॥देवाऊचुः॥ ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णुरिदं महेशः शक्त्यात्त्वैव हरते ननु चान्तकाले ॥ ईशान्नतेऽपि च भवन्ति तया विहीनास्तस्मात्त्वमेव जगतः स्थितिनाशकर्त्री ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اس سنسار کو تمہاری ہی شکت سے برہما بناتے بشن جی رچھیا کرتے انیر وقت مین شبھو جی ناس کرتے ہین تمہاری شکت بنا یہ کبھی کام نہین کرسکتے اسلیے تمہین اس جگت کی استھت اور ناس کرنے والی ہو۔

مول ۲

कीर्त्तिर्म्मतिःस्मृति गती करुणा दयात्वंश्रद्धा धृतिश्चवसुधा कमला जयाच ॥ पुष्टिः कलाथ विजया गिरिजा जयात्वन्तुष्टिः प्रभात्वमसि बुद्धिरुमा रमाच ॥२॥

ٹیکا

(۲) کیرت ۔ مت ۔ سمرت ۔ گت ۔ کرنا ۔ دیا ۔ شردھا ۔ دھرت ۔ بسودھا ۔ کملا ۔ اجیا ۔ پشٹی ۔ کلا ۔ بجیا ۔ گرجا ۔ جیا ۔ تشٹی ۔ پربھاو ۔ بدھ ۔ اوما ۔ رما ۔ سب تمہین ہو۔

مول ۳

विद्या क्षमा जगति कान्तिरपीह मेधा सर्व्वन्त्वमेव विदिता भुवनत्रयेऽस्मिन् ॥ आभिर्विनातव तु शक्तिभिराशु कर्त्तुं कोवाक्षमस्सकललोकनिवासभूमे ॥३॥

ٹیکا

(۳) اس جگت مین ابدیا ۔ چھما ۔ کانتی ۔ میدھا وغیرہ سب کچھ تینون بھونون مین تمہین معلوم ہوتی ہو اے سکل لوک کی نواس کرنیوالی بھوم ان تمہاری شکتیون کے بنا جلدی کون کرسکتا ہے کوئی نہین ہے۔

مول ۴

त्वन्धारणा ननु न चेदसि कूर्म्मनागौ धर्त्तुं क्षमौ कथमिलामथतौ भवेताम् ॥ पृथ्वी न चेत्त्वमसि वागगने कथं स्थास्यत्येतदम्बनिखिलम्बहुभारयुक्तम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا جو تم دھارنا شکت نہوتی تو کچھپ اور شیش دونون پرتھوی کو اپنے اوپر کیسے دھار سکتے اور تم پرتھوی نہوتی تو یہ سارا سنسار جو بہت سے بوجھ سے لدا ہوا ہے آکاس مین کیسے ٹھہر رہ سکتا کسیطرح نہ رہ سکتا۔

مول ۵

ये वास्तुवन्ति मनुजा अमरान् विमूढा मायागुणैस्तव चतुर्म्मुखविष्णुरुद्रान् ॥ शुभ्रांशुवह्नियमवायुगणेशमुख्यान्किन्त्वामृते जननि ते प्रभवन्ति कार्य्ये ॥५॥

ٹیکا

(۵) اے ماتا جو منگھ برہما بشن رودر چندر اگن جم بایو اور گنیش وغیرہ دیوتون کی استت کرتے ہین وہ تمہاری مایا کے گنون کرکے موڑھ اور موہت ہین کیونکہ وہ دیوتا تمہارے بنا کسی کام کو کرسکتے ہین ہرگز نہین کرسکتے۔

مول

येजिह्वति प्रविततेऽल्पधियोऽम्बयज्ञे वह्नौ सुरान्समधिकृत्य हविः समृद्धम्॥ स्वाहा न चेत्त्वमसि ते कथमापुरद्धा त्वामेव किन्नहि यजन्ति ततो हि मूढा ॥६॥

(۶) ای امب جو منکھ بستریت جگیہ مین اور دیوتون کا اہنکار کرکے اچھی طرح ہب اگن مین ہنتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ جو تم سواہا روپی نہ ہوتی تو دیوتا اس اہت کو کیسے پاتے وہ مورکھ آدمی تمھارا ہی جگیہ کیون نہین کرتے -

مول

भोगप्रदासि भवतीह चराचराणां स्वांशैर्ददासि खलु जीवनमेव नित्यम्॥ स्वीयान्सुरान् जननि पोषयसीह यद्वत्तद्वत्पराणपि च पालयसीति हेतोः ॥७॥

ٹیکا

(۷) ای ماتا کیونکہ تم چراچرون کے بھوگ دینے والی ہو اسلیے اپنے انشون سے سب کو ہمیشہ زندہ کرتی ہو اور جیسے اپنے دیوتون کی پرورش کرتی ہو ویسے ہی دیتون کو بھی پالتی ہو کیونکہ کیا وہ چراچر سے باہر ہین -

مول

मातस्त्वयं विरचितान्विपिने विनोदाद्वन्ध्यान्पलाशरहितांश्च कटूंश्च वृक्षान्॥ नोच्छेदयन्ति पुरुषा निपुणाः कथञ्चित्तस्मात्त्वमप्यतितराम्परिपासि दैत्यान् ॥८॥

ٹیکا

(۸) ای ماتا جیسے کہ ہوشیار آدمی اپنے لگائے یا بڑھائے درختون کو جسمین پھل اور پتے بھی نہون اور کڑوے ہون اور آرام سے بن مین لگے ہون کسیطرح کبھی نہین کاٹتے ویسے ہی تم بھی اچھی طرح دیتون کو پالتی ہو کیونکہ یہ بھی تو تمھارے نباے ہوے ہین -

مول

यत्त्वन्तु हंसि रणमूर्ध्नि शरैररातीन् देवाङ्गनासुरतकेलिमतीन्विदित्वा॥ देहान्तरेऽपि करुणारसमाददाना तत्ते चरित्रमिदमीप्सितपूरणाय ॥९॥

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی جو تم جنگ مین دیوتون کی استریون کے ساتھ رت کیل کرنے کی اچھا کیے ہوئے دشمنون کو مارتی ہو تو دیوجون مین اسکے اوپر کرنا رس کو دھارن کرکے مارتی ہو نہ کہ دشمنی مانکر کیونکہ آپ کے ہاتھون سے مرکر دیوتا ہو کر دیوتاؤن کی استریون کے ساتھ بہار کرینگے اسلیے یہ تمھارا چرتر ان دشمنون کے منورتھ پورا کرنے کے لیے ہی -

مول

चित्रन्त्वमीय दसुभीरहितान सन्ति त्वज्ज्ञान्तिनेन दनुजाः प्रथितप्रभावाः॥ ये याङ्कुते जननि देहनिबन्धनन्ते क्रीडारसस्तव न चान्यतरोऽत्र हेतुः ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے ماتا جن دیتیون کے لیے تمھارا اوتار ہوتا ہی وہ دیت صرف آپکی اچھا سے مر نہین سکتے یہ بڑا تعجب ہی جو کہو کہ ہماری اچھا سے مر جاتے تو اوتار لینے سے کیا مطلب تھا تو دیہہ دھارن کرنا تو کریڑا رس کے لیے ہی اور کوئی سبب نہین ۔

مول[۱۱]

प्राप्ते कलावहह दुष्टतरे च काले न त्वां भजन्ति मनुजा ननु वञ्चितास्ते॥ धूर्त्तैः पुराणचतुरैर्हरि शङ्कराणां सेवापराश्च विहितास्तव निर्म्मितानाम्॥ ११॥

ٹیکا

(۱۱) اتِ دُشٹ کال کلجگ مین جو منکھ تمھاری سیوا نہین کرتے وہ چھلے گئے ہین سو وہ بھی کیا کرین کیونکہ پُران شاستر ون مین فریبیون اور ہوشیارون سے ہر ہر آدک کی سیوا مین لگائے گئے جو ہر ہر آدک تمھین سے بنائے گئے ہین ۔

مول[۱۲]

ज्ञात्वा सुरास्तव वशान सुरार्द्दितांश्च ये वै भजन्ति भुवि भाव युता विभग्नान्॥ धृत्वा करे सुविमल ञ्ज्वलु दीप कन्ते कूपे पतन्ति मनुजा विजलेऽतिघोरे॥ १२॥

ٹیکا

(۱۲) تمھارے اختیار مین دیتیون سے تکلیف پائے ہوئے کمبخت دیوتون کو جانتے ہین جو منکھ تمکو چھوڑ انکو پرتھوی مین کسی بھاؤ کر کے بھجتے ہین وہ ہاتھون مین چراغ لیے ہین مگر اندھے کوئین مین ضرور گرتے ہین ۔

مول[۱۳]

विद्या त्वमेव सुखदा सुखदाप्यविद्या मातस्त्वमेव जननार्त्तिहरा नराणाम्॥ मोक्षार्थिभिस्तु कलिता किल मन्दधीभिर्नाराधिता जननि भोगपरैस्तथाज्ञैः॥ १३॥

ٹیکا

(۱۳) اے ماتا منکھون کے سُکھ دینے والی بدیا اور ابدیا دینے والی اور جنم کے کشٹ کے ہرنے والی تمھین ہو اور موچھ چاہنے والے مُنی تمھاری آرادھنا کرتے ہین مگر کم عقل مور کھون سے جو بھوگ بلاس مین مشغول ہین نہین ارادھنا کی جاتی ہو ۔

مول[۱۴]

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्यनिशं शरण्य म्पादाम्बुज न्तव भजन्ति सुरा स्तथान्ये॥ तद्वै न येऽल्पमतयो मनसा भजन्ति भ्रान्ताः पतन्ति सततम्भव सागरे ते॥ १४॥

ٹیکا

(۱۴) برہما مہادیو اور بشن اسیطرح اور بھی دیوتا تمھارے سرن کے لائق چرن کملون کو بھجتے ہین ایسا جانکر بھی جو کم عقل من سے تمھارے چرن کملون کو نہین بھجتے ۔ وہ بھولے ہین اور اُسی سے بار بار بھو ساگر مین ڈوبتے اور اُتراتے ہین

مول ۱۵

चण्डित्वदङ्घ्रि जलजोत्थरजः प्रसादैर्ब्रह्मा करोति सकलम्भुवनम्भवादौ ॥ शौरिश्च पाति ख-
लु संहरते हरस्तु त्वां सेवते न मनुजस्त्वति दुर्भगोसौ ॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) اے چنڈی تمھارے چرنون کی دھور کے پرساد سے سرشٹ کے شروع مین برہما سب بھون بناتے اور اُسی سے
بشن جی پرورش کرتے اور مہادیوجی آخر مین ناس کرتے ہین ایسی جو تم ہو اُنھین جو منکھ نہین یاد کرتا وہ دنیا مین کمبخت ہے۔

مول ۱۶

वाग्देवता त्वमसि देवि सुरासुराणां वक्तुन्नतेऽमरवराः प्रभवन्ति शक्ताः ॥ त्वञ्चेन्मुखे वससि
नैव यदैव तेषां यस्माद्भवन्ति मनुजा नहि तद्विहीनाः ॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) اے دیبی تم دیوتا اور دیتون کے بولنے کی طاقت ہو کیونکہ اگر تم اُنکے مُنھ مین نہ بسو تو وہ بول نہین سکتے بلکہ منکھ بھی اُس
باگدیوتا بنا بغیر مُنھ کے ہوتے ہین گونگے ہین کچھ بول نہین سکتے۔

مول ۱۷

रामो हरिस्तु भृगुणो कुपितेन काम म्मीनो बभूव कमठः खलु सूकरस्तु ॥ पश्चान्नृसिंह इति यश्छ-
लकृद्धराया न्त्वां सेवतां जननि मृत्युभयन्न किं स्यात् ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) اے ماتا کوپ کیے ہوئے بھرگ جی کے سراپ سے بشن جی ۔ مچھلی ۔ کچھوا ۔ سور ۔ نرسنگھ ۔ بامن وغیرہ اوتار زمین پر
لیتے ہین اُنکی سیوا کرنے والون کو کیا موت کا ڈر نہین ہے ضرور ہی ہے۔

مول ۱۸

शम्भोः पपात भुवि लिङ्गमिदं प्रसिद्धं शापेन तेन च भृगोर्विपिने गतस्य ॥ ते ये नरा भुवि भजन्ति
कपालिनन्तु तेषां सुखं कुथमिहापि परत्र मातः ॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) یہ بات مشہور ہے کہ کریڑا کرتے ہوئے مہادیو بن مین چلے گئے اور وہان اُنھین بھرگ مُن کے سراپ سے اُنکا لنگ
زمین پر گر پڑا ایسے کپالی مہادیو کو جو منکھ زمین پر بھجتے ہین اُنکو اس لوک یا پرلوک مین کسی طرح سے سُکھ ہوتا ہے نہین ہوتا۔

مول ۱۹

यो भृङ्गराजानन गणाधिपतिर्महेशान्त्वां ये भजन्ति मनुजा वितथ प्रपन्नाः ॥ जानन्ति ते न सक-
लार्थ फलप्रदात्रीन्त्वां न्दे विविधवजननां सुख सेवनीयाम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(١٩) ای دیبی جو گنیش جی مہادیو جی سے پیدا ہین اُنکو جو لوگ تم سمجھتے ہین وہ بھولے ہین کیونکہ جس سے وہ پیدا ہین وہ ہی کلیان نہین کر سکتے تو وہ کیا کرینگے بلکہ وہ لوگ سب پدارتھون کے پھل دینے والی اشٹو کی ماتا تمکو سیوا کرنیکے لائق آپکو نہین جانتے ہین

مول ٢٠

चित्रन्त्वयारिजनतापि दयार्द्रभावाद्धत्वा रणे शितशरैर्गमिता द्युलोकम् ॥ नो चेत्स्वकर्म्मनिचिते निरयेनितान्तन्दुःखातिदुःखगतिमापदमापतेत्सा ॥२०॥

ٹیکا

(٢٠) یہ بڑے تعجب کی بات ہو کہ تم دیت دشمنون کو بھی جنگ مین تیز بانون سے مار کر رحم سے سُرگ لوک مین بھیجتی ہو نہین تو وہ دشمن اپنے جمع کیے ہوئے کرمون سے بار بار نرک مین پڑتے اور دُکھ سے دُکھ کی گت اور بپت پاتے۔

مول ٢١

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्युत गर्व्वभावा जानन्ति तेऽपि विबुधा न तव प्रभावम् ॥ केन्ये भवन्ति मनुजा विदिते समर्था स्सम्मोहितास्तव गुणैरमितप्रभावैः ॥ २१ ॥

ٹیکا

(٢١) جو برہما بشن مہادیو بھی اہنکار بھاو سے تمھارے پربھاو کو نہین جانتے تو تمھارے اَمت پربھاو گنون کرکے موہت ہم لوگ اور منکھ کیسے جان سکتے ہین۔

مول ٢٢

क्लिश्यन्ति तेऽपि मुनयस्तव दुर्व्विभाव्यम्पादाम्बुजन्नहि भजन्ति विमूढचित्ताः ॥ सूर्य्याग्निसेवनपराः परमार्थतत्त्वञ्ज्ञातन्नते श्रुतिशतैरपि वेदसारम् ॥२२॥

ٹیکا

(٢٢) ای بھگوتی جو مُن لوگ تمھارے روپ کو نہایت مشکل سے بھاونا کرنیکے لائق سمجھکر آپکے چرن کمل کو نہین بھجتے وہ موڑھ چت ہین کیونکہ سورج اگن کے سیون اور اگن ہوتر وغیرہ کے کرنے مین لگے رہتے ہین پرمارتھ تتو تمھ روپ جو تمھارا کچھ ہو اسکو نہین جانتے جو کہ سینکڑون شرتیون کرکے بتایا ہوا بید کا سارانش ہو۔

مول ٢٣

मन्ये गुणास्तव भुवि प्रथितप्रभावाः कुर्वन्ति ये हि विमुखाननुभक्तिभावात् ॥ लोकान्सुबुद्धिरचितैर्व्विविधागमैश्च विष्णवीशभास्करगणेशपरान्विधाय ॥ २३ ॥

ٹیکا

(٢٣) ای بھگوتی ہم لوگ یہ مانتے ہین کہ آپکے ستوگن تم وغیرہ گن اپنی بدھ کرکے بنائے ہوئے طرح طرح کے آگم تنترون

وغیرہ سے لوگون کو شِو جہادیو سورج گنیش کی پوجن مین مشغول کرا کے تمھاری بھگت بھاؤ سے بمکھ کردیتے ہین جو کہ آپکے گُن نہایت مشہور ہین

مول ۲۴

कुर्व्वन्ति ये तव पदाद्विमुखान्नराग्यान्स्वोक्तागमैर्हरिहरार्च्चनभक्तियोगैः ॥ तेषान्नकुप्यसि दयार्द्रमुखेऽम्बिके त्वन्तान्मोहमन्त्रनिपुणान्प्रथयत्यलञ्च ॥ २४ ॥

ٹیکا

(۲۴) اے ماتا جو کہ پورکھ اپنے کیے ہوئے آگم شکھ کے بنائے ہوئے شاستروں کرکے جو کہ لشن و شیو کی ارچن مین جوگ کرانے والے ہوتے ہین برہمنو نکو تمھارے چرن کمل سے بمکھ کراتے ہین اُنکے اوپر تم کوپ نہین کرتی بلکہ دیا کرتی ہو اور وہ منتر جو بسی کرن اکرکھن وغیرہ ہین اُنہین اُن کراتی ہو بلکہ اُنھین اچھی طرح بشارت کراتی ہو

مول ۲۵

तुर्य्ये युगे भवति चाति बलङ्गुणस्य तुर्य्यस्य तेन मथितान्यसदागमानि ॥ त्वाङ्गोपयन्ति निपुणाः कवयः कलौ वै त्वत्कल्पितान्सुरगणानपि संस्तुवन्ति ॥ २५ ॥

ٹیکا

(۲۵) اے دیوی ست جگ مین ستوگن کی نہایت زیادتی رہتی ہے اسلیئے اُس گُن کرکے است شاستر نکال دیے جاتے ہین اسلیئے اُس جگ مین اکثر لوگ تمھاری ہی عبادت کرتے تھے مگر کلجگ مین ہوشیار لوگ تمکو چھپاتے ہین یعنی تمھاری اُپاسنا نہین کرتے اور تمھارے بنائے ہوئے دیوتونکی استت کرتے ہین

مول ۲۶

ध्यायन्ति मुक्तिफलदां भुवि योगसिद्धां विद्यां पराञ्च मुनयोऽतिविशुद्धसत्त्वाः ॥ ते नाप्नुवन्ति जननीजठरे तु दुःखं धन्यास्त एवमनुजास्त्वयि ये विलीनाः ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۲۶) جو شدھ ستوگنی من لوگون مکتی کا پھل دینے والی جوگ کرکے سدھ ایسی پرا بدیا جو تم ہو اُنکو دھیاوتے ہین اُن من لوگون کو ماتا کے پیٹ کے دکھ نہین ملتے اور جو منکھ تمھارے مین لین ہوتے ہین وہ تو دھن ہی ہین کیا کہنا ہے۔

مول ۲۷

चिच्छक्तिरस्ति परमात्मनि तेन सोऽपि व्यक्तो जगत्सु विदितो भवकृत्यकर्त्ता ॥ कोऽन्यस्त्वया विरहितः प्रभवत्यमुष्मिन्कर्त्तुं निहन्तुमपि सञ्चलितुं स्वशक्त्या ॥ २७ ॥

ٹیکا

(۲۷) اے جگوتی پرماتما مین جو چت شکت ہے وہ تمھین ہو اُسی سے وہ بھی سنسار کے کرنیوالے معلوم ہوتے ہین یہ مشہور ہے تو اور کون تمھارے بغیر اس سنسار مین اپنی طاقت سے کچھ کو نے بھرنے اور چلنے کی طاقت رکھتا ہے۔

مول ۲۸

तत्त्वानि विद्धि रहितानि जगद्विधातुं किं वा क्षमानि जगदम्ब यतो जडानि ॥ किमिन्द्रिया-

ाा गुरा कर्म्म युतानि सन्ति देवि त्वया विरहिता निष्फल म्प्रदातुम् ॥ २८ ॥

ٹیکا

(۲۸) اے دیبی چت شکت بنا تتو جو پرتھوی جل تیج بایو اگنی آکاس ہین وہ کیا جگت بنا سکتے ہین تو جڑ ہین اور کیا تمہارے بغیر گن کے کرمون سمیت اندری پھل پا دسکتی ہین ہرگز نہین

مول ۲۹

देवा मखे ष्वपि हुतम्मुनिभिस्त्वभा गङ्गङ्ह्लीयुरम्ब विधिवत्प्रतिमा दितङ्किम् ॥ स्वाहान चे त्वमसि तत्र निमित्तभूता तस्मा त्त्वमेव ननु पालयसीव विश्वम् ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۲۹) اے ماتا جو تم جگیون مین کارن بھوت سواہا روپنی نہوتی تو کیا دیوتا ہم منیون کے ہتے ہوئے اپنے حصے بدھ سے گرہن کرتے کبھی نہ کرتے۔ اسلیے ضرور ہی تم بشو کو پالتی ہو۔

مول ۳۰

सर्वन्त्वयेद मखिलं विहितम्भवादौ त्वम्पासि वै हरिहरप्रमुखान् दिगीशान् ॥ कालेऽत्सि विश्व मपिते चरितम्भवान्या जानन्ति नैव मनुजाः क्व नु मन्द भाग्याः ॥ ३० ॥

ٹیکا

(۳۰) اے بھگوتی سرشٹ کے شروع مین یہ سب بشو تمھین نے بنایا ہے اور تم ہی اسے اور بشن ہر وغیرہ کو پالتی ہو اور آخر مین سبکا ناس کرتی ہو اور تمھارے چرتر مہادیو وغیرہ دیوتا نہین جانتے تو کم عقل آدمی کیا جانے۔

مول ۳۱

हत्वासुरम्महिषरूपधरम्महोग्रम्मातस्त्वया सुरगणाः किल रक्षितोऽयम् ॥ कान्ते स्तुतिञ्जननि मन्दधियो विदामो वेदा गतिन्तव यथार्थतया न जग्मुः ॥ ३१ ॥

ٹیکا

(۳۱) اے ماتا آپنے مہا اوگر روپ بھینسے کا روپ دھارن کیے اس اسر کو مار کر ہماری رچھا کی اب ہم کم عقل آپکی کون استت کرین جسکی گت کو صحیح طور سے بید بھی نہین پہونچے

مول ۳۲

कार्य्यङ्कृतञ्जगति नो यदसौ दुरात्मा वैरी हतो भुवनकण्टकदुर्विभाव्यः ॥ कीर्त्तिः कृतानन्तु जगत्सु कृपा विधेयाप्यस्मांश्च पाहि जननि प्रथितप्रभावे ॥ ३२ ॥

ٹیکا

(۳۲) اے ماتا آپنے اس سنسار کے کنٹک روپ بڑے دکھ دینے والے دراتما بیری مہکھاسر کو مارا یہ ہم لوگون کا بڑا کام آپنے کیا اور جگت مین آپنے اپنی کیرت کی اب ہم لوگون کے اوپر آپ کرپا کیجیے اور ہماری پرورش کیجیے کیونکہ آپکا پربھاو اس جگ مین مشہور ہے۔

اتنی کتھا سُناکر سری بیاس جی بولے کہ جب اسطرح دیبی جی کی استُت کی تو دیبی بہ آہستگی سے بولین کہ اے دیوتو کہ جو جو تمکو مشکلات
درپیش ہون وہ کہو جب جب دیوتو تمکا کوئی مشکل کام آپڑیگا تب تب ہمکو یاد کرنا ہم جلدہی آکر تمھاری مصیبت دور کردینگی ۔ دیوتا
بولے کہ اے دیبی کہ جو آپنے اس ہمارے دشمن مہکھاسُر کو مارا ہمارے سب کام آپنے کر دیے اب اپنی ایسی اچل بھگت
دو کہ آپ کے چرن کملون کو یاد کیا کرین ۔ ہزارون قصور صرف ماتا ہی برداشت کرتی ہے جانکر جگت کی جون جگت ماتا دیبی کو
کیون نہین پوجتے اس برچھ روپ دنیہ مین دو پنچھی جیو اور پرماتما رہتے ہین اور دونون کی آپسمین دوستی رہتی ہے انکا مسر دوسرا
اور کوئی نہین جو قصورون کو سہے اس سے پاپاتما اور مند بھاگ یہ جیو آپ ایسے سکھا کو چھوڑ دیوتا اور منکھ کی جون مین کیا کریگا جو منکھ درلبھ
دنیہ کو پاکر تمھاری یاد من کرم بچن سے نہین کرتا ہم سچ سچ بار بار کہتے ہین کہ وہ آدمیون مین نیچ ہے سکھ دکھ دونون مین تمھین ہم لوگونکی اُدھت
سرن ہو اسلیے سب ہتیارون سے ہمیشہ ہماری پرورش کرتی رہو آپ کے چرن کملونکی دھور کو چھوڑ اور کچھ سرن نہین ہے جب اس طرح
دیوتون نے دیبی جی کی اُستت کی تو دیبی وہان انتردھیان ہو گئین اور اُنکو گئے ہوئے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

بشنت کے ادھیاے مین دیبی کتھ پربرت
جیسے جگت منگل سوئی برنو سنہو شکرت

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ اے مُن جی جگت کے شانت کرنے والے اور اُدبھت دیبی کے پربھاو کو دیکھکر اور آنکی امرت
روپی کتھا کو آپ کے منہ سے سُنکر ہم سیر نہین ہوئے سری دیبی جی کے انتردھیان ہونے پر دیوتون نے کیا کیا اور نہایت پوتر
اور شبھ دیبی کے چرتر سُنکر کون سیر ہوگا ایک کمبخت آدمی کو چھوڑکر اور جسکے کان کے چھیدون مین سُننے کی طاقت ہوگی اور جس
بھگوتی کے چرتر امرت پینے سے امر ہو جاتا ہے جو لوگ عزت سے نہین پیتے اُنکو دھرکار ہے جن جگدمبا کے چرترون اور لیلاون کو
دیوتا اور مُن حفاظت کرتے اور منکھون کو سنسار پار اُتارنے والے ہین عقلمند لوگ اُسے کیسے ترک کرینگے اور دھرم ارتھ کام مین
لگے ہوئے راجاؤن کو تو زیادہ کرکے پینے کے لائق ہین کیونکہ مکت لوگ جسے پیا کرتے ہین تو اور جو اُنسے علحدہ ہین وہ کیون
نہ پیوین ہم یہ سمجھتے ہین کہ جن لوگون نے پورب جنم مین اچھے کُند اور چمپا کے پھول ملوتپر وغیرہ سے بھوانی پوجی ہے وہ ہی لوگ
پرتھوی مین جو راجہ ہوتے ہین اور جو بھگوتی کی بھگت بنا منکھ کی دنیہ پاکر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین وہی لوگ دھن سے ہانیہ
کے بیماروگی اور بے اولاد ہوتے ہین اور وہی لوگ دوسرون کے نوکر صرف اگیا کرنے والے بوجھا ڈھونے والے دن رات اپنے ہی مطلب مین
لگے رہتے اور پیٹ بھرنے کو نہین پاتے اسی سے گھوما کرتے ہین بلکہ جو لوگ اندھے گونگے بہرے لنگڑے کوڑھی پرتھوی مین بہت
دکھی ہون اُنمین پنڈتون کو سمجھنا چاہیے کہ ان لوگون نے ہمیشہ بھگوتی کی آرادھنا نہین کی اور جو لوگ راج بھوگ اور انیک
پردھیون اور سدھیون کے بھرے ہوئے بہت منکھون سے خدمت کیے جاتے یا بھو سمیت دیکھے جاتے ہین اُنمین یہ سمجھنا چاہیے
کہ ان لوگون نے بھوانی کی پوجا کی ہے اسلیے اے بیاس جی آپ مہربانی کرکے اوتم چرتر دیبی جی کا کہیے کیونکہ آپ رہا وان
ہین اُس وشٹاتما مہکھاسُر کو مارکر اور دیوتون سے اُستت سُنکر سب کے تیج سے پیدا ہوئی مہالچھمی جی کہان گئین

آپ نے کہا کہ وہ مہالچھمی جی جلد انتردھیان ہوگئین تو وہ سُرگ یا مرت لوک مین کہان جا رہین یا وہان ہی استھول سریر سے زمین وغیرہ کے کرم سے لین ہوگئین یا بیکنٹھ کو چلی گئین یا سُمیر پربت کو گئین اسے سمجھا کر کہیئے سری بیاس جی بولے کہ جو ہمنے پہلے بڑا منوہر منِ دویپ جو دیوی کی کریڑا کی جگہ ہی اور اُنکو بڑا پیارا ہی اور جہان برہما لشن رودر استری کے بھاو سے پہونچے اور پھر وہ ہوکر اپنا اپنا کام کرنے لگے تھے اور وہ دیپ امرت کے سمندر مین سجا ہوا ہی اور جہان طرح طرح کے روپ دھارے بھگوتی بہار کرتی تھین وہان چلی گئین اور وہان مایا شکت ہمیشہ کریڑا کیا کرتی ہین مہکھاسر کی جگہہ پر دیوتون نے سورج بنسی اجودھیا پوری کے راجہ سترگھن کو بیٹھایا جنہین سب راج لچھن تھے اور اُسے راج دیکر اندر وغیرہ دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوا پنے اپنے استھانون کو چلے گئے دیوتون کے چلے جانے کے بعد زمین پر دھرم راج ہوا جس سے سب رعایا مین امن آمان ہوا بادل اپنے وقت پر برسنے لگا اور زمین مین پیدائش اچھی ہونے لگی سب درخت ہر وقت پھلے پھولے رہنے لگے اور گائین دودھ سے بھری ہوئی سب لوگون کو منور نہر برے تھنون سمیت دیتی دریا ٹھنڈے اور صفا پانی سے اپنی اپنی جگہہ بہنے لگے آبنر پنچھی جا بجا خوش ہوکر بولنے لگے اور برہمن لوگ بید پڑھنے اور جگیہ کرنے مین مشغول ہوئے اور چھتری اپنے دھرم اور دان کرتے اور بدّیا مین لگے ہوئے اور رعایا پروری کرتے اور انصاف سے سزا دیتے اور اپنی اندریون کو اپنے قابو مین رکھتے تھے اور سب لوگون مین دوستی اور سنستھر محبت ہوئی اور لوگون کو کھانون سے دھن ملنے لگا اور راہیرون کے گانون مین گو دین جھنڈ کی جھنڈ تھین اور براہمن چھتری بیس سودر سب دیبی کی بھگت مین لگے اور براہمن اور چھتریون کے کیے ہوئے جگیتون کے کھمبھون اور منڈپون سے زمین بھر گئی عورتین سچ بولنے والی اور پت برت دھارن کرتی تھین بیٹا باپ کی بھگت اور اور دھرمون مین بھی دل لگانے لگا اور زمین پر پاکھنڈ اور ادھرم کہین نہ رہا سوا بید اور شاستر کے اور جھگڑے وغیرہ کہین نہ ہوتے تھے اور لڑائی اور اسبھ مت کہین سُن نہ پڑتی تھی سب کہین لوگ سکھی رہتے تھے اور وقت پر مرتے تھے اور رشتہ دارون کا بجوگ۔ آپدا۔ ابرکھن۔ کال۔ وبا۔ ڈر۔ بیماری۔ اہنکار۔ دشمنی۔ نہ ہوتی تھی عورت مرد سب آرام سے رہتے تھے اور آدمی بھی دیوتون کی طرح سُرگ مین کریڑا کرتے تھے اور چور۔ پاکھنڈی۔ فریبی۔ دمبھی لمپٹ مغرور۔ ناستک۔ پاپی۔ ایسے لوگ ہوتے نہ تھے اور سب براہمنون کی سیوا مین لگے رہتے تھے اور کیونکہ سرشٹ رجوگنی ستوگنی تموگنی تین طرح کی ہی اسلیے براہمن تین قسم کے تھے

چوپائی

ساتوک راجس تامس بھوسر ۔ ان منہ ساتوک بید با دپر
دچھ ستّو برتی کرونا کر ۔ دان نہ لینہہ سدا دم شم کر
شکل جگیہ ساتوک تے کارین ۔ ہیہ مُنین پرلشونہین مارین
دانا دھین بچن تر یہ کرما ۔ ساتوک بپر کرین یہ دھرما
راجس بید پڑہین نرپ کرے ۔ ہوہین پوروہت تن ہیہ سرے
اور کہٹ کرم ترت بدھ کیکے ۔ بچھین بانس پوہت دیکے
یاجن بچن دان اور لینا ۔ پٹھنا دھیاپن کھٹ کر دینا

تامس کرودھ جگت چت راگا | دولش پراین رہین ابھاگا
راجن کرم کرتن دن راتی | ننک پڑہین اور کہین پوساتی
سکھی بھئے سب مکھہ نپاتے | بید نرت برت کرت شدھاتے
دان دھرم پالن رت بھوپا | بیش نج سب بدھ انوروپا
کرکہی نج گورچھ بیاجا | لینہہ بیش کن سب بدھ ساجا
یہی بدھ ندرت بھئے سب لوکا | مکھہ ہتے پر سکل لشوکا
کچھ او دیگ نہ پرجہی ہناگم | بھوپی جت شربہن کر آگم
بھوبھل تر مانو تج ہینا | آدھ ایت کا ہو نہین چینا
نہین اکال مرت پاوہین پرنی | سکل بہو جت اور سوچ ہانی
نگم بہت دہرمہین سب کرہین | چنڈی پد سروج ہیہ دہرہین
یہ برنی نرپ مکھہ کہانی | جیہہ سن ہوت سکل اگھہ ہانی

ادھیاے اکیسوان ۲۱

دوہا

ایک اک بشن ادھیاے مین شمبھ دیت کی گاتھ | کہب امرنج بھون جوی جم بھر سکل اناتھ

اتنی کتھا سناکر بیاس منی بولے کہ اے راجہ سنیئے کہ جیوون کے سکھ دینے والے اور سب پاپ کے ناس کرنے والے نہایت عمدہ دیبی کے چرتر کہینگے جسطرح شمبھ نشمبھ دونون بھائی نہایت طاقت ور جو پورکھون سے نہ مر سکتے تھے بڑے بیر ہوئے ہین اور بہت فوج ساتھ لیے دیوتون کو آزار دیتے تھے اور نہایت بدچلن اور مد کے بھرے ہوئے اور بہت دانوون سمیت رہتے تھے انکو دیوتون کے فائدہ کے لیے سب اپنے ساتھیون سمیت جنگ کرکے ابکا نے مارا اور چنڈ منڈ رکت بیج جو بڑا بیر تھا اور دھوم لوچن انکو بھی بھگوتی نے مارا انکو مار دیوتون کو بیخوف کیا اور دیوتون نے دیبی جی کی استت اور پوجا سمیر پربت پر کی یہ سن راجہ جنمیجہ بولے کہ پہلے یہ کہئیے کہ یہ دیت کون تھے اور بلوانون مین سرشٹھ کیسے ہوئے اور کیسے یہان جمے اور استری سے کیون مارے گئے اور کسکی عبادت اور بردان سے اتنے طاقت ور ہوتے اور پھر کیسے مارے گئے سب مفصل کہیے یہ سن سری بیاس جی کہنے لگے کہ اے راجہ سنو سب پاپون کے ناس کرنے والے دیبی کے چرتر اور سب پھل دینے والی سمبھ کی کتھا کہتے ہین آگے کی بات ہی کہ شمبھ اور نشمبھ دونون بھائی اسبھ درشن آشرپاتال سے پرتھوی پر آئے جب جوان ہوئے تو لوک کے پوتر کرنے والے پشکر تیرتھ مین ان جل چھوڑکر عبادت کرنے لگے کیونکہ جوگ بدیا جانتے تھے اسلیے ایک آسن بیٹھکر دس ہزار برس تک عبادت کرتے رہے ان دونون کے اوپر خوش ہوکر ہنس پر سوار ہو لوک کے پتامہ برہماجی وہان آئے اور دیکھا کہ دونون دھیان لگائے بیٹھے ہوئے ہین بولے کہ اے خوش نصیبو اٹھو ہم تمہارے تپ سے خوش ہوئے جو تمکو خواہش ہو مانگو

ہم دینگے ہم تمہارے تپوبل کو دیکھکر کامنا دینے والے آئے ہین ایسے بچن سُن وہ دونون دھیان سے جاگے اور برہماجی کی پرچھنا کر
زمین پر گر پرنام کیا اور جو کہ نہایت دُبلے ہوگئے تھے اسلیئے مٹھی بانی سے گڑگڑا کے بہت دین ہو کر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا
اور دیا کے سمندر اور بھگتون کے بیخوف کرنے والے جو آپ ہم پر خوش ہوئے ہین تو یہ بر دیجیے کہ ہم کبھی نہ مرین مرنے سے زیادہ کسی کا
زمین پر ڈر نہین موت کے ڈر سے آپ کے سرناگت ہوئے ہین اے دیوتون کے مالک جگت کے پیدا کرنے والے چھپا کی
کھان صورت سے جو ہمکو خوف ہوا ہی اُسے دور کیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ یہ تمہارا مانگنا تو بالکل خلاف ہی جو سب جگہ اور سبکو تینون
بھُونون مین دیا نہین جاتا کیونکہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور اسی طرح مر کر پھر جنم بھی ضرور ہوتا ہی یہ بات پہلے سے سنسار کے
پیدا کرنے والے نے مقرر کردی تھی اسلیے جتنے جاندار ہین وہ ضرور مرینگے اسمین شک نہین اور جو کچھ مانگو وہ ہم دینگے یہ سُن وہ دونون
بچار کرکے برہماجی سے بولے کہ ہم کسی منکھ اور دیوتا اور پشو اور پنچھی کے مارنے سے نہ مرین اے دیاوان یہی بر دیجیے پھر ایسی کون طاقتور
عورت ہی جو ہم لوگون کا ناس کریگی استری سے ہم تینون لوگون مین نہین ڈرتے چاہے چراچر مین جسکی عورت ہو کیونکہ اُنکا نام سُبھاؤ
ہی سے ابلا یعنی بے طاقت رکھا گیا ہی ایسے کلام سُن کے اور بچار کر خوش ہو برہماجی اُنھین بر دیکر اپنے استھان کو چلے گئے اُنکے چلے
جانیکے بعد وہ دونون دانو اپنے گھر کو گئے وہان بھرگ مُن کو پُروہت کرکے اُنکی پوجا کرنے لگے جب اچھا دن اور اچھا نچھتر آیا تب سُنبھ نے نکا
سنگھاسن بناکر مُن نے راج کے لیے دیا اور شُمبھ کہ بڑے بھائی تھے اسلیے راج گدی پر بیٹھے اور جلدی سیوا کرنے کو بڑے بڑے
دانو آئے پہلے چنڈ اور مُنڈ دونون بھائی جو بڑے بڑے بیر اور طاقت سے مغرور اپنی فوج لیے ہوئے رتھ گھوڑے ہاتھی سمیت آئے
پھر دھوفرلوچن جو اُسی کے روپ کا تھا شُمبھ کو راجہ سُنکر وہان اپنی فوج لیکر آیا اور بڑا سُور رکت بیج دو اچھوہنی فوج لیکر موجود ہوا
اُسکا خواص تھا کہ لڑائی مین ہتیار کے لگنے سے جتنی بُوندین خون کی زمین پر گرتی تھین اتنے ہی رکت بیج کے مانند زبردست دیت
ہتیار ہاتھ مین لیے ہوئے پیدا ہوجاتے تھے اور لڑنے لگتے تھے اس سے یہ بڑا بلوان تھا اور کوئی لڑائی مین اس سے جیت نہین
سکتا تھا بلکہ کسی سے نہ مرتا تھا اور بھی بہت چار قسم کی فوج جسمین گھوڑے پیادے اور ہاتی ہون وہ چترنگنی فوج لیکر آئے اور شُمبھ کو
راجہ جانکر اُسکی سیوا کرنے لگے اُسوقت شُمبھ کی فوج بے تعداد ہوگئی جسکے ذریعہ سے سب راج شُمبھ نے جیت لیے اور نشُمبھ فوج اکٹھی کر اندر
کے جیتنے کے لیے سُرگ کو چلا گیا اور وہان پہونچتے ہی پہلے لوک پالون سے جُدھ کرنے لگا اُسی بیچمین آکر اندر نے نشُمبھ کی چھاتی مین بجر مارا
جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور کُل فوج بھاگ گئی بھائی کا بیہوش ہونا سُنکر شُمبھ نے آکر دیوتون کے بان مارے اور ایسا بڑا بھاری جُدھ کیا
کہ اندر وغیرہ دیوتا ہار کر جہان کے تہان چلے گئے اور اُسنے کلپ برچھ اور کام دھین سمیت اندر کی جگہ لیلی اور تینون لوگون کے جگیہ کا حصہ بھی
اُسی مہاتما نے لیا اور نندن بن مین پہونچکر دیت نہایت خوش ہوا اور امرت کے پینے سے بڑا سُکھی ہوا اور کُبیر کو بھی اُسنے جیت لیا اور اُنکا
راج آپ کرنے لگا اسیطرح سورج چندرمان کے کام کو بھی آپ کرنے لگا پھر جمراج کو جیت کر اُنکے ادھکار کو لے لیا اسیطرح برُن کا راج لے لیا
اور اگن کا کام بھی آپ کرنے لگا اور پون کے کام کو بھی اپنی طاقت سے وہی کرنے لگا پھر دیوتا کانپ کر نندن بن کو چھوڑ پہاڑون کے
درون مین چلے گئے اور اب ادھکار تو چھوٹ ہی گیا ہی جہان کوئی نہین آن نبون مین پھرنے لگے اب بچارے بے وارث نراودھانچ
اور ہتیار بنا گھومنے لگے اور پہاڑون کے درون اور بڑے بڑے جنگلون مین گھومنے لگے کیونکہ اُنکی جگہ چھین لیگئی تھی اسلیے
کہین نہ آرام پاتے تھے دیکھو لوگ پالون کی یہ حالت تھی سُکھ الیشر کے اختیار ہی مین ہی۔

چوپائی

بیاس کہت دیکھو مہیپالا ۔ جو بلونت دیو گن پالا
گیانی دھنی بھاگ جت ہارے ۔ کال پری دُکھ سہت بچارے
کال بچتریت اچرج کاری ۔ کرت نرہ نرپ نریہ بھکھاری
دانہ جاچک بلی ہی ستوا ۔ بُدھی بکل منو جان نہ تتوا
شئورہ کاترہیہ کرے شورا ۔ کال کیر گت کو کرے دورا
ست تکہہ کر اندر اسن دھاری ۔ پھر دُکھ لہیو کال گت بھاری
کال کرت دھر مشٹھہ آنا ۔ گیانی گنئی برڑد بلوانا
پائی گیان رہت تبہہ کریئی ۔ جب جس جہت تبر تس بھریئی
نہین لسبھے کچھ کال کلا مین ۔ بدھ ہر ہرام کرت بلا مین
سو کراد جو نن نہالی ۔ جات کال لبس ہرہ کپالی

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیس ۲۲ کے ادھیاے مین دیون شنت گین ۔ پر گٹ بھئی جگدمبکا سوئی کہب برین

بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ دیوتا تو شکست کھا گئے اور شنبھ راج کرنے لگا اسطرح ہزار برس گذرے دیوتا لوگ اپنے راج کے جانے سے نہایت فکرمند ہوے اور نہایت دُکھی ہو کر گرو برہسپت جی سے یہ آور پور یک پوچھا کہ اے گرو جی کہیے کیا کرنا چاہیے آپ سب جانتے ہین بھلا کوئی تدبیر دُکھ کے دور ہونے کی ہی بید کے ہزارون منتر اور بچار یا نجھت کے کرنے والے اور سب کام کے پھل دینے والے بہت اِشٹ منتر ہین اُنکو آپ کرین کیونکہ اُنکی کرپا تو آپ اچھی طرح سے جانتے ہین دشمن کے ناس کرنے مین جو طریقہ شاستر مین لکھا ہی اُسے آپ بدھ سے کیجیے جس سے ہمارا دُکھ جاوے وہی آپ کے کرنے کے لائق ہی دانوؤن کے ناس کرنے کے لیے اپنی عقل کے موافق مارن کیجیے یہ سُن برہسپت جی بولے کہ اے دیوتون کے راجہ بید کے کہے ہوے سب منتر دیو کے آدھین پھل دیتے ہین اپنے قابو مین نہین ہین اور ویسے ہی نیم کر کے پھل دینے والے بھی نہین ہین منترون کے دیوتا تو تم لوگ ٹھہرے سو دُکھ کے برتن کال جوگ سے ہو رہے ہو پھر ہم اُن منترون کے سدھ کرنے مین کون تدبیر کرین اندر اگن۔ برن وغیرہ کی جگیہ کرم مین پوجا ہوا چاہیے سو تم لوگ مصیبت مین ہو کہو جگیہ کیا کرینگے۔ بھاوی جو ہوتی ہی وہی ہوتی ہی اُسکے مٹانے کے لیے کوئی تدبیر نہین مگر تدبیر کرنی چاہیے یہی مہاتماؤن کی نصیحت ہی کوئی کوئی عقلمند کہتے ہین کہ دیو ہی بلونت ہی وہی جو چاہتا ہی سو کرتا تدبیر پر قایم رہنے والے دیو کو نر تھک کہتے ہین مگر سدھانت تو یہ ہی کہ تقدیر اور تدبیر دونون آدمی کو برابر سمجھنا چاہیے صرف تقدیر ہی کے بھروسے نہ بیٹھ رہنا چاہیے اپنی عقل سے بچار کر سب طرح سے تدبیر کرنا چاہیے

اُس سے بار بار سُوچکر تم لوگون سے تدبیر کہتے ہین آگے کی بات ہی کہ بھگوتی نے خوش ہوکر مہکھاسُر کو مارا اور جب تم لوگون نے استت کی تو اُنھون نے بردان دیا تھا کہ جب جب تم ہمکو یاد کروگے تب تب ہم آکے تمھاری مصیبتون کو دور کرینگی اور جب جب تم دیتون سے دُکھ پاوٴگے تب تب بھی ہم اُنکو ناس کرینگی۔ اُنھون نے کہا تھا کہ مصیبت پڑنے پر ہمکو ضرور یاد کرنا ہم تمھاری مصیبت کو دور کرینگی اسلیے ہمالے پہاڑ پر جاکر چنڈکا کا آرادھن پریم سے جاکر وہان مایا بیج جو ہر نیگ ہی اُسکے پُرشچرن کی بدھ جانکر اُسی کے کرنے مین مشغول ہوجاوٴ جوگ بل سے ہم یہ جانتے ہین کہ بھگوتی خوش ہونگی اسی سے تمھارے دُکھ کا ناس ہوجاویگا اسمین شک نہین اُس پہاڑ پر ہمنے سُنا ہی کہ دیبی ہمیشہ رہتی ہین جیسے ہی تم اُنکی استت اور پُوجا کروگے ویسے ہی وہ مراد پوری کرینگی تم لوگ ہمالے پر جاوٴ وہ بھگوتی تمھارے سب کام کرینگی اسطرح برہسپت جی کے بچن سن دیوتا لوگ ہمالے پہاڑ پر گئے اور وہان دیبی کے دھیان مین مشغول ہوکر مایا بیج دل مین جپنے لگے اور بھگتون کے ڈر دینے والی مہامایا کو نمشکار کرنے اور منتر استوتر سے پرم بھگت کرکے خوش کرنے لگے۔

مول ۱

नमोदेवि विश्वेश्वरि प्राणनाथे सदानन्द रूपे सुरानन्ददे ते ॥ नमोदानवान्तप्रदे मानवानाम नेकार्थदे भक्ति गम्य स्वरूपे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی بشنو کی الیشر تمکو نمشکار ہی تم پران کی سوامنی ہمیشہ آنند روپنی دیوتون کے آنند دینے والی ہو اور پھر دانودنکا ناس کرنے والی اور منکھون کے انیک ارتھ دینے والی بھگت سے ملنے والی سروپ والی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۲

नते नाम संख्यान्नते रूप मीदृक् तयोः कोऽपि वेदादि देवादि रूपे ॥ त्वमेवासि सर्वेषु शक्ति स्वरू पा प्रजा सृष्टि संहार काले सदैव ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے آدِ دیوا آدِ روپ ہرن گربھ روپنی تمھارے نامون کی کوئی تعداد نہین کرسکتا ہی اور سبھون مین شکت سروپ اور پرجا کی سرشٹ اور ناس کال مین ہمیشہ تم ہی رہتی ہو۔

مول ۳

स्मृतिस्त्वन्धृतिस्त्वन्त्वमेवासि बुद्धिर्ज्जरा पुष्टि तुष्टिर्धृतिः कान्ति शान्ती ॥ सुविद्या सुलक्ष्मी र्गतिः कीर्त्तिमेधे त्वमेवासि विश्वस्य बीजं पुराणाम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی سمرن کرنا۔ دھارن شکت۔ بدھ۔ بوڑھائی۔ مضبوطی۔ خوشی۔ کانتی یعنی اچھا یا سوبھا۔ شانتی سُندر بدیا۔ لکچھمی۔ چال۔ کیرت۔ میدھا۔ نہایت دھارن کرنیوالی بدھ اور بشنو کا پُور ان بیج یہ سب تمھین ہو۔

مول

यदा यै स्स्वरूपैः करोषीह कार्य्यं सुराणाञ्च तेभ्यो नमामो६य शान्त्यै ॥ क्षमा योगनिद्रा दया त्वं विवक्षास्थिता सर्वभूतेषु शस्तै स्स्वरूपैः॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جب جب جن جن روپون سے دیوتون کے کام کرتی ہو اُن اُن روپون کے پاپ شانت کے لیے نمشکار کرتے ہین چھما۔ برداشت۔ جوگ ندرا۔ رحم۔ بولنے کی اِچھا تمھین ہو۔ اور سب پرانیون مین اُتم روپ سے تمھین موجود ہو۔

مول

कृतङ्कार्य्यमादौ त्वया यत्सुराणां हतौ सौ महारिर्म्मदान्धो६यारिः ॥ दयाते सदा सर्वदेवेषु दे वि प्रसिद्धा पुराणेषु वेदेषु गीता ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) جوکہ آپنے پہلے دیتیون کے بڑے دشمن نہایت مد سے اندھے مہکھاسُر کو مارا تھا وہ ہملوگون کا بڑا کام کیا تھا اسلیے اے دیبی سب دیوتون کی دیا کرنے والی مشہور ہو جو پوران اور بیدون مین گائی گئی ہو۔

مول

किमत्रास्ति चित्रं यदम्बा सुतं स्वम्मुदापालयेत्पोषयेत्सम्यगेव ॥ यत स्त्वञ्जनित्री सुराणां सहायं कुरुष्वैकचित्तात्‌ कार्य्यं समग्रम्‌ ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) جو والدہ اپنے بیٹے کو بخوبی تمام پرورش کرے تو کیا تعجب ہے کیونکہ تمھین سبکی پیدا کرنے والی ماتا ہو اسلیے دیوتون کا کام کرو

مول

नवाते गुणानामियत्तांस्वरूपं वयन्देवि जानी महेविष्नवन्द्ये ॥ कृपापात्र नित्येव मत्वा तथा स्मान्भये भ्यस्सदा पाहि पातुं समर्थे ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی ہم لوگ آپ کے گُنون کی اِچھا یعنی استنے ہی گُن ہین اور سروپ کو نہین جانتے اے بشنو کے پوجنے کے لایق ہمکو کرپا پاتر مانکر پرورش کیجیے کیونکہ آپ رچھا کر سکتی ہین۔

مول

विना बाणपातै र्विना मुष्टिघातै र्विना शूलखड्गै र्विना शक्तिदण्डैः ॥ रिपून्हन्तुमेवासि शक्ता विनोदात्तथा पीह लोको पकाराय लीला ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) آپ بانون کے چلانے اور گھونسا مارنے اور شول کھڑگ اور شکت اور دنڈ چلانے کے بغیر آنند پوربک دشمنون کو مار سکتی ہو مگر جو ان استرون کو لیکے دشمنون کو مارتی ہو وہ لیلا لوک کے اوپکار کے لیے ہے۔

مول ۹

इदंशाश्वतन्नैव ज्ञानन्ति मूढ़ान कार्य्यं विना कारणं सम्भवेद्वा ॥ वयन्तर्कयामोनुमान प्रमाणान्त्व मेवासि कर्त्रस्य विश्वस्य चेति ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) یہ جگت اپنے ہی آپ نہین بنا اس بات کو مورکھ لوگ بھی جانتے ہین کیونکہ بنا کارن کارج نہین ہو سکتا اسلیے ہم سب انومان سے بحث کرتے ہین کہ اس سنسار کی پیدا کرنے والی تمھین ہو۔

مول ۱۰

अज स्सृष्टि कर्त्ता मुकुन्दोऽविताये हरो नाश कृद्वै पुराणे प्रसिद्धः ॥ न किन्तत्प्रसूतास्त्रयस्ते युगादौ त्व मेवासि सर्व्वस्य तेनैव माता ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) پورانون مین یہ مشہور ہی کہ برہما سرشٹ کرتے بشن جی حفاظت کرتے اور شیوجی ناس کرتے مگر جگ جگ کے شروع مین کیا وہ تم سے پیدا نہین ہوئے کیونکہ سبکی ماتا تم ہو۔

مول ۱۱

त्रिभिस्त्व म्पुराराधिता देवि दत्ता त्वया शक्तिरुग्राच तेभ्यस्स मग्रा ॥ त्वया संयुतास्ते प्रकुर्व्वन्ति कामञ्जगत्पालनोत्पत्ति संहारमेव ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) اے دیبی تینون برہما بشن مہادیو نے آگے تمھاری آرادھنا کی تھی اسلیے تمنے اُنکو بڑی اُگر اور پوری شکیتان دین اُنھین تمھاری شکیتون سمیت برہما وغیرہ جگت کو پالتے پیدا کرتے اور ناس کرتے ہین۔

مول ۱۲

ते किन्न मन्द मतयो यतयो विमूढ़ास्त्वां येन विश्वजननी समुपाश्रयन्ति ॥ विद्याम्परां सकल काम फल प्रदानाम्मुक्तिप्रदां विबुधवृन्दसुवन्दिताङ्घ्रिम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) وہ کم عقل سنیاسی کیا مورکھ نہین ہین جو بشو بھر کی ماتا آپکی سیوا نہین کرتے جو آپ پرا بدیا سب کامون کے پھل دینے والی اور مکت کی دینے والی دیوتون کرکے اچھی طرح چرن بندنا کرانے والی ہو۔

مول ۱۳

ये वैष्णावाः पाशुपताश्च सौरा दम्भास्त एवं प्रतिभान्ति नूनम्॥ ध्यायन्ति नत्वाङ्कमलाञ्च
लज्जाङ्कान्तिस्थितिङ्कीर्त्ति मथापि पुष्टिम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو بشنو - شیو - سورج کے بھگت - کملا - لجیا - کانتی - استھت - کیرت - پشٹ - ایسے ناموں سے آپکا
دھیان نہین کرتے وہ یقین کرکے پاکھنڈی سمجھ پڑتے ہین -

مول ۱۴

हरिहरादिभिरप्यघसेविता त्वमिह देववरै रसुरैस्तथा ॥ भुवि भजन्ति नये ऽल्पधियो नरा
जननि ते विधिना खलु वञ्चिताः॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) اے ماتا تمھاری سیوا بشن اور شیو سرشیشٹھ دیوتا کرتے ہین تمھین پرتھوی مین جو کم عقل ہین نہین بھجتے وہ بھاگ کرکے
چھلے گئے ہین -

مول ۱۵

जलधिजापदपङ्कजरञ्जनं तुरसेन करोति हरिः स्वयम् ॥ त्रिनयनोऽपिधराधरजाङ्घ्रि
पंकजपरागनिषेवणतत्परः ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے لچھمی جی بشن جی آپ کے چرن کمل کی مہاور سے اپنے کو رنگتے ہین اور مہادیو بھی پاربتی کے چرن کمل کی دُھور کا
سیون کرتے ہین -

مول ۱۶

किम परस्य नरस्य कथा न कैस्तव पदाब्जयुगन्न भजन्ति के॥ विगतरागगृहाश्च दयाक्षमा
कृतधियो मुनयोऽपि भजन्ति ते ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) جو راگ بنا گھر چھوڑے مُن دیا چھما روپی آپ کو بھجتے ہین تو اور لوگون کی کہانی سے کیا ہی ایسا کون ہی جو تمھارے
چرن - جُگل کو نہ بھجتا ہو -

مول ۱۷

देवि त्वदङ्घ्रिभजनेन जना रतायेसंसारकूपपतिताः पतिताः किलासिं॥ ते कुष्ठगुल्मशिरआधि
युता भवन्ति दारिद्र्य दैन्य सहिता रहिता स्सुखौघैः ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے دیبی جو لوگ تمہارے چرنون کے بھجن مین نہین لگے ہین وہ پاپی سنساری کنوئے مین گرے ہین اور وہی لوگ کوڑہ باتی اور سر کے روگون مین مبتلا رہتے ہین اور دلدر- و نیتا سمیت رہتے اور شنکہ کے سموہ سے رہت ہوتے ہین-

مول ۱۸

ये काष्ठ भार वहनेयवसा वहारे कार्य्ये भवन्ति निपुणाधन दारहीनाः ॥ जानी महेः स्वम-
ति भिर्भवदङ्घ्रि सेवा पूर्व्वे भवेजननि तैर्न्न कृता कदापि ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) جو لوگ جانور کی طرح بوجھ کے لیجانے والے اور تنکے وغیرہ کہاتے ہین اور اُنکے دھن اور استری نہین ہے ہم جانتے ہین کہ اُن کم عقل لوگون نے پورب جنم مین تمہارے چرن کی کبھی سیوا نہین کی-

سری بیاس مُن جی بولے کہ جب اسطرح دیوتون نے استت کی تو دیا کرنے والی دیبی ظاہر ہوئین اُسوقت یہ روپ تھا کہ جوانی کی بھری ہوئی نہایت عمدہ کپڑے اور زیورات سے سجی ہوئی عمدہ مالا پہنے اور چندن لگائے اور جگت کی موہنے والی سُندر تا اور سب لچھنون سے بھری ہوئی بلکہ لاثانی روپ تھا اور وہ دیبی گنگا مین اشنان کرنے کی اچھا کرکے پہاڑ کے درے مین سے نکلی تھی اور دیوتون کو استت کرتے دیکھ کوکلا کے سمان پریم سے مسکرا کر بادل کی طرح بولی سے بولی کہ اے دیو تو تم لوگون نے کس استری کی استت کی ہے اور کس لیے کرتے ہو وہ کہو تم فکرمند کیون ہو اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس جی بولے کہ اُس بھگوتی کے بچن سُن آنکے روپ سے موہت ہو دل مین دلیری رکھ بڑے پریم سے دیوتا بولے کہ اے بشو کی سوامنی اور کرپا کی سمندر تمہاری استت کرتے ہین ہملوگ دیتون سے دُکھ پاتے ہین سب دُکھون سے ہماری رچھا کیجیے- آگے آپنے دیوتون کے کنٹک مہکھاسُر کو مارکر ہم لوگون کو بردان دیا تھا کہ مصیبت کے وقت ہمکو یاد کرنا ہم ظاہر ہو کر تمہاری مصیبت دور کرینگی اسلیے ہم لوگون نے یاد کیا آج کل شُنبھ [نام] نشُنبھ دو دیت دُکھ کے دینے والے جو پُرکھون سے نہ مر سکین پیدا ہوئے ہین اور رکت بیج چنڈ منڈ وغیرہ نے دیوتون کا راج چھین لیا ہے ہم لوگون کی اور گت نہین بلکہ تمہین ہو اسلیے ہم لوگون کا کام کیجیے-

چوپائی

سدا دیو تو چرن بھجن مین — نرت رہت تے دُکھی سدن مین
پربل دیت کرت لہین بیتی — تن دُکھ کاٹ جنن بلوتی
ہوہ شرن لکھو دیو دکھاری — منگل بھون رچھو بلہاری
نج کرت سمجھ بشو بشو لشر — ہتو دیت دارن اکھلیشر
کرت اسر پیڑت سب لوگا — مدبل جُت تن ہت ہر شوکا

بار بار ہوین جگدمبا
مار کرو سب دیت اربا

ادھیاے تیسوان

دوہا

تریوبش ادھیاے مین کوشکیا اُتپت | دیون نکی ستت کری جبہ شُنبھ سنتاپت

مہری بیاس مُن بولے کہ دشمنون سے دُکھ پائے ہوئے دیوتون نے دیبی جی کی اُستت کی تو اپنے سر سے دوسرا روپ ظاہر کیا
جو پاربتی جی کے بدن سے ابکا نکلین وہ سب لوک مین کوشکی کہی جانے لگین کوشکی کے نکل جانے پر پاربتی کے سر سے بل کر
وہی کوشکی سیاہ رنگ کی ہوگئین تو اُنکا نام کالکا ہوا جنکا روپ روشنائی کی طرح کالا بڑا کرال روپ دیتون کو خوف بڑھانے والا تھا
اور سب کرم کی پھل دینے والی وہی کال راتری کہی جانے لگین پاربتی کا دوسرا روپ بڑا منوہر ہوا جو سب زیورات سے آراستہ اور سندرتا
گُنون سے بھرا ہوا تھا پھر پاربتی جی ہنسکر دیوتون سے بولین کہ تم سب بیٹھو ہم سب دشمنون کو یہان مارینگی اور تمھارے کام کر کے
میدان جنگ مین پھرینگی اور تم لوگون کے سکھ کے لیے نشمبھ وغیرہ کو مارینگی اتنا کہ شیر پر سوار ہو بڑا خوف دینے والا روپ بنا کالکا کو
بغل مین کیے ہوئے شمبھ کے نگر کو گئین سو پاربتی جی وہان جا کر باغ مین کھڑی ہو کالکا سمیت دنیا کا موہنے والا سوچم راگ
گانے لگین جسکو سُن نچھپی سب تو موہت ہو گئے اور آکاس مین دیوتون نے بڑا آنند پایا اسیوقت شمبھ کے نوکر چنڈ منڈ دانو کھیلتے کودتے
ہوئے اتفاق سے وہان آپہونچے اور کالکا سمیت نہایت عمدہ روپ اور سروپ دھارن کیے ہوئے پاربتی جی کو دیکھا انکا دیبہ
روپ دیکھ نہایت متعجب ہو کر شمبھ کے پاس گئے اُسکو بیٹھے دیکھ پرنام کر کے بولے کہ اے راجہ ایک کامنی کے موہنے والی شیر پر سوار
سب لچھنون کے سمیت ہمارے پہاڑ سے یہان آئی ہے نہ ایسی خوبصورت استری دیو لوک مین ہے نہ گندھربون کے پُور مین
اور نہ پرتھوی بھر مین کہین نہین دیکھی ہے نہ سُنی ہے اور ایسا عمدہ راگ گاتی ہے کہ جسکے سُننے کے لیے میٹھے سُر سے موہت ہو ہرن اُسکے پاس
کھڑے ہین آپ دریافت کر لیجیے کہ کسکی کنیا ہے اور کس لیے یہان آئی ہے تو اُسے گرہن کر لیجیے کیونکہ وہ استری آپ ہی کے
لائق ہے یہ جانکر اُسکو گھر مین لائیے اور اُس کلیان کرنے والی بڑی آنکھون والی کو اپنی عورت بنائیے ایسی استری تو سنسار
بھر مین نہین ہے دیوتون کے سب رتن تو آپ نے لے لیے ہین پھر اُسے آپ کیون نہین لیتے اندر کا ایراوت ہاتھی کلپ برچھ
اوچیشروا گھوڑا جسکے سات منھ ہین ہنس کی تپا کا سمیت برہما کا بمان کُبیر کا خزانہ برن کا چھتر یہ سب آپ زبردستی سے لائے
ہین اور شمبھ نے برن کو جیت اُنکی پھانسی چھین لی اور سمندر نے ایسے کمل کے پھولون کی مالا دی جو کبھی مُرجھا نہ سکے اور بھی رتن آپ کے
ڈر سے سمندر نے دیے ہین مرتیہ کی شکت جمراج کا ڈنڈ جو بڑا دارُن ہے آپنے اُن لوگون کو جیت کر ہر لیا پھر اور کیا بیان
کرین سمندر سے پیدا ہوئی کام دھین موجود ہے مینکا وغیرہ اپسرا آپ کے قابو ہین اسی طرح سب رتن آپ نے لیے یہ رتن
آپ کیون نہین لیتے سب رتن تو آپ کے گھر مین موجود ہین اُسکے لینے سے رتن بھوت ہو جاوینگے تینون لوکون مین ایسی
استری کہین نہین ہے اسلیے جلدی اُسے لاکر اپنی عورت بنا لیجیے اسطرح چنڈ منڈ کے میٹھے بچن سُن خوش بغل مین کھڑے
ہوئے سگریو دوت سے شمبھ بولا اے سگریو تم جا کر کارج کرو کیونکہ تم بڑے چتر ہو وہان جا کر ایسی باتین اُس سے کرنا جسمین
وہ نازنین یہان چلی آوے سرنگار رس مین ہوشیار لوگ کہتے ہین کہ استریون کے سامنے سام دام دوہی تدبیرین کرنی چاہئین

اور بھید بھی ہوجانے مین رس بنا رہتا ہی مگر ڈنڈ مین تو رس بھنگ ہی ہوجاتا ہی اسلیے ڈنڈ بھید نہ کرنا چاہیے اے دُوت نہایت میٹھی ہنسی اور سام دام وغیرہ بچنون سے ستائی ہوئی ایسی کون استری ہی جو قابو نہین ہوتی سُنکر یو شمبھ کے ایسے کلام سُن وہان گیا جہان دیبی جی موجود تھین وہ دوت نہایت خوبصورت شیر پر سوار دیبی کو پرنام کرکے بولا کہ ای سُندری مین شمبھ راجہ جو دیوتون کے دشمن اور سبطرح سے سُندر اور تینون لوک کے مالک ہین جنہنے سب کو جیت لیا ہی اپنے مالک کا بھیجا ہوا آپ کے پاس آیا ہون جو تمھارے روپ کو سُنکر موہت ہو گیا ہی اے نازنین پریم کے بھرے ہوے جو بچن اُنھون نے کہے ہین اُنھین سنیے کہ ہم نے سب دیوتا جیتے اور تینون لوک کے ہم ہین مالک ہین یہان بیٹھے ہوے جگیون کا حصہ لیا کرتے ہین ہم نے سُرگ کو رتنون سے خالی کردیا جتنے دیوتون کے رتن ہین وہ سب ہمنے لیے ہین اور تینون لوک مین رتنون کے بھوگنے والے ہمین ہین اور دیوتا دیت منکھ سب ہمارے قابو ہین تمھاری صفتون کو سُنکے دل پر تیر لگا اس سبب سے مین تمھارے قابو مین ہون اور وہ اس کے برابر مجکو سمجھو جو حکم ہو وہ کرون جو جو حکم کروگی اُسے بسر و چشم بجا لاؤنگا مین کام کے بانون سے ستایا ہوا ہون آپ رچھیا کیجیے اے کمل نینی مجسے قول کیجیے اور تینون لوک کی سوامنی ہو کر اچھے اچھے بھوگ بھوگیے عمر بھر آپ کا حکم مانونگا اور مین دیوتا اور دیتون سے مارا نہین جا سکتا اسلیے ہمیشہ سُہاگن بنی رہو گی جہان تمھارا دل چاہے کریڑا کرو دیبی اُس شمبھ کے کلام مین دل مین سوچ میٹھے بچن سے پریم پُوربک کہنا وہی ہم شمبھ سے جلدی کہین گے دُوت کے کلام سُن تھوڑا مسکرا کر دیوتون کے کام کے سادھنے والی بھگوتی میٹھے بچن دُوت سے بولی کہ ہم شمبھ نشمبھ دونون کو جانتی ہین کہ وہ نہایت طاقت ور سب دیوتون کے جیتنے والے اور دشمنون کے مارنے والے سب گنون کے بھرے ہوے اور سب سمپدون کے بھوگ کرنے والے دانی سور سُندر کام کے سمان روپ تیئیس لچھنون کے بھرے اور دیوتا اور اسرون سے نہین مارے جاتے ہین یہی جانکر اُنکے دیکھنے کے لیے یہان آئی ہین کیونکہ اپنی شوبھا بڑھانے کے لیے رتن سونے کے پاس پہونچتا ہی وہان ہم اپنے خاوند کو دیکھنے دور سے آئی ہین ہم نے سب دیوتا بڑے بڑے عزت دینے والے منکھ گندھرب راچھس اور اور بھی خوبصورت لوگ دیکھے مگر وہ سب شمبھ کے ڈر سے ڈرے ہوے کانپتے ہین شمبھ کے گُن سُنتے سُنتے دیکھنے کی اچھا کرکے یہان آپہونچین اے دُوت جاؤ شمبھ سے شیرین زبان سے تنہائی مین کہنا جہان کوئی دوسرا نہو کہ تمکو طاقت ور ون مین طاقت ور اور خوبصورتون مین خوبصورت وانا گنی سور سب بدیا کے جاننے والے اور سب دیوتون کے جیتنے والے دھنہ اور گلین سب رتنون کے بھوگ کرنے والے خود مختار جانکر شادی کرنے کے لیے آئی ہین فی الحقیقت ہم تمھارے ہی لائق ہین اپنے ہی من سے شادی کرنے کے لیے تمھارے شہر مین آئی ہین مگر ایک سبب ہی کہ ہم لڑکپن مین سکھیون کے ساتھ کھیلتی تھین کہ اپنے من سے سکھیون کے سامنے ہمنے کہا تھا کہ جسکی طاقت میدان جنگ مین اپنے برابر بلکہ آپ سے بھی زیادہ دیکھین گی اُسکے ساتھ شادی کرینگی یہ سُن سکھیان ہمکو ہنسی تھین کہ اسنے کون پرتگیا کی اسلیے اے راجہ تم بھی ہماری قیمت طاقت کو جانکر اپنی طاقت سے ہمکو جیت کر یہان ہی شادی کرلو۔

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چیتر۲۴ بلبس دھیاے مین کہب دُوت سمباد تاسون جو مت مان نرسو نہ پر استری نیہہ	جہان اُسر کا مارت ہوے اُرہین سہت بکھاد کرہین دکھاون ہیت یہ برنو کتھا ادھیہ

سری بیاس مُن راجہ جنمیجے جی سے کہتے ہین کہ دیبی کے ایسے بچن سُنکر متعجب ہو دُوت بولا کہ اے سندری تم استری سُوبھاو یا ہٹھ یا اُبچار سے ایسا بولتی ہو کیونکہ جس شُمبھ نے اندر وغیرہ دیوتا جیت لیے اُسسے کیسے لڑائی مین فتح کر سکتی ہو تینون لوک مین اُسکے برابر کوئی نہین جو شُمبھ کو جنگ مین جیت سکے پھر کنول کے پتے کے مانند آنکھین تمھاری ہین سو جنگ مین اُنکے آگے کیسے کھڑی ہو سکتی ہو اے سندری بنا بچارے بچن کبھی نہ بولنا چاہیے اپنے اور دشمن کی طاقت کو جانکر جو جسوقت مناسب ہو وہ کہنا چاہیے راجہ شُمبھ تینون لوکون کا مالک ہی اور تمھارے روپ پر موہت ہو کر تمھاری پرارتھنا کرتا ہی تمکو بھی چاہیے کہ اُسکا کہنا پورا کرو اس مُورکھ سُوبھاو کو چھوڑ دو اور ہمارے بچن مانکر شُمبھ یا نشُمبھ سے جسکو چاہو اُسکے ساتھ شادی کر دو یہ تمھارے ہیت کی بات کہتے ہین اور کیونکہ نَو رسون مین سرنگار رس عمدہ گنا جاتا ہی اسلیے بدھمان لوگون کو آنند سے اُس رس کو بھوگنا چاہیے جو نہ آوگی تو ہمارا راجہ خفا ہوگا اور فوج بھیجکر جلدی تمکو بلاے گا جو لوگ آوینگے وہ تمھارے بال پکڑکے کھینچتے ہوے شُمبھ کے پاس لیجاوینگے اسلیے اپنی لاج رکھو اور ہٹھ چھوڑ دو کیونکہ تم عزت ور ہو اسلیے عزت ہی کے ساتھ چلو کہان تیز بانون سے جنگ کرنا کہان بھوگ کا سُکھ سارا سار کو جانکر ہمارا کہنا مانو کہ شُمبھ یا نشُمبھ سے شادی کرو بڑا آرام پاؤگی یہ سُن دیبی جی بولین کہ ای دُوت تم سچ کہتے ہو اور نہایت ہوشیار ہو شُمبھ نشُمبھ کو ہم جانتی ہین حقیقت مین وہ بڑے طاقت ور ہین مگر جو پرتگیا ہمنے لڑکپن مین کی تھی وہ جھوٹھ کیسے ہو سکتی ہی اسلیے شُمبھ یا نشُمبھ سے کہو کہ جنگ کیے بنا ہمارا خاوند کوئی نہین ہو سکتا ہمکو جیت کر جیسی اچھا ہو ویسا کرین ہمکو جنگ کی اچھا کی ہوئی جانین اسلیے جدھ وین بیر دھرم مین تو تُم تھہی ہونگے جو ہمارے شُول سے ڈرتے ہون تو ابھی پاتال کو چلے جاوین دیر نکرین اور جو جینے کی اچھا ہو تو پرتھوی اور سرگ جلد چھوڑ دین اسلیے اے دُوت یہ جلدی جاکر کہو کہ بھلا برا بچار کر ویسا کرین دُنیا مین دُوت کا دھرم بھی ہی کہ اپنے مالک اور دشمن سے بھی سچ سچ کہدے اُسیطرح تم بھی کرو اُسکے نیت جگت بل ست ہتیو جت ڈھٹھائی کے ملے بچن سُنکر دوت چلا گیا اور جاکے بار بار بچارا اور پرنام کر شُمبھ سے بولا کہ مالک کے آگے پیارے بچن کہنے نہایت مشکل ہین سخت الفاظون کے کہنے والے کے اوپر راجہ غصہ ہوتا ہی یہ مین نہین جانتا کہ یہ عورت کہان سے آئی ہی اور طاقت ور ہی یا ناطاقت جو یہ نہین معلوم ہوتا ہی تو یہ کیسے معلوم ہو کہ یہ بات اُسکے دل مین ہی ہان یہ تو ضرور ظاہر ہوا کہ اُسکو جنگ کرنے کی خواہش ہی کیونکہ سخت کلام بولتی ہی اور اُسنے جو کہا ہی وہ سُنیے کہ ہم نے تو لڑکپن مین سکھیون سے پرتگیا کی ہی کہ جو جنگ مین مجھے فتح کرے گا اور ہمارے غرور کو دور کریگا اور ہمارے برابر ہوگا وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے ہماری پرتگیا جھوٹی نہ کیجیے جنگ مین فتح کرکے ہمارے ساتھ شادی کر لیجیے یہ سُن مین چلا آیا اب آپ جیسا چاہین ویسا کرین وہ تو جنگ ہی کی خواہش سے ہتیار بند شیر پر سوار ہو آئی ہین جیسی اچھا ہو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن شُمبھ اپنے نشُمبھ بھائی سے جو پاس بیٹھا تھا بولا کہ بھائی ہمکو کیا کرنا چاہیے ایک استری آئی ہی اور ہمین جنگ کرنے کے لیے بلاتی ہی تم پہلے جاؤگے یا ہم جاوین نشُمبھ نے کہا نہ ہم جاوین نہ تم جاؤ پہلے دھُومر لوچن کو بھیجا جاوے جو اُسے جیت کر یہان لاویگا اور تم اُسکے ساتھ شادی کر لینا چھوٹے بھائی کے

بچن سن شمبھ دھومر لوچن سے بولا کہ اے دھومر لوچن تم بڑی فوج لیکر جاؤ اور اُسے جیت کر پکڑ لاؤ شاید کوئی دیوتا یا منکھیہ یا دانو اسکا مددگار ہو تو اُسکو مار ڈالنا اور اُسکے پاس جو کالی ہی اُسکو بھی مار ہی ڈالنا پھر اُسے لیکر جلد آنا چاہیے وہ بان بھی چلاوے مگر تم اُسے بچاتے رہنا کیونکہ وہ بڑی نازک بدن ہی اسلیے بہت اُسکی رچھیا کرنا اگر جو اُسکے ساتھی ہتیار بند ہون اُنکو ضرور مار ڈالنا وہ کسی طرح سے مارنے کے لائق نہین ہی بلکہ رچھا کرنیکے لائق ہی اس طرح جب شمبھ نے کہا تب دھومر لوچن بڑی فوج لیکر لڑنے کو گیا جسکے ساتھ ساٹھ ہزار دیت تھے اور وہان پاُنہین باغ مین دیبی کو دیکھ پرنام کرکے شیرین زبان ہوکر بولا کہ اے دیبی سنو شمبھ تمھارے برہ سے دُکھی ہی اسی سے اُسنے نہایت ہوشیار دُوت بھی تمھارے پاس بھیجا تھا مگر تمھارے رس بھنگ ہونے سے دُکھی ہی اور اُس دوت نے تمھارے بچن نہین سمجھے اُس سے جواب سنکر راجہ اُداس ہو گئے اے رس مارگ کے جاننے والی شمبھ دوت کے بچن سنکر کام ستے موہت ہو گیا ہی اُس مورکھ دُوت نے تمھارے بچنون کا مطلب نہین سمجھا جو تمنے کہا تھا کہ ہمکو جنگ مین جیت لیگا یہی مشکل بات تھی اُسنے نہین جانا کہ جنگ دو قسم کا ہی ایک رت سے پیدا ہوا دوسرا اُنساہ سے اُنمین رت سے پیدا ہوا سُکھ دینے والا ہوتا ہی اور دوسرا دُکھ دینے والا سُو ہمنے جانا کہ تمھارے دل مین رت کا سنگرام ہی اُس مورکھ دُوت نے یہ نہین سمجھا اسلیے شمبھ نے بہت فوج لیکر تمھارے پاس بھیجا ہی تم بھی ہوشیار ہو ہمارے بچن سنو تینون لوک کے مالک شمبھ ہین اُنسے شادی کرو اور اُسکی پٹ رانی بنکر سب بھوگ بھوگو شمبھ کام کلا کے ارتھون کو خوب جانتا ہی تمکو رت کے سنگرام مین جیت لیگا بچترہاو کرنا وہ بھی بھاو کریگا اور یہ کالکا اُس ہنسنے کی گواہی دیگی اس طرح کی جنگ مین ہمارا مالک شمبھ بڑے ارتھ کا جاننے والا ہی سُکھ سیجا مین جیت کر تمکو تھکا دیگا ناخونون سے بدن مین خون نکالیگا اور دانتون سے لبون کو کاٹیگا اور پسینے سے بھر کر بھگا دیگا

چوپائی

رت سنگرام حجالس کا ما ۔ ہوہی تول من لبہرا ما
تو در شنے شمبھ جب پائی ۔ سب پرکار تو لبس ہو جائی
بچن ہمار تیہہ کرُ پیاری ۔ جوات پٹیل آہت کاری
گنا دیچھ شمبھ بھج نیکے ۔ نامن مان واسے جو ٹیکے
ششتر چدھو پریہ ہی جگ سُندا ۔ نہین تیہہ جوگ نہ پرا تہہ پھندا
کراشوک راجہ پد کھ انا ۔ جا سون بکست ہوئی بھرانا

ادھیاے پچیسوان

دوہا

نیچ نشیں ادھیاے مین دھومر مین بدھ نیک ۔ کہیسے شمبھ سماج جو کین بچار نہ ٹھیک

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے بچن کہکر دھومر لوچن چپ رہا تب کالی ہنسکے بولین کہ اے نیچ تو بھانڈ ہے ہمکو تو نٹ ایسا معلوم ہوتا ہی اور میٹھے بچن بول ناحق دل مین منور تھ کرتا ہی کیونکہ تو طاقت ور ہی اور فوج سمیت بھیجا گیا ہی اسلیے اے نیچ تو جنگ کر

اور جھوٹھی باتین چھوڑ۔ اور تمکو اور شمبھہ اور نشمبھہ وغیرہ مار کر دیبی اپنے مندر کو چلی جاویگی کہان وہ کم عقل شمبھہ کہان لشٹو کے موہنے والی بھگوتی ان دونون کی شادی اچنبھت ہی کیا نہایت کا ما ہنسنی سیار کو خاوند بناتی ہی یا ہتھنی کیا گدھے کو اور گاے نیل گٹ کو اسلیے جا کر شمبھہ یا نشمبھہ سے کہو کہ یا تو وہ جنگ کرین یا پاتال کو چلے جاوین کالکا کے ایسے بچن سن غصہ سے سرخ آنکھین کر کے دھوم لوچن بولا کہ جنگ مین تمھین اور مد کے بھرے ہوے شیر کو مار کر اس پاربتی کو راجہ کے پاس لیجاونگا مگر کیا کرون رس بھنگ کو ڈرتا ہون نہین تو تیز بانون سے تمکو جو کاہے چاہتی ہو مار ڈالتا کالکاجی بولین کہ وشنٹ مند آتما تو کیا بک رہا ہی دھنکھ بان باندھنے والے پورکھون کا یہ دھرم نہین ہی اگر جمراج کی سبھا مین جانا چاہتا ہی تو اپنی طاقت بھر بان چلا ایسے بچن سن دھوم لوچن مضبوط دھنکھ لے کالکاجی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا اور اندر وغیرہ دیوتا بمانون پر سوار ہوے تماشا دیکھنے لگے اور جے جے کی آواز کر کے دیبی کی استت کرنے لگے اور بان کھڑگ گدا شکت موسل وغیرہ سے دیبی کا دیتون سے بڑا جدہ ہوا اسری کالکاجی نے پہلے بانون سے رتھ کے گدھے مار ڈالے پھر رتھ بھی توڑ ڈالا۔ وہ اور رتھ پر سوار ہو کر غصہ کر کے کالکاجی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا انھون نے اسکے بان کاٹ ڈالے پھر اور بانون سے اسنے مارا اسکے ہزارون ساتھی مارے گئے اور رتھ کے گدھے مارے گئے اور رتھ ٹوٹ گیا اور سارتھی بھی مارا گیا اور اسکا دھنکھ بھی کٹ گیا تب دیبی نے سنکھ بجا کر دیوتون کو خوش کیا تب وہ پیدل ہو کر لوہے کی شکت لے دیبی کے پاس آیا اور زبان سے بیہودہ کہتا ہوا بولا اے بدصورت دیبی ابھی تجھے مار ڈالتا ہون یہ کہ جیسے ہی برچھی چلائی کہ بھگوتی نے ہنکار ہی سے اسے بھسم کر ڈالا دیت کو بھسم ہوا دیکھ اسکی فوج ہاے ہاے کرتی ہوئی بھاگ کھڑی ہوئی دیوتون نے اسے مارا ہوا دیکھ آکاس سے پھول برسائے مرے ہوے دانوون اور گھوڑون اور گدھون سے میدان جنگ کا نہایت خوفناک ہو گیا اور وہان مردون کو دیکھ گیدڑ۔ کاگ۔ شیین۔ سیار بٹ اور برف جو پرتیون کی ذاتین ہین روتین اور ناچ ہوتا دیبی جی نے اس جگہ کو چھوڑا اور جگہ جا کر سنکھ بجایا جس سے سب دیت ڈر گئے اس سنکھ کی آواز سن اور خون سے بہتے ہوئے اور پانون۔ کمر۔ گلا ہاتھ۔ وغیرہ کٹے ہوے اور روتے ہوے انیک دیتون کو دیکھ شمبھہ کہنے لگا کہ دھوم لوچن کہان گیا یہ سب کیسے بھاگ آئے اس استری کو کیون نہین لائے سب سے پوچھنے لگا کہ اے دشٹو سب فوج کہان گئی کہو تو کیا ہوا یہ کسکے سنکھ کی آواز سنائی دیتی ہی جو نہایت خوف دینے والی ہی یہ سن وہ بھگیلے بولے کہ فوج سب مار ڈالی گئی دھوم لوچن بھی مارا گیا سنگرام مین اما نکمہ کرم کالکا نے کیا یہ سنکھ کالکا نے بجایا ہی یہ سنکھ کی آواز امبکا کی ہی جو دیوتون کو خوش کرانی اور دیتون کو دکھ دیتی ہی جب سب فوج کو شیر نے مارا اور بانون سے رتھ ٹوٹے اور گھوڑے مارے گئے تو آکاس سے دیوتا پھولون کی برکھا کرنے لگے سب فوج ماری ہوئی اور دھوم لوچن کو بھی مارا ہوا دیکھ ہملوگون نے یقین کیا کہ اب آپ کی فتح نہوگی آپ ہوشیار منترلون سے بچار کرائیے بڑے تعجب کی بات ہی کہ بغیر فوج کے اکیلی ہی امبکا آپ لوگون سے لڑنے کو بخوف شیر پر سوار مد سے بھری ہوئی کھڑی ہی یہ بڑے تعجب کی بات سمجھیے آپ ملاپ کرنا یا بگاڑ کرنا قلعہ بنا کے بیٹھنا اسپر چڑھ جانا انھین جو بچار مین آوے وہ کیجیے اسکے ساتھ کچھ فوج نہین ہی مگر یہ یقین ہی کہ مہم پر دیوتا اسکے ساتھ ہونگے اور وقت پر لشن اور مہادیو کو بھی اسی کے پاس سمجھو لوک پال تو ابھی آکاس مین موجود ہین اور سب اسکے نزدیک ہی ہین۔ اور جچھ۔ گندھرپ۔ کنر۔ سنگھ وقت پر ان سکو اسی کے مددگار جانیے ہم لوگون کے بچار سے اسکے مددگار تو سب ظاہر ہوتے ہین مگر اس سے آپ کے کام کی کچھ امید معلوم نہین ہوتی اور یہ بھی یقین ہی

وہ اکیلی امبکا سب چراچر کا ناس کر سکتی ہی پھر دانوؤن کی کیا گنتی ہی یہ جانکر جیسا مناسب ہو ویسا کیجیے نوکرون کا یہی دھرم ہی کہ مالک کے آگے سچ اور فایدے کی کہین اسلیے صحیح صحیح ہم لوگون نے بیان کر دیا یہ سُن شُمبھ نے نشُمبھ اپنے چھوٹے بھائی سے کہا کہ بھائی کالکا نے دھومر لوچن اور سب فوج مار ڈالی اور جو بچی تھی وہ بھاگ آئی اور آپ بھی سنکھ بجاتی ہی کال کی گت تو گیانی لوگ مشکل سے جانتے ہین تنکا بجر کے برابر اور بجر تنکے کے برابر طاقت ور کو ناطاقت دیکھتا ہی اب تم سے پوچھتے ہین کہ اب کیا کرنا چاہیے۔ بھاگنا چاہیے یا لڑنا اگرچہ تم چھوٹے ہو مگر کارج کے سنکٹ مین تمکو ہم بڑا سمجھتے ہین یہ سُن نشُمبھ نے کہا کہ نہ بھاگنا مناسب ہی نہ قلعہ مین گھس کر بیٹھنا اُس سے سب طرح سے جنگ کرنا مناسب ہی ہم فوج لیکر جاوینگے اور لڑائی مین اُسے مار کر چلے آوینگے شاید ہم بھی مارے گئے تو پیچھے آپ بچار کر جو مناسب سمجھنا کرنا یہ سُن شُمبھ نے کہا تُم بیٹھو چنڈ اور منڈ تب تک جاوین خرگوش پکڑنے کے لیے ہاتھی نہین چھوڑا جاتا چنڈ منڈ اُسے ہر طرح فتح کر سکتے ہین یہ کہکر شُمبھ چنڈ منڈ سے بولا ؎

چوپائی

چنڈ منڈ دھاؤ تنکالا	سین سہت جیتیو رن مالا
کالِہ مار امبکا لاؤ	ترت کارج کر پُن چلی آؤ
جو ہدگر بت چنڈ نہ آوے	تو تیہہ تم رن مار گراوے
اتنا کام کرو مت دھیرا	ہو سب جوگ شُمر کے بیرا

ادھیاے چھبیسوان [۲۶]

دوہا

چھبیس [۲۶] کے ادھیاے مین چنڈ منڈ کر جدھ ۔ برنو جم دیبی کیو تن سنگ ہوئی اُت کردہ

سری بیاس مُن بولے کہ اسطرح شُمبھ نے حکم دیا تو وہ دونون بیر چنڈ اور منڈ بڑی فوج لیکر سنگرام کو گئے وہان دیبی کو دیکھ ملایم ہوکر بولے کہ بائی تم شُمبھ نشُمبھ کو نہین جانتی جنھون نے دیوتون کو بھی فتح کر لیا ہی تم اکیلی کالکا اور شیر سمیت طاقت ور شُمبھ کو جیتنا چاہتی ہو کوئی عورت اور مرد ایسا تمکو سکھانیوالا نہین ہی جو سکھا دے اری دیوتون نے تمکو یہان مرنے کے لیے بھیجا ہی اپنی اور دشمن کی طاقت بچار کر کام کرو تمھارا بُجھا ہونے کے سبب تم جھوٹھا اہنکار کرتی ہو یعنی بہت خالی بازؤن سے کیا ہی اور بہت ہتیارون سے کیا فایدہ ہی اسقدر بوجھ کیون لادا ہی شُمبھ کے آگے یہ ایک بھی کام نہ کرینگے جو دیوتون کو جنگ مین جیت لیتا ہی اسلیے ایراوت کی سونڈ چھیدنے اور دیوتون کے جیتنے والے شُمبھ کے دل کی بات کرو سے تم ناحق غرور کرتی ہو ہمارے بچن مانو جو تمھین سکھ دینے والے اور فایدہ پہونچانے والے ہین دُکھ دینے والے کام کو پنڈت چھوڑ دیتے ہین اور سُکھ دینے کا کام ضرور کرنا چاہیے اے سُندری تم تو چتر ہو شُمبھ کی طاقت پر تیچھ نہین دیکھتین جو دیوتون کا مارنے والا ہی پرتچھ کو چھوڑ انومان کرنا ہی ناحق ہی جس کام مین شک ہو اُسمین پنڈت مشغول نہین ہوتے شُمبھ دیوتونکا دشمن ہی اسلیے وہ تمکو بھیجتے ہین کیونکہ اُس سے دیوتا لوگ دُکھی ہو رہے ہین اسلیے تم دیوتون کی میٹھی باتون سے ٹھگی گئی ہو یہ یقین جانو دیوتون کا سکھانا تمھارے دُکھ کے لیے اور اُنکے ارتھ سدھ کرنے کے لیے ہی تمنے

نہین سمجھا کہ کارج کے ہتر کو چھوڑ کر دھرم متر کا آسرا کرنا چاہیے دیوتا تو اپنا ارتھ چاہتے ہین ہم تمسے سچ کہتے ہین کہ آدمیون کے مالک سبکے جیتنے والے تینون بھونون کے مالک چتر سندر اور کام شاستر مین ہوشیار شمبھ کے ساتھ شادی کرو۔ اُسکے حکم سے تینون لوکون کے ایشرج بھوگوگی اسلیے ضرور ہمارے مالک کو خاوند بناؤ اسطرح چنڈ کے کلام سُن بادل کی طرح گرجکر جگدمبکا پھر بولین کہ ای نیچ چلا جا جھوٹھ کیون بار بار بولتا ہی ہم نشن اور نسیو دیوتون کو چھوڑ کر شمبھ کو کیون بھجین ہم کسی سے شادی نکرینگی اور نہ ہمکو خاوند سے کچھ کام ہی ہمکو سب جاندار کی مالک جانو ہمنے ہزارون شمبھ نشمبھ دیکھے اور بہت دانو مارے ہمارے آگے دیوتا اور دیتون کے جھنڈ کے جھنڈ ناس ہوا کرتے ہین اور اب دیتون کا کال سنگھار کرنے والا آگیا ہی تم اپنی اولاد کی رچھا کرنے کے لیے ناحق ہی تدبیر کرتے ہو اسلیے بیر دھرم کی رچھا کے لیے جنگ کرو ایکدن تو ضرور ہی مرنا ہوگا اسلیے مہاتماؤن کو چاہیے کہ اپنے جس کو بچاوین تمھین دُرآتما شمبھ اور نشمبھ سے کیا ہی ٹرا بیر دھرم کرکے سُرگ کو چلو شمبھ نشمبھ وغیرہ اور اور تمھارے رشتہ دار پیچھے سے آوینگے تم اکیلے وہان نرہوگے ترتیب سے ہم دیتون کا ناس کرینگی تم کچھ رنج مت کرو جنگ کرنے کے لیے طیار ہو جاؤ تمکو اور تمھارے بھائی کو تو ابھی ہم مار ڈالتی ہین اُسکے بعد شمبھ اور نشمبھ کو بھی مارینگی اور دن کو بھی مار کر جہان ہمارا دل چاہے گا جاوینگی تمھاری خوشی ہو تو جنگ کرو نہین تو چلے جاؤ استر تو جنگ کرو جھوٹھ کیون بکتے ہو جب اِس طرح دیبی نے کہا تو اُنھون نے دھنکھ مین ٹنکور دی اور بھگوتی نے بھی سنکھ بجایا جس سے چارون طرف بھر گئے اور شیر بھی غصہ ہو کر گرجا اُس شور سے اندر دیوتا من جچھ گندھرپ سِدھ سادھیہ کنر سب خوش ہوے چنڈکا اور چنڈ سے کاترون کے ڈر دینے والا بڑا جدھ ہوا اور چنڈ کے چھوڑے ہوے بان دیبی نے اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور تیرون کی برکھا کی اُنھین تیرون سے آسمان ڈھپ گیا جیسے کہ پانی برسنے کے پیچھے ٹڈیون سے آکاس بھر جاتا ہی اتنے مین منڈ نہایت تیزی سے بانون کی برکھا کرنے لگا تیرون کا بڑا جال دیکھ دیبی نے نہایت غصہ کیا اور غصہ سے مُکھ کرشن برن ہوگیا اور کیلے کے پھول کے مانند سرخ آنکھین ہوئین اور بھوین ٹیڑھی ہوگئین امبکا کے ماتھے سے کالی نکلی جو شیر کے چمڑے کے کپڑے پہنے تھی اور ہاتھی کے چمڑے کا انگوچھا بنائے منڈون کی مالا پہنے نہایت گھور روپ باولی کے مانند پیٹ کیے کھڑگ اور پھانس لیے خوف دینے والی ترشول لیے مہا رودر روپ مانو دوسری کال راتر ہی بہت چوڑا منھ کیے اِدھر اُدھر زبان لپ لپاتی ہوئی دیتون کو ہاتھ سے پکڑ منھ مین ڈال آہستہ آہستہ دانتون سے پیسنے لگی اور ہاتھیون کو سوار سمیت پکڑ کر منھ مین ڈال چبا کے اٹ ہاس کرنے لگی اُسیطرح گھوڑے اونٹ سوارون سمیت مکھ مین ڈال دانتون کو کڑکڑا کے چبانے لگی جب چنڈ اور منڈ نے دیکھا کہ سب فوج ماری جاتی ہی تو بانون سے دیبی کو ڈھانپ لیا اور ایک چکر دیبی کے اوپر مار کر بار بار گرجا اُسے گرجتے دیکھ کالی نے ایک ہی چکر سے اُسے کاٹ ڈالا اور نہایت تیز بان مارے جس سے وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اپنے بھائی کو گرا ہوا دیکھ منڈ بھی چنڈی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا تب چنڈکا نے لوہے کی شلاکا سے اُسکے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور ادھر چنڈ کا ربان چھوڑا جسکے لگنے پر وہ بھی مدہت ہو کر گر پڑا تب دانوؤنکی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا اور دیوتا نہایت خوش ہوے چنڈ جب ہوش مین آیا تو اُسنے گدا اُٹھا کر کالکا کے دہنے بجا مین ماری اُس گدا کو بچا کر کالکا جی نے بان کی پھانسی مین اُسے باندھ لیا اِن دونون کو خرگوش کے مانند پکڑ کر امبکا جی کے پاس لیگئی اور بولی اے پیاری یہ جانور بھیجے رن جگیہ کے لیے اِن دیتو کو ہم لائی ہین یہ سُن امبکا جی بولین کہ انھین نہ مارو اور نہ چھوڑو مگر دیوتون کا کام کرو کیونکہ تم بہت ہوشیار ہو ایسے اُنکے بچن سُن کالکا پھر امبکا سے بولی کہ جدھ جگ ہین

جسمین کھرگ ہی استمبھ ہوتے ہین اُنکا انبھن کرتی ہین جسمین ہنسا نہو اتنا کہ دئیتون کے سر کالی نے کاٹ ڈالے اور نہایت خوش ہوکر خون پی لیا اس طرح مارے ہوے دئیتون کو دیکھ خوش ہوا مبکا جی بولی —

چوپائی

شرن کارج کینہو پر لیہو	چنڈ منڈ ہت کیو سینہو
جاسون چنڈ منڈ تم مارا	چامنڈا اس نام تمھارا

ادھیائے ستائیسوان ۲۷

دوہا

نسنت نسنبھ دھیلے ہین رکت بیج سنگرام	کھبھ بھلی بدھ جاہ سن شمجن لہین بسرام

سری بیاس مُن راجہ سے کہتے ہین کہ چنڈ منڈ کو مارے ہوے دیکھکر جو دیت مرنے سے بچ گئے تھے بھاگ کر شمبھ کے پاس آئے اُنمین کسی کا پانون کٹا ہوا اور کسی کے بدن سے لہو ٹپکتا اور کوئی روتا پیٹتا تھا اور وہ سب منھ مین ہاتھ لگا لگاکر بولے کہ اے راجہ رچھا کرو رچھا کرو کالکا کھائے لیتی ہے اُنسے بڑے بیر چنڈ منڈ مارے گئے اور سب فوج کے لوگ کھا لیے گئے ہم تو مارے ڈر کے بھاگ آئے ہین اور جنگ کا میدان کالکا نے نہایت بھیانک کر دیا ہے کیونکہ اُسمین مرے ہوے ہاتھی بیر گھوڑے اونٹ پیدل سب پڑے ہین خون کی چھوٹی ندی بہتی ہے جسمین گوشت ڈوبا۔ بال سیوال اور ٹوٹے ہوے رتھون کے پہیے پڑے ہین اُنمین سے خون بہتا ہے دہی مانو لہرین ہین اور کٹی گٹائی جنگھا مچھلی روپ اور مستک تمبی پھل ہے ایسی ندی کادرون کے ڈر دینے والی اور دیوتون کی آنند دینے والی ہے اے مہاراج کُل کی رچھیا کیجیے پاتال کو بھاگ چلیے نہین تو غصہ ہوکر دیبی مار ڈالیگی اسمین کچھ شک نہین ہے سنگ بھی جنگ مین دانوؤن کو کھاتا ہے اسی طرح کالکا بانون سے ہر طرح سے مارتی ہے اسلیے اے راجہ تم بھی نسنبھ اپنے بھائی کے ساتھ مارنے مین ناحق ہی اپنا دل لگاتے ہو اے مہاراج یہ کُل کی ناس کرنے والی ایک استری آکے کیا کریگی جسکے لیے کُل کا کل ناس ہوا جاتا ہے اور بھائی بندون کو مارے ڈالتی ہے دیکھیے ایک عورت نے بے تعداد راچھس مارے یہ بھی تعجب کی بات ہے کہ تینون لوک کے جیتنے والے آپ کو اکیلی عورت جنگ کرنیکے لیے بلاتی ہے آگے تم نے پُسکر مین عبادت کی تھی تب بر دان کے لیے لوک کے پتامہ برہماجی آئے تھے اُنھون نے تم سے کہا تھا کہ تم بر مانگو تب تم نے امر ہوجانا مانگا تھا اخیر مین یہ بر ملا تھا کہ دیوتا دیت منکھ سانپ کنر وغیرہ پورکھ سے کسی سے موت نہو۔ اسلیے آپ کے مارنے کے لیے یہ عورت آئی ہے اچھی طرح سوچ لیجے اسلیے آپ جنگ نہ کیجیے یہ دیبی ہے جسے مہامایا پرکرت۔ پرما۔ امرتا کہتے ہین اور جو اخیر مین سبکو مارتی ہے اور لوگون کی پیدا کرنے والی۔ دیوتون کی مالک تینون گنون سے متصل۔ تامسی۔ سرب شکت جگت اجیتا۔ اچھیا نیتا۔ سب جاننے والی ہمیشہ ارت رہنے والی۔ بید کی ماتا گایتری روپنی سندھیا سب دیوون کا گھر نرگن شکن سب سدھیون کی دینے والی۔ ناس سے رہت۔ آنند روپنی۔ آنند دینے والی۔ گوری۔ دیوتون کو ابھے دینے والی ایسی اُسے جانکر اُس سے دشمنی چھوڑ دیجیے اور اُسکی سرن مین جائیے وہ دیبی تمھاری رچھا کریگی اسکے قابو ہو

اپنے کُل کو زندہ رکھیئے بھلا جو مارنے سے بچ گئے ہین یہ تو بہت دنون تک زندہ رہین اس طرح کے اُنکے بچن سُن دیوتون کے
بل کا ہرنے والا شمبھ بولا اے دُشٹو تم لڑائی سے بھاگ آئے ہو اب چُپ رہو اور جلدی پاتال کو چلے جاؤ کیونکہ جینے کی اچھا
بڑی بلوان ہوتی ہی جگت سب دیو کے قابو مین ہی اسے جیتنے مین کون شک ہی جیسے برہما وغیرہ دیو کے قابو مین ہین ویسے ہم
برہما بشن مہیش - جم - اگن برن - سورج - چندرمان - اندر یہ سب تقدیر ہی کے قابو مین ہین اسلیے کون فکر ہی جو جو ہونی
ہوگی وہ ہوگی تدبیر بھی ویسی ہی ہوتی ہی جیسی ہونی ہوتی ہی ہمیشہ بچار کر ہوشیار لوگ فکر نہین کرتے اور مرنے کے ڈر
سے گیانی لوگ اپنا دھرم نہین چھوڑتے - اور سکھ - دُکھ - عمر - زندگی - مرنا - لوگون کو اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین اور برہما
بشن - مہادیو شیو اپنے وقت پر سب گرتے اور سب اندر وغیرہ زندگی کے ختم ہوجانے سے ناس ہوجاتے ہین اسی طرح ہم بھی
کال کے بس مین ہین اپنا دھرم پالن کیا کرینگے ناس ہونگے یا فتح پاوینگے اب اس عورت نے جنگ کے لیے بلایا ہی پھر کیسے
بھاگین کیا ہزارون سینکڑون برس زندہ رہینگے آج جنگ کرینگے جو ہونے والا ہو وہ ہوچا ہے فتح ہوجا ہے مرین جو ہوگا
اُسے منظور کرینگے تدبیر کے ماننے والے کہتے ہین کہ تقدیر کوئی چیز نہین ہی اُنکے بچن جاگت سے جاگت ہو سکتے ہین مگر جو اُنکو جانتے
ہین تدبیر بغیر کوئی منورتھ سدھ نہین ہوتا ڈرپوک لوگ کہا کرتے ہین جو ہونی ہوگی وہ ہوگی جسے نہین دیکھا اُسے تو بلوان مورکھ
کہہ سکتے ہین پنڈت لوگ تو نہین کہتے اُسکے ہونے مین پرمان کیا ہی ادرشٹ پدارتھ کہین دیکھ پڑتا ہی اور ادرشٹ کہین
درشٹ ہوجاتا ہی یہ مورکھون کے ڈرانے کی بات ہی ترالنبہ والون کو یہ دُکھ مین چت کی دھارنا ہی کمھار کے پاس مٹی رکھی
ہوتی ہی مگر اُسکے ہاتھ پانون چلائے بنا برتن نہین بن سکتے تدبیر کے کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہی اور تدبیر کی کمی مین کبھی
کام نہین ہوتا اور دیس کال اپنا اور دُشمن کی طاقت جانکر جو کام کیا جاتا ہی وہ پورا ہوتا ہی یہ برہسپت جی کا قول ہی یہ بچار کر شُمبھ
لڑائی مین رکت بیج اسُر کو بھیجنے کی طیاری کرنے لگا کہ اے رکت بیج تم لڑنے کو جاؤ اور جیسا دیکھنا ویسا لڑائی مین کرنا رکت بیج نے
کہا مہاراج آپ کچھ بھی فکر نہ کیجیے ہم اکیلے جاکر اُسے جیت کر تمھارے قابو کرا وینگے ہماری جگت کی چترائی دیکھنا ابھی اُسے
جیت کر تمھارے قابو کرائے دیتے ہین - اتنا کہہ رتھ پر سوار ہوکر رکت بیج اپنی سب فوج لے لڑنے کو گیا اور وہان ہاتھی گھوڑے
اور پیدلون سمیت پہونچا جہان دیبی پہاڑ پر تھین اُسے آتے ہوئے دیکھ دیوتون نے خوش کرانے والی اور دیتون کو دکھ دینے والی
دیبی کے سنکھ کی آواز ہوئی سنکھ کی آواز سُن رکت بیج دیبی کے پاس جاکر بولا اے دیبی ہمکو سنکھ بجاکر کیا ڈراتی ہو کیا ہم کا ماتر دھوم
لوچن ہین ہمارا رکت بیج نام ہی جو تمھارے پاس آئے ہین لڑائی کی اچھا ہو تو طیار ہوجاؤ ہم ہرگز نہین ڈرتے آج ہماری قوت
دیکھو جو اور ڈرپوک تمنے دیکھے ہین وہ ہم نہین ہین جو مشیتر تمنے بوڑھون کی خدمت کی ہو اور نیت شاستر سُنا ہو اور نیائے
شاستر پڑھا ہو یا پنڈتون کی سبھا مین بیٹھی ہو اور ساہت شاستر اچھی طرح جانتی ہو تو ہمارے یہ سچے اور فائدے کے بچن سنو
نوون رسون مین سرنگار رس اور شانت رس یہ دو پنڈتون کی سبھا مین اُتم رس گنے جاتے ہین اُنمین سرنگار رس
سبھون کا راجہ ہی دیکھو بشن جی لچھمی کے ساتھ رہتے برہما ساوتری کو بھوگتے اور اندرانی اندر اور مہادیو پاربتی برچھ بیل کو ہرن
ہرنی کو اور کبوتر کبوتری کے ساتھ رہتے اسیطرح سب پُرانے سنجوگ کے رس مین ہین جنکو بھوگ ملتا نہین وہ بچارے
شانت رس مین لین ہوجاتے ہین مگر ہم جانتے ہین کہ کام دیو کے ہونے پر گیان اور مت کچھ نہین سوجھتا -

چوپائی

تاسون تمنہ کرہو پت لایک
یہ کہہ مون بھیو جب وانو
چامنڈا کا لکھ تہان ہین
یہ لکھ چکت بھیے سب تہوان

شمبھ نشمبھ ترلوکی نایک
ہنسی بھوانی جسم ہنسے بانو
ہنسین ٹھٹھائے سمجھ من ماہین
بول نہ سکین مٹھ شکھ جھہوان

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اشٹانبس ادھیاے مین رکت بیسج کر جدھ ॥ کہب جودی شون بھیو سنبھو جیت کرہ شدھ ॥

سری بیاس جی بولے کہ بھگوتی خوب ہنسکر رکت بیج سے جگت کے ملے ہوے بچن بولین کہ ای دشٹ ہم نے جو پہلے دوت آیا تھا اُس سے جو کچھ لائق اور درست بچن تھے کہ دیے اب تو کیون بکتا ہے وہ یہ ہے کہ تینون لوک مین چاہے جو ہو مگر روپ بل۔ اور ویکشرج مین ہمارے برابر ہو اُسیکو خاوند بناونگی اسلیئے شمبھ یا نشمبھ سے ہماری پہلے کی ہوئی پرتگیا کو جاکر کہو کہ وہ ہمکو لڑائی مین جیت کر بدہ سے شادی کرلین۔ تو بھی اُنکے حکم سے اُنکا کام کرنے کے لیے آیا ہے چاہے لڑائی کر چاہے اُنکے ساتھ پاتال کو چلاجا تب یہ بچن سُن وہ غصہ ہو کر بانون کی برکھا کرنے لگا امبکا نے سانپون کی طرح تیرون کو آکاس مین آتے دیکھ تیز تیرون سے کاٹ ڈالے پھر اور تیر رکت بیج کو مارے جلسے وہ پاپاتما بیہوش ہوکر رتھ پر گر پڑا۔ رکت بیج کے گرنے سے دیتیون کی سینا مین بڑا ہاہاکار ہوا تب فوج کے لوگ رونے لگے کہ ہاے مارے گئے رونے کو سُن شمبھ سب فوج کو بلاکر بولا کہ کلیاج دیت اور سب دانو اپنی فوج لیکر جاوین اور یہی بڑے بڑے سور بیر بڑے زورآور کال کیہہ وغیرہ جاوین اسطرح شمبھ کے حکم سے مد سے بھری ہوئی فوج میدان جنگ مین آئی تب چنڈکا نے دیتیون کی فوج آئی ہوئی دیکھ بڑا بھیانک گھنٹا بجایا اور دھنکھ مین ٹنکور کیا اُس آواز کو سُن جلدہی کالی نے مُنھ پھیلایا اور دیبی کے سنگھ نے بھی مُنھ پھیلایا اور سبکو ڈراکر گرجنے لگا اُس آواز کو سُن بڑا بلی دانو غصہ سے مورچھت دیبی کے اوپر اشتر چھوڑنے لگا اُس سے نہایت سخت جدھ مین جسے دیکھ رد ٹین کھڑے ہوتے تھے برہما وغیرہ دیوتون کی شکتیان چنڈکا کے پاس پہونچین جس کوتا کا جو روپ زیور اور سواری تھی اُس دیوتا کی شکت اُسیطرح جنگ مین پہونچی برہمانی ہنس پر سوار رودراچھ کی مالا پہنے اور سوت اور کمنڈل دھارن کیے تھین اور برہمانی نام سے مشہور تھین بشنوی گرڑ پر سوار سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیے پیتامبر اوڑھے ہوے آئین تب ناگری شیو کی شکت بیل پر سوار ترسول دھارن کیے آدھا چاند ماتھے پر دھرے سانپون کے زیور پہنے ہوئے آئی۔ کھٹ آنن کی شکت مور پر چڑھی شکت ہاتھ مین لیے سُندر لکھ کیے جنگ کی خواہش سے کار تکیہ سرنی آئین اندرانی سندر لکھ کیے سفید ہاتھی پر سوار بجر ہاتھ مین لیے عمدہ زیورات سے آراستہ سنگرام کے سامنے آئی باراہی سور کا منہ کیے پربت پر سوار تھی نارسنگھی نرسنگھ کے مانند سر پر دھارن کیے ہوئے آئین۔ جامیا جمراج کی شکت بھینسے پر سوار ڈنڈا ہاتھ مین لیے خوف دینے والی جنگ مین آئی اسی طرح برن اور کبیر کی شکتیان نہایت مد سے بھری آئین اسی طرح اپنی اپنی فوج لیتی آئین تھین

اُن سبکو آئی ہوئی دیکھہ دیبی نہایت خوش ہوئی اور دیوتون کو بھی اطمینان ہوا اور خوش ہوے اور دیت ڈرے اتنے مین تُوک کے
کلیان کرنے والے مہادیوجی سنگرام مین آکر چنڈکا سے بُولے کہ دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے دیتون کو جلد ماریئے اور اُس شُنبھہ
نشُنبھ کو بھی مار و جگت کو بخوف کر کے سب چلی جاؤ کہ دیوتا جگیہ کا بھاگ پاوین اور برہمن لوگ جگیہ کرین اور سب استھاور جنگم
پرانی خوش ہون بادل وقت پر برسے اور کھیتی بہت پھلے مہادیوجی کے بچن سُن چنڈکا کے سر سے بڑی بھیانک اور پرچنڈ سو سیارون
کی طرح شور کرتی ہوئین بڑے گھور روپ سے ایک شکت نکلی اور مہادیوجی سے ہنسکر بولین کہ اے دیوتون کے دیو آپ جلدی
دیتون کے مالک کے پاس جایئے اور ہماری ایلچی کا کام کیجیے کہ کامتر شُنبھ اور نشنبھ سے ہماری طرف سے جاکر کہدیجیے کہ سُرگ چھوڑکر
تم سب جلدی پاتال کو چلے جاؤ دیوتا سُرگ مین سُکھ پاوین گے اور اِندر اندراسن پاوین گے اور جگیہ کے بھاگ دیوتا بھوگین اور جو تم
لوگون کو جینے کی اچھا ہو تو جہان سب دیت رہتے ہین وہین رہو یعنی پاتال کو چلے جاؤ یا جُدھ کی اچھا ہو تو آؤ تمھارے گوشت
سے ہماری سیارنی سیر ہونگی اُسسے سُن جلدی مہادیوجی شُنبھ کے پاس جاکر بُولے کہ اے راجہ ہم ترپُر دیت کے ناس کرنے والے شیوجی
ہین اِس وقت امبکا کے دُوت ہوکر تمھارے پاس تمھارا ہت کرنے آئے ہین سُنو کہ تم سب سُرگ اور بھُوم کو چھوڑ جلدی پاتال کو چلے
جاؤ جہان بلوانون مین بلوان پرہلاد اور بل رہتے ہین یا مرنے کی خواہش ہو تو آؤ ہم جنگ مین تمکو مارینگی تمھارے کلیان کے لیے
مہارگیی دیبی جی نے یہ کہا ہے اسطرح امرت کے سمان دیبی کے بچن شُنبھ وغیرہ سے کہکر ترسول دھاری لوٹ آئے کیونکہ اس
کوشکی کے انگ سے پیدا ہوئی شکت سے بھیجے ہوے شیوجی دُوت بنکر گئے تھے اسلیے اُس شکت کا نام شیودُوتی لوک مین مشہور
ہوا دیتون نے جب مہادیوجی سے دیبی کے کہے ہوے نہایت سخت بچن سُنے تو ہاتھون مین استر سستر لے کر جلدی میدان مین آئے
اور نہایت تیز آکر چنڈکا کے اوپر کان تک کھینچ کر بان چھوڑنے لگے کالکا اُنکو سُول گدا تیر وغیرہ مار مار کر کھانے لگین اور اُسی لڑائی مین
برہمانی جی کنڈل کا جل ڈالکر دیتون کو مارنے لگین اور ماہیشری بیل پر چڑھی ہوئی ترسول سے دانوون کو مار مار کر جنگ مین
گرانے لگی (یعنی برہمانی شکت) اور بیشنوی جی چکر اور گدا کے مارنے سے دانوون کے سر کاٹنے اور مارنے لگی اور ایندری اندر کی شکت ایراوت
کی سُونڈ اور لاتون سے مارے ہوے دیتون کو بجر سے مار مار پرتھوی پر گرانے لگی اور باراہی نے تھوتھن اور دانت وغیرہ کے
گھات سے غصہ ہوکر سینکڑون دانو مار ڈالے نارسنگھی دیتونکو تیز ناخونون سے چیر پھاڑکر کھانے لگی اور جنگ مین بار بار
گرجنے لگی اور شیودُوتی اٹ اٹ ہاس کر کے زمین پر دانوون کو گرانے لگی اور اُنھین کو چامنڈ کھاتی جاتی تھین کومارین شکت
مور پر سوار کان تک کھینچ کھینچکر تیز بانون سے لڑائی مین دشمنون کو مارتی تھی اور برُن کی شکت بارنی پھانسی مین باندھ کر جنگ
مین دیتون کو بے جی کرکے اور بیہوش کر کے پٹکنے لگین اسطرح دیبیون نے بڑے طاقت ور دیتون کی فوج کو مار ہی ڈالا کہ جس سے
وہ بچے بچائے بھاگ کھڑے ہوے اور ہاتھ سے منہ مُوند مُوند کانپنے لگے اور دیوتا دیبیون پر پھولون کی برکھا کرنے لگے

چوپائی

جو جو دھن اور نا دکٹھورا
بھاگت دیت دیوگن گرجت
سابدھ رتھارو لڑہ جیا رادہ

سن دانو دیکھین جھون اورا
رکت بیج لکھ آیئہ بر جبت
کرت آے کرو دھت من بھاؤ

دیبی سُن دھایو تشکالا | اتھی بھیانک روپ کرالا

ادھیاے انیتسوان ۲۹

دوہا

اُن ترس ادھیاے مین رکت بیج بدھ گا تھہ ۲۹ | کہب کین لبتار پن شمبھو سین سے ساتھ

سری بیاس جی کہتے ہین کہ شیو کا دیا ہوا جو پرم بردان تھا اُسے کہتے ہین سُنو اُسکے بدن سے جتنی لہو کی بوندین زمین پر گرتی تھین اُتنے ہی دیت اُسی کے رُوپ اور پراکرم کے سمان پیدا ہو جاتے تھے اسلیے بے تعداد لہو سے بڑے طاقت ور پیدا ہو جاتے تھے یہ رودر کا دیا ہوا بردان تھا سو اسی بردان سے مغرور ہو کر چنڈکا اور کالکا کو مارنے میدان جنگ مین آیا تھا اور آتے ہی آتے اُسنے بیشنوی شکت کو گرڑ پر سوار دیکھ ایک شکت ماری اُس بیشنوی شکت نے گدا سے اُسے روک دیا اور چکر اُسے مارا اُس سے اُسکے بدن سے بہت ہی خون چلا جیسے بجر سے کٹے ہوے پہاڑ کی چوٹی سے گیرو کا جھرنا بہ چلے جہان جہان جب جب خون کی بوندین زمین پر گرین وہان اُسی کی طرح ہزارون پُورکھ پیدا ہوتے جاتے تھے اُسی وقت ایندری یعنے اندر کی شکت نے بجر سے اُسے مارا تب بھی اُس سے بہت خون چلا تب اُسکے خون سے بے تعداد رکت بیج اُسکے سمان استر شستر لیے بڑے بیر اُٹھ کھڑے ہوے برہمانی نے برہم ڈنڈ سے غصہ ہو کر مارا اور ماہیشری نے ترسول مارا نارسنگھی نے ناخون مارے اور اُسی بیچ راچھس کو بٹڈبھی مار کو ماری نے چھاتی مین شکت ماری اُسنے اُن سبکو تیر گدا اور شکت سے علحدہ علحدہ مارا اُن شکتیون نے بھی اُسے تیرون سے مارا اور چنڈکا نے اُسکے سب استر اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور غصہ ہو کر اور تیر مارے اُسکے بدن سے بہت خون بہا اسلیے بے تعداد اُسی کے برابر سُور نکلے اب اُسکے خون سے پیدا ہوے اور لڑتے ہوے رکت بیجون سے جگت بھر گیا اور اُنھین چارون طرف سے مارتے ہوے دیکھ سب دیوتا نہایت فکرمند ہوے اور کہنے لگے کہ یہ دیت کب مرینگے کیونکہ یہ دیت سینکڑون اور ہوتے چلے جاتے ہین ان کے مارنے کے لیے ایک ہی چنڈکا ایک کالی اور یہ ماتا ہین اِنسے یہ کیسے مارینگے یہ تو بڑے کشٹ کی بات ہے اور پھر نشمبھ اور شمبھ ہٹھ سے اپنی فوج لے میدان مین آوینگے تو بڑا ہی غضب ہوگا اس طرح ڈرے ہوے اور فکرمند دیوتا جیسے ہوے ہین کہ امبکا کالی سے بولین کہ اے چامنڈا بہت جلد تم اپنا منھ پھیلاؤ اور ہمارے ستر سے بہا ہوا خون پیو اور دانوؤن کو کھاتی ہوئی آرام سے میدان مین لڑو ہمین ہم تیر گدا اسکھڑگ موسل وغیرہ اچھی طرح مارین ایسا کرو کہ ایک بُوند بھی زمین پر نہ گرنے پاوے سب پی لو اور اُن مارے ہوؤن کو کھاتی بھی جاؤ اسطرح پھر نہ رہ جاوینگے اور تدبیر سے یہ کام سدھ ہوگا پس ہم اُنھین مارتی جاوین اور تم اُنھین کھاتی جاؤ اور لہو پیتی جاؤ اسطرح دیتون کو مار کر شرک اندر کو دیکر سکھ سے چلی جاوین جب اسطرح امبکا نے کہا تب چامنڈا رکت بیج کا خون پی گئی امبکا نے موسل سے اُسے کوٹ ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن کے سب ٹکڑے کھا ڈالے اگرچہ کھانے اور پینے کے وقت وہ چامنڈا کو بھی مارتا تھا مگر یہ کب مانتی تھین کھا پی کے اُسے برابر کیا اس طرح جتنے اُسکے خون سے پیدا ہوے رکت بیج تھے سبھون کو ختم کر ڈالا اب اصلی اور نقلی سب کھا پی ڈالے گئے رکت بیج کے

مارنے کے بعد جو کچھ باقی رہے وہ بھاگے اور ہاہا کہتے ہوے جو خون سے ڈوبے ہوے اور استرون بناہیوتین تھے وہ شمبھ سے
بولے کہ اے راجہ امبکا نے رکت بیج کو مار ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن سے گرا ہوا خون پی لیا اور جو جو شور بیر دانو تھے اُنمین سے
کسیکو شیر نے اور کسی کو کالی نے کھا لیا ہم لوگ دیبی کا کیا ہوا چرتر آپ سے کہنے کے واسطے چلے آئے ای راجہ وہ دیبی دیت
دانو گندھرپ اُسر جچھ تینگ سرپ راچھس وغیرہ کسی سے نہیں جیتی جا سکتی اُسکے سوا اندرانی وغیرہ اور بھی دیبی وہان آئی ہین اور
اپنی اپنی سواریون پر سوار طرح طرح کے استر اور شستر ون سے لڑ رہی ہین اُنھون نے سب دانوؤن کی فوج مار ڈالی اور
رکت بیج بھی مارا گیا اکیلی ہی دیبی تھین اب اور بھون سمیت ہو گئین کیا کہین پھر شیر بھی سنگرام مین راچھسون کو مارتا ہی اس لیے
چاہیے کہ منتریون سے صلاح کرکے جیسا مناسب ہو کیجیے مگر ہم لوگ جانتے ہین کہ دیبی جی سے دشمنی نہ کرنی چاہیے بلکہ ملاپ
کرنا چاہیے یہ تعجب کی بات ہی کہ استری راچھسون کو مارتی ہی اور رکت بیج بھی استری سے مارا گیا اور خون بھی پیا گیا اور چامنڈا
نے لڑائی مین سب کا گوشت کھا لیا یا تو پاتال مین جانا اچھا ہوگا یا اُسکی سیوا کرنی کلیان دیگی مگر امبکا سے کبھی جدہ نکرنا چاہیے
یہ عام عورت نہی بلکہ دیوتون کے کارج سدھ کرنے والی پربل مایا ہی جو دیتون کا سنگھار کرتی ہی اسطرح اُنکے سچ سچ بھی بچن
سُن کال سے موہت اور مرنے کی اچھا کیے ہوئے اودھ کانپتا ہوا یہ بولا کہ تم سب پاتال کو چلے جاؤ اور اگر ڈرے ہوے ہو تو
اُسکی سرن مین جاؤ مگر ہم تو آج اُسکی سب شکتیون کو اُسکے سمیت مار ہی ڈالینگے کیونکہ سب دیوتون کو جیت شند اندر پوری
وغیرہ کا راج کرینگے اب استری کے ڈر سے کیسے پاتال کو جاوین اور رکت بیج وغیرہ پارکھدون کو مروا کر کون جس سنسار مین چھوڑ کر
ہم جان کی رچھا کرانے کو جاوین اور موت تو رکتی نہین کیونکہ وہ جنم کے ساتھ ہی پیدا ہوئی تھی اسلیے دُرلبھ جس کو کون چھوڑے
ای نشمبھ ہم رتھ پر سوار ہو کر جنگ مین جاتے ہین اُسے مار آوینگے اگر ایسا نہو تو ای بیر تم فوج سمیت ہماری مددگار ہونا
اور اُس استری کو جلدی جم لوک مین بھیجنا نشمبھ بولا کہ ہمین ابھی جا کر اُس ڈشٹا کالکا کو مار اور امبکا کو پکڑ جلدی چلے آوینگے ای
راجندر اس باب مین فکر نہ کیجیے کہان یہ استری اور کہان ہمارے بازوُن کی طاقت جو تینو بھر کو قابو کر سکتی ہی ای بھائی دُکھ کو
چھوڑ اور تم بھوگ بھوگو ہم اُس مانی کو مان حکبت لا دینگے۔

چوپائی

ہمرے رہت سمر تو گنو ۔۔۔ ہے اجو گیہ یہ سُن مم بچنو
تو ہت جای جیہ نسری لاؤن ۔۔۔ تو نشمبھ نج نام کہاؤن
یہ کہہ جیشٹھ سہودر پاہین ۔۔۔ بل گرہیت کنشٹھ بن کاہین
رتھ چڑھ بیل سین دس ساتھا ۔۔۔ استر ستر لینہے سب ہاتھا
منگل پڑہت بڑھاوت سنگر ۔۔۔ گیو روپ کرات ہی بھنکر

بندی شوت استت بہو بھانتی
کرت رہے لکھ دیوا راتی

ادھیاے تینتسوان

دوہا

کہب ترلش ادھیاے مین بدھ نشمبھ کرنیک	جنھ دیبی دانون کر پراکرم ات ٹھیک

سری بیاس جی بولے کہ نشمبھ مرنے یا فتح کے لیے فوج سمیت میدان جنگ مین دیبی کے سامنے آیا اُسکے پیچھے میدان مین بڑا پنڈت شمبھ بھی اپنی فوج سمیت آیا اور دیوتا اور مُن آکاس مین بادلون کے بیچ بیچ سے جچھون کے سمیت جنگ کا تماشا دیکھنے آئے اور نشمبھ میدان مین جاکر دھنکھ لیکر امبکا کو ڈراتا ہوا تیر برسانے لگا۔ میدان مین تیر چھوڑتے ہوئے نشمبھ کو دیکھ چنڈکا بہت ہی ہنسی اور کالکا سے بولی کہ ان دونون بیوقوفون کو دیکھو کہ مرنے کے لیے ہمارے پاس آتے ہین اگرچہ دیتیون کا بڑا جُدھ اور رکت بیج کا مرنا بھی دیکھ چکے ہین مگر کیا کرین ہماری مایا سے موہت ہین کہ فتح کی اُمید کرکے آئے ہین آس بڑی بڑی ہوتی ہے جو آدمی کو کبھی نہین چھوڑتی چاہے وہ بھگا ہوا دھن ہرا ہوا اچھہ رہت اور بچت بھی ہو دیکھو آسا کی پھانسی مین بندھے ہوئے یہ جنگ کرنے کو آتے ہین اے کالی ہم شمبھ نشمبھ دونون کو مارینگی اتنا کالکا سے کہ کان تک تیر کھینچکر چنڈکا نے پہلے نشمبھ کو جو آگے کھڑا تھا مارا اُس دانو نے بھی تیز بانون سے بھگوتی کے بان کاٹ ڈالے اُن دیبی اور نشمبھ کا بڑا بھیانک جُدھ ہوا اور شیر گردن کے بال ہلاکر فوج مین گھس گیا جیسے ہاتھی تالاب مین گھس جاتا ہے اور ناخون اور دانتون سے چیر پھاڑ کے دیتیون کو کھانے لگا جیسے کہ ہاتھیون کو کھاتا تھا اس طرح شیر کو فوج مین کھاتے اور مارتے دیکھ نشمبھ دھنکھ بان لیکر دوڑا پھر اور بھی دانو غصہ ہو کر دانت کٹ کٹا کر جیبھ لپ لپا کر آنکھین لال لال کر دیبی کے مارنے کو آئے وہان شمبھ نے رودر رس سمیت نہایت سُندر سرنگار رس سے بھری ہوئی اُتم اور تینون لوکون کی سُندری عمدہ طور سے کٹاچھ کرتی ہوئی اور غصہ سے نہایت سُرخ آنکھین کیے دیکھا اور شادی کی اچھا چھوڑ اور جینے کی اچھا دور کر مرنے یقین کر دھنکھ لیکر کھڑا ہوا اُسے ایسا جانکر جنگ مین سب دیتیون کو سُناتی ہوئی امبکا کچھ مُسکرا کر یہ بچن بولین کہ اے نیچو جینے کی آسا ہے تو ہتیار یہان دھر پاتال یا سمندر مین چلے جاؤ یا ہمارے تیرون سے مر کر سُرگ مین پہونچ بیخوف ہوکر پڑا کرو کہ مانتا اور سوتا ہر جگہ نہی نہین ہتی ہم ابھی جیو دان دیتی ہین سُکھ سے چلے جاؤ ایسے دیبی کے بچن سُن مد سے مغرور نشمبھ تیز کھڑگ اور آٹھ چندر کی ڈھال لیکر بڑی تیزی سے شیر اور جگت امبکا کے سر پر مارنے لگا تب دیبی جی نے اپنی گدا سے کھڑگ کی چوٹ کو بچا کر اُسکے کاندھے پر پھرسا مارا اُسنے اُسکی تکلیف کو سہکر لوٹ کے پھر مارا تب اُنھون نے بھی پورکھون کے خوف دینے والے گھنٹے کی آواز کی اور نشمبھ کے مارنے کی اچھا کرکے بار بار شراب پی اس طرح دیوتا دانو دون کا خوف دینے والا جُدھ ہوا اور دیو اور دیت آپسمین جیتنے کی اچھا رکھتے تھے اور گوشت کھانے والے کروڑون پنچھی۔ گدھ۔ سیار۔ گیدڑ سفید چیلین۔ کوّوے یہ سب خوش ہوکر ناچنے لگے اور میدان جنگ مین دیتیون کے سر پر بلن سے لہو گر کر سو بہا دیتا تھا جسمین ہاتھی اور گھوڑون کے بدن ایک ہی مین جُڑے تھے۔ ایسے دانو دون کو پڑے ہوئے دیکھ نشمبھ غصہ کر کے بڑی گدا ہاتھ مین لیکر چنڈکا کے پاس پہونچا اور سنگھ کے ماتھے پر اور دیبی جی کے سر پر اُسکے ماری پھر دیبی غصہ ہو مارتے ہوئے نشمبھ کو آگے دیکھکر بولین کہ اے بیوقوف تب تک کھڑا رہ کہ جب تک اس گدا کو تمہارے گلے مین نہ مارون جس سے تم جم پوری کو جاؤ گے اتنا کہہ دیبی جی نے کھڑگ سے نشمبھ کا سر کاٹ ڈالا مگر اُسکا سر پر بڑا دائرن

سروپ گدا ہاتھ مین لیے ہوئے گھومتا اور دیوتون کو خوف دیتا تھا تب دیبی جی نے اُسکے ہاتھ پانون بانون سے کاٹ ڈالے وہ بیجان ہوکر زمین پر گر پڑا گویا کوئی پہاڑ ہی اُس بھیانک بلوان نشمبھ کے مارے جانے پر خوف سے کانپتی ہوئی دئیتون کی فوج مین بڑھا ہاہاکار ہوا اور سب ہتیار میدان مین چھوڑ خون مین ڈوبے ہوے ہاتھ سے مُنھ بند کر کانپتے ہوے سب فوج کے لوگ راج مندر کو بھاگ گئے اُنکو آتے ہوے دیکھ دشمن کی ناس کرنے والے شمبھ نے پُوچھا کہ نشمبھ کہان ہی اور تم لوگ کیسے بھاگ آئے راجہ کے بچن سُن پرنام کرکے بُولے کہ ای راجہ آپ کے بھائی مارے ہوے میدان مین سوتے ہین ور اسیطرح جو تمھارے چھوٹے بھائی کے سب نوکر چاکر تھے وہ بھی مرے ہوے میدان مین سو رہے ہین ہم سب آپ سے احوال کہنے کو چلے آئے ہین نشمبھ کو ابھی اُسی چنڈکا نے مارا یہ اب میدان مین تمھارے لڑنے کا وقت نہین ہی یہ استری دیوتون کے کام کرنے اور دئیتون کو کل مارنے کے لیے ضرور آئی ہی آپ اسے یقین جانیے یہ عام عورت نہین ہی بلکہ اُتم دیبی کی شکت ہی جسکے چرتر سمجھ او بچار مین نہین آتے بلکہ دیوتا بھی مشکل سے جان سکتے ہین یہ طرح طرح کے روپ دھارن کرتی ہی اور مایا کی جڑ جانتی اور نہایت ہوشیار ہی اور عمدہ زیورون سے آراستہ اور عجائب ہتیار لیے ہی اور ٹیڑی کٹھور چت گوڑھ چرت گویا دوسری کال راتر ہی اور پار کی پار جانے والی اور سب لچھنون سے بھری ہی اور اُسکو انترچھ مین رہکر دیوتا سب پرنام کرتے ہین اور جو دیوتون کے کاج کر رہی ہی اسلیے اب بھاگنا بڑا دھرم ہی کیونکہ دینہہ کی رچھا سب طرح سے کرنی چاہیئے جب اُس دینہہ کی رچھا ہیگی تو جب اپنا اچھا وقت آویگا تو تمھاری پھر فتح ہوگی اسمین شک نہین ہی کال بلوان کو کہین کہین ناطاقت کر دیتا اور پھر اُسی کو کبھی بلوان کرکے جیتنے کے لیے دوڑاتا ہی اور کال ہی وقت پر کہین داتا کو جاچک اور بھچھک کو دھنوان کرتا ہی برہما۔ بشن۔ مہادیو۔ اور اندر وغیرہ دیوتا سب کال کے اختیار مین ہین اسلیے کال پرکھو ابھی تمھارے خلاف وقت ہی اور دیوتاؤن کا اچھا وقت اور دئیتون کے ناس کا سبب ہی کال کی ہمیشہ ایک ہی گت نہین رہتی یہ تو مشہور ہی اور طرح طرح کے رُوپون کو وہ دھرے رہتا ہی اس لیے اُسکی چیشٹا جاننے کے لائق ہی کبھی پُورکھ پیدا ہوتے اور کبھی ناس ہو جاتے ہین پیدا ہونے کا دوسرا وقت ہی اور چھیہ کا دوسرا وقت ہی یہ تو پر تچھ ہی ہی کہ مہاراج اندر وغیرہ دیوتا پہلے تمکو نذر بھینٹ اور پوت وغیرہ دینے لگے تھے جبکہ کال سامنے تھا اُسی کال کے بمکھ ہونے سے آج ہی اِس ابلا سے مارے گئے اسی سے یقین ہی کہ کال ہی بلابل کرتا ہی کیا کال بیان کارن نہین ہی اور دیوتا ساتن نہین ہین جیسا آپ مناسب سمجھین ویسا کیجیے یہ کال تمھارا اور دانوون کا کیا ہیت نہین ہے۔

آسمان اور زمین کے بیچ مین خلو کو انترچھ کہتے ہین ۱۲

عورت ۱۲

چوپائی

تو سنمکھ تے شکر نرائیدہ
تہ بدھ لشن بُرن جم دھن ہیت
تہ بدھ تمھو کال بس جانی
جیون رہے سبے سُکھ ہیو
نھر و مرن دیکھ شر جو ہا
اور بچر ہین سب جگ ماہین

بھاگے سمر مانجھ تے تج یدہ
بھاگ گئے جانت ہوں گت
جگیہ کرو پاتال بیانی
فرنگ بھیو ناگن ہر کمیو
منگل کیہین کرکر ہو ہاکہ
شت کہت ہم نیب تم ماہین

ادھیاے اکتیسواں ۳۱

دوہا

ایک تیس ادھیاے مین شنبھ ناس کی گاتھ | کہب بھگوتی منگلی کین جگت دھر ہاتھ

سری بیاس مُنی بولے کہ اُنکے بچن سُن سرخ آنکھیں کر دیتون کا راجہ شنبھ بولا کہ اے نیچ کیا بکتے ہو کیا ہم اپنی بدنامی کر کے زندہ رہنا چاہتے
ہین اور منتری اور بھائی کو مروا کے کیا ہم بیشرم ہو کر گھومین ہان کال تو بلوان اور بُرے بھلے کا کرنے والا ہی پھر اُسمین کیا فکر
ہی کیونکہ وہ وِدھاتا اور روپ رہت ہی جو ہونا ہی وہ ہو جو وہ کرتا ہی اُسے کرے ہمکو مرنے اور زندہ رہنے مین کچھ فکر نہین وہ وقت
بھی شُدنی نجوم اور جوتشی بھی نہین کر سکتا کیونکہ ساون کے مہینہ مین پانی سب جگہ نہین برستا اور کبھی کبھی اگہن پوس ماگھ یا پھاگن مین برسات
ہوتی ہی اسلیے وقت نکمیہ نہین ہی کال تو کارن ماتر ہی تقدیر ہی زبردست ہوتی ہی کیونکہ دیو کا بنایا سب ہوتا ہی اُسکے خلاف کوئی کچھ نہین
کر سکتا دیو کو ہم سرشیٹ مانتے ہین انیتھک پُرکھ کو دھرکار ہی کیونکہ جو شنبھ سب دیوتون کا جیتنے والا اِس اکیلی دیبی سے
مارا جاوے اور مہا شور رکت بیج بھی نشٹ ہو گیا تو ہم کیرت کو چھوڑ کیا زندگی کی اچّھا کرین جب دو پرارده بیت جاتے اور
کال آجاتا ہی تو جگت کے کرتا برہما بھی ناس ہو جاتے ہین جب چارون جگ ہزار مرتبہ گذر جاتے ہین تو برہما کا ایک دن ہوتا ہی
اُتنے دنون مین اپنی جگہ سے چودہ اندر گر جاتے ہین اور اُسکے دوگنے وقت کے بعد بشن جی کے مرنے کا وقت آجاتا اُسکے
دوگنے وقت پر شیوجی کے مرنے کا وقت آجاتا ہی اسلیے اے مُورکھو دیو کی بنائی ہوئی موت مین کیا ہی پرتھوی پربت سورج
اگن چندرمان ان سب کا ناس ہوتا اور جو پیدا ہوتا وہ ضرور ہی مرتا ہی اور بلاشک مرے ہوے کا جنم بھی ہوتا ہی
اسلیے سریر کو پا کر جس جو ہمیشہ رہتا ہی اُسکو ضرور بچانا چاہیے ہمارا رتھ ساج کے لاؤ ہم میدان جنگ مین جاوینگے جو کچھ
ہونا ہو وہ آج ہی ہوگا تقدیر سے مرین یا فتح پائین فوج سے ایسا کہہ رتھ پر سوار ہو شنبھ میدان کی طرف گیا جہان ہمانچل
پربت تھین اُسکے ساتھ ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل ہونے کے سبب چار طرح کی فوج چلی اُس پہاڑ پر جا کر شنبھ نے تینون لوک کی
موہنے والی شیر پر سوار جگدمبکا کو دیکھا جو سب کپڑون اور زیورون سے سجی ہوئی سب لچھنون سمیت دیوتا گندھرب چھچکر دون سے
استت کی جاتی تھین اور کلپ برچھ کے پھولون سے پوجا کی ہوئی تھی اور منوہر گھنٹا اور سنکھ بجاتی تھی ایسی دیبی کو دیکھ کام
سے موہت شنبھ موہت ہو گیا اور کام سے مارا ہوا کام کو یاد کرنے اور کہنے لگا اہو روپ اہو اسکی چترائی نزاکت اور دھیرج
سب تعجب دینے والی ہین ان چیزون مین آپس مین دشمنی ہی دیکھو نزاکت اور سوچھپان کی اور نئی جوانی مگر اسمین کام نہین
یہ بڑے تعجب کی بات ہی یہ اسکا روپ مین رت کے برابر سب علامتون سے بھری ہوئی شرنگار رس کو چھوڑ بیر رس
کو قبول کر سب لوگون کو مارتی ہی یہ بھی بڑے تعجب کی بات ہی اس باب مین کون تدبیر کرنی چاہیے جس سے یہ ہمارے
قابو ہو نہ تو اس کے قابو کرنے کو میرے پاس منتر ہی نہ کچھ اور یہ سب منترون کی جاننے والی اور سب کی موہنے والی
مد سے مغرور سب طرح سے سُندری میرے قابو کیسے ہوگی جنگ مین مجھے پامال جانا نامناسب ہی کیونکہ سام دام بھید
کر کے یہ مہابلوتی نہین سدھ ہو سکتی ہی کیا کرون کہان جاؤن مرنا بھی اِس جگہ کا اچھا نہین کیونکہ استری ہی

مرنا جس کو ناس کرتا ہی اور جو رکھشون نے جنگ مین مرنا منگل کا استھان کہا ہی وہ برابر عمر والون کے جو وہان کے ساتھ ہی مگر وہ ایسین
دونون مارے جاوین یہ ہم جانتے ہین کہ سب طرح دیوتون کی رچی ہوئی یہ ناری سینکڑون عورتون مین جو بصورت ہمارے کل
کے ناس کرنے کے لیے آئی ہی مین ناحق کیون خوشامد سے بات کرون کیونکہ یہ مارنے کے لیے آئی ہی پھر سمجہانے سمجھانے
سے کیا مانے گی اور کیونکہ ہتیار بند ہی اسلیے دان سے بھی چلانے کے لائق نہین ہی جو کہین بھید ہی کرین تو وہ بھی بفائدہ ہی
کیونکہ اسکے قابو اور سیوک دیوتا ہو رہے ہین اسلیے مرنا بھی بہتر ہی اور سنگرام مین بھاگ جانا تو اچھا نہین فتح یا مرنا جو تقدیر مین لکھا
ہو وہ ہوگا اس طرح دل مین فکر کر شمبھ سنتو مین دل لگا جنگ مین مضبوط ہو آکے کھڑے ہوئے بھگوتی سے بولا کہ ای دیبی لڑائی
کرو مگر یہ تمھاری محنت ناحق ہی اور تم مورکھ بھی ہو کیونکہ استریون کا یہ دھرم کبھی نہین ہی انکی تو آنکھین ہی تیر ہوتین اور ابرو دھنکھ
آنکھون کی حرکت ہتیار منور تھی رتھ آہستہ آہستہ بولنا تر ہی عورتون کو اور شستر دھارنا ناحق ہی اور لجیا انکا زیور ہی ڈھٹا ہی
کبھی نہین لڑتی ہوئی استری کر کسا ہی دیکھ پڑتی ہی بھلا استن مونڈے کہ دھنکھ کھینچے کہان اسکو آہستہ آہستہ چلنا چاہیے کہان گدا
لیکر دوڑنا بدھ دینے والی تو تمھاری کالکا ہی چامنڈا پر نایکا ہین جو کہ چتر ہی نہین ہو سکتی چنڈکا بیچ والی ہی ڈرانے کے لیے سندر ہو ہو
شبد کرنے والی شوا سیار نی ہی اور سواری شیر جو سب جیون کو خوف دینے والا ہی بین کا بجانا چھوڑ گھنٹا بجاتی ہو یہ سب
باتین روپ اور جوبن کی دشمن ہین جو تمکو جدھ کی خواہش ہو تو بدصورت ہو جاؤ کہ لمبے لمبے لب بڑے ناخون تلخ مزاج کوے کا
سا رنگ اندھی لمبے لمبے پانون ٹیڑھے میڑھے دانت بلی کیسی آنکھین اسطرح کا روپ دھار کر جدھ مین کھڑی ہو جاؤ
پہلے تلخ بچن بولو تم ہم جدھ کرینگے نہین تو نہ کرینگے اسطرح کی خوبصورتی کو دیکھ ہمارا ہاتھ تمھارے مارنے کو جنگ مین برس نہین
ہوتا ایسے کہتے ہوے شمبھ کو کا ماتر جانکر جگدمبکا مسکرا کر یہ بچن بولین کہ ای مند آتما کام کے بان سے موہت ہی کیا بکھاد کرتا ہی
ہم تو صرف مین تو کالکا سے یا چامنڈا سے لڑائی کر یہ تیرے ہی لائق ہین انسے خوب لڑ ہم تجھسے نہ لڑینگی اتنا اس سے کہ میٹھی زبان
سے کالکا سے بولین کہ ای کالکا اس بدصورتی کے پسند کرنے والے کو مار وجب اس طرح کالرونپنی سے بھگوتی نے کہا تو فوراً گدا
لیکر لڑائی کو کھڑی ہو گئین اور بڑا جنگ ہونے لگا سب دیوتا اور منی اور مہاتمون کے دیکھتے ہی دیکھتے گدا اٹھا کر شمبھ نے کالکا کو
ماری انھون نے دیت کے راجہ کو گدا ماری اور اسکا شونے کا رتھ توڑ ڈالا اور گدھون کو مار بڑے شبد کرنے والے سارتھی کو مار ڈالا
اسنے پیدل ہو بڑی گدا کالکا کی چھاتی مین ماری مگر کالکا جی بچا گئین اور کھڑگ اٹھا کر جلدی ہی ہتیار سمیت جیندان لگائے ہوے اسکے بائین ہاتھ
کو کاٹ ڈالا تب اسنے دہنے ہاتھ مین گدا لیا کود کے کالکا کو ماری تب کالی نے گدا اور بازو بند سمیت اسکی داہنی بھجا بھی کھڑگ سے
کاٹ ڈالی وہ ہاتھ پانون بنا ہو کر بولا کہ کھڑی رہو اور دوڑا اسے آتے دیکھ کالکا جی نے اسکا کملا کار مستک کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی
وہ زمین پہ گر پڑا اور اسکی جان نکل گئی اسکو بیجان زمین پر پڑا دیکھ اندر وغیرہ دیوتا اس دیبی کی استت کرنے لگے اور کلیان روپنی
بہنے لگی طرفین صاف ہو گئین ہوم وچھنا ورت اگن اٹھنے لگا جو مارنے سے دیت بچے وہ جگدمبکا کو پرنام کر جدھ چھوڑ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

بہ مین تم سن دیبی چرترا	کیو شمبھ ناسن سو پوترا
سر رچھن دیتین کرناسا	سنت پڑھت ہی چو کر آسا

سو گرتھ تارتھ بھو منج نیتپ ۔ استت لیے شت جو کرہی گیتا
نردھن دھنک بہ جی رج چھوٹے ۔ سکل کام سوون دن ٹوٹے
رپ سن بھئے تاکہو نہین ہوئی ۔ سنست سناوت جو نرکو ئی
اور شن چرت مکت پھل پاوے ۔ سوسب لہے جو کچھ من بھاوے

ادھیائے تینتسوان ۳۳

دوہا

تینتس کے ادھیائے مین شریتھ بیش اتہاس ۔ کہب بھیے سیوک جنھا تین چرت کے داس

راجہ جنمیجہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ آپنے چنڈکا کی مہما بیان کی مگر یہ تو بتائیے کہ ان تینون چرترون کے جوگ سے پہلے کسنے آرادھنا کی ہی اور خوش ہوکر کسے اُسنے بر دیا ہی اور کسنے مہا پھل کام دینے والی دیبی کو آرادھنا کرکے پایا ہی اے کرپا کی کھان سب کہو اور دیبی کی اُدپاسنا پوجا اور ہوم کی بدھ مفصلاً کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ راجہ کے ایسے بچن سُن ست وتی کے پتر بیاس جی مہا مایا کی پوجا کا طریقہ کہنے لگے کہ سُوارُ وچکھ منونتر مین پورب ایک سرتھ نام[۱۲] راجہ ہوے جو بڑے فیاض رعایا پرور سچ بولنے والے چھتریون کے کرم مین مضبوط براہمنون کے پوجنے والے گرو جی کی بھگت مین رت ہمیشہ اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے والے دان مین شیل ابرودہی دھنور بید خوب جاننے والے راجہ ہوے اور اسیطرح راج کی پالنا راجہ کرتے تھے کہ پربت کے رہنے والے ملیچھ چار طرح کی فوج ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل لیکر اُسکے دشمن ہوے اور شرتھو کی نگری کے توڑنے والے زمین چھین لینے مین موجود ہوے اور شرتھ فوج لیکر اُنکے سامنے گیا اُنسے اور راجہ سے بڑا جنگ ہوا اگرچہ ملیچھون کی سینا تھوڑی اور راجہ کی بڑی تھی توبھی اتفاق سے راجہ نے شکست کھائی اور بھاگ کر اپنے پور مین آ اچھی طرح قلعہ کی رچھیا کرکے بیٹھے اور فکر کرنے لگے نیت شاستر مین تو چتر ہی تھے دیکھا تو منتری دشمن سے مل گئے اسلیے اُداس ہوکر استھان بڑا بھاری بنوالیا اور چارون طرف سے کھائی بنواکر بیٹھے اور سوچنے لگے کہ وقت کو پرکھنا چاہیے منتری تو دشمن کے قابو مین ہوگئے وہ تو منتر صلاح کے لائق نہین مین کیا کرون راجہ دل مین فکر کرنے لگا کہ اگر وہ پاپ آچار منتری جو دشمن کے قابو مین مجھے پکڑ کر دشمنون کو دیڈالین تو کیا ہوگا پاپیون کا کبھی یقین نکرنا چاہیے کیونکہ لوبھی آدمی کیا نہین کر ڈالتے لکھا ہی کہ لوبھی آدمی ۔ بھائی ۔ باپ ۔ دوست رشتہ دار باندھو ۔ گرو ۔ پوجیہ برہمن سب سے دشمنی کرتا ہی اسلیے مین اُنکا ہرگز یقین نہ کرونگا جو بڑے پاپی دشمن سے ملے ہوے ہین یہ دل مین بچار بڑے دکھی ہوکر گھوڑے پر سوار ہو شہر سے باہر نکل گیا اور بے مدد ہوکر بڑے بگھرے بن مین پہونچا پھر فکر کرنے لگا کہ مین کہان جاؤن وہان سے بارہ کوس پر سمیدھا مُن جو بڑے عابد تھے اُنکا استھان تھا یہ جانکر راجہ وہان پہونچے اُس جنگل مین طرح طرح کے درخت لگے اور اُسمین ندی کے کنارے پر نربیر لشو تھے اور کوکلا کا شبد ہو رہا اور مُن کے شاگردون کے پڑھنے سے بھرا ہوا سینکڑون ہرن گھومتے اور پھلدار درخت لگے ہوم کے دھوئین کی خوشبو سے مہکتا اور وہان بید پڑھا جاتا ۔ اور شرگ سے بھی خوبصورت ایسے آسرم کو دیکھکر راجہ نہایت خوش ہوے اور بیخوف ہوکر برہمن کے آسرم پر بسرام کرنے کا مَن کیا اور گھوڑے کو درخت سے باندھ دیا اور آگے جاکر ساکھو کے درخت کے نیچے

مُن کو بیٹھے ہوے دیکھا جو مرگ چرم پر بیٹھے شانت سروپ تپسیا سے دُبلے کومل سبھاو۔ شاگردون کو بید پڑھاتے بید شاستر کے ارتھ جاننے والے کرودھ لوبھ اور بغض وغیرہ سے رہت آتم گیان مین لگے ہوئے سچ بولنے والے اور اندریون کو جیتنے ہوے تھے ایسے مُن کو دیکھ راجہ ڈنڈوت کر کے زمین پر گر پڑے اور آنکھون سے پریم سے آنسو بہتے تھے تب مُن نے کہا اٹھو اٹھو تمھارا کلیان ہو جب اٹھے تو گرو کے اشارہ سے ایک شاگرد نے کُشا کا آسن دیا وہ مُن کی اگیا سے آسن پر بیٹھے اور ارگھ پاد آچمن سمید ھاجی نے بدھ پوربک دیے اور پوچھا کہ یہان کہان سے آئے ہو تم کون ہو فکرمند کیون ہو اپنا احوال کہو کہ تمھارے آنے کا کیا باعث ہی اپنے دل کا کام کہدو اگر وہ کام اسادھ ہوگا تو ہم تمھاری اچھا پوری کر دینگے یہ سُن راجہ بولے کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون نے مجھے شکست دی ہی اب اپنا گھر اور راج چھوڑ کر تمھاری سرن مین آئے ہین جو آپ حکم دینگے وہی کرونگا سواے آپ کے زمین پر ہمارا بچانے والا کوئی نہین ہی دشمن سے مین بہت خوف زدہ ہوا ہون اے مُن جی ہماری رچھیا کیجیے تب رکھ نے کہا آپ اطمینان سے بیخوف ہو کر یہان رہیے ہلے بھول سے تمھارے دشمن یہان نہ آسکینگے اے راجہ تم یہان ہنسا نہ کرنا صرف پھل پھول وغیرہ کھا کر اوقات گذارنا اُنکے ایسے بچن سُن بیخوف ہو پھل مول کھاتے ہوئے راجہ اُسی آشرم پر بسے ایک دن راجہ ایک درخت کے نیچے بیٹھے تھے کہ اُنکو گھر کی یاد آئی اور فکر کرنے لگے کہ دیکھو میرا راج پاپی دُراچاری ملیچھ دشمنون نے لے لیا اب اُن بیشرمون سے رعایا دُکھی ہوگی اور ہاتھی گھوڑے سب چارہ نہ پانے سے دُبلے ہو گئے ہونگے اسمین کچھ شک نہین ہی کیونکہ دشمنون سے دُکھی ہونگے اور جن خادمون کو ہمنے پالا تھا وہ دشمن کے تابع ہونیسے نہایت دُکھی ہوے ہونگے اور بیجا صرف کرنے والے اور دُراچاری دشمنون نے خزانہ لے کر شراب اور تماش بینی مین صرف کر ڈالا ہوگا وہ پاپ بُدھ منتری اور ملیچھ دونون خزانہ ناس کرینگے کیونکہ پاتر کو دان دینے مین نپن نہین ہین اسی طرح کی فکر کرتے ہوئے راجہ درخت کی جڑ پر بیٹھے ہوے تھے کہ اُسیوقت ایک بنیں جو راجہ ہی کی طرح دُکھی تھا آیا اور راجہ نے اُسے اپنی بغل مین بٹھا کر پوچھا کہ تو ہو کہان سے جنگل مین آئے ہو اور کیون دُکھی ہو سچ سچ کہو اب ہماری اور اپنی دوستی سمجھو ایسے راجہ کے بچن سُن سادھون کا سما گمان بنیں بولا کہ اے دوست ہم بنیے ہین ہمارا نام سمادھ ہی ہم بڑے دھنوان اور دھرم وان سچ بولنے کسیکی غیبت نکرنے والے تھے مگر لالچی پتر اور استریون نے زر کی طمع سے ہمکو نکال دیا اور رشتہ دارون نے بھی چھوڑ دیا اسلیے دُکھی ہو کر بن مین چلے آئے ہین اب کہیے آپ بڑے خوش نصیب معلوم ہوتے ہین کون ہو راجہ نے کہا کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون سے دُکھائے ہوے اور منتریون سے فریب دیے ہوے اس بن مین آئے ہین بڑے بھاگ کی بات ہی جو تم ایسے دوست جنگل مین مل گئے اب دم تو آرام سے بن مین پھرین گے یہ سُن بنیے نے کہا کہ میرا پریوار میرے بنا دُکھی ہوگا اور بیادھ جیتا کر کے بیپرت ہوگا اور استری اور بیٹون کو سکھ ہوگا اسی طرح کی فکرون سے دُکھی ہوا دل شانت نہین ہوتا کب استری پتر گھر اور رشتہ دارون کو دیکھونگا گھر کی چنتا سے بیاکل ہوا چت نہین لگتا تب راجہ نے کہا کہ جن پتر اور استریون نے تمکو نکال دیا اُنکو دیکھ تمکو کون سکھ ہوگا۔ ہتکاری ہو تو دشمن بھی بھلا ہی مگر دُکھ دینے والا رشتہ دار بھلا نہین اسلیے دل مضبوط کر کے ہمارے ساتھ پھرو وہین بولا۔

چوپائی

بھوپ سُنو مُن سستر ناہین
جنتا کٹمب کیر دن راتی
ات دُکھت نرت چھن سہاہین
وشیچ تیاگو کہو بھائی

بولیو نرپت راج دکھ موہون
پوچھین منن سون چلو نیرائی
یہ کہہ نبک بھوپ و دو ساتھا
ہاتھ جوڑ بنوت مہا لا

چھوٹرت نہین جم ست دکھ توہون
سانت سوک ہر ہین وہ بھائی
منن نہہ جاے نوایو ماتھا
کرپا کرو منن ۔ اج کرپالا

ادھیاے تینتیسواں ۳۳

دوہا

تمریہ ترنش ادھیاے مین بھونیسوری چرت
سرتھ بھوپ سن ر کہیو سوئی کہت الاپ

راجہ بولے کہ اے منن جی یہ بیس ہمارا دوست ہی جو بیٹے اور استریون سے نکالا ہوا یہان تک پہونچا ہی اور بنا کارن ہمارے دل سے جلتا نہین جاتی گھوڑے دبلے ہوگئے اور ہاتھی بھی دشمن کے قابو ہونے سے ضعیف ہوگئے ہونگے اور ہمارے بغیر نوکر چاکر بھی دکھی ہونگے اور خزانہ دشمنون نے خرچ کر ڈالا ہوگا اسطرح کی فکر کرتے ہوے نہ نیند آتی ہی نہ سکھ ہوتا ہی مین جانتا ہون کہ جگت ہتھیا خواب کے مانند ہی مگر دل کا وسواس نہین مٹتا نہ دل ٹھہرتا ہی کون ہم کون گھوڑے کون ہاتھی کچھ ہمارے بھائی نہین ہین صرف بھرم ہی جنکا دکھ ستاتا ہی نہ دوست اور نہ بیٹے مین جانتا ہون توبھی ہمارا دل موہ کو نہین چھوڑتا ہی یہ ادبھت کون کارن ہی اے سوامی آپ سب جاننے والے اور وسواس کے دور کرنے والے ہین تبلائیے کہ ہمارے اور اس بیش کے موہ ہونے کا کیا باعث ہی اسطرح جب راجہ نے سُمیدھا منن سے پوچھا تو وہ بڑے سوگ کی ناس کرنے والے گیان کی بات کہنے لگے کہ اے راجہ سُنیے کہ بندہ اور موچھ کا سبب یہ ہی کہ برہما ۔ بشن ۔ شیو اندر ۔ برن مالو وغیرہ سب دیوتا سب منکھ گندھرپ سرپ راچھس برچھ بیل پشو مرگ پنچھی یہ سب مہامایا کے قابو مین ہین اسی سے یہ موچھ اور بندھن کے بھیڑا ہو رہے ہین اور اُسی مہامایا نے یہ استھاور جنگم سب جگت بنایا ہی اور اُسی کے موہ مین بندھا ہوا ہی ۔ جو گنی منکھ چھتری ایک تم کیا ہو وہ گیانیون کے بھی چتون کو باربار موہا کرتی ہی برہما ۔ شیو باسدیو گیان سے بھرے ہوے ہین مگر وہ بھی راگ کے قابو مین لوک مین موہت ہو گھوما کرتے ست جگ مین بشن بنی نے سویت دیپ مین جاکر بہت تپ کیا یہان تک کہ دس ہزار برس برہما بدیا کی استھتا چاہتے تھے کہ جس سے ناس رہت سکھ ہو اسکی فکر کیا کرتے تھے اور ایک سنسان جنگل مین رہ کے برہما جی بھی موہ کے دور کرنے کے لیے تپ کرتے تھے کبھی کی بات ہی کہ باسدیو اور استھان کے دیکھنے کی خواہش کرکے نکلے اور یہان وہان دیکھنے لگے اُسیوقت برہما جی بھی اور جگہ دیکھنے کے لیے اپنی جگہ سے نکلے کہ راہ مین برہما اور جنم بیچ بشن دونون مہاراجون سے ملاقات ہوئی آپسمین پوچھا پاچھی ہوئی کہ تم کون ہو برہما بشن جی سے بولے کہ ہم جگت کے کرتا ہین سری بشن جی بولے کہ اے مورکھ جگت کے بنانے والے تو ہم اچیت ہین تم کم طاقت رجوگن کیا ہو ستوگن کا آسرا لیے ہوے ہمکو سنا تن باسدیو جانو ابھی تھوڑے دن ہوے ہین کہ جب تم مدہ کیٹبھ سے دکھ پاکر ہماری سرن مین آئے تھے تب تمھاری رچھا آن دیتون کو مارکر ہم نے کی تھی اب اے مند کیسے غرور کرتے ہو یہ موہ ہوا سے چھوڑ دو ہم سے زیادہ اس سے پہلے ہوے سنسار مین کوئی نہین اسی طرح آپسمین ام ٹکپ کہاتے ہوے سرخ آنکھین کرکے دونون مہاراج تکرار کرتے رہے کہ بیچ مین امرت سمان سفید بہت بڑا

اور بہت ہی موٹا اور نہایت عجائب ایک لنگ ظاہر ہو گیا اُسی وقت دونون کو سُنا کر آکاس بانی ہوئی کہ ای برہما اور بشن تکرار نہ
کیجیے اِس لنگ کے اِدھر اُدھر اوپر نیچے اونچے جا کر جو کوئی اندازہ معلوم کر آوے وہ تم دونون مین ہمیشہ سرشٹ ہی ایک تو پاتال
کو جلد جاوی اور ایک آکاش کو ہمارے بچن کو پرمان کرو اور اِس بیفائدہ حجت کو چھوڑ دو بحث مین کوئی تیسرا منصف ہونا چاہیے
اِس بچن کو سُنکر دونون طیار ہوے اور آگے کھڑے لنگ کا اندازہ جاننے کے لیے گئے بشن جی پاتال کو گئے اور برہما بہت
اونچے آسمان کی طرف اُس لنگ کا اندازہ معلوم کرنے کو گئے اپنے اپنے منو کی ترقی چاہتے تھے بشن جی کچھ دور گئے سب طرح
سے تھک اُٹھے اور لنگ کا انت نہ پایا تو گھومکر پھر اُس جگہ پر آئے اور برہما جی اوپر کو گئے لیکن شِبو کی مستک سے گرے ہوے کیتکی پھول
کو پاکر لوٹ آئے اور آکر بشن جی کو کیتکی کا پھول دکھا دیا اور مد سے موہت ہو کر جھوٹھ کہا کہ لنگ کے مستک سے یہ کیتکی ہم تمہاری
سمجھنے اور شانت چت ہونے کے لیے اُٹھا لائے ہین اُنکے بچن سُن کیتکی کا پھول دیکھکر بشن جی بولے کہ اِس باب مین گواہ کون ہی ابھی کہو
تو ست کہین مگر اِس مین سچ بولنے والا اور نہایت عقلمند اچھے چال چلن کا پوترا اور سبکے اوپر سم چت رکھنے والا گواہ ہونا چاہیے برہما
جی بولے ہم دور دیس سے آتے ہین اب اسوقت گواہ کون ہی جو ہمارا بچن سچ ہی تو یہ کیتکی ہی کہہ دیگی اتنا کہ برہما کی بھیجی ہوئی کیتکی یہ بچن
بولی کہ ای بشن جی کسی شِبو کے بھگت نے ہمکو مہادیو کی مستک پر چڑھایا تھا برہما وہان جا کر شِبو جی کی مستک سے اوتار لائے ہین
اِسمین کچھ آپ شک نہ کیجیے ہمارے بچن کو سچ جانیے کیتکی کے بچن سُن ہنستے ہوے سری بشن جی بولے کہ اس باب مین مہادیو ہی
پرمان ہین تم کیا کہتی ہو بشن جی کے بچن سُن مہادیو جی غصہ ہو کر کیتکی سے بولے کہ ای جھوٹھ بولنے والی الیسامت کہ برہما چلے جاتے تھے
کہ ہمارے مستک سے گری تھی بیچ مین اِنھون نے اُٹھا لیا ہی کیونکہ تو نے جھوٹھ بولا اسلیے ہمیشہ کے لیے ہمنے تجھے چھوڑ دیا برہما سُن نہایت
شرمندہ ہوے اور بشن جی نے پرنام کیا اُسی دن سے پھولون مین کیتکی مہادیو جی نے چھوڑ دی اس طرح سے مایا کابل جانو گیانیون کو بھی
موہت کرتی ہی ای راجہ اور پرانیون کے بھرم ہونے کی کیا بات ہی دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے بشن جی ہمیشہ پاپ کا خوف
چھوڑ دیتون کو فریب دیا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین اوتار لیتے ہین اور آنند پورنک سُکھ کو چھوڑ جنگ کیا کرتے ہین لچھمی
پت بشن جی ہین جو جگت کے گرو ہین مایا کابل ہی جو سربگیہ دیوتون کے کارج کرنے کے لیے اوتار لیتے ہین اُنکی یہ حالت ہی تو اور
کسیکی کون بات ہی وہ پرم پرکرت گیانیون کے لیے بھی چت طاقت سے کھینچکر موہ مین ڈال دیتی ہی جس مہا مایا بھگوتی
سے سب چراچر پورن ہین موہ گیان بندھ موچھ سبکے دینے والی ہمیشہ وہی ہی یہ سُن سُرتھ راجہ نے پوچھا کہ ای مُن اُسی دیوی کا
سروپ بل اور پیدائش کا کارن اور استھان کہو رکھ بولے وہ انادِ کبھی پیدا نہین ہوتی وہ ہمیشہ سب کارنون کی کارن سب پرانیون
مین شکت روپ ہمیشہ موجود رہتی ہی پُرانی شکت بنا مُردے کے سمان رہتا ہی اسلیے پرانیون مین چیتن شکت وہی ہی اور
اُسکا جنم لینا نہ لینا دیوتون کے کارج کے لیے ہوتا ہی جب دیوتا اور منکھ استت کرتے ہین تب اوتار لیتی ہین اور پرانیون کا
دکھ ناس کرتی ہین اور طرح طرح کی شکت دھارن کرا اپنی خواہش سے کارج کی سدھ کے لیے پیدا ہوتی ہین جیسے دیوتا تقدیر
کے قابو ہین ہین ویسے وہ نہین ہین اور نہ کال کے بس مین ہوتین بلکہ ہمیشہ ہی پورکھارتھ کیا کرتی ہین وہ پورکھ اکرتا ہی مگر [illegible]
ہی اور جب جگت درشیہ ہی یہی سب درشٹیہ کی کرنے والی ہی برہمانڈ ناٹک کر کے پورکھ پوران کو رنجت کر کے پیچھے سبکو
جو نظر آوی
ہرتی ہی برہما بشن رودر سرشٹ وغیرہ کرتے ہین یہ جو لکھا ہی وہ نمت بھوت ہی کیونکہ وہ دیبی کرکے پریرت کیے گئے ہین

چوپائی

کلپت وہ بج کرم کرن مین	دیبی پریت کرم دھرم مین
شوانش روپ تن منہ بلونتا	تنہے کین جو بہے بھگونتا
بانی رما او مانج روپا	تنہے دین تے پوجت جوپا
دھیاوت تنہے کرت سب کاجو	سرلبشیوری جان مہراجو
سرشٹ استھت پالن کی کرتی	ہر وہ سدا کہت کر سرتی
یہ دیبی ماہاتم بکھانا	مت انوسار نہ انتہی جانا

ادھیاے چوتیسوان[۳۴]

دوہا

چتیس ترلس[۳۴] ادھیاے پوجا کیر پرکار ۔ دیبی کے برنو سنہو تج من سکل بچار

اتنی کتھا سن راجہ سرتھ نے پوچھا کہ ہے مُن جی دیبی کی پوجن آرادھن منتر اور ہوم کی بدھ کہیے مُن نے کہا اچھا سنو ہم اسکی پوجا کی بدھ کہتے ہین جو منکھون کے موچھ کام گیان دینے والی اور دکھ ناس کرنیوالی ہی پہلے بدھ سے اسنان کرکے پوتر او سفید کپڑے دھارن کرے پھر آچمن کر اپنی پوجا کا استھان عمدہ بناوے پھر زمین لیپ کر اسمین آسن بچھاوے اسپر بیٹھ کر بدھ سے تین دفعہ آچمن کرے پھر جتھا شکت پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر پرانایام اور بھوت شدھ کرے پھر سب سامگری جل مین دھو کر پران پرتشٹھا کرے پھر سنکلپ کر انگ نیاس یا ماترکا نیاس کرے پھر عمدہ تانبے کے برتن مین سفید چندن سے کھٹ کون جنتر بناوے اسکے باہر باھیہ پوجا کے لیے آٹھ کونے کا جنتر بناوے اسمین نواچھر منتر آٹھ اچھر آٹھون کونون یعنے دونون مین ایک ایک لکھے اور اخیر کا اچھر بیچ مین پھر بید کے لکھے منتر سے پرتشٹا کرے یا دھاتو کی مورت بنواے جال کے کہے ہوے منترون سے بھگوتی کی پوجا کرے یا بید کے منترون سے بدھ کے موافق پوجا کرکے نواچھر کا منتر ایک سو آٹھ دفعہ دھیان کرکے جپے اور اسکا دسوان حصہ ہوم جپ کا دسوان حصہ ترپن اسکے دشانش براہمن بھوجن کرادے اور تینون مہاکالی مہالچھمی مہاسرستی کے چرتر یعنی درگا پاٹ کرے جب نوراتر آوے تو نوراتر برت بدھ سے کرے وہ نوراتر کوار یا چیت کے اجالے پاکھ مین ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہتا ہو نوراتر برت ضرور کرے اور جو منتر جپے جاوین انسے گھی شکر شہد وغیرہ مشتمل کرکے ہوم کرے چھتری چاہے بکرے کے گوشت سے کرے مگر براہمن گوشت سے کبھی نکرے بیل کے پتے اور سرخ دھتورے کے پھول یا تل شکری سے کرے اشٹمی چودس نومی کو زیادہ کرکے دیبی کی پوجا اور براہمنون کا بھوجن کرانا چاہیے جو کوئی ایسا کرتا ہی اگر غریب ہو امیر ہو جاتا روگی روگ سے چھوٹتا بے اولاد کے اولاد ہوتی ہی جو نہایت نیکبخت اور قابو مین رہین جس راجہ کا راج چھوٹتا ہی وہ زمین بھر کا راجہ ہو اور بھگوتی کے پرشاد سے اپنے دشمنون کا ناس کرتا جو بدیارتھی پوجا کرے تو اچھی بدیا پاوے اور براہمن چھتری بیش شود رچاہے جو بھگت ہے پوجا کرے تو سب سکھ پاوے اور پورکھ یا استری چاہے تو نوراتر کا برت کرے مگر جو بھگت کرے تو پانچھت پھل پاوے

کنوار کے سُکل پاکھ مین جو بھگت سے نوراتر کا برت کرتا ہی وہ سب کام پاتا ہی نوراتر پوجا یا برت کرنے مین پہلے بدھ سے منڈل کر کے پوجا کا استھان بناوے وہان بید کے منترون کے بدھان سے کلس کا استھاپن کرے پھر اوپر لکھا ہوا جنتر کلس کے اوپر لکھے پھر مول منتر سے کلس کے پاس پوجا چھوڑے اوپر پھول مالا ونکا عمدہ چندوا تانے پھر جنڈ کا کا مندر دھوپ دیپ وغیرہ سے معطر کرے اپنی شکت کے موافق تینون وقتون مین پوجا کرنی چاہیے اور چنڈکا کی پوجن مین بت ساٹھیہ تکرنا چاہیے اور دھوپ دیپ نیبد پھل پھول گانا بجانا ناچ گاوغیرہ استوتر کا پاٹھ بید کے پارائن اور طرح طرح کے باجے بجا کر وہان اوتسو کرنا چاہیے اور بدھ سے کنیاؤن کی پوجن کرنا چاہیے اور چندن۔ زیور۔ کپڑے۔ عطر پھلیل وغیرہ طرح طرح کی مالا ان سب چیزون سے پوجا کرکے وہان منتر کے بدھان سے ہوم کرے اور اشٹمی یا نومی کو ضرور کرنا چاہیے پیچھے برہمنون بھوجن کراوے پھر دسمی کو پارن کرے اور شکت کے موافق وان دے اسطرح جو کوئی ناری یا پت برتا نوراتر کا برت کرتی ہی وہ اس لوک مین سُکھ سے بھوگ بھوگتی ہی اور دیہانت مین پرم استھان کو جاتی ہی اگر پُرکھ پوجا کرتا ہی اور جنم انتر مین امبکا کی سُتھ بھگت آسے ہوتی ہی اور جنم بھی اچھے کُل مین ہوتا ہی سب برتون مین اُتم نوراتر برت اور دیبی کی پوجن ہم نے کہا جو سب سُکھ کی دینے والی ہی اے راجہ اسی طریقہ سے تم بھی پوجا کرو چھوٹا ہوا راج ضرور پاؤگے اور دشمنون کو جیتوگے اور اس دنیہ مین گھر مین پہونچکر پتر اور استریون کے انیک سُکھ پاوگے اسمین شک نہین ہی اور بسیو مین اُتم تم بھی سب کام دینے والی لبنو کی ایشری مایا شرسٹ استہت سنگھار کی کرنے والی دیبی کا آرادھن کرو اس سے اپنے گھر مین جا کر رشتہ دارون مین مانے جاؤگے اور جیسا چاہوگے ویسا سنساری سکھ پاؤگے اور انت او ستھا مین من دیب نام دیبی کے استھان مین بسوگے جو بھگوتی کا آرادھن نہین کرتے وہ نرک مین جاتے ہین اور اس لوک مین طرح طرح کے دکھ پاتے ہین اور دشمنون سے ہارتے ہین

چوپائی

لشکا شست ربت بھی ہوہین — اروج پوچھین سُکہ تن سوہین
بلوتپر کر بسیر کمل تے — جگد ھاتری پوجین جی سہل تے
بلسیین پیہ دان تے پرانی — شکت پراین ہوے گن کھانی
دھن الیشرج سکھا ڈھیہ اروانی — گن بھاجن پنڈت شبھ بانی
بید منتر کر دیبی پوجین — نرپت تلک ہوے سب سوجھین
بھان کرین سُکہ تے بھوبھانتی — انت کال بھگوت پور پانتی

ادھیاے پینتیسوان ۳۵

دوہا

نیج ترنتس ادھیاے مین دیبی درشن کین — سُر نہ مہیپ سمادھ ونیس سو کی کہب پرہین

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے اُن مُن کے بچن سن مُن کو پرنام کر بہت مُلایمت کے ساتھ خوشی سے پھول کر راجہ سرتھ اور سمادہ بیس دونون ہاتھ جوڑ شانت چت اور بھگت سے دین چت ہو بولے اے بھگوان آج آپ کی بانی کر کے نہایت بھراپت

وین سوک سمیت جو ہملوگ تھے پوتر ہوے جیسے گنگاجی سے بھاگی رتھ نے اپنے پُورکھاؤن اور سبکو پوتر کیا کیون نہو سادھو لوگ
دوسرے پراوپکار کرتے ہین ست گنون مین بھرنے والے اور سب پرانیون کے سُکھ دینے والے تو ہوتے ہین پہلے کے پن پرنبک
سے یہ سب دُکھون کی ناس کرنے والا آپ کا شُبھ آسرم ہملوگون نے پایا زمین پر تو اپنے ارتھ کے سِدھ کرنے مین تو بہت لوگ
مشغول ہوتے مگر دوسرے کا ارتھ سادھتے ہین کوئی نہین کہین کوئی آپ کے مانند مہاتما جن ہوتے ہین ہم اور یہ بیس دونون بیحد
دُکھی سنساری باسنا سے تپے تپاے آپ کے آسرم پر آئے ہین دنیہ سے پیدا ہوا دُکھ تو آپ کے درشن سے جاتا رہا اور دل کا
دُکھ آپ کے کلام سُننے سے گیا ہم دونون دھن اور کرتارتھ ہوے جو آپ کی بھاگت امرت کے برابر بولی سے کرپا گور یک پوتر کیے
گئے بھوساگر مین ڈوبتے ڈوبتے نہایت تھکے ہوے جانکر منتردان کر کے ہم لوگون کو ہاتھ پکڑ کر پار پہچائیے کہ جس سے ہملوگ تپ کرکے
بھگوتی کی آرادھنا کر اُنکے درشن پاکر اپنے اپنے گھر کو چلے جاوین آپ کے مُنھ سے ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे
اِس نو اچھر کے منتر کو نراہار برت دھارن کر اُس دیبی کا سُمرن کرینگے جب اِس طرح اون کرکے پرپرنا کیے گئے تو منی سریشٹھ
سمیدھاجی نے دھیان بیج سمیت وہی منتر اونہین دیا مُن سے منتر جپنے کی اگیا لیکر دونون اوتم ندی کے کنارے پر جاکر ایکانت
جگہہ مین آسن لگا استھر بُدھ ہو نہایت دُبلے منتر کے جپنے اور درگا استوتر کے پاٹ کرنے مین مشغول اور شانت چت
دھیان مین لگے ایک مہینہ اِس طرح سے گذارا اِس برت کرنے سے بھگوتی کے چرن کمل مین اُن دونون کی استر بدھ ہوئی اور
پریت بڑھی ایک دن مُن کے پاس جا پرنام کر پھر کُش کے آسن پر بیٹھے پھر اور کارج مین کبھی نہ لگتے تھے بلکہ دیبی کے دھیان اور منتر
جپنے مین مشغول رہتے تھے اسطرح پھلاہار کرتے ہوے ایک برس پھر گذرا جب دو برس پورے ہوے تو ایک دن خواب مین
نہایت منوہر دیبی کے درشن ہوے جنکا سروپ سُرخ کپڑے پہنے بہت انیک زیورون سے آراستہ تھا درشن پاکر نہایت پریت
ہوئی پھر تیسرے برس مین صرف جل کا ہی آہار کرنے لگے اسطرح تین برس کٹ گئے کہ دونون دیبی کی درشن کی لالسا کرکے چنتا کرنے لگے
اور آپسمین کہنے لگے کہ اگر دیبی کے پرتچھ درشن نہوے جو سنکھون کو شانتی دینے والے ہین تو نہایت دُکھی ہو دیہہ تیاگ دینگے یہ بچار
راجہ نے ایک ہاتھ بھر کا ترکون کُنڈ بنایا اور اُسمین اگن کا آواہن کرکے دونون آدمی اپنے اپنے بدن کا گوشت کاٹ کر ہونے لگے اور
خون کا بل دینے لگے تب بھگوتی نے دونون کو پرتچھ درشن دیکر اور اُنھین دُکھی اور پریت جگت دیکھکر کہا کہ اے راجہ جو تمھاری اچھیا ہو بر مانگو
ہمنے تمھاری عبادت دیکھکر جانا کہ تم ہمارے بھگت ہو اور اُس سے ہم خوش ہوئین پھر بیس سے کہا کہ تمکو کیا چاہیے جسکی تمکو ضرورت
ہوگی ہم دینگی یہ سُن راجہ بولے کہ ہمارا راج ہمکو دو اور دشمنون کی فوج زبردستی مار ڈالین یہ سُن دیبی نے کہا کہ اے راجہ اپنے گھر کو جاؤ
تمھارے دشمنون کا پراکرم جاتا رہا اب ہار جاوینگے اور منتری تمھارے پیرون پڑینگے تم اپنے نگر مین آرام سے راج کرو اور دس
ہزار برس راج کرکے دیہانت ہو کر سُورج سے جنم پاکر ساورن مُن ہوگے بیس آنسے بولا کہ ہمکو گھر تیر دھن سے کچھ کام نہین ہے
کیونکہ یہ سب بندھن کرنیوالے اور خواب کی طرح ناس ہو جاتے ہین ہمکو موچھ دینے والا گیان دیجیے اِس اسار سنسار مین بیج اور
مورکھ ڈوبتے ہین اور پنڈت اِس سے تر تے ہین اسلیے گیانی لوگ اِسکی اچھا نہین کرتے بھگوتی نے بیس کے ایسے بچن سُن
کہا کہ اے بیس تمکو گیان ہوگا اسمین شک نہین اسطرح دونون کو درشن دیکر بھگوتی وہان سے انتر دھیان ہوگئین جب دیبی نظر
نہ آئین تو راجہ نے مُن کو پرنام کرکے اپنے راج مین جانے کو دل لگایا جیسے گھوڑے پر سوار ہو کے چلے ہین کہ اُنکے منتری

اور رعایا آکے راجہ کے پرنام کرہا تھ جوڑکر بولے کہ ای راجہ آپ کے دشمن پاپ سے جنگ مین مار ڈالے گئے اب آپ پوری مین چلکر بے کھٹکے راج کیجیئے انکے ایسے بچن سن راجہ من کو نمشکار کرکے اور انسے پوچھ کر منتریون کے ساتھ اپنے پور کو چلے گئے وہان اپنا راج حاصل کر اِستری اور رشتہ دار باندھوونکے ساتھ ساگر تک پرتھوی کو بھوگنے لگے اور بیس بھی گیان پاکر آرام سے چاروں طرف گھومتا ہوا اُکت بندہ کال بتانے لگا اور تیرتھون مین بچرتا ہوا بھگوتی کے گُن گانے لگا ای راجہ جنمیجیہ یہ عجائب دیبی جی کا چرتر تمسے کہا جس طرح آرادھن کے پھل کی پراپتی راجہ اور بیس کو ہوئی تھی اور دیتیونکا مارنا دیبی کا ہونا سب کہا وہی بھگتون کی بیخوف کرنے والی ہی

چوپائی

یہ اکھیان نہتہ نر جو نی ۔ سُنت سکل سُکھ پاوت سوئی
گنانند موچھد کیرتد سُکھ پی ۔ پاون شروَن پرت سب دُکھ ہر
نرن اکھل ارتھن کر داتا ۔ سکل دھرم جت مرکھا نہ باتا
دھرم ارتھ گا مہ کو کرئی ۔ پرم موچھ کر کارن سرئی
بولے سوت سنہومن لوگا ۔ جنمیجیہ جسم کراود یوگا
پوچھیو سیتو تی سُت پاہین ۔ بیاس سنگھتا کیوتہان ہین
جاہین چنڈی چرت سُہاوا ۔ شتمبھ دیت بدھ بھل بدھ گاوا
سُن کاٹک بیاس جم بھاکھا ۔ کیہون پوران سار شرت بیاکھا

چھٹا اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین دیبی کم بدھ کین ۔ برترا اُسر کر سنک یہ کراو تر بن لین

پانچوین اسکندھ کے اخیر کی کتھا سنکر رکھیون نے سوت جی سے سوال کیا کہ ای سوت جی مہا بھاگ بیاس جی کے کہے ہوے بچن میٹھے سنکر ہم لوگ سیر نہین ہوتے اسلیے بید مین کہی ہوئی مشہور پاپ کی ناس کرنے والی اور دلچسپ اور سبھ پوران کی کتھا پھر آپ سے پوچھا چاہتے ہین کہ توشٹا کا بیٹا بڑا پراکرمی جو برترا اُسر کے نام سے مشہور تھا اُسے لڑائی مین مہاتما اندر نے کیسے مارا کیونکہ پُران اور بید کے کہنے والون نے دیوتا ستوگنی عنکہ راجسی اور دیت وغیرہ تامس کہے ہین اور فریب سے جگیہ اندرکے کرنے سے بڑا بلوان برترا اُسر گر پڑا یہ بڑاہی برودھ پڑتا ہی اسکے علاوہ سری کشن جی اس باب مین برپرا کرنیوالے تھے جو بہت ہی ستوگن کے دھارن کرنیوالے ہین وہ ہی بجر کے بیچ مین چھل سے گھس گئے جو سب الشرح فرائے اور تھ تھے

دیکھیے پہلے اُنھون نے ستوگُن کا آسرا کر کے اُس سے ملاپ کیا اور پھر ستیہ کو چھوڑ پانی کے پھینٹنے سے اندر اور لشن جی نے اُسے مار ڈالا
اے سُوت جی لشن جی اور اندر نے یہ اپچار سے کیا کہ جو مہاتما لوگ بھی مُوہ سے چھلے ہوے اِس طرح پاپ بدّھ ہو کر بے انصافی کرینگے
تو اور کیون نہ ایسا کرینگے بھلا ایسے دھرم کے کرنے والے پھر کیسی ہوتے ہین بھلا جو برتراسُر اون کے یقین پر تھا تو فریب سے
مارنے پر برہم ہتیا کا پاپ ہوا تھا یا نہین اور پہلے آپ نے کہا تھا کہ سری دیبی نے برتراسُر کو مارا یہ بات اور ہمارے دل کو
مُوہتی ہی اتنا سُن سُوت جی بُولے کہ اے مُنو برتراسُر کے مرنے کا احوال سُنو۔ اسی طرح ستوتی کے بیٹے بیاس جی سے جنمیجیہ جی نے
پُوچھا کہ اندر نے برتراسُر کو ستوگنی لشن جی کی مدد سے مارا تو دیبی سے وہ کیسے مارا گیا بھلا ایک ہی کو دونون نے کیسے مارا ہی
ہمکو سُننے کی اچھیا ہی کیونکہ یہ بڑے شک کی بات ہی مہاتماؤن کے چرتر سُنکر ایسا کون شخص ہی جو خوش نہو گا اور برتراسُر کے مرنے
کی کتھا دیبی کے بھجو سمیت سُنیے اتنا سُن بیاس جی بُولے کہ اے راجہ تم دھن ہو کہ تمکو پُران سُننے مین ایسی بدھ آدر سہت پیدا
ہوئی دیوتا تو امرت کو پا کر بے طمع ہو جاتے ہین مگر بھگت کی دن دن کتھا مین بھگتی زیادہ ہو جاتی ہی دھن ہو جو شروتا ایکاگرچت
ہو بھگت سے سُنتا ہی تو بکتا پریت سے من لگا کر کہتا ہی سُنیے جو بید اور پُران مین اندر اور برتراسُر کی لڑائی مشہور
ہی اور جس طرح اندر کو اُسکے مارے مین تکلیفین ہوئین سب کہتے ہین اے راجہ اسمین کون تعجب ہی کہ لشن اور اندر نے برترا
اسُر کو فریب سے مارا کیونکہ مایا کے بل سے مُوہت مُن لوگ بھی باربار بُرے کام پاپ سے ڈر کر کیا کرتے ہین جب ستوگی
مُورت لشن جی مُوہ سے ہمیشہ دیتون کو کپٹ سے مارا کرتے ہین تو سب لوگون کے مُوہ کرنے والی بھگوتی کو من سے کون
جیت سکتا ہی جس بھگوتی کے رجوع کیے ہوئے نارائن نر کے سکھا مچھلی وغیرہ کی جونون مین ہو کے جوگیہ اور اجوگیہ کام کرتے
اور جسکی مایا کے گنون سے مُوہت سب لوگ ہمارا دیہ ہمارا دھن گھر رشتہ دار بیٹا استری وغیرہ ہمارے ہین یہ کہا کرتے ہین
اور پاپ کے ڈھیر کیا کرتے کیونکہ اس بھگوتی کی مایا کے گنون سے مُوہت جنکے انگ بکل ہو رہے ہین اور پار اوار کے جانیوالا
بھی کوئی منکھ مُوہ کو چھید نہین کر سکتا کیونکہ شُروع سے وہ جیو تینون گنون کر کے پرتھوی تل مین لسبی بھوت ہو رہا ہی اسی سے مایا سے
مُوہت لشن جی اور اندر نے اپنے مطلب کے سادھنے مین مشغول ہو کر برتراسُر کو بدھ کیا اور اب برتراسُر اور اندر کے پورب
کال کی دشمنی کا سبب بیان کرتے ہین سُنیے ایک دیوتون مین اُتم بڑے تپسوی دیوتون کے کام کرنے والے بڑے
ہوشیار برہماجی کے پیارے توشٹا پرجاپت ہوے جنھون نے اندر کی دشمنی سے تین سر کا لبشوروپ بیٹا پیدا کیا جو نام اور روپ
کر کے سبکے موہنے والے تھے وہ تینون مکھون سے تین علٰحدہ علٰحدہ کام کرتے ایک سے بید پڑھتے دوسرے سے شراب پیتے تیسرے
سے سب دِشا ایک ہی ساتھ دیکھتے تھے وہ ترشرا لبشوروپ مُن بھوگ بلاس چھوڑ دھرم مین لگ کر سخت عبادت کرنے لگے
کہ گرمی مین پنچ اگن تاپتے اور سردی مین پانی مین سُوتے اور نراہار آتما کو جیت تپ کرتے اُنکو عبادت کرتے دیکھ اندر یہ سوچکر
کہ یہ ہمارا راج نہ لے لین بڑے دُکھی ہوے اور اُن بڑے تیجسوی کا تپوبل دیکھ نہایت رنجیدہ رہتے تھے کہ جب روگ بڑھ جاتا
ہی تب شانت نہین ہوتا اسطرح جب دشمن بڑھنے لگے تو پنڈتون کو نہ چھوڑنا چاہیے اسلیے عبادت کے ناس کرنے کے لیے تدبیر
ضرور کرنی چاہیے کام عبادت کے دشمن ہین اُنہین سے عبادت ناس ہو سکتی ہی اب وہی کرنا چاہیے جس سے مُن بھوگ
مین آسکت ہو جاوین یہ بچار بڑے عقلمند اور بل کے بڑھانے والے اندر نے لبشوروپ کے لبھانے اور موہنے کے لیے اپسراؤن کو

حکم دیا اور نہایت خوبصورت اور لسی منیکا رمبھا گھرتاجی اور تلوتما کو بلا کر بولے کہ اس ہمارے کام کو تم کرو کہ یہ بڑا کام ہی کیونکہ ہمارا دشمن
عبادت کر رہا ہی اسلیے یہ کام کرو کہ جا کر اُسے موہت کرو اب دیر نکرو طرح طرح کے سنگار اور طرح طرح کی حرکتین کرکے اُسے موہ لو اور
ہمارے اس بچار کا ناس کرو تم لوگون کا کلیان ہو۔ سولے مہابھاگو اُسکے تپوبل کو جانکر ہمکو دھیرج نہین ہین کیونکہ وہ نہایت طاقت ور ہی وہ
ضرور ہی ہمارا آسن جلدی چھین لیگا یہ ہمکو ڈر ہوا ہی تم جلدی ناس کرو اس کام مین سب ملکر اوپکار کرو اندر کے ایسے بچن سنکر سب
بولین کہ آپ خوف نہ کیجیے ہم مُن کو موہت کرینگی اور آپ بخوف ہونگے ہم ناچ گانا اور بہار اور طرح طرح کے بدن گھمانے اور کرشمون سے
اُس مُن کو اپنے قابو مین کرینگی اس طرح سے کہکر وہ سب استریان ترشرمُن کے پاس سب کام شاستر کے موافق طرح طرح کی حرکتین
کرتی ہوئین پہونچین اور نئے نئے قسم کے راگ اُنکے لبھانے کے واسطے تال سُر اور بھیدون سے گانے لگین مگر مُن نے اندھے
اور بہرے کی طرح نہ کچھ دیکھا نہ سُنا کیونکہ وہ اپنی اندریان قابو مین کیے تھے کچھ دن تک گاتی بجاتی ہوئین وہ استریان مُن کے اسرم پر
رہین مگر مُن کچھ موہت نہ ہوے اور نہ دھیان کو ہٹایا تب وہ سب اپسرا جو مُن کے خوف سے ڈرین ہوئین تھین لوٹ کر اندر کے پاس
آئین اور ہاتھ جوڑ کر دیوتا کے راجہ سے بولین کہ اے دیوتون کے دیوتا ہم لوگون نے بڑی تدبیرین کین مگر مُن بڑے جت اندری
ہین وہ اپنے دھیرج سے نہ ہٹے اب آپ اور تدبیر اس باب مین سوچیے اس جتیندری تپسوی مین سے ہمارا بل نہین چلتا بڑے بھاگ
کی بات ہی کہ اُس آگ کے سمان تپسوی نے ہم لوگون کو سراپ نہین دیا۔ اپسراؤن کو چھوڑ کر کم عقل اندر مُن کے مارنے کی تدبیر
سوچنے لگا اور لوک کے راج اور پاپ کے ڈر کو چھوڑ اُسکے مارنیکے لیے پاپ مین بدھ لگائی۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

یادوتیہ ادھیاے بشوروپ بدھ کین | اندر اور برتراسر جنم کتھا کہب برین

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ وشٹت مت اندر نے موہت ہو برتراسر مُن کے آسرم پر پہونچکر مُن کو بڑا تیجوان دیکھا کہ مون برت دھاری
ہوے سمادہ مین دل لگاے اور آگ سورج کے سمان تیج دھارن کیے آسن پر بیٹھا ہی اس سے نہایت فکرمند ہوا کہ یہ کیا تھا کیسے
ہم سے مارا جائیگا اور جو کہین کہ نہ مارین تو یہ ہمارے آسن کی کامنا کرکے بڑا دشمن عبادت کر رہا ہی کیسے چھوڑنے کے لائق ہی ایسی فکر
کرکے دیوتون کے راجہ اندر نے بجر عبادت مین مشغول ہوئے مُن کے اوپر چھوڑا اُسکے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور مر گیا اور درخت
اور پہاڑ بھی بجر کے لگنے سے زمین پر گر پڑے اُسکو مار کر اندر تو نہایت خوش ہوے اور اور مُن بہت رونے اور چلانے لگے کہ اس
پاپی اندر نے کیا کیا کہ بیقصور عبادت کرتے ہوے مُن کو مار ڈالا یہ اندر بڑا پاپی اور دُر آتما ہی اس مُن کے مارنے کا پھل جلد پائیگا
اُسکو مار اندر جلدی اپنے استھان کو چلے آئے اور وہ مہاتما زندہ ہو گئے کیونکہ تیجوان تھے اُسے جیتے زمین مین گرے دیکھ اندر
فکرمند ہوے کہ کیا یہ مُن پھر جی اُٹھینگے یہ من مین سوچ آگے کھڑے ہوے تچھا سے بولے کہ ہمارے بچن مانو اسکے سر کاٹ ڈالو جسمین
یہ تپسوی مُن اب نہ جیوین ابھی یہ جیتے معلوم ہوتے ہین اتنا سُن نندا کرکے تچھا بولا کہ یہ بڑے مُن ہین ہمارا کلہاڑا انہنے نہ کاٹ سکیگا
اسلیے ایسے برے کام کو نہ کرینگے آپنے یہ بہت برا کام کیا ہم مرے ہوے کے مارنے کے پاپ سے ڈرتے ہین یہ مُن مر ہی گئے ہین

کہ ہمارا یہ دشمن جی نہ جاوے سر کے کاٹنے سے کیا ہی اے اندر تمکو کیا ڈر ہی کہوا اندر بولے کہ یہ کچھ زندہ سا معلوم ہوتا ہی اسلیے ہم ڈرتے ہین پیچھے تچھیا بولا ای اندر اس کرور کرم کرکے کیا نہین ڈرتے جو تم نے رِکھ کے بیٹے کو مارا ہی کیا برہم ہتیا کا تمکو ڈر نہین ہی اندر بولے باپ کے ناس ہونے کے لیے پرایشچت کر ڈالین گے فریب کرکے دشمن کو مارنا چاہیے تب تچھیا بولا کہ ای اندر تم تو طمع سے پاپ کر رہے ہو پھر ہمکو تو کچھ نہین ہم کیون کرین ہم سے کہو اندر بولے ہم تمھارا جگیہ مین حصہ لگوا دینگے جانور کا سر منکے تمھارا بھاگ تمکو دینگے اس طمع سے تم اسکا سر کاٹ ڈالو ہمارا کہنا مانو۔ اندر کے ایسے بچن سُن تچھیا نے بہت خوش ہوکے کلھاڑے سے مُن کے سر کاٹ ڈالے جب تینون سر کٹ گئے تو جیسے ہی زمین مین گرے ہین ویسے ہی ہزار ون پنچھی اُن مکھون سے نکلے کلِنگ یعنے گوریا۔ تیتر۔ کپنجل ہر ایک مُنھ سے نکلے یعنی جس مُنھ سے بید پڑھتے اُس سے کپنجل اور جس سے سب دِشا دیکھتے اُس سے تیتر اور جو مُنھ سُرا پینے والا تھا اُسے گوریا نکلے اسطرح تینون سرون سے یہ تینون پنچھی نکلے اسطرح اُن تینون مُکھون سے نکلے ہوے پنچھیون کو دیکھ من کو مرا ہوا جان نہایت خوش ہو اندر سُرگ کو چلے گئے اندر کے جانے پر تچھیا بھی اپنے گھر کو چلے گئے جو جگیہ کا حصّہ پاکر نہایت خوش تھے اندر نے اپنے گھر مین آکر بڑے طاقت ور دشمن کو مار برہم ہتیا کو بھلا اپنے کو کرتارتھ مانا اُس بڑے دھرم والے بیٹے کو مرا سُن توشٹا نے نہایت ہی غصہ کیا او کہا ای اندر تم نے بقصور ہمارے بیٹے کو مارا اسلیے تمھارے مارنیکے لیے ہم اور بیٹا پیدا کرینگے سب دیوتا ہمارے برج اور عبادت کی طاقت دیکھین اور وہ پاپ کا پھل اندر بھی اپنے کیے ہوئے پھل کو جانے اتنا کہہ اتھروَن بید کے مارن منترون سے نہایت خفا ہوکر بیٹا پیدا کرنے کے لیے اگن مین آہُت دینے لگے ہوم کرتے کرتے آٹھ دن کے بعد جلتی آگ سے ایک آگ کی طرح بیٹا نکلا جو تیج والا اور طاقتور گویا دوسری آگ ہی ہو ایسے بیٹے کو آگے کھڑا دیکھ توشٹا بولے کہ ای اندر کے دشمن ہمارے تپ کی طاقت سے بڑھو اتنا کہہ رہے وہ کہ چلے ہوے توشٹا کے کہتے ہی وہ تیز بڑھکر پہاڑ کے برابر ہوگیا جو کال اور مرتبہ کی طرح اپنے آپ چمکتا تھا اور اپنے باپ سے بولا کیا کرون پہلے مرا نام کرن کیجیے پھر کام تبلائیے آپ فکرمند کیون ہین اپنی تکلیف کا سبب کہیے ابھی آپکی تکلیف کو رفع کر دونگا میرا یہی برت ہی اُس بیٹے کے پیدا ہونے سے کیا فایدہ جو باپ دُکھی رہے آپکا حکم ہو تو ابھی سمندر کو پی لون اور پہاڑون کو چور ن کر ڈالون اور نکلے ہوے سورج کو ہٹا دون یا دیوتون سمیت اندر کو مار ڈالون جمراج یا اور دیوتا چاہیے جو ہو مار ڈالون اور سب پرتھوی کو اُٹھا کر سمندر مین بہا دون اس طرح میٹھے بیٹے کے بچن سُن توشٹا نہایت خوش ہو پہاڑ کے سمان بیٹے سے بولے کہ کیونکہ برجن سے بھائی یعنی رچھیا کرنے والے ہوے ہو اسلیے تمھارا نام برتر ہوا تمھارے بھائی کا ترسرا نام تھا جو بڑا عابد تھا اور اُسکے تین سر تھے اور وہ بید اور بید کے انگ سے تتّو جاننے والا اور سب علمون کو جانتا تھا اور تر لوکی کو تعجب دینے والی عبادت کرتا تھا اُسے بقصور اندر نے بجر سے مار ڈالا اور اُسکے تینون سر بھی کاٹ ڈالے

چوپائی

تاسون پور کہیا گھر تم تاہین
کرت اپرادھ برہم ہت کاری
یہ کہہ توشٹا جُت سُت شوکا
اندر ہدن ہت کرِ پل سمتا

ہنو پُرندر بھرم کچھ ناہین
سنتیٹ نلج پاپی اپکاری
آجدہ دیہہ کین کر جو گاٹھ
گھٹ گگ شول گد شکت ترشتا

تومر شارنگ چاپ شر بر گھا	چکر شو ورشن سم جوار گھا
ٹمش کوُرچ تنیر بان پُرم	رتھ ات لپشٹ ابیک جت ورہ دھم
یہ بدھ سکل جُد ھ کر ساما	کرتپرہ وِے ات ابھرا ما
تو شٹا شُتہ بیٹھا یو تھو ان	انِدر شرن جت تت رہ جہوان

ادھیائے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیائے مین جم سُر سنیا بھاگ	اُرپت آئیس سیس دھر برتر کرن تیا گ

بیاس جی بولے کہ براہمنون سے سوتیں وغیرہ کراکر بلوان برترا سُر رتھ پر سوار ہوا اندر کے مارنے کو چلا اُسیوقت وہ راچھس جو پیشتر اندر وغیرہ سے شکست پائے تھے برترا سُر کو نہایت طاقت ور جان اُسکی سیوا مین آئے اندر کے دُوتون نے برترا سُر کو جنگ کے لیے آیا دیکھ جلدی اُسکا احوال اندر سے کہا کہ اے سوامی نہایت طاقت ور تو شٹا کا پیدا کیا ہوا رتھ پر سوار آپکا دشمن برترا سُر یہان جلدی آتا ہی جو تمھارے ناس کرنے کے لیے نہایت غصہ ہوکر اے پر لوگون سے تمھارے مارنے کے لیے تو شٹا نے پیدا کیا ہی اسلیے اے مہا بھاگ آپ کوئی تدبیر کیجیے وہ پہاڑ کے سمان ات داڑن بہت ہی جلد آتا ہی اسی وقت جب اندر دُوت کی بات سُنتے تھے کہ دیوتا نہایت ڈرے ہوے آکر اندر سے بولے کہ اے اندر سُرگ مین آج کل بڑے بڑے بدشگون ہوتے ہین یعنے پنچھیون کے بہت خوف کے دینے والے شبد ہوتے ہین۔ کوّوے۔ گیدڑ۔ باز۔ سفید چیلین وغیرہ بڑے پنچھی مندرون کے اوپر آکر بڑے شبد کرکے روتے ہین جیجی کوچی وغیرہ پنچھی بار بار آوازین کرتے ہین سواریون کے جانورون کی آنکھون سے جل کی دھارا بہتی ہی رات کو گھرون کے اوپر راچھسون کے رونے کی نہایت بدشگون آوازین سُنائی دیتی ہین دھوجا بنا ہوا کے گر گر پڑتی ہی اور پرتھوی اور انترچھ سے اُتپات سُرگ مین ہوے ہین اور کالے کپڑے پہنے اور بکرت منھ کیے ہوے عورتین رات کو گھر گھر یہ کہتی ہین کہ جلدی گھر سے نکلو اور سب جگہ گھومتی ہین رات کو اپنے اپنے مندرون مین سوتی ہوئی استریون کو بار بار خواب مین راچھسیان نہایت ڈراتی ہوئی کاٹتی ہین اسیطرح زلزلہ اولکاپات وغیرہ انیک ہونے اُنکھون مین سیار روتے ہین اور گرگٹون کے جھنڈ کے جھنڈ گھرون مین ہوگئے اور عضو کی پھڑکن کی بدشگونی بھی سب طرح سے ہوتی ہی اُنکے ایسے بچن سُن اندر بڑی فکر کرنے لگے اور برہسپت جی کو بُلاکر پوچھا کہ اے برہمن یہ کیا بدشگونی ہی کہ داڑن پون بہتے اور آکاس سے بال برستے آپ سب جانتے ہین اور بگھن ناس کر سکتے ہین اور نہایت عقلمند شاستر کے جاننے والے اور دیوتون کے گرو ہین انکے شانت کی بدھ کیجیے جسمین دشمنون کا ناس ہوکر ہمارا دُکھ جاوے برہسپت بولے کہ اندر ہم کیا کرین تمنے بہت بُرا کام کیا کہ بے قصور مُن کو مار کر کون پھل بٹورا بڑے مُن اور پاپ کا پھل جلدی ملتا ہی اسلیے جو کارج مین اپنی ترج کی اچھیا کرے تو بچار کر کیا کرے دوسرے کی تکلیف دینے کا کرم نہ کرنا چاہیے کیونکہ دوسرے کے آزار دینے والا سُکھ نہین پاتا موہ اور طمع سے تمنے برہم ہتیا کی ہی اُسی پاپ کا یہ پھل ہی جو ملا ہی یہ برترا سُر جو کسی دیوتا سے مارا نہین جا سکتا بہت دانوُون

سمیت تمھارے مارنے کے لیے آتا ہے اور توشٹا کے دیے ہوے بجر کے برابر انیک استر سستر لیے ہوے ہے اور بڑا پرتاپی رتھ پر
چڑھا ہوا پرے کرتا ہوا آتا ہے وہ کسیطرح نہین مرسکتا برہسپت کے کہتے ہی بڑا کلاہل شبد ہوا اور گندھرپ کنر جچھ مُن اور دیوتا سب
اپنے اپنے مندر کو چھوڑ بھاگ کھڑے ہوے اُس بڑے تعجب کو دیکھ اندر نہایت فکرمند ہوے اور فوج سجوانے کے لیے
نوکرون کو بُلا کر بولے کہ بسو رودر اسونی کمار وغیرہ پوکھا بھگ بایو کبیر برن اور جمراج کو لاؤ یہ بھی کہنا کہ ہتیار سمیت اپنے اپنے
بہانون پر سوار ہو کر آوین اب دشمن آیا چاہتا ہے اتنا نوکرون سے کہہ اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہو برہسپت جی کو آگے کر اپنے مندر
سے نکلے اسیطرح سب دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو جنگ کرنے کا سنکلپ کر ہتیار باندھ چل کھڑے ہوئے اور برترا اسُر
بھی دانوون سمیت مانس پہاڑ کے جنوب کی طرف جو دیوتون کے رہنے کا پربت ہے وہان پہونچا اندر بھی دیوتون سمیت برہسپت
کو آگے کیے ہوے وہان آئے جہان برترا اسُر تھا دونون مین بڑا جنگ ہونے لگا جسمین گدا - پرگھ - پاش بان - شکت
کُلھاڑے وغیرہ طرح طرح کے ہتیار چلتے تھے اس طرح منکھون کے سَو برس تک لڑائی ہوتی رہی جو رکھیون کے ڈرانے
والی تھی اُسمین پہلے برن جی بھاگے پھر بایو - جم - اگن - اندر سب لڑائی سے نکل بھاگ کھڑے ہوے دیوتون کو بھاگتے دیکھ برترا اسُر
اپنے مکان پر آیا جہان اُسکا پتا تھا اور پرنام کرکے بولا کہ کام کر آیا میدان مین دیوتا جیت لیے گئے اور جیسے شیر کے ڈر سے ہرن
اور ہاتھی بھاگتے ہین ویسے ہی اندر سمیت سب دیوتا بھاگ گئے اور اندر پیدل چلے گئے اُنکا ایراوت ہاتھی مین لے آیا ہون
اُس عمدہ ہاتھی کو آپ لیجیے اور کیونکہ ڈرے ہوے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے مین نے نہین مارا اب حکم دیجیے کہ آپ کا کون
حکم بجا لاؤن دیوتا تو مین نے فتح کر لیے اور وہ خوف زدہ ہو کر بھاگ گئے اور اندر بھی ایراوت چھوڑ بھاگ گئے ایسے برترا اسُر
کے کلام سُن توشٹا نہایت خوش ہوا اپنے بیٹے سے بولے آج ہم بیٹے والے ہوے اور ہماری زندگی سپھل ہوئی اے بیٹے تم نے
ہمکو پوتر کیا اور ہمارے دل کا دُکھ جاتا رہا تمھارے پراکرم کو دیکھ ہمارے مَن مین اطمینان ہوا اب سُنو تمھارے فائدے
کی بات کہتے ہین کہ ساودھان اچھے آسن پر بیٹھ کر عبادت کرو کسی کا اعتبار نکرنا کیونکہ طرح طرح کے راز لینے مین ہوشیار اندر
تمھارا دشمن ہے تپ سے لچھمی ملتی ہے اور تپ ہی سے اُتم راج اور بل اُسی سے زیادہ ہوتا ہے اور لڑائی مین فتحیاب ہوتا اسلیے
برہما کی آرادھنا کر اُنسے بر لے کر برہم ہتیا کرنے والے دُراچاری اندر کو مارو اور ساودھان اور استھر ہو کر کلیان کرنے والے
برہما کو. پھر وہ خوش ہو کر بانچھت بر دینگے اور بڑے پراکرمی لنبوؤ کی جون سری برہما کو خوش کر کے اپنا امر ہونا مانگ کر اندر کو
مار ڈالو ابھی بیٹے کے مارنے کی دشمنی ہمارے دل مین موجود ہے اسلیے ہم نہ شانت ہوتے نہ سُکھ سے سوتے کیونکہ پاپاتما اندر
نے بے قصور میرا تپسوی تیسرا مارا اس سے مین سُکھ نہین پاتا اے بیٹے ہم دُکھی ہین ہمارا دُکھ دور کر پتا کے بچن سُن نہایت غصہ
ہوا اور حکم لیکر برترا اسُر آنند دینے والی عبادت کرنے کو چلا گیا اور گندمادن پہاڑ پر پہونچ پُن روپنی گنگاجی مین اشنان کر کُش کے
آسن پر بیٹھ عبادت کرنے لگا

چوپائی

تیاگ اَن جل جوگ پراین | ہوے دھیاوت بدھ گُن من ماہین
استھر آسن کر بیٹھ تہا ہین | جت برنچ دھیان گت تا ہین

کرت تپسیا تنہہ جب جانا	اندر بہت چنتا اور آتا
بگھن کرن ہت ہوگن دھرایا	ٹھیو جنہہ تنہہ رہ جت گرہا
جچھ سرپ تنگ کنر گُن	بدیا دھر اپسرا اندت گن
دوُت انیک دیوگن کیرے	پہونچے جاے پرندرہ پریرے
تیو بگھن کے ہیت اُو پایا	تنہہ مایا بن کیہہ تج دایا
پہر برتراشرہ دھیان نہ تیاگا	کرت تپسیا کر انوراگا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب پُتر تھا دھیاے مین برگربت ہو برنر	جم دیون کیدیو سگل گے شیو شرن پوتر

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکا مضبوط دل دیکھ کارج کی سدھی سے ناامید ہو عبادت مین خلل ڈالنے والے دیوتا لوٹ آئے اُسکے عبادت کرتے ہوے جب سو برس ہوے تو لوک کے پتامہہ برہما چار مکھ دھارن کیے ہنس پر سوار وہان آئے اور بولے کہ اے توشٹا کے بیٹے سُکھی ہوجاؤ اور دھیان چھوڑ بر مانگو ہم تمہارے بانچھت کو دینگے تمھین عبادت سے دُبلا دیکھ ہم نہایت خوش ہوے تمہارا کلیان ہو جو خواہش ہو بر مانگو تب جگت کرتا برہما کی آواز سدھارس کے مانند سُن دھیان کو چھوڑ خوشی کے مارے آنکھون سے آنسو بھر برتراشُر نہایت جلد اُٹھ کھڑا ہوا اور برہما کے چرنون پر سر سے پرنام کرتا ہوا ہاتھ جوڑ جلد آگے کھڑا ہوکے بردان دینے والے اور عبادت سے خوش برہما جی سے پریم اور گڈگڈ کرکے بولا کہ مہاراج آج ہمنے سب کچھ پایا جو سب طرح سے دُرلبھ آپکے چرنون کا درشن ہوا اگرچہ آپ میرے مطلب کو جانتے ہین تو بھی میرے دل کی بات جو نہایت مشکل سے ملنے والی ہے صاف اُسے عرض کرتا ہون کہ مین لوہے بانس اور کاٹھ اور سوکھے اور گیلے اور اور ستر اور استرون سے نہ مرون اور میرا پرکرم بڑھ جاوے اور دیوتا مجھے فتح نہ کرسکین جب اسطرح اُسنے برہما جی کی پرارتھنا کی تو ہنستے ہوے برہما جی بولے کہ اُٹھو جاؤ تمہارا کلیان ہو اور سب بانچھت سپھل ہون اور سوکھے گیلے اور پتھر کاٹھ سے تم نہ مروگے یہ ہم سچ کہتے ہین اتنا کہہ بردان دیکر برہما اپنے لوک کو چلے گئے اور برتراشُر بر پاکر خوش ہوا اپنے گھر مین آیا اور اپنے والد سے سب بر ملنے کے احوال کہے توشٹا بر پائے ہوے بیٹے کو جان نہایت خوش ہوکے کہنے لگے کہ تمہارا کلیان ہو ہمارے دشمن اندر کو مارو اُسے مار تم دیوتون کے مالک ہوجاؤ اور ہمارے دل سے بیٹے کے مرنے کا رنج مٹاؤ کیونکہ لکھا ہے +

چوپائی

کرے جیت بھر نج پت بچنا	بھوجن بھور چھیا ہم رچنا
گیا دھیہ وی بند بھوری	تین سی شوت پُتر ناگوری
تاسون ثت ہم دُکھ اب ناشو	کرکرتپت سنبھ گیان پرکاشو

بِشو روپ سُت چِت لے گُہون	اُترت ناہ کرت بدھ بھون
سُت باد سبھہ شیل نِسوی	بید نیَن جوات تیجسوی
بن اپراد ہتس شو پاپی ۱۷	نندت سب بدھ مرکھا الاپی

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکے ایسے بچن سُن برتراسُر رتھ پر چڑھ نہایت جلد گھر سے نکلا اور جنگ کے نقارے اور سنکھ کی آواز کرتا ہوا اور نہایت مَد سے بھرا ہوا اور نوکرون سے نیت کے بچن کہتا ہوا چلا اور کہتا تھا کہ اِندر کو جیت دیوتون کا راج لونگا اسیطرح کہتا ہوا چلا اور بڑی فوج کے شور سے اِندر پوری کو ڈرایا اُسے آتا جان جلدی سے اِندر خوف زدہ ہوکر فوج کی طیاری کرنے لگا اور سب لوگ پالون کو بُلا گیدڑ پنچھی کے مانند فوج بنا کر کھڑے ہوے کہ وہان دشمن کی طاقت کا ناس کرنیوالا برتراسُر آپہونچا اور دیوتا اور دیتیون سے ردم ہرکھن جدھ ہونے لگا جسمین اِندر اور برتراسُر دونون اپنی فتح چاہتے تھے اسطرح آپس مین لڑائی ہونے لگی کہ جنگ ہونے سے دیوتا ڈرے اور روبیت نہایت خوش ہوتے جاتے تھے اور تومر بھندپال کھڑگ کلھاڑا پَنش وغیرہ عمدہ عمدہ ہتھیار آپس مین چلتے تھے اسطرح کی نہایت سخت اور ردم ہرکھن لڑائی کے ہوتے برتراسُر نے اِندر کو غصہ ہوکر پکڑ لیا اور کوچ اور کپڑے اُتار کر اپنے منھ مین ڈال لیا اور پیشتر کی دشمنی کو یاد کر وہ نہایت خوش ہوا جب اِندر نگلے گئے تو سب دیوتا نہایت فکرمند ہوکے ہاے اِندر ہاے اندر بار بار کہکے رونے اور پکارنے لگے اور نہایت دُکھی ہوکر پرنام کر برہسپت جی بولے کہ اے سرشیٹھ براہمن کہیے اب کیا کرنا چاہیے تم ہم لوگون کے بڑے گرو ہو اِندر کو برتراسُر کھا گیا اگرچہ اور دیوتون نے اُنکی حفاظت بھی کی تھی بغیر اِندر کے ہم کم طاقت ہوکر کیا کرینگے اُنکے چھوٹنے کے لیے آپ کوئی پُرشچرن کیجیے برہسپت بولے کہ اے دیوتو کیا تمھارے اِندر کو برتراسُر نے منھ مین ڈال لیا مگر ابھی زندہ ہین اسلیے پہلے اُنکے نکالنے کی تدبیر کرنی لازم ہی پھر دشمن کے مارنے کے لیے پُرشچرن وغیرہ کیے جاوین گے دیوتا اِندر کو ایسے جانکر نہایت متفکر ہوے اور سوچ بچار کر اندر کے چھوٹنے کی تدبیر کرنے لگے اتنے مین دشمن کی ناس کرنیوالی جمہائی دیوتون نے پیدا کی کہ وہ سبکو آئی اُسی سے برتراسُر کا منھ بھی پھیل گیا اور اِندر اپنے انگون کو اُچھالتے ہوے نکل آئے تبھی سے لوگون کو جمہائی آنے لگی پہلے نہ تھی اِندر کو دیکھ سب دیوتا خوش ہوے پھر دیوتا اور دیتیون کا ردم ہرکھن جدھ دس ہزار برس تک ہوتا رہا ایک طرف لڑائی کے لیے سب دیوتا تھے اور ایک طرف نہایت طاقتور برتراسُر اکیلا تھا جب بردان کے سبب برتراسُر بڑھ گیا تب اُس سے دہشت کھا کر اِندر ہارے اور نہایت دُکھی ہوے اور سب دیوتا لڑائی کرنا چھوڑ چل کھڑے ہوے اِندر پُری برتراسُر نے لیلی اور دیوتون کے پاس پائین باغ مین سُکھ بھوگنے لگا اور ایراوت ہاتھی۔ سب بِمان۔ اُچیشروا گھوڑا کام دھین کلپ برچھ اپسراون کی جماعت طرح طرح کے رتن قسم قسم کی مالا یہ سب چیزین برتراسُر کے قابو مین ہوگئین اور دیوتون کی جماعت اِندر پُری اور جگیہ کے حصہ پانے سے علیحدہ کیے گئے اور وہ پہاڑون کے درون اور جنگلون مین دق ہوکر گھومنے لگے اور برتراسُر دیوتون کی جگہ کو لیکر بڑے مد سے مغرور ہوا تو تشٹا نہایت ہی خوش ہوکر بیٹے کے ساتھ خوشی کرنے لگے اور دیوتا آپس مین صلاح کرنے لگے کہ کیا کرنا چاہیے اور موہت ہوکر مُنیون کے حکم سے کیلاس کو گئے اور اندر سمیت مہادیوجی کو پرنام کرکے اور ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا مہادیو مہیشر کرپا کے سمندر برتراسُر سے ہارے ہوے ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اور اُسی بلوان نے ہماری پُریان چھین لین ہین اب اسکے پیچھے جو کرنا چاہیے آپ کہیے کیا کرین کہان جاوین

اس دُکھ کے ناس ہونے کی تدبیر دیکھ نہین پڑتی ای مہاراج ہم لوگ بڑے دُکھی ہین مدد کرو بر دان کے مد سے بھرے ہوے
اس دشٹ بر ترا اسُر کو مارو سری شیوجی بولے کہ آؤ برہما کو آگے کر کے سری لشن جی کے استھان کو چلین اور اُنکے پاس جاکر
دشمن کے مارنے کی تدبیر سوچین کیونکہ اس کُبھے شکست اور فریب کے جاننے والے طاقت ور اور نہایت عقلمند سرناگت کے
پالنے والے دیا کے سمندر جنار دن باسدیوجی ہین اُن دیوتون کے مالک بغیر اور کہین کارج سدھ نہوگا اس سے سب
کارج کی سدھی کے لیے وہان چلنا چاہیے یہ سوچکر برہما اندر مہادیو اور سب دیوتون کو ساتھ لیے سری بھگت تبسل سری
لشن جی کے استھان کو گئے او جو لشن جی پرمیشر ہر جگت گرو وغیرہ بے تعداد نامون سے مشہور ہین بید کے کہے ہوے
پورکھ سوکت سے اُنکی استت کرنے لگے تب لچھمی کے پت لشن جی ظاہر ہوے اور سب دیوتون کی عزت کر کے
بولے کہ ای دیوتو برہما اور رودر کے ساتھ یہان کیسے آئے سب لوگون کے آنے کا سبب کہو یہ سُن سب رنج کے
بھرے ہوے ہاتھ جوڑکر کھڑے رہگئے او لشن جی سے کچھ بول نہ سکے

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین اندر سہت سب دیو | ہم دیبی استت کرلینو بر کھون یہ بھیو

سری بیاس مُن بولے کہ اس طرح چنتا سے دیوتو کون آتر دیکھ سب ارتھون کے تشچیہ جاننے والے سری لشن جی پریم کے
بھاو سے بھرے ہوے دیوتون سے بولے کہ ای دیوتو تم چپ کیون ہو رہے ہو بُرا بھلا جو کچھ کام ہو کہو کہ جسمین تمہارے
دُکھ کے دور کرنے کی تدبیر کی جاوے یہ سُن دیوتا بولے کہ ای مہاراج تینون لوک مین کیا آپ نہین جانتے ہین بار بار کیا پوچھتے ہو
آپنے پہلے تری مین کا اوتار دھر پانون سے تینون بھون دبا کر اور بل کو باندھ اندر کو دیوتون کا راجہ کیا تھا اور موہنی روپ دھارن
کرکے دیوتون کو امرت پلایا اور دیتون کو مارا تھا اسلیے دیوتون کی مصیبت تمھین دور کر سکتے ہو سری لشن جی بولے کہ دیوتو تم
مت ڈرو اُسکے مارنے کی ہم بہت اچھی تدبیر جانتے اور اُسکو کہتے ہین جس سے تمکو خوشی ہوگی آپ لوگون کے فائدے
کی تدبیر ہمکو ضرور کرنی مناسب ہے بُدھ بل ودیہ اور فریب چاہیے جس سے ہوتو درسیون نے سام دام ڈنڈ بھید یہ چار تدبیرین
کہی مین انمین کوئی دوستون سے کرنی چاہیے اور کوئی دشمنون کے ساتھ اُس نے برہماجی کی عبادت کی اسلیے برہمانے اُسے
بر دان دیا ہے اُسکے پربھاو سے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتا اُسکو توشٹا نے پیدا کیا ہے اسلیے وہ تمسے دشمنی رکھتا ہے
اور دشمنون کے پُر کو جیتنے والا ہے اسلیے بغیر سام کے یہ دشمن مارا نہین جا سکتا پہلے اُسکو طمع دیکر اپنے قابو مین کرنا چاہیے
پھر مارنا ای سب گندھرب جہان یہ طاقت ور برترا اسُر ہے تم وہان جاؤ پہلے اُسکی خوشامد کرو پھر جیتو گے وہان جاکر جیسی باتین
وہ کرے ویسی تم بھی کرنا اسطرح یقین دلا کر دوستی کرنا جب وہ خوب یقین کرنے لگے تو مارنا چاہیے طاقتور دشمن کے
مارنے کی یہی تدبیر ہے ہم چھپے ہوے اندر کے بجر مین گھس جاوینگے یہی مدد کرینگے وقت کو دیکھتے رہو جب تک عمر
پوری نہوگی تب تک وہ کیسے مر سکتا ہے اور گندھرب مُن سب جاؤ اور کپٹ سے اس سے دوستی کرو جیسے

وہ یقین لاوے ویسی تدبیر کرنا ہم چھپ کر بجر مین گھس جاوینگے او یقین دلاوے بنا کبھی اُسے اندر نہ مار سکینگے ہماری مدد سے اُسے
مارین گے وشسٹ دشمن سے سُستہتا کرنے مین کچھ دوکہ نہین شور دھرم سے طاقت ور دشمن نہین مارا جاتا دیکھو بامن روپ
دھار کر ہم نے دیتون کو فریب دیا تھا اور تم لوگ اکٹھے ہو کر بھگوتی مہامایا کی سرن مین جاؤ اور استوتر اور منتر پڑھو وہ تم
لوگون کی مدد کرین گی اُس ساتوکی پراکرت سدہ کی دینے والی اور کام کی دینے والی بھگوتی کی مہربانی سے اندر بھی اُسی
کی آرادھنا کر کے لڑائی مین دشمنون کو مارینگے وہ سبکی موہنے والی مہامایا دانو کو موہے گی جب موہت ہو جاویگا تو بترا سُر
جلدی مر جاوے گا جب وہ ماتا خوش ہو گی تو سب کام سدہ ہو جاوینگے نہین تو کسی کے منور تھو کی سدہ نہو گی وہ انتر جامی
سروپا اور سب کارنون کی کارن ہے اسلیے اُس پرکرت لبشنو کی ماتا کو ساتوک بھاو سے دشمن کی ناس کرنے کے لیے بھجو
پہلے ہی ہم نے نہایت سخت لڑائی پانچ ہزار برس کر کے مدہ کیٹبھ دیتون کو مارا تھا تب بھی ہم نے مہامایا کی استت کی تھی
جب اُسنے انکو موہت کیا تھا تب ہم نے فریب سے مارا تھا اسیطرح تم لوگ بھی پرکرت کو بھجو سب طرح سے وہ کام پورا
کریگی جب اس طرح بشن جی نے دیوتون کو سکھایا تب دیوتا مندار وغیرہ کے درختون سے سجے ہوئے سمیر پربت پر گئے اور
تنہائی مین بیٹھکر دھیان جپ تپ کرنے لگے اور جگت کی ماتا سرشسٹ کی سنگھار کرنے والی اور بھگتون کا کام پورا
کرنیوالی کلیس کی ناس کرنیوالی امبا کی استت کرنے لگے

مول ۱

देवि प्रसीद परि पाहि सुरान्प्रतप्तान्त्रस्ता सुरेश समरे परि पीडितांश्च ॥ दीनार्त्ति नाशन मरे
परमार्थ नत्वे प्राप्ताँ त्वदङ्घ्रि कमलं शरणं सदैव ॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی سنسار تاپ سے جلے ہوئے اور برترا سُر سے لڑائی مین دُکھ پائے ہوئے دیوتون کی رچھیا کیجیے اور خوش ہو جیے آپ عاجزون کے دُکھ کے ناس کرنے مین پر اور پرمارتھ ست کے نشچیہ روپنی تمھین ہو اور دیوتا آپ کے چرن کمل کی ہمیشہ سرن ہین

مول ۲

त्वं सर्व्व विश्वजननी परि पालयास्मान्पुत्रानिवाति पतितान् रिपु सङ्कटेस्मिन् ॥ मातर्न्नते
स्त्वविदितम्भुवनत्रयेपि कस्मादुपेक्षसि सुरान सुरमतप्तान् ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ماتا تم سب سنسار کی جننی ہو اسلیے اس دشمن کی مصیبت مین کھڑے ہوئے ہم لوگون کی بیٹے کی طرح پرورش کیجیے تم سے تینون بھونون مین کچھ چھپا نہین ہے تو دیتون کے ستائے ہوئے دیوتون کو کیون چھوڑتی ہو۔

مول ۳

त्रैलोक्यमेतदखिलं विहितन्त्वयैव ब्रह्मा हरिः पशुपति स्तव वा मनोत्थाः कुर्व्वन्ति कार्य

मखिलं स्ववशान ते त्वद्भ्रूभङ्ग चालन वशा द्विहरान्ति कामम् ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی سب تینون لوک تمھین نے بنائے ہین اور برہما بشن اور مہادیو تمھین سے پیدا ہو کر سب کام کرتے ہین مگر وہ تمھارے بھوؤن کے چلنے کے بس ہو کر بہار کرتے ہین خود مختار نہین ہین—

مول ۴

माता सुतान्परि भवात्परिपाति दीनान् रीतिस्त्वयैव रचिता प्रकटा पराधान् ॥ कस्मान्न पालयसि देवि बिना पराधानस्मान्त्वदङ्घ्रि शरणान्करुणा रत्नाब्धे ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) اے دیبی جن دین پترون سے قصور بھی ہو جاتا ہے اُنکی ماتا رچھا کرتی ہے یہ قاعدہ جگون کے شروع مین تمھین نے بنایا ہے اے کرپا کی سمندر ہم تمھارے چرن کے سرن مین پہونچے ہین تو ہم بقصورون کی رچھیا کیون نہین کرتی ہو—

مول ۵

नूनं मदङ्घ्रिभजनात्म पदाः किलैते भक्तिं विहाय विभवे सुख भोग लुब्धाः ॥ नेमे कटाक्ष विषया इति चेन्न चैषा रीतिस्सुतेजन न कर्त्तरि चापदृष्टा ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) اگر یہ بات ہو کہ یہ اندر وغیرہ ہمارے چرنون کے بھجن سے اندراسن وغیرہ اور اور استھان پا کر اب ہماری بھگت کو چھوڑ ایشرج مین سُکھ بھوگ وغیرہ کے لوبھی ہو گئے ہین اسلیے ہماری کرپا کٹاچھ کے لائق نہین تو یہ قاعدہ بیٹے اور ماتا مین کہین نہین دیکھا

مول ۶

दोषो न नोऽत्र जननि प्रति भाति चित्ते यत्ते विहाय भजनं विभवे निमग्नाः ॥ मोहस्त्वया विरचितः प्रभवत्यसौ न स्त्मा त्स्वभाव करुणो दमुसे कथन्न ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) اے ماتا جو ہم لوگ تمھارے بھجن کو چھوڑ بھو مین ڈوب رہے ہین یہ چت مین ہم لوگون کا دوکھ نہین جان پڑتا کیونکہ تمھارا ہی بنایا ہوا موہ ہم لوگون مین ہوتا ہے آپ کرناجگت ہین کیسے دیا نہین کرتی ہو—

مول ۷

पूर्वन्त्वया जननि दैत्य पतिर्बलिष्ठो व्यापादितो महिष रूप धरः किलाजौ ॥ अस्मात्कृते सकल लोक भया वहन्त्र म्वृत्र ङ्कथन्न भयदं विधुनोपि मातः ॥ ७॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا آپ نے پیشتر ہم لوگون کے لیے لڑائی مین طاقت ور مہکھاسُر کو مارا اب سب لوگون کے خوف دینے والے اُس برتراسُر کو کیون نہین مارتی ہو—

مول ۸

शुम्भस्तथापि बलवानुजो निशुम्भस्तौभ्रातरौ तदनुगा निहता हतौ च ॥ वृत्रन्तथा जहि खलम्प्रबलन्दयार्द्रे मत्तं व्विमोहय यथा न भवेद्यथासौ ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اور اُسیطرح طاقت ور شمبھ اور نشمبھ اُسکے چھوٹے بھائی اور اُسکے سب نوکرون کو آپ نے مارا ای دیا کی بہت اُسیطرح کھل اور پر بل برترا اسُر کا ناس کرو اس طرح سے اِسے موہیے جس سے یہ مت نہونے پاوے۔

مول ۹

त्वम्पालयाद्य विबुधान सुरेशा मातस्सन्ता पिना नति तरा म्भय विह्वलाँश्च ॥ नान्योस्ति कोऽपि भुवनेषु सुरार्त्ति हन्ता यः क्लेशजाल मखिलन्निद हेत्स्व शक्त्या ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) ای ماتا دیت برترا اسُر کے دُکھ دیے ہوے اور اُسکے خوف سے آزردہ دیوتون کی آپ پرورش کیجیے اور کوئی بھونون مین ایسا دیوتون کے کشٹ ہرنے والا نہین ہی جو سب کلیسون کو اپنی ہی طاقت سے بھسم کر دے۔

مول ۱۰

र्त्वे दया तव यदि मथिता तथापि जह्येन माशु जन दुःख करङ्खलञ्च ॥ पापात्समुद्धरभवानि शरैः पुनाना नो चेत्प्रयास्यति तमो ननु दुष्ट बुद्धिः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ای بھوانی اگر برترا اسُر پر تمکو دیا ہو تو بھی لوگون کے دُکھ دینے والے اس کھل کو جلدی ماریے اور تیرون سے پوتر کر کے اِسے اودھاریے جو ایسا نہ کروگی تو یہ دُشٹ بدھ ضرور نرک مین جاویگا۔

مول ۱۱

ते प्रापिता स्सुर वनं व्विबुधा रयो ये हत्वा रणोऽपि विशिखै किल पाविताः स्ते ॥ त्रातान किन्निरय पात भया दयार्द्रैय च्छत्रवो नहि किं व्विनिहंसि रत्नम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) ای دیا کرنے والی دیوتون کے دشمنون کو جنگ مین اپنے تیرون سے مار اور اُنکو نندن بن پہونچا یا تو کیا اُنکو تو نہین کیا اور نرک مین گرنے سے رچھا نہین کی بلکہ پوتر بھی کیا اور نرک مین گرنے سے بچا لیا اگرچہ وہ دشمن بھی تھے تو برترا اسُر کو کیون نہین مارتی اسیطرح اُسکے اوپر بھی مہربانی کیجیے۔

مول ۱۲

जानी महे रिपु रसौ तव सेवको न मायेन पीडयति नः किल पापबुद्धिः ॥ यस्ताव कस्त्विह भवे

दमशानसौकिन्त्वत्याद पङ्कजरतान्न तु पीडयेद्दा ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) ہم جانتے ہین کہ یہ دشمن تمہارا سیوک نہین کیونکہ یہ پاپ بُدھ اکثر ہم لوگون کو ستاتا ہی جو تمہارا سیوک ہوتا تو تمہارے چرن کمل مین رت رہکر امر دیوتون کو کبھی نہ ستاتا۔

مول ۱۳

कुर्म्मः कथञ्जननि पूजन मद्य तेम्ब पुष्पादिकन्त्वव विनिर्म्मितमेव यस्मात् ॥ मन्त्राश्चय च्च सकलम्य शक्ति रूपन्तस्माद्भवानि चरणे प्रणताम्य नूनम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) ای ماتا ای امب تمہاری پوجا ہملوگ کیسے کرین کیونکہ کوئی سامان پاس نہین ہی جو پھول وغیرہ منتر تنتر اور ہم سب لوگ جانتے ہین وہ تو آپ ہی نے بنائے ہین اور سب پدارتھ ہی شکت روپ ہین اسلیے آپ کے چرنون مین پرنام کرتے ہین۔

مول ۱۴

धन्यास्म एव मनुजाहि भजन्ति भक्त्या पादाम्बुजन्तव भवाब्धिजेषु पोतम् ॥ यंय्योगि नोऽपि मनसा सततं स्मरन्ति मोक्षार्थिनो विगतराग विकारमोहाः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) جو منکھ سنسار ساگر کے جل کے اُترنے کو بوہتر نوکا روپ تمہارے چرن کمل کو بھکت سے بھجتے ہین وہ دھن ہین کیونکہ جن چرن کملون کو موچھ کے چاہنے والے راگ بکار موہ سے رہت ہو کے دل سے یاد کیا کرتے ہین۔

مول ۱۵

ये याज्ञिकास्सकल लोक विदोपि नून न्त्वांसस्मरंति सततङ्किल होमकाले ॥ स्वाहान्तु तृप्तिजननी मसुरैश्वराणाम्भूयस्त्व धाम्पितृगणस्य च तृप्तिहेतुम् ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) جو جگیہ کرنے والے بید کے جاننے والے لوگ ہون مین سواہا روپنی دیوتون کی ترپت کرنے والی تمکو ہمیشہ یاد کرتے اور پترون کی سیر کرنے والی شدھا سروپنی کو یاد کرتے وہ بھی دھن ہین۔

مول ۱۶

मेधासि काकि सिशान्तिरपि प्रसिद्धा बुद्धिस्त्वमेव विशदार्थ्यकरी नराणां ॥ सर्व्वन्त्वमेव विभजस्भुवनत्रये ऽस्मिन्कृत्वादिदासि भक्तृता ङ्कृपया सदैव ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) میدھا۔ کانتی شانتی اور منکھون کی نرمل بُدھ دینے والی تمھین ہو اور تینون بھونون مین سب الیشرج تمھین ہو اور تم سب

بھو بناکر جو تمکو بھیجتے ہین کرپا کرکے اُنکو ہمیشہ دیتی ہو —
بیاس جی بولے جب اسطرح سب دیوتون نے استت کی تو دیبی جی ظاہر ہوئین جو نہایت سُندر رُوپ سب زیور پہنے پھانسی انکس اور ابھیہ مُدرا سمیت چتر بھوجی مورت بجتی ہوئی کنکنی اور کردھنی اور کوکلا کی مانند آواز کرتی ہوئی اور بڑی سوبھاؤ دینوالے کنگن اور گھنگھرو پہنے ہوئے اردھ چندرا کار رتن اور مکٹ سمیت مند مند مُسکراتی ہوئی کمل لمھی تین نیتر کیے اور پار جات کی ناڑی کی طرح سُرخ رنگ دھارے ہوئے اور سُرخ کپڑے پہنے اور سُرخ ہی چندن لگائے خوشی سے سُندر مُکھ کرکے کرنا رس دھارن کیے سب سنگار کیے سب جاننے والی سب کے رہنے کی جگہہ سب بیدانت شاستر سے سدھ سچدانند روپنی تھی اور دیوتون سے بولی کہ تم لوگون کا کون کام ہے ہمسے کہو دیوتا بولے کہ دیوتون کے نہایت دُکھ دینے والے برتر اسُر کو موہیے جس طرح سے تمھارے دیوتا پہلے تھے ویسے ہی پھر کیجیے اور ہتیار طاقت اور ڈنڈ دیجیے جس سے یہ دُشٹ مارا جاوے بھگوتی نے کہا سب باتین ہونگی اتنا کہکر انتردھیان ہوگئین اور دیوتا اپنے استھان کو گئے

ادھیاے چھٹا

دوہا

یا چھٹین ادھیاے مین برترا سُر بدھ گاتھہ ‖ اور دیبی مہا کتھ جیہہ سُن سُکھ سنا تھہ

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح برپا کر دیوتا تپسوی اور سب لوگون کو تیج سے پر خولت لوک کو جلاتا ہوا برترا سُر نظر آیا اور رکھ لوگ اُسکے پاس جا پیارے بچن سام جگت رس رہت دیوتون کے کارج سدھ ہونیکے لیے بولے کہ اے برترا سُر اے مہا بھاگ سب لوگون کے خوف دینے والے تم سے یہ سب برہمانڈ پورن ہو اگرچہ تمسے اور اندر سے دشمنی رہتی ہے وہ سکھ کے دور کرنے والی اور دُکھ دینے والی ہے نہ تم سُکھ سے سوتے نہ اندر اسلیے دونون کو دشمن سے خوف بنا رہتا ہے تم دونون کو لڑتے ہوئے بہت عرصہ ہوا اور دیوتا اور دیت اور سب رعایا دُکھی ہے اس دنیا مین سُکھ قبول کرنا اور دُکھ چھوڑنا چاہیے دشمنی کیے ہوئے کو سُکھ کبھی نہین ہوتا جنگ کی تو سنگرام کے رسک لوگ تعریف کرتے پنڈت تو کبھی نہین کرتے کیونکہ جنگ سرنگار رس کا نقصان کرنیوالا ہوتا ہے اور لکھا ہے کہ عقلمند کو کبھی لڑنا نہ چاہیے پھر تیر بانون سے کون کہے جنگ مین فتح پانیکا ہمیشہ شک رہتا ہے مگر تیر تو ضرور ہی بدن مین لگتے ہین اس دنیا مین فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہے یہ جانکر کبھی جنگ کرنا نہ چاہیے وقت پر بھوجن اشنان سجیا پر سونا استری سادھن یہ چیزین سُکھ کی سادھن ہین اس خوف ناک جنگ مین تیرون کی برکھا سے جُدھ کرنیوالے کو کون سُکھ ہے جسمین کہ مرگ دیتے دشمنون کو سُکھ ہوتا جو لکھا ہے کہ سنگرام مین مرنے سے سُرگ کے سُکھ ملتے تو وہ للچانے اور بہکانے کے لیے ہے بھلا بدن کو کٹا کر اور دُکھ پاکر اور سیار وغیرہ سے بدن نچوا کر کون منکھ سُرگ کی بانچھا کریگا اسلیے تمھاری اور اندر کی دوستی ہو جاوے جس سے تم اور اندر دونون سُکھ پاؤ ہم سب تپسوی اور گندھرب اپنے اپنے آسرم پر بیٹھکر سُکھی ہووین یہ باتین دوستی ہو جانے سے ہونگی اور تم دونون مین لڑائی نہی رہنے سے عابد مُن گندھرب کنر سب خوشی رہینگے ہم تو سبکی شانتی ہو جانے سے تمھاری اور اُنکی دوستی چاہتے ہین اور ہم لوگ بھی تمھارے سُکھ کے پیچھے سُکھی ہین اور تمھاری دوستی کے مجھوانی ہم لوگ ہین قسم دلا کر دونون دیبون کو ملا دینگے اندر تمھارے آگے پہلے قسم کھاینگے

اور تمھارے دل کو خوش کرینگے دیکھو ست پر زمین جمی ہی ست ہی سے سورج تپتے ہوا بہتی ۔ سمندر مرجاد کو نہین چھوڑتا اسلیے
ست ہی سے تمھاری اور اُنکی دوستی ہوجاوے اُٹھتے کرڑ پراجل تیل سُکھ سے سب رہین گے تم دونون کو دوستی کرنی ضرور مناسب
ہی رکھیون کے بچن سُن برتراسُر بولا آپ عابدون کی ضرور ہمکو عزت کرنی چاہیے آپ جھوٹھ کبھی نہین بولتے اور ہمیشہ آچار وار اور شانت
رہتے اِس سے فریب کا سبب نہین جانتے بیر کیے ہوے شٹھ کامی بیشرم عقلمند کو چاہیے کہ اُنسے دوستی نکرے سویہ دُراچاری
بیشرم براہمن کے مارنے والا عیاش اور شٹھ اندر ہی اسلیے ایسے آدمی کا یقین نہ کرنا چاہیے آپ ہمیشہ عبادت کرتے ہین اور دشمنی مین
تمھارا دل کبھی نہین لگتا اور شانت چت ہوکر کارن اس بلھے کو نہین جانتے مُن بولے کہ جو آدمی بُرا بھلا کرم کرتا ہی اُسے بھوگنا پڑتا ہی
اسلیے دشمنی کرکے کہان شانتی ہوسکتی ہی لبشواس گھاتی پورکھ ضرور نرک مین جاتا ہی اور دکھی رہتا ہی اور براہمن کے مارنے
والے اور شراب پینے والون کے پاپ چھوٹنے کی تدبیر بھی ہوجاوے مگر لبشواس گھاتی اور شیودروہی کا پاپ دور نہین ہوسکتا
اب تمکو جس بات کی اچھا ہو قول کرو اور دوستی کرو یہ سُن برتراسُر نے کہا کہ سوکھے گیلے پتھر اور کاٹھ اور بجر سے دن اور رات مین
دیوتون کے مالک اندر سے نہ مارا جاؤن اسی طرح اندر سے دوستی چاہیے اور تدبیر سے نہین رکھیون نے کہا بہت اچھا اور اندر کو
وہان بلا کر اقرار سنا کر دونون کی دوستی کرادی اندر نے بھی بہت سی قسمین کھائین اور بیچمین آگ کو گواہ کیا جب تینون کے آگے ایسی
دوستی ہوئی تو برتراسُر کو یقین ہوا اور اندر کے ساتھ دوستون کی طرح گھومنے لگا کبھی نندن بن مین کبھی گندھ مادن پہاڑ پر کبھی سمندر
کے کنارے پر دونون ساتھی بچرنے لگے اسطرح کے ملاپ سے برتراسُر نہایت خوش ہوا اور اندر بھی اُسکے مارنے کی تدبیر رات دن
سوچنے لگا اور عیب دیکھنے لگا اسطرح بہت عرصہ گذر گیا اور برتراسُر کو اندر کا بہت یقین آگیا اس طرح کچھ برس گذر گئے ایک دن تو شٹا
برتراسُر سے بولے کہ ای بیٹے جس سے دشمنی ہو اُسکا یقین کبھی نہ کرنا چاہیے اندر تم سے دشمنی کیے رہتا ہی اور تمھاری بدگوئی
کیا کرتا ہی پھر طمع سے متوالا ہی بگاڑ مین لگا ہوا دوسرے کے دکھ کو سُکھ ماننے والا یہ استری کو عیب سے دیکھنے والا دشمنی مین
موجود دیا یادی بد سے مغرور اندر ہی جسنے ماتا کی سوت کے پیٹ مین گھس کر حمل کاٹ ڈالا پہلے سات حصے کیے جب وہ رونے لگے تو
ایسا بیرحم کہ اُسنے اُن ساتون کے پھر سات سات ٹکڑے کیے جو سات سی اُنچاس پون ہوگئے ای بیٹے تم یقین مت کرو جسنے ایک
دفعہ پاپ کیا اُسے دوسری دفعہ کرنے مین کیا شرم ہی اگرچہ والد نے اُسے اسطرح سمجھایا مگر اسکی موت تو قریب ہی آگئی
تھی کچھ دھیان نہ کیا ایک دن گھومتے گھومتے شام کے وقت سمندر کے کنارے پر اُسے اندر نے دیکھا اور اُسکے بردان کا
بچار کیا کہ نہ رات مین نہ دن مین مریگا شام کا وقت ہی نہ رات ہی نہ دن ہی اسلیے اسی وقت مارنا چاہیے کیونکہ اکیلا یہان مل گیا ہی
یہ سوچ ناس رہت سری لشن جی کا دھیان کیا سری بھگوان چھپ کر وہان آئے اور اندر کے بجر مین گھس گئے تب اندر سوچنے
لگے کہ لڑائی مین دشمن کو کیسے مارین کیونکہ یہ دیت اور دیوتون سے فتح نہین ہوسکتا اور اسکو مارنا ضرور ہی اُسی وقت
پہاڑ کی طرح سمندر مین بہتا ہوا پھینا اُنھون نے دیکھا اور سوچا کہ یہ نہ تر ہی نہ خشک اور نہ کوئی ہتیار ہی یہ بچار لیلا پور بک
بھینا لے لیا اور بڑی بھگت سے خوش ہوکر پراشکت مہامایا کو یاد کیا دیبی جی نے اپنا انس پھینے مین ڈال دیا اور بجر پھینے
سمیت برتراسُر کے اوپر چھوڑا بجر کے لگتے ہی وہ جلد زمین پر گر پڑا جیسے پہلے بجر سے پہاڑ گرتے تھے اُسے گرے اور مرے
دیکھ اندر نہایت خوش ہوے اور رکھ طرح طرح سے اندر کی استت کرنے لگے اور دشمن کے مرجانے پر اندر دیوتا سمیت نہایت

نہایت خوش ہوے اور جسکے پرشاد سے دشمن مارا گیا اُس دیبی کی اشتت طرح طرح کے استوترون سے کرنے لگے
اور دیوتون کی پُھلواری مین دیبی کا منڈپ بنوادیا اور پدم راگ دیبی کی وہان استھاپنا کی۔

چوپائی

تینوکال دیوگن پوجا
تب سے نسُر کل دیو بھوانی
تربھون سریشٹھ بشن کرپوجن
دیو بھینا بر ترنیا تے
ہر گھت بھیے دیو سُمدایا
ار دگند ھرپ سکل سکھ پورے
پرشکت بروشن جُت پاپیا
ارو بھگوتی کین تا موہو
پاسون بر ترتہستری دیبی
ہیتو شنکر جاسون تیہی ہیتو

دیبی کیر کرہین نہین دوجا
بھئی مرکھا نہین یہ مم بانی
کین پرندرمن منھ دُوجن
شُکھ کر با بو بہت ہرکھاتے
کنز راجس جھجھہ نکایا
بھُیے نہ یا منھ کہت کروُرے
سو ما بیھو برتر ہی کر بھٹینا
سُت بچن سُننیے نہین کوہو
کہی جات سُرنرمُن سیوی
شنکر نہت بر تر ہی کہہ دتیو

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت شتما دھیاے مین ہتیا بھیہ سر شنکر
گپت رہیو جسم لہوُن بھا کہہ امر پور چکہر

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسے گرا ہوا دیکھکے بشن جی بشن پُوری کو گئے مگر برتراسُر کی ہتیا سے اُنکو شک رہا اندر بھی خوف زدہ ہوکر
اندر پُری کو گئے اور مُن ایسے دشمن کے مرنے پر نہایت خایف ہوے اور کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسا فریب دیا یہ پاپ
ہم نے کیا کیا اندر کے سنگم سے مُن کا نقطہ ہی برتھا ہو گیا ہمارے ہی کہنے سے برتراسُر کو یقین ہوا دیکھو بشواسگھاتی
اندر کے ساتھ ہملوگ بھی بشواس گھاتی ہوے اس پاپ مُول ممتا کو دھرکار ہی جو انرتھ کرنے والی ہی جو کہ بڑے فریب سے
ہم لوگون نے قسم لی اور اُسے دھوکا دیا صلاح کرنے والا بُدھ دینے والا یا اشارہ کرنے والا اور پاپی کی حمایت کرنے والا
یہ سب پاپ بھاگی ہوتے ہین کیونکہ مدد کی ہی اسلیے بشن جی بھی پاپی ہوے کہ ستو مُورت ہو بجر ہین گھُس کر جنھون نے
مارا لوگ اپنے مطلب مین ہی مشغول رہتے پاپ کا ڈر کچھ نہین مانتے اندر کے ساتھ بشن جی نے ضرور پاپ کیا دیکھو دھرم
ارتھ کام موچھ یہ چار پدارتھ ہین اُنمین بیچ والے دو پدارتھ رہگئے ہین اور شروع اور آخر کے یعنی دھرم موچھ ناس ہو گئے
ہین اور وہ ہی لوک مین دُرلبھ ہین صرف ارتھ کام ہی سبکو پیارے اور اُتم لگتے ہین دھرم دھرم کہنا تو صرف بات ہی بات ہی
کچھ اُسے کوئی کرتا نہین ایسی بات کہنی تو اسکے لیے ہی کہ لوگ کہنے لگین کہ یہ بڑے دھرم والے تپسے گیانی بڑے پنڈت ہین کچھ سچ نہین

مُن لوگ بھی اسطرح دل مین سوچکرا وداس ہوا پنے اپنے گھر کو چلے گئے تو شٹا اندر سے بیٹے کا مرنا سن بہت روئے اور وہ جہان مرا پڑا تھا وہان گئے اور پرلوک کی اُسکی سب کریا کرنے لگے اور اسنان کر تلودک وغیرہ دیا اور دُکھی ہو کر اُنھون نے اندر کو سراپ دیا کہ جیسے تمنے لبشواس گھات کرکے ہمارے بیٹے کو مارا ویسے ہی الیشر تمکو دکھ دیگا اندر کو اسطرح سے سراپ دے تو شٹا سُمیر پربت پر نہایت سخت عبادت کرنے لگے اتنی کتھا سُنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ برترا سُر کو مار اندر کو کون سُکھ یا دُکھ ہوا اُسے کہیے بیاس جی نے جواب دیا کہ اے مہاراج بار بار کیا پوچھتے ہو بُرا یا بھلا چاہے جو کرے اُسکا پھل ضرور بھوگنا پڑتا ہی چاہے طاقتور ہو چاہے نا طاقت اور چاہے بہت کیا ہو چاہے تھوڑا دیوتا اور منگھ سب کو بھوگنا پڑتا ہی برترا سُر کے مارنے کے لیے بشن جی نے اندر کو صلاح دی تھی اور بجر مین گھس کر مدد کی تھی مگر جب اندر کو مصیبت پڑی تو بشن جی بھی مددگار نہوئے کیونکہ جب اچھے دن ہوتے ہین تبھی سب دوست وغیرہ مدد کرتے ہین بیوقت کون کسی کی مدد کرتا ہی جب دیو مکھ ہوتا ہی تو پتا۔ ماتا عورت بھائی نوکر دوست بیٹا یہ کوئی مددگار نہین ہوتے پاپ اور پُن کرنے والا ہی بھوگتا ہی برترا سُر کے مارنے کے بعد سب دیوتا آئے اور اندر بنا تیج کے ہوگئے اور دیوتا آپسمین آہستہ آہستہ کہنے لگے کہ یہ براہمن کا مارنے والا اندر ہی بھلا کہو ایسا کون ہی کہ قسم کھا کر قول کرکے پھر جب دشمن کو نجوبی یقین ہوجاوے تو اُسے مار ڈالے اسطرح کی کتھا دیوتون کی سبھا اور آنکے باغ وغیرہ سب جگہہ پھیل گئی کہ اندر نے یہ بُرا کام کیا پھر تینون نے بید اور شاستر کی بات چھوڑ یقین کرایا اور پھر اُنھون نے فریب سے مار ڈالا بھلا کون ہی جو قول کرکے پھر مار ڈالے ایک اندر اور بشن جی کو چھوڑ کہ جیسے انھون نے اُسے مار ڈالا ہی اسیطرح طرح طرح کی گفتگو دیوتون کی سبھا مین ہوتی تھی اور اندر بھی سُنتے تھے جو اُنکے ہی کیرت کے خلل ڈالنے والی تھی جسکی لوک مین کیرت جاتی رہی اُس کجیوہی کو دھرکار ہی کہ جسکو دیکھکر دشمن بھاگے اور وہ اسے مار ڈالے آسے بھی دھرکار ہے اندر دیو مُن راجہ بھی کیرت کے ناس ہونے سے گر گیا تھا پھر ہملوگون کے سمان پانی کو کیا کہنا ہی تھوڑے قصور سے راجہ ججات بھی گر گئے نرگ راجہ گرگٹ ہوئے بھرگ جی کے سر کاٹنے مین بھگوان ایشر بشن جی بھی دُکھی ہوئے اور براہمن بھرگ کے سراپ سے جانور اور بکری وغیرہ کی جون مین پیدا ہوئے پھر بامن ہو کر بل کے گھر مین بھیکھ مانگنے گئے اس سے زیادہ کون دُکھ کسیکو پڑیگا اور بھرگ جی کے سراپ سے سری رامچندر جی نے بن باس مین بے تعداد دُکھ اُٹھائے اُسیطرح اندر نے بھی برہم ہتیا کے پاپ سے بڑی تکلیفین اُٹھائین نہ سب سدھ سمیت گھر مین سُکھ پاتے تھے نہ کھاتے تھے نہ پیتے تھے نہ آرام سے بیٹھے تھے اندرانی نے ایکدن اُنکو بنا تیج کے دیکھ پوچھا کہ اے مہاراج آپ کس سے ڈرتے ہین اب تو سخت دشمن بھی مارا گیا آپ کو کونسی فکر ہی عام لوگونکی طرح کیا سوچ کر رہے ہو اور اب تو طاقتور کوئی دشمن بھی نہین ہی اندر بولے گر نہ دشمن ہی نہ شانتی ہی نہ سُکھ ہی برہم ہتیا کے خوف سے ہم ہمیشہ ڈرا کرتے ہین نہ نندن بن سُکھ دیتا نہ امرت کا پینا نہ گھر نہ بن نہ گندھرپونکا گانا نہ اپسرونکا ناچ نہ سُکھ کرنیوالی عورت نہ اور لیسی عورتین نہ کام دھین نہ کلپ برچھ ہم کیا کرین کہان جاوین ہمارا کلیان کہان ہوگا اسی فکر مین لگے رہتے ہین سُکھ کہین دکھائی نہین دیتا اسطرح اپنی عورت سے کہکر گھر سے نکل کھڑے ہوئے اور مانس سر کو چلے گئے اور خوف زدہ اور رنجیدہ ہو کر کنول کی ناڑی مین چھپ رہے اور وہان کوئی مددگار نتھا جب اندر کی یہ حالت ہوئی اور اندر اسن خالی ہوگیا تو دیوتون کو بڑی فکر ہوئی بڑے بڑے حادثے بھی ہونے لگے اور

رکھمہ سدہ گندھرپ راجہ بغیر راجہ کے بڑے دُکھی ہوئے اسطرح راجہ کے نہونے سے دیوتا اور رشیون نے بچار کر نہکہ کو راجہ بنایا اور اندر کے آسن پر بٹھایا اگرچہ راجہ نہکہ دھرم والے تھے مگر راج پاکر رجوگن کے بل سے اپسراؤنکے ساتھ دیوتون کے باغون مین کریڑا کرنے لگے اور سکھ باسنا مین نہایت مشغول ہوے اور اندر کی استری کے گن سُنکر اُسکی اچھا کی اور رکھیون سے بولے کہ اندرانی ہمارے پاس کیون نہین آتی تم لوگون نے ہمکو اندر بنایا ہی پھر اندرانی کو بھی ہماری خدمت مین بھیجو جو ہمارے دل کی بات کرنا چاہو تو ای رکھیو اور دیو تو ہم تو سب کے اندر ہی ہین ہماری خدمت اُنسے کراؤ آج ہمارے مکان پر اندرانی ضرور آوین دیوتا اور رکھیون نے ایسے بچن سُن اوداس ہو اندرانی سے کہا کہ یہ بدچلن نہکہ تمکو اپنے پاس بُلانا چاہتا ہی ہملوگون سے غصہ ہو کر کہتا ہی کہ اندرانی کو ہمارے پاس بھیجو کیا کرین ہمین لوگون نے اسے اندر بنایا ہی۔

چوپائی

یہ سُن سچی بھئی ات دینا	بولی گرو سُن بچن پر مینیا
رچھا کرو نہکہ سے میری	ہون پر بھو بڑی سرن مین تیری
یہ سُن گرو بولے شُبھ بانی	جن ڈرو پاپ نہکہ سون رانی
دھرم سناتن تج نہین تو ہین	دیہون نہکہ ہی بھیہ نہین موہین
سرناگت ہی دیت جو پاپی	جات نرک مُنہ مرکھا الاپی
سوسنہ ہوہ تیاگو نہین تو ہین	متھیا کہت نہ کرو تو سو ہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

یا اشٹم ادھیاے مین سچی ہیست گرو دُکھ	نہکہ تین دیہی کرپا اندر درش یہ لوکھ

بیاس جی بولے کہ نہکہ نے اندرانی کو برہسپت جی کے سرن مین جانکر کام بان سے دُکھی ہو کر برہسپت جی کے اوپر غصہ کیا اور دیوتون سے کہا کہ ہمنے سُنا ہی کہ برہسپت نے اندرانی کو اپنے یہان چھپایا ہی اسلیے ہم اُسے مار ڈالین گے نہکہ کو ایسے خفا دیکھ رکھہ اور دیوتا اُنسے بولے کہ ای راجیندر غصہ ضبط کرو پاپ سے بدہ ہٹاؤ۔ دھرم شاسترمین دوسرے کی استری بھوگ کرنیکی بڑی نندا لکھی ہی اندرانی پت برتا اپنے خاوند کی زندگی کیحالت مین کیسے دوسرا خاوند قبول کرے آپ تینون لوک کے مالک دھرم کے سکھانے والے جو ادھرم کرینگے تو یقین ہی کہ رعایا تباہ ہو جاویگی مالک کو اچھا چال وچلن ضرور رکھنا چاہیے یہان اندرانی کے برابر ہزارون بیشیا ہین مہاتما لوگ سرنگار کا سب رت بتاتے ہین اُسمین زبردستی کرنیمین رس مین خلل پڑتا ہی اُسمین دونون کی برابر محبت ہونی چاہیے اسلیے دوسرے کی عورت سے بھوگ کی اچھا نہ کیجیے تم اچھی جگہ ہو نچکر اچھی طرف دل لگاؤ پاپ سے بردہ کی چھے اور پُن سے ترقی ہوتی ہی اسلیے پاپ چھوڑ کے اچھی مت کرو نہکہ بولے کہ گوتم کی عورت کے ساتھ جب اندر نے بھوگ کیا تھا اور جب برہسپت کی عورت کے ساتھ چندرمان نے کیا تب آپ لوگ کہان گئے تھے دوسرے کو نصیحت تو خوب لوگ کرتے ہین
ای

دوسرے کو نصیحت کرنے والے اور اُسکے مطابق آپ بھی تو کام کرنے والے تو دنیا مین نہین ہین ہمکو اندرانی ملے جس سے تم لوگ
اور اندرانی سبکا کلیان ہو نہین تو ہم کسیطرح سے خوش نہین ہو سکتے یہ سچ کہتے ہین چاہے خوشامد سے چاہے زبردستی جیسے ہو سکے
اندرانی کو جلدی یہان لاؤ یہ سُن دیوتا اور مُن دُکھی ہو کر نہکھ سے جو بہت ہی کاماتر تھا بولے کہ اندرانی کو ہم تمھارے پاس سمجھا کر لیے
آتے ہین اتنا کہہ برہسپت جی کے پاس جا کر بولے کہ ہم جانتے ہین کہ اندرانی آپکے یہان چھپی ہی کیونکہ نہکھ ہی آج کل اندر بنایا گیا ہی
اسلیے اندرانی اُسکو دیجاوے اور شچی اُنکو خاوند سمجھکر قبول کرے یہ سُن دل مین سوچ برہسپت جی امول بچن بولے کہ پت برتا اور جو شرن
مین آئی ہی اندرانی کو ہم چھوڑ نہین سکتے آپ لوگ کوئی اور تدبیر سوچین جس سے وہ خوش ہو نہین تو وہ نہایت خفا ہوگا یہ کہہ آپ ہی
تدبیر کہنے لگے کہ اندرانی راجہ کے پاس جا کر شیرین کلامی سے اُسے موہت کر کے کہے کہ خاوند کے زندہ رہنے کی حالت مین ہم کیسے
دوسرا خاوند کرین جب اندر کو مرا جانون گی تو آپ کو قبول کرونگی اسلیے ہمارے ساتھ چلو اور اندر کو ڈھونڈھو اسطرح قول کر کے
اندرانی ہم لوگون کے ساتھ خاوند کے پاس آنے مین تدبیر کرین یہ کہکر برہسپت وغیرہ اندرانی کو آگے کر کے نہکھ کے پاس گئے
ان سبکو اندرانی کے ساتھ آتے دیکھ نہکھ بہت ہنسا اور اندرانی سے بولا کہ اب ہمکو سب لوگ اندر مانکر پوجتے ہین اسلیے ہمکو خاوند
بناؤ یہ سُن اندرانی شرم کے مارے کانپتی ہوئی بولی کہ اے راجہ آپ کو تو ہم خاوند بنایا چاہتی ہین مگر تھوڑی مدت خاموش رہیے ہمارے
دل مین یہ شک بنا ہی کہ اندر ہین یا نہین یہ دریافت کر کے آپ کو خاوند بناوین گی جب تک معاف رکھیے یہ ہم سچ سچ کہتی ہین ابھی
یہ تو نہین جانا جاتا کہ اندر مر گئے یا کہین چلے گئے جب اسطرح اندرانی نے نہکھ کی خوشامد کی تو اُنھون نے خوش ہو کے جانیکا
حکم دیا اندرانی نے جا کر دیوتون سے کہا کہ آپ اندر کے ڈھونڈنے کی تدبیر کرو اندرانی کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ اندر
کے ڈھونڈھنے کے لیے آدیو جگناتھ سرناگت بتسل سری بشن جی کے لوک کو گئے اور پرمیشر کی اُستت کرنے لگے اور بولے
کہ اے دیوتون کے دیوتا اندر برہم ہتیا سے خوف کھا کر نہ معلوم کہان چلے گئے جیسے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین رچھیا کیجیے اور اندر کو
بتائیے کہ کہان ہین آپ تو سب جانتے ہین یہ بچن سُن سری بشن جی بولے کہ اندر کے پاپ مٹنے کے لیے اسومیدھ جگیہ کرو
اُسکے پُن سے اندر نشپاپ ہو کر بیخوف ہو پھر اندر ہونگے اسومیدھ سے جگت کی ماتا خوش ہو گی اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ
کا ناس کریگی اسمین کچھ شک نہین ہی کیونکہ اُس دیبی کی یاد کرتے ہی پاپ چھوٹ جاتے پھر اُنکے لیے اسومیدھ کرنے مین پاپ
ناس ہوے پڑے ہین اور اندرانی ہمیشہ ہی بھگوتی کی پوجا کرتی رہین دیبی کا آرادھن سکھ دیگا اور نہکھ بھی مہا مایا کر کے موہت
اپنے کرم سے ناس ہو جاویگا اور اُسکے کرنے سے پوتر ہو کر بہت جلد اندر اپنے آسن کو پاکر سب بیھو بھوگین گے تیج بھرے
ہوے بشن جی کے ایسے بچن سُن جہان اندر مانس سر مین تھے وہان دیوتا آئے اور اندر کو سمجھا کر برہسپت جی کو پروہت بناکر
اسومیدھ جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین برہم ہتیا کو درخت ندی زمین اور عورتون مین بانٹ دیا اور آپ بے گناہ ہو گئے
اور وقت کی آزمایش کرتے ہوے پھر پانی مین گھس گئے اور کسیکو نظر نہ آتے تھے وہ جگیہ کام کر کے الگ کو چلے تب اندرانی
برہسپت سے بولین کہ مہاراج جگیہ کرنے پر بھی ہمارے مالک اندر نظر نہین آتے اب ہم جس تدبیر سے اپنے خاوند کو دیکھین
وہ تدبیر بتلائیے برہسپت جی بولے کہ اے اندرانی تم بھگوتی دیبی کی آرادھنا کرو وہ تمھارے خاوند کو دکھاوینگی اور نہکھ کو
بھی آرادھنا کرنے ہی سے گرا دین گی جب اسطرح اُنھین نے برہسپت جی سے سُنا تو اُنسے دیبی کے بس کرنے کا منتر لیا

اور دیبی کی آرادھن کی اور بتر یا سیکھل پھل پھول ارچن کی سامگری سے سری بھونیشری کی پوجا بھوگ کی چیزین چھوڑ کر کرنے لگی کچھ دنون مین خوش ہو کر دیبی جی سومیہ رُوپ دھارن کیے اور چرن تک موتیون کی مالا پہنے خوشی سے تھوڑا تھوڑا مسکراتی تین نیتر دھارن کیے برہما سے چیونٹی تک کی ماتا کرُنا سے بھری ہوئین بے تعداد برہمانڈون کی مالک پرمیشری سومیہ اننت ودا تین سے براجت سبکی مالک سب جاننے والی پہار پر رہنے والی اچھے رُوپ سے نظر پڑین اور اندر کی استری سے بولین کہ اے اندرانی بر مانگو تمھاری پوجا سے ہم خوش ہوئین ہین جو مانگو گی ہم دینگی ہم بر دان ہی دینے کو آئی ہین سہج مین ہمارے درشن نہین ہوتے انیک کروڑ جنم کے پُن سے ہمارے درشن ہوتے ہین اتنا سُن اندرانی بولین کہ اے پرمیشری مین اپنے خاوند کے دُرلبھہ درشن چاہتی ہون اور نہگہ کا خوف ناس اور اپنی جگہہ پانی چاہتی ہون یہی دیجیے دیبی جی نے کہا کہ ہماری اس دُوکی کے ساتھ مانس سر کو جاؤ۔

چوپائی

جہان مُورت اچلا مم رہیے — بشنو کام نامنی سب کہیے
تنہہ تم نج پت دیکھو جائی — دُکھت کھیے بھول او ہکائی
کچھ دن گئے نہگہ نرپ ہب — شو ستہہ ہوۃ تو سب سنجہ ٹوہب
مُوہت نرپ اندر پد سیھی — ست گراوب جہت منہ تیہی
دیبی دوتی سنگ اندرانی — چلی تھان سو بھاکی کھانی
جنہہ رہین اندر لکھیو تیہی بالا — ندُت بھیی لکھ تیہی چر کالا

ادھیاے نوان ۹

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جگدمبا پرساد — ادہ پتن نرپ نہگہ کر سینے تیاگ بکھاد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اندر نے تنہائی مین اندرانی کو دیکھا جو نہایت غمگین تھین وہ ہنسکر بولے کہ اے سُندری یہان کہان سے آئی ہمکو کیسے جانا کیونکہ ہمکو کوئی نہین جان سکتا اندرانی نے کہا کہ اے سوامی سری دیبی جی کے پرشاد سے مین نے آپکو جانا ہی اور پھر اُنھین کے پرتاب سے ہم یہان آئی ہین راج رکھا اور دیوتا اور منیون نے نہگہ کو آپ کے آسن پر بٹھایا ہی وہ ہمیشہ ہمکو دق کرتا ہی کہ ہمکو اپنا خاوند بناؤ وہ پاپی ہم سے ایسا کہا کرتا ہی کہیئے ہم کیا کرین اندر نے کہا کہ جیسے ہم وقت کو دیکھتے ہوے یہان پڑے ویسے ہی تم بھی وقت کاٹتی ہوئی اندر پوری مین رہو دُکھیاری اندرانی اندر سے بولی ہم کیسے رہین وہ پاپی مد سے بھرا ہوا بردان سے مغرور ہمکو اپنے قابو کرے گا اور دیوتا اور سب منی ہم سے کہتے ہین کہ اب یہی اندر ہی اسیکی خدمت کرو وہ بھی کیا کرین اُسی کے ڈر سے بیاکُل ہین اکیلے برہسپت برہمن کم طاقت دیوتون کے آسرے ہمکو کیسے بچا سکتے ہین اسلیئے نہایت فکر ہی عورت تو ہمیشہ کسی نہ کسی کے قابو مین رہتی ہی ہم اناتھ کیا کرینگی اب تقدیر ہی برخلاف ہے کچھ ہم

کلنٹا استری تو ہین نہین بلکہ پت برتا اور صرف آپ ہی مین دل لگائے رہتی ہین وہان ہمکو سرن دینے والا کوئی نہین جو ہم دکھی کی رچھا کرے اندر نے کہا ہم تدبیر بتاتے ہین تمھارے سیل کا رہنا تو نہایت مشکل ہی کیونکہ کام سے بھن چیت اور بہت چنچل عورت کڑورون تدبیرون سے بچائی جاوے مگر جب اور کے بس پڑگئی تو کبھی پت برتا نہین رہ سکتی استریون کو پاپ سے ہمیشہ شیل ہی رکھتا ہی اس لیے تم بھی شیل مین مضبوط رہو جب وہ پاپی نہکھ راجہ تمپر زبردستی کرے تو تم تنہائی مین جاکر اس سے یہ قول کرنا کہ آپ ہمارے پاس رکھیون کو پالکی مین جوت کر اسپر سوار ہوکر آئیے ہم یہی چاہتی ہین ایسا سن وہ موہت ہوکر کاماتر تو ہی ہی رکھیون کو سواری مین جوت دیگا اور وہ سب لوگ ضرور ہی اسے سراپ دیکر بھسم کر ڈالین گے اسمین مدد جگت کی ماتا کریگی اسمین شک نہین اسکے چرن کمل کے یاد کرنے والے کو سنکٹ نہین ہوتا اسلیے تم من وویپ کی رہنے والی بھگوتی کو گرو کی کہی ہوئی بدہ کے موافق بھجو اسطرح اندر سے سنکر اندرانی نہکھ کے پاس آئی راجہ اسے دیکھ نہایت خوش ہو بولا کہ ای سچ بولنے والی اچھی طرح آئین ای کامنی مین تمھارا خادم ہون تم نے اپنا قول پورا کیا اسلیے مین تمھارا نوکر ہون اور تمھارے اوپر بہت خوش ہون تم شرم مت کرو مجھ اپنے بھگت کو بھی جو کچھ تمکو خواہش ہو کہو ہم سب کام کر دینگے شچی نے کہا ای بنائے ہوے اندر آپ نے ہمارے سب کام کیے اب ایک شرط آپ سے چاہتی ہون اور اسے کہتی ہون سنیے ہماری ایک (نام اندرانی ۱۲) چھوٹی سی خواہش ہی اسے پوری کیجیے پھر ہم آپ کے قابو مین رہینگی اپنے دل کی بات کہتی ہون آپ اسے کر سکتے ہین نہکھ نے کہا کہ ای چندر مکھی اپنا مطلب کہو جو چیز نایاب بھی ہوگی تو تمکو دینگے اندرانی نے کہا کیسے کہین ہمکو تمھارا یقین نہین سچ بولنے والا راجہ زمین پر دُربھ ہی اگر قسم کھا کر کہو کہ جو خواہش ہوگی اسے برلاوینگے تو ہم کہین مگر آپ کو جان لین کہ ست مین بندھے ہو جب ہمارا کام کردوگے تب تمھارے ہمیشہ قابو مین رہینگی نہکھ نے کہا تمھارا کہنا ضرور کرینگے ہم نے جو جگیہ دان وغیرہ اچھے کام کیے ہین انکی قسم کھاتے ہین کہ جو کہوگی وہ کرینگے اندرانی بولی کہ اندر کے گھوڑے ہاتھی اور رتھ سواریان ہین سری بشن جی کے گرڑ جمراج کا بھینسا — مہادیو جیکا بیل — برہماجی کا ہنس کارتکیہ کے مور گنیش کا چوہا مگر ہم آپ کی عجایب سواری کی اچھا کرتی ہین جو نہ بشن جی کی نہ شیو کی نہ دیتیون کی نہ راچھسون کی سواری کبھی ہوئی ہو وہ منی لوگ آپکی سواری ہون اور پالکی مین آپ کو سوار کرا کے لے آیا جایا کرین یہی ہم چاہتی ہین ای راجہ ہم آپکو سب دیوتون سے زیادہ جانتی ہین اسلیے ہم تمھارے تیج کی ترقی چاہتی ہین اسکے بچن سن اگیانی مہادیوی سے موہت نہکھ اندر کی استری سے بولے تمنے تو پنڈتون کی یہ اچھی سواری ہمکو بتائی ہم تمھارا ضرور کہنا کرینگے یہ کم پراکرم والے کا کام نہین ہی جو منیون کو سواری بناوے ہمین ایسے ہین کہ انکے اوپر چڑھ کے تمھارے پاس آوینگے سپت رکھ اور دیو رکھ ہمکو تپسیا سے زیادہ جانکر تینون لوک مین سب سے سرشیشٹھ کہینگے اتنا کہہ اندرانی کو تو رخصت کیا اور آپ منیون کو بلاکر بولا کیونکہ کاماتر تھا کہ ای براہمنو سب شکتیون سمیت ہم اندر ہین آپ اہنکار چھوڑ کر ہمارا کام کرین ہم نے اندراسن تو پایا مگر اندرانی ہمکو نہین ملتی جو بلاتے ہین تو پریم سے ہمسے ایسے کہتی ہی کہ ای دیوتون کے راجہ ہمارے پاس منیون پر سواری کرکے آیا کیجیے اور یہی خواہش پوری کیجیے ای منیو ہمارا یہ بڑا کام ہی اسلیے آپ لوگ مہربانی کرکے اسے کر ہی دیوین کیونکہ آپ مہربان ہین اس سندری کے پاس جانیکے لیے کام ہمکو بھسم کیے ڈالتا ہی مین آپ لوگونکی سرن ہون اس کام کو کیجیے اگست وغیرہ رکھیون نے ایسی بے عزت کی باتین سن بھاوی بس قبول کر لیا جب منیون نے نہکھ کے بچن منظور کر لیے تو جو اندرانی مین دل

لگائے نہکھ تھے نہایت خوش ہوے اور اچھے اچھے منیون کو سواری بنا پالکی پر سوار ہو جلدی سے سرپ سرپ یعنے چلو چلو
ایسا کہتے ہوئے چلے اور کاماترا اور مورکھ تو تھے ہی لو پانڈرا کے پٹ اگست جی کو لات سے چھو دیا جو تپسویون مین بڑے سریشٹھ
تھے اور جو باتاپی کو کھا گئے تھے اور سمندر کو پی لیا تھا اُنھین اگست جی کو بید سے مارا اُسکا تو اندرانی مین ہی دل لگا تھا پھر سرپ
سرپ کہنے لگا تب تو اگست جی نے سراپ دیا کہ اے بدچلن کیونکہ تو سرپ ہی سرپ کہ رہا ہے اس سے بڑا سرپ دھارن کر بن
مین جاکر سانپ ہو جہان ہزارون برس طرح طرح کی تجھے تکلیفین ہونگی اور بن ہی مین گھومتے راجہ جدھشٹر کو دیکھکر اُس جون سے
چھوٹ کر پھر سُرگ باسی ہوگا تو چار سوال کریگا اُنکے جواب بھی اُنھین کے مُنھ سے سُننے گا اسطرح جب سراپ پایا تو مُن کی اُستت
کر راجہ نہکھ سانپ کا روپ دھارن کر سُرگ سے زمین پر گرے اور برہسپت نے یہ احوال بالنسو تر مین جاکر سب سمجھا کے
اندر سے کہا نہکھ کو سُرگ سے گرا ہوا جان اندر نہایت خوش ہوے اور دیوتا اور مُن لوگ بھی نہکھ کی یہ حالت دیکھکر سب جہان اندر
تھے وہین آئے اور اندر کو سمجھا کر عزت سے سُرگ مین لائے اور اُنکو اندراسن پر بٹھا کر راج تلک کیا اندر بھی اندراسن پاکر نندن
وغیرہ بن مین اندرانی کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اسطرح اندر نے بشوروپ اور برتراسر کو مار دُکھ پایا پھر دیبی کے پرشاد سے
اپنی جگہ پائی

چوپائی

یہ سب برتراسر بدھ گاتھا ۔ تم سن کہی مہی کے ناتھا

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت ونسم ادھیاے مین تر بدھ کرم کے روپ ۔ جن سے بندھت نر پڑت سکل بہیں بھوکوپ

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ ہے براہمن اندر کے استھان کے ناس ہونے اور دُکھ کے پانے کے چرتر آپ نے کہے
جسمین دیوتون کی مالک دیبی کی بڑی مہما بیان کی مگر اسمین شک ہے کہ بڑے تپسوی اندر بھی دیوتون کے مالک ہوکر پھر دُکھی
ہوے اور سنو جگیہ کرکے عمدہ جگہہ اندر پوری اور دیوتون کا اُنکو راج ملا پھر اپنی جگہہ سے کیسے وہ پھر گر گئے اسکا سبب ہم سے کہیے
اے دیا کے ساگر کیونکہ آپ سب پورانون کے بکتا ہین اسلیے سب جانتے ہین سر دھاوا سے شاگردو کے آگے مہاتما لوگ سب کہتے
کچھ چھپاتے نہین اسلیے ہمارے شک کو رفع کیجئے سُوت جی سونکادک مُنیون سے کہتے ہین کہ راجہ نے اسطرح سیتوتی کے
بیٹے بیاس جی سے پوچھا تب وہ خوش ہو کر ترتیب وار جواب دینے لگے کہ اے راجہ اسکا باعث سُنو تتو جاننے والے پنڈت
کرم ہی کی تین گت کہتے ہین ایک سنچت ۔ دُوسرا برتمان ۔ تیسرا پرالبدہ گت ۔ جو انیک جنم کا کیا ہوا ہے اُسکو سنچت کہتے
پھر سب کرم ساتوک راجس تامس کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین سبھ اسبھ بہت عرصہ کا جمع ہوا سب بھوگنا پڑتا ہے
جیون کے پہلے پچھلے جمع کیے ہوے کرمونکا کڑور جنم تک بھی ناس نہین ہو سکتا شریر پاکر جو بُرا یا بھلا کرم کرے اوسے
برتمان کہتے ہین اور سنچت کرمون کے بیچمین سے کچھ کرم لیکر دنیہہ کے شروع مین کال پریرت کرتا ہے اوسے پرالبدہ

کرم کہتے ہین اُسکا ناس بھوگ ہی کرنے سے ہوتا ہی یہ پرانے ضرور ہی کرم بھوگتے ہین اسمین شک نہین پہلے جنم کا کیا ہوا بُرا یا بھلا کرم ضرور ہی دیوتا منکہ دیت جچھ اور کنّر بھوگتے ہین اور کرم ہی دنیہ کی پیدایش کا سبب ہی اور کرم کے ناس ہونے سے جنم کا ناس ہوتا اسمین شک نہین اور برہما بشن ردورا ور اندر وغیرہ دیوتا دانو جچھ گندھرپ سب کرم ہی کے قابو ہین جو یہ کرم کے بس مین نہوتے تو دنیہ کا سمبدہ نہوتا کیونکہ سُکھ دُکھ کا سبب کرم ہی ہی اور انیک جنم کے اِکٹھے ہوے کرمونکی کال کے زور سے کرم تجھین پراپتی ہوتی ہی اُس سے پرالبدہ کے قابو ہو کر پُن اور پاپ جس طرح آدمی کرتا ہی اسیطرح دیوتا بھی کرتے ہین کرشن اور ارجن یہ نرنارایَن ہی کے انس سے پیدا ہوے تھے اسمین پُران ہی پرمان ہے جسکا بھبا وزیادہ ہوا سے دیوتون کے انس سے پیدا ہوا جانو رکھہ کو چھوڑ اور کوئی شاعری نہین کرتا اور رودر کو چھوڑ رودر کی پوجا کوئی نہین کرتا دیون کے انس کو چھوڑ آتن کوئی نہین دیتا اور بشن جی کو چھوڑا ور کوئی زمین کا مالک نہین ہوسکتا اندر اگن جم بشن اور کُبیر سے پربھتا پربھاو اور کوپ اور پراکرم لیکر راجہ کا دیہ بنایا جاتا جو کوئی لوک مین بلوان اقبال مند بھوگوان علم ور- فیاض ہوتا اُسے دیوتا کے انس سے جانو اُسی طرح یہ پانڈو بھی دیوتا کے انس سے ہین اور دیوتا کے انس سے سری کرشن جی بھی ہین جنکا نارایَن کے برابر تیج ہی پرانی کا بدن دُکھ سکھ کا برتن ہی سُکھ دُکھ سر پر ہی کو ہوتے ہین کوئی جاندار اپنے قابو مین نہین بلکہ دیو کے قابو ہی یہ جاندار جنم مرن سُکھ دُکھ ضرور ہی پاتا ہی پانڈو پہلے بن کو گئے پھر سُکھی ہوے اور اپنی بازؤنکی طاقت سے راجسوی جگیہ کیا اُنکو خوش ہو کر دیوتون نے بردان دیا مگر بن باس کا دُکھ بھوگنا ہی پڑا کھومنکہ دینہہ سے کیا ہوا پُن کہان گیا نر کیشری سے بدر کا سرم مین ارجن نے عبادت کی تھی پھر اُنکے سر پر مین تپ کا پھل کہان نظر آیا جاندارون کو بدن کے پانے پر کرم کی بڑی سخت گت نظر آتی ہی اُسکو دیوتا بھی نہایت مشکل سے جانتے ہین تو منکھونکی کون کہتا ہی باسدیو بھی قید خانہ مین قید ہوے تھے پھر بسدیو نے اُنکو نند گوپ کے گھر مین پہونچا دیا اور گیارہ برس وہان رہکر پھر متھرا مین آئے اور کنس کو مارا اور اپنی تکلیف پائے ہوئے والدین کو قید شدید سے چھوڑایا اور متھرا پوری کا اوگرسین راجہ کیا پھر کال جمن کے ڈر سے دوارکا کو چلے گئے سب تقدیر سے اتنا پورکھ کرشن جی نے کیا اور دوارکا مین بے تعداد کام کرکے اپنے کُنبہ سمیت پر بھاس چھتر مین شریر چھوڑ کر سُرگ کو چلے گئے پھر اُنکے بیٹے پوتے دوست بھائی وغیرہ جادو براہمنون کے سراپ سے پربھاس چھتر مین ناس ہوے۔

چوپائی

یہ بدھ بھوپ کرم گہنائی کرشنھو مرن بیادہ شرلاگے	تم سُن سکل بھانت ہم گائی بھیونج کا کر ہین ابھاگے

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین دھرمانگ اُتپت	کہب جہان سد سُشتکل دھرم بترنے سُت

اتنی کتھا سُن جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای بیاس جی آپ نے کرشن چندر یا ارجن یا بلرام جی کا اوتار پرتھوی کا بھار اوتارنے کے لیے
بیان کیا مگر ہمکو یہ شک ہو کہ دواپر کے اخیر مین بہت بوجھ سے دکھہ زمین گاے کا روپ دھارن کرکے برہما جی کی سرن کو گئی تب برہما
نے بشن جی کی پرارتھنا کی جن ایشر سادھوؤن کی رچھا کرنے والے بشن جی نے بھوم کا بھار اوتارنے کے لیے بسدیو کے گھر مین بلدیو جی کے
ساتھ جنم لیا اور انیک پاپ بدھ دُراچاری پاپ مت راجاون کو مارا اور بھیکھم اور درونا چارج براٹ درو پد با لہیک سوم دت کرن
بیکرن وغیرہ کو بھی مارا مگر جن دُشٹون نے جواہیر ملچھہ اور نکھادھ تھے راہ مین کرشن چندر جیکا دھن اور استریان لوٹ لی تھین اُن دُشٹون کو
کیون نہین مارا وہ زمین پر بنے ہی رہے تو اُنھون نے پرتھوی کا بھار کیا اوتارا اور پھر اس کلجگ مین سب رعایا پاپ ہی مین لگی ہی
اُنکو دیکھکر اور بھی شک ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ جس جگ مین جسطرح کی پرجا وقت کے سوبھاو سے ہوتی ہی اُسکے خلاف
نہین ہوسکتی اس باب مین جگ کا دھرم ہی سبب ہی جو دھرم کی خواہش کرنے والے جیو ہوتے وہ ست جگ مین ہوتے جو دھرم
ارتھہ دونون کی خواہش کرتے وہ ترتیا مین اور جو دھرم ارتھہ کام تینون کی اچھا کرتے وہ دواپر مین اور جو ارتھہ کام کی خواہش
کرتے وہ ہمیشہ کلجگ مین جنم لیتے ہین ای راجہ جگ کا دھرم کبھی نہین اولٹ سکتا اور دھرم ارتھہ کا کرنیوالا وقت ہی جب جیسا وقت
ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی راجہ نے پھر پوچھا کہ ای مہاراج جو ست جگ مین جیو دھرم مین لگے رہتے تھے وہ اب اس جگ مین کہان رہتے
ہین اور ترتیا اور دواپر مین جو دان برت کرنے والے مُن تھے وہ اب کہان ہین اور جو جیو بدچلن اور بےشرم اس کلجگ مین دیوتون
کی نندا کرتے ہین وہ ست جگ مین کہان چلے جاتے ہین یہ سب مفصل کہیے ہمکو سب سُننے کی خواہش ہی بیاس مُن بولے
سُنیے جو لوگ ست جگ مین ہوتے ہین وہ پُن کرکے سُرگ مین چلے جاتے ہین جو کہ برہمن چھتری ببیس سُودر اپنے اپنے دھرم
مین لگتے وہ کرم کرکے جیتے ہوے لوگونکو جاتے ہین اور دھوبی وغیرہ نیچ لوگ بھی ست دان و یا صرف اپنی عورت سے
بھوگ اور سب جانداروں سے محبت اور سب مین برابری سادھارن کرم کرنیکے سبب سُرگ مین جاتے اور براہمن وغیرہ
بھی یہی دھرم کرتے اسیطرح ترتیا دواپر مین بھی لوگ اچھے کام کرکے سرگ مین جاتے تھے مگر اس پاپ کلجگ مین لوگ نرک ہی مین
جاتے اور جب تک جگ گذرتا ہی تب تک نرک ہی مین رہتے پھر سُکھہ لوک مین سُکھہ ہی ہوتے جب ست جگ کا شروع اور کلجگ
کا اخیر ہوتا تو سُرگ سے پُن والے لوگ سُکھہ ہوتے جب دواپر کا اخیر اور کلجگ شروع ہوتا ہی تو نرک سے پاپی لوگ آکر پیدا ہوتے
ہین اسطرح وقت کی گت برخلاف نہین ہوتی اسلیے کلجگ نہایت بُرے کام کرانے والا ہی اسمین اُسی طرح کی پرجا ہونی چاہیے
شاید اتفاق سے جاندارونکا اولٹا پلٹا ہو جاے تو کلجگ مین جو سادھو لوگ ہین وہی دواپر مین پیدا ہوتے ہین اسیطرح کوئی
کوئی ترتیا مین اور کوئی ست جگ مین اور جو ست جگ مین دُشٹ ہوتے وہ کلجگ مین پیدا ہوتے اور کیے ہوے کرمون کے
پربھاو سے دُکھہ پاتے پھر جگ کے پربھاو سے جگت کے موافق کرم کرنے لگتے ہین جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج جگ
کے دھرم سے جس جگ مین جس طرح کا دھرم ہوتا ہو وہ کہیے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس جی بولے کہ ای سرشٹھ راجہ سُنیے
جگ کے پربھاو سے جس طرح سادھون کے دل لوٹ جاتے ہین مثال سمیت کہتے ہین جس طرح کلجگ نے براہمن کی بےعزتی
کرنے کے لیے آپ کے دھرماتما والد کی بدھ کردی تھی جو جگ دھرم نہوتا تو جگت کے کل مین پیدا ہوکر عابد کے گلے
مین مرا ہوا سانپ کیون ڈالتے گیان وان کو سب جگ کی طاقت جاننی چاہیے اسلیے ہر ایک تدبیر سے دھرم کرم

کرنا چاہیے ست جگ مین براہمن لوگ بید جانتے اور پراشکت کی پوجن مین مشغول رہکر اُنکے درشن کی خواہش رکھتے تھے اور گایتری
اور انکار مین آشکت اور گایتری کے دھیان مین لگے رہتے اور گایتری اور مایابیج کے جپ کرنے مین ہوشیار ہوتے تھے اور گاؤنون
گانوں مین بھگوتی کے منڈپ وغیرہ بناتے اور اپنے اپنے دھرم کرم مین لگے رہتے سب ستیہ سوچ ودیا سمیت بید ترئی کے کرم مین
مشغول تپ کے جاننے مین ہشیار دھوتے چھتری لوگ رعایا کی پرورش کرتے بنیے کھیتی بیپار گؤون کی خدمت کرتے اور سودر
تینون برنون کی خدمت کرتے یہ سب پن روپ جگ کا احوال ہے اُسمین سب کی ماتا جو دیبی ہین انکا پوجن کرتے اسیطرح ترتیا
مین بھی سب ہوتے مگر کچھ دھرم کی کمی تھی دواپر مین ست جگ سے زیادہ کمی ہوگئی اور جو پہلے کے جگون مین راچھس تھے
وہی کلجگ مین براہمن ہوے جو پاکھنڈ کرتے عقلمندون اور پنڈتون کے فریب دینے والے گرو ادھرمی بید کے دھرم کے بغیر
سودرونکی خدمت کرنے والے اور بات چیت مین بڑے ہوشیار اور طرح طرح کے دھرم چلانے والے اور بید کی برائی کرنے
والے اور منھ دیکھی کہنے والے ہین ای راجہ جیسا جیسا کلجگ ترقی پکڑتا ہے ویسا ویسا دھرم کا ناس ہوتا ہے اسیطرح چھتری اور
بیس سودر بھی بیدھرم ہوگئے ہین اور باقی چانڈال بڑے جھوٹھے اور پاپی ہوتے ہین اور کلجگ مین براہمن سودرون کا دھرم
کرنے اور دان لینے مین نپُن ہونگے اور عورتین نہایت فاحشہ کام موہ لوبھ کی بھری ہوئین پاپنی اور خومخواہ تکرار کرنیوالی اور ہمیشہ
کلیس کرنے اور اپنے خاوند کے فریب دینے والی اپنے آپ دھرم کے کہنے مین پنڈت ہونگی ای راجہ پوتر بھوجن کے کھانے
سے دل پوتر ہوتا اور چیت کے سدھ ہوجانے پر دھرم کی روشنی ہوتی جب براہمن سودرونکا دھرم کرین اور سودر براہمنونکا
اُسے برن سنکر دو کھ کہتے اور اُسیکو دھرم سنکر کہتے اور دھرم سنکر کے ہونے سے برن سنکر ہوجاتا اور برن سنکر نرک کا مول
ہوتا اسیطرح سب دھرم اور کرم بنا کلجگ مین اپنے اپنے دھرم کی بات نہ کہین نظر آویگی نہ سنائی دیگی دھرم کے جاننے والے
مہاتما لوگ بھی ادھرم کرتے یہ کلجگ کا سوبھاؤ ہی ہے اور کوئی چھوڑ نہین سکتا کیونکہ اسمین سوبھاو ہی سے پاپ کرنے والے
منکھون کے پاپ سدھ نہین ہوسکتے یہ سُن جنمیجی جی بولے کہ ای مہاراج اور ای سب دھرمون کے بتانیوالے اس کلجگ مین لوگون
کی کون گت ہوگی جو اس پاپ کے دور کرنیکی تدبیر ہوگی وہ کہو بیاس جی نے کہا سنو کہ ای مہاراج دیبی کے چرن کملونکا دھیان
کرنا ہی ایک تدبیر ہے اور تو نہین ہے جتنی طاقت پاپ کے بھسم کرنے مین دیبی جی کے نام مین ہے اوتنے پاپ کہین نہین ہین تو
پھر پاپ سے کیا خوف ہوسکتا ہے جس دیبی کا نام کوئی بے قابو ہوکر لیتا اور وہ جو جو پڑھ دیتا اُنکا بیان مہادیو وغیرہ
نہین کرسکتے پاپون کے سودھن کی تدبیر دیبی جی کے نام کی یادگار ہی ہے اسلیے کلجگ کے خوف سے لوگون کو چاہیے کہ
اجودھیا کاشی وغیرہ پُن کی جگہون پر جا رہے اور ہمیشہ بھگوتی کا نام یاد کرے کیونکہ پرانونکے چھیدن بھیدن بھی کیے ہے اور
اس دنیا بھر کو بدھ کیے ہو مگر جیسے ہی دیبی کو بھگتی سے یہ منکھ نمسکار کرتا ویسے ہی پاپون سے چھوٹ جاتا ہے سب شاسترونکا
رہسیہ ہمنے کہا۔

چوپائی

کر بچار دیبی پد پنکج	بھجو بھوپ نہی بہجت شمبھ اج
اچیا نام بیاہرتی لوگا	جنہین سدا کر ہو بدھ جوگا

پرمہما ویبو نہین جا نہین	مایا کیسر کھو کم ما نہین۔
براہمن سکل جیت گا تیری	ہردے مدھیہ بھرم چھپا ان اتری
جانت نہین مہاتیہ کیرا	یہ سب برنیو بھوپ گمبھیرا
جو جگ دھرم ہو ستھا پوچھیو	سو سب کہیون سکل بدھ بھوکھیو

ادھیاے بارھوان

دوہا

دوادش کے ادھیاے مین تیرتھ جاترا ہیت	آڑی بک کر جدھ اب برنو سُنو بچیت

راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای مُن جی پرتھوی مین جو پُن تیرتھ چھیتر اور ندی منگھ اور دیوتاؤن کے جاننے کے لائق ہون اُنکو کہیے اور جس تیرتھ مین اشنان اور دان سے جیسا پھل ہوتا ہی اور تیرتھ کے جاترا کا طریقہ اور نیم بھی کہئے بیاس جی بولے کہ راجہ بہینے تیرتھ طرح طرح کے ہوتے ہین جنمین دیبی کے مشہور مندر بنے ہین ندیون مین گنگا سرشٹھہ ہین اور جمنا سرستی۔ نربدا۔ گنڈکی۔ سندھو گومتی۔ تمسا ندی کابیری چندربھاگا بیتر ونی چرمنوتی سرجو تاپی الکھرمتی وغیرہ اور بھی سینکڑون ہین اُنمین جو سمندر مین ملتی ہین وہ پُن روپ ہین اور جو نہین ملتین وہ تھوڑا پن دیتی ہین اور سمندر مین ملنے والیون مین زیادہ پُن کی دینے والی ہین جنمین ہمیشہ پانی بہا کرتا ہی مگر ساون اور بھادون دونون مہینون مین سب ندیان رجسولا رہتی ہین اسلیے ان مہینون مین اشنان کرنا نہ چاہیے مگر گنگا جی مین چاہیے اور پشکر کُر چھیتر دھرمارنیہ پربھاس۔ پریاگ۔ نیمکھار۔ اربدارنیہ سری شیل سمیر گند مادن مانس بندھ دسرا اچھو دیدرکا سرم جسمین نرنارائن عبادت کرتے ہین بامناسرم سنجو پاشرم جسنے جہان تپ کیا ہی وہ اُسیکے نام سے مشہور ہی یہ سب پُن کی دینے والی جگہہ ہین اور اُنکے علاوہ اور بھی بے تعداد تیرتھ ہین ان سب جگھون مین درشن کرنیکے لائق دیبی کے استھان بنے ہین جو درشن سے پاپ چھوڑا لیتے ہین اور تیرتھ دان برت جگیہ عبادت پُن کرم یہ سب پوتر تاسے پھل دیتے ہین کہین دربیہ کی سُدھی کہین کریا کی سُدھی کہین چیت کی سُدھی ہوتی ہی اور انھین سے تیرتھ تپ برت سب پوتر ہوتے ہین کبھی دربیہ کی سُدھی ہوتی کبھی کریا سُدھی مگر من کی سُدھی ہمیشہ دُرلبھہ ہی کیونکہ دل چنچل ہونے کے سبب ایک چیز کا آسرا کرتا ہی نہین پھر کیسے دل سُدھ ہو سکے کیونکہ اسمین طرح طرح کے بھاو رہتے ہین اور کام کرودھ لوبھ اہنکار مدیہ سب تیرتھ برت اور عبادت مین ہمیشہ خلل ڈالتے ہین۔ ہنسا۔ ستیہ چوری نہ کرنا سوچ اندریون کا جیتنا اپنے دھرم کو پالنا یہ سب تیرتھون کے پھل دینے مین نت کرم کے چھوڑنے اور راہ مین چھونے کے دوکھ کے سبب تیرتھ کا جانا بیفائدہ سمجھو اسمین صرف پاپ ہی پاپ ہوتا ہی تیرتھ بدن کے ہی میل کو دھو سکتے ہین دل کے میل کو دھو نہین سکتے اگر تیرتھ مانسی میل کو دھو سکتے تو گنگا جی کے کنارے مُن لوگ دشمنی سمیت کیسے رہتے دیکھو برہما کے بیٹے بید کے جاننے والے بسشٹ جی نے راگ دویش مین مشغول ہو گنگا جی کے کنارے پربستی بستے ہی بستے آڑی بک نام نے بڑا جنگ بسوامتر جی کے ساتھ کیا جس بیفایدہ جنگ کے دیکھنے سے دیوتون کو تعجب ہوا اُس جنگ مین بڑے عابد بشوامتر جی راجہ ہرشچندر کے سبب بشسٹ جی کے سراپ سے

پہنچے ہوے اور بسوامتر کے سراپ سے بسشٹ جی اڑی پنچھی ہوے ایسے مُن کے سراپ سے مانس سروَر کے کنارے ناخون
اور چونچ وغیرہ سے دسؔ ہزار برس تک جنگ کرتے رہے جیسے مد کے بھرے ہوے دو سنگھ آپسمین لڑنے لگے اتنی کتھا سُن
راجہ جنمیجے جی نے سوال کیا کہ اُن بڑے عابد مُنیون نے کس سبب سے آپسمین دشمنی کی اور آپس مین سراپ کیون دیا جو کلیس
اور دُکھ دینے والا ہوتا ہی بیاس بولے کہ راجہ ترسنکو کے بیٹے سُورج بنسی رام چندرجی کے پُورکھون مین ایک بڑے
راجہ ہرشچندر ہوے اُنکے بیٹا نتھا اسلیے اُنھون نے برن کی پوجا کرکے کہا کہ اگر ہمارے یہان بیٹا پیدا ہوگا تو ہم اُسی سے
تمھارے لیے نرمیدہ جگیہ کرینگے یعنے جگیہ مین بیٹے کا بلدان دینگے اسی سے برن جی نہایت خوش ہوے اور راجہ کی نہایت
خوبصورت عورت کے حمل رہا راجہ رانی کو حاملہ دیکھہ نہایت خوش ہو گربھہ کے سنسکار موافق طریقہ کے کرنے لگے جب
وقت آیا تب اُنکی عورت کے لڑکا پیدا ہوا اُسے دیکھہ راجہ نہایت خوش ہوے اور جات کرم اور سنسکار کرکے سونا اور گئودان
وغیرہ براہمنون کو دینے لگے یہان راجہ کے گھر مین بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشی ہو رہی تھی کہ برن جی براہمن کا بھیس دھر وہان
پہونچے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور پوچھا آپ کون ہین اور آپکا کیا کام ہی برن نے کہا ہم برن ہین اب تو
تمھارے فرزند پیدا ہوا جگیہ کرو اور اُسے بلدان کرو اب اپنا قول پورا کرو جو سنکلپ تمنے کیا تھا راجہ ایسے کلام برن کے
سُن کے نہایت رنجیدہ ہوے اور دل کی تکلیف کو سمھال کر برن کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے سوامی جس جگیہ کا آپ سے
مینے وعدہ کیا تھا اُسے بدھ پور بک کرینگے اور آپ کی نظرون مین سچے بنے رہینگے لڑکا پیدا ہونے کے ایک مہینے کے
بعد دھرم پتنی پاک ہوتی ہی تبھی آپ کا جگیہ کرینگے ابھی بن استری کے کیسے کرین یہ سُن برن جی اپنے گھر کو گئے تب راجہ
نہایت خوش ہوے مگر کچھ اوداس بھی ہوے جب مہینہ ختم ہوا تو راجہ کا امتحان لینے کے لیے براہمن کا رُوپ دھر پیارے
بچن بولتے ہوے پھر راجہ کے یہان برن جی آئے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے کہا کہ اے مہاراج بنا سنسکار کیے ہوے بیٹے
کو جگیہ مین جانور بناکر کیسے باندھین سنسکار مین چھیتری بناکر ضرور آپکا جگیہ کرینگے اگر دیا رکھتے ہو اور مجھے اپنے خادم کو دین
سمجھتے ہو تو مان لیجیے سنسکار بنا بالک کا کہین ادھکار نہین ہوتا برن نے کہا ای راجہ آگے کا وعدہ کرکے ہمکو ٹالتے ہو
ہم جانتے ہین کہ بیٹے کی محبت نہایت زبردست ہوتی ہی اچھا ہم کچھ دن ٹھہر کر پھر آوینگے تب تم اپنے کلام سچے کرنا نہین تو
ہم غصہ ہوکر تمکو سراپ دینگے راجہ نے کہا اب سچ ہی سچ کہتے ہین جب اُسکا مونڈن ہو جاویگا تو اُس سے آپ کا جگیہ
کرینگے یہ سُن خوش ہو برن اپنے گھر کو چلے گئے اور راجہ سکھی ہوے اور اُنکا وہ روہتا کھیہ بیٹا پڑھنے لگا اور سب علم پڑھکر
ہوشیار ہوا اور کسی سے جگیہ کا احوال مفصلاً سُن کے خوف زدہ ہو اپنی جان بچانے کے لیے بن مین بھاگ گیا جہان راجہ
کے جانے کے لائق جگہہ نتھی وہان جا کے چھپا جب وقت آیا تو برن پھر وہان آئے اور کہنے لگے کہ تُم جگیہ کرو راجہ
نہایت رنجیدہ ہو بولے ای مہاراج کیا کرون میرا بیٹا کہین چلا گیا ہی یہ سُن برن نے اُنکو جھوٹھہ بولنے والا جان سراپ دیا
کیونکہ تمنے فریب ہمکو دیکھلایا تھا اسلیے جاؤ تمھارے جلندھر کا عارضہ ہوگا اتنا سراپ دے برن اپنے لوک کو چلے
گئے اور راجہ اُسی عارضہ مین مبتلا ہوکر نہایت فکرمند ہوے ایک دن کسی راہ گیر کے کہنے سے روہت نے والد کا احوال
سُن کہ جلندھر کا عارضہ ہو گیا ہی اُسنے کہا کہ تمکو دھرکار ہے کہ والد کو دُکھی جان جنگل کو چلے آئے اس سریر سے تم نے

کیا پھل پایا کہ اِس بدن کے دینے والے کو آزردہ کرکے یہان آئے اچھے بیٹے کو چاہیے کہ باپ کے لیے جان دیدے مگر تمھارے دُکھ سے تمھارے والد آزردہ بنے رہتے ہین

چوپائی

سُنکے بچن تیچھک جُت دھرما
جبھی چلیو باسو تہنہ آئی
کہی ایکانت دیا جُت بانی
جاسُون جات بدھن کی ہتیا

تپا دیکھنے ارتھ سکرما
بیر روپ دھر لو لیہو بھائی
راج پتر مور کھہ ہم جانی
ہیتی نہ جالنس دُکھ سمیتا

ادھیائے تیرھوان[۱۳]

دوہا

تیرہ[۱۳] کے ادھیائے مین شنہ سیف کی گاتھا
پُن اڑی بک نام رن کہب سُنو من ناتھ

اِندر نے رُوہت سے کہا کہ تمھارے والد نے پہلے قول ہارا تھا کہ جو بیٹا ہوگا اُسے بُرن کے جگیہ مین بلدان دینگے یہ بڑے اُبچار کی بات اُنھون نے کی تھی اسلیے جب تم جاؤگے تو تمھارا بیرحم والد تمکو جگیہ کے کھمبھے مین باندھے گا اخیر مین پھر باریگا کیونکہ جلندھر کے عارضہ سے نہایت تکلیف مین ہو رہا ہی اسطرح جب اندر نے رُوکا تو راج پتر اپنے گھر کو نہ گیا کسواسطیکہ بھگوتی کی مایا سے موہت تھا اور رُوہت جب جب اپنے والد کو دُکھی سُنتا تھا اور چلنے کی طیاری کرتا تھا تب تب اندر آکر روک دیتے تھے ہرشچندر بھی نہایت دُکھی ہو اپنے عقلمند گرو بشسٹ جی سے دریافت کرنے لگے کہ مہاراج مین کیا کرون اب مین بڑا دُکھی ہو رہا ہون اِس سے میری رچھا کیجیے بشسٹ جی نے کہا کہ ای راجہ سُنیے تمھارے دُکھ کے ناس کی تدبیر کہتے ہین دھرم شاستر مین تیرہ[۱۳] طرح کے پتر لکھے ہین اُنمین کریت پتر یعنے مول لیے ہوے بیٹے سے بُرن کا جگیہ کرو پھر یہ دُکھ ناس ہوگا کسی برہمن کا لڑکا مول لے لو اور جسقدر روپیہ مانگے اُسکو دیدو پھر اُسی سے جگیہ کرو اسطرح جگیہ کرنے سے تمھارا روگ بھی ناس ہوجاویگا اور بُرن بھی خوش ہو جاوینگے اتنا سُن راجہ نے معتبرون سے کہا کہ لڑکے کو ڈھونڈو اگر کوئی براہمن اپنا فرزند زر کی طمع سے بیچتا ہو تو جتنا روپیہ مانگے دیکر لے لو کنجوسی نکرنا اُسے منہ مانگی قیمت دیدینا اتنا سُن منتری شہر شہر گانو گانو دیس دیس تلاش کرنے لگے تلاش کرتے کرتے ایک اجی گرت نام براہمن بہت غریب تھے جنکے تین پتر تھے اُنمین سے منجھلے بیٹے کو اُنھون نے منتری کے ہاتھ بیچ ڈالا منتری اُسکے منہ مانگے دام دیکر راجہ کے پاس لایا اُسکا نام شنہ شیف تھا راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو براہمنون کو بُلا جگیہ کی طیاری کرنے لگے جب جگیہ ہونے لگا تب مہامُن بسوامتر جی نے اِس براہمن کے لڑکے شنہ شیف کو جگیہ کے کھمبھے مین چوپائے کی جگہہ دیکھ کھُلوا دیا اور کہا کہ ای راجہ ایسے اُبچار کی بات نہ کیجیے اس براہمن کے بیٹے کو چھوڑ دیجیے ہم تمھاری عمر دیوتا سے مانگ لینگے اور تمکو سُکھ ہوگا بڑے شک کی بات ہی کہ آپ اپنی جان بچانیکے لیے اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہین دیکھیے یہ شُنہ شیف بار بار رو رہا ہی تو اُسکے اوپر بڑا ہی رحم آتا ہی

آپ بھی رحم کیجیے اور ہمارا کہنا مانیے رحم والے چھتریون نے دوسرے کی دنیہہ بچانے کے لیے اپنا بدن دے دیا ہی اور سُرگ کو چلے گئے ہین اسی دنیہہ کے بچانے کے لیے براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو اے راجہ پاپ نہ کرو اور اس لڑکے پر رحم کرو اپنے بدن کی طرح سبکے بدن سے محبت کرنی چاہیے اگر ہمارا کہنا مانو تو اس لڑکے کو چھوڑ دو راجہ نے مُن کا اناد ر کر نہایت آزردہ ہو شُنہ شیف کو نہ چھوڑا تب لبسوامتر جی نے نہایت غصہ کیا اور شُنہ شیف کو بُرن کا منتر اُنھون نے بتایا اور شُنہ شیف نے اُسے نہایت زور سے پڑھکر بُرن کو یاد کرتے ہوے پکارا بُرن نے استُت کرتے ہوے مُن کے بیٹے کو جان دہان آکر اُسے چھوڑا دیا اور راجہ کا عارضہ اچھا کرکے اپنے گھر کو گئے اسطرح لبسوامتر نے موت سے اُس براہمن کے بیٹے کو چھوڑایا اور کیونکہ راجہ نے لبسوامتر جی کا کہنا نہ مانا اسلیئے اُنھون نے دل مین نہایت غصہ کیا ایک دن کی بات ہی کہ راجہ گھوڑے پر سوار ہوکر جنگل کو گئے اور ایک سُور کے مارنے کی اچھا کیے ہوے گوشنکی ندی کے کنارے پر پہونچے دہان بُوڑھے براہمن کا بھیس دھر لبسوامتر جی آئے اور راجہ سے سربس دان مانگ کر اُنکا سب راج کاج لے لیا اب راجہ ہرلشچندر نہایت آزردہ ہوے ایک دن اُنے جچمان کو دُکھی دیکھ بن مین کہین لبسوامتر سے بسشٹ جی نے کہا کہ ادھم دربدہی تو ناحق ہی براہمن کا بھیس دھرے ہی تیرا بگلے کا سا دھرم ہی تو بڑا فریبی ہی اور ناحق اہنکار کرتا ہی بھلا اے نیچ تو نے ہمارے جچمان بڑے دھرم والے راجہ سے سربس دان مانگ کر کیون اُسکا راج لے لیا اور اُسکو دُکھ دیا کیونکہ تو بگلے کی طرح دھیان لگاکر بیٹھا ہی اسلیے تو بگلا ہوجا جب لبسوامتر جی نے اس طرح کا سراپ پایا تو اُنھون نے لبسشٹ جی سے کہا تم بھی جاؤ آڑی نام پنچھی ہوجاؤ اور جب تک ہم بگلا رہین تب تک دہی تم بنے رہو اس طرح غصہ کر بگلا اور آڑی پنچھی ہوگئے اور کسی تالاب کے پاس ایک درخت پر چھونچھ لگکر بگلا کا روپ دھارن کر لبسوامترجی اور دوسرے درخت پر آڑی پنچھی ہوکر لبسشٹ جی رہے اور دن دن جنگ کیا کرتے تھے اور چونچ اور ناخونون سے لڑکر بار بار بڑے دُکھی ہوتے اسیطرح دونون مُن بہت برس تک پنچھی کا بھیس دھرے ہوے لڑتے رہے اور سراپ کی پھانسی مین باندھے گئے یہ سُن راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ اے مہاراج دونون مُن کیسے سراپ سے چھوٹے ہیسے کیسے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس نے کہا کہ مہاراج جب ان مُنیون کو لڑتے ہوئے برہماجی نے جانا تو آکر اُنکی لڑائی ختم کرائی اور سراپ سے دونون کو چھوڑا دیا اُنکے ساتھ جو دیوتا تھے اپنے اپنے استھان کو گئے اور لبسشٹ اور لبسوامتر دونون نے آپس مین غصہ چھوڑ دیا اور صلح اختیار کی

چوپائی

جو لبسشٹ کو شک یہ بھانتی
تو کو دیو دُنج ارد مانو
تاسون چیت شدھ مہا پالا
جتن لو رپ تیہہ سادھو ہوپا
تیرتھ دان تپ ست سہاون
کر با سنا رہت نج جیتا
لبسو تیرتھ تو جھونت دیوی

سُن ہو لڑے نہو آرائی
اہنکار جیتے یہ جانو
ہو دُر لبھ جانہ سب حالا
تاسن سکل برتھا انو روپا
جو کچھ دھرم سادھیہ مین بھاون
سرون آونج ہوہ سو بتا
تاکو نام رہٹو ہو سیوی

تاکے گن کی استت نت کرہو | تاپد و دھیان چت منھ دھرہو
ڈرہ سدا کلجگ کے دوکھن | یہی بدھ کرہو سدا نج دوکھن
جوجن کرہین یہی بدھ کاجا | بھو بھے چھوٹ جاہین سنو راجا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین متیرا برن ستنام | شاپ سون بھیو بسشٹ کر سوتی کہب سونام

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ مہاراج برہما کے بیٹے بشسٹ جی کا نام آپ نے متیرا برن بتایا اسکا کیا سبب ہے یہ ان کا کرم سے نام ہوا یا گن سے اسکا سبب ہمسے مہربانی کرکے کہیے بیاس نے کہا سنیے اے راجہ برہما کے بیٹے بشسٹ جی راجہ نم کے سراپ سے دنہہ کو چھوڑ کے پھر مہا پرتاپی متر ابرن کے یہان پیدا ہوے اسلیے انکا نام متیرا برن لوک مین مشہور ہوا راجہ نے پھر سوال کیا کہ برہما کے بیٹے بڑے دھرماتما بشسٹ ان کو راجہ نے کیسے سراپ دیا اور ایسے بڑے پرتاپی ان کو راجہ کا دیا ہوا سراپ کیسے لگا اور بقصور ان کو راجہ نے کیون سراپ دیا اسکا سبب کہیے بیاس جی نے کہا کہ اسکا سبب تو تیسرے اور چوتھے اسکندھ مین پہلے ہی آپ سے کہہ آئے ہین کہ اس سنسار مین مایا کے تینون گن ملے ہین۔ راجہ دھرم کرتا عابد عبادت کرتے سبکے وقت پر ستوگن ہی بنا رہتا راجہ اور من سب کام اور کرودھ سے بھرے رہتے اور طمع اور اہنکار ہی مین پڑکر نہایت سخت عبادت کرتے ہین اور براہمن اور چھتری سب جو گن ہی مین رہکر جگیہ کرتے ستوگن مین مضبوط رہکر کوئی نہین کرتے رکہہ نے انکو پہلے سراپ دیا پھر نم نے غصہ ہوکر رکہہ کو سراپ دیا تقدیر سے دونون بڑے دکھی ہوے دربہ شدھ کریا کی شدھ من کی شدھ یہ ترگن تمام سنسار مین بہت ہی نایاب ہین پرانشکت کی خشکت کوئی نہین جانتا وہ جسکے اوپر مہربانی کیا چاہتی ہین اسے سنسار سے چھڑا لیتی ہین برہما بشن مہادیو وغیرہ مہاتما بھی نہین چھوٹتے اور اسکی مہربانی سے ستیہ برت وغیرہ کی کتھا تیسرے اسکندھ مین کہہ آئے ہین وہ چھوٹ جاتے ہین اسکی دل کی بات تینون بھونون مین کوئی نہین جانتا تو بھی ہم کہتے ہین کہ وہ بھگتون کے قابو تو ضرور رہی ہے اسمین کچھ شک نہین اسلیے اس بھگونی کی بھگتی دوکھ کے مٹانے کے لیے کرنی چاہیے مگر جو وہ راگ اور بیر وغیرہ سے ملی ہوگی تو ناس نہین کریگی اکشواکو کے کل مین ایک نم راجہ ہوے جو نہایت خوبصورت گن والے دھرم دان لوگون کے نیک خواہان سچ بولنے اور دان دینے اور جگیہ کرنے والے گیان دان اور پوتر رعایا پرور عقلمند اور اکشواکے بارھوین بیٹے تھے انھون نے گوتم جی کے آشرم کے قریب جنیت پور صرف براہمنون کے لیے بسایا ایک دن نم کو یہ خیال آیا کہ ہم راجسی جگیہ بہت دچھنا سمیت کرین اور اپنے والد اکشواکے حکم سے جیسا مہاتماؤن نے کہا تھا جگیہ کی طیاری کرنے لگے اور بھرگ انگرا بام دیو گوتم بسسٹ پلست رچیک پلہ کرتو وغیرہ سب بدیا کے جاننے والے منیون کو نیوتا دیا اور اپنے کل کے گرو بشسٹ جی کی پوجا کر ملائم ہوکر انسے بولے کہ مہاراج ہم جگیہ کرینگے آپ کرائیے کیونکہ آپ ہی ہمارے کل پوجیہ ہین جگیہ کی سب سامگری ہمنے بٹوری ہے اور پانچ ہزار برس کی دیچھا کرنے کا بچار ہے جس جگہ مین سری جگدمبکا پوجی جاوینگی انکے لیے جگیہ کرینگے یہ سن بشسٹ جی راجہ

بولے کہ ہمارا نیوتا پہلے ہی اندر کے یہان ہو چکا ہی وہ بھی دیبی کے جگیہ کرنے کو طیار ہین اسلیے جب تک ہم اُنکا جگیہ نہ کرا آوین تبتک تم ہمکو نہ بلاؤ جب آ وینگے تو تمکو جگیہ کرا دینگے راجہ نے جواب دیا کہ مہاراج ہمنے جگیہ کے لیے اور مُن بھی بلائے ہین اور سب سامان اکٹھا کر لیا ہی پھر اب کیسے رہ سکتے ہین اکثنوا کو نبسیون کے گرو ہو کر ہمارے جگیہ کو چھوڑ اور جگہہ آپ کیسے جاتے ہین یہ آپکو مناسب نہین ہی جو زر کی طمع سے ہمارے جگیہ کو چھوڑ اندر کے یہان جانا چاہتے ہین اسطرح راجہ نے اُنکو روکا مگر بسشٹ جی اندر کے جگیہ کرانے کے لیے چلے ہی گئے راجہ بھی اوداس ہو کر گوتم کی پوجا کر کے ہموان پربت کے قریب سمندر کے کنارے جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین راجہ نم نے براہمنون کو بڑی دچھنا دی اور پانچہزار دیکھا کا جگیہ ختم ہوا جگیہ کرانے والون کو زر اور گلے کپڑے وغیرہ دیے پانچہزار برس کے بعد اندر کا جگیہ کرا کے تم کا جگیہ دیکھنے کے لیے بسشٹ جی آئے اور راجہ کے دیکھنے کے لیے اُنکے مندر مین اُترے راجہ سوتے تھے اسلیے نوکرون نے نہ جگایا پھر مُن کے درشن کرنے کو راجہ کیسے آوین بسشٹ جی نے اس بعزتی ہونے کے سبب نہایت غصہ ہو نم کو سراپ دیا کہ ہم نے تم کو منع کیا اور تم نے دوسرا گرو بنا کر جگیہ کرا لیا اور ہمارے سامنے بھی نہین آتے اس سے یہ دنیہ تمہاری ناس ہو اور تم بدیہہ ہو جاؤ جب اُنھون نے سراپ ایسا دیا تب راجہ کے نوکرون نے جلدی راجہ کو جگایا راجہ نہایت غصہ ہو کر بولے کہ اے دھرم کے جاننے والے اسمین ہمارا کچھ دوکھ نہین ہی کیونکہ تم طمع سے اپنے ہمکو ججمان چھوڑ چلے گئے ہمنے روکا بھی تھا اب شرماتے نہین اور سراپ دیتے ہو براہمن کو ہمیشہ صبر رکھنا چاہیے پھر تم برہما جی کے بیٹے بید اور بید کے انگ جاننے والے ہو کر براہمنون کی گت نہین جانتے جو بہت نازک ہی اپنے دوکھ کو جانتے بھی ہو مگر ہمکو سراپ دینے مین طیار ہوا اچھے لوگون کو چاہیے کہ چنڈال کے غصہ سے بھی بچے رہین تمنے ہمکو ناحق سراپ دیا اچھا تمہارا بھی یہ غصہ کا بھرا ہوا بدن گر پڑے اسطرح مُن نے راجہ کو سراپ دیا اور راجہ نے مُن کو اب دونون سراپ پا کر بڑے دکھی ہوئے بسشٹ جی نے دکھی ہو برہما کی سرن مین جا کر راجہ کے سراپ کا سبب عرض کیا کہ راجہ نم نے ہمکو سراپ دیا ہی اب یہ ہماری دنیہ گر پڑیگی اے پتا اب ہم کیا کرین یہ دنیہ گرنے کی تکلیف ہوئی ہی اب دوسری دنیہ کے دھارن کرنے کے لیے کسکو والدین بناوین اسلیے پہلے کی طرح ہماری دنیہ کا سنجوگ ہو جاوے جس طرح گیان اس دنیہ مین ہی اُسی طرح اُسمین بھی ہو جاوے آپ سمرتھ ہین ہمارے اوپر خوش ہو جائیے بسشٹ جی کے کلام سُن برہما جی بولے کہ متر ابرن کے بیچ مین گھس جاؤ اُسی سے تم وقت پا کر بناجون کے پیدا ہو گے اسمین شک نہین ہی پھر دنیہ دھارن کر اسی دنیہ کی طرح سب کام کرنے کے لائق ہو گے جب اسطرح برہما نے کہا تو پتا کو پرنام کر کے برن کے لوک کو گئے اور جیو انس سے متر ابرن کے بدن مین گھس گئے اور پہلے کی دنیہ چھوڑ دی ایک دن کی بات ہی کہ اُورلسی اپسرا سکھیون کے ساتھ برن کے گھر مین گئی اُسے دیکھ متر اور برن دونون دیوتا کا ماتر ہو کر اُورلسی سے بولے کہ اے اُورلسی ہم دونون کا ماتر ہین ہم دونون کو قبول کرو اور اس سُندر استھان مین ہمارے ساتھ بہار کرو یہ سُنکے اُورلسی دونون کو قبول کر کے اُنکے گھر مین رہنے لگی ایک دن اتفاق سے اُسکو دیکھ دونون کا بیج گھڑے مین گر پڑا اُس سے اگست اور بسشٹ دونون مُن پیدا ہوے یہ دونون متر ابرن کے بیج سے سرشیشٹ مُن ہوے اُنمین بڑے اگست جی تو لڑکپن ہی مین بن کو چلے گئے اور اکثنوا کو بسشٹ جی کو لیجا پورو ہت کر کے اپنے یہان لائے اور اُنکی پرورش کرنے لگے اور اُنکو مُن جان زیادہ محبت کرنے لگے۔

چوپائی

بشسٹ کارن مین گاوا
پلے سراپ جنمیو کل ماہین

جیہی بدہ تن دیہانتر پاوا
متر ابرنو کے شکہ چہاہین

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین نم دیہانتر باس
کہلے تن ہر ہیہ نرپن کتھا رمبھ سیلاس

انہی کتھائین راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ بشسٹ کے دوسرے دنیہہ کے پانے کی کتھا تو آپ نے کہی اب نم کا احوال کہیے کہ انھون نے کون دنیہہ پائی بیاس جی نے کہا کہ جسطرح بشسٹ جی نے دوسری دنیہہ پائی اسیطرح سراپ ہونے کے بعد نم نے نہ پائی جب بشسٹ نے سراپ دیا تھا تب براہمنون نے جنکو راجہ نے جگیہ کرانے والا بنایا تھا وہ سوچنے لگے کہ راجہ نے جو جگیہ مین دکھیت ہوے سراپ پایا ابھی جگیہ ختم نہین ہوا اب ہم لوگ کون بچاو کرین اس سراپ کا پھل ضرور ہی ہوتا ہے اسکو ہم لوگ مٹا نہین سکتے یہ سوچ کے کچھ فکرمند ہو راجہ کے بدن کو منترون سے رچھا کرکے رکھا اور چندن وغیرہ خوشبودار چیزین لگاتے ہوے منتر کی شکت سے اسے روکے رہے بگڑنے نہ پایا جگیہ کے ختم ہونے پر سب دیوتا آئے اور رتوج یعنی جگیہ کے کرانے والون نے پوجا کی اور خوش ہوے اسیوقت منیون نے راجہ کو استوتر وغیرہ سے کچھ جگا سا دیا تب دیوتا راجہ سے بولے کہ اے راجہ ہم تمھارے اس جگیہ سے بہت خوش ہوے اب تم بردان مانگو پہلے تو دیوتا اور منکھ وغیرہ جس دنیہہ مین آپ کو رہنا منظور ہو مانگیے ہم وہی دنیہہ تمھاری کرسکتے ہین جسطرح تمھارے سراپ سے چھوٹ دوسری دنیہہ کو پاکر تمھارے پوروہت بشسٹ جی آرام سے مرتیولوک مین گھومتے ہین اسی طرح تم بھی مانگو ایسا سننے پر نم کا آتما خوش ہوکر دیوتون سے بولا کہ اے دیوتو ناس ہونے والی دنیہہ دھارن کرنے کی اچھا ہمکو نہین ہے اب یہ بردان دو کہ جس سے ہم سب جیون کی نظر پر رہین ہم سب جاندارون کی آنکھون مین ہوا کا روپ ہوکر پھرین اتنا سن دیوتا بولے کہ اے مہاراج آپ سبکی مالک دیبی جی سے یہ عرض کیجیے وہ تمھارے اس جگیہ مین خوش ہوکر تمھاری مراد پوری کرینگی اسلیے راجہ نم نے طرح طرح کے استوترون سے دیبی جی کی استت کی جس سے انھون نے خوش ہوکے درشن دیے اسوقت مین روپ مہارانی کا کروڑون سورج کے مانند روشن اور خوبصورت تھا انکے روپ کو دیکھ سب خوش ہوے اور راجہ نے انکو خوش جانکر بردان مانگا کہ اے دیبی پہلے ایسا نرمل اور عمدہ گیان دیجیے جس سے موچھ ہو اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہون یہ سن خوش ہو سری جگدمبا بولین کہ سب پرالبدہ کا گیان تمکو ہو اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہوگے تمھارے سبب دیہہ دھاریون کی آنکھین پلک بھانجین گی اور تمھارے رہنے سے منکھ جانور پتنگ پلک بھانجنے والے ہونگے مگر دیوتا پلک نہ بھانج سکینگے اسطرح بردان دے اور سب دیوتون سے کچھ باتین کرکے دیبی وہان ہی انتردھیان ہوگئین اسکے بعد منی لوگ نم کی دنیہہ کو بیٹا پیدا ہونے کے لیے بدن پر اپلا دھر کے منتر اور ہوم وغیرہ کرکے متھنے لگے اپلے کے ملتے ہی ایک لڑکا سب لچھنون سمیت گویا دوسرا نم ہی دنیہہ سے پیدا ہوا اپلے کے متھنے سے پیدا ہوا اسلیے اسکا نام متھ ہوا اور جنک یعنی والد سے پیدا ہونے کے سبب جنک کیونکہ نم بدنیہہ

ہو گئے تھے اسلیئے اُنکے نبس مین پیدا ہولیکا نام بدیہہ ہوا اسطرح نم کا بیٹا جنک نام سے مشہور ہو کر راجہ ہوا اور اُسی نے لنگاجی کے کنارے پر متھلا پوری دھن دہانیہ سے پورن اور نہایت خوبصورت بسائی اس نسل مین جو راجہ ہوئے اُنکا جنک بھی نام ہوا اور بڑے گیانی بدیہہ نام سے مشہور ہوئے ای راجہ یہ عمدہ کتھا ہمنے نم سے کہی جسکو سراپ سے بدیہتو بلا راجہ نے پوچھا کہ ای بھگون آپنے نم کے سراپ کا سبب بیان کیا اُسے سن میرے چنچل من مین بڑا ہی شک ہوا کہ براہمن سریشٹھ راجہ کے پوروہت اور برہما کے بیٹے بششٹھ مُن نے راجہ کو کیون سراپ دیا اور نم نے براہمن کو بھر گرو جانکر چھما کیون نہ کی بھلا ایسا شبھ کرم جگیہ مین کرکے کیسے راجہ غصہ ہوے اور اکشو کوا کے بیٹے ہو دھرم کا گیان جان غصہ ہو کیسے اپنے گرو براہمن کو سراپ دیا بیاس جی بولے کہ ای راجہ راگی لوگون مین چھما نہین ہوتی پھر جو کچھ کر سکتا ہو وہ تو چھما وان ہوتا ہی نہین مُن لوگ سبکے تیاگی عابد اور نیند اور بھوکھ کے جیتنے والے جوگ ابھیاس مین لگے رہتے مگر کام کرودھ طمع اور اہنکار اس بدن مین موجود دشمنون کو جیت نہین سکتے کیونکہ یہ جیتے نہین جا سکتے اس دنیا مین ان دشمنون کا جیتنے والا کوئی ہوا ہی اور نہ اب کوئی موجود ہی اور نہ اب ہوگا نہ سُرگ مین نہ زمین پر نہ برہم لوک مین نہ بیکنٹھ مین نہ کیلاس مین ایسا کوئی ہی جو ان دشمنون کو جیت لے مُن لوگ برہماجی کے بیٹے اسیطرح اور عابد تینون گنون سے ملے ہوے ہین پھر منکھ بیچارون کی کیا گنتی ہی دیکھو کپل دیوجی سانکھیہ شاستر کے جاننے والے جوگ ابھیاسی اور نہایت پاک تھے اُنھون نے بھی اتفاق سے سگر کے بیٹون کو بھسم کر دیا اسلیئے ای راجہ کارج کارن کے بھاو اور اہنکار سے تینون بھون پیدا ہین پھر اُسکے بغیر کوئی کیسے ہو سکتا ہی اور برہما بشن اور رودر ان سب مین تینون گن ہین اور اُنکے سریرون مین تینون گنون کے بھاو علحدہ علحدہ موجود ہین پھر منکھ صرف ستوگنی کیسے ہو سکتا ہی ای راجہ گنون کا میل سب جگہ موجود ہی کبھی ستوگن کی ترقی ہوتی کبھی رجوگن کی کبھی تموگن کی اور کبھی تینون گن برابر رہتے ہین وہ پرماتما نرگن نرلیپ بے عضو بےنظیر اور بے اندازہ اور سناتن ہی وہ پرم شکت بھی نرگن برہم مین رہتی ہی جنکو عقلمند بھی مشکل سے جانتے ہین اور سب جانداروں مین موجود ہی اسلیئے پرماتما اور شکت ہمیشہ ایک ہی ہو سکتی ہی جو اُن دونون کے سریر علحدہ نہین جانتا ہی اُسکے سب دُوکھ چھوٹ جاتے ہین اور اُسکے جاننے سے موچھ ہوتا ہی یہی بیدانت شاستر کا ڈنکا بج رہا ہی جو اس نرگن تمک سنسار مین اسکو جانتا ہی وہ مُکت ہو جاتا ہی گیان دو طرح کے ہین انمین پہلے شابدک ہی وہ عقل اور بید اور شاستروں کے ارتھ کے جاننے سے ہوتا ہی اُسمین عقل کے فرض کیے ہوے بہت بکلپ ارتھ ہوتے دوسرا انوبھو اچھیہ گیان تو نایاب ہی وہ گیان جب انوبھو کے جاننے والے کا ساتھ ہوتا ہی تبھی ہوتا ہی شبد گیان سے کارج سدھ نہین ہوتا اسلیئے انوبھو گیان آسانی سے نہین ہوتا بلکہ بڑی تدبیرون سے ہوتا ہی وہ شبد تو دو اور شبد گیان دل کے اندھیرے کو ناس کر سکتا ہی اور جیسے چراغ کی باتین کرنے سے اندھیرا نہین مٹتا بلکہ چراغ کے جلانے سے مٹتا ہی کرم وہی ہی جو بندھن کے لیے نہو اور بدیا وہی ہی جو مکت کے لیے ہو اسکے علاوہ نہین ابھیاس کرنے کے لیے اور کرم مین اور کاریگری چترتا وغیرہ کے اور ہنر ہین انسے کچھ نہین ہو سکتا شیل پر ارتھنا کرنا غصہ کا ابھاو چھما رکھنی اور صبر یہ بدیا کے پختہ ہونے کے عمدہ پھل ہین بدیا عبادت جوگ ابھیاس انکے بنا کام اور کرودھ وغیرہ دشمنون کا کبھی ناس نہین ہو سکتا کام کرودھ وغیرہ دل سے پیدا ہوتے ہین اسلیئے جو مُن جیت لیا جاتا ہی تو یہ نہین ہوتے اسلیئے کام اور غصہ سے مُن کے اوپر معاف نہ کیا جیسے قصور سے شکر کے اوپر جات نے مہربانی کی تھی بھرگُ کے بیٹے نے اُنکو سراپ بھی دیدیا مگر جات نے

معاف ہی کیا اور مین کو سراپ نہ دیا آپ بڑھاپا قبول کرلیا کوئی راجہ تحمل مزاج کا ہوتا اور کوئی غصہ ور ہوتا ہی مزاج کے بھید سے اس باب مین کسکو دُوکھ دین ۔

چوپائی

ہی ہیہ بنس کیر نرپ سارے	دربہ لوبھ سے بھرگن بچارے
جو بھارگو گُل کیر پوروہت	تھے تاپن ہی ہیہ نرپ تت
ڈالیو تنہو چار دوج مولا	کرودھ بس ہوے گھی کرسولا
گنیو نہ برہم گھات کرپایو	سمجھیو بیٹھ پاچھ دہ داپو

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولہ وے کے ادھیاے مین سارے ہی ہیہ بھوپ	بپر بھارگون لوبھ سے ہرہین کرین روپ

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی ہے ہیہ نام راجہ کسکے خاندان مین ہوے جنھون نے برہم ہتیا کرکے بھرگ بنسی براہمن کو مارا اُنکی دشمنی کا کیا سبب تھا ہم سے کہیے کس لیے اُن راجاؤن نے غصہ کیا اور پُوروہتون کے ساتھ اُنکی دشمنی کیسے ہوئی تھوڑے سبب پر چھتریون کو دشمنی نہین ہوتی پھر پُوجنے کے لائق بقصور براہمنون کو وہ کیسے مارتے چھتری طاقت ور بھی ہو مگر پاپ کے ڈر سے براہمنون کو نہین مارتے تھوڑے سے قصور مین براہمنون کو کون اچھا چھتری ماریگا ہمکو اس باب مین نہایت ہی شک ہے اسے آپ دور کیجیے سُوت جی نے اسی کتھا کو سونک وغیرہ مُنیون سے بیان کیا کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ نے پُوچھا تب وہ پُرانی کتھا کو دل مین یاد کرخوش ہوبولے کہ راجہ چھتریون کی پُرانی بات تو تعجب دینے والی پہلے ہی جانی تھی کہتے ہین سُنیے ایک کارت بیرج نام سے راجہ ہوے جنکے ہزار بازو تھے اور اُنھین کا ارجن بھی نام تھا جو بہت دھرم کرتے اور ہری بشن جی کے اوتار دتاتری جی کے چیلے بڑے سدھ سب ارتھون کے دینے والے اور شکت کے پوجنے والے وہی بھرگ کے نسل کے ججمان تھے اور ہمیشہ جگیہ کرتے اور بڑا دھرم کرتے تھے اُنھون نے بے تعداد جگیہ کرکے بھرگ بنسیون کو بہت زر دیا جس راجہ کے دان سے بھرگ بنسی سب کے سب زر اور رتن پاکر دولتمند ہوگئے اور اس زمین پر مہاجن ہوکر مشہور ہوے جب راجہ کارت بیرج ارجن سُرگ کو گئے تو بہت عرصہ کے بعد اُسکے خاندان کے ہیہ نام سب چھتری غریب ہوگئے کسی سمے اُنکو روپیہ کا کچھ کام لگا اُسے مانگنے کے لیے بھرگ کی نسل کے لوگون کی سرن مین جاکر عرض معروض کرکے زر مانگا مگر اُنھون نے طمع سے انکار کرکے کچھ نہ دیا کسی نے چھتریون کے ڈر سے روپیہ زمین مین گاڑ دیا اور کسی کسی نے براہمنون کو دیدیا اسطرح اپنا اپنا روپیہ ادھر اُدھر گاڑ دیا اور اپنا اپنا مکان چھوڑ نہایت رنجیدہ ہوا دھر اُدھر لوبھی ہوکر چلے گئے اور ججمانون کو دُکھی دیکھ طمع مین آکے کچھ بھی نہ دیا اور بھاگنا قبول کر پہاڑون کے درون مین جا بسے پھر ہی ہیہ لوگ کسی بڑے مہم سے دُکھی ہو روپیہ کے لیے اُن بھاگے ہوے بھرگ کے خاندان کے لوگون کے پاس آے اور دیکھا کہ وہ

لوگ بھاگ گئے ہین اور سبکے مکان خالی پڑے ہین اور زر کے لالچ سے اُنکے گھر کی زمین کھودنے لگے کھودنے سے کسی کسیکے گھر مین کچھ روپیہ نکلا تب اُنکے قریب کے گھر کھودنے لگے اور جو براہمن بھاگنے سے رہگئے تھے اُنکے گھر بھی کھودے جانے لگے تو وہ ہاہاکار مچا کر نہایت دین ہوگئے کہ اُن دشٹ چھتریون کی سرن مین آئے اور تلاش کرنے سے اُن براہمنون کے گھر مین بہت سا روپیہ نکلا اُسے بھی لیلیا اور اُنکے سرن مین آئے ہوے براہمنون کو تیکھے تیرون سے غصہ ہو کر مار ڈالا پھر جہان بھرگ کی نسل کے لوگ تھے وہان گئے اور حمل سے لیکر لڑکا بوڑھا جوان سبکو تلاش کرنے لگے اور مارنے لگے اب اور کام سب چھوڑ چھوڑ دیے صرف یہی کرنے لگے کہ جہان کہین بھرگ کی نسل کا کوئی براہمن ملجاوے اُسے مار ڈالتے جن عورتون کے حمل گرا دیے اور اُنکے خاوند اور بیٹے مار ڈالے گئے وہ سب کی سب پیٹ پیٹ اور ہائے ہائے کر کے رونے لگین اس حالت کو دیکھ اور مُنِ جو تیرتھ پر رہتے اور عبادت کرتے تھے کہنے لگے کہ ارے چھتریو ان غریب براہمنون پر رحم کرو اور غصہ کو چھوڑ دو یہ بہت نالایقی اور نندا کا کام تمنے کیا ہو کہ بھرگ بنسیون کی عورتون کے حمل گرا دیے ارے بڑے پُن اور پاپ کا بدلا اسی لوک مین ملتا ہو اسلیے تو اپنا بھلا چاہے تو بُرے کام کرنے سے باز آوے تب اُن منیون سے غصہ ہو کر وہ کہ یہ لوگ تو رے آپ لوگ سادھو ہین پاپیون کے کام نہین جانتے ان لوگون نے ہمارے بزرگون کا دھن ہر لیا یہ بڑے فریبی ہین جیسے مارگ مین چور چھین لیتے ہین یہ بڑے فریبی بگلے کیسی برت رکھتے ہین دیکھیے ہمکو مہم پڑی ان سے ہم لوگون نے کہا کہ تمھین سوائی دینگے مگر تو بھی انھون نے نہ دیا ہم جیسا نون کو دکھی دیکھ کر ان مورکھون نے یہی کہا کہ ہمارے پاس نہین ہی کارت برح سے اُنھون نے روپیہ پایا اب تک کسلیے رکھ چھوڑا تھا جگیہ کیون نہین کیا جس سے براہمنون کو دے ڈالتے براہمنون کو کبھی نہین دھن اکٹھا کیا ہوا دکھیا ہو وہ ہمیشہ جگیہ کرینگے وے ڈالتے اور بچے ہوے کو کھا لیتے ہین روپیہ مین چور کا ڈر راجہ کا ڈر آگ کا بڑا ہی خوف اور فریبیون کا بڑا ہی ڈر رہتا ہو سب تدبیرون سے جو روپیہ اکٹھا کرتا ہو اُسکے پاس نہین رہتا اگر رہ بھی گیا تو دولت مین دل لگا کر جو آدمی مرتا ہو وہ نرک مین جاتا ہو ہمنے سوائی دینے پر بھی مانگا مگر ہمارے پُروہتون نے نہ دیا دھن کی تین گت ہین یعنے تین طرح سے جاتا ہو ایک[1] دان ۔ دوسرے[2] بھوگ ۔ تیسرے[3] ناس آدمین دان اور بھوگ عقلمند آدمیون کے ہوتے اور پاپ آتمون کا روپیہ تو ناس ہی ہوتا جو نہ دیوے اور نہ آپ اُسے بھوگے اور جو باد زمین مین گاڑ دے اور گھر مین رکھ چھوڑے وہ فریبی اور دُکھ بھاگی آدمی راجہ کی سزا کے لائق ہوتا ہو اسلیے ہم لوگ ان نیچ براہمنون کو جو دھوکا دینے والے ہین ایسے گرون کے مارنے کے لیے طیار ہوئے ہین اس بات کو سب مہاتما لوگ جانتے ہین اسطرح مُنیون کو سمجھا کر بھرگ کے نسل کی عورتون کو وہ ڈھونڈھنے لگے وہ عورتین خائف ہو روتی ہوئین ہماے پہاڑ پر کانپتی ہوئی چلی گئین اسطرح طمعی ہیہیون نے بھرگ کی نسل کو مارا اور دُکھ دیا ای راجہ طمع بڑی دشمن ہو جو سب دکھون کی کھان دُکھ دینے والی اور پران کی ناس کرنے والی ہو اور سب پاپ کی جڑ ہے ۔

چوپائی

تین برن گر گرت برودھا
لوبھی تے تیاگت سب دھرمی

سکل کشٹ دینے مین جودھا
کل کے دھرم اَور شبھ کرمی

ماتا پتا بھائی ارو بندھو ئی — گورو ستمتر بھام نج سندھوئی
بھگنی آد سکل جے پیارے — تو بھی سے مارت نر سارے
تو بھاوشٹ کرت جو ناہین — نند کرم اس نہین جگ ماہین
موہت پاپ نکر سے ہو کے — کرت سکل انوچت مت کھو کے
کرودھ کام ارو اہنکار تے — تو بجھ مہارُپ ہم پکارتے
پراتھو تجے تو بجھ لبس پرانی — بھرگ کا شیش رہیو جو بھانی
پاسون تو بھی کرت نہ جوئی — ایسو نند کرم نہین کوئی
پاپ بُدھ ہر ہیہ کر تو بھا — ماریو بھرگن نہین کچھ شوبھا

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین استھت بھرگ کُل ٹھیک — سری دیبی کی کرپا سے پُن ہر ہیہ کی نیاب

اس سے پہلے کے ادھیاے کے اخیر کی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ بھرگ کے خاندان کی عورتوں کا دُکھ کیسے دور ہوا اور اُن براہمنوں کا بنس کیسے چلا اور بد چلن طمع کے بھرے ہوئے ہر ہیہ چھتریون نے براہمنوں کو بھی مار کر پھر کون کام کیا کہئے اے پر لوک کے پھل دینے والے تمھاری کتھا امرت کے پینے سے ہم سیر نہین ہوئے جو پوتر اور سُکھ دینے والی ہے بیاس جی بولے سُنیے جس طرح بھرگ کے خاندان کی عورتین اُس دُکھ سے چھوٹین اب ہم اُس پاپ کے ناس کرنے والی کتھا کو کہتے ہین جب ہر ہیون سے دُکھی ہوئی نہایت خوف زدہ اور نا اُمید بھرگ کے نسل کی عورتین ہمالے پہاڑ پر پہونچین تو وہان مٹی کی گوری کی مورت نبا ندی کے کنارے پر پوجا کر آپس یعنی برت کر کے مرنے پر طیار ہو بیٹھین ایک رات کو اُنھون نے خواب دیکھا کہ گویا دیبی کی مورت کہتی ہے کہ تم عورتون مین کسی عورت کی جانگھ چیر و ہمارے انس سے پُورکھ پیدا ہوگا وہ تمھارے سب کام پورے کرے گا اتنا کہہ وہ بھگوتی انتردھیان ہو گئین جب جاگین تو سب عورتین خوش ہوئین اُنمین سے کسی ہوشیار عورت نے بھگوتی کے پرشاد سے جانگھ مین کُل کے بڑھنے کے لیے حمل دھارن کیا اور بھاگ کھڑی ہوئی جب چھتریون نے دیکھا کہ یہ بھجو دہوئی عورت بھاگی جاتی ہے اسکو پکڑو پکڑو باندھو باندھو یہ حاملہ عورت بھاگی جاتی ہے یہ کہتے ہوئے پیچھے سے دوڑے اور ہتیار ہاتھون مین لیے ہوئے پہونچ گئے تب وہ عورت حمل کے بچانے کے لیے روتی ہوئی نراُدھار آنسو بہاتی کانپتی ہوئی کھڑی رہی ماتا کا بڑی زور سے رونا سُنکر جانگھ پھوڑ ایک بیٹا نکل آیا گویا دوسرا سورج ہے اسکے ہوتے ہی ہوتے چھتریون کی آنکھین مارے تیج کے بند ہو گئین اور دیکھتے دیکھتے سب اندھے ہو گئے اور پہاڑ کے درے وغیرہ بھیانک جگہون مین گھومنے لگے گویا جنم کے اندھے ہی تھے اور دل مین سب سوچنے لگے کہ ابھی تو سب اچھے تھے اب یہ کیا ہو گیا دیکھو اُس لڑکے کے دیکھنے سے سب اندھے ہو گئے یہ براہمن کا پربھاو اور اُس پت برتا عورت کا بل ہے یہ سوچتے ہوئے سب براہمنی کی سرن مین گئے اور ہاتھ جوڑ پرنام

ڈرنے لگے اور نہایت خوف زدہ ہو کر براہمنی سے نظر پانے کے لیے بولے کہ ای ماتا ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمہارے غلام ہین اور
ہم لوگون نے تمہاری بڑی خطا کی اسی سے تمہارے دیکھنے سے اندھے ہو گئے ہین اب تمہارا چہرا ہمکو نہین دکھائی دیتا گویا ہمیشہ کے
اندھے ہین تمہارے تپ کی طاقت سے عجیب حال ہی ہم پاپی کیا کرین اب آپ کی سرن مین ہین ہم لوگون کو آنکھین دیجیے اندھا
ہونا مرنے سے زیادہ دکھ دیتا ہی اب ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اور نظر کا دان دیکر پھر ہم لوگون کو اپنا خادم بنائیے اور اب ہم پاپی
لوگ کچھ پاپ نہ کرینگے جو ہوا وہ ہوا آج سے کبھی ایسا کام نکرینگے سب بھارگو کی نسل کے ہم خدمتگار ہین ہم نے جو اگیان سے قصور
کیا ہی اُسے معاف کیجیے آج سے بھرگ بنسی اور چھتریون کی دشمنی جاتی رہی اب کبھی کوئی نہ سُنیگا ہم سب ہی یہہ لوگ قسم کھاتے ہین
اب آپ بیٹے سمیت آرام سے خوشی کیجیے ہم تمکو بار بار پرنام کرتے ہین آپ خوش ہون اب کبھی ہمسے دشمنی نہوگی اُنکے ایسے
کلام سُن برہمنی نہایت متعجب ہوئی اور اُن نیچ چھتریون سے بولی کہ ہمکو غصہ نہین ہی اسکا سبب سُنو کہ اس ہماری جانگھ سے پیدا
ہو کر بھارگو نے غصہ سے تم پاپیون کی آنکھین روشنی سے روک دین کیونکہ تم لوگون نے اُنکے بھائی اور بیٹے اور رشتہ دارون کو
مار ڈالا تھا اور اُسپر طرہ یہ کیا تھا کہ حمل بھی اُنکی عورتون کے گرا دیے تھے جب تم لوگ بے قصور عابدون کو مارنے لگے تھے تو ہمنے
سو برس تک جانگھ ہی مین حمل دھارن کیا اسنے حمل ہی مین چھ انگون سمیت بید پڑھے ہین اور اپنے والد کا مرنا سُنکر اب تم لوگون
کو جلانا چاہتا ہی بھگوتی کے پرشاد سے یہ بالک ہمارے پیدا ہوا ہی جسکے دیہ تیج سے تم لوگون کی نظر جاتی رہی ہی اسلیے ہمارے اس
لڑکے کی پرارتھنا پرنام سمیت کرو یہ تمہارے آنکھون کی روشنی کو درست کر دیگا ایسے بچن سُن اُن لوگون نے اس لڑکے کی
بڑی استتی کی اُسے سُن وہ نہایت خوش ہو کے بولا کہ ای چھتریو اب تم غصہ چھوڑ اپنے اپنے گھر کو جاؤ تمہاری آنکھین جیسی تھین
ویسی ہی ہو جاوینگی مگر اب ایسا کام کبھی نہ کرنا جب اسطرح اس لڑکے نے کہا تو سب کے سب دیکھنے لگے اور اُنکو پرنام کر اپنی
اپنی جگہ کو گئے اور براہمنی اپنے بیٹے کو لیکر اپنے گھر کو گئی اور اُس تیجسوی بیٹے کی پرورش کرنے لگی ای راجہ جس طرح تو بھی چھتریون
نے پاپ کر کے بھرگ کی نسل کا ناس کیا تھا وہ سب آپ سے ہمنے کہا راجہ بولے ہمنے چھتریون کا نہایت بُرا کام سُنا اور جانا
کہ دونون کا دکھ دینے والا طمع کا سبب ہوا اب ہم کو یہ تبلائیے کہ ان چھتریون کا ہی یہہ نام کیون ہوا جیسے جدو سے جادو اور
بھرت سے بھارت نام پُتر وغیرہ ہونے ویسے ہی کیا کوئی ہی یہہ نام بھی راجہ تھا کہ جس سے پیدا ہو کر ان چھتریون کا ہی یہہ نام ہوا
ہمکو سُننے کی اچھا ہی کہ ہی یہہ چھتری کیسے پیدا ہوے سری بیاس جی بولے کہ ای راجہ ہےہیون کی پیدایش کی پُرانی پُن دینے
والی اور سب پاپون کی ناس کرنے والی کتھا مفصلاً کہتے ہین سُنیے ایک دن شوبھن سورج کے بیٹے ریونت جو نہایت خوبصورت اور
نوجوان تھے اوچیشروا گھوڑے پر سوار ہو بیکنٹھ کو بشن جی کے درشن کی اچھا کر کے گئے اُنکو گھوڑے پر سوار ہوے لچھمی جی نے
دیکھا اور ساگر سے پیدا ہوے اُس گھوڑے کو دیکھ سوچا کہ یہ ہمارا بھائی ہی کیونکہ وہ بھی تو سمندر کی کینا ہین دیکھتے دیکھتے اُسی
گھوڑے مین نظر لگا دی سری بھگوان جی نے بھی دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہوا سورج کا بیٹا آتا ہی لچھمی جی سے بولے یہ کون گھوڑے
پر سوار گویا دوسرا کام کا سروپ ہی جو تینون بھونون کو موہتا چلا آتا ہی اتفاق سے بار بار بشن جی نے پوچھا مگر لچھمی جی اُس گھوڑے کو
دیکھتی رہین اور کچھ نہ بولین بشن جی نے گھوڑے مین بہت موہت اور بڑے پریم سے دیکھتی ہوئی لچھمی جی کو دیکھ غصہ ہو کر کہا کہ
ای سُندری کیا دیکھتی ہو کیا تم گھوڑے کو دیکھکر موہت ہو گئی ہو پوچھنے پر بھی نہین بولتی اچھا کیونکہ تم سب جگہ رمتی ہو اس لیے

تمھارا ایک رما نام ہوگا اور چنچلتا سے چلا نام ہوگا اسمین شک نہین جیسے عام عورتین چنچل ہوتی ہین ویسے ہی تم بھی ہوگی اسمین شک نہین تم کبھی ایک جگہ پر نہ ٹھہرو گی تم ہمارے پاس بیٹھی ہوئی گھوڑے کو موہت ہو کر دیکھتی ہو اسلیے مرت لوک مین گھوڑی ہو جاؤ اسطرح اتفاق سے بشن جی سے سراپ پاکر لچھمی جی نہایت دُکھی ہو کر کانپتی ہوئی رونے لگین اور نہایت خوف زدہ ہو بشن جی سے پرنام کرکے ملائم ہو کر بولین کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ دیا کرنے والے کشو گوبند تھوڑے قصور کرنے مین آپ نے سراپ کیسے دیا ہم نے اسطرح کا غصہ آپکا کبھی نہ دیکھا جو آپ نے ہمارے اوپر کیا آپکی محبت جو کبھی ناس ہونے والی نہ تھی وہ کہان گئی بجز دشمن کے اوپر مارنا چاہیے اپنے رشتہ دارون کے اوپر کبھی نہ چاہیے ہم ہمیشہ آپ کے بردان دینے کے قابل ہین اب سراپ کے لائق کیسے ہو گئین۔

چوپائی

تجھون پُران تُرت تو آگے	کیہہ کارن یہ رہ مین بھاگے
تم بن جیب کون بدھ ناتھا	بہانل تاپت سب گاتھا
کر ہو ہر ساد سراپ سے دیوا	دائن سون کہون تو سیوا
چھوٹت کب یاسون پچھو کہو	کب تو نکٹ آد سکھ لہو
توے ہر کہ ناجت بانی	جب تمھرے ست ہوے سیانی
مم سم بھوتل منھ بگیانی	تب تو ہی لہہ لہو سکھ کھانی

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھرون ادھیاے مین ہر ہیہ کتھا بکھان	سری بھگوتی پرساد تا بس رہو یہ جان

آنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی پوچھتے ہین جب سری بھگوان نے لچھمی جی کو سراپ دیا تو وہ گھوڑی کیسے ہوئین اور ریونت نے کیا کیا اور کس دیس مین لچھمی جی گھوڑی کا روپ دھارن کر بے وکھت تپکا استری کی طرح اکیلی رہنے لگین اور کب تک کیا کرتی رہین اور باسدیو یعنی بشن جی سے کب ملین اور بنا بشن جی کے کیسے بیٹا پیدا ہوا اے براہمنون کے راجہ ہمکو اس احوال کے سننے کی اچھا ہے آپ مفصلاً کہیے سوت جی شونکادک منیون سے کہتے ہین کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا تو وہ بیان کرنے لگے سنیے اے راجہ پاپ کے ناس کرنے والی اور سکھ دینے والی پُران کی کتھا کہتے ہین ریونت نے جب دیکھا کہ بشن جی نے لچھمی کو سراپ دیا تو دور ہی سے سری بشن جی کو پرنام کر خوف زدہ ہو وہان سے چل دیا اور سری بشن جی جگت کے مالک کے غصہ کا سبب اپنے پتا سورج نارائن سے بیان کیا اور لچھمی جی آزردہ ہو سری بھگوان جی کو پرنام کرکے اور اُنکے حکم سے مرتیو لوک مین پہونچی جہان پہلے ہی سورج کی استری نے نہایت سخت عبادت کی تھی وہان ہی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے پہونچی جہان کالندی اور تمسا ندی کا سنگم سوبرن تیرتھہ

سے جنوب کی جانب سے جو سب کام دینے والا اور عمدگی سے سجا ہوا باغ تھا وہان آئین وہ نمساندی نہین ہی جو ادھیا پوری
سے تنولہ کوس شمال کی جانب ہی بلکہ اُسی نام سے مشہور دوسری ندی ہی کیونکہ درمیان مین گوتمی ستی اور گنگا جی کے
ہونے سے اس تمسا اور جمنا کا سنگم نہین ہوسکتا اُس جگہ رہکر سری مہادیو جی کی استت اور دھیان کرنے لگی جنکے پانچ
منھ دس بازو آدھے انگ مین گوری کیور کے مانند بدن نیل کنٹھ تین آنکھین اور شیر کے چمڑے کے کپڑے ہاتھی کے
چمڑے کا انگوچھا کھوپڑیون کی مالا سانپ کا جگیوپیت اُس تیرتھ پر اسطرح سے مہادیو جی کی عبادت لچھمی گھوڑی کا روپ دھارن
کرکے کرنے لگین اسی طرح کرتے کرتے دیوتون کے ہزار برس گذر گئے اُسکے بعد مہادیو جی نے خوش ہو بیل پر سوار پاربتی
سمیت آکر درشن دیے اور عبادت کرتی ہوئی گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوئی لچھمی سے بولے کہ اے جگت کی ماتا اور
کلیان کرنے والی تم کس لیے عبادت کرتی ہو ہمسے کہو سب ارتھ دینے والے اور سب لوک بنانے والے تمہارے خاوند
ہین اور ہر باسدیو جگناتھ بھگت مُکت دینے والے اپنے خاوند کو چھوڑ ہماری استت کیون کرتی ہو بید کا کہا ہوا بچن یہی ہی
کہ عورتون کا دیوتا خاوند ہی اُسیکا پرمان کرنا چاہیے عورتون کو دوسرے پُرکھ مین سب طرح سے کبھی اور کہین بھاؤ نہ کرنا چاہیے
بلکہ اپنا ہی خاوند اُنھین سب پدارتھ دیسکتا ہی خاوند کی خدمت کرنا استریون کا سناتن دھرم ہی جیسا تیسا ساؤ ہو یا اساؤ ہو
خاوند ہو مگر سبھ کی کامنا کیے ہوئے عورتون کو معزز اور پوجا کے لائق ہی پھر تمہارے تو خاوند نارائن جی ہین جو سب سنسار کے
سیوا کرنے کے لایق اور سب طرح کے لایق ہین اُن دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کو چھوڑ ہمکو کیون دھیاتی ہو یہ سن
لچھمی جی بولین کہ اے شیو ہمکو ہمارے خاوند نے سراپ دیا ہی اس لیے اے دیا کے سمندر اس سراپ سے ہمارا اُدھار
کیجیے جب اُنھون نے سراپ دیا تھا اور ہمنے سراپ سے چھوٹنے کے لیے عرض کی تھی تب دیا وان ہمارے خاوند بشن جی نے
یہ کہا کہ تمہارے گھوڑی کے روپ مین بیٹا پیدا ہوگا تب اس سراپ سے چھوٹ کر بیکنٹھ مین آؤ گی اُس وقت سے بن مین
آکر عبادت کرنے لگی اب سب ارتھون کے دینے والے آپ کی آرادھنا کرنے لگین اے دیوتون کے مالک خاوند کے
سنگ بغیر لڑکا کیسے پیدا ہو وہ تو ہم بے قصور کو چھوڑ بیکنٹھ مین رہتے ہین اسلیے اے شنکر جی اگر آپ خوش ہین تو یہ بردان
دیجیے اور تم اور بشن جی مین کچھ فرق نہین ہی بلکہ آپ دونون ایک روپ ہین یہ ہم نے اپنے خاوند سے سُنا ہی جو وہ ہین وہی
آپ اور جو آپ ہین وہی وہ ہین اسمین کچھ شک نہین ہمنے اپنے خاوند اور آپ کو ایک جانکر آپ کو یاد کیا ہی جو ایسا جانکر
نہ کرتی تو تمہارے آسرا کرنے مین ہمکو دوکھ ہوتا شیو جی بولے کہ اے لچھمی جی ہمکو اور بشن جی کو ایک تمنے کیسے جانا ہے سے
سچ کہو نکرار کرنے والے دیوتا اور مُن اور بید کے تتو جاننے والے بھی ہمکو اور بشن جی کو ایک نہین جانتے کیونکہ
ہمارے تہمت سے بھگت بشن جی کی بُرائی کرتے اور بشن جی کے بھگت ہمارے بُرائی کرنے مین مشغول رہتے اور جگون
مین بھی کچھ ایسے ہمارے اور بشن جی کے بھگت تھے مگر کلجگ مین زیادہ کرکے ایسے ہی دونون دیوتون کے
بھگت ہوتے ہین اے سُندری تمنے اُنکو اور ہمکو ایک کیسے جانا اُسکا جاننا تو نہایت مشکل ہی جب اس طرح خوش
ہو لچھمی جی سے پوچھا تو اُنکے ایک جاننے کا حال شیو جی سے کہنے لگین ایک دن ہمنے سری بشن جی کو کمل کے آگے
آسن پر بیٹھے ہوئے تنہائی مین دھیان کرتے دیکھ متعجب ہو پوچھا کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ جب ہم سمندر سے نکلی تھین

اورخاوند کی کامنا کر کے ہم نے سب دیوتون کو دیکھا مگر سب دیوتون مین آپ ہی کو نبرگ جان آپ ہی کو قبول کیا آپ ہمارے
بہت پیارے مالک ہین کہیے آپ کس کا دھیان کرتے ہین سری بشن جی نے کہا سُنو جس بڑے دیوتا کا دھیان کرتے ہین کہتے
ہین ہم ہمیشان پاربتی کے خاوند مہادیوجی کا دھیان کرتے ہین کبھی کبھی وہ دیوتا ہمارا دھیان کرتے اور کبھی کبھی ہم اُنکو شیو کی پیارے اور
جان ہم ہین اور اسی طرح ہمارے وہ ہین ہم مین اور اُنمین کچھ بھی فرق اور علیحدگی نہین ہے کیونکہ ہم دونون کا آپس مین دل ایک ہی
ہے جو ہمارے بھاگت شیوجی کی نندا کرتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین یہ ہم سچ کہتے ہین اس طرح جب ہم نے تنہائی مین
پوچھا تھا تب بشن جی نے کہا تھا اسلیے ای مہادیوجی تم کو بشن جی کا پیارا جانکر ہمنے دھیان کیا ہے آپ مہربانی سے یہی کیجیے کہ جس
سے ہمارے مالک ہمکو ملجاوین لچھمی جی سے ایسے پیارے بچن سُن کے اور سمجھا کر مہادیوجی بولے ای لچھمی جی تم اطمینان رکھو تمھارے
تب سے ہم خوش ہوے خاوند کا سنگ تمکو ہوگا اسمین شک نہین یہان تمھارا کام کرنے کے لیے بھگوان بشن جی گھوڑے کا روپ
دھر کر آوینگے ہم جاتے ہین اُنکو بھیجدینگے جس طرح مد سے اندھے ہو گھوڑے کا روپ دھارن کر کے تمکو ملینگے اُسی طرح ہم
بھیج دیتے ہین تمھارے نارائن ہی کے سمان بیٹا پیدا ہوگا اور زمین پر راجہ ہو کر سب لوگون کے نمسکار کرنے کے لائق ہوگا جب بیٹا پیدا ہوگا تب اپنے
خاوند کے ساتھ بیکنٹھ کو جاؤگی اور پھر اُنکی عورت ہوگی اور تمھارے لڑکے کا ایک بیر نام ہوگا اسی سے ہیہے نام نبس زمین پر مشہور ہوگا مگر تم ای دیبی ہر دے مین
رہنوالی دیبی کو بھول گئی ہو اُسیکا پھل یہ ہوا اسلیے اب ہر دے مین بیٹھی دیبی کی استت کرو جو تمھارا دل بھگوتی مین لگا ہوتا تو سورج کے گھوڑے مین کیسے لگتا

چوپائی

ارم دیبر گرجاپت تھوان	انتر دھیان بھیے تبہی بھوان
اوما سہت گوئے من بھائے	لچھمی تہنہہ ہی بسی بن لائے
دھیاوت دیبی چرن کمل تت	سوبھن پرم دیے بھو بدھ چت
دیوا اسر تہر رکت نگھر شٹا	جاکے پدنکھ لکھ سب ہرشٹا
گہ گدگرا کرت تبہی کیری	استت بر کہت ہرآون بھیری
کب ہر روپ دھار بھگوانا	اسہین بیر کرت تت دھیانا

ادھیاے انیسوان ۱۹

دوہا

اُنس ۱۹ کے ادھیاے مین ہر سے بڑوا ما نہہ	بھیو چتر سوئی کہب سُنو چت دے نا نہہ

سری بیاس جی بولے کہ لچھمی جی کو بردان دیکر مہادیو نہایت جلد کیلاس پربت پر چلے گئے جو طرح طرح کی اپسرا اور گندھربون سے
سجا ہوا تھا وہان جاکر لچھمی جی کے کام کے لیے چترروپ بڑے کام کے سادھنے والے اپنے گن کو بیکنٹھ مین بھیجا اور کہا ای چتررد
ہماری طرف سے بشن جی سے اسطرح کہنا کہ جس سے سُن وہ نہایت دکھیاری عورت کا دُکھ دور کرین جب چترروپ گن کو شیوجی نے
اسطرح کہا تو بیشنون سے بیچے ہوے بیکنٹھ کو پہونچا جہان طرح طرح کے درخت بیل وغیرہ سے بھرے ہوے اور جب سیکڑون باولیان نہیں جو تو تا

کوکلا بول رہے اور بڑے بڑے مکان اور تپا کا سے سجا ہوا اور ناچ اور گانے سے پورن کلپ برچھ سمیت اور بکل اشوک تلک چمپا
وغیرہ درخت سے سجا ہوا اور کانون کے آنند دینے والے پنچھیون کی آواز سمیت تھا وہان جا اور بجے دوار پالون سے پرنام کرکے
بولا ای بھائیو پرماتما بشن جی سے کہو کہ مہا دیو کا بھیجا ہوا دوت آیا ہی یہ سن بڑے عقلمند جے نے جا کر نہہ پورنک سری بشن سے
پرنام کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای دیوتون کے دیوتا رما کانت کرنا کر گنیشو شول پان یعنے شیوجی کا بھیجا ہوا دوت آیا دروازے
پر کھڑا ہی حکم ہو تو اندر لاوین نہین تو جیسا حکم ہو ویسا کیا جاوے وہ چترروپ دھرے ہی مگر کارج کا کو نہین جانتے اتنا سن
جے سے بشن جی نے کہا اسے آنے دیہ سن جے نے مہادیو کے سیوک سے کہا یہان آو اسطرح بلاکر چترروپ مہادیو کے نوکر کو جے نے بلالیا
وہ سری بشن جی کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کے آگے کھڑا رہا اسے دیکھ گنتھہ سمیت مہادیو جی کی خیر و عافیت پوچھی کہ یہان تم کیون بھیجے گئے
مہادیو کا یہان کیا کام ہی اور دیوتون کا بھی کیا کام ہی یہ سن دوت بولا کہ بشن جی اس دنیا مین آپ سے کیا چھپا ہی جو ہم آپ کو بتادین
ہمکو مہادیو جی نے یہان بھیجا ہی انھین کی زبانی آپ سے کہتے ہین انھون نے کہا ہی کہ آپ کی عورت لچھمی جی کالندی اور تمسا
ندی کے سنگم پر عبادت کر رہی ہی اور گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوے ہی اس سب ارتھ دینے والی دیوتا جچھ کنر آدمی
وغیرہ سے پوجا کرنے کے لایق جسکے بغیر کوئی سکھی نہین رہتا اسے چھوڑ آپ نے کون سکھ بچارا دبلے اور غریب آدمی بھی عورت کو
رکھتے ہین بے خطا جگت کی مالک مہامایا کو کیون چھوڑا جسکی عورت دنیا مین دکھ پاتی اسکی زندگی پر دھرکار ہی دشمنون کے
آگے اسکی نندا ہوتی ہی اب آپ کے دشمن خوش ہونگے لچھمی جی دکھی اور تمکو انسے علٰحدہ دیکھ رات دن ہنسینگے اس لیے لچھمی جی
کے ساتھ رہیے اور انکو آپ گود مین لیجیے وہ سب لچھنون کی بھری ہوئی ہین اور سروپ سوشیل اور سروپنی ہین اس نازنین کو
قبول کرکے خوشی رہیے ہین استری کے برہ سے پیدا ہوے دکھون کو یاد کرکے یہ بات کہتا ہون جب میری عورت ستی
دچھ کے جگیہ مین مرگئی تھین تب مین نے بڑے دکھ اٹھائے تھے مہادیو جی کہتے ہین کہ مین بچارتا تھا کہ میرے برابر دنیا مین
کوئی دکھی نہوگا اور اسکے برہ سے دل مین رنج کیا کرتا تھا جب ہم نے نہایت سخت عبادت کی تو تب جو دچھ کے جگیہ مین ستی
جلی تھی وہی ہموان کی کنیا ہو پاربتی کے نام سے ہمکو ملی ای بشن جی آپ نے عورت کو چھوڑ کر ہزارون برس تک کونسا سکھ
پایا اور پاؤگے اب تنہا رہنے مین بڑا سکھ ملتا ہی اسلیے وہان جاکر اور رما کو سمجھا کر انکو لائیے اور انھین بیٹا پیدا کرکے
بیکنٹھ کو لائیے سری بشن نے مہادیو کے بچن زبانی چترروپ کے سن منظور کر اسے شیوجی کے پاس بھیج دیا دوت کے جانے
کے بعد سری بشن بھگوان گھوڑے کا روپ دھارن کر جہان لچھمی جی گھوڑی کے روپ سے تہین ہونچے اور لچھمی جی انکو دیکھ آنسو
بہانے لگی ان دونون کا سنگم اسی جگہہ پر ہونے لگا جو لوک مین نہایت پوتر اور مشہور جگہہ ہی لچھمی جی حاملہ ہوئین اور وقت پر لڑکا
پیدا ہوا تب سری بھگوان نے ہنسکر لچھمی جی سے کہا کہ اب گھوڑے اور گھوڑی کا روپ چھوڑ اپنا روپ دھرو اور بیکنٹھ کو چلین
جو تم مین ہم سے لڑکا پیدا ہوا ہی یہان ہی رہے لچھمی جی بولین کہ اپنی دنیہہ سے پیدا ہوے بیٹے کو کیسے یہان چھوڑ چلین اپنے
لڑکے کی محبت تو نہایت سخت ہوتی ہی بے وارث ناطاقت اور چھوٹے لڑکے کو دریا کے کنارے پر چھوڑنے سے کیا
گت ہوگی بنا آسرے کے لڑکے کو چھوڑ ہمارا رحیم دل کیسے چل سکتا ہی مگر جیسا حکم ہو یہ کہ لچھمی اور نارائن دونون دیبہ
روپ دھارن کر بمان پر سوار ہو چلے راہ مین انکی دیوتا استت کرتے تھے اور چلتے وقت لچھمی جی نے اپنے خاوند سے

کہا کہ اے ناتھ اس لڑکے کو بھی لیے چلیے ہم اسے چھوڑ نہین سکتین یہ آپ کے برابر خوبصورت لڑکا ہمکو اپنی جان سے زیادہ پیارا ہی اسلیے لیکر بیکنیٹھ کو چلین سری لشن جی نے کہا ای لچھمی رنج مت کرو یہ لڑکا آرام سے یہان رہے اسکی رچھا ہم کیے دیتے ہین اسکے یہان رہنے مین میرا بڑا کام ہوگا تمسے کہتے ہین ۔

چوپائی

نرپ جچات سُت ترلبس ناما ۔ ہر بر ماتہو کرت تپہی ناما
سوترلبس راجہ یہی آسرم ۔ تُپر ہیت تپ کرت سُدھا سم
سُت سنوت تپ کرت گئے اب ۔ تپہی ہت یہ سُت پر گٹ کین ڈب
تہان جاے بھ ٹبہ اوب بھو چہی ۔ تبہی یہ تینہ دیو تیچ رو بہی
سُت کا منا اہی نرب کیرے ۔ یا سون لیجائی نج کھیرے
ام سمجہاے پر یہی سُت رچہا ۔ کرہ یہان جڑ ہکے ہرد چہا

ادھیاے بیسوان[۲]

دوہا

نبشت[۲] کے ادھیاے مین کہب جن سُت گاتہ ۔ جو تُپرگی مین جنم دھیر بھیو مہی کرنا تہ

اتی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے سوال کیا کہ یہ ہمکو شک ہی کہ پیدا ہوتے ہی لڑکا جنگل مین چھوڑ دیا گیا ویران جنگل مین اُسے کسنے لیا اور اُسکی کیا گت ہوئی نہایت چھوٹے لڑکے کو شیر اور چیتے نے کیون نہ کھایا بیاس جی نے بیان کیا کہ جب لچھمی اور نارائن جی بمان پر سوار ہو کر اس جگہ سے بیکنیٹھ کو چلے ویسے ہی جمپک نام بدیا دھر اپنی مدنالسا استری سمیت بمان پر سوار یہ وہان ہین پہونچا جہان وہ لڑکا تھا اُسے دیوتا کے لڑکے کی طرح تیجسوی دیکھ نہایت جلد بمان سے اُتر لڑکے کو لے لیا اور جیسے غریب دولت پاکر خوش ہوتا ہی ویسے ہی وہ لڑکا پاکر خوش ہوا اور لڑکے کو لیکر اپنی عورت کو دیا وہ گود مین لے اُس لڑکے کا مُنہ چوم نہایت خوش ہوئی اور پیار کر پتر بھاو سے گود مین بٹھا لیا لڑکے کو لے بمان پر سوار ہو استری پُورکھ نہایت خوش ہو اپنی جگہ پر گئے مدنالسا نے اپنے خاوند چمپک سے پُوچھا کہ یہ لڑکا کس نے چھوڑا ہی ہم جانتے ہین کہ ہمکو مہادیو جی نے دیا ہی چمپک بولے ای سُندری چلو ہم سب جاننے والے اندر سے پُوچھین گے کہ یہ لڑکا دیوتا یا دانو یا گندھرپ یا منکھ کون ہی اسلیے پُوچھکر اسکا سنسکار کرینگے بغیر پُوچھے کچھ نکرینگے اتنا کہ تینون بمان پر سوار ہوے اور اندر پُوری مین پہونچے اندر کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا ہمنے کالندی اور نرمدا ندی کے سنگم پر یہ نہایت خوبصورت لڑکا پایا ہی یہ کس کا ہی کیونکہ نہایت خوبصورت ہی شاستر مین کرم پتر لکھا ہی اندر جی بولے یہ لڑکا گھوڑے کے رُوپ دھارن کیے لشن جی کا ہی اسکا نام ہیہیہ ہوگا اور یہ لچھمی سے پیدا ہوا ہی لشن جی کا بھیجا ہوا بڑا دھرم والا ترلبس راجہ آج لڑکا لینے کے لیے اُس منوہر تیرتھ مین آویگا اسلیے جبتک راجہ وہان آیا چاہے تب تک تم اسے وہین چھوڑ آؤ کیونکہ جب راجہ اسے وہان نہ دیکھے گا تو دُکھی ہوگا اس لیے تم اسے

چھوڑا دُکہ راجہ کو یہ بیٹا ملجاوے اور اسکا دوسرا نام ایک بیر ہوگا یہ سُن چمپک جہان سے لڑکا لایا تھا وہان ٹھا کر چلا آیا تبھی لشن جی لچھمی
جی کے ساتھ بمان پر سوار ہو راجہ ترلبس کے پاس گئے بمان سے اُترتے ہوے لشن جی کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور ڈنڈوت
کر کے زمین پر گر پڑے تب سری لشن جی بولے کہ اے فرزند اُٹھو اتنا سُن وہ سری لشن جی کی اُستت کرنے لگے کہ اے دیوتون کے
دیوتا اور سب لوگون کے مالک اور کرپا کرنے والے اور لوک کے گرو اور دیا کے ساگر اور جوگیون کو البھ آپ کے درشن مجھ
مند کو ہوے مین بڑا قسمت ور ہون جو مُن لوگ بے اُمید اور بکھے باسنا سے علیحدہ رہتے اُنکو آپ کے درشن ہوتے ہین اور مین
اُمیدون سے بھرا ہوا آپکے درشن ہونے کے لائق نہین تھا ہے بھگوان اننت اور دیوتون کے دیوتا جب اسطرح راجہ نے
لشن جی کی اُستت کی تو اپنے چندر مکھ سے امرت کے سمان بچن بولے کہ اے راجہ آپ کی جو اچھا ہو وہ مانگو تمھاری عبادت سے ہم
خوش ہوے تمھین دینگے بعدہٗ راجہ سری لشن جی کے چرن کملون پر گر پڑا اور آگے کھڑے ہوے مہاراج سے بولا کہ مین نے
بیٹے کے لیے عبادت کی ہے آپ اپنے سمان لڑکا دیجیے راجہ کی عرض سُن آدِ دیو سری نارائن جی بولے اے حیات کے بیٹے جمنا
اور تمسا کے سنگم پر جاؤ تمھارے لائق لڑکا ہم نے لچھمی مین اپنے سے پیدا کیا تھا اور چھوڑ دیا تھا اُسے لو وہ بڑا اقبال مند
لڑکا ہوگا سری لشن جی کے ایسے کلام سُن راجہ نہایت خوش ہوا اور لشن جی لچھمی جی کے ساتھ بکنٹھ کو چلے گئے سری لشن کے
چلے جانے کے بعد راجہ ترلبس اچھے رتھ پر سوار ہو وہان گیا جہان لشن جی بیٹے کو چھوڑ آئے تھے وہان جا کر دیکھا تو بالک نہایت
خوبصورت زمین پر کھیل کر رہا ہے اور ایک ہاتھ سے پکڑے اپنے پانُو کا انگوٹھا چوس رہا ہے اور کام کے مانند روپ نارائن جی کے
انس سے لچھمی جی مین پیدا اسپر یہ بھاؤ ایسے لڑکے کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور نہایت جلد رتھ سے اُتر اُٹھا لیا اور سر چوم
کے نہایت خوش ہو لڑکے کو گلے لگایا اور لڑکے کا مُنھ دیکھ مارے محبت کے راجہ اُسی سے بولا کہ اے بیٹے تمکو جناردن نے ہمکو
دیا ہے اسلیے دُکھ سے ہمکو بچاؤ تمھارے لیے ہمنے سو برس تک عبادت کی ہے تب لشن جی نے تمھین ہمکو دیا ہے لچھمی جی تمھاری
ماتا نے تمکو پیدا کر ہمارے لیے یہان چھوڑ نہایت خوش ہو سری لشن جی کے ساتھ بکنٹھ کو چلی گیئن وہی دھن ہین جنھون نے
تمھارا مکھ کمل ہنستا ہوا اپنی گودی مین دیکھا ہے سری لشن جی نے سنسار ساگر کے اُتارنے کے لیے تمھین نو کا روپ ہمارا پیدا کیا ہے
یعنی تمھارے ہونے سے ہم سنسار ساگر کو تر جاوینگے اتنا کہ لڑکا لے راجہ اپنے شہر کو آیا راجہ کو آتے ہوے سُن سب شہر کے
رہنے والے سوت ماگدہ بندی گن پروہت وغیرہ کے ساتھ نذر لیے مجرا کرنے کے لیے آئے ان سب لوگون کی حسب
لیاقت خیر و عافیت پوچھتے اور خاطر داری کرتے ہوے اور شہر کی عورتون کی کی ہوئی کھیلون کی برکھا قبول کرتے ہوے راج محل
کے پاس پہونچے اور منتریون کے ساتھ راج مندر مین جا وہ خوبصورت لڑکا اُسیوقت کا پیدا ہوا رانی کو دیا۔

چوپائی

رانی سے ابھنوُنت بولی
پایو بھوپ کہان یہ بالک
کہیو نرت کہن دین کُمارا
راجہ کہو دین موہی ملیشا

راجہ سون شبھ بات امولی
کام سدرش نچ کر کُل پالک
ہرے لیت جو چت ہمارا
جو سب جن کے ہرت کلیشا

ہرسے پرگٹ رما مین بھئیو
رانی سُت ہے بھئی سُکھا سی
دربیہ بیدھ جاچکن لُٹاوت
باجہین باج بیدھ پرکارا
اولسب کر بھوپت ست ناما
سب بدھ سُکھ پایہو مہپالا
رِن سے مُکت بھیو اب بھوپا
سکل مہیشور رہر سے بالک
بھرت ست لہہ نج گرہ ناہین
شاکہ شمان پرتاپ مہی پت

سو کر کر پار ماپت دِ ہیو
نرپ سُت جنم اچھاہ لسپاری
بیرن دان دیت ہرکھاوت
ناچہین باربدہو نرپ دوارا
راکھیو ایک بیر سُکھ دھاما
اوبھت سُت لہی بھیو نہالا
جوتیرن کرہستو اُنو با
بالی سُکھی نرپ بھئے سوبالک
سُکھ کی کھان بھوپ سب بھائین
رانی جت لکھ سُکھی بال گت

ادھیاے اکیسوان [۲۱]

دوہا

ایک بنش [۲۱] ادھیاے مین ایک بیر ابھشیک	تب بھرتا برت کچھ سنہو سکل جن نیک

سری بیاس مُن بولے کہ راجہ ترلبش اپنے بیٹے کے جات کرم کرنے لگے اور لڑکا دن دن بڑھنے لگا راجہ بیٹے کے پیدا ہونے سے سنسار ی سُکھ پاکر دیوتا پتر اور رکھ ان تینون رنون سے اُس بیٹے سے اپنے کو مُکت سمجھا اور چھٹے مہینے سے قاعدے کے موافق نمک چشی کا رسم ادا کیا پھر تیسرے برس مُونڈن کی رسم کی جسمین براہمنون کو بہت روپیہ اور بہت جوڑے دے کر پُوجا کی اور گئو وغیرہ کے انیک دان دیئے گیارھوین سال جگیوپبیت کرا کے دھنور بید شاستر پڑھایا پھر اور بھی بید پڑھائے جب لکھ پڑھ چکا اور راج دھرم مین نہایت ہوشیار اپنے فرزند کو دیکھا تو اُسکو تخت پر بٹھانے کی نیت کی جس دن لگن نچھتر کے سوریج سدھ جوگ آیا تو ابھشیک کے لیے سامان راجہ طیار کرانے لگے اور بید شاستر کے جاننے والے براہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے اپنے بیٹے کا ندی اور تیرتھ اور سمندرون کا پانی منگا کر جب شبھ دن آیا تب آپ نے ابھیشک کیا اور برہمنون کو بہت روپیہ دے کر راج سنگھاسن فرزند کو دے سُرگ کی کامنا کر راجہ آپ بن کو چلے گئے ایک بیر کو راجہ کر اور سب منتریون کی عزت کر عورت سمیت اندری جت ہو میناک پہاڑ کی چوٹی پر بان پرستھ کے آسرم پر رہکر ہمیشہ پھل کھاتے ہوئے پاربتی بھگوتی کو یاد کرتے رہے اسطرح تپ کرتے ہوے راجہ اپنی عورت سمیت مر کر اندر لوک مین گئے یہان ایک بیر ہی یہ بیر نے والد کا سُرگ باس سُن براہمنون کو بلا کر اُنکی دیہک کریا کی اور پتا کی کریا کے بعد دھرم کی راہ مین مضبوط ہو راج کرنے لگے اور طرح طرح کے بھوگ بلاس منتریون کے ساتھ کرنے لگے ایک دن منتری کے لڑکون کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو گنگا جی کے کنارے پہونچے وہان طرح طرح کے درختون پر کوکلا بولتی اور پھول اور پھل لگے ہوے بھونرے گونجتے اور بید کے طریقہ سے ہوم ہوتا جسکا دُھوان اُڑتا اور تینون کے

آسرم لگے ہوے وہان سمیت جنکی گویا ان حفاظت کرتی اور کمل پھولون سمیت پھلواری جسمین خوبصورت کنج اور الاچی کٹھل لکچ ملک
آمب مندار چھوے ہوے تھے اور سال تال تمال جامن اور انبہ اور گنگاجی کے جل مین تسو پتون کے کمل کھلتے ہوے دیکھے
انھین کملون کی بغل مین ایک عورت خوبصورت اچھے کیس والی جسکا گلا سنکھ کے مانند پتلی کمر سرخ لب سیب کے مانند پستان
اور سب عضو خوبصورت تھے اس استری کو دیکھا اسکے پاس کوئی سکھی نہ تھی اسلیے نہایت دکھی ہو روتی تھی اسے دیکھ رنج کا
سبب راجہ نے پوچھا کہ اے نازنین کہو تم کون ہو اور کہان سے آئی ہو اور کسکی لڑکی ہو گندھرب یا کسی دیوتا کی لڑکی ہو اور کیون روتی
ہو اور تم کو اکیلی کسنے یہان چھوڑا ہے تمھارا خاوند اور والد کہان گیا انکو کیا دکھ ہے جسے کہو ہم اسے ناس کرینگے ہمارے راج
مین جب سے ہم راجہ ہوے ہین کوئی کسیکو دکھ نہین پہونچا سکتا چوری کا ڈر نہین ہے اور راچھس کا بھی بالکل ڈر نہین اور برے
برے بدشگون نہین ہوتے اور چیتے اور شیر کا بھی خوف نہین کہو گنگاجی کے کنارے پر تم کیون روتی ہو اور تمکو کیا دکھ ہے ہم
شگونون کا دکھ ناس کر دیتے ہین دیوتا منکھ چاہے جسکا کشٹ ہو ہم ناس ہی کر دیتے ہین یہ ہمارا برت ہے راجہ کے ایسے کلام
سن وہ بولی کہ اے راجہ سنیے بغیر مصیبت کے آدمی زمین پر کیسے رو سکتا ہے جسکے لیے روتی ہون وہ سنیے تمہارے راج سے اور
دیس مین ایک رمیہ نام راجہ بڑا دھرمی اور سچ بولنے والا ہے اور اسکی عورت کا رکم ریکھا نام ہے جو نہایت خوبصورت اور شبھ
لچھنون سمیت ہے مگر اسکے کوئی لڑکا پیدا نہوا تھا اسلیے دکھی ہو بار بار اپنے خاوند سے کہنے لگی کہ مجھ بانجھ اور دکھی استری
کی زندگی پر دھکار ہے اسطرح رانی کے بچن سن راجہ برہمنون کو بلا کر بید کے طریقہ سے بیٹے کے لیے جگیہ کرنے لگے جسمین
بہت سا زر براہمنون کو دیا گیا جب گھی کی آہت ہونے لگی تو ایک نہایت خوبصورت سب لچھنون سمیت چندر مکھی کندرو پھل
کے سمان اوٹھ دانت انار کے دانہ اور ابرو وغیرہ بہت اچھے تھے اسطرح کی ایک کنیا آگ سے نکلی جسکا سونے کے برابر رنگ
اور سندر اور کالے بال سرخ ہتھیلی سرخ آنکھین اور سرخ ہی پانون کے تلوے تھے اسے لیکر ہوم کرنے والے نے
راجہ کے پاس جاکر عرض کیا کہ اے مہاراج اسے قبول کیجیے کیونکہ یکسان موتیون کے مالا کی سمان آگ سے یہ نکلی ہے اسلیے لوک مین اسکا
نام ایکاولی مشہور ہوگا آپ بیٹے کے سمان اس لڑکی کو پاکر خوش ہوجیے اور صبر کیجیے کیونکہ یہ دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کی
دی ہوئی ہے اس سے سب تمہارے منورتھ پورے ہونگے انکے بچن سن خوش ہو کر راجہ نے کنیا قبول کر کے اپنی رانی کو
دی رانی اسے پاکر نہایت خوش ہوئی جیسے لڑکے پیدا ہونے سے کوئی خوشی کرتا ویسے ہی رانی لڑکی کو پاکر خوش ہوئین پھر
اسکے سب جات کرم کیے گئے اور براہمنون کو دچھنا دے جگیہ ختم کیا گیا وہ کنیا پاکر دن دن رانی اور راجہ خوش ہونے لگے
مہاراج اسی راجہ کے منتری کی مین بیٹی ہون میرا جسودتی نام ہے اور ایکاولی ہی کے برابر میری عمر ہے اسلیے مین اس راجہ کی
لڑکی کے ساتھ کھیلنے کے لیے سکھی مقرر کی گئی ہون تب سے اسی کے ساتھ رہتی ہون ایکاولی کا یہ مزاج ہے کہ جہان خوشبودار
کمل دیکھتی ہے وہین رہتی ہے۔

چوپائی

گنگاتیر دور نہی جو گوئی
مین تیہی سنگ گئی جل بھوپا

کمل رہین لکھ کین سنجوگو
تاکی گت لکھ مین انوردپا

کیھون تاہ کے تپو سے بچنا ۔ دور جات بیٹی لکھ رچنا
نرجن بن مین نت چل جاتی ۔ یہ سُن رو کیو پتا تہاتی
اور کر دین کمل پھلو اری ۔ گرہ باپن منھ بہت سنواری
تاہو پر پنچ من لائی ۔ چلی جات شنکا تج بھائی
بہوپت شسر پان کھواری ۔ تا سنگ کین بہت سمبھاری
یہی بدھ سکھی بہت مم سنگا ۔ نت آوت جاوت تٹ گنگا

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس کے ادھیاے مین ایکاولی تہاس ۔ جسو وتی برنن کرے سو سُن بہت ہلاس

اسی کتھا کو جسوفتی راجہ سے بیان کرتی ہو کہ صبح کے وقت ایکاولی سکھیون کے ساتھ بہت رکھوارون سے حفاظت کی ہوئی کریڑا کے لیے ہمارے ساتھ گنگا کے کنارے پرمیوون اور الپسراون کے ساتھ کریڑا کرنے لگی جب ہم اور ایکاولی دونون کریڑا مین مشغول ہوئین اُسیوقت نہایت طاقت ور کال کیتو نام دانو وہان آیا اُسکے ساتھ بہت راچھس تھے جو برگھ کھڑک گدا دھنکہ بان تومر وغیرہ ہتیار ہاتھون مین لیے ہوے تھے اُسے دانو نے روپ اور جوانی اور سب لچھنون سمیت گویا کام کی استری کے سمان دیکھا اور اُسے دیکھ ہم نے ایکاولی سے کہا یہ سب راچھس کون ہین آؤ ہم تم جہان سب رکھوارے ہین وہان بھاگ چلین یہ سچ بہت جلد مارے خوف کے جو دھاؤن کے بیچ مین آئین کال کیتو اُسے دیکھ کاماتر ہو پیچھے پیچھے دوڑ کر آیا اور رکھوارون کو علحدہ کر اُس نازنین روتی اور کانپتی ہوئی کو لیکر چل دیا ہمنے یہ بھی کہا کہ اسے چھوڑ دے مجھے لے چل مگر اُسکا ماتر نے نہ مانا اُسے ہی لیجانا منظور کیا جب لیکر بھاگا تب جو یہان کے رکھوالے تھے دوڑے اُنسے اور اُسکے ساتھ والے راچھسون سے بڑا جنگ ہوا اور سب محافظون کو مار اُسے لیکر اپنی فوج کے ساتھ اپنے گھر کو وہ چلا گیا پیچھے سے جہان ہبری سکھی گئی تھی وہان مین بھی چلی گئی مجھے دیکھ اُسے کچھ اطمینان ہوئی اور مجھے گلے مین لپٹا کر رونے لگی یہ حالت دیکھ کال کیتو نے نہایت محبت سے مجھسے کہا کہ اپنی سکھی کو سمجھا دو کہ خوش ہووے اور کہدو کہ ہم اُسکے خادم ہین ہماری بیوی ہو کر رہے اتنا کہ اُس بدذات نے مجھے بھی پکڑ کر اُسکی بغل مین رتھ پر بٹھا لیا اور اپنے شہر کو گیا اور ایک مندر مین ہم دونون کو رکھ ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کر دیے اور پھر اپنے خاص گھر کو چلا گیا دوسرے دن تنہائی مین مجھے بُلا کر کہنے لگا کہ تو اپنی سکھی کو سمجھا دے کہ یہ راج پاٹ انھین کا ہو اور مین اُنھین کا خادم بنا ہونگا وہ میری عورت ہو وے سب خوف اور دُکھ ترک کر دے یہ سُن مین نے کہا کہ مین ایسے نالایق کلام نہین کہہ سکتی آپ ہی کہیے یہ سُن وہ کاماتر ہوا ایکاولی سے ہاتھ جوڑ کر بولا اے نازنین تم نے ایسی کرن منتر میرے اوپر کیا ہی جس سے میرا دل تمہارے ہی قابو ہو رہا ہی اسلیے کام کے بانون سے دُکھی مجھ اپنے خادم کے اوپر مہربانی کرکے بھجو یہ جوانی دُر لبھ ہی اور جاتی ہی اسلیے اسے سپھل کرو اور ہمین بھجو یہ سن ایکاولی بولی ہمارے والد نے ہماری شادی ہی ہے نام

راجہ کے ساتھ تجویز کی تھی اسلیے ہم اس راجہ کو چھوڑ دوسرا خاوند کیسے کرین کیونکہ آپ دھرم شاستر بخوبی جانتے ہین کہ کنیا کا دھرم یہی ہی کہ جسکے ساتھ پتا شادی کر دے اسی کے ساتھ اپنی عمر بسر کرنا چاہیے ایسا ہی کہا ہی مگر اسنے نہ مانا پاتال مین ایک مندر تھا اسمین ہم دونون کو بند کر دیا اور ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کر دیے اسی سکھی کے برہ سے مین روتی ہون یہ سن راجہ ایک بولیرے یہ ہمکو بڑا ہی تعجب ہی کہ اس ڈشٹ کے شہر سے تم کیسے یہان آئین اور تم کہتی ہو اسکو ہی بیہ راجہ کے لیے بتانے رکھا تھا سو ہی بیہ تو ہمارا ہی نام ہی کیا ہمارے ہی لیے تھی سچ کہو تمھارے کلام مین ہمکو شک ہی اگر ہمارے ہی لیے ہو تو اس بدذات راچھس کو مار ہم اس تمھاری سکھی کو لے آوین جو جگہ تم جانتی ہو تو وہ جگہ ہمکو دکھاو بھلا روکھ اسکے پتا راجہ سے کہا تھا یا نہین جسکی ایسی پیاری لڑکی تھی انھون نے اسکے چھوڑانے کے لیے کیون تدبیر نہ کی اپنی لڑکی کو قید مین پڑی ہوئی جانکر کیون نہ چھوڑایا ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ راجہ کم طاقت ہین جلدی کہو تم نے اس نازنین اپنی سکھی کا احوال کہا ہمکو موہت کیا اب نہین معلوم کہ اسکا مکھ کمل دیکھنا ہمکو کب نصیب ہوگا اور اسکو سنکٹ سے کیونکر اور کب چھوڑا دین گے اب وہان جانے کی تدبیر ہمکو بتاو اور تم اس سے چھوٹ کے کیسے یہان آئین یہ سن چسودتی بولی کہ لڑکپن مین ہمنے ایک سدھ برہمن سے انگ نیاس اور کرنیاس سمیت منتر لیا اسکا طریقہ ہمکو آتا ہی اسکو یاد کرتی ہوئی اور دیبی جی کا دھیان کرتی ہم قید سے نکل آئین آپ بھی اس بھگوتی کا دھیان اور اس منتر کا جپ کیجیے تو سب منورتھ آپ کے دیبی جی پورے کرین گی کیونکہ وہی پہلے سبکو پیدا کرتی ہین اور پرورش کرتی ہین اور اخیر مین ناس کرتی ہین اور سبکے منورتھ پورے کرتی ہین جب ہمنے دھیان کیا تھا تب خواب مین ہمکو وہ مہامایا چنڈکا نظر پڑین اور بولین کہ کیا سوتی ہی اٹھو جلدی گنگا کے کنارے پر جا وہان ہی بیہ راجہ آویگا جسنے دتاتریہ جی سے ہمارا مہابدیا کا منتر لیا ہی اور ہمارے ہی دھیان پوجن مین لگا رہتا اور سب جاندارون مین ہمکو برابر دیکھنا وہ اس بدذات راچھس کو مار تمھاری اس سکھی کو چھوڑا لیجاویگا پھر تم اسی راجہ کے بیٹے کے ساتھ شادی کرنا اتنا کہہ دیبی انتردھیان ہوگئین جب مین جاگی تب اس خواب کا حال اپنی سکھی ایکاولی سے بیان کیا اسنے کہا تو ضرور جا اور گنگا کے کنارے پر بیٹھ اور راجکمار سے یہ احوال کہہ کہ وہ ہمکو لے جاوے -

چوپائی

پریم جگت سن لکشمی سیانی — نا اگیا سر دھر اگو وانی
چلی پرساد بھگوتی کیرے — پہونچی یہان نہین کچھ دیرے
مارگ گیان اور چھٹپٹ چال مین — ناہی کرپالی الپ کال مین
آئی یہان چلی نسترنکا + — بیٹھی تب سے رہت کلنکا
اپنے دکھ کارن مین گاوا — سکل بھانت نرپ تمھے سناوا
اب تم کیہو نینہ ہو کاسے — کون بھرت کم گھومت بانکے

ادھیاے تیسوان ۲۳

دوہا

تیئس ۲۳ کے ادھیاے مین کال کیتو ایک بیر — بھیو جدھ جم ڈھن کر کہت سنو مت دھیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جسووتی کے بچن سُن لچھمی جی کے بیٹے ایک بیر راجہ بولے کہ اے جسووتی سنو ہمارا ہی ہیہ اور ایک بیر نام
ہی ہم لچھمی جی کے بیٹے ہین تمنے جو ہمارا دل دوسرے کے قابو مین کر دیا ہی کیا کرین کہان جاوین برہ سے دُکھی ہین پہلے تمنے
سب لوگون سے زیادہ اپنی سکھی کا روپ بتایا اُسے سُن ہمارا دل کام کے بانون سے دُکھی ہو گیا پھر اُسکی تم نے صفتین بتلائین
اُنھون نے اور زیادہ فریفتہ کیا پھر جو تم نے ایکاولی کی پرتگیا کہی ہی کہ ہیہ کو چھوڑ ہم اور خاوند نہین کر سکتین اس سے
بڑا ہی تعجب ہوا اور اُسکا خادم اپنے دل سے ہو گیا کہو ہم اُسکے لیے کیا تدبیر کرین اُس بدذات راچھس کا نہ تو ہم گھر جانتے ہین اور نہ وہان
طاقت جانے کی رکھتے ہین تم ہمکو وہان پہونچاؤ جہان تمھاری سکھی ہی تو اُس بدذات راچھس کو مار کے تمھاری پیاری سکھی کو چھوڑا
لاوین جو دوسرے کے قابو مین نہایت آزردہ ہی اُس کا دُکھ چھُڑا کر اُسے اپنے شہر مین پہونچا کر اُسکے پتا کو سونپ دین
پھرنگے اور تمھارے پتا ہمارے ساتھ شادی کر دینگے اُسمین تمھاری اور ہماری دل کی مراد بھی پوری ہو جاویگی اُسکا شہر ہمکو
دکھا دو پھر ہماری طاقت دیکھ لینا جس طرح اُسنے غیر کی استری کو ایذا دی ہی دیکھنا ہم اُسکو کس طرح مارتے ہین اُس
شہر کا صرف ہمکو راستہ بتا دو ایک بیر کے ایسے کلام سُن جسووتی اُوسے جانے کی تدبیر بتانے لگی کہ اے راجہ آپ بھگوتی
کا منتر لیجیے ہم راچھسون کا شہر آپ کو دکھا دیونگی ہمارے ساتھ چلیے اور بڑی فوج وہان لیے چلیے وہان بڑا جنگ ہوگا
ایک تو کال کیتو ہی بڑا بیر ہی پھر نہایت طاقتور راچھس اُسکے پاس ہین اِسلیے تم منتر لیکر ہمارے ساتھ چلو ہم اُس بدذات کا
شہر تمکو دکھا دینگی اُس بدذات کو مار کے ہماری پیاری سکھی کو چھوڑا لاؤ اُسکے ایسے کلام سُن نہایت جلد دیبی کا منتر لیا جسکو دتاترئی
نے اتفاق سے راجہ کو پڑھایا تھا وہ یہ ہی ह्रीं ड्रों रिरु दुदायिते योगस्वारिहुं स्फद्स्वाहा ॥ اُس منتر کے لینے سے
سرنگیتا ہوئی اور جسووتی کے ساتھ چلے جو اُسکے شہر مین انیک جودھے تھے اپنے ہمراہ بڑی فوج لے وہان جا پہونچے تب اُسکا آنا سُن
کال کیتو کے دُوت دیکھکر نہایت خائف ہو روتے ہوے اور پکارتے ہوے کال کیتو کے بغل مین جا کھڑے ہوے اور وہ اُسوقت
ایکاولی کے آگے عرض کر رہا تھا کہ دوت پہونچکر بولے کہ اے راجہ جو ایکاولی کے ساتھ عورت آئی تھی وہ بڑی فوج ساتھ لیکر آئی
ہی اور اُسکے ساتھ ایک راج پتر بھی ہی ہم جانتے ہین کہ جنبیت یا گارنکیہ دونون مین سے کوئی آتا ہی اسلیے طیار ہو جاؤ اس دیوتا کے
بیٹے سے جنگ کرو یا راج پتری کو دیدو یہان سے بارہ کوس پر فوج ہی تُرہی بجاؤ اور جنگ کرنے کے لیے چلو اُسکے ایسے کلام سُن
راچھس نے نہایت غصہ ہو بے تعداد راچھس لڑنے کے لیے بھیجے اُنکو بھیجکر ایکاولی سے کہلا بھیجا کہ تمھارا والد آتا ہی یا اور کوئی
طاقتور آتا ہی جو برہ سے آتر ہو تمھارا والد ہی آتا ہو تو ہم اُسے نہ مارین اور اپنے گھر مین لا کر رتن وغیرہ کپڑون سے پوجا کرین
اور اگر کوئی اور آیا ہو تو اُسے مار ہی ڈالونگا ہم جانتے ہین کہ کال نے اُنکو مرنے کے لیے بلایا ہی اِسلیے اے نازنین بتاؤ ہم
اس کال روپ کو نہین جانتے یہ سُن ایکاولی بولی ہم نہین جانتین کہ کون آتا ہی ہم تو آپ کے بندھن مین پڑی ہین نہ ہمارا پتا ہی
نہ بھائی یہ کوئی دوسرا بلوان ہی مین یہ بھی نہین جانتی کہ کس کام کے لیے آتا ہی کال کیتو بولا کہ ہمارے دوت کہتے ہین کہ تمھاری
سکھی جسووتی اس بیر کو لے آئی ہی مگر وہ سکھی نظر نہین آتی کہ کہان ہی اور کوئی تو ہمارا دشمن بھی نہین ہی یہی سچ ہی
کہ وہی کسیکو لائی ہوگی یہی گفتگو ہوتی تھی کہ اور دوت آ کر کہنے لگا کہ مہاراج اطمینان سے گھر مین کیا بیٹھے ہو کسی بیر کی
فوج دروازے پر آئی ہی یہ سُن کال کیتو گھر سے باہر نکلا اور جنگ کرنے لگا یہان تک کہ اندر اور برترا اسُر کی طرح

لڑائی ہورہی تھی کہ ایک بیر نے گدا ماری جسکے لگتے کال کیتو مرکر گر پڑا جیسے بجر کے مارے ہوے پہاڑ گرے تھے اُسکے مارے جانے
کے بعد سب فوج اُسکی بھاگ گئی اور جسووتی اِکاولی کے پاس آئی اور بولی اے سکھی یہان آراج پتر سے یہ بدذات دانو
مارا گیا اور وہ راجہ شہر کے نزدیک محنت سے تھکا ہوا بیٹھا ہی اور تمھارے دیدار کی خواہش رکھتا ہی اسلیے اس گُن کتا جھ سے
اُسے دیکھیے ہمنے تمھارا احوال ندی کے کنارے پر راج کُمار سے کہا تھا اُسے سُن وہ عاشق ہوے تھے یہ سُن اُسنے چلنے کی طیاری
کی اور اپنے دل مین شرماتی ہوئی پالکی پر سوار ہو راج کُمار سے ملنے آئی جب وہ پہونچی تو راج کُمار نے کہا کہ ہم کا ماتر مین اپنا جمال
مبارک دکھائیے اور شرم نہ کیجیے یہ سُن جسووتی بولی کہ راج پتر انکا پتا تمھین کو دیا چاہتا ہی اور یہ بھی آپ کو چاہتی ہین مگر ابھی بغیر
حکم والد کے شرماتی ہین کچھ دن آپ صبر کیجیے انکو اُنکے والد کے پاس پہونچائیے وہ طریقہ کے موافق انکی شادی ضرور آپ سے
کردینگے ایک بیر ایسی بات سُن دونون عورتون کو ساتھ لیے فوج سمیت اُنکے والد کے پاس آئے اور بہت دن پیچھے میلے کپڑے
پہنے اپنی کینیا کو دیکھ متعجب ہوے جسووتی نے سب احوال کہا راجہ باعزاز و اکرام ایک بیر کو اپنے مکان پر لائے جب اچھا دن
آیا تو بید کے طریقہ سے اپنی کینیا کی شادی کردی اور بہت سا جہیز دیا۔

چوپائی

یہ بدھ بھیو بیاہ اُنو پا ॥ رما پُتر مُن پر کھیت رو پا
نج گرہ آے سکل سُکھ بھوگے ॥ پر پاسنگ کر سکل سنجوگے
بھیو پتر تا مین کرت بیر جا ॥ تا سُت کارت بیرج اِت دھرجا
کیسون بنس تو سُن مہپالا ॥ ہر ہیہ کیبر بچتر لشالا

ادھیاے چوبیسوان[۲۴]

دوہا

چوبیس[۲۴] کے ادھیاے مین گیا نہو جم جُت بیگ ॥ شنکت کیر بچھیپ سب مین ٹکٹ ہت سینگ

راجہ جنمیجیہ نے پوچھا کہ مہاراج آپ کے چندر مُکھ سے عمدہ کتھا سُنتے ہوے جو امرت کے مانند ہی پیتے ہوے ہم سیر نہین ہوے یہ
ہیہیون کی پیدائش عمدہ کتھا آپ نے بیان کی جو نہایت تعجب دینے والی ہی یہ بھرم کو تو بل ہی کہ سری لچھمی جی کملا کے پت دیوتون
کے دیو جگناتھ سرشٹ پالنے اور سنگھارہ کرنے والے بھی گھوڑے کا روپ بنگئے جو بھگوان ہر اور راجپت کے نام سے برن
پوران پرکھوتم ہین وہ خود مختار ہو کر دوسرے کے قابو مین کیسے ہوے اِس ہمارے شک کو آپ مٹا سکتے ہین اِسے دور کیجیے
آپ سب جانتے ہین اسکا احوال کہیے بیاس جی کہنے لگے مہاراج سُنیے اِس شک کو ہم رفع کرتے ہین جیسا پہلے ہمنے نارد مُن سے
سُنا ہی برہماجی کے مانسی پتر نارد جی بڑے عابد اور برہمہ دان سب کہین جانے والے شانت اور سب لوگ کے پیارے
اور بڑے شاعر ہین وہ ایک دن تان سمیت اپنی بڑی بین بجاتے ہوے اور سام بید کے انیک برہد رتہنت وغیرہ
اُسی بھید کو گاتے ہوے اور زمین کی سیر کرتے ہوے ہمارے آسرم پر آئے جو سرستی ندی کے کنارے پر تھا پر اتھ

نام سے نہایت پوتر اور بڑے بڑے منیون کے رہنے کی جگہ اور کلیان دینے والا ہی اُن بڑے تیجوان
برہما جی کے بیٹے کو آتے ہوئے دیکھ ہمنے نہایت عزت کر پوجن کیا اور ارگھیہ پادیہ آچمنی وغیرہ کرکے اُنکو آسن دیا اور
اُن بڑے تیجوان مُن کے پاس بیٹھے جب وہ اچھی طرح دم لے چکے تب جو آپ نے ہمسے پوچھا وہی ہمنے اُنسے پوچھا کہ اہی بسشٹ
مُن جی اسار سنسار مین جاندارون کو کون سکھ ہی ہم کبھی کہین نہین دیکھتے ہمکو جب والدہ نے پیدا کیا تھا اُسی وقت دوییپ ہی
مین چھوڑ دیا اور اپنی تقدیر کے موافق لاوارث ہوے پھر پہاڑ پر لڑکے کی کامنا کر مہادیو جی کی ہم نے بڑی عبادت کی
اُس سے گیانیون مین سریشٹ سکدیو جی لڑکا پایا اُسے پہلے ہی سے بیدون کی سار دیبی بھاگوت پڑھائی وہ ہمکو روتے
اور برہ سے اُتر کو چھوڑ کہین لوک سے لوکانتر کو چلا گیا تب ہمکو آپ نے سمجھایا تھا اسلیے سمیر پربت کو چھوڑ ماتا کو یاد کرکر جابکل
دیس مین پہونچے اگرچہ اس سنسار کو جھوٹا ہی ہم جانتے ہین مگر مایا کی پھانسی مین بندھے ہوے لڑکے کی محبت کے سبب
دُبلے ہوگئے وہان جا کر جانا کہ ہماری والدہ کو راجہ شانتنو قبول کرکے لے گئے ہین پھر ہم سرستی کے کنارے پر آشرم
بنا کر رہنے لگے جب راجہ شانتنو سُرگ کو گئے تو ہماری بیوہ ماتا ستیبوتی کی دو بیٹون سمیت بھیکھم جی نے پرورش کی مگر وہ دُکھی
رہتی تھی بھیکھم نے ہمارے بھائی چترانگد کو راجہ بنایا مگر وہ تھوڑے ہی عرصہ مین مر گئے چترانگد بیٹے کے مرنے پر ستیبوتی ماتا شوک کے
ساگر مین ڈوبی ہوئی رونے لگی ہم اُنکو دُکھی جان وہان پہونچے اور بھیکھم کے ساتھ سمجھایا تب استری اور راج سے بمکھ بھیکھم
جی نے بچتر بیرج کو راج دیا اور کاشی کے راجہ کے یہان انیک راجاؤن کو فتح کرکے دو کنیا لائے اور بچتر بیرج کی شادی
کردی تب ہم بھی خوش ہوے پھر اُنکے لڑکا نہین ہوا تھا کہ ہمارے بھائی بھی چھیئی روگ سے بچتر بیرج مر گئے اور ستیبوتی نہایت
دُکھی ہوئی کاشی کے راجہ کی دونون کنیا خاوند کے مرنے کے بعد پت برت دھرم لیے رہین اور اپنی ساس ستیبوتی سے بولین
کہ خاوند کے ساتھ ستی ہو جاوینگی اور تمہارے بیٹے کے ساتھ نندن بن مین بہار کرینگی مگر محبت کے سبب اور بھیکھم جی کے
کہنے سے اُنکی ساس یعنے ہماری والدہ نے اُنکو ستی ہونے نہ دیا بھیکھم جی اور ہماری والدہ نے صلاح کر اُنکا مرتک
کرم طریقہ کے موافق کرایا اور ہستناپور مین ہمکو یاد کیا ہم والدہ کے دل کی بات جانکر وہان پہونچے اور ماتا کو پرنام کر ہاتھ
جوڑ نمرتا پورنک بولے کہ اہی والدہ کیون بُلایا کیا حکم ہوتا ہی کیا کرین اتنا کہہ جب اُنکے آگے کھڑے ہوئے تو بھیکھم جی کو دیکھتی
ہوئی بولین کہ اہی بیٹا تمہارے بھائی چھیئی روگ سے بے اولاد مر گئے اسلیے نسل کے ناس ہو جانے کے خوف سے مین نہایت
دُکھی ہون اسلیے بھیکھم جی کی صلاح سے ہم نے تمکو بُلایا ہی یہ تمہارے چھوٹے بھائی کی عورتین کاشی کے راجہ کی بیٹی ہین اُنکا سنگم کرکے
بیٹا پیدا کرو جسمین راجہ شانتنو کی نسل کا ناس نہو اسمین ہمارے حکم سے تمکو دوکھ نہوگا ماتا کے ایسے بچن سُن نہایت متفکر اور
شرم سے آکل چت ہو ہم والدہ سے بولے کہ اہی ماتا دوسرے کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے کا زیادہ پاپ اور دھرم
کرم جانتے ہوے ہم کیسے کرین پھر چھوٹے بھائی کی عورت کنیا کے برابر ہوتی ہی اُنکے ساتھ بید شاستر پڑھکر زنا کیسے کرین
پاپ سے کُل کو بچانا چاہیے کیونکہ پاپی کے پتر سنسار سے نہین ترتے بھلا لوک کی نصیحت کرنے والے اور پران بنانے والے
ہم جان بوجھ کر کیسے بُرا کرم کرین پھر جب اُنھون نے بار بار رد کر اور بیٹے کے رنج سے نہایت دُکھی ہو کر کہا کہ اہی بیٹا ہمارے
کہنے سے تمکو کچھ دوکھ نہوگا کیونکہ لکھا ہے ٭

چوپائی

دو کھ سہت آپ گرو کے بچنا ۔ کرن چہی نہین کچھو بچرنا
شنتنا چارہیی پر ماتا ۔ جو گرو کہین سوئی کرہ ٹھاتا
یا سون بچن کرہو ہم پیارے ۔ تنک نہ و کچھ تمھین غم بارے
تہر جنن کرسکھنی کرہو ۔ ماتھی تہر بھئی انسہ ہو

اِتنا کہتی ہوئی ستبوتی کے بچن سُن بھیکھم جی نے ہم سے کہا جو سُوچھم دھرم کے جاننے والے تھے کہ اے دو بیاین جی آپ اِس باب مین بچار نہ کیجیے ماتا کے بچنون کو منظور کرکے بہار کیجیے بیاس جی نارد جی سے کہتے ہین جب اسطرح بھیکھم جی نے کہا اور والدہ نے پرارتھنا کی تو ہم اِس بُرے کام کرنے پر طیار ہوئے پہلے ہم امبکا سے بھوگ کرنے لگے اُنھون نے ہمکو عابد دیکھ آنکھین بند کرلین اسلیے ہمنے سراپ دیا کہ تمھارے اندھا بیٹا پیدا ہوگا دوسرے دن ماتا نے ہمسے پوچھا کہ اے پُتر بیٹا ہوگا ہمنے شرما کر کہا کہ ہمارے سراپ سے اندھا بیٹا پیدا ہوگا تب ماتا نے ہمکو بہت دھکارا کہ تمنے اندھے ہونے کا سراپ کیون دیا۔

ادھیاے پچیسوان[25]

دوہا

پچیسوین ادھیاے مین پرکٹ کرت نچ سُوہ ۔ بیاس گیان ورموہ مین کارن کُو جہت سُوہ
برنو پانڈو کی کتھا جیہی بدھ تن اُتپت ۔ پچھیپی سو سنہو نر ہوت جاہ سُن گت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ ہمارے ایسے بچن سُن ہماری والدہ نہایت ہی متعجب ہو بیٹے کے لیے فکرمند ہو کر ہمسے بولین کہ اے بیٹے بچتر بیرج کی دوسری عورت ہماری بہو امبالکا بیوہ ہوجانے کے رنج سے بھری ہوئی ہے اور سب لچھنون سمیت روپ اور جوانی سے بھری ہوئی ہے اُسکا سنگ کرکے بیٹا پیدا کرو کیونکہ پہلے جو تم نے بیٹا پیدا ہونے کی تدبیر کی ہے وہ تو اندھے ہونے کے سبب راج کا ادھکاری نہین ہوسکتا اسلیے انکے اچھا بیٹا پیدا کرو جب اسطرح والدہ نے حکم دیا تو جبتک امبالکا رتومتی نہوئی تب تک ہم ہستناپور مین رہے جب وہ رتوسنان کرکے بھوگ کے لیے سونے کو مندر مین آئی تو ہمکو جٹل اور دُبلا دیکھ اُداس ہو پسینے سے بھرگئی اور ہمارے رنج کے پانڈو برن یعنی زرد پڑگئی اور ہمارے سنگ تھرتھر کانپتی رہی اسلیے غصہ کرکے ہم اُس سے بولے کہ کیونکہ تو ہمکو دیکھ پانڈو برن ہوگئی اسلیے تیرے پانڈو ہی بیٹا پیدا ہوگا یہ کہہ رات کو ہمنے اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور صبح کے وقت اپنی والدہ کے پاس گئے اور اُنسے پوچھکر اودھر اودھر سیر کرنے لگے جب وقت آیا تو ایک کے اندھا دوسرے کے زرد رنگ کا بیٹا پیدا ہوا جو اندھا ہوا اُسکا نام دھرتراشتر جو زرد رنگت کا تھا اُسکا نام پانڈو ہوا مگر ایسے پوتون کو دیکھ ہماری ماں اداس ہوگئین اور ایک برس کے بعد پھر ہمکو بلا کر بولین کہ اے دوبیاین دو بیٹے ہوئے دونون راج کے لایق نہین اسلیے ہمارے کہنے سے اور راج کرنے کے لائق لڑکا پیدا کرو ہمنے کہا اچھا تو ہون نے پُتر کے لیے امبکا سے عرض کی کہ اے بیٹی بیاس جی کا النگن پریم سے کرکے ابکی اچھا بیٹا پیدا کرو جو غبس اور راج کا بڑھانیوالا ہو شرم سے کچھ نہ بولی رات کو ہم سُونے کی جگہ پر گئے مگر امبکا آپ تو نہ آئی بچتر بیرج کی ایک داسی کو سب زیوروں سے آراستہ کر

ہمارے پاس بھیجا وہ پلنگ پر چندن وغیرہ سگندھ بدن مین لگائے ہوئے مالا وغیرہ پہنے ہوئے ہاو بھاو کرتی ہوئی ہمارے پاس
آئی اور اچھی طرح سے خدمت کی جس سے ہمنے خوش ہو کر کہا کیونکہ رت کیل مین تو نے ہمکو خوش کیا ہی اسلیے بڑا دھرم والا جس وان اندری
جیت اور بڑا گیانی بیٹا پیدا ہوگا اُس سے بدا ہوے اتنا کہہ پھر بیاس جی بولے کہ ہمسے تین بیٹے پیدا ہوے اُنکے ہونے سے محبت
ایسی بڑھی کہ جس سے سکھدیو جی اپنے لڑکے کے بدہ کا دُکھ بھول گیا اسلیے اے نارد جی مایا نہایت طاقت ور ہی اور روپ رہت
نرالمب اور مایاوی لوگون کو موہا کرتی ہی ہمارا دل ماتا اور پتر دون مین لگا رہتا ہی بن مین شانتی نہین ہوتی نہ کہین اب چھن بھر
من اتھت رہتا ہی کبھی ہستناپور مین آتے کبھی پھر سرستی کے کنارے پر جاتے کبھی کبھی دل مین فکر کرتے یہ گیان ہوتا تھا کہ کہان
یہ بیٹے مرنے پر سرادھ کرنے کے لائق نہین کیونکہ زنا سے پیدا ہوے یہ ہمکو کیا سُکھ دینگے یہ مایا ہی بلوتی ہی جو من کو موہت کرتی ہی
اِس موہ کے اندھے کنوئین مین ناحق ہی پڑے مین اے نارد جی کبھی کبھی ایسا دل ہوتا تھا کبھی تاپ کبھی سُکھ اسمین دل لگا رہتا تھا جب
بھیکھم جی نے پانڈو کو راج دیا تو اپنے بیٹے کو راج پایا ہوا جان دل خوش ہوا پانڈو کے کُنتی اور مادری دو عورتین تھین کُنتی راجہ
سورسین کی کنیا اور مدراج کی کنیا مادری تھی۔ پانڈو کو جب براہمن کا سراپ ہوگیا تو بن کو چلے گئے اُنکی عورتین بھی ساتھ ہی خدمت
کرنے کے لیے چلی گئین جب ہمنے لڑکے کی یہ حالت سُنی تو نہایت رنجیدہ ہو جہان وہ دونون استریون کے ساتھ جنگل مین تھے وہان
ہم گئے پانڈو کو سمجھا کر ہستناپور مین لائے وہان دھرتراشٹر کو سمجھا کر سرستی کے کنارے پر آئے وہان پانڈو کے حکم سے بن مین
کُنتی نے منتر سے کھینچکر پانچ دیوتون کو بُلا کر تین بیٹے اپنے مین اور دو مادری مین پیدا کیے دھرم کے انس سے جدھشٹر بایو سے
بھیم سین اندر سے ارجن یہ تین کُنتی کے بیٹے ہین اور اشونی کمار کے انس سے مادری سے نکل اور سہدیو دو بیٹے ہوے پانڈو کو
برہمن کا سراپ تو تھا ہی کہ جب عورت سے بھوگ کروگے مر جاؤگے ایک دن تنہائی مین مادری کو دیکھ بھوگ کرنے کے لیے بلا
چاہتے تھے کہ اُس سے بھوگ کرین کہ اتنے مین دم نکل گیا اور منیون نے پانڈو کی اگن کریا کی مادری پت برت کو لیے اپنے بیٹے
کُنتی کو سونپ کر خاوند کے ساتھ جل گئی اور کُنتی اپنے بیٹون سمیت وہین رہی پھر منی ہستناپور مین کُنتی کو لائے اور بدر اور بھیکھم کو
سونپ دیا ہم سُنکر سُکھ اور دُکھ دونون سے رنجیدہ ہوے اُنکو پانڈو کے چھیتر کے پتر جانکر بھیکھم جی نے پرورش کی اور بدر اور
دھرتراشٹر بھی پالتے رہے مگر دھرتراشٹر کے بیٹے دُریودھن وغیرہ جو نہایت بدذات تھے اپنے ساتھ کھیلنے مین اُنکے ساتھ بدذاتی کیا کرتے
بھیکھم جی نے درونا چارج کو لڑکون کی تعلیم کے لیے اپنے شہر مین بسایا اور اُنکی پرورش کی کرن کو کُنتی نے ہوتے ہی ہوتے پنجرے مین
کر کے گنگا مین بھجوا دیا جنکو پا کر راجہ ادھیرتھ نے پرورش کی جو کرن بڑے سُور بیر اور دُریودھن کے بڑے پیارے ہوے پھر بھیم سین
اور دُریودھن وغیرہ سے آپس مین نہایت دشمنی ہوئی دھرتراشٹر نے پانڈو اور اپنے بیٹون کی دشمنی جان اُسکے دور ہونے کے لیے ہستناپور
مین پانڈو کے رہنے کی جگہہ بنوا دی دُریودھن تو بگاڑ مانتے ہی تھے اسمین لاکھ کے گھر اُنھون نے بنوا دیے اور جب ہم نے سُنا کہ
کُنتی اور پانڈو لاکھ کے گھر مین جلائے گئے تو ہم مایا سے موہت پوتون کا کشٹ مان رنجیدہ ہوئے اور سوگ کے سمندر مین ڈوب
گئے اور جنگل مین رات دن دُکھی رہنے لگے جب پانڈون کا ایک چکر راج ہو گیا تو نہایت خوش ہوئے اور پانڈوون کو ہم نے
دروپد راجہ کے شہر کو بھیجا اور وہ وہان جا کر لڑائی کر کے دروپدی کو لے آئے اور ماتا ہی کے حکم سے اُن پانچون نے اپنی بیوی بنائی
جب اُنکی شادی ہمنے دیکھی تو ہم نہایت خوش ہوے اور وہ دروپدی کے ساتھ ہستناپور مین پہونچے تب دھرتراشٹر نے کھانڈو بن

سمیت سری کرشن چندر اور پانڈون کے لیے مقرر کردیا جہان سری کشن چندر اور ارجن کے دینے سے اگن کھاکر سیر ہوگیا جب پانڈون نے راجسوی جگیہ کیا تو بھی ہم خوش ہوئے پانڈون کا اقبال اور ہم ۱۲ مے دانو کی بنائی سبھا دیکھکر دُرجودھن نہایت رنجیدہ ہوا اور اُسکو بغض ہوا اور کپٹ کے پانسے پڑے جہان سکنی جو فریب کا جوا کھیلنے والا تھا اور جدھشٹر دھرم کے جاننے والے اس بات کو نہ جانتے تھے اسلیے سب راج خزانہ ہار گئے اور بارہ برس کے لیے جنگل کو نکال دیے گئے اور دروپدی کے سمیت سب چلے گئے تب اُس دُکھ سے بھی ہم دُکھی ہوئے

چوپائی

یہ بدھ سکھ دُکھ جت جگت مائہین — نارد مین ڈوبت ہلکھا ہین
یہ بھرم اور نہین کچھ آئی — جانت دھرم سناتن بھائی
کو ہم کاگے ست کو ماتا — کا سکھ جو دُکھ دیت بدھاتا
جا سو مو بہر بر دی دون راتی — بھرمت رہت چنتا جرو چھاتی
کاہ کرون کہوان چل مین جاؤن — نہین سنتو کھ ہوت ہی ٹھاون
چیٹ ھاہنڈوے ہرمن چنچل — تھر نہوت مانت نہین ات بل
تم ہر بگیہ اہو من رایا — ناتھ ہو سنشے کر کے دایا
سو بدھ سکھی کر ہو جم موہون — ہوے جو رہت ستیہ کتو تو ہون

ادھیاے چھبیسوان [۲۶]

دوہا

چھبیسین کے ادھیاے مین نارد اُپن موہ — کہہ ہین کہب لگاے من سنہو سکل نج موہ

بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے بیان کرتے ہین کہ جب ہم نے نارد جی سے ایسے سوال کیے تو اُنھین سُنکر نارد جی پرمارتھ تتو کے جاننے والے موہ کا سبب کہنے لگے کہ بیاس جی آپ کیا پوچھتے ہین اس دنیا مین کوئی جاندار موہ سے بچا نہین ہر برہما وشن شیو سنگ کپل وغیرہ سب مایا اور موہ مین پھنسے ہوئے سنسار مین گھومتے ہین لوگ ہمکو گیانی جانتے ہین مگر ہم بھی سب لوگون کی طرح بھرانت چت ہین ہمارے پیشتر کے احوال سُنیے سچ کہتے ہین کہ ہمنے پیشتر بڑے بڑے دُکھ عورت کے لیے پائے تھے ایک زمانہ مین ہم اور پربت مُن بھرت کھنڈ کے دیکھنے کے لیے دیو لوک سے زمین پر تیرتھون کے پوتر استھان اور طرح طرح کے تیرتھ دیکھتے آئے جب دیو لوک سے چلے تھے تب یہ قسم کرلی تھی کہ جسکے دل مین جسوقت کھانے پینے بیٹھنے اُٹھنے اور شہن وغیرہ کی خواہش ہو آپس مین کپٹ نہ کرنا سچ سچ اپنی خواہش کو کہدینا کوئی بات نہ رکھنا شبھ ہو یا اشبھ ہو اس طرح قسم کھاکر ایک دل ہوکے مرت لوک مین آئے اسی طرح گھومتے گرمی کے آخر مین اور برکھا کے شروع مین سنجیہ راجہ کے شہر مین پہونچے اُس مہاتما راجہ نے پوجا کی اور ہم چوماسے کے لیے اُسکے یہان ٹھہرے برکھا کے چار مہینے راہ چلنے کے قابل نہین رہتے اس لیے عقلمند کو چاہیے کہ جاب

مہینے کہین نہ چلے ایک ہی جگہ رہے کام کرنے والے منکھ کو چاہیے کہ آٹھ مہینے پردیس مین رہے اور ادھر اُدھر گھومے مگر چار
مہینے برسات مین ایک ہی جگہ بیٹھا رہے کہین نہ جاوے جو سُکھ چاہتا ہو یہ سوچکر راجہ سنجیہ کا کہا ہوا مانکر اُسکے گھر مین ہملوگ رہے
راجہ نے اپنی کنیا دمیتی کو ہم لوگون کی خدمت کے لیے بھیجا جو بڑی عقلمند تھی ہر وقت ہم لوگون کی خدمت کیا کرتی تھی اور نہانے کے لیے
پانی اور میٹھا بھوجن اور پان وغیرہ جب جسکی خواہش کرے لے آتی تھی او جو دل مین ہوتا تھا وہ لاوتی تھی اس طرح بید پاٹ کرتے
ہوئے ہم وہان رہے ایک دن ہم نے بین ہاتھ مین لیکر عمدہ طور سے سُر ساد ہ کر گایتر سام سننے مین کرن رسا ین گایا راج
پتری نے اُسے سُن کے ہم مین اپنا دل لگایا اور زیادہ محبت کرنے لگی اُسکا دل ہم مین اور ہمارا دل اُسمین لگنے لگا اب ہماری
اور پربت کی خدمت مین زیادہ راگ گانے کے سبب بھید کرنے لگی ہمارے نہانے کے لیے گرم پانی اور پربت کے لیے
سرد ہمارے لیے دہی اور پربت کے لیے مٹھا جیسی ہمارے لیے سجتیا بچھاوے ویسی اُنکے لیے نہین ہمکو محبت کی نظر سے
دیکھتی اُنکو نہین اس حالت کو دیکھ پربت جی نے محبت کا سبب سمجھ لیا اور تنہائی مین ہمسے پوچھا کہ اے نارد جی سچ ہی کہنا راج پتری
تمسے زیادہ محبت کرتی ہے اسکا کیا سبب ہے ہم جانتے ہین کہ سب طرح سے وہ تمکو خاوند بنانا چاہتی ہے تمھارا بھی بھاؤ آنکھ منھ وغیرہ
کے گھمانے سے اور طرح کا معلوم ہوتا ہے سچ کہنا جب سُرگ سے ہم تم چلے تھے اُس قسم کو یاد کرنا نارد جی بولے کہ جب اس طرح
پربت نے ہمسے ہٹھ کرکے پوچھا پہلے تو ہم شرمندہ ہوئے مگر پیچھے سے کہنے لگے کہ اے پربت یہ ہمکو خاوند بنایا چاہتی ہے اور ہم بھی
اسکے ساتھ شادی کیا چاہتے ہین یہ سُن پربت نے نہایت غصہ ہوکے ہمسے کہا کہ تمکو دھرکار ہے پہلے ہم سے قسم کھائی تھی اور
اب فریب کیا اسلیے جاؤ تمھارا مُنھ بندر کا ہو جاوے اسطرح جیسے ہمکو سراپ ہوا ہے ویسے ہی ہمارا مُنھ بندر کا ہو گیا ہم نے
بھی جھجھانہ کی اگرچہ وہ ہمارے بھانجے تھے مگر ہمنے بھی کہا کہ تم سُرگ مین نہ جا سکوگے کیونکہ تھوڑے ہی قصور پر تم نے سراپ
دیا اسلیے تم زمین پر ہی رہ سکوگے پربت او داس ہو اُس شہر سے چلے گئے ہم بندر کا مُنھ لگائے وہان رہے اتنا سُن بیاس جی
نے نارد جی سے پوچھا اُسکے بعد کیا ہوا آپ سراپ سے کیسے چھوٹے پھر منکھ کا مُنھ کب ہو گیا کیسے پربت مُن کہان گئے
پھر تمھارا اور اُنکا ملاپ کہان ہوا اور کب ہوا مفصلاً کہیے یہ سُن نارد بولے کہ بیاس جی ہم کیا کہین مایا کا بل بہت ہی کٹھن ہے جب
پربت غصہ ہوکر چلے گئے تب ہم بہت ہی دُکھی ہوئے اور وہان رہنے لگے راج پتری بیادھرک ہوکر ہماری خدمت کرنے لگی
اور ہمیشہ فکرمند رہنے لگی سنجیہ نے دیکھا کہ کنیا کچھ جوان ہونے لگی اُسکی شادی کے لیے منتری کو بلایا اور کہا کہ کنیا کے لائق
کہین راج پتر ڈھونڈھو کہ شادی کرین جو بر خوبصورت جوان فیاض شور اچھے کُل کا ہو اُسکے ساتھ راج پتری کی شادی
کرینگے منتری بولا مہاراج آپ کی پتری کے لائق سب اچھے لچھنون والے بہت سے راجہ ہین جسمین آپ کی مرضی ہو اُسے
بلاکر کنیادان دیجیے اور دہیز مین بہت سا روپیہ اور ہاتھی گھوڑے دیجیے جب اپنے پتا کے من کی بات دمیتنی نے جانی تو اپنی
دایہ کے ذریعہ سے والد کو کہلا بھیجا۔

چوپائی

دیتنی نرپ سوں کہئی	کہو پتا سوں مم ہت کرنی
ہم نارد تن سنگ بیاہو	آہن چہت نہ آن اُچھاہو

ہم ہی دیور کہہ ہم نہین کوئی
تات مورتھی سنگ بیاہا
نادسنہ ہو منہ مومن محبت
شکھ پورب ات مدھر تمنگل

برہت لاگت چھیہ جو ہوئی
کہو آن پت کین نہین چاہا
نکہ بین رس ست مسجت
رہت سکل شکھ جہان جات ہل

ادھیاے ستائیسوان[۲۷]

دوہا

ستت نبس ادھیاے مین نارد کیر بیاہ
نر تو جامین موہ کر مہما ہے بن تھاہ

ناردجی بیاس جی سے یہی کتھا کہتے ہین کہ راجہ نے دایہ کے مُنہ سے لڑکی کے کلام سُن کیکئی نام اپنی عورت سے کہا کہ ای سُندری دایہ نے لڑکی کے بچن کہے تم نے سُنے جو بندر کا منھ لگائے ہوئے ناردجی کو خاوند بنایا چاہتی ہے یہ لڑکی نے کیا سوچا بھلا اس بندر کے منھ لگائے مُن کو کنیا ہم کیسے دین کہان وہ بدصورت نارد کہان ہماری لڑکی ایسا اُلٹا پلٹا کام تو کبھی کرنے کے لائق نہین اسلیے تم شاستر جگت سے اِس بوڑھے عابد کے ساتھ شادی کرنے سے روک دو بیٹی کے ایسے کلام سُن دمینتی کی ماتا کیکنا سے بولی کہ اے بیٹی کہان تمھارا روپ کہان بندر کا منھ والا یہ غریب عابد۔ تو ہوشیار ہو کر اس بھکت سے کیسے موہ گئی تیرا بیل کے برابر بدن نازک اور بھسم کے مانند روکھے بدن والا یہ فقیر بھلا تو بندر کے منھ کی باتین کیسے سمجھے گی ایسے کڈھنگے پورکھ کے ساتھ تیری کون محبت ہوگی۔ تیرا بر کوئی راج تیر ہوگا تو بیٹھ نکر دایہ کے مُنہ سے بچن سُن تمھارے والد بڑے رنجیدہ ہین کیون نہو ببول کے درخت مین چنبیلی کی بیل لگی ہوئی دیکھ کر کون سے عقلمند آدمی کا دل رنجیدہ نہوگا بھلا نازک پان اونٹ کے کھانے کے لیے کون دیگا ایسا کون مورکھ ہی بھلا نارد کے ساتھ شادی ہونے سے سب لوگون کا دل کیونکر خوش ہوگا بلکہ اور دل جلے گا اس بندر کے منھ والے کی باتین تمکو کیسے اچھی معلوم ہوئین نارد کہتے ہین کہ ماتا کے ایسے بچن سُن دمینتی ہم مین دل لگائے ہوئے نہایت دُکھی ہوئی اور کہنے لگی کہ مکھ روپ دھن مورکھ کے ہوا تو کیا ہوا اور رس مارگ کے نہ جاننے والے مورکھ کے راج سے کیا ہرنی بن مین دھن ہی جو آواز سنکر عاشق رہتی ہی اور جان چھوڑ دیتی ہی اسلیے مورکھ لوگون کو دھکار ہی نارد جس سات سُرون کی بدیا کو جانتے ہین سواے مہادیوجی کے اور کوئی نہین جانتا مورکھ کے ساتھ ملا کرنے سے لحظ بلحظہ مرنے کے برابر دُکھ ہوتا ہی جتنا خوبصورت اور روپیہ والا ہو مگر بے گُن منکھ چھوڑنے کے لائق ہی مورکھ راجہ کی دوستی کو دھکار ہی جو ناحق غرور کیے رہتا ہی اور گُن جاننے والے بھکت کی دوستی اچھی ہی جو بولنے سے سُکھ دیتی ہی سُر کے جاننے والے آدمی نایاب ہین جیسے گنگا اور سرستی کیلاس کو جاتی ہین ویسے ہی سُر کے جاننے والے پورکھ پہونچتے ہین جو سُر سمیت بید جانتا ہی وہ منکھ دیوتا کے برابر ہی جو گانے کے ساتون بید نہین جانتا ہی تو اندر بھی ہو وہ بھی جانور ہی جو تان کے مارگ کو سُن کے خوش نہین ہوتا وہ جانور سے بھی زیادہ ہی اور سُر کے بھید جانتے ہی سے ہرن جانورون مین گنے نہین جاتے دیکھو کانون کے بغیر سانپ عمدہ اور دلچسپ گانا سُنکر خوش ہوتا ہی وہ زہریلے ہونے پر سریشٹھ ہی اور جو کانون سمیت آدمی گانا نہین سنتے اُنکو دھکار ہی کیا ہمارے پتا نارد کے گُن نہین جانتے جنکے برابر تینون لوک مین کوئی سام گانے والا نہین ہی اسلیے ہمنے انھین کو قبول کیا انکا پیچھے سے

بندر کے مانند مُنھ ہو گیا پہلے انکے عمدہ عضو تھے کیا گھوڑے کا مُنھ دھارن کیے کہ سب کو پیارے نہین ہوتے سُندر مُنھ سے کیا فائدہ ہو اچھے گُن چاہین تپاسے کیے کہ ہم نے پہلے ہی سے اُنکو قبول کر رکھا ہے اسمین ممانعت نہ کرین اُنکے ساتھ شادی کردین اتنے لڑکی کے بچن سُن رانی راجہ سے بولین اب مُن کے ساتھ شادی کر دیجیے اور مُن سب گُنون سے بھرے ہوئے ہین اسلیے انہین کے ساتھ شادی کر دیجیے اسطرح رانی کے بچن سُن راجہ نے بید کے طریقہ سے شادی کرنے کی طیاری کی اور دہیز بھی دیا اور شادی کر کے وہان رہنے لگے مگر بندر کا مُنھ ہمارا تھا اسلیے نہایت شرمندہ اور دُکھی رہتے تھے جب راج کینا ہماری خدمت کے لیے آتی تھی تب ہم دُکھی ہوتے مگر وہ میتینی ہمارا مُنھ دیکھ ہمیشہ خوش ہی رہتی کبھی اداس نہوتی تھی اس طرح کچھ دن گذر گئے ایک سمے تیرتھ جاترا کرتے ہوتے ہمارے دیکھنے کے لیے پربت مُن پھر وہان آئے اور ہمنے اُنکا بڑا آدر اور سنمان اور پوجن کر آسن پر بٹھایا وہ ہمکو دُکھی دیکھ آپ بھی دُکھی ہوتے اور ہم سے بولے کہ اے ماما نارد ہمنے غصہ مین آکر سراپ دیا تھا اب اُسکے چھوٹنے کی تدبیر بتاتے ہین اب ہمارے پُن سے تمھارا مُنھ سُندر ہو جاویگا ہمین راج کینا کو دیکھ رحم آتا ہے نارد جی کہتے ہین کہ ہم نے یہی کہا کہ اے بھانجے پربت جی ہمنے جو تمکو سراپ دیا تھا اب کرپا کرتے ہین آپ سُرگ مین آرام سے جاکر رہیے نارد جی کہتے ہین کہ مُن کے کہنے سے ہم خوبصورت ہو گئے ہمکو دیکھ راج پُتری جلدی جا کر اپنی والدہ سے بولی کہ اے ماتا آج پربت مُن کے آشیرباد سے تمھارے داماد خوبصورت ہو گئے یہ سُن رانی نے راجہ سے کہا وہ مُن کو دیکھنے کو آئے اور خوش ہو کر ہم کو اور ہمارے بھانجے پربت کو بہت سا روپیہ اور بہت سا دہیز دیا یہ احوال منیشر کا ہمنے آپ سے کہا جو مایا کے بل کا مہاتم ہوگا تھا اسلیے اے مہا بھاگ مایا کے گُنون کے کیے ہوئے اس جھوٹے سنسار مین نہ کوئی سُکھی ہوا ہے نہ ہوگا کیونکہ کام کرودھ لوبھ غرور محبت اہنکار ان کو کون جیت سکیگا اور نہ انکے جیتے سُکھی نہین ہو سکتا ست رج تم یہ تینون گُن ہین اور یہی جانداروں مین دیہ گرہن کرنیکے سبب ہین ❋

چوپائی

ایک سمے ہرپور مین گیون ۔ ہنسیون تہان استری ہنین بھیون
مایا بل موہت نرپ ناری ۔ بھیون بہیے مجھ مین سُت بھاری
یہ مُن بیاس کہیو سُن نارد ۔ سنئے موکنھ ہوت بشارد
گیان وان ہوے کمِ مُن رایا ۔ ناری بھیو کہو کہہ دایا
پُن کم بھیو پورکہ بدہ نندن ۔ اروکم سُت جا بہو بھند بھندن
کیہی نرپ سدن ماہین تم رہیو ۔ یہ مایا چرتر سب کہیو
جا سون تُنکل چراچر موہت ۔ کہہو کتھا نج تو تکم سوہت
سُنت نہ ترپت ہوت تو گاتھا ۔ سب سار الس سہت مُن ناتھا

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین ناردمُن نج گاتھ ۔ کہین کہون سُنھو ہر بدھ دھر اپنے ماتھ

سری نارد بیاس مُن سے بُولے کہ اے مُن جی اچھّی کتھا کہتے ہین سُنیئے مایا کے بل کو مُن بھی مشکل سے جانتے ہین سب استھاور جنگم جگت
مایامین پیوست ہی اور برہماوغیرہ تک اُس مایاہی سے مُوہت ہی ایک سمے ستیہ لوک سے لشن جی کے درشن کی اچھا کیے ہوے
منوہر شویت دیپ کو ہم گئے اور عمدہ بین کو بجاتے ہوئے سُرتان سمیت گاتر سام ساتون سُر سمیت جاکر ہم نے گایا اُسے
سُن باسدیو جی کی پریا لچھمی جی صورت اور جوانی سے مغرور اور سونے کیسی چمک دمک کیے ہوئی گھر کے اندر چلی گئین جگت
کے مالک دیوتون کے دیوتا باسدیو سے ہمنے دریافت کیا کہ اے دیوتون کے دیوتا اور ایشر ہمکو دیکھ لچھمی جی کیون چھپ رہین
نہ ہم کسی نایک کے بھیجے ہوے دُوت ہین نہ کوئی فریبی ہین اے جگت کے گرو ہم تو عابد جتیندری اور کرودھ کے جیتنے والے اور
مایا کو جیتے ہوئے آچھے تپسوی ہین کچھ غرور کے ملے ہوئے کلام سُن لشن جی ہم سے بُولے کہ اے نارد جی یہ نیت کی بات ہی کہ اپنے خاوند کے
سامنے استری کسی اور پورکھ کے آگے نہ نکلے کیونکہ ہوا کو جیتے ہوئے سانکھ جوگ جاننے والے نراہار جتیندری عابد ون سے بھی
مایا جانی نہین جاتی اور دیوتا بھی نہین جان سکتے اے نارد جی جو آپ نے کہا ہی کہ ہمنے مایا کو جیتا ہی سو ایسا تو کبھی کہنا نہ چاہیے جب اُس
مایا کو ہم برہما شیو وغیرہ نہین جیت سکتے اور کچھ نہین جانتے تو تم کیا جیت سکوگے جو دیوتا کی دنیہ یا منکھ کی دنیہ یا تر جگ دنیہ
کو دھارن کرتا ہی وہ اُس مایا کو کیسے جیت سکتا ہی چاہے ست رج تم سمیت دیہ دھاری بیدا ور جوگ کے جاننے والے اور
سربگیہ جتیندری بھی ہو مگر مایا کو کیونکر جیت سکتا ہی کال ہی جو روپ بناتا اور روپ کرنے والا ہی اُسی کے قابو ہی تو دیہی چاہے مُورکھ
پنڈت ہو وہ تو اُسکے قابو ہی ہی اسلیے سو بھاد یا کرم سے کال جانا نہین جا سکتا سری لشن جی اتنا کہہ چپ ہوے تو ہم پھر ہاتھ
جوڑ کر متعجب ہو کر بولے کہ اے رمانا تھ مایا کا کیسا روپ اور وہ کس طرح کی ہوتی ہی اُسکی کتنی طاقت ہی اور کہان رہتی ہی اور کسکے
اوپر رہتی ہی ہم سے کہیے ہم اُس مایا کو دیکھنا چاہتے ہین آپ دکھائیے اُسکے جاننے کی اچھا ہی سری لشن جی بولے وہ نرگُن اکھل
ادھار سربگیہ سرب سمت اجر انیک روپ اور سب جگت مین ملی ہوئی ہی اے نارد جو تمکو دیکھنے کی خواہش ہو تو ہمارے
ساتھ گرڑ پر سوار ہو جاو یہان سے اور جگہ چلین اور اُس مایا کو تمھین دکھا دین مگر اے برہما کے پتر بکھاد مین مَن نہ کرنا اس طرح
ہم سے کہہ سری بھگوان نے گرڑ کو یاد کیا یاد کرتے ہی گرڑ جی آئے سری لشن جی پہلے آپ سوار ہوے پھر ہمکو سوار کر کے چلے
اور ہوا سے تیز چلنے والے گرڑ بیکنٹھ سے چلے راہ مین بڑے بڑے بن چشمے دریا شہر گانو کھیت گھر ہٹ گئون کے رہنے کی جگہ
منیون کے آسرم کنوئین چھوٹے تالاب سور وغیرہ دیکھتے ہوئے کان کُبج دلیس مین پہونچے وہان ہم نے ہنسون سمیت نہایت
خوبصورت ایک تالاب دیکھا جسمین طرح طرح کے کمل کے پھُول پھُول رہے اور اُسمین نہایت شفاف اور میٹھا جل تھا اُسے
دیکھ سری بھگوان نے ہمسے کہا کہ اے نارد جی دیکھو اس تالاب مین طرح طرح کے کمل کھل رہے ہین اور طرح طرح کے پنچھی بولتے
ہین اور صاف جل سے بھرا ہی اسمین نہا کر کان کُبج پُور کو چلین اتنا کہہ آپ گرڑ سے اُترے اور ہمکو بھی اُتارا اور ہنسکر ہماری
اُنگلی پکڑ تالاب کی تعریف کرتے ہوئے اُسکے کنارے پر گئے وہان سائے مین بیٹھ تھوڑی دیر دم لیکر ہمسے کہنے لگے
کہ صاف پانی کے عمدہ تالاب مین نہائیے پیچھے ہم اس سادھو کے دل کے سمان صاف پانی والے تالاب مین اُتر کر ہم
اشنان کرینگے جب سری بھگوان نے مجھ سے کہا تو ہم کنارے پر بین اور مرگ چھالا رکھ پریم سے پانی کے پاس جا کر ہاتھ
پانون دھو سکھا باندھ آچمن کر نہانے لگے جیسے ہی ہمنے نہایا ویسے ہی سری لشن جی کے دیکھتے دیکھتے پُورکھ بھاؤ چھوڑ استری ہو گئے
چوہی

ہمکو ایسے دیکھ سری بھگوان کنارے پر آکر ہماری بین اور مرگ چھالا لے گرڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کو چلے گئے تب ہم عمدہ زیورات سے آراستہ عورت ہوجانے پر پہلے کے بدن کی یاد بھول گئے اور جگناتھ بھگوان اور اپنی بین کو بھی بھول گئے اور موہنی روپ دیکھتے ہوئے تالاب سے نکلے اور پھر گھوم کر اُسی کو دیکھ سوچنے لگے کہ یہ تالاب کہان سے آیا اسی طرح تعجب کر رہے تھے کہ ایک تال دھوج نام راجہ ہمکو نظر آیا جو گھوڑے ہاتھی رتھ سمیت اور جوان زیور پہنے گویا دیہہ دھارن کیے کام ہی تھا اُسنے عمدہ زیور پہنے ہوئے چندرمان کے سمان منھ کیے ہوئے اکیلی استری کو دیکھ نہایت متعجب ہو پُوچھا تم کون ہو اور کسکی عورت ہو –

	چوپائی

سُر مانکھ گندھرپ کماری	اورگ آدکا کی ہو پیاری
جوبن رُوپ دتی ایکا کی	کم بیٹھی شو چھوات تاکی
اہو بیاہت کی تم کنیتا	ست کہو سمجھت تم دھنیتا
دیکھت کاہ تڑاگ نہاری	جہت کاہ کہو ستت پکاری
منمتھ مُوہن بھوگ انیکا	بھوگو ہم سنگ سہت بیبکا
آکروپت مُوہ مُوہ شکھ ساری	ہوہین تم سُن کہت پکاری

ادھیاے اُنتیسوان[29]

	دوہا

اُننتس۲۹ کے ادھیاے مین ناردجو تی بھاؤ	چھوڑلیے جسم پور کھ پُن سوئی کھب بناؤ

ناردجی بیان کرتے ہین کہ جب ہماری اُس استری کی مورت نے راجہ تال دھوج کے ایسے بچن سُنے تو دل مین سوچکر بولی کہ اے راجہ ہم نہین جانتی کہ ہم کسکی بیٹی ہین اور یہ بھی نہین جانتی کہ ہمارے پتا اور ماتا کہان ہین اور کسنے ہمکو بٹھایا ہے کیا کرون کہان جاؤن کیونکہ میرا فائدہ ہوگا ہم بے وارث ہین دیو کا کیا ہوا اپنے حق مین سمجھتی ہین ہمکو کچھ طاقت نہین آپ دھرم کے جاننے والے ہین جیسا چاہین ویسا کرین اب ہم تمھارے ہی قابو مین ہین ہمکو کوئی پرورش کرنے والا نہین نہ پتا نہ ماتا نہ جگہ نہ بھائی نہ بندھو کوئی نہین ہے اس طرح ناردجی کہتے ہین کہ ہمکو دیکھکر راجہ کامانتر ہوئے اور اپنے نوکرون سے بولے کہ انکے سوار ہونے کے لیے ریشمی کپڑے سے سجی ہوئی پالکی جسے چار کہار لیجاتے ہین اور جسمین اچھا بستر اچھا ہو اور موتی کی جھالر لگی ہو جو کو نہ بڑا اور سونے کا بنا ہو لاؤ اُسکے کلام سُن بہت تیز جانے والا راجہ کا نوکر پالکی سجا کر ہمارے پاس لایا اُس پر ہم سوار ہوئین اور وہ ہمکو گھر مین لیجاکر نہایت خوش ہوا اور جب اچھا دن آیا تو موافق طریقہ کے آگ کے سامنے ہمارے ساتھ شادی کی اور راجہ کی ہم جان سے بھی زیادہ عزیز ہوگئین اور وہان سوبھاگیہ سُندری ہمارا نام ہوا اور کام شاستر کے کہے ہوئے طرح طرح کے بھوگ بلاسون سے راجہ ہمارے ساتھ کریڑا کرنے لگے وہ سب راج کاج چھوڑ رات دن کام کلا مین کُشل ہو ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور جاتے ہوئے وقت کو اُنسے نہ جانا اور سُہاونی پُھلواری کنُوان گھر پہاڑ وغیرہ مین شراب پی ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور سب کام چھوڑ ہمارے ہی قابو مین ہوگئے

اور ہم بھی کرٹیرا رس مین مشغول ہو کر اُسکے قابو مین ہوگئین مثیتر کی دنیہ پورے کچھ بھاو اور مُن کا جنم سب ہمکو بھول گیا اور یہ ہمارے خاوند اور ہم
اُنکی سب عورتون مین پیاری عورت سمجھنے لگین ہم اُنکی ہٹ رانی بلاس کی جاننے والی تھین اور ہماری زندگی وھن ہی مین پریم مین بندھی
ہوئی رات دن یہی فکر کیا کرتی تھی اور کرٹیرا مین آشکت سُکھ مین لوبھ کیے ہوئے راجہ کے قابو مین تھین اور بید کا گیان برہم گیان دھرم شاستر
کا گیان سب بھول گئی اسطرح بہار کرتی ہوئی کرٹیرا مین دل لگ کر ہمکو ایک ساعت کے برابر بارہ برس گذر گئے پھر مین حاملہ ہوئی اُسے
دیکھ راجہ خوش ہوئے اور موافق طریقہ کے حمل کا سنسکار کرانے لگے اور ہم سے بار بار پوچھتے تھے کہ کسی اور چیز کے کھانے پینے کا دل
تو نہین چاہتا ہی مگر مین شرم کے سبب کچھ کہتی نہ تھی جب دسوان مہینہ ختم ہوا تو اچھے نچھتر اور مہورت وغیرہ مین لڑکا پیدا ہوا اور راجہ
کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشی ہونے لگی راجہ لڑکے کے پیدا ہونے سے بہت خوش ہوئے اور سوتک کے آخیر مین راجہ
اور ہم دونون خوش ہوئے پھر دو برس کے بعد ہمکو حمل رہا اور سب لچھنون سمیت لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون کے کہنے سے سُودھنوا
رکھا گیا اور بڑے لڑکے کا نام بیر دھر رکھا تھا اسطرح بارہ لڑکے پیدا ہوئے اور اُنکی پرورش کرنے مین ہم مشغول رہتی تھی اُنکے بعد
وقت وقت پر آٹھ لڑکے اور پیدا ہوئے اور ہماری گرستھی بڑھ گئی اور وقت وقت پر اُن بیسون لڑکون کی شادی ہوئی وہ بھی کرٹیرا
مین لگے اسطرح کوئی پروار مین سُکھی کوئی دُکھی اُنکے دُکھ مین ہمکو بھی دُکھ ہونے لگا کبھی کبھی لڑکون اور بہوؤن سے دشمنی کبھی ملاپ
اسی طرح کے دُکھ ہونے لگے اور چھوٹے سنکلپ بکلپ مین دُکھ ہونے لگے پہلے کا شاستر گیان بگیان سب بھول گیا اور عورت کے
بھاو اور گھر کے کام کاج مین ہمیشہ رہنے لگی اب غرور بھی ہونے لگا کہ اتنے ہمارے طاقتور بیٹے اور اتنی ہماری اونچی کُل کی بہوئین مین اب
ہماری برابر دُنیا مین کوئی عورت نہین ہی ہم دھن مین وغیرہ اور یہی اہنکار ہونے لگے یہ کبھی یاد نہ آتا تھا کہ ہم نارد ہین اور ہمکو بھگوان نے
چھلا اور موہت کیا ہی صرف یہی جانتی تھی کہ ہم راجہ کی عورت ہین اور یہ ہمارے بڑے پیارے بیٹے پوتے ہین اب ہمارے برابر دنیا مین
کوئی عورت نہین ہی ایک دن کسی دیس کا راجہ ہمارے خاوند کا دشمن ہوا اور اُسکی فوج نے آکر گھیر لیا اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ فوج سمیت
کنوج نگر کو اُسنے خوب اپنے قبضہ مین کر لیا تب گھر سے ہمارے بیٹے اور پوتے جنگ کرنے کے لیے باہر نکلے اور دشمن کی فوج
سے بڑا جدھ کیا اتفاق سے بیٹے اور پوتے ہمارے سب مارے گئے اور راجہ میدان جنگ سے بھاگ کے گھر کو آئے ہمنے سنا کہ وہ
سب ہمارے پیارے دُلارے مارے گئے اور راجہ مار کر اپنے دیس کو لوٹ گیا تو مین بھی روتی ہوئی میدان جنگ مین پہونچی اور اُنکو
مرا دیکھ رنج کے سمندر مین ڈوبنے لگی کہ ہاے ہاے آج ہمارے بیٹے اور پوتے کہان گئے اتنے دنون کی محنت اور مشقت آج
ہماری سب برباد ہوگئی مین نے بڑے دُکھون سے اپنے بیٹون کو پالا تھا ایسا ہمارا رونا پیٹنا اور بلاپ کرنا سُنکے سری بھگوان بشن جی نہایت
خوبصورت بوڑھے براہمن کا روپ دھارن کر ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو روتے ہوئے دیکھ ہم سے پوچھنے لگے کہ اے سُندری کیا رنج کرتی
ہی یہ ہمنے بھرم ظاہر کیا ہی جو خاوند بیٹے اور گھر وغیرہ مین تم پھنسی ہو تم کون ہو اور کسکی ہو یہ لڑکے کسکے ہین تم اپنی پہلے کی گت کو یاد کرو اور
رونا ترک کر کے اُٹھو اور دم تو اب نہا کر لڑکون کو تل انجلی دو پرلوک کے جانے والون کے لیے یہی مرجاد لکھی ہی کہ تیرتھ کا اشنان کرنا
چاہیے گھر مین نہا ہے مرے ہوئے رشتہ دارون کے لیے دھرم شاستر کا یہی مت ہی جب سری بشن جی نے ایسے کلام کہے تو ہم اُٹھ کر
رشتہ دارون سمیت کھڑے ہوئے آگے آگے براہمن روپ دھاری بھگوان چلے پیچھے پیچھے ہم بھی پوتر تیرتھ مین پہونچے جب اُس پور کھ
تیرتھ کے قریب پہونچے تو بشن جی نے ہمسے کہا کہ اے سُندری اس تیرتھ مین اشنان کرو اور لوگون کا بیفائدہ رنج چھوڑ دو تمہارے جنم جنم کے

بیٹے پتا خاوند بھائی دیورانی جٹھانی کڑوروں مرے ہین اور ہونگے تم اس دل سے پیدا ہوئے بھرم مین کن کن کا اور کہان کہان تک رنج کروگی نارد جی کہتے ہین ؏

چوپائی

ام سن بچن بشن کے تب ہم	پورکھ سنگیہ ترتھہ مین کرہم
ٹھین سنان کرن ہت جہین	ہر بہ پیرت جو بھاشن تہین
مجن کرت ترت تنہ بھیو	پورکھ روپ وہ چھن ہوے گیو
ہر بنیتا کرے سو تیرا	کھڑے رہے نرکھت موہے دیرا
سر اٹھاے جل سے جب دیکھا	کمل نین کر کینہ تب بیکھا
رنج من منہ تب سوچن لاگا	نارد ہون مین یہ انو راگا
ہر کے سنگ نار رت لیھون	بھو دکھ سہہ موہت مین بھیون
جب ہی بدھ چنتا ہم کینہا	تب ہمسے ہر کہیو پربینا
نار وہان آو کا کہ ہوء	من مین کھڑے بچارت آہو
وار ن جوت بھاو ہم بھوے	پورکھ بھاو کہہ کارن ہوے

ادھیاے تینتسوان

دوہا

یا تینتسوین ادھیاے مین دیبی مہا بھور	نارد سون ہر نربین سو برنو گن پور

نارد جی کہتے ہین کہ نارد براہمن کو دیکھ راجہ تال دھوج نہایت متعجب ہوا اور کہنے لگا کہ میری استری وہ کہان گئی اور تالاب سے یہ منُ کہان سے نکلا رو رو کر سر پیٹ کے کہنے لگا کہ ہاے پرے ہاے پرے روتے ہوئے مجکو چھوڑ کہان گئی بنا تمہارے ہماری زندگی گھر راج خزانہ سب جھوٹھا ہے ہاے مین کیا کرون تمہارے برہ سے میری جان ایسوقت باہر نہین ہوتی اور تمہارے بنا پران دھارن کرنے سے پریت کا دھرم جاتا ہیگا اے سندری مین روتا ہون اسلیئے جواب دو جو پہلے ملاقات مین تمہاری محبت مجھ مین ہوئی تھی وہ کہان گئی اور کیا میری چھوٹی تقدیر سے پانی مین ڈوب گئی یا تمکو مچھ یا کچھ کھا گیا یا جلدی سے برن پکڑلے گئے اے سندری جو تم پترون کے ساتھ چلی گئی ہو اسلیئے دشمن ہو تمہاری بناوٹی محبت نہ تھی بلکہ اصلی تھی اے امرت کے سمان بولنے والی جو مجھ خاوند کو روتے ہوئے چھوڑ بیٹون کی محبت مین پھنسکر سُرگ کو چلی گئی تو یہ اچھا نہین کیا اے سندری تم اور پتر جان سے عزیز میرے دونون جاتے رہے اسپر بھی نہایت دکھی میری جان بدن سے نہین نکلتی کیا کرون کہان جاؤن پرتھوی مین اب سری رام چندر جی بنبن مین رام کے برہ سے پیدا ہونے کے دکھ کو اچھی طرح جانتے ہین کٹھور برہما نے یہ خلاف کیا ہے کہ ایک دل عورت مردون کا مرنا علحدہ علحدہ کہا ہے ان لوگون نے جو استریون کو مردون کے

ساتھ جل جانے کا حکم دیا ہی وہ اُنکے ساتھ بڑا ہی سلوک کیا ہی ہاے عورتون کے ساتھ جلنے کے لیے پورکھون کو حکم نہین دیا نہین تو
جل مرتا اسطرح روتے ہوے راجہ کو دیکھ سری بھگوان نے جگت کے ملے ہوئے بچنون سے اُسکو تسلی دی کہ ای راجہ کیا رنج کرتے ہو
تمھاری پیاری عورت کہان گئی تم نے پنڈتون کی سنگت نہین کی اور کیا شاستر نہین سُنا وہ استری کون ہی اور تم کون ہو تمھارا
سنجوگ بجوگ کیسا ہی اور اس سنسار مین ترتے ہوئے لوگون کا سنجوگ بجوگ ناو کا روپ ہی یعنے جیسے ناو کے اوپر سوار ہونے والے
مُختلف جاگہ کے رہنے والے ہوتے جتبک دریا کے اندر ناو رہی تب تک بولتے چالتے جاتے جیسے اُترے ویسے اپنی راہ لگے
کہو سنجوگ کیسا ای راجہ گھر کو جاؤ تمھارے ناحق رونے سے کیا ہی منکھون کا سنجوگ بجوگ الیشر کے اختیار مین ہی اس عورت کے
ساتھ تمھارا سنجوگ ہونیوالا تھا وہ ہوا اور اُس سُندری سے تو تمنے صرف بھوگ ہی کیا نہ اُسکے ماتا پتا کو دیکھا نہ اور کچھ دیکھا صرف
تالاب مین پایا تھا ویسے ہی تالاب مین جاتی رہی ای راجہ رنج نکرو جو ہوا وہ ہوا اب تمھارا رنج کرنا نامناسب ہی وقت نہایت زور آور
ہی اسلیے وقت پاکر جو کچھ گھر مین ہو ہو گو جیسی آئی ویسی ہی گئی اسلیے جاؤ اپنا کام کرو تمھارے رونے سے وہ عورت نہ آویگی ای راجہ کیون
سوچ کرتے ہو ناحق روتے ہو اب جوگ جگت ہو بھوگ وقت پر آتا اور وقت پر چلا جاتا اس بیفائدہ دنیا کی راہ پر نہ چلو ایک جگہ نہ سُکھ کا
سنجوگ رہتا نہ دُکھ رہتا چکر کی طرح دُکھ سُکھ کا سنجوگ گھوما کرتا ہی اور دل کو مضبوط کرکے آرام سے جاکر راج کرو نہین تو راج بیٹے کو دے
جنگل مین جاؤ جانداروں کو منکھ کی دنیہ نایاب ہی جو ساعت بھر مین ہی ناس ہو جاتا اسلیے اُسکو پاکر ہمیشہ آتما کو سادھنا چاہیے اور
بان اور بھوگ کا رس جانور کی جون مین بھی ملتا مگر گیان آدمی کے چولے مین ملتا ہی اور جون مین نہین ملتا اسلیے عورت کا رنج ترک
کرکے گھر کو جاؤ یہ بھگوتی کی مایا ہی جس سے کل دنیا غافل ہی اس طرح جب بھگوان کشن جی نے کہا تو راجہ اُنکو پرنام کر اور نہا کر اپنے
گھر کو گیا اور اپنے پوتے کو راج دے نرموہ ہو جنگل کو چلا گیا اور اُسکو پرم تتو کا گیان ہوا نارد جی بیاس جی سے کہنے لگے کہ راجہ کے
جانے پر ہم بار بار ہنستے ہوئے سری بھگوان جی سے بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا ہم آپ سے چھلے گئے اور مایا کی بڑی طاقت ہنے
جانی عورت کی دنیہ مین جو ہمنے جپ تپ کیے تھے وہ سب ہمکو یاد ہین ای دیوتون کے دیوتا تالاب مین گھستے ہی اور نہاتے ہی ہمارا
پہلے تر کا گیان کہان چلا گیا عورت کی دنیہ پاکر ہم نے راجہ تال دھوج کو خاوند بنایا تھا اور موہت ہو گئے تھے جیسے اندرانی اندر کو پاکر
موہت ہو گئین تھین ای کشن جی وہی دل وہی پورانی دنیہ وہی لنگ بنا رہا پھر یاد کیسے بھول گئی اس گیان کے ناس ہونے مین
ہمکو بڑا تعجب ہی ای کشن جی آپ اسکا سبب کہیے عورت کا بدن پاکر ہم نے مختلف بھوگ بھوگے اور شراب ہمیشہ پیتے رہے
اور یہ نجانا کہ ہم نارد ہین جیسا کہ اب اس دنیہ مین جانتے ہین اسکا کیا سبب ہی سری کشن جی بولے کہ ای نارد جی جانداروں کے بدن
مین بہت سے بھید ہین یہ مایا کا بلاس ہی اسے دیکھو جاگنا خواب دیکھنا سُونا اور تُریا یہ چار دشا کے بھید جانداروں کے ہوتے ہین
اُسی طرح دیہانتر کے پانے مین کیا شک ہی سُوتا ہوا آدمی نہ جانتا نہ سُنتا نہ کچھ بولتا اور جب جاگتا ہی تو سب سُننے اور جاننے لگتا ہی
اور جب نیند سے چیت چلا یہان ہوتا تو خواب مین طرح طرح کے من کے بھید ہو جاتے ہین جیسے کوئی خواب دیکھتا ہی اُسے ہاتھی
مارنے کو آیا اور وہ بھاگ نہین سکتا اور کیا کہے کہان جاوے کہین جگہ نہین ہی کوئی مرے ہوئے والدے کو گھر مین آیا
آیا ہوا دیکھتا ہی اور اُسکے ساتھ باتین کرنا ملاقات بھوجن کرنا ماننے لگتا ہی جب جاگتا ہی تب جانتا ہی کہ خواب مین ہمنے سکھ یا دکھ پایا
ہی اور یاد کرکے سب مفصل لوگون سے کہتا ہی مگر خواب مین یہ کوئی نہین جانتا کہ یہ بھرم ہی ہی جیسے یہ سب باتین ہوئین

الیسی ہی مایا ہر ای ناردجی مایا کے بڑے دُرگھٹ پار کو ہم شیو اور برہما بھی اچھی طرح نہین جانتے تو دوسرا کم عقل آدمی کیا
جان سکتا ہر مایا اور گنون کا گیان کسی کو بھی نہین ہوتا تینون گنون کا کیا ہوا یہ استھاور جنگم جگت ہر بنا گُن کے یہ سنسار مین کچھ
بھی نہین ہو سکتا ہمارے ستوگُن زیادہ ہر مگر رجوگُن اور تموگُن بھی ظاہر ہوتے ہین اور تینون گنون بنا تو کبھی بھُونون کا مالک
نہین ہو سکتا ویسے ہی برہما کے رجوگن زیادہ ہر اور ستوگن اور تموگن بھی آجاتے ہین اور شیوجی ویسے ہی تموگنی ہین اور
کبھی کبھی ستوگن اور رجوگن بھی آجاتے ہین کہان تک گناؤن تینون گنون بنا ایک بھی نہین سُنا +

چوپائی

تاسون مُوہ نہ کرہو منیشا +	مایا کرت جگ لبسو ابسیا +
ارو آسار دُرگھٹ ہو اپارا	یہی بدھ جانو سکل سنسارا
دیکھو مایا جم مُن رایا +	بھُوگیو بھوگ انیک سُہایا
پونچھت چرت کاہ تیہی کیرے	او بھگت مہا بھاگ پریہ کیرے

ادھیاے اکتیسوان ۳۱

دوہا

ایک نرلس ادھیاے مین مہادیبی کیسہ	کہہ مایا نا ستار تھ پُن مایا دھیان گھنیسہ

سری بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ مہاراج جو ہمنے ناردجی کے مُنھ سے مایا کا مہاتم سُنا ہر سو کہتے ہین استری دنبہ بانے کی
کتھا سُنکر ناردمُن سے پھر ہمنے پوچھا کہ ای ناردجی کہیے کہ سری کشن جی نے پیچھے کیا کیا اور تمھارے ساتھ سری بھگوان مادھوجی
کہان گئے ناردجی بولے کہ اُس خوبصورت تالاب کے کنارے پر یہ کہ بھگوان نے گرڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کے جانے کی طیاری کی اور
ہم سے کہا کہ ای ناردجی جہان تمھارا دل چاہے جاؤ یا ہمارے لوک کو آؤ جیسی تمھاری خواہش ہو ویسا کرو تب ہم مدھوسودن بھگوان
جی سے پوچھکر برہم لوک کو چلے گئے اور سری بھگوان گرڑ پر سوار ہو کے بیکنٹھ کو چلے گئے تب جبارون سری کشن جی کے جانے
کے بعد ہم پتا کے لوک کو گئے راہ مین سُکھ دُکھ کی فکر کرتے ہوئے وہان پہونچے اور پرنام کر جیسے ہی پتا کے آگے کھڑے
ہوتے ہین ویسے ہمکو فکرمند دیکھ پتاجی نے پوچھا کہ ای مہابھاگ کہان گئے تھے اور فکرمند کیون ہواے لڑکے تمھارا دل
خوش نہین دیکھتے کیا تمکو کسی نے فریب دیا یا کُچھ عجائب چیز تم نے دیکھی ہر ناردجی بولے جب اس طرح پوچھا تو پتاجی نے
ہمکو آسن پر بٹھایا تو ہم اُس مایا کا دیکھا ہوا حال کہنے لگے کہ ای پتاجی ہم کو کشن جی نے فریب دے کے بہت برسون تک
استری بنا دیا تھا اُسمین ہمنے بہت سوگ سے نہایت تکلیف اُٹھائی پھر کومل بچن کہکر اُنھون نے سمجھا دیا پھر اُنھین کے کہنے
سے تالاب مین نہا کر نارد ہوئے ای برہماجی اسکا سبب کہیے کہ میرا گیان بھُول گیا اور موہ ہوا اور جلدی سے عورت
بنا ڈالے گئے اس مایا کا بل ہم نہین جانتے جو گیان کا نقصان کرنے والا اور موہ کا موہ ہوا سب بُرا بھلا ہمنے جانا اور بھوگ
کیا آپنے اُسے کیسے جیتا وہ تدبیر ہمسے کہیے جب ہمنے برہماجی سے اسطرح پوچھا تو وہ نہایت محبت سے مُسکرا کے بولے کہ اے

یہ مایا سب دیوتا مہاتما مُن گیانی عابد ہوا پینے والے جوگی وغیرہ سے نہین جیتی جاسکتی ہم بھی سب جگہ بڑی بلوتی مایا کو نہین جان سکتے ویسے سری بشن جی اور شیوجی بھی نہین جان سکتے وہ سرشٹ کے پالنے اور مارنے والی مہامایا کال کرم سُوبھاو جگت اور نمت کارنون سے نہایت مشکل کرکے جانی جاتی ہی اسلیے ای نارد جی اُس مایا کی طاقت مین رنج اور تعجب نہ کرو ہم سب اُسی سے مُوہت ہین نارد جی بیاس جی سے کہتے ہین کہ جب اس طرح پتاجی نے کہا تو اہنکار چھوڑکر اُنسے پُوچھہ طرح طرح کے عمدہ تیرتھ دیکھتے ہوئے یہان آئے اسلیے آپ بھی کوروون کی ناس ہونے کا موہ چھوڑ اس جگہہ پر اوقات بسر کیجیے اور کیے ہوئے بُرے بھلے کام ضرور بھوگنے پڑتے ہین یہ دل مین یقین کرکے آرام سے بچریے بیاس جی جنمیجیہ جی سے کہتے ہین کہ ای راجہ یہ کہہ اور ہمکو سمجھاکر نارد جی تو چلے گئے ہم سے جو بچن مُن نے کہا تھا اُسکی فکر کرتے ہوئے سارسوت کلپ مین سرستی ندی پر رہے اور وقت گزاری کرنے کے لیے اس عمدہ دیبی بھاگوت پُران کو ہمنے بنایا جو سب سنشیون کا ناس کرنے والا اور کتھاؤن سے بھرا ہوا اور بید کے پرمان سمیت ہی اسلیے ای راجہ اس بات مین آپ شک نہ کیجیے جیسے کوئی اندرجالی کاٹھ کی پتلی کو ہاتھ مین لیکر جس طور سے چاہتا ہی اُسے نچاتا ہی اُسیطرح اپنے قابو مین کرکے مایا جگت کے استھاور جنگم سبکو نچاتی ہی برہما تک دیوتا دیت منکھ سمیت پانچون اندریان من کی فکر کرنے والی ای راجہ مایا کے سب تینون گُن ہی ہمیشہ سبکے کارن ہین کیونکہ یہ تو یقین ہی ہی کہ کارج کارن سے بلا ہوتا وہ گُن جو مایا سے ملے ہوئے ہین اُنکے علحدہ علحدہ لچھن ہوتے ہین اس لیے شانت گھور موڑھ یہ طرح طرح کے سُوبھاو ہین پھر اُنھین کا بھرا ہوا منکھ اُنکے بنا کیسے ہوسکتا ہی دیوتا کی دنیہ یا منکھ یا دیت جو جا ہے بے گُن نہین ہوسکتا جیسے مٹی بنا گھڑا نہین ہوسکتا برہما بشن شیو یہ بھی تینون گنون کے آسرے مین کبھی آپس مین دوست اور کبھی دشمن گنون کے جوگ سے ہوتے ہین برہما کبھی ستوگن مین رہتے تو شانت چت ہو سمادھ لگاتے اور سب جانداروں مین گیانی ہو محبت کرتے جب برہما تموگنی ہوتے تو دشمنی کے بھرے ہوئے مُورکھ ہوجاتے جب وہ رجوگنی ہوتے تب گھور روپ اور سب کہین بے مروت سب لوگون کے لیے گھور روپ گُن کے قابو مین ہوکر ہوجاتے اسیطرح شیوجی بھی ستوگن کے بھرے ہونے سے پریت مان اور شانتی کے بھرے ہوتے جب رجوگُن سے بھرے ہوئے ہوتے تب گھور روپ بے محبت ہوتے اور جب وہ تموگُن ہی کے بھرے ہوتے تو مُورکھ اور دشمنی کے بھرے ہوے ہوتے اگر برہما بشن رودر سورج نبسی چندر نبسی اور چودھون [۱۴] مُن یہ سب گُن کے قابو ہین تو اس دُنیا مین اورون کی کیا گنتی ہی مایا ہی کے قابو سب سنسار دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ سمیت ہی اسلیے ای راجہ اس باب مین کبھی شک نہ کرنا چاہیے کیونکہ سب جاندار مایا کے قابو ہو کام کرتے ہین وہ مایا پرتو برہم مین ست چت روپ ہمیشہ سے ہی اور اُسکے قابو رہتی ہی —

چوپائی

تاسون مایا ناسُن ہتیو
بن سچدانند نی دیبی
نہین تم راس ناس ہی تم سُن
تاسون مایشری بھوانی
مایا گُن نبرتی کے ہتیو

نہین کوئی آن دیوتا کیتو
کو سُمرتہ جاکے سب سیوی
کنتو بھان ستن چلا برجا گُن
سُو پرکاس جُت ست گن کھانی
آرادھوات پریت سچلیتو

یہ بر تراسر بدھ مین گاوا | جو پوچھیو وہ تمہے سناوا
اب کا سنن جہت مہالا | یہ پور وار دہ پوران لبشالا
جم سن کہا سکل بدھ پورا | جنہہ دیبی مہما کر دھورا
لیتہہ سہت کہا بھو بھانتی | یہ دیبی رہسیہ اگمہ کاتی
جیہی کہی دیو نہہ بھوپ اُدارا | بھگت شانت جو ہوات پیارا
دیبی بھگت نرت جو ہوئی | شیشہ جبشیشہ سٹ وانہ کوئی
گرو وید بھگت جا سو اور پوری | تاہی دیہو کر سنشیہ دوری
اکھل کتھا کر سار پورانا | کلیجل نگم سم جت جگ مانا
جو نر پڑھہت بھاو جت تاہی | بھگت سہت داتن گنے تاہی
سو دھنوان گیان جت ہوئی | ستیہ کہت سنشیہ نہین کوئی
ار وشت پوتر سہت سکھ نانا | لہے سدا نر نج من مانا

اسکندھ ساتوان
ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین سورج سوم کل بھوپ | جو ہین تنکی شبھ کتھا برار نجھو انوپ

سری سوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اے رکھیو پریچھت کے بیٹے راجہ جنمیجہ جی نے اس کتھا کو سن نہایت خوش ہو بیاس جی سے پوچھا کہ اے سوامی سورج بنسی اور چندر بنسی راجاؤن کے خاندان کا مفصل احوال سننے کی ہمکو خواہش ہے اے سربگیہ اور پاپ رہت اس پاپ کی ناس کرنے والی کتھا کو کہیے جسمین دونون سورج بنسی راجاؤن کے احوال مفصلاً بیان کیے ہون ہم نے سنا ہے کہ وہ سب راجہ پراشکت کو پوجتے تھے بھلا دیبی کے بھگتون کے چرتر سنکر کیون برکت ہوگا اسطرح جب راجہ نے پوچھا تو ستیوتی کے بیٹے بیاس جی نہایت خوش ہو راجہ سے بولے کہ اے مہاراج سوم بنس اور سورج بنس وغیرہ اور راجاؤن کی نسل کی کتھا مفصل ہم کہتے ہین سنیے سری بشن جی کے ناف سے کمل ہوا اس سے برہما پیدا ہوئے جنکے چار منہ ہین انھون نے عبادت کر دیبی کی آرادھنا کی اس سے بر دان پاکر وہ جگت کے کرنے مین طیار ہوئے مگر برہما جی منکھ کی سرشٹ نہ کر سکے تب انھون نے سرشٹ کے لیے بہت طرح سے دل مین فکر کر سات مانسی بیٹے پیدا کیے انکے نام یہ ہین مریچ - اتر - انگرا - بسشٹ - پلہ - کرتو - پلست - یہ ساتون مانسی پتر ہین پھر کیدہ سے رودر اور گود سے نارد پیدا ہوے اور دچھ برہما کے انگوٹھے سے ہوے پھر سنک وغیرہ چار اور مانسی بیٹے پیدا ہوئے اور بائین انگوٹھے سے دچھ کی نہایت

بیوی پیدا ہوئی جسکا پورانون مین بیرنی نام مشہور ہی اُسکا نام اسکنی بھی ہی جسمین برہما کے مانسی بیٹے نارد پیدا ہوئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ مہاراج اس بات مین ہمکو شک ہی جو آپنے کہا کہ بیرنی مین بڑے عابد نارد جی پیدا ہوئے سو دچھہ کی عورت بیرنی سے بڑے عابد برہما جی کے بیٹے کیسے پیدا ہوئے دچھ سے اُنکی عورت مین نارد کا جنم بہت تعجب دینے والا آپنے بیان کیا مہاتما سرگبہہ نارد جی نے کسکے سراپ سے پہلے کی دنہہ کو چھوڑا اور دوسرا جنم کیسے لیا یہ سُن بیاس جی بولے دچھ پرجاپت سے برہما جی نے رعایا کی پرورش (ہمہ دان ۱۲) اور ترقی ہونے کے لیے کہا کہ تم پرجا بناؤ یہ سُن دچھہ جی نے بیرنی اپنی عورت سے پانچہزار ہرجسو نام بیٹے پیدا کیے جو نہایت طاقتور تھے نارد جی اُن سبکو پرجا کی ترقی کرنے مین لگے ہوئے دیکھ کال سے پریرت ہنسنے لگے کہ تم لوگ زمین کا اندازہ جانے بنا کہان پرجا پیدا کروگے اسمین لوگ ضرور ہنسینگے زمین کا اندازہ جانکر جو کام کروگے تو وہ پورا ہوگا نہین تو نہین تم لوگ بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا اندازہ جانے بغیر پیدا کرنے مین طیار ہو گئے تو یہ کام کیسے ہوگا جب نارد نے ہرجسون سے ایسا کہا تو آپس مین کہنے لگے کہ مُن اچھا کہتے ہین زمین کا اندازہ جانکر آرام سے پرجا بناوینگے یہ سُوچکر سب پرتھوی تل مین آئے اور نارد جی کے کہنے سے کوئی مشرق کوئی شمال مین کوئی جنوب کوئی مغرب وغیرہ مین گئے دچھہ اپنے بیٹون کے جانے کی خبر سُنکے سوچ کے مارے بہت دکھی ہوئے اور لوگون کی ترقی کے لیے اور لڑکے پیدا کیے وہ پرجا کے پیدا کرنے مین طیار ہوئے کہ نارد نے آکے پہلے کی طرح اُنکو بھی وہی راہ بتائی کہ تم بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا بغیر اندازہ جانے رعایا بنایا چاہتے ہو مُن کے ایسے بچن سُن وہ بھی اُسیطرح زمین کا اندازہ دریافت کرنے کو چارون طرف سب چلے گئے اُن لڑکون کو بھی گئے ہوئے جانکر دچھہ جی نے غصہ ہوکے نارد جی کو سراپ دیا کیونکہ تمنے ہمارے لڑکون کا ناس کیا اسلیئے تم بھی ناس ہوجاؤ اور اس پاپ سے حمل مین آکر ہمارے بیٹے ہو کیونکہ ہمارے لڑکے تم نے گمراہ کیے ہین اس طرح نارد جی دچھہ سے سراپ پاکر بیرنی مین پیدا ہوئے پھر دچھہ نے ساٹھ کنیا پیدا کین اور لڑکون کا رنج چھوڑا انمین سے تیرہ [۱۳] کنیا مہاتما کشپ کو دین اور

چوپائی

دش دو ہر مہی ستائیس سُومہہ
چار ارشٹ نیم کنہہ دیسہی
دوے انگرا کا ہین تن دنیا
تنکے پتر تو ترسر دانو
کرت برودھ پرسپر سارے
اروسب مُوہ سہت بڑ شورا

دوے مُن پھر گوہ دنیہہ کرمودہہ
دو ہو کرشا شو کنہہ سب بدھ جیہی
یہی بدھ بیا ہیو سبن پربنیا
ات بلوان بھئے سُن بانو
راگ دویش جُت سکل بچارے
مایا نرت سکل بدھ کورا

ادھیاے دوسرا [۲]

دوہا

یادوتیہ ادھیاے مین سوم سوج کرنس
دیبی بھگت پرائن جو سب بدھ سُبھ انس

راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ اے مہابھاگ سورج بنس مین پیدا ہوئے راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیجیے خاص دھرم والے راجاؤن
کا احوال تو زیادہ تر کہیے بیاس جی بولے کہ اے مہاراج سورج بنس کا احوال مفصل بیان کرتے ہین جو ہمنے برٹے رکھ نارد جی
سے سُنا ہے ایک دن سری نارد جی اپنی اِچھا سے گھومتے ہوے سرستی کے کنارے پر ہمارے آسرم مین آئے ہم سر سے اُنکے
چرنون کو پرنام کرکے سامنے کھڑے ہوئے اور اُنکو آسن دے اور عزت سے پوچھا کر نہایت ملائم پیہ کہا کہ اے مُن جی آپ کے آنے
سے ہم پوتر ہوئے اے مہاراج جو راجہ لوگ اِس ساتوین مُن کی نسل مین مشہور ہین اُنکی کتھا کہیے اُن سورج بنسیون کی پیدائش اور
عجائب چرتر لبتار سے کہیے اے مُن جی تھوڑا اور مختصر حال مفصل بیان کیجیے جب اسطرح نارد جی نے ہمسے پوچھا تو پرمارتھ کے جاننے
والے مُن ہنستے ہوئے نہایت محبت سے خوش ہو ہم سے راجاؤن کی نسل کا حال کہنے لگے کہ اے ستیہ وتی کے بیٹے پوتر اور
کانون کے سکھ دینے والے اور دھرم گیان سے بھرے ہوئے نہایت عمدہ راجاون کے بنس کا حال کہتے ہین سُنیے پہلے
بشن جی کی ناف سے کمل پیدا ہوا اور اُس سے جگت کے بنانے والے ہو سب کے کرتا اور سب شکت کے بھرے برہماجی
پیدا ہوئے یہ سب پورانون مین مشہور ہے اُنھون نے سرشٹ کی کامنا کر پہلے دس ہزار برس عبادت کر بھگوتی کے دھیان سے
اُتم شکت پائی اور مریچ وغیرہ مانسی بیٹے پیدا کیے جو سب لچھنون کے بھرے ہوے تھے اُنمین سرشٹ کے کام مین مریچ جی
مشہور ہوئے اُن کشپ جی کے دچھ کی تیرہ ۱۳ کنیا بیویان ہوئین اُنھین سے دیوتا دیت جچھ انیگ پشو پنچھی یہ سب پیدا ہوئے اسی
سے کاشپی سرشٹ کہلاتی ہے دیوتون مین کشپ جی کے بیٹے سورج بیوسوان نام سے مشہور ہوئے اُسکے بیٹے بیوسوت نام مُن
راجہ ہوئے اُنکے اچھواکو نام بیٹا سورج بنس کی ترقی کرنے والا ہوا مُن کے اچھواکو وغیرہ نو ۹ بیٹے تھے اُنکے نام دل لگا کر سُنیے
اچھواکو ۱ - نابھاگ ۲ - دھرشٹ ۳ - سرجات ۴ - نرکھنیت ۵ - پرانشو ۶ - دشٹ ۷ - کروکھ ۸ - پرکھدا ۹ - یہ نو ۹ مُن کے بیٹے پیدا ہوئے
اِن مین اچھواکو مُن کے بڑے بیٹے تھے جنکے یہان سَو بیٹے پیدا ہوئے جن مین بکچھ بڑے تھے نوؤن کے بنس کے لبتار
کا حال مختصر سُنیے جو مُن کے بیٹے بڑے سُور بیر ہوئے نابھاگ کے بڑے پرتاپی دھرم کے جاننے والے راست باز
رعایا پرور امبریکھ نام بیٹے پیدا ہوئے دھرشٹ کے دھارشٹک بیٹا ہوا جو لڑائی مین نہایت ڈرپوک تھا مگر برہم کرم مین اچھی
طرح مشغول رہتا تھا سرجات کے انرت نام بیٹے پیدا ہوئے اور خوبصورت سوکنیا نام کنیا ہوئی راجہ نے اندھے چیون مُن کو وہ
نہایت خوبصورت لڑکی دیدی مُن اسونی کمار کی مہربانی اور سوکنیا کے شیل اور گن سے بینا ہو گئے یہ سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا
کہ اے مہاراج جو آپنے کتھا مین کہا کہ راجہ سرجات نے اپنی خوبصورت کنیا کی نابینا چیون مُن کے ساتھ شادی کردی اِس باب مین
ہمکو بڑا شک ہے کیونکہ بدصورت گن ہین اور استریون کے گن نہ جاننے والے اندھے کو لڑکی نہین دی جاتی پھر مُن کو اندھا
جان اپنی خوبصورت کنیا راجہ نے کیسے دی اے بیاس جی مہربانی سے اِسکا سبب کہیے راجہ کے ایسے کلام سُن بیاس جی ہنستے ہوئے
ایسے بولے کہ اے مہاراج بیوسوت مُن کے بیٹے راجہ سرجات کی شادی کی ہوئی چار ہزار عورتین تھین اور وہ سب راجاؤن کی
لڑکیان سب لچھنون کی بھری ہوئین اور خوبصورت تھین اور سب خاوند کی پیاری تھین اُنمین صرف ایک ہی سوکنیا نہایت
خوبصورت والدین کی بڑی دُلاری تھی راجہ کے شہر کے نزدیک ایک تالاب مانس سر کے برابر تھا جسمین زینہ بنا ہوا تھا اور اُسکا
پانی نہایت صاف تھا اُسپر ہنس بگلے اور چکوا چکوی اور گوکلا سارس وغیرہ چہچہاتے تھے اور اُسمین پانچ طرح کے کمل تھے جنپر بھونرے بیٹھے تھے

اورسال تمال سرل نپاگ اسوک برگد بیل کدمب کیلہ جمبھیری لیمو بجورا کھجور کٹہل سُپاری ناریل لتکی کچنال جوتھکا ملکا جامُن آنبہ انبلی گنجا کریبا پلاس نیم کھتّے کے درخت آنولا وغیرہ درختون سے گھرا ہو جنپر کوکلا وغیرہ عمدہ پنچھی بُولتے اُسکے نزدیک درختون سے سجی ہوئی اچھی جگہ مین بھرگُ کے بیٹے چیون مُن شانت چت عبادت کررہے تھے جو ویرانہ جان مضبوط آسن مارخاموش ہو ہوا کو جیت اندریون کا سنجم کر کھانا پینا چھوڑ پرامبکا کا دھیان کرتے ہوئے وہان رہتے تھے بہت دن ہوجانے کے سبب سے اُنکے بدن کے اوپر گھاس جم گئی تھی اور چیونٹیان گوشت کھاگیین گویا مٹی کے بنڈ مُن بنے ہوئے تھے ایک دن راجہ سرجات اپنی عورتون کے ساتھ بہار کرنے کی خواہش کرکے وہان آئے اور اِس صاف پانی والے کماون سے بھرے ہوئے تالاب مین عورتون کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اور سُوکنیا سکھیون کے ساتھ پھول توڑتی ہوئی بجلی کی طرح اِدھر اُدھر چمکنے لگی جو سب زیور اور آواز کرنے والے گھونگرو پہنے ہوئے تھی جاتے جاتے چیون مُن کے نزدیک تھکی ہوئی بیٹھ گئی اور اُس بانبی کے نزدیک پہونچی تو کیا دیکھتی ہو کہ بانبی کے بیچ مین جگنو کی طرح چمکتی ہوئی چیون مُن کی دو آنکھین ہین اور سُوچنے لگی یہ کیا بات ہو یہ سُوچ تیز کانٹا نے اُنکی آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کی اور مُن نے دیکھا کہ یہ کام کی کامنی کے سمان لڑکی ہماری آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کررہی ہو اسلیے آہستہ سے بولے کہ یہ تو کیا کرتی ہو اے سندری تو دور بھاگ جا ہم تپسوی ہین کانٹے سے بانبی کو نہ چھو مُن نے ایسا کہا مگر اُسنے نہ سُنا یہ کیا ہو ایسا کہ مُن کی آنکھین اُسنے پھوڑ ڈالین اور کھیلتی ہوئی چلی گئی مُن نے نہایت تکلیف اُٹھائی اور بہت غصہ کیا جسکے سبب سب فوج اور سارے سنتری اور راجہ کا پیشاب وبِلے خانہ بند ہوگیا یہانتک کہ ہاتھی گھوڑے اونٹ وغیرہ سب جاندارون کا پاخانہ اور پیشاب رُک گیا اور یہی حال راجہ سے اُنہون نے کہا اسلیے راجہ دُکھی ہوکر کہنے لگے کہ کس نے یہ کام کیا تالاب کے مغرب کی طرف چیون نام عابد عبادت کرتے ہین

چوپائی

کاہوئے تیہی تاپس کیرا
کینہیو ہے اپکار گھنیرا

اگن سمان تیج جو دھاری
تاسون پیڑا ہوئی ہماری

اروسبکے یا منہہ نہین شنکا
کہت پکار دیے ہسم ڈنکا

تپو بردھ تپ بردھ برشٹھا
بھر مہاتما گیان گرشٹھا

تاکہہ کن اپکار سنوارا
گیا تا گیات نہ جات بچارا

یہ سُن مُن گن سینک ساری
کشٹت نرپ سُن بچن اُچاری

یہ سُن مُن گن سینک ساری
کشٹت نرپ سُن بچن اچاری

مُن بچ کرم نہ کینہہ اکاجا
ہم مُن کر شنے مہاراجا

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب تریتا دھیاے مین چیون سوکینا بیاہ
جم کینہو سرجات نرپ سو سُن جت اُتساہ

سری بیاس مُن راجہ سے بولے کہ اس طرح اُن فوج کے لوگون سے راجہ نے فکرمند ہو کے پُوچھا اور پھر اپنے رشتہ دارون سے
پُوچھنے لگے اُسوقت سب لوگون اور تپا کو دُکھی دیکھ سُوکنیّا جس سے جنگل مین یہ خطا ہوئی اُسکی فکر کرتی ہوئی بولی کہ اے تپا جنگل
مین ہم نے کھیلتے ہوئے درختون مین چھید دن سمیت ایک بامبی دیکھی اور اسمین جگنو کی طرح چمک دیکھکر جگنو سمجھ کانٹے سے
چھید اجب اُسمین سے کانٹا نکالا تو پانی مین نے بھرا ہوا دیکھا اور اُس بلمیک کے اندر سے ہاے ہاے کی آواز بھی سُنی ای راجہ یہ کیا ہ
اس تشنگا سے ہم متعجب ہوئین مگر اب تک نہین جانتین کہ ہمنے کیا چھیدا تھا راجہ سرجات سوکنیّا کے ایسے ملائم کلام سُن اور مُن کی بعزتی
ہوئی جان بامبی کے پاس پہونچے اور وہان دیکھا کہ بھرگ کے بیٹے چیون جی نہایت دُکھی بیٹھے تھے اُنھین دیکھ زمین پر ڈنڈوت اور
پرنام کر بولے کہ اے مہاراج میری لڑکی نے کھیلتے اگیان سے آپ کی بعزتی کی اُسے آپ معاف کیجیے ہم نے سُنا ہے کہ مُن لوگ
ہر بات کے متحمل ہوتے ہین اسلیے اس لڑکی کی خطا معاف کیجیے ایسے مُلایم بچن راجہ کے سُن چیون مُن بولے کہ ای راجہ ہم کبھی ذرا بھی
غصہ نہین کرتے نہ آج تمھاری کنیّا سے دُکھی ہو کر ہمنے سراپ دیا ہے بخطا ہماری آنکھون مین درد ہوا ہم جانتے ہین اُسی پاپ سے
آپ دُکھی ہین بھلا دیبی کے بھگت کا قصور کر کے کون آدمی سُکھ پاویگا چاہے اُسکو بچانے والے مہادیو جی آپ ہی ہون ای راجہ بوڑھے
اندھے ہو کر کیا کرین ہم اندھے اور بوڑھے کی خدمت کون کریگا راجہ سرجات بولے کہ آپکی خدمت بہت لوگ کرینگے اسلیے آپ معاف
کیجیے کیونکہ عابد کم غصہ رکھتے ہین یہ سُن چیون مُن بولے ای راجہ ہم اندھے اور تنہا کیسے عبادت کر سکین گے نوکر کیا ہمارے کام کیا
کرینگے جو ہمسے معاف کرایا چاہتے ہو تو اپنی لڑکی خدمت کرنے کے لیے دو ہم تمھاری لڑکی سے خوش ہو جاوینگے اور وہ ہماری خدمت
کریگی ایسا کرنے سے ہم خوش ہونگے اور اُسی سے آپ اور آپکی فوج کے لوگون کو سُکھ ہوگا اُسمین شک نہین یہ سوچ کر ای راجہ سوکنیّا اپنی
لڑکی ہمکو دیجیے اسمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ ہم عابد ہین سرجات نے مُن کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ انکار اور اقرار کچھ نہ کیا اور دل
مین سُوچا کہ اندھے بوڑھے بدصورت عابد کو دیوتون کی کنیّا کے برابر سُوکنیّا اپنی لڑکی کیسے دین بھلا اپنے سُکھ کے لیے ایسا کون ہے
جو اپنی لڑکی کے دنیا کے سُکھ کو ناس کرے جو کہ بُرا بھلا جانتا ہو بھلا وہ چیون سے شادی کر کے کاماتر ہو اندھے بوڑھے کے ساتھ
اپنا وقت کیسے گذاریگی جوانی مین عورتون سے اپنے جیسا خاوند بھی پا کر کام جیتا نہین جا سکتا زیادہ کر کے خوبصورت اور جوان سے
پھر بوڑھے اندھے ناطاقت کو پا کر کیا کہین یہ بہُت مشکل ہوئی دیکھو گوتم جی کی عورت اہلیا کو اندر نے فریب دیا اور دھرم کے خلاف
جانکر خاوند سے سراپ پایا اسلیے ہمکو چاہے دُکھ ہو مگر مُن کو سوکنیّا نہ دینگے یہ فکر کر سرجات اُداس ہو اپنے گھر مین آئے اور دُکھی
ہو منتریون کو بے صلاح کرنے لگے کہ ای منتریو اس باب مین سُوچ کر بولو مُن کو لڑکی دینی چاہیے یا دُکھ بھوگنا لازم ہے کیا کرنا ہوگا
منتریون نے کہا مہاراج کیا کہین اس سنکٹ مین کچھ کہا نہین جاتا اس بدصورت مُن کو خوبصورت لڑکی کیسے دی جا سکتی ہے
تب سُوکنیّا پتا اور منتریون کو فکرمند دیکھ اُنکے دل کی بات جان ہنسکر بولی اے پتا جی آپ ہمارے لیے اُداس کیون ہین
ہم وہان جا کر مُن کو خوش کرینگی کنیّا کے ایسے بچن سُن راجہ نے منتریون کو سُنایا اور لڑکی سے ایسے بچن بولے کہ ای بیٹی تم
اُس اندھے بوڑھے اور غصہ ور مُن کی خدمت کرو گی اور تم کرو بھی تو ہم اس اندھے کو رت کے سمان لڑکی کیسے دین جو نہایت ضعیف
ہے والد تو اپنی لڑکی ایسے بر کو دینی چاہیے جو نو عمر ہو اور گلوان اور دھن دھانیہ سے بھرا ہو غریب کو تو کبھی دینی نہ چاہیے کہان تمھارا
روپ کہان وہ بوڑھا جنگل مین گھومنے والا بھلا ہم ایسے بر کو تمکو کیسے دین یہ تو ہمسے نہوگا فوج سمیت مر جادین گے یہ بہتر ہے

مگر ایسا کرنا بہتر نہین ای بیٹی ہم تمکو اندھے کو دینا نہین چاہتے جو ہُنی ہوگی وہ ہوگی ہم دھرم کو نہ چھوڑینگے اور راج خزانہ دینہ چاہے ہمارا جاوے بار ہے مگر تمکو مُن کو نہ دینگے ایسے کلام سُن شوکنیا والد سے بولی ای تاجی ہمین مُن کو دیہی دُو ہمارے لیے کا ہے کو دُکھ اُٹھاؤ ہم نہایت بوڑھے عابد اندھے مُن کی خدمت جنگل مین کیا کرینگی اور پت برتا کا دھرم ہمیشہ رکھین گی ہمارا دل نہایت صاف ہی بھوگ کی اچھا کچھ نہین ہی اسکے کلام سُن منتری نہایت متعجب ہوے اور راجہ مُن کے پاس گئے اور پرنام کر اُنسے بولے کہ ای مہاراج خدمت کے لیے ہماری لڑکی منظور کیجیے اتنا کہ بیاہ کی بدہ سے راجہ نے اپنی لڑکی مُن کو دیدی اُسسے پاکر مُن بہت خوش ہوئے راجہ بہت سا دھن دیتے تھے مگر مُن نے کچھ نہ لیا اپنی خدمت کے لیے صرف راج کُماری کو قبول کیا مُن کے خوش ہوتے ہی فوج کے لوگون اور راجہ کا دُکھ جاتا رہا اور نہایت خوش ہوے جب راجہ کنیادان کرکے گھر کو چلے تو سُوکنیا ملایم ہو کر بولی کہ ای تاجی ہمارے کپڑے اور زیور لیجیے درخت کی چھال اور ہرن کا چمڑا پہننے کے لیے دیدیجیے ہم منیون کی عورتون کا بھیس بنا کے خاوند کی خدمت کرینگی اور تمھاری زمین مرتُگ ورساتل مین بڑی کیرت ہو پرلوک کے سکھ کے لیے ہم رات دن برت کرینگی اندھے بوڑھے اور غریب مُن کو ہمکو سُندری اور جوان دیکر دھرم کے جانے کی فکر نہ کیجیے جیسے بسشٹ جی کی عورت اروندھتی نے کیا ہی ویسے ہی کرینگی اور جیسے اتری کی عورت انوسویا پت برتا ہی ویسے ہی ہم آپ کی لڑکی ہونگی اور تمھاری کیرت بڑھاوینگی سوکنیا کے بچن سُن راجہ مرگ چرم اُس سُندری کو دے بہت روئے کہ اب کنیا کپڑے اور زیورون بغیر مُن کا بھیس رکھے ہی اسلیے راجہ نہایت اُداس ہو وہان ہی رہے +–

چوپائی

راج ستھی لکھ بلکل دھارے
کانپت تھر تھر سب نر ناری
منترن سہت بھوپ نج بھونے
یہ بھوپت تم سن سب گاتھا

رودت سب جن کرت چنگھارے
منھی لوچھ ار وند سر دھاری
سُتا تیاگ تہنہ پل سب گونے
مین برنی سُن ہوہ سُنا تھا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہیے جتر تھا دھیاے مین جیم نرپ کنیا کین
مُن سیوا سمواد اور اسونی کُمار پرین

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سرجات کے چلے جانے کے بعد وہ سُکنیا خاوند کی خدمت مین مشغول ہوئی اور اسطرح اگ کی بھی سیوا کرنے لگی اور میٹھے میٹھے پھل طرح طرح کے لاکر مُن کو دینے لگی اور سب طرح سے خدمت کرنے لگی خاوند کو گرم پانی سے نہلا آسن پر مرگ چرم بچھا بٹھاتی پھر پل جو کُشا کمنڈل آگے دھر کر کہتی کہ سیری مُن جی نیتہ کرم کیجیے جب نیتہ کرم ختم ہو جاوے تو مُن کو ہاتھ سے اُٹھا آسن یا مرگ چرم وغیرہ بچھونے پر بٹھاتی پھر پکے ہوئے پھل تنی لسا ڑھی وغیرہ اُنکو اچھی طرح بنا بنا کر کھلاتی جب کھا پیکر جیون جی سیر ہوتے تو آنچرسے آچمن کرا سپاری وغیرہ سمیت پان دیتی اور پھر اُنکو آسن پر بٹھا اُنکا حکم لے اپنے شریر کا سادھن کرتی اور پھلاہار کر خاوند کے پاس جا مُلائم ہو کر بولتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہی جو حکم ہو تو پانون دبا دون اسطرح دن کو خدمت کرتی شام کو ہوم

کرنے کے بعد عمدہ اور رس دار پھل مُن کو دیتی اور جو باقی بچتے اُنکے حکم سے آپ کھا لیتی اُسکے بعد نہایت مُلائم بچھونا بچھا کر خاوند کو سُلاتی جب مُن لیٹتے تو اُنکے پانون دباتی اُدسکُل کی استریون کے دھرم خاوند سے پُوچھتی اور بہت رات تک پانو دباتی جب مُن سُو جاتے تو بڑی بھگتی سے خاوند کے پاون کے پاس آپ بھی سو رہتی اور بیساکھ جیٹھ وغیرہ گرمی کے مہینون مین تاڑ کے پتّون کے پنکھے سے ٹھنڈی ہوا کرتی اور سردی کے مہینون مین پہلے لکڑی بٹور کر جلاتی پھر خاوند کو اُٹھا کر اُسکے نزدیک بٹھا پوچھتی کہ مہاراج آپ کو کچھ آرام ملا جب دو گھڑی رات رہجاتی تو سوچ کرنے کے لیے پانی کا برتن اور مٹی خاوند کے ہاتھ مین دے اُس جگہ سے اُٹھا وہان سے دور بٹھا آپ دو گھڑی ہوتی جب جانتی کہ اب مُن سوچ کر چکے تب وہان جا اُنکو اپنی جگہ پر لا اچھے آسن پر بٹھاتی اور پانی سے اُنکے ہاتھ پانون دھو آچمن کرا دنت دھاون لا اُسے بنا چنا اُنکو دے آپ پانی گرم کرتی پھر وہ پانی خاوند کے نہانے کے لیے لیکر اُنکے پاس دھر ملایم ہو کر پُوچھتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے آپ دانت دھو چکے گرم پانی دھرا ہے آپ منتر سمیت نہائیے اب ہوم کا وقت آگیا اور صبح کی سندھیا ہوئی اور بدھ کے موافق ہوم کر دیوتا کا پُوجن کیجیے اسطرح ہر ایک دن سب طرح سے خاوند کی خدمت کرتی رہی اور آگ اور مہمانون کی پُوجا بھی جیسا چاہیے کرتی رہی اور چیون مُن کی آرادھنا کرتی کچھ عرصہ مین سُورج کے بیٹے اسونی کُمار گھومتے ہوئے چیون کے آسرم پر آئے وہان ایک تالاب تو تھا ہی اُسمین نہا کر دیکھا کہ نہایت خوبصورت سُکنیا تالاب سے پانی لیے ہوئے اپنے خاوند کے پاس جاتی ہے اُس کنیا کو دیکھ موہت ہو دوڑ کر اسونی کمار بولے اے نازنین ذرا ایک ساعت ٹھہر و ہم دیوتون کے بیٹے ہین کچھ تم سے پوچھنا چاہتے ہین سچ کہنا تم کسکی لڑکی اور کسکی عورت ہو اور اکیلی اس تالاب مین نہانے کیسے آئی ہو تیج سے تم لچھمی سی معلوم ہوتی ہو ہم دونون جاننا چاہتے ہین وہ تم کہو تمھارے نازک پانون خالی زمین پر چلتے ہوئے ہمکو دُکھی کرتے ہین بمان پر چلنے کے لائق تم پیدل کیسے چلتی ہو ریشمی کپڑون بغیر اس جنگل مین کیسے گھومتی ہو تم سینکڑون داسیون سے بھرے ہوئے مکان سے کیسے نکلین سچ کہنا تم راج کُمّری ہو یا اپسرا جس سے تم پیدا ہوئی ہو وہ ماتا دھن ہے اور پتا بھی دھن ہے اور خاوند کی تقدیر کی تو کوئی تعریف نہین کر سکتا یہ زمین دیوتا کے لوک سے بھی اُدھک ہے جسمین تمھارے چرن کمل پھرتے اور اُس زمین کو پوتر کرتے ہین اور ہرنون کی خوش نصیبی ہے جو تمکو جنگل مین دیکھتے ہین اور جو پرند تمکو دیکھتے ہین وہ بھی خوش نصیب ہین اور یہ زمین تو نہایت ہی پوتر ہے زیادہ تعریف کرنے سے کیا فایدہ ہے آپ تبلایئے کہ آپکے کون والدین اور کون خاوند اور کہان ہین بتاؤ ہمکو اُنکے دیکھنے کی خواہش ہے اُن دونون دیوتون کے بیٹے اسونی کمار کے کلام سُن نہایت شرمندہ ہو راج کنیا سُکنیا اُنسے بولی کہ ہم راجہ سرجات کی کنیا ہین اور چیون مُن کی عورت ہماری خواہش سے والد نے ہمکو مُن کو دیا ہے اے دیوتاؤ ہمارے خاوند اندھے اور نہایت ضعیف اور عابد ہین اُنکی خدمت ہم دل سے رات و دن خوش ہو کر کرتی ہین تم دونون آدمی کون ہو اور یہان کیسے آئے ہمارے خاوند اپنے آسرم مین ہین وہان چلکر استھان پوتر کرو اُسکے ایسے کلام سُن اسونی کمار بولے اے کلیان کی کرنے والی تمکو بتانے تپسوی کو کیون دیدیا جو سُندر نام پہاڑ پر کی بجلی کی طرح چمک دار ہو جسکے برابر دیوتون کی بھی عورتین ہم لوگون نے نہین دیکھین تم عمدہ کپڑے پہننے کے لائق ہو ہرن کی کھال پہننے سے سوبھا نہین دیتی تم زیورون کے لائق ہو قسمت کا لکھا ہوا بھوگنا پڑتا ہے اسلیے اس جنگل مین تم رنج کرتی ہو کیونکہ تمھاری بڑی آنکھین ہین اس اندھے اور ضعیف بوڑھے سے تمھاری شادی ہوئی ہے تم نے ناحق ہی اسے قبول کیا اس اندھے کے ساتھ تم اچھی معلوم نہین ہوتی کیونکہ کہان تمھاری جوانی اور کہان یہ بوڑھا اور ضعیف خاوند کہو جب کام دیو

بان چلا دیگا تو وہ کسکے ادہر گرینگے تمہارے خاوند تو ایسے ہین۔

چوپائی

نوجوبن جُتت اندھ کہ ناری ۔ کینہہ تمھے بدھ جبر مت بھاری
نہین یہی جو گیہ اہو مرگ لوچن ۔ اب پت آن کرہ دُکھ موچن
کمل نین تو جیون بتر تھا ۔ بھیو اندھ پت پاے اتر تھا
بن نواس کرہ شنا جن دھارن ۔ ہم نہ جوگیہ مانت یہ کارن
پاسُون پاونانگ دو ماہین ۔ کرہ اپاے پت کچھ بھے ناہین
مُن سیوت جو بن کم کھووت ۔ مانن تو مت کینہہ ہم رووت
بھاگیہ رہت مُن کا گن سیو ہو ۔ پوکھن رچھا کچھ نہین لیو ہو
سب سُکھ پرجت مُن پر ہر ہو ۔ نج پت ہم کینہہ انگیھی کر ہو
نندن اور چیتر رتھ ماہین ۔ کانتے کرہ بہار تمہا ہین
لوچن ہین بردہ کے سنگا ۔ کال تبے ہو کم بن رنگا
بھوپ سُتا تم سب گن کھانی ۔ جانت جگت بہار سیانی
بھاگیہ ہین نرجن بن ماہین ۔ کال نبہیو کم مت ناہین
پک بھاکھن سُبھ مکھ مرگ نینی ۔ دونے مین ایک ہی بھجو سو مینی
دیوا ے مین سنہو کر شو در ۔ بھو گھو بھوگ جر ٹھ مُن پر ہر
کہو سو کیش مرگ ساوک لوچن ۔ بردہ سنگ کس سُکھ دُکھ موچن
تو نوے بن نین مُنیشا ۔ کم سیوا کرہو دھرشتیشا
شش مکھ تو ات کومل گاتا ۔ پھل جل ہرن نہ ہمین لُبھاتا
یا سون ہمین بھجو چت لائی ۔ سنت کہت نہین کرت جُھٹھائی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین چیون جو اجیہ بھانت ۔ بھے اسونی کمار کی کرپا پاے گن پانت

سری بیاس جی بولے کہ اسونی کمار کے ایسے بچن سُن کا پنتی ہوئی بچاری راج کُماری دھیرج کو دھارن کر اُن دونون سے بولی آپ دیوتا ہین اور پھر سورج کے بیٹے دھرم شیل ہمسے ایسے نہ کہیے اہو دیوتو ہمکو بنانے بڑے دھرم والے سُکرمی مُن کو دیا ہو پھر ہم فاحشہ کیسے ہون کشیپ جی کے بیٹے سورج سبکے کام دیکھنے والے ہین اسلیے ایسا نہ کہو کُل کی کینا پت کو چھوڑ دوسرے کو

کیسنے بھیج سکتی ہی اس سنسار مین ایسا نہ کرنا چاہیے آپ تو دھرم جانتے ہونگے پھر ایسی بات کیسے کہتے ہین ہم سرجات کی لڑکی ہین
جہان جاہے چلے ہی جایئے نہین تو ہم سراپ دینگی پھر کچھ نہ بن پڑیگا کیونکہ ہم اپنے پت کی بھگتی رکھتی ہین اُسکے ایسے بچن سُن اسونی کمار
بچار کر نہایت متعجب ہو من اور سُکنیا کے سراپ سے ڈر کر بولے کہ ای راج پُتری تمھارے پت برت کے دھرم سے ہم خوش
ہوئے بر وان مانگو ہم تمھاری خواہش پوری کر دینگے ہمکو دیو تونکا بید جانو ہم تمھارے خاوند کو جوان اور خوبصورت کر دینگے تب مُن
بھی ہمارے برابر ہو جاوینگے تم تو بہت ہوشیار ہو ہم تینون مین سے جسے چاہنا اُسے قبول کر لینا اُنکے بچن سُن سُکنیا متعجب ہو
اپنے خاوند کی سرن مین گئی اور اسونی کمار نے جو کہا تھا وہ اُنکو سُنایا کہ ای سوامی سورج کے بیٹے اسونی کمار دیوتون کے
بید یہان آپکے آسرم پر آئے ہین جو بہت خوبصورت ہین ہم نے اُنکو دیکھا ہی پہلے تو وہ ہمکو دیکھ کا ماتر ہوے مگر پیچھے سے اُنھون
نے کہا کہ ہم تمھارے خاوند کو نوجوان بنا دینگے مگر اس بات کی شرط ہی کہ ہم اور تمھارے خاوند ایک ہی روپ ہو جاوینگے
تم اپنے دل سے بچار کر تینون مین سے ایک کو جسے چاہنا خاوند بنا لینا یہ سُن ہم آپ سے پوچھنے آئی ہین اس کام مین کیا کرنا چاہیے
دیوتون کی مایا مشکل سے جانی جاتی ہی مین نہین جانتی کہ اُنکے دل مین کیا ہی جو آپ حکم دین عمل مین لاؤن یہ سُن چیون مُن بولے
کہ ای سُندری ہمارے پیارے بید اسونی کمار کو یہان بُلالاؤ اور اُنکا کہنا کرو اسمین کچھ سوچ نکرنا یہ سُن سُکنیا نے بیدون کے
پاس جا کر کہا کہ آپ لوگون نے جو کہا ہی وہ ہمارے خاوند اور ہمکو منظور ہی وہان چلکر تدبیر کیجیے یہ سُن اسونی کمار مُن کے
آسرم پر آئے اور سُکنیا سے بولے کہ تمھارے پت روپ کے لیے پانی مین پربیس کرین ہم تدبیر کرتے ہین روپ کے لیے
چیون جی تالاب مین گئے اُسکے پیچھے اسونی کمار بھی اُسمین پربیس کر گئے پھر اُسی وقت وہ تینون اُس تالاب مین سے نکلے جو ایک
سے روپ کے نہایت خوبصورت جوان عمدہ کُنڈل پہنے اور سب زیورات سے آراستہ اور برابر رنگ کے جنمین کسیطرح کا فرق
نہین پایا جاتا تھا وہ تینون ساتھی بولے کہ ہمکو خاوند بناؤ جس سے تمکو زیادہ محبت ہو اُسے قبول کرو اُسنے دیکھا تو یہ برابر روپ
اور عمر کے ایک ہی طرح بولتے ہین اور اُنکا ایک ہی سا بھیس ہی اسلیے اُسکو بڑا شک ہوا اب اپنے خاوند کو کسی طرح نہین پہچان
سکتی نہایت دق ہو سوچنے لگی کہ کیا کرون تینون ایک ہی سے ہین کسکو قبول کرون یہ نہین جانتی اب خاوند اور اسونی کمار مین
کچھ فرق نہین اور ہم اپنے خاوند کو چھوڑ اُنکو قبول نہ کرینگی چاہے جو دیوتا ہو مگر ہمکو اُس سے کچھ مطلب نہین ہی ہم جانتی ہین کہ
ان دیوتون نے اندر جال کیا ہی اب اسمین کیا کرین مرنا ہی ہوا خاوند کو چھوڑ دیوتا قبول کرنے نہ چاہین یہ سوچ بسو لیشری
شوا کا دھیان کرنے لگی اور اُس مہامایا کی استت کرنے لگی کہ ای جگت کی ماتا تمھارے سرن مین ہون میرے پت برت دھرم
کی رچھیا کیجیے مین تمھارے چرنون کو پرنام کرتی ہون اور ای پدم سے پیدا ہوئی اور شنکر کی پیاری لچھمی بید کی ماتا سرستی ہمکو
نمسکار ہی تمھین نے استھاور جنگم سب سنسار بنایا تھا تمھین پرورش کرتی ہو اور اسیطرح لوک کی شانتی کے لیے ناس کرتی
ہو اور تم برہما بشن مہیش کی ماتا ہو اور مورکھون کو بُدھ دینے والی اور گیانیون کی موچھ دینے والی ہو اور آدِ پرکرت پُورن پُورکھ
کی پیاری اور جاندارون کو بھگتی اور مُکتی دینے والی اور دُشٹون کو دُکھ کی دینے والی اور ستوگنیون کے سُکھ کی سادھنے والی
اور جوگیون کی سدھ اور سکوجی اور کیرت دینے والی ہو تمھاری سرن مین ہون اور مین سوک ساگر مین ڈوبتی ہون اے ماتا میرا
پت دکھاؤ ہمسے اسونی کمار نے فریب کیا ہی اب مین کسکو اپنا خاوند سمجھون کیونکہ اِن دیوتون سے موہت ہون میرا پت برت

جانکر میرا پت دکھائیے جب اسطرح تریپرا بھگوتی کی اُستت کی تو اُنھون نے سکینا کے ہردے مین سُکھ دینے والا گیان دیا اگرچہ وہ سب شکل مین برابر تھے مگر سُکینا نے اپنے ہی خاوند کو قبول کیا جب اُسنے چیوَن کو قبول کیا تو اُسکے پت برت کو دیکھ خوش ہوا سونی کمار نے اُسے بردان دیا اور بھگوتی کے پرشاد سے پرسن ہو مُن سے پوچھ چلنے کو طیار ہوئے تب چیوَن مُن کہ اُنھین آنکھین اور روپ اور عورت اور نئی جوانی حاصل ہوئی تھی خوش ہوا سونی کمار سے بولے ای دیو تو تم نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کیا کہ اس سنسار مین بھی سُکھ ملا کہان تک کہین اگرچہ ہمکو عورت بھی حاصل تھی مگر اندھے بوڑھے اور بھوگ ہین کو بڑا ہی دُکھ تھا آپ لوگون نے آنکھین جوانی اور روپ دیا اس سے ہم تمسے کچھ سلوک کیا چاہتے ہین کیونکہ جو اُپکاری کے ساتھ اُپکار نہین کرتا اُسے دھرکار ہے اور وہ اُسکا قرضدار بنا رہتا ہے اسلیے ہملوگ بھی آپ لوگون کی کچھ خواہش پوری کیا چاہتے ہین جس سے یہ ہمارا قرض ادا ہو آپ مانگین دیوتا دیت کوئی نہین دیسکتا ہو مگر وہ ہم دیسکین گے وہ دونون بولے ای مُن جی پتا کی مہربانی سے ہمکو سب کچھ حاصل ہے صرف دیوتون کے ساتھ جگیہ اُدھد پینے کی اچھا ہے کیونکہ اندر نے بید جانکر برہما جی کے جگیہ مین سُمیر پربت پر منع کر دیا ہے اسلیے اگر آپ کر سکتے ہین تو جگیہ مین ہم لوگون کا بھی حصّہ لگوا دیجیے فقط سوم پان کی خواہش ہے اور کچھ نہین اُسکے ایسے بچن سُن چیوَن مُن بولے۔

چوپائی

جا سُون ہمہی کہین تم دُو دُو
بردہ رہیون پہ تمھری دایا
تا سون کرب تمھین ہم بھائی
سکبے سُکھ اندر نراد ر
جب سرجات بھوپ مکھ ہوئی
یہ سُن ہرکھت بھیے دو بھائی
چیوَن سکینے بے نج آسرم
یہ مین چیوَن کتھا مہا لا

جو ارُوپ جُت جم نہین کو دُو
بھار جھ پاوا جم رب چھایا
سوم پائی نہین کرت جٹھائی
ہو ہی بھاگ لہو تم سادر
تب تم بھاگ لہو نہین گوئی
سُرگ لوک کنہہ کرت ہنسائی
آئے مُدِت سُکل بدھ جُت جم
برنیون یہی سُن ہوہ نہالا

ادھیاے چھٹا

دوہا

یا چھٹیٔن ادھیاے مین چیوَن اگیا سرجات
جگیہ کرین یہ کہت تہہ سُنکے مرہین ارات

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پُوچھا کہ چیوَن مُن نے اشونی کُمار بیدون کو سوم پائی کیسے کر دیا اور اُنکے بچن کیسے سچ ہوئے بھلا اِندر کی طاقت کے آگے چیوَن کی طاقت کیسے زیادہ ہوگئی جو اندر کے روکے ہوئے نند بید سوم پائی کیے گئے ای دھرم کے جاننے والے یہ تعجب ہے اسے مفصل کیجیے چیوَن مُن کے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہے یہ سُن سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ چیوَن مُن کا چرتر سنیے جو اُنھون نے راجہ سرجات کے جگیہ مین کیا ہے وہ خوبصورت سُکینا کو پاکر دیوتون کی طرح روپ دھارن کیے

خوش ہو بہار کرنے لگے ایک دن کی بات ہی کہ سرجات کی رانی نہایت فکرمند ہو کانپتی ہوئی سرجات سے بولی ای راجہ آپنے جنگل
مین اندھے مُن کو لڑکی دی تھی پھر اُسکی خبر نہ لی دیکھیے کہ وہ زندہ ہی یا مر گئی ہی ناتھ مُن کے آسرم کے دیکھنے کو آپ ضرور جائیے دیکھیے
تو ویسے خاوند کو پاکر سُکینیا کیا کرتی ہی ای راج رکھ ہم بیٹی کے دُکھ سے ہر وقت راکھ کے مانند ہوئی جاتی ہین اسلیے سُکنیا کو ہمارے
پاس لائیے ہم سب طرح سے لڑکی کو دیکھین گی کیونکہ چھال لپیٹے ہوئے اور اندھے خاوند کو پاکر بہت دُکھی اور دُبلی ہو گئی ہو گی یہ سُن راجہ
بولے آج ہم پیاری پُتری سُکنیا اور بڑے عابد مُن کو دیکھنے جاوینگے اس طرح رنجیدہ ہوا اپنی رانی سے کہکر راجہ رتھ پر سوار ہو بہت جلد
مُن کے استھان پر پہونچے وہان آسرم کے پاس پہونچکر آسن نوجوان اور دیوتا کے بیٹے کے سمان مُن کو دیکھا اسلیے راجہ نہایت متعجب
ہوئے کہ لڑکی نے یہ بُرا کام کیا اور مُن کو ضعیف اور بوڑھا جان مار ڈالا اور نیا خاوند کر لیا جب کام سے دُکھی ہوئی ہو گی تو اُن
شانت اور غریب کو اسنے ضرور مارا ہو گا کام تو کبھی سہا نہین جا سکتا اور زیادہ کرکے نئی جوانی مین اسنے راجہ مُن کے کُل مین کلنک کا
ٹیکا لگایا اسکی زندگی کو دھِکّار ہی جسکی بیٹی بُرا کام کرے سب باتون سے زیادہ پاپ سے دُکھ دینے والی لڑکی منکھون کے
ہوتی ہی مین نے اپنے فایدے کے لیے یہ بُرا کام کیا کہ بوڑھے اور اندھے کو جان بوجھکر لڑکی دی جو دُشٹ اور پاپ کرنیوالی
اس کنیا کو مار ڈالون تو ایک استری ہتیا دوسرے پُتری ہتیا یہ بڑا پاپ ہو گا بھائی اور پتا کو چاہیے کہ اپنی لڑکی لائق بر کو دے
جیسا مین نے کیا ویسا پایا اپنا بنس تو غارت ہی کیا مُن کا بنس جو نہایت مشہور تھا اسکو بھی مین نے کلنک لگایا لوکا پواد تو بلوان ہی مگر
کیسے مار سکتا ہون کیونکہ محبت تو چھوٹتی نہین کنیا کیسے ماری جا سکتی ہی ہاے کیا کرون اتنا کہ جیسے ہی راجہ بڑے رنج مین ڈوبے ویسے ہی
سُکنیا نے راجہ کی طرف اتفاق سے دیکھا کہ ہمارے والد نہایت فکر سے دُکھی ہین پتا کو دیکھ محبت سے بھری ہوئی سُکنیا بہت جلد انکے
پاس پہونچی اور پوچھنے لگی کہ ای راجہ اُداس ہو کر جوان اور کمل نین مُن کو بیٹھے ہوئے دیکھ کیا سوچتے ہو یہان آیئے ہمارے خاوند کو
پرنام کیجیے اور رنج نہ کیجیے لڑکی کے ایسے بچن سُن نہایت غصہ ہو راجہ لڑکی سے بولے کہ ای بیٹی بوڑھے اور بڑے عابد اور اندھے
چیون مُن کہان ہین اور یہ جوان مد سے بھرا ہوا پُرکھ کون ہی یہ ہمکو بڑا شک ہی ای دُشٹنی پاپنی تو نے کیا مُن کو مار ڈالا اور اپنے من مانا
نیا خاوند تو نے کر لیا ای کُل کی غارت کرنے والی اسی سے ہم متفکر ہین کہ ہم مُن کو آسرم پر نہین دیکھتے فاحشہ عورتون کے مانند تو نے یہ
کام کیسے کیا ای بدذات ہم تیرے کیے ہوئے شوک ساگر مین ڈوبے ہین کیونکہ اس سُندر پُرکھ کو دیکھتے ہین اور چیون مُن کو نہین دیکھتے
ہین ایسے کلام سُن ہنسکے ہاتھ پکڑ چیون مُن کے پاس عزت سے لائی اور کہنے لگی کہ ای پتا جی یہ تمھارے داماد چیون مُن ہی ہین کوئی
دوسرا نہین ہی اسونی کُمار نے اُنکو خوبصورت اور کمل لوچن بنایا ہی ایک دن دونون اسونی کُمار یہان آئے اور رحم کرکے مُن
کو ایسا بنا گئے ہم آپکی کنیا ہو کر ایسا پاپ کرنے والی نہین ہین جیسا آپ روپ کے بدلنے سے سمجھتے ہین ای راجہ آپ چیون
کو پرنام کیجیے اور سبب دریافت کیجیے یہ مفصل کہین گے لڑکی کے ایسے کلام سُن راجہ نے مُن کو پرنام کیا اور کُل باعث مُن سے پوچھا
کہ ای بھارگو اپنا احوال کہیے تم نے آنکھین کیسے پائین اور تمھارا بوڑھاپا کہان گیا تمکو خوبصورت دیکھکر ہمکو بڑا شک ہی آپ مفصل
کہیے جسے سُن ہم خوش ہون یہ سُن چیون جی بولے کہ دیوتون کے بید اسونی کُمار یہان آئے تھے اُنھون نے ہمارے ساتھ یہ اپکار
کیا ہی اور ہم نے بھی اُنکو بردان دیا ہی کہ ہم بھی تمھارے ساتھ سلوک کرینگے سرجات کے جگیہ مین تمھارا حصہ کرادینگے اس طرح
ہم نے عمر روپ اور آنکھین وغیرہ پائین اور اطمینان سے آسن پر بیٹھے جب اس طرح مُن نے کہا تو رانی سمیت راجہ بیٹھے اور کلیان

دینے والی کنیا اُن مہاتما مُن سے پُوچھنے لگے اور مُن کہنے لگے مُن راجہ سے بُولے کہ آپ جگیہ کا سامان مہیا کیجیے ہم آپکا جگیہ کرا دینگے کیونکہ ہمنے اسونی کُمار سے قول کیا ہو کہ تمھارا جگیہ مین حصہ دلوا دینگے اسلیے اے مہاراج آپ ہی کا جگیہ ہوگا ہم اپنے تیج کی طاقت سے اندر کو رُوک دینگے اور اسونی کمار کو سوم پان کرا دینگے یہ سُن راجہ نہایت خوش ہوئے اور چیون مُن جی کی تعریف کی اور اُنکو مانکر راہ مین اُنھین کی باتین کرتے ہوئے اپنے شہر کو آئے وہان پہونچ کے اچھا دِن دیکھکر جگیہ کی جگہ بنوا کے جگیہ کا سب سامان مہیا کرایا اور چیون جی نے لبسشٹ وغیرہ منیون کو بُلا کر راجہ سرجات کا جگیہ کرایا جب جگیہ ہونے لگا تو اندر وغیرہ سب دیوتا آئے اور سوم پینے کے لیے اسونی کُمار بھی آئے اُن دونون کو دیکھ اندر کو بڑا شک ہوا اور سب دیوتون سے پوچھنے لگے کہ یہ دونون کہان آئے ہین یہ بید جگیہ کے لائق نہین ہین اِنکو کون لایا ہی دیوتا کوئی نہ بولا تب چیون مُن نے سوم کا برتن اسونی کُمار کے پینے کو دیا اُسے دیکھ اندر نے منع کیا کہ یہ بید جگیہ مین حصہ لینے کے لائق نہین اسلیے سوم پاتر نہ دو یہ سن چیون مُن اندر سے بولے کہ یہ سُورج کے بیٹے ہو کر اسونی کُمار کیسے جگیہ کے لائق نہین ہین اے اندر سچ سچ کہیے نہ تو یہ برن سنکر پیدا ہوئے بلکہ یہ سُورج نارائن کی خاص عورت سے پیدا ہین پھر بیدراج سوم پینے کے لائق کیون نہین ہین

چوپائی

نرنے یہی مکھ ماہین پرندر
سوم گرہن کروا رشب ان کنہ
ہمہی پر یرنا کینہی بھوبھی
ستّ بچن ہم کرب سُر لیشر
اِن اولکار کین بڑ میرا
تاسون ہمہو کرب او پکارا
اُس مُن سُرپت بچن اُچارا
دود چکتسک اہین اپاون
سُنت چیون مُن اُس تب کہیو
اب تم برتھا کرو دھ جن ہوو
کا ہے نہ سوم پان کے بھاگی
چیون سچی پت کہ اِم بادا
تیجو مورت چیون من گیانی

کھو کرین بل سکل دیو بر
کین سوم پائی گن من منھ
تو مکھ ہت کین یہ پوچھی
اُنھے دین ہے ہموہ یہ بر
نوبے کرت کین نہین بیرا
یہ بج من پن سمجھ ہمارا
نندشہ نہ منھ اسونی کمارا
دیہو نہ انھین سوم من بھاون
جار اہلیا مو نہی گہو
ارے پرندر سُرسُت دود
اَنش انہو کر سب منہ لاگی
بہو تیہی سُن سب شہب بکھاو
نج تپ بل سے سوم بکھانی

دین پان ہت ہیدن کے کر
بکھ بولت نہین کوئی نہ خبر

ادھیاے ساتوان

دوہا

بھیے ستمہا دھیاے مین نیح مکھ نرپ سرجات | بھاگی سوم ارو ترپت اُت اسونی کمار سو بھانت

بیاس جی بولے کہ جب ان دونون کو چیون مُن نے سوم پاتر دیا تب اندر نہایت غصہ ہو چیون مُن کو اپنی شکست دکھانے لگے کہ ای برہمن تمکو ایسا طریقہ جاری کرنا لازم نہین مین بشورُوپ کی طرح تمکو بھی دشمن جانکر مار ڈالونگا چیون جی بولے ارے اندر تو اپنے روپ اور راج کے غرور سے ان مہاتمون کی بیعزتی کرتا ہی جنھون نے میرا دیوتا کے برابر روپ کر دیا کیا تم اکیلے اِس سوم کا حصہ پاتے ہو جیسے سب اور دیوتا پاتے ہین ویسے ہی ان لوگون نے بھی سوم قبول کیا انکو دیوتا جانو کچھ یہ کسی سے کم نہین ہین یہ سُن اندر بولے جگیہ مین کسیطرح سے بید حصہ پانے کے لائق نہین جو تم دوگے تو تمھارا سر کاٹ ڈالینگے چیون جی نے انکا کلام نہ مانا اور اُنکی نندا کرکے سوم کا برتن اسونی کمار کو دیہی دیا جیسے اُنھون نے پینے کی اچھا کرکے سوم کا برتن لیا ویسے دیکھکر اندر یہ بولے اگر انکے لیے تم سوم گرہن کراؤگے تو تمھارے اوپر بجر چھوڑینگے جیسے بشوروپ کے اوپر چھوڑا تھا جب اندر نے ایسا کہا تو چیون جی نے بدھ سے اسونی کمار کو سوم پاتر دیدیا اندر نے یہ حالت دیکھ اپنا ہتیار بجر جسمین کروڑ سورج کی چمک تھی سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے نہایت غصہ سے مُن کے اوپر چھوڑا چیون جی نے دیکھا کہ اندر کا چلایا ہوا بجر آتا ہی تو اپنے تپ کی طاقت سے روک دیا اور آپ اندر کے مارنے پر طیار ہوئے جیسے ہی منتر پڑھکر اگن مین آہت دی ویسے ہی چیون جی کے تپ کی طاقت سے مہا کرتیا اگن سے نکلا جسکا نہایت طاقت ور اور کروڑ پہاڑ کے برابر بدن تھا اور بڑے بڑے دانت جسکے دیکھنے سے لوگون کا پتا پانی ہوا جاتا تھا اور لمبائی مین سو کوس کے برابر اسکے دانت تھے اور بازو اسکے پہاڑ کے مانند تھے اور نہایت بھیانک ور خوف دنیوالا تھا اور زبان نہایت بھیانک اور بدصورت اور خوف دلانے والی اور لمبائی مین آسمان تک پہونچتی تھی اور گلا پہاڑ کی چوٹی کے برابر اور بھیانک تھا اور ناخون چیتون کے ناخون کی طرح بال سُرخ کہ جسکے دیکھنے سے نگاہ نہین ٹھہرتی تھی اور خوف کے مارے پاخانہ اور پیشاب خطا ہوئی جاتی تھی اور تمام بدن نہایت سیاہ کاجل کے مانند منھ نہایت بدصورت اور بھیانک اور آنکھین گویا داوانل تھین ایک ہونٹھ زمین پر اور دوسرا آسمان مین لگا تھا ایسا بڑا بدن والا دیت پیدا ہوا اُسے دیکھ سب دیوتا خوف زدہ ہوئے اور اندر بھی خائف ہو کر جنگ پر طیار ہوئے اور دیت منھ مین بجر دبا کر کھڑا ہو گیا اور اُسکے سب بدن سے آسمان چھپ گیا گویا تینون لوکون کو کھا لیا چاہتا تھا وہ یکبارگی دیکھتے دیکھتے اندر کو کھا لینے کے لیے دوڑا اُسے دیکھ سب دیوتا چلائے کہ ہاے ہاے مارے گئے اندر کا بازو رک گیا جو بجر لیے ہوئے کھڑے تھے اب بجر سمیت ہاتھ اونچے کو نہ اُٹھتا نہ نیچے کو آتا نہ بجر اُس دیت کے اوپر چلا سکتے تھے بجر ہاتھ مین لیے ہوئے اندر نے اُسے موت کے مانند دیکھ اپنے گرو برہسپت جی کو دل مین یاد کیا یاد کرتے ہی برہسپت جی آئے اور اندر کو نہایت مصیبت مین دیکھا اور اُسکی تدبیر سوچ کر بولے کہ ای اندر یہ بڑے منترون سے بھی مارا نہین جا سکتا کیونکہ چیون مُن کے تپ کی طاقت سے جگیہ کے کنڈ سے نکلا ہی اور اُسکا نام کرتیا ہی یہ دشمن ہمارے اور تمھارے بلکہ اور کسی دیوتا کے لڑنے سے بھی فتح نہوگا اسلیے آپ اُنھین مہاتما مُن کی سرن مین جایئے اپنی کی ہوئی کرتیا کو وہی

ہٹا وینگے اور کوئی شکست کے بھگت کے غصہ کو ہٹانے والا نہین ہی جب اسطرح برہسپت جی نے اندر سے کہا تو نہایت مُلائم ہو چیون
مُن کے پاس جاکر بولے کہ مُن جی ہمارا قصور معاف کیجیے اور اُس دیت کا ناس کیجیے اور خوش ہو جیے اب مین آپ کا حکم بجا لاؤنگا
آج سے یہ دونون جگیہ کے لائق ہوتے یہ بات ہم سچ کہتے ہین آپ ہمارے اوپر خوش ہون ای تپودھن یہ تدبیر تمھاری منہتیا
نہو ہم نے جانا کہ آپ دھرم کے جاننے والے ہین اپنے بچن منہتیا نہین کرتے آپ کے کیے ہوئے اسونی کُمار ہمیشہ کے
لیے سوم پائی ہوئے اور راجہ سرجات کی بڑی کیرت ہو ہم نے جو بِکار کیا ہے وہ صرف آپ کی طاقت کے آزمانے
کے لیے تھا کہ جسمین آپکی طاقت ظاہر ہو ہمارے اوپر خوش ہو جیے اور اس دیت کا ناس کیجیے جب اندر نے اس طرح چیون
مُن سے کہا تو اُنھون نے اپنا غصہ ٹھنڈا کیا اور دشمنی ترک کردی اور اندر کو اچھی طرح سمجھایا بجھایا اور دیت کے چار حصہ کر کے
عورت شراب بینا جوا اور شکار مین برابر تقسیم کر دیا پھر دیوتون کو استھاپنا کر کے جگیہ کرانے لگے جگیہ کے اخیر مین اندر اور اسونی
کُمار کو ساتھ ہی سوم پان کرایا ای راجہ اس طرح چیون مُن نے سورج کے بیٹے اسونی کُمار جو بید کی کرنے کے سبب نندا کیے جاتے
تھے اندر کا غرور توڑ کر سوم پان کرایا اور ہمیشہ کے لیے وہ سوم پائی ہوتے اور وہ تالاب تبہی سے مشہور تھا اور مُن کا آسرم تو اچھی طرح
سے زمین پر مشہور ہوا راجہ سرجات بھی اس کام سے نہایت خوش ہوئے اور جگیہ ختم کرا کے اپنے شہر کو گئے اور بڑے پرتاپی ہو کر
دھرم سے اپنا راج کرنے لگے سرجات کے آنرت نام بیٹا پیدا ہوا اور اُنکے ریوت بیٹا پیدا ہوا جسنے سمندر کے اندر کشستھلی نام
پوری بسائی اور اُنکی تکت دینے والی انرت وغیرہ دیسون کا راج کرنے لگے جنکے کُدھنی سمیت سو بیٹے پیدا ہوئے اور ریوتی
نام ایک کنیا پیدا ہوئی ۔

چوپائی

جب برجوگیہ سنا نرپ کیری ۔ تبہی تبہی ریوت بر ہیری
ڈھونڈھے سکل کلین مہیا ۔ پر بھُودن نہ ملیو یہی دو بیا
ریوت نام شکہر پر بھوپا ۔ راج کرن لاگیو سُبھ روپا
لاگیو بھوپ بچارن ایہون ۔ کیہہ نرپ کاہی سُتا مین دیہون
پوچھیو جاے سکل کے گیاتا ۔ برہم لوک منہ جاے بدھاتا
یہ بچار نرپ لینہہ ریوتی ۔ بدہ پور تو چھن گیہو سیوتی
جب نرپ پہونچو برہم لوک منیہ ۔ ویو جگیہ نترت گر ہور ہی تنہ
اودو وہ ندی سب دیہہ دیپ ہر ۔ پرکھو گند ھرپ سبدہ بدیا دہر
نبگ چارن سب کر جورے ۔ بنوین بدہ ارو کرہین نہورے

سکل بجانت گاوہین نو لینے
سب بدھ چہتر اور پر بینے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین ریوت کتھا پرسنگ | پھر بھویت کو نبس کچھ جامین ہی ست سنگ

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے براہمن ہمکو بڑا شک ہوا ہے کہ آپنے کہا کہ ریوتی سمیت راجہ برہم لوک کو چلے گئے کیونکہ ہم نے کتھا کے بیچ مین براہمنون کے منھ سے بھی سنا تھا کہ برہم کے جاننے والے براہمن برہم لوک کو جاتے ہین پھر بھوُر لوک کے راجہ ریوتی سمیت کیسے برہم لوک کو چلے گئے یہی شک ہے جو ست لوگ نہایت مشکل سے ملتا ہے اور مرجانے پر سُرگ لوک ملتا ہے مگر سُرگ لوک سے کیسے مرت لوک مین ویسے ہی آسکتا ہے اس ہمارے شک کو آپ رفع کیجیے جسطرح برہما جی سے پوچھنے گئے تھے مفصل طور سے کہیے سری بیاس جی بولے کہ سمیر پربت کی چوٹی پر سب لوگ بسے ہین اندر لوک اگن لوک سنجمنی جمراج کی پوری برن لوک کیلاس لشن جی کا لوک بیکنٹھ لوک یہ سب ہین جیسے دھنکھ کے دھارن کرنے والے ارجن اندر لوک کو چلے گئے اور پانچ برس تک وہین دیوتون کی جگہ پر اسی منکھ کی دیہہ سے اندر پوری مین رہے ایسے ہی کُلستھ وغیرہ راجہ برابر سُرگ کو چلے جاتے تھے سُرگ لوک تک سب دیت جا سکتے ہین اور اندر وغیرہ کو جیت اندراسن لیتے ہین اس سے پہلے مہا ٹھاکھج نام راجہ برہم لوک مین پہونچے اور سُندر روپ دھارن کیے ہوئے گنگا کو دیکھا اُسوقت ہوا نے اُنکا کپڑا اُڑا دیا راجہ نے اُنکو بے پردا دیکھ کے کچھ مسکرا دیا اور گنگا جی بھی تھوڑا سا مسکرائین برہما نے دیکھکر دونون کو سراپ دیا جس سے دونون پرتھوی مین آکر جنمے بیکنٹھ کو بھی دیوتا دیتون سے تکلیف پاکر چلے جاتے ہین اور دیوتون کے دیوتا جگناتھ کی استُت کرتے ہین اس باب مین آپ کچھ شک نہ کیجیے سب منکھ جا سکتے ہین اور پُن آتما مُن تو ضرور جا سکتے ہین سب لوکون مین پُن ہی سبب ہے اسیطرح جگیہ سے سب لوگ جا سکتے ہین اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ریوت راجہ ریوتی کو لیکر برہم لوک کو پہونچے تو اُسکے پیچھے اُنھون نے کیا کیا برہما جی نے کیا حکم دیا اور اُنھون نے کنیا کسکو دی وہ سب مفصل ہم سے کہیے سری بیاس جی بولے کہ اے راجہ سُنیے ریوت راجہ لڑکی کے بر پوچھنے کے لیے جب برہم پوری مین پہونچے تو اُسوقت سب گندھرب گا رہے تھے اور لحظہ لحظہ بدلے جاتے تھے کنیا سمیت راجہ عجیب گانا سُنتے سُنتے سیر نہوئے جب گندھرون کا گانا ختم ہوا تو راجہ نے برہما کو پرنام کر اپنی کنیا برہما جی کو دکھا کر مطلب کہا کہ اے برہما جی ہماری لڑکی کے لیے بر بتلائیے ہم کسکو دین آپسے پوچھنے آئے ہین بہت سے کُل والے راجہ ہمنے دیکھے مگر مین چنچل کسی مین گو تا نہین کہ جسکو کنیا دین اسلیے اے دیوتون کے مالک آپ سے پوچھنے کے لیے آئے ہین آپ کسی بڑے راجہ کے بیٹے کو بر کرنے کے لیے بتلائیے راجہ کے ایسے کلام سُن خلاف وقت جانکر برہما جی نے ہنسکر کہا کہ اے راجیند جو راج پتر تم نے دیکھکر بر بنانے کے لیے دل مین سوچے تھے سو وہ اپنے پتا اور رشتہ دارون سمیت مرگئے اب ستائیسوان دواپر گذرتا ہے تمھاری نسل کے لوگ سب مرگئے اور پوری دیتون نے لوٹ لی اب وہان سوم نبسی راجہ راج کرتے ہین جنکا اُگرسین نام ہے اور وہ متھرا پری کے راجہ ہین اور جات کی نسل مین پیدا ہوئے متھرا منڈل مین مشہور ہین اُگرسین کا بیٹا کنس بڑا طاقت ور اور دیوتون سے دشمنی کرنے والا دیت کے انس سے پیدا ہوا اپنے پتا کو قیدخانہ مین ڈالے تھا اور آپ ہی راج کاج کرتا تھا اسلیے پرتھوی نہایت بوجھ سے دب گئی اور پری سرن مین آئی جو بدذات راجاؤن کی فوج کے بوجھ سے پسی جاتی تھی وہان دیوتون کے انس سے اوتار لیا گیا ہے اور دیوروپنی دیوکی

مین باسدیواور کرشن نام سے نارائن مُن نے اوتار لیاہی جونارائن مُن بدرکا شرم مین گنگاجی کے کنارے نر کے ساتھ عبادت کرتے ہین اُنھون نے جدوکل مین باسدیو نام سے مشھور ہوکر اوتار لیاہی اُن سری کرشن چندر سے پاپی کنس ماراگیاہی اور اُنھون نے اگرسین کو راج دیاہی کنس کا سُسرا پاپی جراسندھ تونہایت طاقت ورتھا غصہ مین آکر متھرامین سری کرشن چندرجی سے لڑا اُسے مہاتما سری کرشن چندر نے فتح کیا تب اُسنے نہایت طاقت ور کال جمن کو بھیجا سری کرشن جی نے فوج سمیت کالجمن کو آتا دیکھ سب جادون کو لیکر دوارکا مین آبسایا وہان باسدیوجی اپنے رشتہ دارون سمیت رہتے ہین اور لبسدیو کے بیٹے ایک بلدیوجی بھی ہین جنھون نے سیس جی کے انس سے اوتار لیاہی اور مُوسل وغیرہ ہتیار لیے رہتے جو بڑے بیر ہین وہی تمھاری کینا کے برہونے کے لائق ہین اِس سے اُنھین کو یہ کمل نینی کینا دیجیے ریوتی بیاہ کی بدہ سے بلبھدرجی کے دینے کے لائق ہی راجہ کنیاوان کر کے تم بدرکا سرم مین چلے جاؤ اور وہان جاکر عبادت کرو اور گنگاجی کے کنارے پرونیھ تیاگ کر سُرگ کو ہو نچو۔

چوپائی

جنمیجیہ یولیہو سُن یہیو
ریوت سُتا سہت بدھ لُوکا
کنّیا سہت نرپی نہ بڑ ہائی
اتنے سمے آیو کم تنکی
یہ سُن بیاس کیہو سُن بھُوپا
گلان پیاسادک بدھ لُوکا
جب سرجات گئے سُر لُوکا
لین راچھس کھالیے بچی جو
مُن کے چھینکت ناسایا ہین
جاسون سورج نبس لبستارا
نبس ہیت نرپ دیبی وھیاؤ
شت شت بہی اجھو اکو بھوپ کیے
نرپ اچھوا کو اجو دھیا ہین
اوتر تہہ رچھا کے ہیتیوہ
دچھن تہہ رچھا ہیت بیارے

مہاراج یہ بڑ سندیہو
اشٹوتر شت جگ لبیو دھوکا
کیہہ کارن تہوان چل آئی
رہی کہو مُن گُن تج من کی
جرا چھُد جا مرت یہ انو رو یا
ہو ہین نہ کا ہو اور نہین شوکا
تب تن سنتت بھئی سنشوکا
کشتھلی تج بھاگ گئی سو
بھوا چھوا کو مہیپ تھا ہین
بھیو جون لبشٹرت سنسارا
نارد کر آیدیش جو پاوا
برتھم نکچھ سموہ روپ سکے
لبست سکتن مکھ ناشت اہین
نرپت پچاس پُتر کردتیو
اڑتالس نرپ کین بچارے

سیوا کرن ہیت دوراکھے
اپنے نکٹ پُتر شکم جاکھے

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جنم ککستھ بکھان	پن ماندھاتا کرجنن جو سب گن کی کھان

سری بیاس جی نے بیان کیا کہ کبھی راجہ اچھواکو نے اشٹک سرادھ کرنے کے لیے بکچھ اپنے بیٹے کو حکم دیا کہ جلدی گوشت لاؤ اور پوتر ہوکر سرادھ کے لائق ہو جب اسطرح بکچھ نے سُنا تو ہتیاربند ہو جنگل کو گئے اور جا کر بانون سے سور ہرن خرگوش وغیرہ مار کر نہایت تھکے اور بھوکھے ہوئے اشٹکا سرادھ کی یاد تو جاتی رہی ایک خرگوش کا گوشت کچھ اُنھون نے کھا لیا کچھ لا کر لینے والے کو دیا اور سرادھ کرانے کے لیے بششٹ جی آئے تو اُنھون نے کہا کہ یہ جوٹھا ہونے کے سبب نالائق گوشت ہی یہ کہہ نہایت غصہ کیا اور راجہ سے کہا کہ سرادھ جوٹھے گوشت سے نہین ہوتا یہ سُن غصہ کر گرو کے کہنے سے بکچھ اپنے بیٹے کو دیس سے نکال دیا تب اُسکا بکچھ کا ششاد نام ہوگیا اور وہ جنگل مین جا کر خرگوش اور پھل مُول کھانے سے وقت بتانے لگے جب اُنکے پتا اچھواکو جی مر گئے تو ششاد سری اجودھیا کے راجہ ہوئے اور دھرم سے راج کرنے لگے اور سرجو کے کنارے پر اُنھون نے بے تعداد جگیہ کیے ششاد کے ککستھ نام لڑکا پیدا ہوا اُسکے اندر باہ اور پُرنجے بھی نام تھے راجہ جنمیجہ جی نے پُوچھا ای بیاس جی راجہ کے لڑکے کے اتنے نام کیون ہو گئے اسکا سبب کہیے بیاس جی بولے سُنیے جب ششاد سُرگ لوک کو گئے تو ککستھ راجہ ہوئے اُسیوقت سب دیوتا دیتون سے ہارے اسلیے سری سناتن بشن جی کی سرن مین آئے اُن دیوتون سے سری بھگوان جی بولے ای دیوتو پرتھوی تل مین جا کر ششاد کے بیٹے ککستھ کی خوشامد کرو تو وہ اگر دیتون کو مارینگے تم لوگ جاؤ تمھاری مدد کرنے کو وہ دھرماتما ضرور آوینگے پراشکت او پاسک ہونے کے سبب اُنکو بڑی طاقت ہی سری بشن جی کے کہنے سے اندر وغیرہ دیوتا اجودھیا جی مین راجہ کے پاس آئے اُنکی راجہ نے بڑی پُوجا کی اور آنے کا سبب پُوچھا اور کہا ای دیوتو مین دھن ہون اور پوتر ہوا اور میری زندگی سپھل ہوئی جو آپ لوگون نے میرے مکان آکر درشن دیا آپ لوگ اپنا مطلب کہیے اگر وہ مشکل سے ناممکن بھی ہوگا تو ہم کرینگے یہ سُن دیوتا بولے کہ ای راجیندر ہماری مدد کیجیے اور اندر کے دوست ہو جیے لڑائی مین دیتون کو فتح کیجیے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتے اور پراشکت کی مہربانی سے آپ کو یہ کام مشکل نہین ہی یہی کہکر سری بشن جی نے ہم لوگون کو آپ کے پاس بھیجا ہی یہ سُن راجہ نے کہا ہم دیوتون کی مدد کرینگے مگر جو اندر ہمکو سواری دینگے تو لڑائی دیتون سے کرینگے مگر اندر ہی کے اوپر سوار ہو کر کرینگے نہین تو نہین یہ سُن دیوتا اندر سے بولے آپ شرم چھوڑ کر راجہ کی سواری ہون یہ سُن اندر نہایت شرمائے مگر اپنے مطلب کے لیے کیا نہین کیا جاتا راجہ کے چڑھنے کے لیے بڑا بھاری بیل کا روپ اندر نے دھرا جیسا مہادیو جی کی سواری کا نندیشر ہی راجہ اُس بیل کے اوپر سوار ہوئے اور جنگ کرنے کو چلے کیونکہ اُس ککد یعنی بیل کی پیٹھ پر راجہ سوار ہوئے اسلیے اُنکا نام ککستھ ہوا کیونکہ اندر اُنکی سواری ہوئے اسلیے اُنکا نام اندرواہ نام ہوا اور کیونکہ دیتون کا پور جیت لیا اسلیے پورنجے نام ہوا بیل پر سوار ہو راجہ نے جا دیتون کو شکست دی اور اُنکا دھن لے دیوتون کو دیدیا اور دیوتون سے پوچھ کر اپنی پوری کو گئے اسطرح اندر اور ککستھ راجہ کی دوستی ہوئی جنھی سے ککستھ جو نسل چلی وہ ککستھ کہلانے لگے جو زمین پر بڑے راجہ ہین ککستھ کے پرتھو نام بیٹے پیدا ہوتے جو سری بشن جی کے انس سے

ہوئے ہین وہ بڑے اقبال مند اور پراشکت کے پوجنے والے تھے پرتھو کے پرندھر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے چندر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے جُوناشو بڑا تیجسوی بیٹا ہوا جوناشو کے شاونت نام بیٹا ہوا جسنے گوڑ دیس مین شاونتی پوری لبسائی جو اندرپوری کے برابر ہے شاونت کے بہرد شو بیٹا پیدا ہوا بہردشو کے کبلاشو بیٹا پیدا ہوا جسنے دھوند نام دیت کو مارا اسلیے اُنکا نام دھوند مار ہوا اُسکے ورڈا شو پتر پیدا ہوا اُسنے خوب رعایا کی پرورش کی اُنکے ہرجا شو نام بیٹا ہوا اُسکا بیٹا نکمبھا شور راجہ ہوا اُسکے برہنا شو اور کرستا شوا ور اُنکے پرسین جت جو بڑا طاقتور راجہ ہوا ہے اُسکے بیٹے کا جو باشو نام ہوا جسکے مہاراج ادھراج ماندہاتا راجہ ہوئے جنھون نے ایک ہزار بھگوتی کے مندر بنوائے جس سے بھگوتی بہت ہی خوش ہوئین یہ راجہ والدہ کے حمل سے پیدا نہوئے تھے بلکہ والد کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہین اسلیے پتا کی کوکھ چیر کر نکالے گئے ہین یہ سُن راجہ بولے مہاراج جیسا آپ ماندھاتا کا جنم بتاتے ہین ایسا ہمنے کبھی نہین سنا نہ دیکھا ہے اسلیے یہ ناممکن معلوم ہوتا ہے اسلیے ماندھاتا کے پیدائش کی کتھا مفصلاً کہیئے جس طرح راجہ کے بطن سے بیٹا ہوا سمجھا کر کہیے بیاس جی نے کہا سنیے جوناشو راجہ کے بیٹا نہین تھا جو بڑے دھرم والے تھے اُنکی سو عورتین تھین اسلیے راجہ اکثر فکر مند بنے رہتے تھے لڑکے کے لیے دُکھی ہو راجہ جنگل کو چلے گئے وہان رکھیون کے آسرم پر اُداس ہوکر گھوما کرتے تھے جاتے جاتے کسی مُن کی کُٹی پر بیٹھکر اونچی سانس لینے لگے کہ منیون نے دیکھکر پوچھا کہ اے راجہ کیا سوچتے ہو تمکو کس بات کی فکر ہے کہیے ہم لوگ آپ کے دُکھ دور ہونے کی تدبیر کرینگے یہ سُن جوناشو جی بولے اے منیو راج دھن اچھے گھوڑے وغیرہ عمدہ عورتین یہ سب چیزین ہمارے یہان موجود ہین اور تینون لوکون مین کوئی طاقتور ہمارا دشمن بھی نہین منتری اور سپاہ سب فرمان بردار ہین صرف ایک اولاد ہی کا دُکھ ہے اور کچھ تکلیف دکھائی نہیین دیتی۔

چوپائی

ہوت اپترگیر گت ناہین
سُرگ کیہو نہیین ہوت اُتہری
سنتت ہیت رہت نت شوکو
بید شاستر کے جانن ہارے
کرکے کرپا اوپاے تباؤن
ہوے کرپا جو مُو پر آ جو
بھوپ بچن سُن سب مُن رایا
جل پورت تھاپیو گھٹ نوتن
پُتر ہیت منترت جل جوئی
بھار جا پان کرن کے ہتیا
شو بن جانے بھوبیت بیا
پر اُٹھی جل بن کاشش بلو کی

یہ برنت سب بیدن ماہین
یا سُون سکھی رہت نہین گترہی
ہنست موہ تا کے بن لوکو
آپ لوگ ہم کہت بچارے
جا سون مین سنتت سکھ پاؤن
تواب کر دیہی مم کاجو
جگیہ کراون لگے کر دایا
بید منتر سنترت کر نوتن
لش منھ بھوپ پان کیو سوئی
سنترت جل مُن کین سُچیتا
یہ اتر تھوتن سب بدھ گیا
سکل پیر تب بھیے سُشوکی

پُوچھن لاگ نرپت سُن ہیرا
نرپت کیو ہمی یہ پانی ۴
یہ سُن اشٹ سما ہیو بیرن
منو مل گرہبھ بھوپ کیو دھارن
جب وش ماس گئے تب لوگو
کین نکاریین تب بالک
کندھا سُت منتری یہ بولے
یہ کہہ دلیش دین پیائی
سُو بلوان بھوپ ماندھاتا
کہی تاس اد تپت بکھانی

جل کن ہیو بھوپ کہو کھیلا
پیا کین کا چھوا پانی ۴
نج نج سدن گئے سب بھرن
یہ دیکھو بدھ کرت شبھ کارن
وچھن کچھ بھید سُت جو گو
ولیو کہ پا نہ مرنو کُل بالک
ماندھاتا سُرپت نگکھ کھولے
بھُوون بھو کہہ پیاس آئی
بھیو سگل جن پانچھت داتا
بھوپت سینو مرتھانہ بانی

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین نرپت ماندھاتا برت
پُن ستیہ برت بھوپ کے چرت گرت جو برت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ مہاراجہ دھراج ماندھاتا چکرورتی راجہ ہوئے جو لڑائی مین بڑا ہست رکھتے تھے جنھون نے سب بھوی فتح کی اُنکے خوف سے چور ہمیشہ خوف کھاتے تھے اور کوئی چوری نہین کرسکتا تھا اسی سے اندر نے اُنکا ترس دسیُو نام رکھا تھا اُنکی عورت کا نام بندومتی رکھا تھا جو راجہ ششُ بندو کی کنیا تھی وہ پت برتا خوبصورت اور سب لچھنون سے بھری ہوئی تھی اُس سے ماندھاتا جی نے دو لڑکے پیدا کیے ایک پوروکُتس دوسرا مچکند پوروکُتس سے انرنیہ نام بیٹا پیدا ہوا جو بڑا دھرم والا راجہ ہوا انرنیہ کے ہرجشو نام بیٹا ہوا یہ بھی بڑا دھرم والا راجہ ہوا اُسکے بیٹے کا ترو بنھو انام ہوا جسکے اُرن نام لڑکا ہوا اُسکے ست برت نام راجہ ہوا جو اپنی ہی اِچھا سے چلتا تھا اور بڑا کامی مند آتما اور چنچل تھا اُس پاپاتما نے ایک براہمن کی عورت لیلی تھی جسکی شادی مین بگھن ڈالدیا تھا جب ست برت نے اُس براہمن کی شادی کی ہوئی عورت کو لے لیا تب براہمن لوگ جمع ہوکر اُنکے پتا اُرن جی کے پاس جا پکارے کہ اے مہاراج ہم لوگ مارے گئے آپ کے لڑکے نے بڑا قصور کیا یہ سُن راجہ بولے ہمارے لڑکے نے کیا آپ کا قصور کیا یہ سُن براہمن بولے مہاراج آپ کے لڑکے نے شادی کی ہوئی کنیا زبردستی چھین لی یہ راجہ ایسے براہمنون کے سچے کلام سُن لڑکے سے بولے تیرا ست برت ناحق ہم نے نام رکھا اے مند آتما بدذات ہمارے راج سے نکلکر کہین دور دیس کو چلا جا وہ غصہ ہوکر والد سے بولا کہان جاؤن بتلائیے راجہ نے کہا ڈومون کے ساتھ پھرا کر کیونکہ سوپچ ہی کا یہ کام ہے کہ براہمن کی عورت ہرلیے انھین سوپچون کے ساتھ پھرا کر اور اُنھین کی برت سے اپنی جیو کا کر ہم تجھ ایسا بیٹا نہین چاہتے اے بدذات کُل کے کلنک لگانے والے جہان چاہے چلا جا تو نے ہماری کیرت کھودی والد کے ایسے کلام سُن ست برت شہر سے نکلکر ڈومون کے یہان پہونچا

اور اُنھین کے ساتھ دھنکھ بان لیے نہایت رحیم ہوکر گھومنے لگا والد نے تب نکالا تھا جب بشسٹ جی نے دھرم شاستر دیکھکر حکم دیا تھا
اسلیے بشسٹ جی کے اوپر وہ ہمیشہ غصہ رہا کرتا تھا کہ اُنھون نے راجہ کو نہین سمجھایا کہ لڑکے کو گھر سے مت نکالو کسی سبب سے اُنکے پتا
اُرن جی لڑکے کے لیے جنگل مین تپسیا کرنے کو چلے گئے تب ست برت کے ادھرم سے اُس راج مین اندر نے نو۹ برس تک برکھا نہین کی اُنھین
دنون مین بسوامتر جی اپنی عورت کو اُسی راج مین چھوڑ کوشکی ندی کے کنارے بڑی عبادت کرنے لگے اور اُنکی عورت اب پروار کی پرورش
کرنے سے نہایت عاجز ہوئی جب لڑکے بھوکھے ہون تو کھانے کو مانگین مگر جب وہ نہ دیسکے تو نہایت دُکھی ہو فکر کرنے لگی کہ اِن لڑکون کے
لیے کھانا کہان پاؤن راجہ بھی نہین ہو کہ جاکر اُس سے مانگون ہائے کیسے زندگی ہو ہمارا خاوند بھی نہین ہو یہ لڑکے بھوکھون کے
مارے رُو رہے ہین ہماری زندگی کو دھرکار ہو مجکو میرے خاوند بے زر چھوڑ عبادت کرنے گئے ہین کیا نہین جانتے تھے کہ یہ کہان
سے بالکون کی پرورش کریگی بنا خاوند ان لڑکون کی پرورش کیسے کرون ہائے اب یہ مر جاوینگے مین جانتی ہون کہ اِن پُترون مین سے
ایک کو بیچ ڈالون اُسمین جو زر ملیگا اُس سے اور لڑکون کی پرورش کرونگی سب کا مار ڈالنا اچھا نہوگا ایک کو بیچ کر تب تک وقت
گذار دن اور اُن لڑکون کی پرورش کرون دل سخت کرکے ایک لڑکے کے گلے مین رسّی باندھ کے بیچنے کو نکلی یہ منجھلا بیٹا تھا جسکے
گلے مین رسّی باندھ کر مُن کی عورت نکلی تھی یہ لڑکے کو باندھے ہوئے اُداس جاتی تھی کہ راہ مین ست برت راج پتر ملا جسکو بڑا رحم تھا
کہنے لگا اہ مُن کی استری تم رنجیدہ ہوئی کہان جاتی ہو اور کیا چاہتی ہو اِس لڑکے کو رسّی باندھے ہوئے کیون رُلاتی ہو اور کیا کروگی سچ
کہنا یہ سن دل مین سوچ رکھ تپنی بولی کہ ہم بسوامتر جی کی بیوی ہین اور یہ ہمارا منجھلا لڑکا ہو اِسکو بیچکر اور لڑکون کی پرورش کرینگی ہمارے
گھر مین اناج نہین ہو اور ہمارے خاوند ہمکو چھوڑ عبادت کرنے چلے گئے ہین اسلیے اورون کی پرورش کے لیے اُسکو بیچنے جاتی ہین
یہ سن راج پتر بولا اہ پت برتا اِس لڑکے کی بھی رچھیا کیجیے ہم کچھ روپیہ دینگے تب تک پرورش کیجیے پھر تمھارے خاوند آجاوینگے
تمھارے آسرم کے کسی درخت مین ہم کھانے کی چیز ہر روز باندھ آیا کرینگے یہ سچ ہی کہتے ہین جب اسطرح کوشک کی عورت سے
راج پتر نے کہا تو لڑکے کے گلے سے رسی کھول اپنے مکان پر آئی کیونکہ اُسکا گلا باندھا تھا اسلیے اُسکا نام گالو ہوا [بسوامتر کا نام ۱۲] جو بڑے مُن عابد ہوئے
ہین مُن کی استری اپنے گھر پر آئی اور لڑکون کے ساتھ نہایت خوش ہوئی اور ست برت راج کمار بسوامتر کے لڑکون کی پرورش کرنے
لگے اور جنگل مین جا ہرن اور سُور وغیرہ کو مار کر ہر روز بسوامتر جی کے مکان پر درخت مین باندھ آیا کرتے تھے اور مُن جی کی عورت
اُسے لیکے اپنے لڑکون کو دیتی تھی جب سے راجہ چلے گئے تھے تب سے اجودھیا کا راج اور راجہ کی عورتین ان سبکی رچھا بشسٹ مُن
کرتے تھے اور دھرماتما ست برت بھی والد کا حکم سر پر دھرے ہوئے اجودھیا کے کنارے باہر جانورون کے مارنے والون کا کام
کرتے رہتے تھے اور بشسٹ جی کے اوپر نہایت غصہ کیے رہتے تھے اُسکا سبب یہ ہو کہ جب تک سپت پدی نہین ہو جاتی تبتک
براہمن کی عورت نہین ہوتی یعنی اُسکے پیشتر کنّیا ہی بنی رہتی ہو پھر ست برت نے سپت پدی کے پیشتر ہی کنّیا ہری تھی اسلیے
خطاوار نہ تھے بشسٹ جی اِس دھرم کو جانتے تھے مگر جب راجہ اُنکو گھر سے نکالنے لگے تھے تب اُنھون نے روکا نہ تھا ایک
دن جنگل مین کوئی ہرن نہ ملا ست برت نے دیکھا کہ بشسٹ جی کی گاے چرتی تھی اُسے مار بسوامتر جی کے گھر پر کچھ گوشت
درخت مین باندھ آئے کچھ آپ کھایا اور مُن کی عورت نے سب اپنے لڑکون کو کھلایا اُسکے پیچھے سے معلوم ہوا کہ گاے کا گوشت
ہو جب بشسٹ جی نے سُنا کہ ست برت نے ایسا کام کیا تو جاکر اُسے دھرکار دیا کہ اہ بدذات یہ کون کام تو نے کیا

ارے پشاچون کی طرح گاے مارڈالی جا تیرے تین پاپ کے نشان ہون ایک گاے کے مارنے کا دوسرا براہمن کی عورت کے ہرنے کا تیسرا اپتا کے کرودھ کا۔

چوپائی

ارو ترشنکو اس نام تمھارا ۔ بھوُل بدت ہوے نرپ بالا
رہے پشاچ روپ تو بالک ۔ سب دیکھین بھاسا کر کُل گھالک
یہ بدھ جب بشسٹ مُن شاپا ۔ تب ستّ برت بجرت پایا
کرت تپسیا کو شنک آسرم ۔ اتِ بچیز جو ہو تپر تنھہ سم
کاہو مُن سُت سے اوپدیشا ۔ لین بھگوتی جیت نریشا
پرم پرکرت جو جگ کی جننی ۔ بھجت تاہ جم تراس موچنی

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین نرپ پتر شنکو کی گاتھ ۔ کہیے جاہین ہے ادھک دیبی مہاناتھ

جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ راجہ کے لڑکے ترشنکو نے بشسٹ جی سے سراپ پایا تو پھر کیسے سراپ سے چھوٹے ہم سے بیان کیجیے سری بیاس جی بولے کہ جب ستّ برت نے سراپ پایا تب پشاچ ہوئے اور اسی آسرم پر دیبی کی بھگتی مین مشغول ہو رہنے لگے ایکبار راجہ نواچھر کا منتر جپ کر ہوم کرانے کے لیے برہمنون کے پاس گئے اور پرنام کر کے بولے اے براہمنون میرے بچن سُنو آپ مہربانی کر کے رتوک (یعنی ہوم کرنے والے) ہون اور جتنا مین نے منتر جپا ہے اسکا دسوان حصہ ہوم کرائیے آپ بید کے طریقہ کو جانتے ہین ایسا کیجیے کہ ہمارا کام پورا ہو جاوے ہم راجہ کے بیٹے ستّ برت ہین ہمارا کام سب طرح سے آپ لوگ کر سکتے ہین یہ سن براہمن بولے کہ تم کو گرو نے سراپ دیا ہے اسلیے تم پشاچ ہو گئے ہو اور جگیہ کے لائق نہین ہو بید مین ایسے پورکھ کو نکالا دھکا نہین ہے جو جگیہ کرادین یہ پشاچ کی جون سب لوک مین نندت ہے یہ سن راج پتر ترشنکو نہایت دکھی ہو رونے لگا کہ میری زندگی کو دھکار ہے مین جنگل مین پڑا کیا کرون پتا نے چھوڑ دیا گرو نے سراپ دیا اور راج سے بھی نکالا گیا اور پشاچ ہوا ہاے کیا کرون اسطرح رو کر راج پتر نے ایک چتا بنائی اور دیبی کو یاد کر اسکے اندر جانے کی تدبیر کی جب چتا خوب جل اٹھی تو نہا کر دیبی کو یاد کر ہاتھ جوڑ چتا کے آگے کھڑا ہوا جب بھگوتی نے جانا کہ یہ راجہ مرنے پر کمر باندھے چتا کے آگے کھڑا ہے اور چاہتا تھا کہ جل مرون تو آسمان کی راہ شیر پر سوار ہو کر دیبی جی آئین اور درشن دیے اور نہایت مہربانی کر کے راج کمار سے بولین اے راج پتر تو نے کیا سوچا آگ مین نہ چھوڑ اے مہا بھاگ اطمینان رکھ تیرے پتا بوڑھے ہو گئے ہین اسلیے تمکو راج دینگے اور عبادت کرنے چلے جاوینگے اب رنج چھوڑ دے یہ بات پرسون ہو گی تمھارے لینے کے لیے منتری آتے ہین ہمارے پرشاد سے تمکو راج کے سنگھاسن پر بٹھا کام کرودھ چھوڑ تمھارے پتا برہم لوک کو جاوینگے اتنا کہہ دیبی جی وہان ہی انتردھیان ہو گئین اور راج پتر کو آگ سے بچا لیا اسوقت اجودھیا پوری مین

جاکر مہاتما نارد نے کل احوال راجہ سے کہا جیسا دیبی جی نے بردان دیا تھا راجہ نے سُنا کہ لڑکا مرنے پر طیار ہے اس سے وہ نہایت فکرمین
ہوئے اور منتریون کو بُلا کر کہنے لگے تم لوگون نے ہمارے لڑکے کے دل کی بات جانی ہے ستّ برت نام لڑکا نہایت عقلمند جسے ہمنے
چھوڑ دیا تھا اور وہ ہمارے حکم سے چلا گیا تھا وہ راج کرنیکے لائق ہے کیونکہ پرمارتھ کو خوب جانتا ہے اگرچہ وہ بن مین رہتا ہے اور غریب ہے مگر
گیانی ہوگیا ہے اسلیے چھپا کرنے مین لگا ہے اور بسشٹ جی سے سراپ پا کر لشاچ کی طرح ہوگیا ہے وہ مارے دُکھ کے آگ مین جلنے پر طیار
ہوا تھا مگر سری دیبی جی نے آکر رُوک دیا اسلیے تم سب جاؤ اُس نہایت طاقت ور ہمارے بڑے لڑکے کو سمجھا کر بہت جلد یہان لے آؤ
اور اُسے راج پر بٹھا کر ہم عبادت کرنے کو جاوینگے کیونکہ اب ہم بوڑھے ہوئے ہین اتنا کہ راجہ نے منتریون کو لڑکے کے لے آنے
کے لیے بھیجا اُسکے حکم کے مطابق منتری جنگل مین جاکر سمجھا بُجھا کر با عزاز و اکرام ستّ برت کو اجودھیا مین لائے جسکو نہایت دُبلا اور میلے
کپڑے پہنے جٹا رکھائے کرور راجہ نے دیکھا تب راجہ فکر کرنے لگے کہ مین نے کیا کیا جو لڑکے کو نکال دیا یہ راج کے لائق اور بڑا پنڈت ہے
اور دھرم کو جانتا تھا کہ ایسی کوئی خطا اِسنے نکی تھی اِسطرح فکر کر لڑکے کو چھاتی سے لگا لیا اور اپنے پاس دوسرے آسن پر بٹھایا اور اُس سے
بولے اے بیٹے دھرم مین ہمیشہ خیال رکھنا اور براہمنون کو بخوبی ماننا انصاف سے دھن لینا اور رعایا کی حفاظت ہمیشہ کرنا جھوٹھ کبھی نہ بولنا
بُری راہ مین کبھی نہ چلنا اور جو پُوجا کرنیکے لائق ہو اُسکی پُوجا کرنا اور ہمیشہ عابد لوگون کو ماننا اور بد ذاتون اور چورون کو ضرور مارنا
اور اِندریان ہمیشہ جیتے رہنا کارج کی سدھی کے لیے بیٹے کو راجہ بنانا چاہیے منتریون کے ساتھ بیٹھکر ہمیشہ تنہائی مین صلاح کرنا جھوٹے
سے دشمن کو بھی بڑا سمجھنا جیسے آسے بنے ویسے ہی مار ڈالنا جو دوسرے مین دل لگائے ہو اُس منتری کا یقین نہ کرنا اور دوست دشمن کے
پاس دُوت بھیجا کرنا جس سے دل کی بات معلوم رہے دھرم مین ہمیشہ دل لگانا اور دان ہمیشہ دینا اور بیفائدہ باتین کبھی نکرنا اور شِشٹون
کا سنگ نہ کرنا طرح طرح کے جگیہ اور بڑے بڑے رکھیون کی پُوجا کرنا استری کے قابو مین رہنے والے اور جواری کا کبھی یقین نہ کرنا
چاہیے شکار مین ات آور کبھی نکرنا چاہیے اور جُوا اور شراب پینا گانا سُننا تماشہ بینی ان چیزون سے بچکر رہنا اور ایسے رعایا کو روکنا کہ وُہ
بھی انمین نہ لگنے پاوین چار گھڑی رات رہے ہمیشہ سو کر اُٹھنا اور اشنان وغیرہ سب براہم مہورت ہی مین کرنا پھر پراشکت کی پُوجا کرنا اسی سے
لڑکے بالے بھی ہوتے ہین اِسلیے ہمیشہ پراشکت کے چرنون کی پُوجا کرے کیونکہ ایک دفعہ بھی مہا پُوجا کرے جو دیبی کا چرنودک لیتا ہے وہ ماتا
کے حمل مین جنم نہین لیتا اسلیے ہر دن صبح کے وقت پُوجا کرکے دیبی کا چرنودک لے راج سبھا مین جاکر دھرم شاستر کے موافق کام کرنا او بید اور
بید کے جاننے والون براہمنون کی ہر روز پُوجا کرنا اور انکو گائے زمین سونا وغیرہ دان دینا مگر پاتر اپاتر یعنی لائق نالائق کا بچار ہمیشہ ہے
مُورکھ براہمن کی پُوجا تم کبھی نکرنا اور کھانے سے زیادہ اُسے کبھی نہ دینا اے عزیز طمع سے دھرم ہرگز ترک نکرنا اور براہمن کی بیعزتی
بھی نہ کرنا یعنی مُورکھ کی پوجا نہ کرنا صرف پیٹ بھرنے کے لیے دینا مگر پرچھا اُسکی بھی ضرور کرنا براہمن پرتھوی کے دیوتا ہین اسلیے جتن
سے ماننے کے لائق ہین چھتریون کے راجہ ہونے کے سبب براہمن ہی ہین۔

چوپائی

براہمن رچھا ہیت مہیپت	اوپچاو بدھ آن نہین گت
تاسون راجہ دُوجھ سدا ہین	مانہین پوجہین سب بدھ تاہین
وان بہنو سب بدھ دوج پُوجا	من بچ کرم آپا سے نہ دُوجا

ڈنڈنیت سب دن کرے بھوپا
نباے او پارجت دھن کرسنگرہ
راج نیت یہ سو چھم بکھانی

دھرم شاستر جہہ بدھ انوروپا
سدا کہون ست اور نہ بگرہ
سمجھو بہت اہو تم گیانی

ادھیاے بارہوان

دوہا

دوادشوین ادھیاے مین بشوامتر پرتاپ
سو ترشنکو سرگہی گیو ہی کہب کرنھاپ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین جب اسطرح ترشنکو کو والد نے سمجھایا تو پرنام کرکے بولا کہ بہت اچھا تب بید اور شاستر اور منتر و ن کے جاننے والے براہمنون کو بلواکر راجہ نے کہا ابھشیک کے لیے سامان موجود کرو پہلے سب تیرتھون کا جل اکٹھا کرو جب یہ سامان سب اکٹھا ہوا تب رعایا اور دیس دیس کے راجاؤن کو بلوایا جس دن شبھ مہورت آئی اسدن لڑکے کو سنگھاسن پر بٹھایا اور سب سے ابھشیک کرایا اور آپ تیسرے آسرم مین اپنی عورت کے ساتھ گنگاجی کے کنارے پر عبادت کرنے لگے کچھ دنون پیچھے مر کر چھوڑ سرگ مین پہونچے اور دیوتون نے پوجا کی اور پھر اندراسن کے پاس رہنے لگے اور سورج کی طرح چمکنے لگے اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی آپ نے کتھا کے سلسلہ مین یہ کہا تھا کہ راجہ ست برت گاے کے مارنے کے سبب بسشٹ جی کے سراپ سے پشاچ ہو گئے پھر اُس سے کیسے چھوٹے یہ ہمکو شک ہی سراپ پایا ہوا سنگھاسن کے لائق نہین ہوتا اور کس کرم سے مُن نے سراپ سے چھوڑایا اے براہمنون کے راجہ ہم سے اس سراپ کا سبب کہیے اور پشاچ کی صورت ست برت کو باپ نے کیسے اپنے گھر مین بلایا بیاس جی بولے سُنیے جیسے ہی بسشٹ جی نے سراپ دیا ویسے ہی پشاچ ہو گئے جو نہایت بدصورت اور سب لوگون سے خوف دینے والے ہو گئے تھے مگر جب ست برت نے دیبی کی اُپاسنا کی ویسے ہی سری دیبی جی نے خوش ہو کر اُسے دیبہ دنیہہ کر دیا اور پشاچو اور پاپ دونون ناس ہو گئے اور اُسکی کرپا امرت سے پوتر اور بڑے تیجسوی ہو گئے اور شکت کی مہربانی سے بسشٹ جی خوش ہوئے اور اُسکے باپ کو بھی محبت ہوئی کہ جب اُنکے باپ مر گئے تو وہ دھرماتما راجہ راج کرنے لگے اور طرح طرح کے سامان سے سناتنی دیبی کے مختلف اقسام کے جگیہ کیے اور اُنکے نہایت خوبصورت ہرشچندر نام بیٹا پیدا ہوا جو شاستر کے لکھے ہوئے سب لچھنون سے بھرا ہوا اور خوبصورت تھا اُس لڑکے کو ولیعہد کر راجہ نے چاہا کہ منکھ کی دنیہہ سے سرگ مین جاؤن یہ سوچ بسشٹ جی کے آسرم پر جا کر طریقہ کے موافق پرنام کر ہاتھ جوڑ مُن سے بولے کہ اے مہاراج ہماری ایک غرض ہے اُسے آپ غور سے سُنیے ہمکو اِسی منکھ سریر سے سرگ لوک کے عمدہ سکھ بھوگ کرنے کی خواہش ہوئی ہے جہان اپسراؤن کا گانا اور اُنکے ساتھ رہنا نندن بن کی سیر کرنا اور دیوتاؤن کا عمدہ عمدہ گانا سُننا یہ پدارتھ ہین اِسلیے آپ ایسا جگیہ کرائیے جس سے ہم اِسی سریر سے سرگ لوک مین جا بسین اے مُن جی آپ سب طاقت رکھتے ہین یہ ہمارا کام کیجیے اور نہایت جلد جگیہ کرا کر دیولوک مین بھیج دیجیے بسشٹ جی بولے اے راجہ منکھ دنیہہ سے سرگ مین رہنا نہایت مشکل ہے کیونکہ جب پُن کرم کرتا ہے تو مرنے پر سرگ باس ملتا ہے اسلیے ہم اِس تمھارے منورتھ کو پورا نہین کر سکتے کیونکہ اپسراؤن کے ساتھ یہ جیو نہین رہ سکتا آپ جگیہ کیجیے مر کر سرگ مین جاؤ گے اسطرح

کے کلام سُن راجہ نہایت اُداس ہو گئے اور پہلے کے غصہ کے بھرے ہوئے بسشٹ جی سے بولے کہ اگر غرور سے تم جگیہ کراؤ گے تو ہم دوسرا پُورو ہت کر کے جگیہ کرا ئینگے اور سُرگ کو چلے جاوینگے اُسکے ایسے کلام سُن نہایت غصہ ہو بسشٹ جی نے راجہ کو سراپ دیا کہ ای بیوقوف چنڈال ہو اسی سریر سے تو شریچ ہوای سُرگ) کاٹنے والے پاپی گائے مارنے والے براہمن کی استری کے ہرنے سے دھرم کی راہ کے توڑنے والے بھانڈ جیتے جی تو کیا مر کر بھی تو سُرگ مین نہ جاویگا جیسے ہی بسشٹ جی نے ایسا کہا ویسے ہی راجہ چنڈال کی صورت اُسی سریر سے ہو گئے بدن مین جو چندن کی خوشبو تھی وہ لہسنا کی بدبو ہو گئی اور کانون کے کنڈل پتھر کے ہو گئے اور بدن کی رنگت ہاتھی کے رنگ کے مانند ہو گئی یہ سب حالت پرانشکت کے پوجنے والے بسشٹ جی کے کرنے سے ہوئی اسلیے نشکت کے بھگت کی بعزتی کبھی نہ کرنی چاہیے کیونکہ بسشٹ جی گایتری کا جب کرتے تھے جب راجہ نے اپنا بدن دیکھا تو نہایت دُکھی ہوئے اور بہت روئے اور پھر گھر کو راجہ نہ گئے جنگل مین رہنے لگے اور یہ فکر کرنے لگے کہ کہان جاؤن کیا کرون میرا بدن تو بُرا ہی ایسی کوئی تدبیر نظر نہین آتی کہ جسکے کرنے سے میرا دُکھ رفع ہو اگر گھر مین چلا جاؤن تو مجھے دیکھ بیٹا شرمندہ اور دُکھی ہوگا عورت بھی مجھے چنڈال دیکھکر قبول نہ کریگی اور مجھے ایسا دیکھ منتری بھی میری عزت نہ کرینگے رشتہ دار اور ذات کے لوگ ساتھ نہ بیٹھینگے ان سب سے چھوٹا ہوا ہون اسلیے مرنا ہی بہتر ہی اب زہر کھا کر یا دریا تالاب مین گر کے یا پھانسی دیکے سریر چھوڑنا اچھا ہی یا جلتی ہوئی آگ مین زبردستی گر پڑون یا اب کچھ نہ کھاؤن کچھ دنون مین اپنے آپ مرجاؤنگا اب سب جنم مین آتم ہتیا کا دُکھ ہوا چنڈال ہونا اور سراپ یہ سب ہتیا دُکھ سے ہی ہوتی ہین پھر راجہ نے سوچا کہ چاہے جو ہوا تم ہتیا یعنے خودکشی کبھی نکرنی چاہیے اب اپنے کیے ہوئے کرم جنگل مین اسی سریر سے بھوگتے ہین یہ ارادہ بھوگ ہی کرنے سے چھوٹینگے پرالبدھ کرم بنا بھوگ کرنے کے کبھی چھی نہین ہوتے اسلیئے جو مین نے بُرا بھلا کرم کیا ہی اُسکو بھوگون پن دینے والی جگھون اور تیرتھون مین رہکر امبکا کی پوجا کرتا ہوا وقت گذارون اسی سے پاپ ناس ہوگا اس طرح جنگل مین کرم چھپے کرون تقدیر سے کبھی تو کوئی سادھو ملجاویگا ایسا سوچکر راجہ اپنے شہر کو نہ گئے اور گنگاجی کے کنارے پر کسی جنگل مین جا بیٹھے ہرشچندر نے سُنا کہ پتا کو سراپ دیا گیا ہی اس سے نہایت رنجیدہ ہو راجہ کے پاس منتریون کو بھیجا منتریون نے وہان جا کر کیا دیکھا کہ چانڈال کی صورت راجہ گنگاجی کے کنارے پر بیٹھا بار بار سانس لیتا ہی اُسے دیکھ پرنام کر بولے ای راجہ ہم تمھارے لڑکے کے بھجوائے ہوئے یہان آئے ہین اور تمھارے منتری ہین آپکے لڑکے نے کہا ہی کہ ہمارے باپ کو سمجھا کر یہان بُلا لاؤ اسی سے ہم لوگ یہان آئے ہین اسلیے ای راجہ آپ بیخوف ہو کر راج کو چلیے ہم سب منتری اور رعایا آپ کی خدمت کرینگے جب وہ مہاتجسوی بسشٹ جی خوش ہونگے تو سب تکلیفین رفع ہونگی یہ بات آپکے لڑکے نے کہی ہی آپ گھر کو چلیے راجہ نے اس طرح اُنکے کلام سُنے مگر گھر کے جانے کی خواہش نہ کی اور کہا کہ تم لوگ جاؤ اور بیٹے سے کہدو کہ اب ہم گھر کو نہ آوینگے براہمنون کو مانتے ہوئے اور طرح طرح کے جگیہ کرتے ہوئے خوشی سے راج کرین ہم اس چنڈال دنیہ سے جسکی مہاتما نندا کرتے ہین اجودھیا کو نہ آوینگے تم سب ابھی جاؤ ہمارے بیٹے ہرشچند کو راج پر بٹھا کر سب راج کاج کرو راجہ کے ایسے کلام سُن سب منتری رونے لگے پھر دھیرج دھر پرنام کر کے چلے گئے۔

	چوپائی		
اودھ آئے کہ سب بیڑا نتا		راج تلک ساجت جیت ننا تنا	

جب شبھ دن آیو تب کینا
منترت کین جیے ابھشیکا
کرت راج ست نیت انیکا

ہرشچندر لکھ نرپت پر بینا
ہرچند نرپ بھیو سہت ببیکا
سوچت تبہی سہت من نیکا

ادھیاے تیرہواں[۱۳]

دوہا

تیرہویں[۱۳] ادھیاے مین ہرشچندر بھے بھوپ
بشوامتر ترشنکو کر ملن کہب انوپ

راجہ جنمیجہ جی سری بیاس سے پوچھتے ہین کہ ترشنکو کے حکم سے منتریون نے ہرشچندر کو راجہ بنایا مگر یہ تو کہیے کہ آس چنڈال کی دنیہ سے ترشنکو کیسے چھوٹے اور گنگاجی کے کنارے جنگل کے بیچ مین مرگئے یا گرو نے مہربانی کرکے آس سراپ سے چھوڑایا اس سب حال کو مفصل میرے سامنے کہیے راجہ کے احوال سُننے کی مجکو خواہش ہی سری بیاس جی نے کہا سُنیے کہ ترشنکو بیٹے کو راج دلاکر خوش ہو بھگوتی کا دھیان کرتے ہوئے اس جگہ پر وقت گذارنے لگے اسطرح کچھ عرصہ گذرا کہ عبادت کرکے لڑکے وغیرہ کے دیکھنے کے لیے بسوامتر جی اپنے گھر آئے اور سبکو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پوجا کے لیے بیٹھی ہوئی اپنی عورت سے پوچھنے لگے کہ اے سُندری کال پڑنے سے تمنے کیونکر اپنا وقت کاٹا اور لڑکون کو اناج تمنے کیونکر کھلاکے پرورش کی ہم تو عبادت کرنے مین مشغول تھے اس سے نہین آئے بے روپیہ تمنے کیا کیا کال کا حال سُنکر ہمنے فکر کی تھی مگر ہم بچار کرکے نہین آئے کیونکہ بغیر روپیہ کے آکر یہان کیا کرتے اور ہم بھی بھوکھ سے دُکھی تھے ایک دن چور بنکے چنڈال کے گھر مین گھس گئے وہان چنڈال کو سوتا ہوا دیکھ اُسکی رسوئی مین گئے کہ کچھ کھانا کھاوینگے پھر برتن کھولکر پکے ہوئے کتے کا گوشت کھانے کے لیے لینے لگے ویسے ہی اُسنے دیکھا اور پوچھا کہ رات کو تم ہمارے گھر مین کیسے آئے اور کون ہو اپنا کام کہو کس لیے برتن اٹھاتے ہو تب ہم گڑگڑاکر اپنا مطلب کہنے لگے کہ اے مہابھاگ ہم براہمن ہین اور عبادت کرنے مین مارے بھوکھ کے دُکھی تھے اسلیے چور بنکر ان برتنون مین کھانے کی چیز دیکھتے ہین اور چور ہوکر تمھارے ابھیاگت[مہمان] ہوئے ہین اور بڑے بھوکے ہین آپ حکم دیدیجیے کہ یہ پکا ہوا گوشت کھاوین بسوامتر جی اپنی عورت سے کہتے ہین کہ چنڈال ہمارے کلام سُن ہمسے کہنے لگا کہ آپ براہمن ہین اسکو نہ کھاوین یہ چنڈال کا گھر تمھارے کھانیکے لائق نہین ہی پہلے تو منکھ کا جنم پانا بہت مشکل ہی پھر دوج پھر براہمن تو نہایت ہی مشکل ہی کیا آپ نہین جانتے جو لوک مین رہنے کی خواہش رکھتا ہو اسکو بُرا کھانا نہ کھانا چاہیے منُ جی نے کرم سے سات انتیج یعنی چانڈال بتائے ہین وہ اور اُنکی دنیا اچھی نہین اے براہمن اُنہین انتیجون مین مین کرم سے نہایت چھوڑنے کے لائق ہون کسواسطے کہ مین چنڈال ہون اسمین کچھ شک نہین آپ کے لائق نہین ہی اسلیے آپکو روکتا ہون کچھ طمع کے مارے نہین جسمین برن سنکر دوکھ آپ مین آوے بسوامتر جی بولے اے دھرم کے جاننے والے سچ کہتے ہو تمھاری عقل اور فہم نہایت عمدہ ہی تو بھی آپت کال مین سوجھم دھرم کہتے ہین آپت کال مین جیسے بنے دنیہ کی رچھا کرنی چاہیے پیچھے شدھ ہونے کے لیے پرانشچت کر ڈالنا چاہیے سُندر کال مین پاپ کرنیسے درگت ہوتی ہی آپت کال مین نہین ہوتی بھوکھا مرنے سے نرک ہوتا ہی اسلیے جو اپنا بھلا چاہے بھوکھ کسی تدبیر سے مٹاوے اسلیے اے انتیج ہم چوری کرکے دنیہ کی رچھیا کرنی چاہتے ہین جو پاپ پنڈت لوگون نے کہا ہی وہ ابرکھن مین کرنیوالے کو نہین ہوتا بلکہ جو

مینھ نہین برستا اُسیکو ہوتا ہی لسبوا استرجی کہتے ہین کہ جب ہمنے ایسے بچن کہے تو اُسیوقت بادل گھر آئے اور آسمان سے ہاتھی کی سونڈ کے برابر بوندین برسنے لگین تب بجلی کے ساتھ برستے ہوئے بادل کو دیکھ ہم نہایت خوش ہوئے اور اُس چنڈال کے گھر کو چھوڑ نکل کھڑے ہوئے اے سُندری تم کہو تم نے کیونکر اوقات گذاری کی جو وقت نہایت خراب اور بڑا سب جانداروں کے ناس کرنیوالا تھا خاوند کے ایسے کلام سُن وہ شیرین کلامی سے یون بولی کہ جیسے ہمنے وقت اپنا کاٹا کہتی ہون سُنئیے جب آپ چلے گئے تھے تو بڑا قحط پڑا تھا اور کھانے کے لیے سب لڑکے دُکھی ہوئے جب مین نے لڑکون کو بھوکھا دیکھا تو اُسکے مٹانے کے لیے جنگل جنگل گھومی اور دلاسا دیتی تھی جب کسی جنگل مین پھل ملتے تھے تو لڑکون کو کھلاتی تھی اسیطرح کئی مہینے پھل سے گذرے پھر جب وہ بھی نہ ملے تو مین نے دل مین سوچا کہ اس قحط مین نہ تو بھیک ملیگی اور نہ جنگل مین پھل وغیرہ رہگئے ہین نہ زمین پر مُول اور لڑکے بھوکھ سے دُکھی ہوکر بار بار روتے ہین کیا کرون کہان جاؤن اور لڑکون کو کہانتک بہلاؤن یہ سوچ کے مین نے بچارا کہ ایک لڑکا کسی امیر کو دون اور اُسکی قیمت لے اسی روپیہ سے لڑکون کی پرورش کرون سوائے اسکے اور کوئی تدبیر نہین یہ سوچ کر اس لڑکے کو بیچنے کے لیے مین لیچلی تو یہ نہایت رونے لگا مگر مجھ بے شرم نے نہ مانا روتے ہوئے لڑکے کو لیے ہی چلی تب راہ مین ستّ برت راج رکھو نے ہمکو دُکھی اور لڑکے کو روتے ہوئے دیکھ رحم کی نظر سے پوچھا کہ یہ لڑکا کیون روتا ہی تب ہم نے راجہ سے کہا کہ اسے بیچنے کو لیے جاتی ہون اسی سے روتا ہی میرے بچن سُن نہایت رحم کر راجہ نے کہا اسے لے تم اپنے گھر کو جاؤ تمھارے لڑکون کے لیے کچھ فکر ہم کرینگے یعنی ہر روز گوشت دے جایا کرینگے جبتک تم نہ آونگے یہ سُن ہم یہان چلی آئین اور راجہ ہرن اور سور مار کر ہر روز گوشت اس درخت مین باندھ جایا کرتے تھے اے مہاراج اُسی نے اس مصیبت مین ہمنے لڑکون کی پرورش کی راجہ کو ہمارے ہی سبب بسشٹ مُن نے سراپ دیا سبب یہ ہوا کہ کسی دن راجہ نے جنگل مین گوشت نپایا اُس دن بسشٹ جی کی گاے اُنھون نے مار ڈالی اسی سے مُن نے غصہ کر کے اُسکا نام ترشنکو رکھا اور گاے مارنے کے سبب راجہ کو سراپ دیکر چنڈال بھی کر دیا اسلیے اب اُسی دُکھ سے دُکھی ہین کیونکہ ہمارے لیے اس راج کمار کو چنڈال ہونا پڑا جس کسی تدبیر سے اس راج کُمار کی رچھیا عبادت وغیرہ کی طاقت سے کیجیے اسطرح جب استری کے بچن سُنے تو سمجھاتے ہوئے لسبوا استرجی اپنی عورت سے بولے کہ اے سُندری کیونکہ تم کو راجہ نے بڑی مصیبت سے پرورش کیا ہی اس سے ہم ضرور اُنکو بدیا اور تپ کی طاقت سے سراپ چھوڑا دینگے اسطرح عورت اور بیٹے کو سمجھا کر لسبوا استرجی سوچنے لگے کہ راجہ کا دُکھ کیسے دور ہوگا اپنے دل مین خوب سوچ جہان راجہ ترشنکو تھے گئے جو چنڈالون کے گاؤن مین رہتے تھے مُن کو آتے ہوئے دیکھ ترشنکو نہایت متعجب ہوئے اور اُٹھکر مُن کے چرنون کے پاس زمین پر ڈنڈوت کر کر پڑے مُن نے اُنکا ہاتھ پکڑ نہایت محبت سے اُٹھایا اور کہا کہ تم کو مُن نے سراپ دیا ہی اسلیے کہو کیا چاہتے ہو وہ ہم کر دین

چوپائی

یہ سُن بولیو تبھی بھوالا ۴ — تم ہت یہ کرد بپر کرپالا
پرتھمی مین بسشٹ سون کہیون — جگیہ کرادن سو نہین لہیون
ہمین جگیہ کروا او ہو ایسو — سُرگ لہون یہ تن سے جیسو
تب مُن کہیو کوپ کر موہی — مُنج دنیہ سے کم سو توہی

سُرگ لُو سہج سے پُن مین بھاکھا
تب مُن سراپ دینہہ اَتِ بھاری
یہ مین نچ برتانت بکھانا
اب ہم دُکھ نا شہو مُن رایا

انیہ پُورو ہت کرِ کرِ راکھا
تم چنڈال ہوس آبکاری
جیہہ بدھ بھیو مو را اپمانا
جتیے سُر پور دے کروایا

ادھیائے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیائے مین نرپ ترشنک سُرلوک
گیہو تد نو ہرچندر کی کہون کتھا بشوک

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ بسوامترجی نے اپنے دل مین سوچکر جگیہ کی سامگری اکٹھی کرائی اور منیون کو جگیہ کرانے کے لیے نمنترن دیا مگر مُن لوگون نے جانا کہ یہ تدبیر ترشنکو کے لیے ہوتی ہی اور بسشٹ جی نے روک بھی دیا اسلیے کوئی مُن نہین آیا بسوامترجی یہ حال جانکر بڑے اُداس اور دُکھی ہو وہان آئے جہان راجہ تھے اور آکر راجہ سے نہایت خفا ہوکر بولے کہ بسشٹ جی نے روک دیا ہی اسلیے براہمن جگیہ کرانے نہین آئے اب ہماری عبادت کی سِدھی دیکھیے کہ کیسے تمکو سُرگ مین بھیجتے ہین اتنا کہہ ہاتھ مین پانی لے گائتری جپ کر جو جنم بھر پُن اکٹھا کیے تھے راجہ کے لیے سنکلپ کر دیے اور راجہ سے کہنے لگے کہ ہمارے بہت دن کے اکٹھے کیے ہوئے پُن سے اندر پُری کو خوش ہوکر چلے جاؤ وہان سُرگ مین تمہارا کلیان ہو مُن کے ایسے کہتے ہی راجہ ترشنکو اُس جگہ سے ایسے اُڑے جیسے کوئی تیز اُڑنے والا پرند اُڑتا ہی اور اندر پوری کو پہونچے جب دیوتون نے دیکھا کہ کوئی چنڈال کا روپ بنائے نہایت کرور منکھ آیا تب اُنھون نے جا اندر سے کہا کہ یہ آکاس مین ہوا پر اُڑتا ہوا چنڈال کی صورت کون آتا ہی یہ سُن اندر بہت ہڑبڑا کے اُٹھے تو دیکھا کہ ایک نیچ پُرکھ چلا آتا ہی جانا کہ یہ ترشنکو ہی اور بہت سخت کلام کہتے ہوئے بولے کہ ای چانڈال کہان دیولوک مین ایسی بُری صورت سے آتا ہی اب جلدی زمین کو چلا جا یہان تیرے لائق جگہ نہین ہی جب اسطرح راجہ کو اندر نے کہا تو ترشنکو سُرگ سے نیچے کو گرے جیسے پُن کی چھین ہو جانے پر دیوتا گر پڑتے ہین تب پھر راجہ زور سے روئے کہ ای بسوامترجی مین گرتا ہون اسلیے مجھ دُکھی کی رچھا کیجیے سُرگ سے مین نہایت جلد گرتا ہون اُسکا رونا سُن بسوامترجی نے کہا کھڑے رہو مت گرو اگرچہ سُر پور سے گرے بھی مگر مُن کے کہنے اور اُنکے تپ کے پربھاو سے بیچ راہ مین اڑ گئے اور بسوامتر جی نے پانی چھوڑکر جگیہ کرنے کا سنکلپ کیا اِس بچار سے کہ اب نئی سرشٹ بناوینگے جسمین دوسرا سُرگ بن جاوے اُنکی ایسی تدبیر جانکر نہایت جلد اندر جی وہان پہونچے جہان مُن تھے بولے کہ ای براہمن ای سادھو کیا کرتے ہو اور کیون غصہ مند ہو اب نئی سرشٹ نہ بنائیے کہیے کیا کرین بسوامترجی نے کہا کہ ترشنکو کو اسی سریر سے اپنے استھان پر لیجاو نہین تو ہم نئی سرشٹ بناکر اسے سُرگ مین بساوینگے اندر نے کہا اچھا اُنکا دیہہ دِویہ کر دیجیے بسوامتر نے دیہہ دِویہ دکھا دیا اندر اپنے ساتھ ترشنکو کو لے چلے گئے تو بسوامتر جی خوش ہو اپنے مکان پر گئے اور ہرشچندر نے سُنا کہ ہمارے پتا کے ساتھ بسوامتر جی نے بڑا سلوک کیا کہ اسی شریر سے سُرگ مین بھیجدیا اسلیے اُنکی تعریف کر کے خوش ہوکر راج کرنے لگے اجودھیا کے راجہ ہرشچندر اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے لگے جو سب

پھلون سے بھری ہوئی تھی مگر بہت دن گذرے رانی حاملہ نہوئی تب راجہ نہایت فکرمند ہوئے اور بششٹ جی کے آشرم پر جاکر پرنام کر
بیٹا پیدا نہونے کی فکر سنائی کہ اے مہاراج آپ بڑے جوتش کے جاننے والے ہین اور شاستر مین بھی کُشل ہین اسلیے لڑکے ہونے کی تدبیر
بتائیے ایشر کی گت نہین ہوتی اِس بات کو جانتے ہو پھر جان بوجھکر ہمارے دُکھ کو کیسے بھلاتے ہو یہ گورو اچھی وقت ہر جواپنے
لڑکے کو دلراتا ہے ایک مین ہی کمبخت ہون جو رات دن لڑکے کے لیے دُکھی رہتا ہون اِسطرح راجہ کے کلام سُن دل مین سوچ بششٹ جی
راجہ سے بولے اے مہاراج آپ سچ کہتے ہین اس دُنیا مین بے اولاد ہونے کے برابر کوئی دُکھ نہین اسلیے اے راجہ تم ورن جی کی آرادھنا
تدبیر سے کرو وہ تمہارا کام کر دینگے کیونکہ ورن سے زیادہ اولاد دینے والا اور کوئی دیوتا نہین اے دھرمشٹھ اُسکی آرادھنا کیجیے تمہارا کام
سدھ ہوگا تقدیر اور تدبیر دونون پورکھ کو ماننی چاہئین کیونکہ بنا تدبیر کام کیسے سدھ ہوسکتا ہے بناے شاستر کے مت سے یہی بات ہے کہ
منکھ ہمیشہ تدبیر کرے کیونکہ تدبیر کرنے پر ہی کام سدھ ہوتا ہے اور طرح کبھی نہین ہوتا جب ایسے گرو کے کلام سُنے تو عبادت مین یقین کر گنگاجی کے
کنارے پر جا پہونچے وہان جا اچھی جگہ پر پدماسن بیٹھ ورن کا دھیان کرتے ہوئے بڑا تپ کرنے لگے اِسطرح راجہ کو عبادت کرتے ہوئے
جانکر ورن جی نے آکر درشن دیے جنکا انگ کمل نہایت خوش تھا اور ہرشچندر سے کہا کہ ہم آپکی عبادت سے نہایت خوش ہوئے آپ
بردان مانگیے یہ سُن راجہ بولے اے مہاراج میرے لڑکا نہین ہے اسی سے آپکی عبادت کرتا ہون آپ وہی دیجیے جس سے تینون رنون سے
چھوٹون راجہ کے کلام سُن ہنسکر ورن جی بولے اے راجہ تمہارے گُنی اور سوبانچھت کرنیوالا بیٹا پیدا ہوگا تم ہمارے ساتھ کون اُپکار کروگے
جو تم اُسی پتر سے ہمارا جگیہ کرو تو ہم تمکو لڑکا دین راجہ نے کہا اے دیوتا ہمارا بانجھ ہونا چھوٹے خبر جو لڑکا ہوگا تو اُس سے آپکا جگیہ کرا دینگے یہ
سچ کہتے ہین کیونکہ بانجھ ہونا بھوتل مین بڑا دُکھ دینے والا ہے جو سہا نہین جاتا بغیر لڑکے ہوئے دُکھ بنا رہتا ہے اسلیے لڑکا دیجیے یہ سُن ورن جی بولے
کہ اے راجہ تمہارے راج پتر ہوگا گھر کو جائیے مگر جو ہمارے آگے کہتے ہو اُسے ضرور کرنا ۔ + +

چوپائی

سُن یہ بھانت ورن کی بانی	نج گرہ گیو بھوپ بگیانی
نج منتاسون کہیو بکھانی	جم بردان لہیو سُکھ بانی
تست رانی ہرچندر بھوپ کی	اگر ایکٹ نے ایک دیپ کی
تن منہ شیو یاتی پٹ رانی	ہت پرتار دشبھ گُن کھانی
کچھ دن بیتے نرپ کی رانی	تیہو یا گربھو وتی ہے آنی
راجہ وو ہرشن ات ہرکھے	سُکھ کی دھار جھُون ورشن لگے
سیمنتادکین سنسکارا	بھوپت بھو ہرش بہ ندجھارا
دسوین ماس بھیو تست سُندر	مانو دو سر آسنے پرندر
جب تست بھیو بھوپ اشنانا	کین دوجن دھیو بھو دانا
جات کرم کینہو بھو بھانتی	پرمدت بھوپ ضرطانی چھاتی
پرمودار بھیو مہسا لا +	وہن ارو دیا یہ تن کی مالا

سبھی وین نرپ کین اوچھا ہو — گاینک گاسے اُٹھاوین باہو

ادھیاے پندرہواں ۱۵

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین جب ہو نرپ کے پوت — تب آپے پاشی کہب تن جسر تر مضبوط

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ راجہ کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی بڑی خوشی ہو رہی تھی کہ اُسیوقت بُرن جی براہمن کا بھیس کر کے آئے اور کہنے لگے کہ اے راجہ اسی لڑکے سے ہمارا جگیہ کیجیے اور اپنا قول پورا کیجیے جو آپ نے کہا تھا دیکھیے ہمارے کہنے سے بیٹا ہوا تمھارا بانجھ ہونا جاتا رہا اُسکے بچن سن راجہ نے بڑی فکر کی کہ مین کمل کے مانند مُنھ والے پُتر کا بُرن کے کہنے سے پیدا ہوتے ہی کیسے بلدان دون اور یہ لوکپال نہایت طاقت اور آچھے براہمن کا بھیس دھارن کر کے آئے ہین لکھا ہی کہ جو اپنا بھلا چاہے تو دیوتا کی بیعزتی نہ کرے اور پرانی سے بیٹے کی محبت نہین چھوٹتی اب مین کیا کرون لڑکے کا سُکھ کیسے ہو یہ سوچ دھیرج کر برن کو پرنام کر بہت طرح سے پوجا کی اور ملائم ہو کر کہا اے دیوتون کے دیوتا کرپا کرنے والے آپکا حکم مانونگا اور بید کے جتے بدھان سے بُہت دچھنا دے جگیہ کرونگا پُتر کے ہونے کے دس دن پیچھے پتا کرم کے لائق ہوتا ہی اور مہینہ بھر مین اُسکی مان شُدھ ہوتی ہی اور جگیہ بنا استری پورکھ دونون کے نہین ہو سکتا اے برن جی آپ تو سب جانتے ہین اسلیے کرپا کیجیے اور تب تک معاف کیجیے جب اسطرح راجہ نے برن سے کہا تو برن بولے کہ راجہ تمھارا کلیان ہو ہم جاتے ہین اپنا کام کرو ہم مہینے کے آخر مین آوینگے جگیہ کرنا تب تک جات کرم نام کرن وغیرہ کیجیے یہ کہہ برن تو چلے گئے اور ہرشچندر نے نہایت خوش ہو کر گھڑے کے برابر والی تھنون کی کرور گووین سونے کے سینگ اور روپے کے کھر سمیت بید پاٹھی برہمنون کو دین اور اتنے ہی تل کے پہاڑ بھی دیے اور پتر کا مُکھ دیکھ نہایت خوش ہوئے اور اُسکا نام روہت رکھا اتنے مین مہینہ ختم ہوا اور برن براہمن کا بھیس دھر آپہونچے اور کہنے لگے اب جگیہ کرو اسطرح انیک بار کہنے لگے راجہ اُنکو دیکھ کے دریاے فکر مین غوطہ زن ہوئے اور دل مین سوچا کہ اب مین کیا کرون آخر کو مجبور ہو کے پرنام کیا اور ارگیہ پادیہ آچمنی وغیرہ دے ہاتھ جوڑ کر بولے اے بارِش یعنی پانی کے مالک میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ تشریف لائے آپ کے آنے سے میرا گھر پوتر ہو گیا اب آپکا جگیہ کرتا ہون مگر بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ جب تک پشو کے دانت نہین جمتے تب تک اپوتر رہتا ہی اسلیے جب اسکے دانت جمین تب ضرور ہی جگیہ کرونگا یہ سُن برن جی پھر چلے اور ہرشچندر گھر مین خوش رہے اور بہار کرنے لگے پھر جب دانت ہوئے تو برن جی براہمن کا بھیس بنا کر آئے اور کہنے لگے کہ جگیہ کیجیے راجہ نے بھی دیکھا کہ برن براہمن کا روپ دھارن کیے آئے ہین اسلیے پرنام کر آسن وغیرہ دے عزت سے پوجا کی اور استُت کر کے کہا کہ جیسا چاہیے ویساہی بدھ سے جگیہ کرونگا مگر مین نے بوڑھون کے مُنھ سے سُنا ہی کہ جبتک لڑکے کا مونڈن نہین ہوتا پیٹ کے بالون کے ہونے سے جگیہ کے لایق نہین ہوتا اسلیے تب تک آپ معاف رکھیے مین بدھ جانتا ہون جگیہ تو مجھے کرنا ہی ہی مونڈن ہو جانے پر ضرور کرونگا اُسکے ایسے کلام سُن برن بولے کہ اے راجہ پھر کرینگے یہ کہکر ہمکو ہر بار ٹالتے ہو ہم جانتے ہین کہ جگیہ کا سامان سب تمھارے گھر مہیا ہی مگر لڑکے کی محبت کے سبب ہمکو بار بار دھوکا دیتے ہو اچھا

مُونڈن کرنے پربھی جو ہمارا جگیہ نہ کروگے تو ہم سخت سراپ دینگے اور نہایت غصہ ہونگے آج تو ہم چلے جاتے ہین اور تمھارا کہنا مانتے ہین
مگر آپ اپنا قول جھوٹھا نہ کرین کیونکہ راجہ اچھواکو کے کُل مین تمھارا جنم ہی اتنا کہہ بُرن جی راجہ کے گھر سے چلے گئے اور راجہ خوش
ہوتے اور اپنے گھر مین بہار کرنے لگے اور جو لڑکا کرن ہونے لگا تو بُرن جی پھر آئے جیسے رانی لڑکے کو گود مین لیکر مونڈن کرانے
راجہ کے پاس بیٹھی ہی ویسے ہی بُرن جی آپہونچے اب کی بار بُرن جی کا روپ گویا آگ کے برابر تھا کہ جنکے تیج سے آنکھ نہین ٹھہرتی
تھی راجہ اُنھین دیکھ نہایت فکرمند ہوئے اور مارے خوف کے ہاتھ جوڑ پرنام کیا اور بدھ سے پوجا کر نہایت ملایمت سے بولے کہ اے
سوامی آج جگیہ کا کام بدھ سے کرتا ہون مگر اب بھی ایک بات کہنی ہی اُسے مَن لگا کر سُنیے جو آپ اُسے لائق سمجھین تو کہون بید کے جاننے والے
لوگ کہتے ہین کہ براہمن چھتری اور بیش یہ تینون برنون کا جب سنسکار ہوتا ہی تبھی دوجاتی کہاتے ہین نہین تو سودر بنے رہتے ہین اسلیے
یہ میرا لڑکا ابھی شودر ہی کے برابر ہی جب اِسکا جگیوپویت ہوگا تب جگیہ کریا کے لائق ہوگا یہ بید مین لکھا ہی اور راجاؤن کا ہمیشہ گیارہوین
برس جگیوپویت ہوتا ہی اور آٹھوین برس براہمنون کا اور بارہوین برس بیسون کا ہوتا ہی جو مجھ اپنے سیوک کے اوپر دیا کرتے
ہو تو جب اسکا جنیئو ہوجاوے تو اسی پشو سے ضرور جگیہ کرونگا آپ تو کپال ہین اور سب شاسترون کے اور دھرم کے جاننے
والے جو میری باتین سچ مانین تو آپ پھر اپنے گھر کو چلے جاوین راجہ کے پاس سے بُرن جی اُٹھ کے رحم کی نظر سے پھر اپنے گھر کو
چلے گئے اور راجہ نہایت خوش ہوکے لڑکے کے مونڈن کی خوشی کرانے لگے اُسکے ختم ہونے پر اپنا راج کاج کرنے لگے جب عرصہ
گذرتے گذرتے لڑکا دس١٠ برس کا ہوا اُسکے جگیوپویت کی طیاری لبشٹ براہمن کو بُلا کر اپنے الشرج کے برابر اپنے منترون
کی صلاح سے کرنے لگے گیارہوین برس جب لڑکے کے برت بندھن کا وقت آیا تو راجہ کام تو کرنے لگے مگر دل مین فکر ہوا آئی کہ
بُرن جی آتے ہونگے جیسے ہی جگیوپویت ہونے لگا ہی کہ ویسے ہی براہمن کا روپ دھر بُرن جی آہی گئے اُنھین دیکھ راجہ نے ہاتھ
جوڑ پرنام کرکے کہا کہ اے دیوتا اِسکا جگیوپویت تو آپکی مہربانی سے ہوگیا اور میرا بانجھ ہونا بھی جاتا رہا اب کچھ باقی نہین رہا صِرف
آپکا جگیہ ہی جگیہ باقی رہگیا ہی اُسکے لیے سچ ہی سچ کہتا ہون کہ جیسے آپ اتنے دن خاموش رہے ہین ویسے ہی اب سماورتن بھی
ہوجانے دیجیے جو جگیوپویت کے چھٹے مہینے مین ہوتا ہی تب جگیہ ضرور کرینگے تب تک میرے اوپر مہربانی کرکے معاف کیجیے
بُرن جی نے کہا کہ اے راجہ مارے محبت کے ہمکو دُھوکھا دیتے ہو اور بار بار جگت بچن بنا بنا کر کہا کرتے ہو ہم جانتے ہین کہ تُم
بڑے عقلمند ہو اچھا اِبکی بار بھی تمھارے کہنے سے ہم لَوٹے جاتے ہین جب سماورتن کرم ہونے لگے گا تو پھر آوینگے یہ کہہ راجہ
سے پُوچھکر بُرن تو چلے گئے اور راجہ کو کچھ کرم کرنے کو رہ گیا تھا کرنے لگے اور روہت بالک نے بُرن کو آتے ہوئے دیکھا تھا
جو نہایت ہوشیار تھا دیکھا جگیہ کا تو وقت ہی اور راجہ نہایت فکرمند ہین اِسکا کیا سبب ہی اُس فکر کا سبب ادھر اُدھر سے پُوچھنے
لگا کسی سے جان گیا کہ ہمارے مارنے کے لیے یہ سب باتین ہو رہی ہین اسلیے بھاگنے کی تدبیر کرنے لگا اور منتری کے لڑکون
سے صلاح کر اجودھیا سے نکل کھڑا ہوا اور جنگل کو چلا گیا لڑکے کے چلے جانے پر راجہ بڑے دُکھی ہوئے اور اُسکی تلاش
کرنے کو اپنے دُوت بھیجے اِسطرح جب سماورتن کا وقت گذر گیا تو بُرن جی پھر آئے اور نہایت فکرمند راجہ سے کہنے لگے
اب جگیہ کرو راجہ پرنام کرکے بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا کیا کرون مارے ڈر کے میرا لڑکا بھی کہین چلا گیا اور میرے دُوتون
نے پہاڑ کے درون اور مُنیون کے آسرم پر سب کہین تلاش کیا مگر نہ ملا۔ اے مہاراج اب آپ کیا حکم دیتے ہین لڑکا تو چلا گیا

اب کیا کرون اِس باب مین میری کچھ خطا نہین بلکہ تقدیر کا قصور ہی آپ تو سب جانتے ہین اِسطرح برُن جی کو راجہ نے کہا تو اُنھون نے غصہ ہوکر سراپ دیا کہ ای راجہ تم نے بار بار کہکر ہمکو بہت ٹالا اور تم نے ہمکو دھوکا دیا اسلیے تمکو جلندھر کا عارضہ ہو جو نہایت تکلیف دینوالا ہی

چوپائی

یہ بدھ برُن سراپ بس راجہ
کوپ کین جاسون جل سوامی
نرپہی سراپ دی برُن سُوکا
یہ تم سُن برتانت انوپا

پیٹرت بھیو سُنو مہا راجہ
راجہ بھیو بیادھ جُت نامی
گیہو نرپہی کر گیو سُتشوکا
بھاکھیون مین بچار سُنو بھوپا

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولہ کے ادھیاے مین شنہ شیف کی گاتھ
کچھ برالبدھ کچھو کبہی کارن سُون بہا ہر

ہرچند لبوامتر سون بیر بھیو تج ساتھ
ہرشچندر اور کو شکہی جو نہ ہتے کچھ غیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب برُن جی چلے گئے تو راجہ عارضہ سے نہایت دُکھی ہوئے تب جنگل مین راج پتر نے سُنا کہ پتاجی عارضہ مین مبتلا ہوئے ہین اسلیے اُسنے گھر آنے کا قصد کیا کیونکہ محبت مین بندھا تھا اِسطرح ایک برس گذر گیا تب روہت راج کمار جنگل سے گھر کو چلا اندر وہان براہمن کا روپ دھر کر راہ مین آسے ملے اور اُسکو روکا کہ ای راج پتر تم راج نیت نہین جانتے اسلیے جانیکا قصد کرتے ہو تمھارے والد بید کے جاننے والے براہمنون سے جلتی ہوئی آگ مین ہون کراوینگے کسواسطیکہ اپنے جیو کی رچھا سب کرتے ہین بلکہ اولاد سے بھی بڑھکر اپنا جیو مقدم جانتے ہین اور اسی کے لیے عورت اور لڑکا اور روپیہ ہوتا ہی اسلیے اپنے جیو جانے کے لیے وہ تمکو مار ڈالین گے اور ہون کراکر آپ روگ سے چھوٹ جاوینگے اسلیے ای راج پتر تباکے گھر کو نہ جاؤ جب تمھارے پتا مر جاوین تو تم راج لینے کے لیے جانا اِس طرح اندر نے راج پتر کو روک دیا اسلیے وہ اندر کے کہنے سے برس دن تک وہین رہا پھر جب ہرشچندر کو اُسنے بہت دُکھی جانا تو مرنے پر طیار ہو جانیکا ہی قصد کیا مگر پھر اندر جی نے براہمن کے بھیس سے وہان آجگت سے اُسے روک دیا اور یہان نہایت دُکھی ہو راجہ ہرشچندر نے اپنے پوروہت بششٹ جی سے عارضہ کے دور ہونے کی تدبیر پوچھی اُنسے بششٹ جی نے کہا کہ ای راجہ کسیکا لڑکا مول لیکر جگیہ کروگے تو تمھارا عارضہ چھوٹ جاویگا کیونکہ بید کے جاننے والون نے لڑکے دس طرح کے کہے ہین اُنمین ایک یہ کرت یعنی مول لیا گیا بھی ہی اسلیے روپیہ دیکر اپنا لڑکا بناؤ برُن بھی خوش ہو کر تمکو آرام کردینگے اور روپیہ کی طمع سے کوئی برہمن تمھارے راج کا اپنا بیٹا بیچ ڈالیگا اور تمکو دیدیگا جب سطرح سے بششٹ جی نے اُنکو سمجھایا تو راجہ نے اپنے منتری کو اُسکی تلاش کے لیے بھیجا راجہ کے راج مین ایک اجیگرت نام براہمن تھے جنکے تین لڑکے تھے اور وہ بہت غریب تھے بڑے منتری نے اُنھین براہمن سے پوچھا کہ سنو گاے دینگے جگیہ کرنے کے لیے ایک لڑکا دو شنہ بچھ شنہ شیف شنولانگل یہ تین تمھارے لڑکے ہین انمین چاہے جسے ہمکو دو ہم سنو گاے دینگے اجی گرت نے انکی بات سُنی بھوکھ سے تو دُکھی تھے ہی ایک لڑکے کے بیچنے کے واسطے قصد کیا بڑے کو مرتے دم تک کا ادھکاری جانکر نہ دیا اور چھوٹے لڑکے کو ماں نے نہ دیا اور

کہا یہ میرا ہی اِس سے منجھلے بیٹے کو جو شُنہ شیف تھے اُسکو سُنوگا ے لیکر بیچ ڈالا جب جگیہ کا پشو آ گیا تو راجہ نرمیدہ جگیہ شروع کرنے لگے جب اُسکو جگیہ کے کھمبے مین راجہ نے باندھا تو یہ نہایت دُکھی ہو کر تھر تھر کانپتا ہوا زور سے رونے لگا اِسکو دیکھ کے مُن بھی اُدھر سے رونے لگے جگیہ مین مارنے کے لیے تو باندھا تھا راجہ نے بل پردان کرنیوالے سے کہا اسے مارو اُسنے کہا ہم زر کی طمع سے روتے ہوئے اِس براہمن کے لڑکے کو نہ مارینگے جب اتنا کہا اِس بُرے کام سے مارنیوالا ہٹ گیا تو راجہ سبھاسدوں سے بولے کہ ای براہمنو اب کیا کرنا چاہیے اسی بیچ مین شُنہ شیف پھر چلا کر رویا اُسکی آواز سُن سبھا مین بڑا شور مچا اور راجہ کی بات کا کسی نے جواب نہ دیا تب اجی گرت جسکا وہ لڑکا تھا اُٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا ای راجہ ہم تمھارا کام کرینگے آپ اطمینان رکھیے ہمکو دوگنی قیمت دیجیے ہم تمھارے پشو کو مارینگے یہ کام اور کوئی نہ کریگا مجھ طمعی سے یہ کام ہوگا کیونکہ دُکھی اور روپیہ چاہنے والے کی سب کہین بدنامی ہوتی ہی اور وہی اُسکو سہ سکتا ہی اسکے ایسے کلام سُن ہرشچندر نہایت خوش ہوئے اور اجی گرت سے کہنے لگے کہ اچھا اور سُنوگا تے تمکو دینگے اِس بات کو سُن شُنہ شیف کا پتا جو تُو بھی سے دُکھی ہونے کے سبب سے بدعقل تو ہوئی رہا تھا مارنے پر طیار ہوا جب اُسکو سبھا والون نے مارنے پر طیار دیکھا تو سبھی سب دُکھی ہو ہاے ہاے کہتے ہوئے بولے کہ یہ براہمن کا بھیس بنائے ہوئے بڑا پاپی اور بُرا کام کرنیوالا پشاچ ہی ای بیشرم کمبخت بدنصیب نالایق تو آپھی اپنے لڑکے کے مارنے کو طیار ہی ای چنڈال مہا پاپی تجھے دھرکار ہی تو نے یہ کیا پاپ کرم سوچا ہی لڑکے کے مارنے پر تو نے ور یہ بھی پائی تو تجھے کون سُکھ ہوگا کیونکہ لکھا ہی کہ آتما ہی پُتر ہو کر پیدا ہوتا ہی یہ بید کا قول ہی اسلیے ای پاپی تو کیسے آتما کو مارنا چاہتا ہی اسطرح کی باتین ہو رہین تھین کہ بسوامتر جی راجہ کے پاس جا کر نہایت رحم کرکے بولے کہ ای راجہ بار بار روتے ہوئے اور نہایت دُکھی شُنہ شیف کو چھوڑ دو تمھارا جگیہ بھی پورا ہو جاویگا روگ بھی دور ہوگا دنیا مین رحم کے برابر کوئی پُن نہین اور ہنسا کے برابر کوئی پاپ نہین ہی اور جو لوگ یہ کہتے ہین کہ جگیہ مین ہنسا کرنی چاہیے یہ صرف روگیون کے روچن کے لیے ہی جیسے وہ گوشت کھانے والے ہوئے کچھ جگیہ وغیرہ تو کرتے نہین اُنسے کہدیا گویا گوشت کھانے کے بہانے سے اُنھون نے جگیہ کیا نہین تو مطلب یہی ہی کہ ہنسا کبھی نہ کرنی چاہیے اسلیے ای مہاراج اپنی دیہہ کی رچھا کے لیے پرائی دیہہ کا کاٹنا جو اپنی بہتری چاہتا ہو کبھی نہ کرے کیونکہ جانداروں سے اور بر رحم کرنے سے جو کوئی کچھ پاوے اُس سے خوش ہوئے اور اندریون کے شانت رکھنے سے جگت کے مالک نارائن خوش ہوتے ہین ای راجہ اپنے کی طرح سب کی دیہہ کو سمجھنا چاہیے زندگی سبکو پیاری ہی پھر تم اِس براہمن کے لڑکے کو مار کر سُکھ کی اچھا کرتے ہو بھلا یہ اپنی دیہہ کی رچھا جس سے سب سُکھ ہوتے ہین کیون نہ چاہتا ہوگا کچھ پہلے جنم کی کوئی دشمنی بھی تو اِس سے نہین جس سے بیقصور اِس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو جو جسکو بنا دشمنی کے مارتا ہی دوسرے جنم مین وہ اُسے بھی مارتا ہی اور اِسکا پتا تو دُشٹ آتما ہی جس نے اِسکو تمھین سپُرد کر دیا ہی دیکھو تو روپیہ کی طمع سے اُس پاپ آچار ہوتوف نے تمکو مارنے کے لیے دیا ہی لکھا ہی کہ بہت سے لڑکے پیدا کرنے چاہین کیونکہ اُنمین ایک بھی گیا کو جاویگا یا اسومیدھ جگیہ کریگا یا بھوتسرگ کریگا تو مکت ہوگی اور جو کوئی دیس مین پاپ کرتا ہی اُسکا چھٹا حصہ راجہ بھوگتا ہی اسمین کچھ شک نہین اِس سے جو راج مین پاپ کرنے پر طیار ہو تو راجہ کو چاہیے کہ اُسے روک دے پھر جب اِسکا پتا پُتر کو بیچنے لگا تھا تو تم نے اُسے کیون منع نہ کیا ای راجہ تم سورج بنس مین پیدا ہو ترشنکو کے بیٹے ہو کر نادانی سے کرم کرتے ہو ہم کہے دیتے ہین کہ اِس مُن کے بیٹے کے چھوڑنے سے اور ہمارا کہنا ماننے سے تمھارا دُکھ چھوٹ جاویگا اسمین کچھ بچار نہ کرنا چاہیے دیکھو تمھارے پتا سراپ کے جوگ سے پشاچ ہو گئے تھے

انکو ہمنے اُسی وینہہ سے سُرگ لوک مین بھیج دیا بھلا اُسی محبت سے ہمارا کہنا مانو اس بے بس روتے ہوئے دُکھی بالک کو چھوڑ دو ہم نے اس راجسوی جگیہ مین آپ سے بھی مانگا ہی پھر تم جانچا بھنگ کے دوکھ سے کیون نہین ڈرتے اور کیون نہین سمجھتے اس جگیہ مین مانگا ہوا سب کو دنیا چاہیے اور جو تم ہمارا کہنا نہ کروگے تو بہت پاپ ہوگا پُن کچھ نہوگا اسواسطے ایسے بُرے کام نہ کرنے چاہیین۔

چوپائی

نرپ یہ سُن کوشک کی بانی
ہے گا دیہ جلنہ ھر بیٹرت
یہی تج آن برارتھنا کیجے
ہمرے یہی کارج ہین آیہ
سُن نرپ بچن کوپ من کینا
نہین چھوڑت نرپ کر ہون کاہ آب

بولیہو مُن سون چتر سیانی
ہون یا سون شینے من اٹیرت
جو جاہو ہمسون لے لیجے
جن نگرہ کیجے کر داپو
بھو دُکھت لکھ دوج ست دینا
سمجھ کچھاک سُت نکٹ گئے تیب

ادھیاے ۱۷ سترہوان

دوہا

سترہوین ادھیاے مین لبشوامتر دیال
شنہ شیف موچن کیو ہر کشچندر رج جال

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ روتے ہوئے لڑکے کو دیکھ رحم کرکے لبشوامتر جی نے شنہ شیف کی بغل مین گئے اور کہا ای بیٹے ہمارے بتلائے ہوئے برن کے منتر کو تم دل سے یاد کرو جسوقت اُسکو جپوگے اُسیوقت ہماری اگیا سے تمھارا کاپان ہوگا لبشوامتر جی کے ایسے کلام سُن شنہ شیف تو نہایت دکھی تھے کوشک کے کہے ہوئے منتر کو جپنے لگے جیسے ہی اُنھون نے منتر جپا ویسے ہی مہربانی کرنے والے برن جی لڑکے کے اوپر خوش ہو ظاہر ہوئے اُنکو آتے ہوئے دیکھ سب دیوتا نہایت متعجب ہوئے اور اُنکے درشن سے نہایت خوش ہو اُنکی اُستت کرنے لگے اور راجہ نے بہت متعجب ہو کر اُنکے چرنون پر پرنام کیا اور ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرنے لگے کہ ای دیوتون کے دیوتا کرپا کرنیوالے مجھ پاپاتما بیوقوف قصور کرنے والے کو آپنے پوتر کیا اور پُتر کی کامنا کرکے مجھ دُکھی نے آپکی بیعزتی کی سو آپنے معاف کیا اس دُرمت کا کون قصور ہی خود مطلبی اپنے دُکھ کو نہین جانتا اسلیے لڑکے کی خواہش کرنے والے اور نرک سے ڈرے ہوئے مجھسے آپ چھلے گئے کیونکہ لکھا ہی کہ اپُترے کی گت نہین ہوتی اور سُرگ ہوتا ہی نہین اس قول سے ڈرکر مین نے آپ کو دھوکھا دیا ہی اسلیے ای مہاراج گیان وان لوگ مُور کھون کے دوکھ کو نہین سُوچتے اب مین عارضہ سے دبایا ہوا اور اپنے لڑکے سے چھلا گیا نہایت دُکھی ہون ای مہاراج مین یہ نہین جانتا کہ میرا لڑکا کہان چلا گیا یہ تو جانتا ہون کہ مرنے کے ڈر سے جنگل مین چلا گیا مگر یہ نہین جانتا کہ کہان ہی اب دربیہ دیکر اس براہمن کے لڑکے کو لیا ہی اور اسی خرید کیے ہوئے لڑکے سے آپ کے خوش ہونے کے لیے جگیہ شروع کرایا ہی آپ کے درشن پانے سے کیا نہین ہوسکتا ہی اسطرح دُکھی راجہ کے کلام سُن رحم کرنے والے برن جی راجہ سے بولے کہ ای راجہ ہماری اُستت کرتے ہوئے اور نہایت دُکھی شنہ شیف کو چھوڑ دیجیے تمھارا یہ جگیہ

ختم ہوگیا اور عارضہ تمھارا جاتا رہا اتنا کہ برن جی نے راجہ کو تندرست کردیا سب سبھا والون نے یہ کام دیکھا اور اپنے ہاتھ سے شنہ شیف جی کو پھانسی سے چھڑایا تب جگیہ منڈل مین جے جے کی آواز ہوئی اور روگ سے راجہ چھوٹ گئے اور بہت خوش ہوئے اور شنہ شیف جگیہ کے کھمبھے سے چھوٹے ہوئے نہایت خوش ہوئے اور راجہ نے اپنا جگیہ پورا کیا تب شنہ شیف ہاتھ جوڑ کر جگیہ کرانے والون سے بولا کہ اے مہاراج تم لوگ دھرم کے جاننے والے ہو اسلیے بید شاستر کے موافق دھرم کا نرنی کہو کہ ہم کسکے لڑکے ہین اور ہمارا کون باپ تھا اور پھر کون ہوا تم لوگون کے کہنے سے ہم اسکی سرن مین جاوین جب شنہ سیف نے ایسے کلام کہے تو براہمن آپسمین بولے تم اجی گرت کے بیٹے ہو اور کسکے ہوسکتے ہو انھین کے انگ سے پیدا ہوا اور انھین نے تمکو پرورش کیا ہی پھر تم کسکے بیٹے ہوسکتے ہو یہ سن بام دیوجی بولے کہ اے سبھا والون سنو اجی گرت اسکے باپ نے تو روپیہ کے لوبھ سے اسے بیچ ڈالا اسلیے اب روپیہ دینے والے ہرشچندر کا بیٹا ہی اسمین شک نہین ہی یا برن جی کا ہی جنھون نے اسے پھانسی سے چھڑایا کیونکہ —

چوپائی

بدیا دین ہار بھے تراتا ۔ ہت ہپتا ان کر داتا
پتا تلیہ یہ سب ہین جانہو ۔ ہمری کہی بات تم مانہو

اسوقت مین کوئی راجہ کا اور کوئی برن کا اور کوئی اصلی باپ کا بیٹا کہنے لگا مگر بخوبی فیصلہ نہ کر سکے اسیطرح کی گفتگو مین بسشٹ جی بولے کہ اے مہا بھاگو بید کے طریقہ کا فیصلہ سنو جب محبت چھوڑ کر طمع کے بس ہو باپ نے لڑکپن ہی مین اسے بیچ ڈالا ابھی اسکا تعلق جاتا رہا پھر ہرشچندر کا خریدا ہوا لڑکا ہوا جب راجہ نے مول لیکر مارنے کے لیے اسے جگیہ کے کھمبھے مین باندھا تب انکا بھی یہ لڑکا نہ رہا اور برن کی جب اسنے استت کی ہی تب خوش ہوکر انھون نے چھوڑ دیا ہی صرف اتنے ہی سے بھی یہ لڑکا نہین ہوسکتا ہی کیونکہ بڑے منترون سے جو استت کرتا ہی تب وہ خوش ہوکے اسے روپیہ جان جانور راج موچھ اور جو کچھ چاہتا ہی وہ دیتا ہی یہ لسوامترجی کا لڑکا ہی جنھون نے بڑے سنکٹ مین برن کا منتر اسے بتایا جس سے یہ بڑے ارشٹ سے بچا بسشٹ جی کے بچن سن سب سبھا والون نے کہا واہ واہ یہی بات ہی تب لسوامترجی نے اسکا دہنا ہاتھ پکڑا اور کہا اے بیٹے تم ہمارے گھر چلو شنہ شیف نہایت محبت سے من کے بچن سن لسوامترجی کے ساتھ چلے گئے اور برن نہایت خوش ہو اپنے گھر کو چلے گئے رتوک یعنی جگیہ کرانے والے اور سب براہمن وغیرہ اسیطرح اپنی اپنی جگہ چلے گئے راجہ بھی روگ سے چھوٹ نہایت خوش ہوئے اور بہت آرام سے رعایا کی پرورش کرنے لگے وہان ریوت راجہ کے لڑکے نے جنگل مین برن کے حالات سنے اسلیے وہ خوش ہوکر اس جنگل اور پہاڑ سے اپنے گھر کو آئے اسے دیکھ دونون نے راجہ سے کہا کہ وہ راج کمار گھر کو آیا یہ سن اجودھیا کے راجہ خوش ہو مجرا کرنے گئے راجہ کو آتے ہوئے دیکھ نہایت محبت سے راج کمار نے آنسو بہا ڈنڈوت اور پرنام کیا راجہ نے بھی اسے چھاتی سے لگالیا اور آب دیدہ ہوئے پھر بہت خوش ہو اپنے لڑکے کے ساتھ راج کرنے لگے اور لڑکے سے نرمیدھ جگیہ کا احوال مفصل کہا پھر ایک راج سوی جگیہ راجہ نے کیا اسمین پوجا بسشٹ جی کو ہوتا یعنی ہون کرنیوالا بنایا جگیہ کے ختم ہونے پر بسشٹ جی کی بہت پوجا ہوئی اور پھر اندر پوری کو پہونچے وہان لسوامتر اور بسشٹ جی کی ملاقات ہوئی اور دونون اتم من اندر کے پاس بیٹھے انکی نہایت پوجا کی ہوئی دیکھ لسوامترجی نے پوچھا کہ اے من یہ بڑی پوجا آپنے کہان پائی یہ کسنے پوجا کی ہی ہمسے سچ کہو یہ سن بسشٹ جی بولے ہمارا ججمان بڑا اقبالمند راجہ ہرشچندر ہی اسی نے بڑی دھنا سے راجسوی جگیہ کیا ہی اسکے برابر سچ بولنے والا اور دھرت برت دوسرا راجہ نہین اور داتا دھرم شیل رعایا کی پرورش کرانیوالا ابھی کوئی نہین اے لسوامترجی اسی کے جگیہ مین ہمنے یہ پوجا پائی ہی ہرشچندر کے برابر نہ راجہ ہوا ہی نہ ہوگا جو نہایت سچ بولنے والا فیاض شور اور دھرم

کرنے والا ہی یہ سُن بسوامترجی نے نہایت غصہ کیا کہ اِس ہرشچندر کے پتا کے ساتھ ہمنے کتنا سُلوک کیا اور اُسنے ہمارا کہنا نہ مانا جسکی یہ تعریف کرتے ہین یہ بچارہ کے بولے کہ بسشٹ جی تم اُسکی تعریف کرتے ہو جو جھوٹھ بولنے والا اور فریبی ہی جسنے برُن سے جگیہ کرنے کی شرط کی اور پھر کئی مرتبہ دھوکھا دیا اچھا جو ہم اُسے جھوٹا اور اداتا ابھی نہ کردین تو ہمارا عمر بھر کا اکٹھا کیا ہوا پُن جاتا رہے اور جو تم اُسے سچ بولنے والا اور فیاض نہ کر سکو تو تمھارا سب پُن جاتا رہے ہم تمسے یہ شرط لگاتے ہین دونون نے کہا اچھا یسی بکتے جھکتے سُرگ سے دونون مُن اپنے گھر کو آئے۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارہوین ادھیاے مین کوشک مُن ہرچند	نرپ سون بیر بھیوات کہب سُنی تج چھند

سری بیاس جی سُناتے ہین کہ ایک دن راجہ ہرشچندر شکار کھیلنے کے لیے جنگل کو گئے اور وہان اُنھون نے ایک خوبصورت عورت کو روتے ہوتے دیکھا اور اُس سے پُوچھا کہ اے سُندری کیا کرتی ہو اور تمکو کسنے دُکھ دیا ہی اور تمھین کیا دُکھ ہی ہم سے جلد کہو اِس ویرانہ مین تم کون ہو اور تمھارا خاوند کون ہی ہمارے راج مین راچھس بھی دوسرے کی عورت کو دُکھ نہین دیتا اے سُندری جو تمکو دُکھ دیتا ہو اُسے ابھی مارڈالونگا اپنا دُکھ کہو اور سچت ہو ہمارے دیس مین پاپ آتما نہین رہتا اسطرح اُسکے کلام سُن وہ عورت آنکھون کے آنسو پونچھکر بولی اے راجہ ہمکو بسوامتر تکلیف دیتے ہین جو ہمارے لیے جنگل مین بڑا تپ کر رہے ہین اے راجہ اُسی سے تمھارے دیس مین دُکھی ہون اور کوئی ہمکو دُکھی نہین کرتا صرف وہی بسوامترجی ایذا دیتے ہین یہ سُن راجہ بولے اے سُندری اطمینان رکھو تمکو اب ایذا نہو گی اُس عابد کو ہم منع کر دینگے اسطرح عورت کو سمجھا کر نہایت جلد مُن کے پاس پہونچے اور سر سے پرنام کر بولے کہ سُوامی جی عبادت کرکے بدن کو کیون تکلیف دیتے ہو اور یہ تمھاری محنت کس لیے ہی سچ کہنا آپ کے دل کی مراد ہم پوری کر دینگے جلدی اُٹھیے اب عبادت کا کچھ کام نہین ہمارے راج مین کوئی سخت عبادت نہین کرتا جس سے لوک بھر تکلیف مین ہو اسلیے اے مہاراج آپ عبادت نہ کیجیے اسطرح بسوامتر کو روک کر راجہ تو اپنے گھر کو گئے اور دل مین غصہ کر کوشک مُن بھی چلے گئے اور جاکر فکر کرنے لگے کہ راجہ کی بُرائی کس مین ہو گی اسکا ایک تو وہی سبب تھا جو بسشٹ جی سے شرط لگی تھی اور دوسرا یہ ہوا کہ راجہ نے منع کیا بہُت غصہ مین مُن رہنے لگے تھے تو فکر کر کے ایک نہایت گھور راچھس کو سُور کا روپ دھارن کرا کر راجہ کے دیس مین بھیجا وہ بڑا بھاری سُور چلاتا ہوا راجہ کی پھُلواری مین پہونچا اور رکھوار ون کو ڈرانے لگا اور چنبیلی کینر اور خس جو تھکا جامن کے درختون کو بار بار ہلانے لگا اور دانت زمین پر لگا کر درختون کو جڑ سے اُکھاڑنے لگا اور چنپا کیتکی بیلا نواڑی وغیرہ عمدہ درخت تھے اُنکو اُکھاڑ کر بہا دیا پھُلواڑی کے رکھوالے مالی اور اور بھی جو ہتیار لیے تھے سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور ہاہاکار مچایا محافظون نے تیرون سے مارا مگر وہ نہ ڈرا اور وہ اُلٹ کر محافظون کو بھی مارنے لگا وہ رکھوالے نہایت ڈر کر راجہ کی سرن مین تراہ تراہ پُکارتے ہوئے کانپتے اور ڈرتے ہوئے پہونچے اُن سکو ڈرا ہوا آتے دیکھ راجہ نے پوچھا ارے کسکا ڈر ہی اور کہان سے آئے ہو تم سب ہم سے کہو اے محافظو نہ ہم دیوتون سے ڈرین نہ راچھسون سے کہو کہان سے خوف ہوا اُس دُشمن کو ایک ہی تیر سے مار ونگا جو پاپی لوک مین میرا دُشمن پیدا ہوا ہی دیو ہو یا دانو مگر اُسے تیز بانون سے مار ہی ڈالونگا وہ

کہان ہی اور کس صورت کا ہی اور اُسکو کتنی طاقت ہی یہ سُن مالی بولے نہ دیوتا ہی نہ دیت ہی نہ جچھ نہ کنر ایک بڑا بھاری سُتور ہی اے راجہ آپ کی پھلواری مین آیا ہی جو بہت نازک پھولون کے درخت تھے اُنکو تو جڑ سے اُسنے اُکھاڑ ڈالا اب کہان تک کہون سب پھلواری کی پھلواری اُسنے اُجاڑ ڈالی ہم لوگون نے تیر پتھر لاٹھی وغیرہ سے مارا مگر وہ ڈرتا نہین ہی بلکہ ہم سب کو مارنے دوڑتا ہی ایسی اُنکی باتین سُن راجہ بہت غصہ ہو کر گھوڑے پر سوار ہو نہایت جلد باغ مین گئے اور اُنکے ساتھ ہاتھی رتھ اور پیدل سوار وغیرہ تھے اور فوج بھی ہمراہ تھی اُس پھلواری مین جا کر راجہ نے گھور آواز کرتے ہوئے بڑے بھیانک سُتور کو دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ سب پھلواری اُکھاڑ ڈالی اس لیے نہایت غصہ کیا اور دھنکھ پر تیر لگا کر کان تک کھینچ کے اُس سُور کے مارنے کا بہت غصہ ہو کر قصد کیا اور یہ دل مین کہا کہ اسکو مار ہی ڈالینگے اتنے مین اُس سُور نے راجہ کو دیکھا کہ ترکش لیے میرے مارنے کو آتے ہین وہ بھی راجہ کے سامنے آیا اور اُسنے بڑا گھور اور دارُن شبد کیا اُس بھیانک شکل سُتور کو آتے ہوئے دیکھ مارنے کا قصد کر راجہ نے اُسکے اوپر تیر چھوڑا مگر وہ سُور اُس تیر سے بچ کر بہت طاقت اور تیزی کے ساتھ اُچھلا کر راجہ کے اوپر کُودا جب راجہ نے دیکھا کہ اِسکے تیر نہین لگا اور سامنے دوڑا چلا آتا ہی تو زور سے کھینچ کر بہت سے تیر غصہ ہو کر چھوڑے تب وہ سُور ساعت بھر راجہ کو تو نظر آیا اور پھر دکھائی ندیا اسطرح لحظہ بھر مین غائب ہو جاتا اور طرح طرح کی آوازین کر راجہ کے اوپر دوڑنے لگتا ہی شخص یہ بھی نہایت غصہ ہو سُور کے پیچھے چلے اُنکا گھوڑا ہوا کے مانند تیز جاتا تھا اور اُسپر کھینچ کر دھنکھ پہ چڑھاتے اور مارتے جاتے تھے ادھر اُدھر دوڑنے مین فوج تو تتر بتر ہو گئی اکیلے راجہ سُور کے پیچھے دوڑے ایسے دوڑتے دوڑتے دوپہر کے وقت راجہ نہایت بھوکھے اور پیاسے ہوئے اور گھوڑا بھی تھک گیا اُسیوقت سُور نظر پڑا اور راجہ نہایت فکرمند ہوئے کیونکہ ایسے جنگل مین پہونچے جہان راستہ بھول گئے اور دل مین کہنے لگے کیا کرون کہان جاؤن نہ تو اِس جنگل مین کوئی مددگار نہ راہ بتانے والا ہی اب بغیر جانے کس راہ کو جاؤن یہ فکر کرنے لگے ایسی فکر کرتے تھے کہ راجہ نے ایک صاف پانی سے بھری ہوئی ندی دیکھی اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوئے پہلے تو اُنھون نے گھوڑے کو پانی پلایا پھر گھوڑے سے اُتر آپ بھی پانی پیا جب وہان سے شہر کو لوٹنے کا قصد کیا تو راہ کے بھولنے سے نہایت دُکھی ہوئے اب کہان جاوین اِسی درمیان مین بوڑھے براہمن کا بھیس دھر لبسوا متر جی وہان آئے اُنکو دیکھ راجہ نے پرنام کیا لبسوا متر جی بولے کہ اے راجہ تمھارا کلیان ہو یہان آپ کسلیے آئے اکیلے اِس ویرانے مین آپ کیا بچارتے ہین راجہ بولے اے مُن جی ایک بڑا طاقتور سُور ہماری پھلواری مین آیا اور اُسنے پھولون کے درخت اُکھاڑ ڈالے اُسے سُن مین فوج سمیت شہر کے باہر آیا اور اُسکے پیچھے دوڑے ہمکو دیکھ کبھی تو وہ چھپتا اور کبھی نظر آتا اسی طرح وہ مایاوی سُور کر بھی کہین چلا گیا اور ہماری فوج بھی نہ معلوم کہان پریشان ہو گئی پھر بھوکھے اور پیاسے فوج سے بھولے ہوئے ہم یہان آئے اب ہم نہ اپنی شہر کی راہ جانتے نہ فوج کا احوال اور نہ معلوم ہمارے دوست وغیرہ کہان رہے

چوپائی

ناگ لکھاوہو موہی مُنیشا	مین نج نگر جاہون جگدیشا
ہمرے بھاگ بچن مین آپو	بلیھو آے نہین کرت پرلاپو
او وہم نرپت مین ہرچند ناؤن	راج سوے کارک دہن داون
جو مکھ کرن ہیبت دھن اچّھا	اہ اجو دیسا مانگیو بھبتا

جو مانگھو سو دیو نہ شنکا مرکھا نہ کہت سُنہو دوج راؤ	کہت بجائے ہین ہم ڈنکا تمھین دیو دھن ہپل گناؤ

ادھیائے اُنیسوان ۱۹

دوہا

اُنیس ۱۹ کے دھیائے مین ہرسچندر کر راج	چھل بل کر کوشک ہر یو یہی کہب کر سلج

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ بشوامتر راجہ ہرسچندر کی ایسی باتین سُنکر ہنسکے بولے کہ اے راجہ اس پُن دینے والے او پوتر تیرتھ مین اشنان اور تیرون کا ترپن کیجیے آج دن بھی شبھ ہر اسلیے تیرتھ مین نہا کر اپنی طاقت کے موافق دان دیجیے یہ بڑا تیرتھ ہر سوامیمون کا یہ قول ہر کہ بڑے پُن دینے والے تیرتھ مین پہونچکر جو منگھ بے نہائے چلے آتے ہین وہ آتم گھاتی ہین اسلیے اس تیرتھ مین اپنی شکت کے موافق پُن کیجیے تب ہم راہ بتا دینگے اپنے شہر کو چلے جانا آج تمھارے دان سے خوش ہو ہم بھی تمھارے ساتھ چلین گے مُن کی باتین سُنکے کپڑے اُتار ندی مین نہانے کو گھوڑے سے اُترے اور ایک درخت مین گھوڑا باندھ دیا جو ہونی ہوتی ہر وہ ضرور ہوتی راجہ مُن کے قابو مین ہو گئے راجہ نے نہایا اور تیرونکا ترپن کر مُن سے کہا اے سوامی تمکو دان دیتے ہین کیا چاہیے گاے زمین سونا ہاتھی گھوڑے رتھ اور سواری جو چاہو مانگو کوئی ایسی چیز نہین کہ جو ہم نہ دے سکین یہ ہم نے پہلے ہی برت دھارن کیا ہر جب ہمارے یہان راجسوی جگیہ تھا تو مُنیون کے پاس ہم نے یہ قول کیا تھا اس سے جو چاہو مانگو کیونکہ اس پوتر تیرتھ مین تم پہونچے ہو جو تمکو خواہش ہو ہم سے کہو ہم سب کچھ دے سکتے ہین یہ سُن بشوامتر جی بولے اے راجہ ہمنے پہلے ہی بششٹ جی سے آپ کی بڑی کیرت سُنی ہر کہ اب تمھارے برابر کوئی راجہ زمین پر فیاض نہین ہر اُنھون نے کہا تھا کہ سورج بنسی راجہ ہرسچندر کے برابر نہ کوئی فیاض ہوا ہر اور نہو گا اسلیے ہم آپ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ ہمارے یہان لڑکے کی شادی ہر اُسکے لیے روپیہ چاہیے یہ سُن راجہ بولے اے مہاراج آپ شادی کیجیے جتنا روپیہ چاہو گے ہم ضرور دینگے اسمین کچھ نہین شک جب اس طرح مُن نے راجہ سے کہا تو شادی کرنے کو طیار ہوئے اور گندھربون کی مایا پیدا کر ایک لڑکا اور دس۱۰ برس کی ایک کنیا گندھربون کی مایا سے پیدا کر دکھائی اور راجہ سے کہنے لگے اے راجہ انھین دونون کا کام کرنا ہر کیونکہ گرہست کی شادی سے راجسوی جگیہ سے زیادہ پُن ہوتا ہر اس برہمن کے لڑکے کی شادی کرائیے تمکو راجسوی جگیہ کا پُن ہوگا اُسکی ایسی باتین سُن راجہ مُن کی مایا سے مُوہت ہو گئے پھر کہا کہ اچھا اسکی شادی کرا دینگے اتنا کہ بشوامتر جی نے راستہ بتا دیا اُسی راہ سے راجہ اپنے شہر کو چلے گئے اور بشوامتر جی بھی اور راہ سے آشرم آئے اور بیاہ کی بدھ جھٹ پٹ کی اُسی اثناے مین راجہ گھوم کر پھر اُسی جگہ پر آئے راجہ کو دیکھ بشوامتر جی بولے اے راجہ بیدی کے بیچمین آج کچھ دان دیجیے راجہ نے کہا تمکو کیا چاہیے کہو ہم تمھاری مُراد پوری کر دینگے جو دینے کے لائق بھی نہو گا ہم دینگے کسواسطے کہ دنیا مین اپنا جس چاہتے ہین اور اُسکا جنم لینا ناحق ہر جسنے بھجوپا کر دنیا مین اپنا جس نہ کیا جس سے پرلوک مین سُکھ ہوتا یہ سُن بشوامتر جی بولے کہ اے مہاراج اس برکو سامگری سمیت اپنا راج دیدو اور ہاتھی گھوڑے رتھ جو کچھ تمھارے ہین سب بیدی کے بیچمین اسے دو مُن کی گفتگو سُن مایا سے مُوہت ہو راجہ نے کہا دیا اور کچھ سوچ نہ کیا اور بشوامتر جی نے کہا لیا اب پھر بولے کہ راجہ دان کے لائق کچھ دچھنا تو دو کیونکہ مُن جی نے کہا ہر دچھنا بنا دان کچھ پھل نہین دیتا اسلیے دان کے پھل ہونے کے لیے دچھنا دیجیے جب اسطرح راجہ نے سُنا تو بہت متعجب ہو بولے

ای براہمن کہیے کیا دھن دین اور کتنا چاہتے ہو اُتنا دین ہم دان پورا ہونے کے لیے دچھنا ضرور دینگے لبسوامترجی راجہ سے بولے ڈھائی بہار سونے کے دیجیے راجہ نے کہا دینگے پھر سُوچا کہ ہمارے پاس تو کچھ بھی نہین ہی ہم کہان سے دینگے یہ دل مین سوچ کے بڑا تعجب ہوا جب یہ حالت دیکھی ویسے ہی راجہ کی فوج بھی نظر آئی جو ڈھونڈھنے آئی تھی سب نوکرون نے دیکھا کہ راجہ بہت بیاکل ہین اُستت کرکے پوچھنے لگے اُنکے کلام سُن راجہ کچھ بھی بُرا بھلا نہ بولے اپنے کیے ہوئے کرمون کی فکر کرتے ہوئے چلے اور یہ بھی سوچتے رہے کہ مین نے کیا کیا کہ سب دھن براہمن کو دیدیا اور جنگل مین اُس براہمن سے فریب دیا گیا جیسے ٹھگ لوٹ لیتے ہین سامان سمیت راج بھی لیلیا اور ڈھائی بہار سونے کے بھی پیچھے دینے کو کہا اب مین کیا کرون اور میری عقل اب جاتی رہی ہی کسواسطے کہ مین نے مُن کے کپٹ کو نہ جانا مجکو اُس تپسوی براہمن نے بڑا فریب دیا اب تقدیر کا لکھا مین نہین جانتا ہون کہ آگے اسکے اور کیا ہو اسطرح نہایت فکرمند ہو راجہ گھر کو گئے خاوند کو فکرمند دیکھ رانی سبب پوچھنے لگی کہ ای مہاراج آپ اُداس کیون ہین جلد کہیے جنگل سے لڑکا بھی گھر نہین آیا اور اُسکے پہلے آپ راجسوی جگیہ کرچکے پھر رنج کا سبب کہیے نہ تو کوئی طاقت ور دشمن ہی بلکہ کمزور بھی دشمن نہین برن بھی خوش ہوگئے اور اب سب طرح سے امن و امان ہی اور فکر سے دل پر چین نہین ہوتا اور دنہہ بھی چین ہوتی ہی فکر کے برابر موت کی بھی تکلیف نہین ہوتی اسلیے ای مہاراج آپ اُسے دور کیجیے رانی کے ایسے کلام سُن راجہ نے کچھ فکر کا حال نہ کہا اور سارے سوچ کے کھانا بھی نہین کھایا اور سفید اُجلے بچھونے پر سوئے مگر نیند نہ آئی صبح کے وقت اُٹھکر جب تک سندھیا وغیرہ سے فراغت اور فرصت کیا چاہتے تھے کہ ویسے ہی لبسوامترجی آپہونچے دُوت نے راجہ سے کہا کہ جس براہمن نے تمکو فریب دے کے تمسے راج لینے کا اقرار کرالیا ہی وہی براہمن آیا ہی راجہ اُسکا آنا سُنکر نکل آئے اور اُسکو بار بار پرنام کرنے لگے راجہ کو دیکھ لبسوامترجی جو دوسرے برہمن کا بھیس بنائے ہوئے آئے تھے راجہ سے بولے کہ ای راجہ اپنا راج اب چھوڑدو جو تم ہمکو دینے کو کہہ آئے تھے اس لیے اب دیدو اور جو ڈھائی بہار سونا دینے کو کہا ہی وہ بھی دیدو آپ سچ بولنے والے ہین یہ سُن ہرشچندر بولے کہ ای سوامی یہ راج تو آپ ہی کا ہی ہمنے تو دیہی ڈالا اسے چھوڑکر اور جگہ چلے جاوینگے آپ فکر نہ کیجیے ہمارا سب کچھ تو آپ نے لیا ہی مگر اب ہم اسوقت سونے کی دچھنا نہین دیسکتے جب ہمکو کہین دھن ملیگا تو ضرور آپ کو دینگے اتنا کہہ راجہ نے اپنی عورت اور لڑکے سے کہا کہ ہمنے راج اس براہمن کو دیدیا جبکہ انکے یہان شادی تھی اُسی جگیہ کی بیدی مین ہاتھی گھوڑے رتھ سونا وغیرہ سمیت سب راج انکو دیدیا صرف تین سر نہین دیے اسلیے اجودھیا چھوڑکر کسی گنجان جنگل مین چلے جائین سب الیشٹرجون سمیت راج مُن لین لڑکے اور استری سے اتنا کہہ دھرماتما ہرشچندر راج مندر سے لبسوامترجی کو ملتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے جب راجہ کو جاتے دیکھا تو عورت اور لڑکا بھی نہایت فکرمند اور اُداس ہو پیچھے پیچھے چلے آئے اُن سبکو جاتے ہوئے دیکھ شہر مین ہاہاکار مچا اجودھیا کے رہنے والے سب بڑے زور و شور سے رونے اور کہنے لگے کہ ای پرمیشر اب ہماری گت دیکھیے کیا ہوتی ہی ہمارے راجہ نے تو شہر کو چھوڑدیا اب ہم کسکے ہوکے رہینگے ای مہاراج آپ کو براہمن نے فریب دیا

چوپائی

براہمن چھتری بیس اور سودا ۔ انھین جات لکھ کینھو دوندا
نرپت پتر جوتی کے ساتھا ۔ جات لکھیوجن منھو اناتھا
پوربا سی نند مین دوج کا ہین ۔ دُراچار اور دھوُرت کھاہین

سب دو جا دبھا کین نہین نیکا ۔ کین بپر ہر لیہ نرپ ٹیکا
جب نرپ نگر سے باہر بھیو ۔ تب کوشک مُن تنہہ چل گیو
بولیہو ٹھہر بچن نرپ پاہین ۔ جو آوا اُنکے مَن ما ہین
نرپت دچھنا دے کے جاہو ۔ نہی تبھی ہوئی تب لاہو
نہین تو کہو نہ دیوے بھائی ۔ تج سُورن اپنے گرہ جائی
جد توہر دے بھوپ ہو بُھا ۔ راج لیہو آپنو اشو بھا
دان کینہہ مانہہ جو راجو ۔ توسب دیہو کہیو جو آجو
یہ بدھ گا دھ ستے جب بھاکھا ۔ ہرچند بھوپ نہ آپنہو ناکھا
کر بپر نام مردو بچن اوچارے ۔ تجگ کر جور دین نرپ بارے

ادھیاے بینوان[2]

دوہا

ببشت کے ادھیاے مین ہرشچندر جم کین ۔ جگت دچھنا دین کی سوئی کہب پربین

اس سے پہلے کے ادھیاے کی پچھلی کتھا سُن راجہ ہرشچندر جی لبسوامتر سے بولے اے مُن جی بنا تمکو دچھنا دیے ہم انلج نہ کھاوینگے یہ پرتگیا کرتے ہین آپ رنج چھوڑ دین ہم سورج بنس مین پیدا ہوئے راجہ چھتری اور راجسوی جگیہ کرنیوالے اور منگھون کی مراد پوری کرنے والے ہین بھلا اب دیکر انکار کیسے کرین یہ قرض ہم ضرور ادا کر دینگے اے براہمن آپ اطمینان رکھیے ہم تمکو سُونا دینگے مگر کچھ عرصہ تک خاموش رہیے جب تک کہ ہم کہین سے حاصل نہ کرین یہ سُن لبسوامتر جی بولے اے راجہ اب تمکو روپیہ کہان سے ملیگا کیونکہ راج خزانہ اور طاقت سب کچھ جاتا رہا جس سے دھن تمکو ملتا تھا اب آپکی ناحق امید ہے اب ہم کیا کرین اور اب تم غریب ہوگئے ہو تمکو طمع سے کیسے دُکھ دین اسلیے آپ کہدین کہ اب ہم نہ دینگے تو ہم اِس امید کو چھوڑ چلے جاوینگے اور آپ لڑکے اور عورت سمیت جہان چاہین وہان چلے جائین آپمین کیا لگتا ہے کہ نہین دیتیے کہ سُونا نہین ہے تو کیا دین جب براہمن کی راجہ نے ایسی باتین سنین تو کہا آپ دھیرج رکھیے کہین سے تو ہم آپ کو لادینگے جو ہمارا اور ہمارے لڑکے اور استری کا بدن بنا رہیگا تو ہم اپنا جسم بیچکر تمھارا قرض دینگے مگر اے براہمن اگر کوئی اجودھیا مین ہو تو وہین چلکر بیچینگے یہان کوئی نہ لیگا اور جو کاشی مین گاہک دیکھینگے تو ہم اور عورت اور بیٹے سمیت بک جاوینگے تم دھن لے لینا اور ہم سب اُسکے داس ہو جاوینگے مگر یہ دیکھ لینا کہ پھر تمھارا باقی نہ رہجاوے ڈھائی بھار سُونا وہ دیدے اور آپ لیکر خوش ہو جاوین اتنا کہتے ہوئے راجہ اپنی رانی اور لڑکے کے ساتھ جہان پاربتی کے ساتھ مہادیو رہتے ہین اُسی کاشی پوری مین پہونچے اُس دل کے خوش کرنیوالی پوری کو دیکھ راجہ بولے کہ مین کرتارتھ ہوا پھر سری گنگاجی مین نہا کر دیو وغیرہ کا ترپن کر اور لبشو لیشر جی کی پوجا کر چارون طرف دیکھنے لگے کہ اب کِس راہ سے چلنا ہوگا پھر کہنے لگے اِس پوری کا مالک تو نہین ہے صرف مہادیو جی ہی اسکے مالک ہین اسلیے یہان کون مجکو مول لے گا مہی مہادیو جی

جو چاہین لین یہ سوچتے ہوئے پیدل ہونے کے سبب آہستہ آہستہ عورت اور لڑکے سمیت اندر گئے اور پوری مین پرویش کر راجہ نے یقین کیا کہ یہان کا آنا اچھا ہوا آگے چلتے چلتے دچھنا چاہنے والے مُن بھی نظر آئے کسواسطے کہ اُنکو کہان کل تھی اُن مُن کو دیکھ راجہ نے پرنام ہوکر پرنام کیا اور کہا کہ اے مُن جی میری ذات اور عورت اور لڑکے سے جو آپ سے فائدہ ہو سکے کرائیے اور اور کام جو کرنے کے لائق ہو حکم دیجیے یہ سُن بسوامترجی بولے کہ اے راجہ جس مہینہ کا تمنے وعدہ کیا تھا وہ مہینہ گذر گیا اب ہماری دچھنا دیجیے راجہ نے کہا کہ اے براہمن آدھا دن باقی ہی دو پہر اور خاموش رہیے یہ سُن بسوامترجی نے کہا اچھا آدھا دن وہ بھی گذرنے دو تب پھر آوینگے اگر تب بھی نہ دیسکوگے تو سراپ دیکر چلے جاوینگے براہمن تو ایسا کہکر چلے گئے اور راجہ فکر کرنے لگے کہ اس براہمن کو دچھنا دینے کو مین نے کہا ہی وہ کہان سے دونگا اس کاشی مین روپیے والے دوست کہان سے آوینگے جو ہمکو لیکر اس براہمن کو دچھنا دینگے اور روپیہ ایکا ایکی کہان سے آویگا اور ہم تو مفت کسی سے لیتے نہیں ہین کیونکہ دھرم شاستر مین راجاؤن کے دان ادھین بچن اور پوجن کرنا یہ تین ہی برتیان لکھی ہین اور جو بغیر دیے ہوئے قرض براہمن کا ہم مرگئے تو بھی کچھ نہ ملیگا کیونکہ براہمن کا دھن لینے والا غلیظ کا کیڑا ہوتا ہی پھر اُس سے بُری گت کون ہوگی یا پھر پریت جون مین پیدا ہونگے ہم جانتے ہین کہ دنیہہ کا بیچنا اچھا ہوگا سُوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ مُنیون سے کہتے ہین کہ راجہ کو منھ نیچے کیے ایسا بیاکُل دیکھ رانی پریم سے گڑگڑا کر بولین کہ اے مہاراج فکر چھوڑ دیجیے اپنے دھرم کو پالیے سچ کو نہ چھوڑیے جو آدمی سچ کو چھوڑتا ہی وہ آدمی پریتون کے سمان ہوتا ہی جیسا اپنے سَت کا پالنا دھرم ہوتا ہی اُسکے برابر دوسرا دھرم نہیں ہی اگن ہوتر جگیہ کرنا پڑھنا اور دان وغیرہ جتنی کریا ہین جسکا وعدہ جھوٹھا ہوا اُسکی یہ سب کریا بیفائدہ ہین اسلیے دھرم شاستر مین عقلمند لوگون نے سَت کا بڑا مہاتم کہا ہی دیکھو راجہ ججات نے ننوا سو میدھ جگیہ کیے اور ایک راج سوی جگیہ بھی کیا تھا مگر ایک ہی دفعہ جھوٹ بولنے سے سُرگ سے گر پڑے یہ سُن راجہ بولے کہ ہمارے تو فقط پُتر اور استری رہگئی ہی انمین لڑکا تو بنس کا نام کرنے والا ہی اسلیے اسکے دینے کا شاستر مین حکم نہیں ہی اور یہ بھی شاستر کا حکم ہی کہ عورت کو کبھی نہ بیچنا چاہیے پھر کہو کیا چاہتی ہو براہمن کو کیا دین یہ سُن رانی بولین کہ اے راجہ آپ جھوٹھ نہ بولین جو لکھا ہی کہ عورت کو بیچنا نہ چاہیے اُسکا یہ مطلب ہی کہ بیٹے کے ہوئے بغیر نہ بیچنی چاہیے کسواسطیکہ استری پُتر کے لیے ہی کچھ رت بھوگ کے لیے نہیں ہی اسلیے استری کا پھل پُتر ہی ہی آپ مجھے بیچ ڈالیے اور براہمن کی دچھنا دے ڈالیے اس بات کو سُن کے راجہ موہت ہو بیہوش ہوگئے جب ہوش مین آئے تو دُکھی ہوکے راجہ رونے لگے اور کہا کہ اے سُندری جو تمنے کہا وہ بڑے دُکھ کی بات ہی کیا تمہاری مُسکراکر گفتگو کرنی مجکو بھول گئی ہی ہاے ہاے ایسے بُرے بچن کیسے منھ سے نکالتی ہو یہ کہکے راجہ رانی کو بیچنے پر راضی نہوئے بلکہ بیہوش ہوکر پھر زمین پر گر پڑے جب رانی نے راجہ کو پرتھوی پر پڑے ہوئے بیہوش دیکھا تو بہت رنج اور دُکھ کے بچن راج پُتری بولی –

چوپائی

ہا مہراج کا کے اپد ہانا
جو تم مہا سترن جُت سبھیا
جن کوٹن بپرن بُہو دانا
جو چھت ناتھ سناتھ کین بُہو

گر ہیو مہی منھ جم جن آتا
جو گیتہ پرے چھت منھ یہ لجیا
دین سوم پت بھوم سیانا
سوانا تھ سم بھیو دیو کہو

ہاے دیوتو نرپ اپمانا
اِندرا و پیندر تا یہہ مم سُوامی
یہ کہہ سُو نرپ راج کماری
پت اُسھیہ دُکھ بپرٹت بالا
سِشُو لکھ بات تہی اِت رو‌ٹا
تات مات بھوجن دے موہین

نرپت کین کا جو دُکھ مانا
یہی گت کر سو بھوا نو گامی
چہت منہہ گری نہ دنہیہ سمھاری
مہی منہہ لوٹت پڑی بہالا
بھیو چھدھا تر جسم کنگ لودا
چھدھا لاگ اب کچھو نہ سوہین

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

ایک نبس[۲۱] ادھیاے مین ہرشچندر مہپال | مہا سوک کینہو کتھا سوئی کہب بشال

شُوت جی اسی کتھا کو سونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اِس طرح لڑکا رو رہا تھا اُسیوقت بڑے عابد لبسوامتر جی آپہونچے جو دلین جمراج کے مانند غصہ کیے تھے اُسے دیکھ ہرشچندر بیہوش ہو زمین پر پھر گر پڑے لبسوامتر جی نے پانی اوپر چھڑک کر کہا کہ اَی راجہ اُٹھو ہماری دچھنا دو قرضدارون کا روز بروز دکھ زیادہ ہوتا ہی جب راجہ کو سرد پانی کے چھینٹے لگے تو مُورچھا سے جاگے اور وہ لبسوامتر کو دیکھ پھر بیہوش ہو گئے تب مُن نہایت غصہ ہوئے اور راجہ کو سمجھا کر یہ بولے جو دھیرج کو دھارن کیے ہو تو ہماری دچھنا دیدو دیکھو ست ہی سے سُورج تپتے ہین اور ست ہی سے پرتھوی ٹھہری ہی اور ست ہی مین دھرم کہا ہی اور سُرگ بھی ست ہی پر دھرا ہی ہزار ہا اسومیدھ اور ست ترازو پر دھرے گئے تھے مگر ہزار اسومیدھ سے ست ہی زیادہ رہا ہمارے کہنے سے یہ مطلب ہی سورج بجانب مغرب جاوینگے اور تم ہماری دچھنا ندوگے تو ہم سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہی اتنا کہہ لبسوامتر تو چلے گئے راجہ نہایت خوف زدہ ہوئے اور بڑے دُکھی ہوئے کیونکہ بڑے بشرم دھنی سے دُکھی تھے اُسیوقت ایک بید کے جاننے والے براہمن بہت براہمنون کے ساتھ اپنے گھر سے باہر نکلے اُنکو رانی دیکھ زر کی امید کر راجہ سے بولی کہ براہمن تینون برنون کا پتا ہی اور پتا کا زر ضرور ہی بیٹے کو لینا چاہیے اسمین شک نہین ہی اسلیے مین جانتی ہون کہ آپ اِس براہمن سے روپیہ مانگیے راجہ نے کہا اَی سُندری ہم چھتری ہین دان لینے کی اچھا کبھی نہین کر سکتے مانگنا براہمنون کا کام ہی چھتریون کا کبھی نہین ہوا ہی براہمن برنون کا گرو ہی اسلیے سب پوجا کرتے ہین انسلیے گرو سے کبھی مانگنا نہ چاہیے اور کوئی چاہے مانگ بھی لے چھتریون کو کبھی براہمن سے نہ لینا چاہیے۔ جگیہ کرنا۔ پڑھنا۔ دان دینا۔ یہی تین کام چھتریون کے لیے لکھے ہین اور سرناگت آئے ہوئے کی مدد کرنا رعایا کی پرورش کرنا یہ دھرم ہین مگر ہمکو دوا یسے بچن چھتریون کو کبھی نہ کہنے چاہیے اَی دیبی دینگے یہی بچن میرے من مین لبس رہا ہی کہ کہین سے بٹور پاوین تو براہمن کو دیدین یہ سُن رانی بولی کہ کال سبکے دھرمون کو بھسم کرتا ہی اور کال ہی بیعزت کو عزت دیتا ہی اور کال ہی پورکھ کو فیاض اور فقیر کرتا ہی دیکھو براہمن کا یہ کہان دھرم ہی کہ کسکو دُکھ دے مگر کال کی طاقت ہونے سے پنڈت براہمن نے بھی نہایت غصہ کر راج سے نکال دیا کال کے کیے ہوئے کو دیکھیے یہ سُن راجہ بولے

بلکہ یہ بھلا ہی کہ کھڑگ سے جیبھ کے دو ٹکڑے کر ڈالین مگر عزت چھوڑ کر یہ نہوگا نہ ہوا ہی کہ ہم کسی کے سامنے ہاتھ پھیلا وین اور یہ کہین کہ ہمکو کچھ دو ہم چھتری ہین چھتری لوگ کبھی کسی سے نہین مانگتے ہم اپنی طاقت کا پیدا کیا ہوا روپیہ دینگے پھر رانی بولی اے مہاراج آپکا دل نہ مانگ سکتا ہو ہم تو اندر وغیرہ دیوتون کے آگے آپ کی رچھا کے لیے دیگئی ہین ہم کو آپ بیچ ڈالیے اُسمین جو روپیہ ملے برہمن کو دیدیجیے جب رانی نے پھر ایسی باتین کہین تو کشٹ کشٹ کہہ راجہ دُکھی ہو رونے لگے تب پھر استری بولی۔

چوپائی

کرہو بچن ہم راج دُلارے ‌ نہین تو دُکھت ہوے ہون پیارے
بپر سراپ پاوک جر نیچا ‌ ہو سہو تا سم دُکھ نہ بیچا
دوت بیت نہین مدرا ہیتیو ‌ راج ہیت نہین بھوگ کرتیو
دیت اہو براہمن ہت موہین ‌ نہین دُوکھن یامین کچھ توہین
دیہو بیچ مُوہی دچھن ودج کاہین ‌ ست پرتگیہ ہو ہو جگ ماہین
ہمر ہو شوبھا جگ مین ہوئی ‌ کہین جن کوئی نہین گوئی

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس۲۲ کے ادھیاے مین ہر چند بھوپ ادار ‌ بیر دین ہت نج بدھ ہو بچیو کر سُکرار

سوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ رکھون سے بیان کرتے ہین کہ جب راجہ کو بار بار اسطرح سے عورت نے کہا تو بولے اے سُندری بیرحم ہو کیا کرینگے تمکو بیچ ڈالینگے جو کام بیشرم لوگ بھی نہین کر سکتے وہ کام اب ہم کرینگے جو تمھاری زبان اسی طرح بر سخت باتین کہنے سے شو بھا دیتی ہی تو یہی سہی اتنا کہہ دُکھی ہو راجہ شہر کو گئے اور عورت کو راہ مین بٹھا آئے وہان جا دُکھ کے مارے گڑ گڑا کر گلی گلی پکارنے لگے کہ اے بھائی شہر کے رہنے والو ہمارے بچن سب لوگ سُنو جو ہماری عورت کے لونڈی ہونے سے کسی کا کام ہو سکے تو مول لے لو سب نے پوچھا کہ اُسکی کیا قیمت ہی تم اُسکے دام کیا چاہتے ہو اور یہ بھی تبلاؤ کہ اب کیا قصد ہی تم کون ہو اور کہان سے آئے جو اپنی عورت کو بیچتے ہو ایسی کیا مصیبت تمپر پڑی ہی یہ سُن راجہ بولے ہمسے مصیبت کا حال کیا پوچھتے ہو اور یہ کیا پوچھتے ہو کہ تم کون ہو ہم بڑے نالائق اور بیشرم امانکھ راچھس اور کٹھن جیو ہین تب تو یہ پاپ کرتے ہین اس آواز کو سُن بوڑھے براہمن کا بھیس نہایت جلد لیسوامتر جی اُنکے پاس آکر ہر شچند ر سے بولے کہ دیدو ہم اُسے داسی بناوینگے اور ہم بڑے دھنی مول لینے والے ہین ہمارے یہان بڑا دھن ہی اور ہماری عورت نہایت نازک ہی اسلیے گھر کا کام وہ نہین کرتی اسکو تم ہمارے ہاتھ بیچ ڈالو ہم اُسے مول لیکے داسی بناوینگے مگر یہ تو کہو کہ دھن کتنا دینا ہوگا جب اسطرح براہمن نے کہا تو ہر شچندر کا دل پھٹ گیا مارے دُکھ کے کچھ نہ بولے تب براہمن آپ ہی پھر بولا کہ تمھاری عورت کے کام عمر روپ شیل کے برابر روپیہ دینگے لو اور اپنی عورت ہمکو دو دھرم شاستر مین عورت اور مردون کے جو لچھن کہے ہین اُسکے موافق قیمت دینگے جو بتیس۳۲ لچھنو والی استری یا پُورکھ ہو اور دچھ اور گُن والی ہو

تو کرڑ ورسورن عورت کی قیمت اور دس کرڑ ور پورکھ کی ہوتی ہی برہمن کی ایسی باتین سن راجہ ہرشچندر نہایت دُکھی ہو کر کچھ نہ بولے تب
اُس برہمن نے راجہ کے آگے درخت کی چھال پر دھن دیدیا اور رانی کے سر کے بال پکڑ کر کھینچے تب رانی بولی کہ ای ساد ھو جبتک مین
اپنے لڑکے کو دیکھتی ہون تب تک مجھے چھوڑ دو کسواسطے کہ پھر درشن نہین مل سکتے اتنا کہ رانی اپنے لڑکے سے بولی ای بیٹے مین اب
داسی ہوئی ہون دیکھو اب مجکو نہ چھونا مین تمھارے چھونے کے لائق نہین ہون تب وہ لڑکا بڑے دُکھ سے ماتا کو دیکھ امبا امبا کرتا ہوا
اور آنکھون سے آنسو بہاتا ہوا دوڑا اور ہاتھ سے ماتا کا کپڑا پکڑتا ہوا زمین رکھاتے ہوئے گرتا پڑتا آپہونچا اُس لڑکے کو آتے ہوئے
دیکھ اُس برہمن نے کرودھ سے بالک کو مارا مگر تب بھی لڑکے نے ماتا کو نہ چھوڑا تب رانی بولی ای ناتھ ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اِس
لڑکے کو بھی خرید لیجیے مجکو تو آپ نے خرید کیا ہی مگر مین بنا اِس لڑکے کے کچھ کام نکر سکونگی اب اتنی مجھ کمبخت کے اوپر مہربانی کیجیے یہ سن برہمن
بولا اچھا اِسکی بھی قیمت ہم سے لو اور لڑکا ہمکو دو عورت اور مردون کے گن کے موافق قیمت شاستر مین لکھی ہی کسی کا سو کسی کا ہزار کسی کا
کروڑ اسیطرح جو عورت بتیس لچھنون والی وچھ شیل اور گُنون والی ہوتی ہی کروڑ سورن اور جو پورکھ ایسا ہی اُسکی قیمت دس کرڑ ور ہی یہ
کہکر برہمن نے لڑکے کی بھی قیمت کپڑے پر رکھ دی اور لڑکے کو بھی پکڑ کر اُسکی ماتا کے ساتھ باندھا اور خوشی سے اُسکو اپنے گھر لے چلنے
کی طیاری کی تب جانگھ کے بل پرتھوی پر گر کے رانی نے راجہ کو پرنام کر کہا کہ جو کچھ آج تک مین نے دیا اور جو کچھ آگ مین ہنسا اور جو کچھ
برہمنون کو مین نے بھوجن کرایا ان سب پُنون سے پھر ہمارے خاوند ہرشچندر ہی ہون اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز عورت کو چرنون کے
آگے گرا ہوا دیکھ ہاے ہاے کہتے ہوئے راجہ دُکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ہاے ہماری پیاری ست شیل گُنون والی ہم سے چھوٹی جاتی ہی دیکھو
درخت کی جڑ مین سایہ ہوتا ہی مگر درخت کو چھوڑ کے سایہ نہین جاتا یہ مجھے چھوڑے ہوئے جاتی ہی اسطرح عورت سے کہہ لڑکے سے
کہنے لگے ای لڑکے ہمکو چھوڑ تم کہان چلے اب مین کس طرف کو جاؤن اور کون میرا دُکھ دور کریگا اور برہمن سے کہنے لگے کہ ای برہمن مجکو
اتنا راج کے چھوٹنے کا دُکھ نہین ہی اور نہ بن باس مین جتنا لڑکے کے چھوٹنے کا دُکھ ہی راجہ پھر عورت سے کہنے لگے کہ لوک مین
عورت اچھے خاوند کے بھوگ کے لائق ہوتی ہی ہمنے تمکو دُکھ مین ڈالکر چھوڑا ہاے اچھا کو کی نسل مین پیدا ہو کر سب راج کے سکھ
کے لائق ایسے خاوند کو پاکر اب تم داسی ہوئین اب اسطرح کے سوک ساگر مین ڈوبتے ہوئے میرا کون ادھار کریگا ایسا کہتے ہوے
راجہ کے دیکھتے دیکھتے وہ برہمن لوہے کے ڈنڈے سے مارتا ہوا دونون کو لیچلا تب یہ دیکھ راجہ نہایت دُکھی ہو رونے لگے کہ ہاے
جس عورت کو مین جان سے عزیز جانتا اور اُسکو نہ سورج نے نہ چندرمان نے نہ اور کسی منکھ نے دیکھا وہ داسی ہوئی ہاے یہ لڑکا
سورج بنس مین پیدا ہوا اور نازک اُنگلیون والا مین نے بیچ ڈالا مجھ بیوقوف کو دھرکار ہی مجھ بے انصافی کرنے والے سے تمھاری
یہ حالت ہوئی ہی اور مین اُسپر بھی نہ مرا دھرکار ہی اسطرح راجہ بلاپ کرتے ہی رہے کہ براہمن آگے جاکر انتردھیان ہو گیا اور
درخت اور اونچے اونچے گھرون کے بیچمین سے ہو کر چلا گیا اُسیوقت بسوامتر جی آئے اور اُنکے ساتھ بہت سے شاگرد تھے اور
آتے ہوئے بولے ای راجہ جو تمنے راج سوی جگیہ کی دچھنا پہلے ہی دینے کو کہی جو ست کو دھارن کیے ہو تو اُسکو دو یہ سن راجہ بولے ای راج
رکھ تمکو نمسکار کرتا ہون یہ اپنی دچھنا لیجیے جو ہمنے پہلے ہی راجسوی جگیہ کی دچھنا کہی تھی تب بسوامتر بولے کہ ای راجہ یہ دربیہ دچھنا کے لیے
تمنے کہان پایا جو دیتے ہو جسطرح تمنے پیدا کیا ہی کہو راجہ نے کہا کہ ای مہاراج اس کہنے سے کیا ہی اُسکے کہنے سے صرف رنج ہی بڑھتا
ہی بسوامتر پھر بولے ہم بُرا روپیہ نہین لیتے اچھا ہی لیتے ہین جسطرح روپیہ آیا ہی ہمسے کہو یہ سن راجہ پھر بولے کہ اپنی عورت کو

کروڑ لشنک کو اور لڑکے کو دس کروڑ لشنک کو ہمنے بیچ ڈالا اسلیے ای برہمن گیارہ کروڑ سورن ہم سے لو

قد او زر ۱۲

چوپائی

سُودھن سولپ جان مُن رایا ۔ جو ناری بیچے نرپ پایا
راجھی سوک جگت لکھ کوپی ۔ گادھ تنے بولیو منو لوپی
راج سوی مُکھ کی نہین بھو پا ۔ یہ دچھنا پُورن انور و پا
اپنے سنگرہ اوپرا جو مہیپا ۔ جاسُون پور جگیہ ہوا لیشا
چھتر بندھ جو یہ مم جو گو ۔ دچھنا جان لیہو تو سوگو
دیکھ مُور بل تُرت مہیپا ۔ ٹھو ہون تو ہی دہون کو نیا
تپ براہمنا دہین آدبل ۔ مم نہین جانے اہین بھوپ کیل
یہ سُن نرپ بولیو بھیہ مانی ۔ اور دیب کو شنک مُن گیانی
اجھن ناری ار وسُت دو و ۔ بیچ دین دھن جانت سُو و
سُن کوشنک کہ دین چو تھائی ۔ اہے شیش کیجیے اوپائی
یہی ہمارے پرتجھا جانہو ۔ اور نہ کچھ اب بات بکھانہو
لیکے دیہو جہان سے چہو ۔ جو جگ مین نرپ جس تم لہو

ادھیائے تیئسوان

دوہا

تہر لونسُس ادھیائے مین ہر شچندر مہراج ۔ بیچنگے چانڈال گرہ کہب سوئی کر ساج

سری بیاس جی اسی کتھا کو راجہ جنمیجیہ جی سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سے ایسے کٹھور اور نردئی بچن کہہ اور گیارہ لشنک سورن لیکے غصہ ہوکر لیسوا متری چلے گئے مُن کے چلے جانے پر راجہ بار بار دم بھرتے ہوئے نہایت رنجیدہ ہوئے اور نیچے مُنہ کر زور سے کہنے لگے ارے بھائی سُورج غروب ہوا چاہتے ہین ہمارے پربیت ہو کے بکنے پر بھی جسکا دُکھ دور ہو وہ جلدی بولے کہ ہم مُول لینگے یہ کلام سُن پرچھا لینے کے لیے نہایت بدبودار بڑی چھاتی کیے بڑے بڑے بال رکھائے ہوئے بڑے بڑے دانت نہایت سیاہ بڑا پیٹ گھروا بدن مہاکال روپ پُور کھون مین پنج ہاتھ مین ٹوٹی لاٹھی لیے مُردون کی دنہیہ کی نکالی ہوئی مالا پہنے چانڈال کا روپ دھر دھرم وہان آئے اور بولے ہم ہمکو داس بنانے کے لیے لینگے جلد کہو تمہاری کتنی قیمت دین اُسے ولیسا کرور درشٹ اورنیت بیرحم چانڈال دیکھ راجہ نے پوچھا تم کون ہو مین چانڈال بولا ہم پربیر نام چانڈال ہین اور سب مُردون کے کفن ہم لیا کرتے ہین یہی ہمارا پیشہ ہے جب اسطرح راجہ کو چانڈال نے کہا تو بولے ارے بھائی ہم یہ چاہتے ہین کہ برہمن یا چھتری ہمکو لے کیونکہ پنڈت لوگ کہتے ہین کہ اتم کا اُتم دھرم مدہم کا مدہم دھرم ادھم کا ادھم ہے تب پھر چانڈال بولا اے راجہ جیسا تم

کہتے ہو دھرم تو ویساہی ہی مگر تم نے ابھی بنا بچارے کیون کہا تھا کہ جو چاہے ہمکو لے جو بچار کر بولتا ہی وہ اپنی اچھا کے موافق پھل پاتا ہی مگر تمنے تو بنا بچارے ہی کہدیا تھا جو تمھارے ست ہی پرمان ہو تو ہمنے تمکو لے لیا اسمین کچھ بھی شک نہین ہی یہ سُن ہرشچندر بولے جھوٹھ بولنے سے آدمی نرک مین پڑتا ہی اس سے چانڈال ہونا بہتر مگر جھوٹھ تو ہمکو منظور نہین ہی اسکو ایسا کہتے ہوئے دیکھ غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے لبسوامترجی آئے اور راجہ سے بولے کہ چانڈال مُن مانا دھن تمکو دیتا ہی اُسے لیکر ہماری دچھنا کیون نہین دیڈالتے تب راجہ بولے ہے بھگوان اپنے کو مین سورج بنس مین پیدا ہوا جانتا ہون پھر دھن کی اچھا کرکے کیونکر چانڈال ہو جاؤن لبسوامتر پھر بولے جو اپنے کو بیچکر چانڈال کا دھن ہمکو نہ دوگے تو ہم تمکو سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہی پھر یہ بھی نہین کہتے چاہے چانڈال سے چاہے برہمن سے جہان سے چاہو ہمارا دھن دو مگر یہ جان لو کہ بنا اس چانڈال کے کوئی اتنا دھن دینوالا نہین اور بنا دھن لیے ہم نہ جاوینگے اسمین تو شک نہین ہی جو اسیوقت ہمارا دھن نہ دوگے تو جو آدھی گھڑی باقی رہجاویگی تو ہم تمکو سراپ کی آگ سے جلا ڈالینگے یہ سُن ہرشچندر آدھے مُردے کے سمان ہوگیا اور کہا ای مہاراج آپ خوش ہوجیے یہ کہہ رکھکے چرن پکڑکے نہایت بیخود ہوگیا اور بولا کہ مین آپکا داس ہون اور نہایت دُکھی اور عاجز اور زیادہ کرکے آپکا بھگت ہون ای مہاراج میرے اوپر مہربانی کیجیے چانڈال کا میل کرنا یہ بڑا کشٹ ہی بھلا اب جو دریہ باقی ہی اُسکے بدلے تمھارا ہی کام کر اور قابو ہوکر داس ہو جاؤن یہ سُن لبسوامترجی بولے اچھا مہاراج ہمارے ہی داس ہوجاؤ مگر ای راجہ ہمارا حکم ہمیشہ ماننا ہوگا جب مُن نے ایسی باتین کہین تو راجہ خوش ہوگئے اور اپنانے سر سے جنم جان کو شک سے بولے آپ کا حکم ہمیشہ مانینگے اسمین کچھ شک نہین ہی ای برہمن آپ حکم دیجیے کہ آپکا کون کام کرین یہ سُن لبسوامتر چنڈال سے بولے کہ ہمارے داس کی کتنی قیمت دیتے ہو ہمنے تمکو دیدیا اسکی قیمت ہمکو دیدو ہمکو داس سے کچھ واسطہ نہین صرف زیادہ روپیہ کی خواہش ہی جب مُن نے ایسا کہا تو وہ چانڈال نہایت خوش ہو لبسوامترجی سے بولا کہ دس جوجن لمبی پرتھی کے منڈل کی زمین سونے کی کرکے تمکو ہم دینگے اسکے بیچنے سے گویا تمنے ہمارا دُکھ دور کیا تب چانڈال کے دیے ہوئے موتی ہزاروں مُن لبسوامترجی نے لیے اور ہرشچندر راجہ تب نربکار ہوئے اور دھیرج کرکے یہ مانا کہ لبسوامتر ہمارے مالک ہین اب وہی ہم کیا کرینگے جو جو یہ کراوینگے اُسیوقت یہ آکاس بانی ہوئی کہ ای ہرشچندرجی تم ادا ہوئے تمنے مُن کی دچھنا دیدی اور پھر سُرگ سے راجہ کے اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور اندر وغیرہ نے سادھو سادھو کہا۔ اور بڑی خوشی سے راجہ کو شک مُن سے بولے۔

چوپائی

تم ماتا تم پتا ہمارے
جاسون رن موچن چھن پاہین
کاہ کرون مُن آئس دیہو
یہ سُن مُن بولیو نرپ پاہین
سوست ہوے نرپ سدا تمھاری

اور بندھو بھا کھت چھل چھانڑے
بھیو انوگرہ تو اب ناہین
بچن کہو نج مُن گُن لیہو
سو بچ کہے وہ کیو سدا ہین
یہ کہے دھن مُن بگو دھاری

یہی بدھ سو بچا دہین میت
بھیو نہ لُت نچھویہ گت

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین ہرشچندر جم گیئن | اگیا سون چنڈال کی چرت کہب پر مین

شونک جی نے سوت جی سے پوچھا کہ چنڈال کے گھر مین جاکر اسکے بعد راجہ نے کیا کیا آپ جلد کہیے سوت جی نے کہا سنیے جب دھن لیکر بسوامتر جی چلے گئے تو راجہ کو باندھ چانڈال نہایت خوش ہوا اور راستہ چلیگا یہ کہ راجہ کو ڈنڈے سے مارا اس ڈنڈے کی مار کھانے سے دکھ پائے ہوئے اور دوستون اور رشتہ دارون سے علحدہ ہوتے راجہ کو اپنے مکان پر لاکر پاؤن مین بیڑی ڈال دی اور آپ خوشی سے سورہا اب ان جل چھوڑ قیدخانہ مین بیٹھے ہوتے راجہ یہی سوچ کرنے لگے کہ ہماری عورت اپنے لڑکے کا منھ دیکھ رنجیدہ ہوکر ہمکو یاد کرتی ہوگی کہ راجہ ہم دونون کو چھوڑا دینگے اور یہ تو جانتی ہی ہوگی کہ برہمن کو دھن دینے کو کہا تھا وہ دیدا لاہوگا جب لڑکا رونے لگتا ہوگا تو ہمکو پکارتا ہوگا اور کہتا ہوگا کہ مین پتا کے پاس جاؤنگا اور تب اسکو ہماری عورت سمجھاتی ہوگی ہاے وہ مرگ نینی ہمکو نہین جانتی کہ وہ چانڈال ہوگئے ہین ہاے پہلے راج ناس ہوا پھر رشتہ دار چھوٹے اور پھر لڑکا اور عورت بکنی پڑی اسکے پیچھے چانڈال ہوا یہ برابر ہی دکھ ہمکو پڑتا چلا آیا اسطرح وہان رہتے ہوئے اپنے عزیز عورت اور لڑکے کو یاد کرچار دن گذارے پانچوین دن اس چانڈال نے راجہ کی بیڑی چھوڑائین اور نہایت غصہ ہو سخت باتین کہہ کے حکم دیا کہ مُردون کے کفن اکھٹے کرلایا کرو کاشی جی کے شمال کی جانب بڑا مسان ہے اسکی حفاظت کرو اسے کبھی کسی وقت نہ چھوڑنا یہ ٹوٹی لاٹھی لیکر جاؤ دیر مت کرو سب سے کہدینا کہ یہ بیر باہو نام چنڈال کا ڈنڈا ہے اور ہم اسکے داس ہین ایک دن کی بات ہے کہ راجہ ہرشچندر مُردون کے کفن تو لیتے ہی تھے مسان مین پہونچے جو جانب شمال پورکھون کے مانس سے ہولناک تھا اور مُردون کی مالاؤن اور بدبو اور دھوین سے بھرا اور اسمین بھیانک آوازین ہوتی ہین اور وہان سینکڑون سیاریان روتی ہین اور آدھے جلے ہوئے مُردون کے منھ جنمین دانت نکلے ہوئے گویا ابھی ہنسا چاہتے ہین ایسے ہزارون مُردے جل رہے تھے اور وہان طرح طرح کے مُردے اپنے اپنے رشتہ دارون کا نام لے لےکر پکار رہے تھے اور گیدڑ سیار کتے انکے کھائے ہوئے ہڈیون کے ڈھیر جگہ جگہ پڑے تھے اور کوئی کہہ رہا ہے کہ ہاے پتر ہاے دوست ہاے رشتہ دار ہاے بھائی ہاے عورت ہاے بیٹے ہاے بھانجے ہاے ماما ہاے دادا ہاے نانا ہاے پتا ہاے پوتے کہان گئے ایسی سب لوگون کی ہولناک آوازین ہوتی تھین اور جلتے ہوئے گوشت چربی مانس وغیرہ کی آواز آتی تھی اور آگ کی بڑی بھیانک چٹ چٹ آواز ہوتی تھی اس کالپانت کے مانند مسان مین راجہ ہرشچندر پہونچے اور یہ کہکے رونے لگے کہ ہاے نوکرو اور ہاے منتریو تم سب کہان ہو اور وہ راج کہان ہے ہاے کرڑ ہاے عورت مجھ کمبخت کو چھوڑ گئے برہمن کے کوپ سے تم سب کہان چلے گئے بنا دھرم منکھون کے کچھ نہین ہوتا اسلیے بڑے جتن سے دھرم دھارن کرے اس طرح فکر کرتے ہوئے اور چانڈال کے کہے ہوئے کلامون کو یاد کرتے ہوئے میل سے بھرے ہوئے مردے کو دیکھتے جاتے اور آگے دوڑ دوڑ کر کہتے کہ اس مُردے کے سو روپیہ پاوینگے یہ ہمارا راجہ کا اور یہ چانڈال کا دھن ہوگا اسطرح فکر کرتے ہوئے راجہ کی نہایت بُری دشائین ہوئین اور وہ پرانے کپڑون کی گٹھری لیے رہتے تھے اور کوئی کپڑا نتھا

چوپائی

مُکھ بھواو درچرن مُنھ لاگی
نچا میدبا بدھ نانا
نانا تشو پنڈن ہت بھانا
اروشیو مالیہ کیہ آبھوشن
نہین کرت نش باسرناہین
یہ بدھ دواوش ماس بھولا

نرپ کے چنتا بھسم انوراگی
کرانگلی مانہہ لپٹانا
نہبش رہت سو نرپ نت کھانا
کیسے رہت جوات ہو دوکھن
باربار ہا ہا دھن تا ہین
شت جتہ سم کاٹہو کالا

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنچ ونش ۲۵ ادھیاے مین ہر تشخید رشت اودار
آنکی کتھا لکھا نہون جن سم نہین سنسار

سوت جی سونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ ایک دن کی بات ہو کہ کاشی جی کے تھوڑی دور پر روہتا کھ راج کمار لڑکون کے ساتھ کھیلنے چلا گیا وہان تھوڑی پھنگی سمیت کُشا اُکھاڑنے لگا جب اور لڑکون نے پُوچھا کیون کُشا اُکھاڑتے ہو کہا اپنے مالک برہمن کے لیے یہ کہ دونون ہاتھون سے اُکھارنے لگا وہ کُشا پُوجا کے لائق تھے پلاس کی لکڑیان تو پہلے ہی سے لی تھین اُنکو اُسی جگہہ رکھ اُکھاڑنے لگا مگر بڑی اسکو تکلیف ہوئی اور وہ نہین اُکھڑا مگر کسی تدبیر سے اور کھاڑ کُشا اور پلاس ایک ہی مین باندھ سر پر رکھ گھر کو چلا راہ مین پیاسا ہوا ایک جگہہ پانی دیکھ کُشا وغیرہ کو زمین پر ڈال وہان پہونچا اور پانی پی دو گھڑی سستا کر ایک بانبی پر سے بوجھ اٹھانے لگا اُسوقت بسوامتر جی کے حکم سے بڑا بھیانک اور زہریلا کالا سانپ اُسی بانبی سے نکلا اور اُس روہتاکھ کو اُسے کاٹا کہ جسکے کاٹتے ہی وہ لڑکا گر پڑا اور مر بھی گیا اُسے مرا ہوا دیکھ ساتھ والے لڑکون نے جاکر برہمن کے یہان کہا کہ اے برہمن کی داسی تمھارا لڑکا ہملوگون کے ساتھ کھیلنے گیا تھا مگر وہان اُسے سانپ نے کاٹا وہ مر گیا بجرپات کے مانند لڑکون کی باتین سُن جلدی رانی زمین پر گر پڑی جیسے ہوا کے جھونکے سے کیلہ گر پڑتا ہی اُسکی یہ حالت دیکھ برہمن نے نہایت غصہ ہو پانی کے چھینٹے مارے ایک گھڑی کے بعد جب رانی کو ہوش آیا تو برہمن بولا اے دُشٹا تو جانتی ہو کہ شام کے وقت کا رونا مصیبت دینے والا ہوتا ہی پھر تو روتی ہی بھلا تیرے دل مین کیا شرم نہین ہی برہمن نے اسطرح کہا مگر رانی کچھ نہ بولی اور لڑکے کے سوگ سے رنجیدہ ہو کر رونے لگی اور اُسکے آنسو بہت نکلے اور سر کے بال چھوٹے ہوئے تھے رانی کو ایسا دیکھ براہمن غصہ ہو پھر بولا اے دُشٹی تجکو دھکار ہی جو قیمت لیکر ہمارا کام نہین کرتی جو تجسے کام نہین ہو سکتا تھا تو ہمسے دھن کیون لیا اسطرح سخت باتین کہکر اُسکی نہایت بعزتی کی تب روتی ہوئی رانی گڑگڑا کر برہمن سے بولی اے مالک میرے لڑکے کو سانپ نے کاٹا ہی اسلیے وہ مر گیا آپ اگر حکم دین تو مین اُسے دیکھ آؤن کیونکہ اب اُسکو پھر مین نہین دیکھ سکتی اتنا کہہ رانی عاجزی سے پھر روئی پھر غصہ ہو کر برہمن رانی سے بولے اے بدذات کیا تو یہ نہین جانتی کہ جو مالک سے قیمت لے لیتا ہی اور اسکا کام نہین کرتا وہ رورو نرک مین جاتا ہی اور کلپ بھر نرک مین رہکر مرغا ہوتا ہی اس دھرم شاستر کے کہنے سے کیا ہی کیونکہ جو پاپی ہو رکھہ

کرور نیچ جھوٹھا اور شٹھ ہوتا ہی اُسکے آگے دھرم شاستر کا کہنا بیفائدہ ہی جیسے اوسر زمین مین بیج بونا جو کچھ تجکو پرلوک کا ڈر ہو تو یہان آ
ہمارے گھر کا کام کر جب برہمن نے ایسے کلام کہے تو کانپتی ہوئی رانی پھر برہمن سے بولی کہ ای مہاراج میرے اوپر آپ مہربانی کیجیے
اور خوش ہو جیسے ایک مہورت کے لیے جانے کا حکم دیجیے کہ مین اپنے لڑکے کو دیکھ آؤن اتنا کہ رانی برہمن کے پیرون پر گر لڑکے کے
سوک سے دُکھی ہو کر رونے لگی تب پھر غصہ کے مارے سرخ آنکھین کر برہمن بولا تیرے لڑکے سے ہمارا کون کام ہی ہم نہین جانتے
ہمارے گھر کا کام کر کیا ہمارے غصہ کو نہین جانتی کہ لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین جب اسطرح کہا تو ڈھارس باندھ براہمن کے گھر کا
کام کرنے لگی اور پاون دباتے دباتے آدھی رات گذر گئی تب براہمن نے کہا اب اپنے لڑکے کے پاس جا اور اُسکا داہ کر بہت جلد آ
جس سے ہمارے صبح کے کام مین فرق نہ پڑے یہ سُن روتی ہوئی اکیلی رانی وہان پہونچی اور مرے ہوئے لڑکے کو دیکھ نہایت رنجیدہ
ہوئی جیسے جھُنڈ سے بچھڑی ہوئی ہرنی اور بنا بچھڑے کی گاے دُکھی ہوتی ہی اور نہایت سخت باتین کر دُکھی ہو رونے لگی کہ ای بیٹے میرے
سامنے آ مجھسے خفا کیون ہو گیا ہی ماتا ماتا ہمیشہ کہکر پُکارتا تھا اتنا کہ گھبرا کے لڑکے کے اوپر گر پڑی اور بیہوش ہو گئی کچھ دیر مین ہوشیار
ہو ہاتھون سے چھاتی اور سر پیٹنے لگی کہ ای راجہ کہان گئے اس اپنے لڑکے کو دیکھو جو تمکو جان سے بھی زیادہ عزیز تھا اور اب زمین پر
پڑا ہی اتنا کہ پھر اُسکا مُنہ دیکھنے لگی کہ میرا پیارا لڑکا زندہ تو نہین ہوا پھر اُسکو بیجان دیکھ اُسے چھوڑ زمین پر گر پڑی پھر ہاتھ سے اُسکا مُنہ پکڑ کر
بولی کہ ای میرے لال سونا چھوڑو اور جلدی جاگ اب آدھی رات ہوئی جو بڑی ہولناک ہی ہزارون سیارون کی آواز ہوتی ہی اور ہزارون
بھوت پریت پشاچ اور ڈاکنی وغیرہ کے جھُنڈ چلاتے ہین تمہارے دوست تو گھر کو گئے ہین تم اکیلے کیسے پڑے ہو اتنا کہ پھر کہنے رونے
لگی کہ ای بیٹے روتا کیا میری آواز سنو کیون ہُنکار نہین دیتا ای بیٹا مین تیری ماں ہون کیا نہین جانتے ہمکو ذرا دیکھ لو ای بیٹا ولیس تیاگ کر آج کا
ناس اور اپنے پیارے خاوند کے بیچنے سے جو اُداسی ہوئی سو اب تک نہ جیتی صرف تمھین کو دیکھ مین جیتی تھی ای بیٹے تیرے پیدا ہونے کے
وقت جو برہمنون نے لگن بچار کر ایسے ایسے بچن کہے تھے کہ لڑکا بڑی عمر والا پرتھوی کا راجہ بیٹے اور پوتون سمیت اور فیاض سو گنی دیوتا اور برہمنون
کی پوجا کرنے والا اور جتیندری ہوگا یہ سب باتین جھوٹھی ہوئین اور چکر مچھلی بایو خبر سری تبس سوستک دھوجا چامر وغیرہ نشان تمہارے
ہاتھون مین ہین وہ سب اسوقت نشپھل ہو گئے ہاے راجن ہاے پرتھوی ناتھ تمہارا راج کہان ہی منتری کہان رہتے اور کہان ہاتھی
گھوڑے رتھ رعایا یہ سب کہان ہین یہ سب چیزین چھوڑ کر بیٹا کہان چلے گئے ای کانت یہان آؤ اپنے لڑکے کو دیکھ جاؤ جو پیارا بیٹا تمہاری
گود مین لوٹکر چھاتی کنکم سے رنگ دیتا تھا اور اپنے سر سے میری چھاتی دھور سے میلی کر دیتا تھا اور جو بال بھاو سے تمہارے ماتھے کا کستوری
کا تلک بگاڑ ڈالتا تھا جبکہ تمہاری گود مین بیٹھتا تھا تو مین مارے محبت کے مٹی لگا ہوا منہ چومتی تھی اور اُس منہ مین اب مکھیان آتی جاتی
ہین اور کیڑے پڑ گئے ہین ای راجہ اُس لڑکے کو اب آکر دیکھو جو مرا پڑا ہی ہاے پہلے کے جنم مین مین نے ایسا کرم کیا جسکے پھل کا
پار مین نہین جانتی اسطرح کا اُس رانی کا رونا سُن اُس محلّے کے لوگ جاگے اور اُسکے نزدیک آکر نہایت متعجب ہوے اور بولے تو
کون ہی اور یہ کسکا لڑکا ہی اور تیرا خاوند کہان ہی اکیلی بیخوف ہو رات مین یہان تو کیون روتی ہی جب اسطرح سبھون نے پوچھا مگر
رانی دُکھ سے کچھ نہ بولی پھر اُنھون نے پوچھا مگر رانی نے کچھ جواب نہ دیا خاموش ہو رہی اور نہایت دُکھی ہو پھر آنسو آنکھون سے بہانے
لگی تب اُن سبکو شک ہوا اور اُنکے رونگٹے کھڑے ہوئے اور ڈر کر اپنے اپنے ہتیارے آپس مین کہنے لگے کہ یہ عورت نہین ہی بلکہ
یہ لڑکون کی مارنے والی مار ڈالنے کے لائق ہی جو اچھی عورت ہوتی تو گانو کے باہر آدھی رات کے وقت یہان کیا کرنے آتی یہ تو ضرور کوئی

اُکہ کھانے کے لیے یہ کسی کا لڑکا لائی ہی اِتنا کہ کسی نے جھونٹا پکڑا کسی نے ہاتھ کسی نے گلا اور وہ کہنے لگے کہ راچھسنی جاتی ہی یہ کہہ کہ گھسیٹ کر
شہر کے باہر جہان چانڈالون کی جگہہ ہوتی ہی وہان لائے اور چانڈال کو سپرد کر دی اور کہنے لگے کہ ای چانڈال اِس لڑکے مارنے والی کو ہم
لوگون نے شہر کے باہر پایا ہی اسے باہر لیجاکر مار ڈالو یہ سُن چانڈال بولا کہ یہ تولوک مین مشہور ہی اور ہماری جانی ہوئی ہی مگر تم لوگون نے اسے کبھی
نہین دیکھا یہ بہت لوگون کے لڑکے کھا گئی ہی تم لوگون نے بڑا پُن کا کام کیا جو اسکو یہان لائے تم لوگون کا نام بہت دنون تک چلا جاوینگا
اب آرام سے اپنے اپنے گھر کو جائیے کیونکہ جو برہمن عورت بالک گاے کو مارتا ہی اور جو سونا چُراتا ہی اور آگ لگا دیتا ہی اور رستے مین ٹھگی کرتا
ہی اور شراب پیتا ہی اور گرو کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا ہی اور مہاتمون سے دشمنی کرتا ہی اِن سبکو قید کرنا پُن دینے والا ہوتا ہی ایسے
کرم کرتے ہون تو چاہے برہمن ہو خواہ استری ہو تو مار ہی ڈالنا چاہیے جنکا مارنا ہمیشہ منع ہی اِسلیے مجھے اسکو ضرور مارنا چاہیے اِتنا کہہ نہایت
مضبوط بندھن مین جھونٹا باندھ اُسنے کھینچا اور رسی سے پھر وہ پیٹنے لگا اور ہرشچندر سے کڑی بولی سے بولا ای نوکر اِس بدذات کو مار ڈال
اِس باب مین کچھ نہ سوچنا جب اُس بجر کے گرنے کی طرح کلام سُن راجہ عورت کے مارنے پر مجبور کیے گئے تو تھرتھر کانپتے ہوئے چانڈال
سے کہا کہ مین اِس کام کو نہین کرسکتا مجھے اور کام کہیے جو کام ناممکن ہوگا اُسے تمہارے حکم سے کرونگا اُسکے کہے ہوئے بچن سُن چانڈال بولا
تم مت ڈرو تلوار ہاتھ مین لو اسکا مارنا پُن دینے والا ہی لڑکون کے مارنے والی کی رچھا نہ کرنی چاہیے اُسکے ایسے کلام سُن راجہ پھر بولے
دھرم جاننے والے مُن لوگون نے لکھا ہی کہ عورتین رچھا کرنیکے ہی لائق ہین اُنکو مارنا نہ چاہیے کیونکہ عورتون کے مارنے سے بڑا پاپ ہوتا ہی جو
پورکھو چاہے جانکر چاہے بنا جانے استری کو مار ڈالتا ہی وہ مہارورو نرک مین گرتا ہی یہ سُن چانڈال بولا مت بول بجلی کی طرح کھڑگ لے جسکے
مارنے مین بہت لوگون کو سُکھ ہو اُسکو جسنے مارا گویا اُسنے بڑا پُن کیا اِس بدذات نے لوگون کے بہت بالک کھا لیے ہین اِسلیے جلدی اسکو مارو
جس سے لوگون کو آرام ملے یہ سُن راجہ بولے میرا یہ نیم تھا کہ عمر بھر عورت کو نہ مارونگا اِسلیے مین نہین کرسکتا پھر چانڈال بولا ای بدذات مالک کے
کام کو چھوڑ اور کام ہو سکتا ہی نیمت لیکر اب ہمارا کام کیون نہین کرتا جو مالک کے حکم سے کام نہین کرتا وہ ہزارون کلپ تک نرک سے نہین چھوٹتا
راجہ پھر بولے ای چانڈال ہمکو اِس سے کوئی دوسرا کام مشکل تبلائیے کوئی تمہارا دشمن ہو اُسے تبلائیے کہ ابھی مار ڈالون کچھ شک نہین ہی
اور اُسے مار کر اُسکی زمین تمکو دینگے چاہے دیوتون کا دیوتا سانپ سدھ گندھرپ وغیرہ سمیت ہو چاہے اندر بھی ساتھ ہو انکو بھی
تیکھے بانون سے مار کر جیت لینگے راجہ ہرشچندر جی کی ایسی باتین سُن غصہ سے کانپتا ہوا چانڈال راجہ سے بولا —

چوپائی

کہ چانڈال داسیہ شورن کی	بانی بولت ہو کرُورن کی
داس بہت کوبکے ہمارے	سُن مم بچن کہت تو پیارے
ہی نیچ ہوت کچھ تاہین	پاتک بھیہ توکہت کم سوہین
جب پاتک بھیہ جانت رہو	توچانڈال بھون کس آیہو
سو نیچ داس نہین کرتم جانین	اب بولت مانہو مردانین
کھڑگ لیہو یا کرسکا لو	اور بات سےکیئے جن آٹو
یہ کہ کھڑگ دینہ چانڈالا	نرپ کرنہہ کر بہت بھالا

بھوپت ے سوچت من ماہین — بدھ کا کرہے بدت کچھ ناہین

ادھیاے چھبیسوان [٢٦]

دوہا

چھبیس [٢٦] کے ادھیاے ہرشچند رہیپال — پریا اپنی جانکے سُنتے بہو بہال
سوئی سب برنن کرب ہم تیھی سوک اپار — بھیو سُنہو چت دے سکل سُنکے ہو ہوا ودر

سری سونت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اُس کے نیچے نیچی انکھ کر راجہ رانی سے بولے کہ ای سُندری مجھ پاپی کے آگے بیٹھ جو ہمارا ہاتھ کاٹ سکے گا تو تمھارا ابھی سر کاٹین اتنا کہ تلوار کھینچ کر راجہ مارنے کو گئے ابھی نہ راجہ جانتے ہین کہ یہ ہماری عورت ہی اور نہ رانی جانتی ہی کہ یہ ہمارے خاوند ہین جب رانی نے جانا کہ مرنا تو ہوتا ہی ہی تو راجہ سے بولی کہ ای چانڈال کچھ میری بات بھی سُنوگے تو مین کہون میرا بیٹا شہر کے باہر مرا پڑا ہوا ہی اُسکو لیکر تمھارے آگے پھونک دون تب مجکو تم تلوار سے مار ڈالنا تب تک خاموش رہیے راجہ نے کہا بہت اچھا یہ سُن رانی لڑکے کے پاس نہایت روتی ہوگئی اور وہانسے لڑکے کو لائی اور اُسکو مسان مین لاکر زمین پر گر پڑی اُسکار و ناسُن مردے کے پاس جاکر اُسکے مُنھ پر کا کپڑا کھینچا اُس اپنی عورت کو روتا ہوا دیکھ نہ پہچانا کیونکہ بہت دن پردیس مین واسی کرم کرکے رہنے کے سبب دُکھی ہوگئی تھی گویا دوسرا ہی جنم ہوگیا تھا اور رانی نے بھی نہین پہچانا کیونکہ پہلے ہی تو راجہ کو عمدہ داڑھی اور بال رکھائے دیکھا تھا اور اب سُوکھے درخت کے چھلکے کے مانند دیہہ ہوگئی تھی زمین پر پڑے ہوئے لڑکے کو راجہ نے دیکھا کر سانپ نے کاٹا ہی مگر اسکی سب علامتین راجہ کے لڑکے کے مانند ہین یعنے جو جو علامتین راجہ کے ہوتی ہین وہ اُسمین بہت تھین اسلیئے راجہ سوچنے لگے کہ اس لڑکے کا پورن ماسی کے چندرمان کے مانند مُنھ اور عمدہ ناک ہی اور آئنیہ کے مانند گول اور اونچے سُندر رخسارے اور پتلے لمبے ترچھے ٹیڑھے اور برابر گھنگی دار بال کمل کے مانند آنکھین کُندرو کے جیسے سُرخ لب سُندر چوڑی چھاتی بڑی دور تک پھٹی آنکھین لمبے بازو اونچے شانے بڑے پانو گہری ناف نازک اور چھوٹی اُنگلیان یہ کسی راجہ کا لڑکا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی کہ اسکی یہ حالت ہوئی اسطرح ماتا کی گود مین لیٹے ہوئے بالک کو دیکھ راجہ کو یاد آیا کہ یہ تو روہت ہی جب یہ سُدھ آئی تو ہائے ہائے شبد کرکے رونے لگے اُسیوقت رانی بھی بولی کہ ہاے میرے عزیز تیری یہ حالت ہوئی ای بیٹے تجکو کس پاپ کا یہ دُکھ ہی ہای راجہ ہمکو دُکھی چھوڑ کر کس جگہ پر رہے اور کسلیے ہمکو چھوڑ دیا ای برہما ہرشچند ر راج رکھ کو تمنے کیا کیا جسکا پہلے راج پھر عزیزون سے چھوٹنا پھر عورت اور لڑکے کا بکنا یہ بڑی بے انصافی اور ظلم ہوا اسطرح رانی کی باتین سُن راجہ اپنی جگہ سے کچھ اُٹھے اور جانا کہ یہ ہماری رانی ہی اور یہ بیٹا بھی ہمارا ہی اب یہ مرگیا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی یہ وہی عورت اور وہی میرا لڑکا ہی یہ جانکے زمین پر گر پڑے اور بیہوش ہوگئے اور رانی نے بھی یقین کرکے جانا کہ یہ ہمارے خاوند ہین تب وہ بھی زمین پر گر پڑی اور بیہوش ہوئی کچھ دیر مین راجہ اور رانی کو ہوش آیا تو پھر رونے لگے راجہ کہنے لگے کہ بیٹے تمھارا مُنھ دیکھکر اب مین بہت دُکھی ہوا تسپر بھی میرا دل نہین پھٹتا اور تات تات کہتے ہوئے اور آپ سے آتے ہوئے تمکو لپٹا کر کب بولینگے اب کسکے پاون کی زرد دھورے ہمارا انگوچھا اور گود میلی ہوگی ہاے مین نے لڑکے کے مُنھ کی طرف بھی خیال نہ کیا اور رشتہ دارون سمیت سب راج جاتا رہا ہی اب مین سانپ کے کاٹے ہوئے لڑکے کا مُنھ دیکھتا ہون اسطرح کہ اُس لڑکے کو

اپنی گود مین بٹھا سب انگون مین لپٹ بے حرکت ہو بیہوش ہو گئے اور زمین پر گر پڑے تب انکو دیکھ رانی اپنے دل مین فکر کرنے لگی
یہ پورکھ جو بولتے ہین معلوم ہوتا ہو کہ پنڈت جنون کے من کے چندرمان روپ ہرشچندر راجہ ہین اسمین شک نہین ہو اور اسیطرح ناک
بھی اونچی اور تل پھول کے سمان چندرون سے سجتا ہو اور انکے دانت بھی انار کے بیج کے مانند کول ہین مگر مین یہ سوچتی ہون کہ اگر سچ
راجہ ہرشچندر ہین تو مسان مین کیون آتے اب رانی لڑکے کا رنج چھوڑکے زمین پر گرے ہوئے اپنے خاوند کو دیکھنے لگی اور دونون
کے سوگ سے دکھی ہوئی اور پھر بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑی جب پھر ہوش ہوا تو آہستہ سے گڑگڑا کر بولی کہ ای دیو تجھ بیرحم کو دھکار
ہی جس تجھنے دیوتا کے برابر اس راجہ کو چنڈال بنا دیا بلکہ راج کا ناس اور رشتہ دارونکا چھوٹنا اور عورت اور لڑکے کا بک جانا یہ
حالت تو کر ہی دی تھی نہ کہ چانڈال بھی تونے بنا دیا ای راجہ اب تمھارے چھتر چامر سنگھاسن بیجن مین نہین دیکھتی ہون ہاے یہ برہمانے
کیا اولٹا پلٹا کیا جس راجہ کے چلنے کے وقت اوڈر اجہ نوکر ہوتے تھے وہی راجہ اب اپنے انگوچھے سے زمین کی دھول جھاڑتے ہین اور مُردون
کی کھوپڑی اور اُنکے کپڑے پہنے سُوت باندھے بالون کے لگنے سے وارن اور لسبا سُوکھ جانے سے بدبودار اور آدھے جلے ہوے
مُردونکی چربی لگنے سے بڑے پھنکر اور چتا کے دھوین سے نیلے ہو گئے ہین اور ایسے مسان مین کہ جہان طرفون مین مُردون کے
بدن کھا کھا ہوئے نشاچر ہین اور بڑا اپوتر ہی راجہ پھرتے ہین اتنا کہ رانی راجہ کے گلے مین لپٹ گئی اور ہاے ہاے کشٹ کہکے نہایت
دُکھی ہوکر رونے لگی ای راجہ یہ خواب ہی یا سچ ہی ای مہاراج آپ کہیے میرا دل بہت موہ گیا ہی جو ایسا ہی ہی تو ای دھرم کے جاننے والے
دھرم مین کچھ مدد نہین ہو اسیطرح برہمن اور دیوتون کی پوجا مین بھی کچھ نہین دھرم معلوم ہوتا پھر اسمین کیا ہوگا جس سچ کے بولنے سے
تم بڑے دھرم کرنے والے راج سے اوتار دیے گئے اسطرح رانی کی باتین سُن بار بار گھری گھری سانس لے راجہ جسطرح چانڈال کا داس
ہوا تھا سب احوال رانی سے کہا اوسے سُن رانی نے بھی دُکھی ہو اونچی سانس لے گڑگڑا کے لڑکے کے مرنے کا احوال کہا راجہ
ایسی باتین سُن زمین پر گر پڑے اور مُردے کو بے بار بار چومنے لگے پھر رانی پریم سے گڑگڑا کے راجہ سے بولی کہ میرا سر کاٹ کر اپنے
مالک کا کام کیجیے جسمین آپ کے مالک کی عدول حکمی نہو اور آپ جھوٹے نہون آپ کو عدول حکمی کا پاپ نہو اتنا سُن راجہ زمین پر بیہوش
ہوکر پڑے ایک لحظہ مین ہوشمین آ نہایت دُکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ای سُندری تمنے نہایت سخت بچن کیون کہے جو کام کرنے کے
لائق نہین اُسکو کیسے کر سکتے ہین رانی نے کہا مہاراج مین نے گوری دیوتا اور برہمنون کی پُوجا اچھی طرح کی ہی اس سے اور جنم مین
بھی ضرور آپ میرے خاوند ہونگے راجہ اس بات کو سُن زمین پر گر پڑے اور مرے ہوئے لڑکے کا مُنھ دیکھ دُکھی ہو گھومنے لگے اور
پھر بولے ای پیاری بہت دن تک دکھ ہمسے سہا نہین جاتا کیونکہ مین خود مختار نہین یہ بڑی کمبختی ہی اگر چانڈال کے حکم سے یہان
آئے اور اب آگ مین کود پڑین تو اور جنم مین پھر چانڈال کی غلامی کرنی پڑیگی اور نرک بھی ہوگا اور بار بار دُکھ پاوینگے مگر چاہے
جو ہو ہم سے اب سہا نہین جاتا اب ہم اپنے آپ کو مار ڈالینگے ایک ہی نسل کا رکھنے والا لڑکا تھا وہ بھی ہماری تقدیر سے مر گیا اب دوسرے
کے قابو ہوکر کیسے پران تیاگ کرون تو بھی بہت دُکھ ہونے کے سبب سر ہی چھوڑ دونگا کیونکہ جیسا لڑکے کے مرنے مین دُکھ ہوتا ہی
ویسا تینون لوک مین دُکھ نہین ہوتا پھر اُسی پتر بن نرک اور بیترنی وغیرہ مین کہان سے آیا اسلیے ہم لڑکے کے ساتھ جلتی
ہوئی اگن مین گر پڑینگے ای سندری تم معاف کرنا اب اسکے بعد تم کچھ نہ کہنا ہمارے قول کو اچھی طرح سُنو اب ہمارے حکم سے
اُسی برہمن کے گھر کو جاؤ جو کچھ دیا ہو اور جو کچھ جگیہ کیا ہو اور اگر گرو کو خوش کیا ہو تو یہی مانگتے ہین کہ تمہارا اور اس بیٹے کا ملاپ

پھر پرلوک مین ہوا اور اس جنم مین تو ہو ہی نہین سکتا اب مین جلتا ہون کہا سُنا معاف کرنا سب طرح سے اُس بالک کی خدمت کرنی چاہیے یہ سُن رانی بولی۔

چوپائی

بھوپ ہمہو تو سنگ ست ساتھا	پاوک گرکے ہوت سُناتھا
نہین دُکھ بھار سہب اب بھُوپا	تمہرے سنگ مم ہرکھ انوپا
تو سنگ نرک سُرگ سب ناہین	سکھی رہب سنشیہ کچھ ناہین ٭
یہ سُن بھوپ کہو یہ نیکا ٭	ہمہو جرو سنگ سب بدھ ٹیکا

ادھیائے ستائیسوان ۲۷

دوہا

سُپت بنس ادھیائے مین جم ہرچند نریش	سہت پورجن دوگیو سوٗئی کھب مہیش

سوت جی سونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ تب چِتا بناکر لڑکے کو اُسکے اوپر رکھ اپنی عورت کے ساتھ ہاتھ جوڑ سُتا چھی پریشائی جگت کی ایشری بچھبہ برہم سروپنی جو کہ کاشی جیکے پانچ کوس مین ہمیشہ موجود رہتی ہین اُنکی آرادھنا کرنے لگے جو سُرخ لبتر پہنے بڑی رحم کرنے والی طرح طرح کے ہتیار دھرے جگت کی پرورش کرنے مین طیار رہتی ہو جیسے ہی بھگوتی کو یاد کیا ویسے ہی اندر وغیرہ دیوتا دھرم کو آگے کیے ہوئے نہایت جلد وہان پہونچے اور آکر راجہ سے بولے کہ ای راجہ سُنیے اندر کہنے لگے کہ ہم بر ہما دھرم سری بھگوان سِدھ بشوے دیو پون لوکپال چارن ناگ جچھ گندھرپ رودر اسونی کمار وغیرہ سب اور بسوامتر جی جنکے نام کے یہ معنے ہین کہ جو تینون بشوون کے ساتھ محبت کرنا چاہتا ہو وہ بھی تمھاری مراد پوری کرنے کو آئے ہین تب دھرم بولے کہ ای راجہ بنا بچار کا کام مت کرو ہم دھرم ہین آئے ہین تمھارے دھیرج اور اندریون کے جیتنے وغیرہ ستوگن سے ہم خوش ہین پھر اندر بولے ای ہرشچندر تمھارے پاس ہم اندر آئے ہین تمنے اپنے لڑکے اور عورت کے ساتھ ہمیشہ کے لیے تینون لوک جیت لیے لڑکے اور عورت سمیت سُرگ کو چلو اپنے کرمون سے جیتے ہوئے اور لوگون کو جو بہت ہی نایاب ہین اتنا کہ چِتا کے بیچمین رکھے ہوئے لڑکے کے اوپر آپ مرتو کے ہٹانے کے لیے امرت کی برکھا اندر نے کرائی پھولون کی برکھا اور دندبھی کی آواز بھی آسمان سے ہوئی تب وہ مہا تما راجہ چِتا مین اوٹھ بیٹھا جیسا نازک بدن تھا ویسا ہی خوبصورت ہو گیا تب راجہ ہرشچندر اپنی عورت سمیت لڑکے کو لپٹا کر نہایت خوش ہوئے جسکا بیان نہین ہو سکتا اونکو نہایت خوشی ہوئی اور دل بھر گیا جسمین اب کیسی طرح سے خوشی کے سمانے کی جگہ نرہی راجہ اور رانی کا بھی عمدہ بدن ہو گیا وہ سب روپ جاتا رہا جو اسوقت مین تھا راجہ کو خوش دیکھ اندر جی پھر بولے اے راجہ تم اپنے کرمون کے پھل سے لڑکے اور عورت کے ساتھ جاکر سُرگ لوک مین رہو یہ سُن ہرشچندر بولے ای اندر ہمکو اُس چانڈال نے جس کام کے لیے بھیجا تھا بنا اُسکے کیسے سُرگ کو نہ چلینگے تب دھرم بولے کہ تمھاری اس شدی کو جان ہم ہی چانڈال بن گئے تھے اور ہم ہی نے اپنی مایا سے چانڈال لوگ کا نو تمھین دکھایا تھا اصل مین کچھ بھی نہ تھا۔ اندر بولے ای ہرشچندر زمین پر جو لوگ مرتے ہین وہ ہمیشہ اُسی

لوک کی پرارتھنا کرتے ہین ہم اُسی جگہ کے لیے آپ سے کہتے ہین کہ اِس دینہہ سے چلو راجہ بولے کہ ای اندرجی تمکو نمسکار ہی ہماری بات سُنو سوک مین ڈوبے ہوئے اجودھیا باسی کو سُلا مین رہتے ہین پھر اُنکو چھوڑکر ہم کیسے سُرگ کو چلین کیونکہ بھگت کے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا شراب پینا گاے مارنا اور عورت کے مارنے کے برابر پاپ لگتا ہی جو بھگت اپنے کو بھجے اُسکو نہ چھوڑنا چاہیے پھر جانکر چھوڑ جانے مین کیسے سکھ ہوسکتا ہی اسلیے اجودھیا کے رہنے والون کو چھوڑ ہم نہ چلینگے ای اندرجی آپ سُرگ کو جائیے جو وہ ہمارے ساتھ سُرگ کو چلنے پاوین تو ہم بھی چلینگے نہین تو اُنکے ساتھ ہمکو نرک بھلا مگر اُنکو چھوڑ دیوتا کے لوک مین نہین جا سکتے یہ سُن اندر بولے ای راجہ اجودھیا باسیون کے کرم کی موافق بہت علحدہ علحدہ پُن اور پاپ ہین پھر اُنکے ساتھ آپ کیسے سُرگ کی اچھا کرتے ہین تب راجہ پھر بولے ای اندر رعایا ہی کے پربھاؤ سے راجہ راج بھوگتا ہی اور اُنھین کے پرساد سے بڑے بڑے جگیہ کرتا ہی سو اُنھین کے پربھاؤ سے ہمنے کرلیا اب سُرگ کی اچھا کر ہم اُنکو نہ چھوڑینگے اسلیے جو کچھ ہمارا پُن ہو اور اُسی سے بہت دنون تک سُرگ ہوسکتا ہو تو ہم یہ چاہتے ہین کہ چاہے ایک ہی دن کے لیے ہو مگر اُس پیاری ہماری رعایا کے ساتھ ہی ہو یہ سُن اندر نے کہا کہ ایسا تو ہو گا پھر بسوامتر اور اندر وغیرہ دیوتا راجہ سے بہت خوش ہوئے اور اجودھیا مین جاکر نہایت جلد رعایا سے کہا کہ راجہ کے پُن کے پربھاو سے تم سب سُرگ لوک کو چلو یہ سُن اجودھیا کے رہنے والے نہایت خوش ہوئے اور جو سنسار سے اوداس تھے وہ اپنے لڑکونکو گھر کا بوجھ سونپ کر دبیہ دینہہ ہو کے بمان پر سوار ہو اندرلوک کو چلے گئے اور راجہ بھی اجودھیا مین آکر عورت سمیت رہتا کیہ اپنے لڑکے کو راج گدّی دے سب رعایا اور منتریون کو خوش کر جو لوک بڑے بڑے جوگیون کو مشکل سے ملتا ہی وہان اس لوک مین بڑی کیرت چھوڑ چلے گئے انکو جاتے ہوئے دیکھ سب شاستروں کے جاننے والے سُکرجی نے یہ سلوک پڑہا۔

چوپائی

اہو تجھا کیہ مہاتم
تیہی پربھاو ہرچند نریشا
کہت سوت ہرچند کتھانک
دُکھی سنت جو ہہی سُکھ پاوت
سُرگار ہتی سرپور کو جائی
بہار چار ہتی پائی ستہ وارا
ہرشچندر بھوپت سم آنا
اُن سم کرم کرن کے جوگو

اہو دان پھل اہے پورا تم
سُرپور گیو سہت سُر پیشا
تم سُن کہا مہیش سو ہبانک
ست کہت کچھ ناہین کہاوت
تپرا رہتی او تم ست پائی۔
راجا رہتی ترتیو سنسارا
ست پر تکیہ نہ بھیو جہانا
وہی بہیو نہین اب کوئی لوگو

ادھیاے اٹھائیسوان ٢٨

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین شت نینی مہاتم
کہب بھلی بدھ تیہی بھجن کرت ہوت تیہی ساتم

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی سری بیاس جی سے سوال کرتے ہین کہ یہ ہرشچندر راج رکھ کا آپ نے عجائب اتہاس کہا جو کہ ستاجی کے بھگت
تھے اب یہ تو کہیے کہ ستاچھی بھگوتی کہان سے پیدا ہوئی او سے سنا ہمارا جنم سارتھک کیجئے بھلا ایسا کون ہی جو دیبی کے چرتر سُن کے
سیر ہو جس دیبی کے گن سُنکر قدم قدم مین اسومیدہ جگیہ کا پھل ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ سُنیئے ستاچھی کے چرتر سب تم سے کہتے ہین
کیونکہ تم دیبی کے بھگت ہو تمکو سب کچھ سُنانے کے لائق ہی پیشتر ایک ہرنیاچھ کی نسل مین رودر کا بیٹا درگم دیت نہایت قوی ہوا
اُسنے سوچا کہ دیوتون کا بید ہی اسلیے بید کی ناس کرنے سے دیوتا آپ ہی ناس ہو جاوینگے اسلیے پیشتر بید کی ناس کرنیکی تدبیر
کرنی چاہیے یہ سوچ ہمالے پہاڑ کے پاس جاکر ہوا پیکر برہماجی کا دھیان کرنے لگا اسطرح ہزار برس تک اُسنے بڑا تپ کیا جس سے دیوتا
اور دیت دُکھی اور سُست ہوئے تب برہماجی خوش ہو ہنس پر سوار ہوکر بردان دینیکو وہان پہونچے اور سماوہ مین آنکھین بند کیے اُس دیت سے
بولے جو تمکو خواہش ہو مانگو تمہاری عبادت سے خوش ہوکر ہم بر دینیکو آئے ہین برہما کے مُنھ سے یہ سُن اوٹھ کھڑا ہوا اور پوجا کرکے بولا
ہمکو سب بید دیجیے اور جو براہمن دیوتا اور دیت منتر جانتے ہون وہ بھی سب دیجیے اور ایسا بردان دیجیے کہ دیوتا ہمسے ہارجاوین اُسکے ایسے بچن سُن
برہماجی ایسا ہی ہو کہکر ستلوک کو چلے گئے تب سے برہمنون کو بید سندھیا اسنان کی بدھ جب تب سب بھول گیا جب اسطرح ہوگیا
تو زمین پر ہاہاکار مچ گیا اور برہمن لوگ کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا بید کے نہونے سے اب ہم لوگ کیا کرینگے جب پرتھوی پر ایسا غضب ہوا
تو دیوتا ہُت نہ پانے سے ضعیف ہونے لگے اُسیوقت اُس دیت نے امراوتی نگری گھیر لی دیوتا کم طاقت تو ہو ہی رہے تھے اسلیے لڑائی
نہ کرسکے بلکہ ادھر ادھر بھاگ کھڑے ہوئے اور پہاڑون کے درون مین جاکر چھپ رہے اور وہان پراشکت امبکا کا دھیان کرنے لگے
اور آگ مین آہت نہ پڑنے کے سبب سے مینھ کا برسنا بند ہوگیا اور سب پرتھوی سوکھ گئی کنوان باولی تالاب دریا وغیرہ بھی خشک ہو گئے
یہ خشکی سَو برس تک رہی تب گاے اور بھینسین اور بہت سے لوگ مر گئے گھر گھر منکھون کے مُردون کا ڈھیر ہوگیا جب ایسا غضب ہونے لگا
تو شانت چت برہمن لوگ بھگوتی کا دھیان کرنے لگے اور ہمالے پہاڑ پر گئے اور سماوہ دھیان پوجا وغیرہ سے رات دن دیبی کو خوش
کرنے لگے اُسوقت سب نراہار رہی ہوکر دیبی کی سرن مین گئے اور اسطرح اُستت کی کہ ای مہیشانی دین پاپی سب خطاوار لوگون کے
اوپر مہربانی کیجیے آپ سبکی انترجامی ہین اسلیے کوپ سنگھار کیجیے جیسے تم اشارہ کرتی ہو ویسے ہی لوگ کام کرتے ہین لوگون کی اور گت
نہین ہے بار بار کیا دیکھتی ہو جیسی خواہش کرتی ہو ویسا کرسکتی ہو ای مہیشانی اس بڑے سنکٹ سے چھوڑائیے بنا جیون ہملوگ کیسے رہ
سکتے ہین ای مہیشانی خوش ہون آپ بے تعداد کروڑ برہمانڈ کی مالک ہین تمکو پرنام کرتے ہین ای کوٹنیسٹھ روپنی چت سروپنی سب سنسار کی کارن
تمکو نمسکار ہی جس بھگوتی کو نیت نیت کہکر بید گاتے ہین اُسکو نمسکار ہی جب اسطرح بھگوتی کی اُستت کی تو ہزارون آنکھون سمیت روپ
دھارن کر پاربتی جی نے درشن دیا جنکا سروپ ایسا تھا نیلا رنگ اور نیلے کمل کے مانند بڑی آنکھین اور نیلے اُنکے کپڑے اور اونچی پستان
اور بان کمل پھول- اور شاک وغیرہ پھل ہاتھون مین لیے ہوئے جن نئی چیزون کے دیکھنے ہی سے بھوکھ اور ترشنا جاتی رہتی ہی
وہ ہی چیزین بھگوتی اپنے کرکملون مین لیے ہوئے تھین کروڑ سورج کے مانند روپ دھارن کیے اننت نینی دیبی نے اپنا روپ
اچھی طرح دکھایا اور اپنی آنکھون سے نو رات بھر پانی کی دھار برابر چھوڑتی رہی اس قدر پانی بہا کہ اُسکی تحریر نہین ہو سکتی
اور نہ زبان کو طاقت ہی کہ اُسکی تعریف بیان کرسکے مختصر بیان کیا جاتا ہی کہ اُسی پانی سے سب لوگ سیر ہو گئے اور سب غلہ
سینچ گیا اور ندی اور ندون کے پرواہ پہلے کی طرح بہ چلے یہ حالت دیکھ دیوتا بھی پہاڑون کے درونسے نکل کھڑے ہوئے اور برہمن اور دیوتون نے ملکر

بھگوتی کی کچھ استت کی کہ ای بیدانت سے جاننے کے لائق برہم سروپنی اپنی مایا سے اس جگت کی بنانے والی بھگتون کو کلپ برچھ کے سمان اور بھگتون کے لیے دینہہ دھارن کرنے والی ہمیشہ سیر اور بہون کی ایشری تمکو نمشکار ہی کیونکہ تمنے ہملوگون کے لیے بے تعداد آنکھین دھارن کین اسلیے تمہارا نام ستاچھی ہو مگر ہم بھوکہ سے بہت دکھی ہین اسلیے آپ کی استت ہم لوگ نہین کر سکتے اب مہربانی کرکے وہ بید دیجیے جب اسطرح دیوتا اور منیون نے کہا تو بھگوتی نے اپنے ہاتھ مین لیے ہوئے مزے دار ساگ پھل مول وغیرہ نہین دیدیا اور طرح طرح کا غلہ اور جانورون کے کھانے کو چارا سب دیا جسکو جس چیز کی ضرورت تھی اُسے وہی چیز دی کیونکہ بھگوتی نے ساگ سے سب کی پرورش کی اسلیے اُسیوقت سے شاکمبھری بھی اُس دیبی کا نام ہوا جب ایسا کولاہل شبد ہوا تو دوتون کے کہنے سے دُرگ ماکیہ دیت نے جانا اور دیبی کے ساتھ جنگ کرنیکو آیا اُسکے ساتھ ہزار اچھوہنی فوج تھی اور آتے ہی تیرون کی برکھا کرنے لگا اور جو دیبی کے آگے دیوتا تھے اُنکو اور برہمنون کو بھی چارون طرف سے اُسنے گھیر لیا تب دیوتا اور منیون کے منڈل مین بڑا غل مچا اور سب تراہ تراہ کرنے لگے تب بھگوتی نے اپنے تیج سے آگ پیدا کی اور دیوتون کے چارون طرف دور دور تک دی اور آپ رچھا کے لیے باہر رہ گئین اور بانون کی برکھا دیت اور دیبی جنکی طرف سے ہونے لگی یہان تک کہ سورج کا منڈل ڈھک گیا اور سب جگہ بان ہی بان نظر آنے لگے تب دیبی جی نے اپنے سریر سے بہت سی شکتیان پیدا کین جنکے نام یہ ہین - کالکا - تارنی - بالا - ترپورا - بھیردی - رما - بگلا - ماتنگی - ترپورسندری - کاماچھی - تلجا - جمبھنی - موہنی - چھن مستا - گوہیہ کالی - دس سہسر باہو کا یہ سولہ ہوئین اُنکے علاوہ چوسٹھ[64] اور ظاہر ہوئین کہان تک گنا دین اسطرح بے تعداد ہتیار دھارن کیے ہوے شکتیان پیدا ہوئین اور دیبی جنکی شکتیون سے دیتون سے جنگ ہونے لگی ہوتے ہوتے سب اچھوتیان شکتیون نے ناس کر دین تب وہ دُرگم دیت آگے ہو کر لڑائی کرنے لگا دس روز مین ہاتی فوج اُسکی سب قتل ہو گئی پھر گیارھوین دن وہ دیت سرخ کپڑے اور مالا وغیرہ دھارن کرا اور بہت پوجا کر جنگ کرنے لگا یہان تک کہ سب شکتیون کو اُسنے جیت لیا اور اُسنے مہادیبی ستاچھی کے آگے اپنا رتھ لڑنے کو کھڑا کیا اور نہایت ہولناک جنگ ہوا تب سری جگدمبکا جی نے پندرہ بان ایک ہی ساتھ مارے اُنمین سے چار چارون باہنون کو لگے ایک سارتھی کے دو اُسکی آنکھون مین ایک پتا کا مین پانچ اُسکی چھاتی مین تب وہ خون بہاتا ہوا دیتون کی فوج مین زمین پر گر پڑا اور مر گیا اُسکا تیج دیبی جیکے روپ مین پیوست ہو گیا اُسکے مارے جانے سے تینون لوک مین خوشی ہوئی تب برہما وغیرہ دیوتا مہادیو کو آگے کر جگت کی ماتا کی استت کرنے لگے -

چوپائی

جگ بھرم ترک ایک کارن تم
یہ اوپکھد ماہنہ تو نانا ؛؛
ماہیشری شوروپنی تومین
نرنکلپ چت سے من لوگا
تیہی برنوار لکھ سروپ بھوانی
کوٹ انت برہمانڈ جننی جم

شاکمبھر شت لوچن نے تم
دُرگم مارن کرت سُر گاما
نج گوس باسن پرنو وہن
جیہی دھیاوت نت کر ہو جوگا
بھونیشری ہی تمت سُرمانی
بدھ ہر ہر ماتا تمھرے تم

کو سنکلیشر ہوئے لکھ دیتا	رو دن کرے کھوات پینا
دیا سہت شت ننینی بھوانی	تیہی ماتا بن جو جگ پرانی

اس طرح برہما وغیرہ دیوتون نے پوجا اور استت کی تو اُسی ساعت خوش ہوئی اور سب کو انھون نے بید دیا اور زیادہ کرکے برہمنون کو اور یہ کہا کہ یہ بید ہمارے سر ہین اُنکو اچھی طرح پرورش کرنا کیونکہ انکے نہونے سے ابھی یہ بڑا غضب ہوچکا ہی تم لوگون کو ہماری ہمیشہ سیوا اور پوجا کرنی چاہیے اور کلیان کے لیے اپنے چھوڑا اور کچھ نہین ہی اور ہمارا یہ مہاتم ہمیشہ پڑھا کرنا جب تمکو مصیبت پڑیگی ہم دور کرونگی کیونکہ ہمنے دُرگم دیت کو مارا اسلیے جو کوئی ہمارا دُرگا کرکے نام لیگا اور بے تعداد آنکھون کے ہونے سے ستاچھی کہیگا وہ مایا کو کاٹ کر جلد جائیگا بہت بار بار کہنے سے کیا ہی ہماری ہمیشہ پوجا کیا کرنا۔

چوپائی

ام کہہ دیو کتن سون دیبی	انتر دھیان بھیی تہنہ سیوی
دکھیت رہے دیو سمدائی ٭	جات نہ لکھیو کاہُ سُکھ پائی
یہ دیبی رہسیہ نرپ رایا	پرم بچیتر بھلی بدھ گایا
سب کلیان کون یہ راجا	کو نہیہ سب بدھ مہاراجا
جو جن سندھیا مین نت سینی	بھگت سہت پن من ٹھہرگینی
سب کامنا یہان سو پاوے	انت بھگوتی لوک سدھاوے

ادھیاے اونتیسوان ۲۹

دوہا

اونتیس ۲۹ کے ادھیاے مین برپن کتھا گو تیاگ	بیاس باکیہ سے بھوپ پر دیبی پوجن لاگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح سورج بنسی اور چندر بنسی راجاون کے عمدہ احوال ہمنے کہے ہین وہ سب پراشکت کی مہربانی سے مہاتما ہوئے ای راجہ یقین جانو کہ پراشکت کی مہربانی سے اوتم ہوئے ہین جو جو دولتمند اور امیر اور طاقت در نظر اوین اُنکو پراشکت سے پیدا ہوئے جانو اور اتنے جو گنائے گئے ہین وہ اوربھی راجہ پراشکت کے اوپاسک ہو درخت روپ سنسار کی جڑ کاٹنے کو کلہاڑ روپ ہوئے ہین اسلیے سب تدبیر سے وہی بھونیشری سیوا کرنیکے لائق ہی اور سب چھوڑ دینے چاہئین جیسے دھان کی چاہنا کرنے والا پیرے کو چھوڑ غلہ لے لیتا ہی۔ اور وہ وہ روپ بید کو منتھ کرکے گھی روپ رتن پراشکت کے چرن کملون کو پا ہم کرتا رکھتا ہوئے ہین برہما بشن رودر الیشر سداشیو انکو آسن بنا اور کوئی دیوتا اتنشت نہین ہی اسلیے مہادیو نے پنچ برہماسن کیا ہی اسلیے ان پانچون سے بھونیشری دیبی زیادہ ہی کیونکہ جسمین یہ سنسار سمارہا ہی اُس بھگوتی کے جانے بغیر کوئی آدمی نکت نہین ہان جب منکہ کالے ہرن کی کھال کے سمان سب آسمان کو بٹور کر اپنے پاس کرسکیگا تو بنا بھونیشری کے دھیان کرنے سے بھی اُسکا دُکھ چھوٹ سکیگا اسی سے بیانت عمدہ بید کے جاننے والے لوگ اُسی بھگوتی کو ہی سب سے اوتم کہتے ہین اور دھیان کرکے اُس بھگوتی کو ہی دیکھتے ہین اسلیے سب تدبیر وننے

جنم کے سپھل ہونیکے لئے لجیا اور ڈر اور پریم کی ملی ہوئی بھگت سے سنگ چھوڑ ہردے مین من روک کے اُسکی پوجا مین مشغول ہو جانا چاہیے یہی بیدانت شاستر کا بھی حکم ہی جس طرح سے ہو سکے بیٹھے کھڑے چلتے دیبی کا کیرتن کرے تو بندھن سے چھوٹ جاوے اسلیے ای راجہ سب تدبیرون سے ماہیشری کو پہچاننا چاہیے پہلے براٹ روپنی پھر انترجامی روپنی کو ترتیب سے سمجھنا چاہیے پھر جب دل سُدھ ہو جاوے تو سچدانند کے نظر آنیکے لیے برہم روپنی پراشکت کا دھیان کرے جو اس پرپنچ کے بغیر ہی اُسمین دل کا لین ہونا وہی آرادھن ہی ای راجہ سورج بنسی اور چندر بنسی بڑے دھرم کرنے والے پراشکت کے بھگت من کے جیتنے والے اور بڑے گیانی راجاؤن کے پوتر اور کیرت اور دھرم کی بدھ اور سنگت اور پُن کے دینے والے چرتر آپ سے ہمنے کہے اب پھر کیا سُننا چاہتے ہو یہ سُن راجہ جنمیجیہ جی بولے پیشتر آپ نے کہا تھا کو گوری لچھمی اور سُرستی اِن تینون مُورتون کو پرامبا نے بشن اور مہادیو اور برہما کو دیا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ گوری جی ہماچل کی اور مہا لچھمی جی چھیر ساگر کی لڑکی ہین اس باب مین یہ شک ہی کہ پہلے تو دیبی سے پیدا ہوئین پھر اُنکی کنیا کیسے ہوئین یہ تو ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیے یہ بڑا شک ہی آپ شک کو رفع کیجیے یہ سُن بیاس جی نے کہا کہ ای راجہ سُنیے تم دیبی کے بھگت ہو اسلیے کوئی ایسی بات نہین جو تمسے نہی جاوے جب پرامبکا نے تینون دیبیون کو تینون دیوتون کو دیا تو تب سے وہ دُنیا کا کام کرنے لگے کسی سمے مین ہلاہل دیت نہایت زور آور ہوئے جنھون نے ایک لحظہ مین تینون لوک فتح کرلیے اور برہما کے برسے اُسنے کیلاس اور بیکنٹھ کو بھی گھیر لیا تب شیوجی اور بشن جی دونون مہاراجون سے ساٹھ ہزار برس تک جنگ ہوا اور دیوتا اور دانوؤن کی فوج مین بڑا ہاہا کار مچا بڑی تدبیر سے اُن دونون دیتون نے شکست کھائی اور شیوجی اور بشن جی نے فتح یابی حاصل کی تب وہ دونون اپنے اپنے مکان پر جاکر غرور کی باتین کرنے لگے اور جو اُنکے پاس پرمیشکا کی دی ہوئی شکتیان تھین اُنسے زیادہ کرکے ہنسی اپمان کے ساتھ کرنے لگے کہ جنکے پرساو سے دیت فتح ہوئے تب گوری اور لچھمی جی اپنی اپنی بعزتی دیکھکر انتردھیان ہوگئین اُنکے چھوڑ جانے سے شیوجی اور بشن جی ناطاقت اور بے تیج ہوکر باولے سے ہوگئے اور کچھ نہ کام کرسکتے تھے یہ حالت دیکھ برہما جی نے سوچا کہ یہ تو بڑا غضب ہوا بھلا جبتک کہ بشن طاقت نہ پکڑین تو اُس دُنیا کی پرورش کون کریگا جو دھیان رکھکر اُنھون اس غضب کا سبب سوچا تو دیبی جیکی بعزتی تھی پھر بشن جی اور شیوجیکا کام برہما جی بہت مدت تک کرتے رہے پھر اُنھون نے اپنے مُن اور سنک وغیرہ بیٹون کو بلا کر کہا کہ ہم اکیلے سنسار کا کام نہین کرسکتے اور نہ ہمسے یہ ہو سکتا ہی کہ بھگوتی کی عبادت کرین کہ جس سے خوش ہو دیبی جی کی شکتیان پھر بشن جی اور شیوجی کو ملین اسلیئے تم لوگ ایسا کرو کہ جسمین بھگوتی خوش ہو جاوین اور اُنکو پھر اپنی شکتیان دیدین کہ وہ سابق دستور اپنا اپنا کام کرنے لگین۔

چوپائی

ہو سُت جو تم بچن ہمارے ۔ کرہو تو جس ہوے تمھارے
جا کُل جتن شکتِ کرہوئی ۔ ہی پاون کرہی کل سوئی
آپ ہوے گُرُت کرتیہ بھوری ۔ سب جگ جا کی کرین نہوری
برہم بچن سُن سب سُت تا کے ۔ دچھادک تب بیت چلا کے
بن مُنھ جاے رادھنا ہیتو ۔ کرن لگے تب سکل سچیتو+
جیی مُنھ جگ منگل پن ہوئی ۔ کرت او پاے سکل جن سوئی

ادھیاے تینسوان

دوہا

کہب ترنش ادھیاے مین گوری جنم پرسنگ | نانا پٹیھ ہو جہان تیہی شیو بھرم سب انگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب دچھ وغیرہ برہما کے کہنے سے تپ کرنے کو گئے تو ہمالے پہاڑ کے نزدیک جو جنگل ہے وہان جاکر بھونیشری کا منتر جپنے لگے اور دھیان کرتے کرتے لاکھ برس گذر گئے تو خوش ہوکر سری دیبی جی نے درشن دیا جو بھگوتی چارون ہاتھون مین پھانسی انکس ابھی بر دھارن کیے تھی اُنکے تین آنکھین تھین اور کرنارس کی بھری ہوئی ست چت آنند روپنی تھی اُس سب کی ماتا بھگوتی کو دیکھکر نہایت پاک مُن لوگون نے اُستت کی کہ اے ایشوری روپنی اگن سروپنی تیج روپنی بیاکرن کی مُورت برہم کی مورت تمکو نمسکار ہے اسطرح اُستت کرکے پریم سے گڑ گڑا کر اُس ماتا کو مُنیون نے پرنام کیا تب جگت کی ماتا خوش ہوکر بولی کہ مُنیون بردان مانگو ہم بر دینیوالی تمسے خوش ہوئی ہین یہ سُن سبھون نے مانگا کہ مہادیوا در بشن جی کے سر پر سابق دستور ہوجاوین اور انکو پھر وہی شکتیان مِل جاوین اور دچھ جی نے اس سے زیادہ یہ بھی مانگا کہ اپکا جنم ہمارے یہان ہو کہ جسمین ہمارا کُل پوتر ہوکر تر جاوے اور اپنا جپ دھیان پوجا اپنے مُنھ سے بتلائیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ ہماری شکتیون کی بعیزتی کرنے سے بشن جی اور شیو جی کی یہ حالت ہوئی تھی مگر اُنسے کہدینا کہ ایسی خطا کبھی نہ کرین اسیوقت ہماری مہربانی سے اُنکے بدن سابق دستور ہوجاوینگے اور وہ ہماری شکتیان تمہارے اور چھیر ساگر کے یہان پیدا ہونگی تب ہماری ہدایت سے اُنکو ملینگی مایا بیج منتر ہمکو نہایت ہی پیارا ہے اور براٹ روپ یا بھی روپ جو تمہارے آگے ہمارا ہے یہی دو دھیان ہمکو پیارے ہین یا سچدانند روپ جو سب دُنیا مین موجود ہے تم لوگون سے ہم ہمیشہ دھیان اور پوجا کرنے اور یاد رکھنیکے لائق ہین اس طرح کہ مُن دویپ کے رہنے والی دیبی وہان ہی انتر دھیان ہوگئی اور دچھ وغیرہ مُنیون نے برہما جی کی سرنا گت مین جاکر سب احوال کہا اور شیو جی اور بشن جی اپنا اپنا کام کرنے لگے اور ساودھان ہوگئے اور پراما کی مہربانی سے بے اہنکار ہوگئے پھر کبھی شکت تیج نے آکر دچھ کے گھر مین اوتار لیا جس سے تینون لوک مین خوشی ہوئی دیوتون نے خوش ہو پھولون کی برکھا کی اور سُرگ مین دُندبھی بجی اور سادھوگون کے دل نہایت خوش ہوئے دریا اپنے اپنے راہ مین بہنے لگے اور سُورج مین زیادہ روشنی ہوگئی منگلا بھگوتی کے جنم ہونے سے سب جگہ منگل ہوا دچھ نے اُس دیبی اور اپنی لڑکی کا ستی نام رکھا پھر شیو جی کو دیدی اور وہی ستی جی اتفاق سے دچھ کے جگیہ مین آگ مین جلکر راکھ ہوگئی یہ سن جنمیجیہ جی بولے کہ یہ تو نہایت غضب کا حال آپ نے سُنایا اسطرح کی عمدہ چیز آگ مین کیسے جل گئی جسکے نام کے یاد کرنے سے منکھونکو سنسار کی اگن کا خوف نہین ہوتا وہ کس کرم بپاک سے مُن کے یہان جل گئی بیاس جی بولے اے راجہ سُنیو جو پہلے کا احوال ہے کسی سمے دُرباسا مُن جامبونڈیشری بھگوتی کے پاس گئے اور اُنکے درشن پاکر مایا بیج وہین جپنے لگے تب بھگوتی نے نہایت خوش ہوا اپنے گلے کی کنول پھولونکی مالا مُن کو دی اُسکو پرشاد جانکر مُن نے لیلی اور سر پر چڑھائی اُسے پہنے ہوئے آکاس مارگ ہو نہایت جلد وہان آئے جہان ستی جی کی پتا دچھ جی تھے اور ستی جیکو پرنام کیا دچھ نے پوچھا اے مُن جی یہ عمدہ مالا کس نے دی ہے اور کسکی ہے اور تمنے کیسے پائی کیونکہ زمین پر منکھون کو ایسی مالا نایاب ہے اُسکے بچن سُن پریم سے گڑگڑا کر آنسو بہاتے ہوئے مُن نے کہا کہ دیبی جی کا پرشاد ہے یہ سُن دچھ نے مُن سے مالا مانگی مُن نے سُوچا کہ شاکت کو تینون لوک مین سب بنا چاہیے اسلیئے مالا دچھ کو دیدی دچھ پہنکر اپنے گھر مین آئے اور جہان عورتونکے رت کی جگہہ تھی

وہان نکالکر وچھہ نے رکھی اور آپ اُسی جگہ پر رات کو مقیم کرنے لگے اُسکی خوشبو کے سبب وسدن بہت ہی رت کی اُس مالا کی بیعزتی سے مہادیو
اور ستی جی دونون کو وچھہ سے دشمنی پیدا ہوئی ستی نے سوچا کہ یہ سریر انہین وچھہ سے پیدا ہوا ہے اسلیے پت برتا کا دھرم دکھلانے کے لیے جوگ اگن سے
اپنا سریر ہی اُنھون نے جلا ڈالا پھر وہی تیج سے ہماچل کے یہان پیدا ہوا یہ سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ جب ستی کا دیہہ جل گیا تو مہادیوجی
نے کیا کیا کیونکہ اُنکو جان سے عزیز جانتے تھے بیاس بولے اُسکے بعد جو ہوا اُسکو تو ہم نہین کہہ سکتے تینون لوک کا پرلے شیوجی کے غصہ سے
ہوگیا اور کالی کے گنون کے گھیرے ہوئے بیربھدر پیدا ہوئے جب وہ تینون لوکونکے ناس کرنے مین طیار ہوئے تو برہما وغیرہ دیوتا شنکرجی کی
سرن مین گئے سب بس ناس ہونے پر بھی نہایت رحیم شیوجی نے سب دیوتون کو بخطرہ کر دیا اور وچھہ کے بکرے کا منھ لگا دیا اور زندہ کر دیا اور
نہایت دُکھی ہو وچھہ کی جگیہ مین جاکر بہت روئے اُس ستی کو آگ مین جلتے ہوئے دیکھ ہاے ستی ہاے ستی بار بار کہتے ہوئے ستی کے دیہہ
کو آگ سے نکال کاندھے پر رکھ نہایت دُکھی ہو مختلف دیسون مین گھومنے لگے تب برہما وغیرہ دیوتا نہایت فکرمند ہوئے بشن جی نے سوچا
کہ جہان ستی کا دیہہ گریگا رہینگے نہین تو ستی کی دیہہ لیے ہوئے وہ برہمانڈ سے باہر چلے جاوینگے یہ سوچ دھنکھ بان لے بہت جلد بشن جی
نے تیرون سے ستی کے عضو علحدہ علحدہ کاٹ کر گرا دیے جہان جہان اُنکے عضو گرے اُسی اُسی جگہ پر طرح طرح کے روپ دھارن
کرکے مہادیوجی کھڑے رہے اور شیوجی دیوتون سے بولے کہ ان ان جگہون مین جو کوئی بھگت سے دیبی کو بھجینگے وہ سب مرادین
حاصل کرینگے کیونکہ ان ان جگہون پر اپنی دیہہ کے سبب پرامبکا ہمیشہ موجود رہینگی اور انھین جگہون مین جو لوگ پرشچرن کرینگے اُنکے
منتر سدھ ہونگے زیادہ کرکے مایا بیج اسطرح اُنھی جگہون پر جپ دھیان سمادہ کرکے اُسکے برہ سے دُکھی ہوکر شیوجی وقت گذاری کرنے
لگے راجہ نے پوچھا کہ وہ کون کون سی سدھ جگہہ ہین اُنکی تعداد اور نام کہو اور وہان کی دیبی کے علحدہ علحدہ نام بتائیے جس سے ہم کرتارتھ
ہون یہ سُن بیاس جی بولے کہ اے راجہ سُنیے دیبی کی جگہہ کہتے ہین جنکے سُننے سے منکھ کے پاپ چھوٹ جاتے ہین کاشی جی مین ستی کا منھ
گرا تھا وہان کی دیبی کا بشالاچھی نام ہے اور نیمکھارن مین جو وہان کی مورت کا نام لنگ دھارنی۔ پریاگ مین للتا نام سے ہین گندھماڈن
پربت پر کامکی۔ شمال کے مانس مین کمدا۔ جنوب کے مانس مین بشو کام پرپورنی۔ بشو کا ماگومنت پہاڑ پر گومتی۔ مندراچل پر کام
چارنی چیتر رتھ جنگل مین مدوتکٹا۔ ہستناپور مین جینتی۔ قنوج مین گوری۔ ملیاچل مین رمبھا۔ آمر پیٹھہ پر ایکا۔ اُسی کا نام کیرتمتی
بھی ہے۔ بشو مین بشویشری۔ پُشکر مین پرہوتا۔ کیدار پیٹھہ مین سنمارگ دائنی۔ ہمالے پہاڑ پر مندا۔ گوکرن تیرتھ مین بھدر کرنکا۔
استھانیشر مین بھوانی۔ بلوک استھان مین بلوپترکا۔ سری شیل مین مادھوی۔ بھدریشر مین بھدرا۔ باراہ شیل مین جیا۔ کملالیہ
استھان مین کملا۔ رودر کوٹ مین رودرانی۔ کالنجر دیس مین کالی۔ شالگرام مین مہادیبی۔ شیولنگ مین جل پریا۔ مہالنگ
پر کپلا۔ ماکوٹ مین مکٹیشری۔ مایا مین کماری۔ سنتان مین للتامبکا۔ گیا مین منگلا۔ پورکھوتم مین بملا۔ سہسیراچھہ مین اُتپلاچھی
ہرنیاچھیہ مین مہوتپلا۔ بیاسا کے کنارے پر اموگھاچھی۔ پڈورھن مین پاڈلا۔ سپارس نارائنی چترکوٹ مین رودرسُندری
بپرل مین بپلا۔ ملیاچل مین کلیانی۔ سہنبہ دھاترمین کبیرا۔ ہرشچندر مین چندرکا۔ رام تیرتھ مین رمنا جمنا مین مرگاوتی۔
کوٹ تیرتھ مین کوٹوی۔ سادھوبن مین سگندھا۔ گوداوری مین ترسندھیا۔ گنگادوار پر رت پریا۔ شیوکنڈ مین سبھنندا۔
دیبکا کے کنارے پر نندنی۔ دوارومتی مین رکمنی۔ برندابن مین رادھا۔ متھرا مین دیوکی۔ پاتال مین پرمیشری۔ چترکوٹ
پر سیتا۔ بندھیاچل مین بندھیہ نواسنی۔ کربیر مین مہالچھمی۔ بنایک تیرتھ مین اومادیبی۔ بیشوناتھ مین آروگیا۔ مہاکال

مین مہیشری - اوشن تیرتھ مین ابھیا - بندھ پربت پر تمبھا بھی - مانڈبیہ مین مانڈوی - ماہیشری پور مین سواہا چھگ لنڈ مین پرچنڈا
امرکنٹک مین چنڈکا - سومیسر مین براروہا - پربھاس مین پشکراوتی - سرسوتی مین دیوماتا - سمندر کے کنارے پر پارا ورارا - مہالیہ
مین مہابھاگا - جوکھا مین پنگل ایشری - کرت شوچ مین سنہکا - کارتک مین نشاکری - اوتپلاورتک مین لولا - شون سنگ
مین سبھدرا - سدھ بن مین ماتا - بھرتا شرم مین انِنگا لچھمی - چالندھر مین بشومکھی - کسکندہ پربت پر تارا - دیو دار کے جنگل مین
پشٹ - کاشمیر منڈل مین میدھا - ہمادر پر بھیما - بشویشر چھیتر مین تشٹ - کرپال موچن پر شدھ - کایاورہن مین ماتا سنکھودھا
مین دھرا - پنڈارک مین دہرت - چندربھاگا کے کنارے پر کلا - مچھود مین شیو دھارنی - بنیا مین امرتا - بدرکاشرم مین اوربسی
اوتر کرو مین اوشدہی - کش دویپ مین کشودکا - ہیم کوٹ مین منمتھا - کمد مہاڑ پرست باد ئی اشوتھہ مین بندنیا - کبیرالیہ مین ندھ
دیو بن مین گایتری - شیو کے پاس پاربتی - دیولوک مین اندرانی - برہما کے مکھون مین سرستی - سورج کی روشنی مین پربھا
ماتاؤن مین بیشنوی - ستیون مین ارندہتی - راماون مین تلوتما دیبی ہین یہ ایک سو آٹھ نام ہوئے سب جانداروں کے چت
مین جو شکت ہی اسکا برہم کلا نام ہی یہی ایک سو آٹھ جگہہ اور انہین مین اوپر لکھی ہوئی دیبیان موجود ہین انہین ستی سے پیدا ہوئی
دیبی ہین اور جگہہ اور بھی کہی ہین ؛

چوپائی

استُتر شت نام بھوانی	سُمرت سُنت جون جگ پرانی
سرب پاپ سے مکت مرن مین	سو دیبی کی جات شرن مین
اتنے پنٹھین مین جو کوتی ؛	جات سکل پھل پاوت سوئی
جاترا بدھ سون پہنچت تھوان	ترپن سرادھ کرت جو وہوان
ارو دیبی کی مہتی پوجا	بدھ سون کرت تیاگ کے دوجا
جگ ماتا سے کرت چھما پن	بار بار تنہہ چت دے آپن
جنہیجیہ سو ہوت کرتارتھ	جو یہی بدھ پروت نج سوارتھ
بھجہہ بھو جیہ پن ببدھ پرکار	دوجن جیاوت سہت پیار
چیترا مبر بھرای کماری	ارو جو پوجت جان دُلاری
بٹوکن بھوجن دیت تہامین	ارو جو جیو چھپتر ہتی ماہین
سب دیبی کے روپ جاہ سو	پوجیہ سب بھانت تاہ سو
آپن کرے پر تگرہ کا ہو ؛	چھپترن منھ چھہ لہہ بڑلاہو
جبتھا شکت تنہہ جاے منتر کر	پرشچرن کر لیہہ بھگت در
جو دیو تا لبست ہے جو ان	تاہ منتر جب تو کہو تھوان
ہت شاڈ ہیہ دیبی کر داسا	کبھو نہ کرے جو ہو کچھ آسا

جو یا بدہ دیبی کی جاترا ۔ کرت پریم جت منج سپاترا
تا کے پتر سہسرن کلپا ۔ بست برہم پور رہت بکلپا
وہ بھی انت دیب پور جاوے ۔ لہی تہہ گیان بھگت کو پاوے
اشٹوترشت نام جاپ سے ۔ بہت شدھ ہوے چھوٹ پاپ سے
پستک لکھت جہان یہ ناما ۔ رہت تہان نہین ماری باما
ار وسو بھاگیہ تہان نت باڑھے ۔ کبھو نہ تہہ نرمرہین گاڑھے
بھتی دیوگن تیہی لکھہ آپو ۔ نرن کیر پھر تہہ کا داپو۔
سر اوہ سمے جو نام اوچارے ۔ تپر بھوا بدہ پارا و تارے
تہو کے نرپت پرم گت پاوے ۔ پتر پھر سنسار نہ آوے
اتنے کت چھپت بھوپالا ۔ جیہنے تم سن کہیو کرپالا ؛
سدہ پیٹھہ یہ ہین سب جانون ۔ بدھ مان تہہ بسہین تا سون
پوچھیو جو بھگوتی چرترا ۔ کہون بھوپ سوا کھتی پوترا
ایکا ستا چہت مہپالا ۔ نج من کی کھوتج سب حالا

ادھیاے اکتیسواں [۳۱]

دوہا

ایک [۳۱] ترنش ادھیاے مین پاربتی جن گاتھا ۔ کہب بھلی بدھ سو سنہو گن من ہو ہو سناتھ

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ آپ نے سابق مین بیان کیا تھا کہ ہمالے پہاڑ پر بڑا تیج پیدا ہوا اسکی کتھا مفصل کہئے ایسا کونی عقلمند آدمی ہو جو شکت کی کتھا امرت پیکر ادکتا جاوے کیونکہ امرت کے پینے والے دیوتون کو تو وقت پر موت آجاتی۔ مگر اس کتھا سننے والونکو نہین آتی بیاس جی نے انکی تعریف کی کہ ای راجہ تم دھن ہو اور تم نے مہاتماون سے بہت اچھا سیکھا ہی اور کیونکہ تمہاری دیبی مین بھگت ہی اسلیے تم نہایت خوش نصیب ہوا ے راجہ پہلے کا احوال سنو جب ستی کا دیہہ آگ مین جل گیا کہ بہر انت چت ہو شیوجی بہت دنون تک گھو مگر کسی جگہہ پر ٹھہر گئے اور سماوہ مین دل لگا دیبی کے سروپ کا دھیان کرتے ہوئے وقت گذاری کرنے لگے اس سے سب تینون لوک کے چراچر دکھی ہوئے اور پہاڑ دویپ سمیت سنسار بے طاقت ہو گیا اور سبکے دل کی خوشی جاتی رہی اور راوداس ہو گئے اور ہمیشہ دکھہ مین رہنے لگے اور گرہ اور دیوتون سے آپسمین دشمنی ہو گئی ایسے وقت مین تارکاسر نام دیت پیدا ہوا جسے برہماجی نے بردان دیا تھا کہ شیو کا اورس پتر تجھے ماریگا۔ اسطرح سے اپنا مرنا شن شیوجی کے اورس پتر کے نہ ہونے کے سبب گرجنے لگا اور خوش ہوا اسنے سب دیوتون کو اپنی جگہ سے نکال دیا اور وہ شیو کے نہونے سے نہایت فکر مند ہوئے اور کہنے لگے کہ مہادیوجی کی استری تو نہین ہی پھر لڑکا کیسے پیدا ہو اور ہم کم بختون کا کام کیسے ہو گا اسطرح فکرمند ہو بیکنٹھہ کو جاکر سری بشن جی سے سب احوال کہا انھون نے یہ تدبیر بتلائی تم لوگ فکرمند

کیون ہو کام کلپ برچھ دیبی من دویپ مین رہنے والی تو موجود ہین پھر اپنا دکھ اُسی جگت ماتا سے کہو اور اُسکی اُستت کرو وہ تمھارا کام پورا کریگی اسطرح دیوتون سے کہہ مہا بشن جی لچھمی جی کے ساتھ دیوتون کو لیے ہمالے پہاڑ پر آئے اور سب پر شچرن کرنے لگے کسینے تو سماوہ لگائی کوئی نام جپنے لگا کوئی بید کے سوکت مین مشغول ہوے اور کہین کہین نام پاٹھ کرنے لگے اور کوئی منتر جپنے لگے اور کوئی کرچھر یعنے جسمین بارہ دن کا نراہار برت رکھنا پڑتا ہے اور کوئی چاندراین جو ایک مہینے بھر کا برت چندرمان کے گھٹنے اور بڑھنے کے مطابق لقمون کے انداز سے رکھا جاتا ہے کرنے لگے اور کوئی جگیہ اور کوئی نیاس اور کوئی مانسی پوجا کرنے لگے اسطرح بہت برس گذر گئے کہ اتفاق سے چیت کے مہینے کی نومی دن جمعہ کو چارون طرف سے بڑا تیج ظاہر ہوا جسکے چارونطرف سے چارون بید مورت دھار کر اُستت کرنے لگے اور اسمین کروڑ سورج اور کروڑ چندرما اور کروڑ بجلی کی روشنی تھی اور نہایت سُرخ رنگت بہت اونچے نہ نیچے نہ بیچ مین گھومنے لگا اور نہ پاون نہ ہاتھ نہ عورت نہ مرد مگر اُس روشنی سے سب کی آنکھین بند ہوگئین پھر جب وہ دھیرج کر دیکھین تو وہی استری کا روپ ہوگیا جو نہایت خوبصورت کماری اور نوجوان اُنچی پستان اور دو ہاتھون سے سجی ہوئی اور آواز کرنے والی کردھنی باندھے سونے کا بازوبند اور انگوٹھی وغیرہ پہنے اور گلے مین عمدہ زیور سجائے اور منھ مین کپور بھرا پان کھائے اور اشٹمی کے چندرما کے مانند چوڑی پیشانی سُرخ کمل کے مانند آنکھین اور سُرخ لب اور کُند کے پھول کے مانند دانت رتنونسے جڑا مُکٹ پہنے اور مالتی وغیرہ پھولون سے بال سنوارتی ہوئی کشمیر کے سندور کا ٹیکا لگائے اور چندرمان کے مانند ریکھا دھارن کیے اور ہاتھون مین پھانسی آنکش برابھیہ مدرا سمیت ترنتر اینج کپڑے پہنے اور انار کے پھول کے سمان سُرخ رنگ اور سولھون سنگار کیے ہوئے بھگوتی کو دیوتون نے دیکھا گدگد ہونے سے گلا بند ہوجانے کے سبب کچھ نہ بول سکے صرف پریم سے آنسو بہاتے کھڑے رہے کسیطرح دھیرج دھر اُستت کرنے لگے کہ اے دیبی مہا دیبی شیوا پرکرت بھدرا تمکو پرنام ہے تمھاری سرن مین ہین جس دیبی کو دیوتا باک روپنی کہتے ہین وہ ہملوگون کو عزت دینے کے لیے کام دھین ہوجاوے اے کال راتر برہم اُستت مشینوی۔ اسکندہ کی ماتا۔ سرستی۔ ادِت دچھ کی کنیا پوتر روپ والی شوا کو پرنام کرتے ہین مہا لچھمی کو جانتے ہین اور سرب شکت کا دھیان کرتے ہین وہ دیبی اپنا دھیان گیان کرانیکو ہمکو اشارہ کرے اور براٹ سروپنی بیاکرن روپنی اور سری برہم سروپنی کو نمسکار ہے جسکے جاننے بنا سنسار مالا روپ گو یا رسی سرپ روپ معلوم ہوتا ہے اور جسکے جاننے سے آدمی کو موچھ ہوتا ہے اُس بھونیشری کو نمسکار ہے اور پرنور دنپی ہرینکار روپنی اور طرح طرح کے منترون والی اور رحیم تمکو پرنام ہے جب اسطرح مَن دویپ کی رہنے والی بھگوتی کی دیوتون نے اُستت کی تو کوکلا کے مانند شیرین زبانی سے بولی اے دیوتو جس کام کے لیے یہان آئے ہو کہو ہم بر دینے والی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کے مانند ہمیشہ موجود ہین ہمارے رہنے پر تم لوگونکو کونسی فکر ہے ہم اپنے بھگتون کو دُکھ روپ سنسار سے چھوڑا دیتی ہین اسطرح پریم کی بانی سُن دیوتا نہایت خوش ہوئے اور اپنا دُکھ کہنے لگے کہ اے بھگوتی تم ہمہ دان اور سبکی دیکھنے والی ہو اسلیئے تینون لوک مین تمسے کوئی بات چھپی نہین ہے مگر پوچھتی ہو اسلیے بتلاتے ہین تارکا سُر دن رات ہملوگون کو دُکھ دیتا ہے اور اُسکی موت برہما جی نے شیو جیکے بیٹے سے کہی ہے اور شیوجی کے عورت نہین ہے وہ تو آپ جانتی ہی ہو دیبی بولین کہ ہماری جو گوری شکت ہے وہ ہمالے پر ہوگی اُسے تملوگ شیو کو دینا وہ تمھارا کام کردیگی اور ہمارے چرنون مین تمھاری بھگتی ہمیشہ ہو ہمالے بڑی بھگت سے ہماری پوجا کرتا ہے اسلیئے اُسکے گھر مین ہم جنم لینگی ہمالے ایسے کلام سُن پریم سے گڑگڑا کر بولے اے بھگوتی جس سے محبت کرتی ہو اُسے بہت بڑا بنا دیتی ہو نہین تو کہان مین جڑا اور بے حرکت او کہان تم سچدانند روپنی سینکڑون جنمون مین بھی مین آپکا پتا نہین ہو سکتا چاہیے مین اشومیدھ وغیرہ جگیہ اور سماوہ وغیرہ پُن کرتا۔

چوپائی

اُہُو ہمالے ہی بڑ بھاگی ؛	یہ کہہ جگ من منہ انوراگی
جاسون یاکی سُتا بھوانی	جگ ماتا بھے سب جن جانی
جاکے جبتھڑ کوٹ برہمنڈا	سو ہوان سُتا بھے چنڈا
یاسون نہی سمان کوئی ناہین	دیکھ پڑت نہی بھوتل ماہین
مم تپرن ہت جانت ناہین	کون دھام نرمت جگ ماہین
جنکے نبس موہ سم پرانی	جنم لین جو ہون سُبھ کھانی
جنم کرکر پادین پد پہیو ؛	تم کیہے یہ سمت سینہو
جو بید انت بیدتو روپا	ہمین بتا واتھی انوپا
بھگت سہت اردجوگ کھانو	شرت سمت نج گیا نہی مانو
جیہی سن ہو ہون جتن تورُپا	کہو کرِ پاکر بشو سروپا
سنِ ام بچن ہما چل کیرے	ہوے پرسن مکھ کرتن برے
شرتِ گو ہت رہسے نج امبا	کہن لگی کر نیک ارمبھا ؛

ادھیاے تبیسواں [۳۲]

دوہا

تبیس [۳۲] کے ادھیاے مین اُتم تو جگد مب	نج مکھ برنیو سو کھب بھلی بھانت کرلمب

ہمالے کے بچن سن دیبی جی بولین کہ ہمارے بچن سُنو کر جسکے سُننے سے ہی ہمارے روپ کو جیو پہونچتا ہی پہلے ہم ہی تھین اور کچھ نہتا وہی اُتم روپ چیت شکت کے جاننے والا پربرہم نام ہی جو ہمیشہ بنی رہتی ہی جیسے آگ اور ہمیشال اور چون وچرا اور روگ کے بغیر ہی اُسی کی ایک شکت کا جو اپنے آپ سرہ ہی مایا نام ہی نہ وہ ستی ہی نہ استی ہی اور نہ دونون وہ ہی اُنسے علیحدہ وہ اور ہی کوئی ہے جو ہمیشہ بنی رہتی ہی جیسے آگ اور سورج مین گرمی چندرما مین چاندنی ساتھ ہی پیدا ہوتی ہی ویسے وہ ہمارے ساتھ بغیر علیحدگی کے ساتھ ہی ظاہر ہوئی ہی اُسمین پہلے ہین جیو دن کے کرم جیو اور کال سب ابھید سے لین ہو جاتے ہین جیسے سوتے وقت دن کے سب بیوہار لین ہو جاتے اپنی شکت سے ہم ہی بیج ہوتی ہین مایا کے سبب اور برہم کے ڈھپ جانے سے یہ دُکھی ہو گیا تھا پھر چیتین کے سماجوگ سے نمتو کہا جاتا ہی اور پرپنچ کے نتیجہ سے اُسی مایا کو سمبا یتو پھر کہا جاتا ہی اُسی مایا کو کوئی تپ کوئی تم کوئی جڑ کوئی گیان کوئی مایا کوئی پردھان کوئی پرکرت کوئی شکت کہتے ہین اُسیکو شیو شاستر والے بمرش اور بید کے تتو کے جاننے والے ابدیا کہتے ہین اسی طرح اُسکے ہزارون نام ہین کیونکہ وہ نظر آتی ہی اسلیئے اُسکو جڑ تو اور مِتھیا تو ہی جو اُس سمبت روپ کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ کرکے یہ ان بھوت ہوتا ہی تو وہی سمیت سرپر سرشیٹھ ہو شنست ہی اُسیکو اچھے شاستر کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والی کہا ہی اور آنند روپ والی بھی کہا ہی کیونکہ چیتین تو درشیو نہین جب درشیو ہی

تو جڑ کا جڑ ھی رہا چیتن اپنے ہی سے روشن ہوتا ہی اور سے نہین جس سے دکھ کی ان اوستھا نہ ہو جاے اس سے آپ سے روشن نہین ہوتا
اور کرتا کرم بر وہ بھی ہو جاویگا اسلیے وہ چراغ کے مانند اپنے آپ پر کاشمان ہی اور دوسرونکو بھی معلوم ہوتا ہی اسلیے ہمارا سمیت تو ہمیشہ نتیجہ
سدہ ہوا جگنا۔سونا۔خواب دیکھنا انہین درشیہ کے بیچارے سمیت تو کو کبھی بیچار نہین ہوا جو اُس سمیت تتو کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ
کرکے یہ انوبھوت ہی تو وہی سمیت تتو سر پرشست رہے اسی سے اچھے شاستروں کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والا کہا ہی اور آنند روپا
کہا ہی سب لوگون کے پریم مین اُستت ہماری ہی اور سب لوک متھیا ہی اسلیے ہم سب سے علحدہ ہین گیان آتما کا دھرم نہین ہی جو دھرم تو
ہو تو آتما کا بھی جڑ تو کہا جاوے اور گیان کا جڑ سیشتو نہ دیکھا گیا ہی نہ ممکن ہی اور اُسیطرح گیان کو چیتن دھرم نہین کیونکہ چیت کو چیت نہین اس سے
آتم گیان روپ اور سکھ روپ ہمیشہ ہی جو ست پورن انسنگ دویت جال سے علحدہ ہی اسلیے ظاہر ہوا کہ سرشٹ کے سمیت آتما تھا
پھر اُسی نے کرمون سمیت اپنی مایا کے ساتھ جگت کو جو پہلے کے سنسکارسے جو کال کرم کے بپاک سے ہونیوالا تھا تتو کے آگیان سے
سرشٹ کرنیکی خواہش کی ای ہمارے یہ ابدہ پہلے کی تمسے ہمنے کہی جو ہمنے اپنا روپ کہا وہ الوگک ابیاکرت ابیکت مایا جگت سب شاسترون
مین سب کارنون کا کارن تتونکا آد بھوت سچدانند سروپ ہی جو سب کرمونکا ساچھی اچھا گیان کریا کا آسرے بھوت پر ہینکار منتر
سروپ آد تتو آتما ہوا اُس سے آکاس تو ہوا شبد اُسکا ماترا تو ہوا پھر ہوا ہوئی جسکی ماترا چھونا ہوا پھر تیج ہوا پھر پانی ہوا جو رس
دینے والا ہی پھر گندہ ماترا سمیت پرتھوی تو ہوا آکاس کے شبد ہی ایک گن ہی ہوا کے اسپرش اور شبد دو گن ہین۔شبد اسپرش
روپ رس تیج یہ مہا کہے ہین شبد اور اسپرش روپ رس یہ چار گن ہین اور شبد اسپرش روپ رس گندہ یہ پانچ گن ہوئے ان چیزون سے
لنگ دیہہ پیدا ہوئی یہ آتما کا دیہہ سرباتمک سوچھم دیہہ کہا جاتا ہی اور ابیکت کارن تو پہلے ہی کہ چکے جسمین جگت کمل بیج یہ لنگ کا سرپر نکا ہی
اسکے پیچھے پنچی کرن مارگ سے استھول بھوت پیدا ہوتے ہین وہ پانچ ہین اُنکا پرکار کہتے ہین پہلے کہے ہوئے بھوتون مین دو حصے کرے
پھر سبکے ایک ایک حصے مین چار چار حصے کرے پھر ایک ایک سب سے لیکر ہر ایک مین ملاوے وہی پنچی کرن ہو جاوے انکے اکٹھے ہونے
سے جو دیہہ ہوئی وہ بیرٹ بشیر براٹ روپ کا استھول دیہہ ہی پنچ بھوتون مین رہنے والے تتودن کے انسون سے کان وغیرہ ہوئے گیان
اندری کے ملنے سے انتہ کرن ہوتا ہی وہ برت بھید سے چار قسم کا ہوتا ہی جب سنکلپ بکلپ کرے تو اُسکا من ناگ ہوتا ہی اور جب سنشے ہین
روپ نشچے ہو جاوے تو اُس انت کرن کا نام بدھ ہوتا ہی اور جب انوسندھان روپ رہے تو چت کہتے ہین اور اہنکار ہو تو اہنکار ہوتا ہی
اُن پنچ بھوتون کے رجوگن کے انشون سے ترتیب وار پانچ کرم اندری ہوتی ہین اُنکے ملنے سے پران اپان وغیرہ پانچ پران ہوتے ہین
اُنکی جگہ یہ ہین ہردے مین پران۔گدا مین اپان۔ناف مین سمان۔گلے مین اودان اور بیان سب بدن مین رہتے ہین پانچ گیان
اندریان ہین اور پانچ کرم اندریان یہ پران وغیرہ پانچ من بدہ اور دس اندریان ان سترہ سے ہمارا سوچھم سریر بنتا ہی اُسمین جو پرکرت
ہی اُسکے دو بھید مین جو ستوا تمکا ہی اُسکا مایا نام ہی اور جو گنون کے ملے ہین اُسکا ابدیا نام رہے جو اپنے آسرے کی رچھیا کرے اُسکو
مایا کہتے ہین اُس مایا مین جو پرماتما کا پرتمبب پڑتا ہی اُسکو ایشر کہتے ہین اور خود مختار جو برہم ہی اُسکے جاننے والے پرسر بگیہ سرب
کرتا سبکے اوپر انوگرہ کرنے والا ہی اور اُسپر ماتما کا جو کچھ پرتمبب ابدیا مین پڑتا ہی اُسیکو جیو کہتے ہین جو سب دکھون کے آسرے ہوتا
ہی ابدیا کے سبب ایشر اور جیو دونون کو دیہہ ترے ہوتا ہی دیہہ ترے کے ابھمان سے تین نام جیو کے یہ ہین کارن سے جو دیہہ کا
ابھمانی ہی اُسکا پراگیہ سوچھم دیہہ ابھمانی کا تیجس اور استھول دیہہ ابھمانی کا بشونام ہی اسطرح ایشر کے ایش سوتر براٹ وے تین نام مین

اُنہیں جیو بیشٹ (انو) اگرُوپ اور ایشر سمشٹ روپ وہ سب کا ایشر بھوتون کی انوگرہ کامنا سے طرح طرح کے اپشو بناتا ہی اور جو اپشو طرح طرح کے بھوگونکا آسرے ہو (ملا ہوا) وہ ہماری شکست کے اُسکانے سے ایشر سب کام کرتا ہی۔

ادھیاے تینتیسواں ٣٣

دوہا

تینتیس ٣٣ کے ادھیاے مین سمت سکل اپواو	بشوروپ ات گھور بھو درشٹ کہت سُناد

سری دیبی جی ہمالے وغیرہ سے بیان کرتی ہین کہ سب چراچر جگت ہماری مایا کی شکست ہی مگر اصل مین وہ مایا ہمسے علیحدہ نہین ہی غافل لوگون کے بیوہار سے اُسی مایا کا نام اودیا ہی مگر تتو درشٹ سے تو کچھ نہین صرف تتو ہی سو ہم مایا کرم وغیرہ پران سمیت جگت بناکر اُنہین پربس کرتی ہین پھر جیو کو پرلوک کی گت کیسے ہنو اور اوپاد بھید سے گھٹاکاش مٹھاکاش کی طرح ہم علیحدہ علیحدہ ہین جیسے چھوٹی بڑی چیزونکو ہمیشہ سورج دکھلاتا ہی مگر اُنکے گن دوکھ نہین لیتا اسیطرح ہم بھی سب مین ملی ہین مگر اُنکے گن دوکھ سے کچھ کام نہین مگر مورکھ لوگ جو بدّہ سے کرم کرتے ہین وہ ہمین کو لگاتے ہین اور عقلمند آتما کو کرنیوالا نہین کہتے اگیان کے بھید اور مایا کے بھید سے جیو اور ایشر کا بھید سدہ کیا جاتا ہی جیسے گھٹاکاش اور مہاکاش کا بھاگ کلپنا کیا جاتا ہی اُسی طرح جیو آتما اور پرآتما کا بھاگ ہی جیسے جیو کی زیادتی مایا ہی سے ہی بلکہ اپنے سے نہین ہی اسیطرح ایشر کی زیادتی بھی ہی سوبھاو سے نہین دنیہ مین جو اندریونکا مجموعہ ہی اس سے اُسکی باسنا مین بھی بھید ہی اسس سے صاف ظاہر ہی کہ جیو کے بھید کا سبب اودیا ہی اور جو گُنون کی باسنا کے بھید سے بھیدی ہوئی مایا ہی وہی ایشر کے بھید کا سبب ہی اور کوئی نہین ہی اور ہماچل ہمارے مین سب ملے ہین اور ایشر براٹ ہم ہی ہین اور برہما بشن رودر گوری براہمی بیشنوی سورج تارا چندرما چوپائے پرند چانڈال اور پرندون کے مارنے والے اچھا کام کرنے والے مہاجن عورت مذکر مؤنث اور جو کوئی چیز کہین سننے یا دیکھنے مین اندر یا باہر آتی ہی وہ سب ہم ہین اس چراچر مین کوئی چیز نہین جو ہمارے بغیر ہو جو ہو دے اُسے جھوٹھا جاننا جیسے کہ بانجھ کے لڑکا نہین ہو سکتا جیسے کہ رسّی مالا اور سانپ کے مانند معلوم ہوتی ہی اُسیطرح ایشر وغیرہ روپون سے ہم ہی معلوم ہوتی ہین اور کیونکہ یہ سنسار اوستھان روپ ہی اسلیے ہماری ستا ہی پر ٹھہرا ہی نہین تو ستا سمیت ہوتا یہ سُن ہمالے بولے اے دیبی جیسا اپنا براٹ روپ بتلاتی ہو اُس کو دکھلائیے سب بشن وغیرہ دیوتا اُس سوال کو سُن نہایت خوش ہوئے اور ہموان کے بچن کی تعریف کرنے لگے سب کی صلاح جانکر بھگتون کی مراد پوری کرنیوالی بھگوتی نے اپنا براٹ روپ دکھایا اور وے دیکھنے لگے جس روپ مین مستک ست لوگ اور چندرما سورج آنکھین رکان اطراف۔ کلام پران یاپو بشو ہردا۔ زمین جنگھا۔ بھور لوک ناف۔ سگر ہو بکا چگر اور و۔ مہر لوک گردن۔ جن لوک مُنہ۔ تپ لوک پیشانی اندر وغیرہ لوک پال بازو۔ آواز اور کان اسونی کمار۔ ناک۔ مُنہ اگن دن رات پلک بھانجنا برہم لوک ابرو مارنا پانی تالو رس زبان۔ جمراج ڈاڑہین۔ مایا ہاس آنکھین گھمانا ہی سرشٹ ہی اوپر کا ہونٹھ شرم نیچے کا لب طمع ادھرم پیٹھ پرجاپت۔ لنگ۔ سمندر کوکھ۔ پہاڑ ہڈیان۔ ناڑیان دریا۔ بال درخت۔ اور لڑکپن جوانی بڑھاپا یہ تینون بادل بال۔ سندھیا۔ کپڑے اور چندرما من بھی ہو۔ پدھو ہرجی۔ لستہ کرن رودر۔ گھوڑے وغیرہ جو پائے ناف کے نیچے کی جگہہ اتل وغیرہ سات نیچے کے لوک کمر سے پانون تک نیچے کے عضو جانو اسطرح کے روپ کو دیوتون نے دیکھا اور داڑھون کی کٹ کٹاہٹ سے بلند آواز

ہوتی تھی آنکھون سے گویا انگارے جھڑتے تھے اور طرح طرحکے ہتیار لیے ہوئے اور سہسر آنکھین پانو یہ سب ہزار ہزار تھے اور کروڑون سورج اور بجلی کی چمک ایسے ہولناک روپ کو دیکھکر دیوتا اوٗر خوف زدہ ہوئے کہ اُسیوقت بیہوش ہوگئے اور یہ بھول گئے کہ یہ وہی جگت کی ماتا ہے اب جو چارون طرف بید اُستت کرتے تھے وہ دیوتون کو بیہوشی سے جگانے لگے کچھ دیر مین وہ ہوش مین آئے اور گڑگڑا کر اُستت کرنے لگے کہ اے ماتا غصہ دور کرو تمھارے اِس روپ کو دیکھکر ہم لوگ بہت ڈرے ہیچ دیوتا تمھاری اُستت کون کرسکے جب تمھین اپنے پراکرم کا اندازہ نہین ہے تو ہم لوگ کیسے جان سکتے ہین بھونون کی مالک انگار روپ والی سرب بیدانت سدّھا ہرنیکار روپنی تمکو پرنام ہے اگ سورج چندرمان جس سے کہ دوائیان سب پیدا ہوتے ہین اُس سبکے آتما کو نمسکار ہے جس سے دیوتا پرند چوپائے اور آدمی ہوتے ہین اُس سرب آتما کو نمسکار ہے۔ پران اپان تپ سردھا سمرت برہم چرج کی بدھ یہ جس سے ہوتے اُس سرب آتما کو نمسکار کرتے ہین اور جس سے سات پران سات سمدھا سات ہوم اور سات لوک ہین اُس سرب آتما کو نمسکار ہے جس سے سمندر پہاڑ دوائی رس جگیہ ریچا ججر اور سام بید پیدا ہین اُسکو پرنام ہے آگے پیچھے بغل اونچے نیچے سب جگیہ رہنیوالی تمکو نمسکار ہے اے دیبی یہ اپنا روپ سمیٹو وہی پہلے کا سندر روپ دکھاؤ۔

چوپائی

جب جگدمبا بہی بدھ دیون ۔ دکھا بہیت کین تب کیون
گھور روپ تج سُندر روپا ۔ تہنے دکھایو بہُت انوپا ؛
پاشا نکش برابھیہ کراری ۔ دھرے ہاتھ جل کے ہجماری
مَندمَند مُسکات بھوانی ۔ لکھ تیہی ابھیہ بھیے سُر گیانی

ادھیاے چونتیسوان[۳۴]

دوہا

چونتیس[۳۴] ادھیاے مین پرتھم کہب براگ ۔ گیان موچھ سادھک بھرشنو سہت انوراگ

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ کہان تم لوگ اور کہان ہم اور کہان یہ نہایت عجیب روپ اوسپر بھی بھگتون کی پربت سے تمکو دکھایا یہ ہماری مہربانی بنا یہ روپ بید پڑھنے اور جوگ دان تپ وغیرہ سے بھی نہین دیکھ سکتا اے راجہ نصیحت ہماری سُنیئے ہماری اوپادہ جوگ سے پرماتما جیتا اور کرنے والا بنتا ہے اور دھرم ادھرم کے لیے طرح طرح کے کام کرتا ہے اور اُنسے طرح طرحکی جونون سے پیدا ہوکر سُکھ دُکھ بھوگتا ہے اور اُن سنسکارون کے قابو مین ہو طرح طرح کے کامون مین مشغول ہوتا ہے اُنہین کرمون سے طرح طرح کے سریر دھارتا ہے اِن سُکھ دُکھ بار بار پاتا رہتا ہے اسیطرح گھڑی کے مانند کبھی نہین ٹھہرتا۔ اسکی جڑ اگیان ہی ہے اُسکے بعد کام کریا وغیرہ اسلیئے آدمی کو چاہیے کہ پہلے اگیان کے ناس کرنیکی تدبیر کرے جنم لینے کا یہی پھل ہے جو اگیان کا ناس کریگا وہ مُکت ہوگا۔ اگیان سے کیا ہوا کرم اچھا نہین اگیان کر کرم کے کرنے سے گیان نہین مٹتا اور انرتھ دان کرم پھر پھر اچھا کراتے ہین اُنھین سے راگ اُسی سے دویش اُسی سے انرتھ اسی سے آدمی کو چاہیے کہ سب تدبیرون سے گیان ٹٹولے۔ یون تو کرم کیا ہی کریگا گیان ہی سے کیولیہ ہوتی ہے اور جب گیان ہوگا تو اسکی

کرم بھی کرتا ہی جو بہت کاری ہوتا ہی گیان ہی سے دل کی گانٹھ کھلتی ہی اور دل کی گانٹھ سے ہی کرم لگتا ہی اسلیے دونون چھوڑ دینے
چاہیین کیونکہ دل کی گانٹھ اور گیان سے دشمنی ہی جیسے اندھیرا اور روشنی ایک ہی ساتھ نہین ہو سکتی اسلیے بید کے سب کام دل کے سُدھ
ہونے تک ہین وہ تدبیر سے کرنے کے لائق ہین اور شم یعنے اندریونکا جیتنا دم باہر کی اندریونکا جیتنا۔ تتھا سرد گرم کے برداشت کرنیکا سوبھاؤ
بیراگ یعنی بیان دہان پھل کے بھوگنے کی خواہش نہ کرنا انتہ کرن سدھ کرنا اور جب تک انتہ کرن سدھ نہو اُس وقت تک سب شم دم وغیرہ
کرمون کو چھوڑ بڑی بھگت سے کسی بید کے پڑھے ہوئے برہم جاننے والے گرو کے پاس جاوے اور اُس سے ہمیشہ بیدانت سُنا کرے
تتوم اس وغیرہ قولون کو ہمیشہ سوچے تتوم اس وغیرہ قول جیوا ور برہم کے واحد ہونیکے بتانے والے ہین جب انکا واحد ہونا معلوم
ہوجاویگا تو پران بخوف ہو ہمارے روپ مین ملجاویگا اُسکا ارتھ یون سمجھے کہ پہلے پدارتھ جانے پھر قول کے ارتھ اُسکے بعد پد کے معنے کو
ہم مین تو مپد کا باچیارتھ جیو ہی ہی اسمین شک نہین اِسکے پد سے ایشر اور جیو کی ایکتا لیتے ہین اِن دونون کا باچیارتھ برخلاف ہی یعنے ایشر
تو ہمہ دان اور ہیاپک ہی اور جیو کچھ نہین جانتا اور اُتم گن جگت ہی پھر یہ ایک کیسے ہو سکتے ہین سچ ہی اُس تتوم اس شرت مین دیکھنے سے
ایکتا ہو سکتی ہی جو کہو سب رتھون کو دیکھنے والا تو دونونکا چیمتا رہی پھر جب کچھ ظاہر ہوجاویگا تو واحد ہونا بھی غیر ممکن ہی جب جیو اور ایشر کا
واحد ہونا معلوم ہوا تو اپنے اور ایشر مین کچھ فرق نہوا تب ایک سمجھنا چاہیے جیسے دیودت یہ وہی ہی اسیطرح دیکھو اسی طریقہ سے استھول وغیرہ
دنیہہ کے رہت ہونے سے برہم ہوتا ہی مہا بھوتون کے پنچی کرت ہونیسے جو استھول دنیہہ ہی وہی سب کرمون کو بھوگتا اور بوڑھاپے اور ضعیفی سے
مشتمل ہوتا ہی یہ جھوٹھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ مایا سے ملا ہوا ہی وہی ہمارے آتما کا استھول اوپادہ جو گیان اندری کرم اندری پانچون پران من
اور بدھ ان سترہ کے سمیت ہی اوسے شاعر سوچھم روپ کہتے ہین یہ سوچھم دنیہہ پنچی کرن بھوتون سے پیدا ہی یہ منہ وغیرہ کا بہانے والا دوسری اوپادھ
ہی جب اوپادہ کا ناس ہوتا ہی تو صرف آتما باقی رہتی ہی وہی برہم روپ ہی جسکو شرت نیت تیت کہکر گاتی ہی نہ یہ مرے نہ پیدا ہو نہ کبھی ہوا ہے
اِس سے اسکا نام آج اور نت ہی اور سریر کے مارے جانے پر وہ نہین مرتا اور مارنے والا جو جانے کہ مین مارتا ہون اور جو مارا جاوے تو وہ
دونون نہین جانتے کیونکہ نہ یہ کسیکو مارتا ہی نہ کسی سے مرتا ہی پھر وہ چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بھی بڑا ہی جو اِس جاندار کی بدھ مین بیٹھا ہی دل
کی خوشی سے سنکلپ بکلپ کو چھوڑ جسکی مہما کو دیکھتا ہی۔ آتما کو رتھی سریر کو رتھ بدھ کو سارتھی من کو لگھی جانو اور اندریونکو گھوڑا بکھیون کو پدارتھ
اندری اور من کے ساتھ آتما بھوگنے والا ہوتا پنڈت لوگ ایسا کہتے ہین جو بورتھ اگیانی بے۔ مختار اور بُرا کام کرنے والا ہوتا وہ پرماتما کے
پد کو نہین پہونچتا بلکہ سنسار مین ہی رہتا ہی جو گیانی اچھے کام کرنے والا ہوتا وہ اُس پرمیشر کے پد کو پہونچتا ہی اور پھر وہان سے نہین ہٹتا
جسکے گیان سارتھی اور من لگھا ہی وہ پرم پد کے مارگ کو طے کر جاتا ہی اسیطرح بیدانت کے سُننے اور سُنے ہوئے کے متن کرنے سے ہم آتمارونپی
کی بھاونا کرے جوگ کے پہلے تین اچھر کا علٰحدہ علٰحدہ دھیان کرے وہ یہ تین ہین ہیکار استھول دنیہہ روپ رکار سوچھم دنیہہ ایکار کارن
آتما پھر ان تینون کے میل سے ہرنیکار ہی وہ چوتھا تو مین ہون اسیطرح براٹ دنیہہ مین بھی تینون اچھر جانکر عقلمند آدمی سمشٹ اور بیشٹ دونونکو
بھی واحد جانے اور سماوہ کے وقت بھی اسیطرح کی بھاونا کرے تب پھر آنکھین بند کر کے میرا جو جگت کی مالک ہون دھیان کرے
دھیان کے وقت پران اپان کو برابر کرے یعنے ناک کے بیچ مین رکھے بکھیون کو چھوڑے اور تنہائی یا پہاڑ کے درے مین بیٹھکر ہنکار کو رکار
مین ملادے اور رکار کو اکار مین اور ایکار کو ہرنیکار مین ملاوے پھر ہمارا دھیان کرے۔

دوہ قول ۱۲۶

کٹھ اپنشد ۔ ۱۱

چوپائی

یہی بدھ دھیاوت جو موہی ہو دھیر ۔ سو مم روپ ہوت اَت سو تھر
جا سون دو ہن ایکتا گائی ۔ یا سون شُلبھہ بھلی بدھ آئی
جوگ جگت یہ درشٹ جو موہین ۔ پرماتما ہی جانت ہوے چھوہین
سو اگیان کا ج چھن ما ہین ۔ تا سے یا مین سنشیہ نا ہین

ادھیاے پینتیسوان

دوہا

پنچ ترنش ادھیاے مین جوگ منتر سدھ مارگ ۔ سا دہن کہب بچار کے جا نہین سجن سُمارگ

ہمالے جی نے سوال کیا کہ اے ماتا گیان دینے والا جوگ کہو جس کے کرنے سے ہم تتو کے دیکھنے کے لائق ہو جاوین یہ سن جگدمبکا بولی کہ جوگ نہ آسمان مین ہی نہ زمین مین نہ رساتل مین بلکہ جیو اور آتما کے ایک ہو جانیکو عقلمند لوگ جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین خلل ڈالنے والے یہ چھ ہین اُنکے نام یہ ہین کام ۔ کرودہ ۔ لوبھہ ۔ موہ ۔ غرور ۔ حسد ۔ انکو جوگی جوگ کے انگون سے توڑکر جوگ کرنے اور جوگ کے سادھنے کے لیے جم نیم آسن پرانایام دھارنا دھیان پرتیاہار یہ آٹھ انگ کہے ہین جم دس ہین کسیکو نہ مارنا ۔ سچائی ۔ چوری نہ کرنا ۔ برہمچرج رحم رکھنا ۔ منوہار ۔ کو ملتا ۔ چھما ۔ دھیرج ۔ ہر ایک کی خاطر کرنا اور سوچ اسی طرح نیم بھی دس ہین ۔ تپ ۔ صبر ۔ آستیر کو ماننا ۔ دان دیوتا کی پوجن ۔ سدہانت کا سننا ۔ حیا ۔ مت ۔ جپ ہوم ۔ اور پدماسن ۔ سوستک ۔ بھدرک ۔ بجراسن ۔ بیراسن ۔ پلتھی مارکر جانگھون کے اوپر پانو دھرکر بیٹھے اور ہاتھون کو پیٹھہ کی طرف سے لاکر دہنے ہاتھ سے دہنے پانو کا انگوٹھا اور بائین ہاتھ سے بائین پانو کا انگوٹھا پکڑے یہ پدماسن ہے اور جنگھا اور رو کے بیچمین پانون کے تلوے کرکے سیدھا ہوکر جوگی بیٹھے اُسے سوستک آسن کہتے ہین اور انڈین کے نیچے انڈین کے سرے کے پاس دونون ٹخنے دھرے اور فوتون پر جو پانو پارشنی ہین اُنکو ہاتھون سے باندھے اُسکو بھدراسن کہتے ہین اور جانگھون پر ترتیب سے پانون دھرے اور گھٹنون پر اونگلی سمیت ہاتھ دھرے اسکو بجرآسن کہتے ہین ایک پانون نیچے کر اُسکے اوپر جنگھا دھر جوگی سیدھا ہو بیٹھے یہی بیرآسن ہے اور اڈا ناری سے سولہ مرتبہ اُنکار جپکر ہوا باہر نکالے اور چونسٹھ مرتبہ جبتک کہے تب تک دھارنا کیے رہے اِسی ناڑی کا سوکھمنا نام ہے اور پنگلا ناڑی سے ہوا اوتارے اوسمین منتر بتیس مرتبہ جپے جوگ کے جاننے والے اِسی کو پرانایام کہتے ہین اور بار بار ماترا بڑھانے کی ترتیب سے بارہ پھر سولہ اسیطرح بڑھاتا رہے جپ دھیان وغیرہ سمیت پرانایام کا سگربہ اور جپ دھیان وغیرہ کے بغیر کا نام بگربہ پرانایام ہے ربط کرتے کرتے بدن مین پسینا نکل آوے تو ادہم پرانایام کا نہتی کے ساتھ مدہم جسمین زمین چھوٹے وہ اوتم ادم کا اوتم پھل ہوتا ۔ اب دہارنا بتلاتی ہین انگوٹھا ٹخنا جانو اور دمول آدہار لنگ ناف چھاتی گریوا کنٹھہ ناک بروکے بیچ کی جگہہ پیشانی سر پران بایو کی دھارنا اسکو دہارنا کہتے ہین اور اپنے اشٹ دیوکے دہیان کو دھیان ۔ اب منتر جوگ کہتی ہین سریر کو بشو رو کہتے ہین وہ پنچ بھوتون سے بنا ہے اور چندرماں سورج اگن تیج کرکے جیو اور برہم ایک ہوتا ہے اس بدن مین تین کروڑ پچاس لاکھہ ناڑی ہین اُنمین دس خاص ناڑی ہین اُنمین پھر تین خاص ہین اونمین میرو ڈنڈا جو سوکھمنا ہے وہ پردہان ناڑی ہے اور سورج اور اگ کی خاصیت رکھتی ہے اُسکے بائین طرف اڈا ناڑی

جو چندرماکا روپ رکھتی ہی اور شکت روپ اور ساچھات امرت روپ والی ہی دہنے طرف پنگلا نام ناڑی ہی جو پلنگ روپ سورج بگرہ ہی سکھمنا سرب تیجومئی برہم روپنی سکھمنا کی جڑ مین ایک چتر اناڑی ہی چترا ناڑی کے بیچمین کروڑ سورج کے مانند عمدہ پر طبہ سویمبھو لنگ ہی اُسکے اوپر مایا بیچ ہی جو کہ ہیکار - اوکار - ایکار مایا کا کہنے والا ہی اُسکے اوپر چراغ کی لو کے مانند کنڈلی بہوت سرخ رنگ کی دیبی ہی جو ہم سے علیحدہ نہین ہی اُسکے باہر سونے کے روپ چتور دل کمل کا دہیان کرنا چاہیے ہی اور اُسکے اوپر ہیرے کے مانند چھ دل کا بکار سے لکار تک اوتم پر لنگ کا استھان ہی اُسکے اوپر مینون سے آراستہ نہایت روشن سیام اور بجلی کے مانند چمکدار تیج سے بھرا ہوا من پدم ہی اور بارہ دل سمیت ہی اور پر اڑا وغیرہ تک حرف مین اُسکے اوپر اناہت پدم نہایت روشن ہی اور بارہ دل سمیت ہی جسمین کا سے ٹھ تک حرف ہین اُسکے بیچ بان لنگ کروڑ سورج کے مانند روشن ہی اور شبد برہم وہان اناہت دکھائی پڑتا ہی اسی سے اناہت پدم اوسے کہتے ہین اوسکے اوپر بشالاکھیہ کمل ہی اُسمین سولہ سُر گھے اور دہوین کا رنگ ہی اور کیونکہ وہ دیکھتے ہی جیو کو سدہ کر دیتا ہی اس سے اوسکا سدہ پدم نام ہی اُسکے اوپر اگیا چکر ہی جہان آتما کے رہنے کی جگہ ہی وہان اگیا کا سنکرمن ہی اس سے اگیا پدم کہتے ہین اُسمین دو ہی دل ہین جنمین یہ اور چھ دو حرف لکھے ہین اُسکے اونچے کیلاساکھیہ اُسکے اونچے رودہن اسطرح آدھار چکر کہے گئے اُسکے اوپر ہزار ار کا رسمیت بندو استھان ہی یہ سب عمدہ جوگ مارگ ہمنے کہا پہلے پورک پرانایام کے جوگ سے آدھار مین من رجوع کرے پھر گدا او بیڑو کے بیچمین جو شکت ہی اُسے دبا کر جگاوے پھر لنگ کے بھید کی ترتیب سے بند و چکر مین پہونچاوے پھر سمبھو کر کے ایک ہی بہوت کی چنتا کرے وہان سے نکلا ہوا لاکھ کے رس کے مانند امرت پاوے وہ اُس شکت کو پلاوے پھر اُنکو اسی راہ سے لاوے اسیطرح ہر روز چنتا کرتے کرتے جب نشچے سب نظر آنے لگے تو بوڑھاپے اور موت سے رہت ہو جاوے شاستر کے کہے ہوئے و وکت منتر او تدبیر سے سدہ نہین ہو سکتے جو گن ہم جگت کی ماتا دیبی مین ہین وہی گن اسطرحکے سادہنے والیکے ہو سکتے ہین ای بیٹے عمدہ بایو دھارنیکی ترکیب تمسے ہمنے کہی اب دھارنا کھیہ سُنیے وشا وغیرہ سے رُکا ہو دیبی مین دل لگا جیو اور برہم کو ایک مین جو جنا کر دیبی مین ہو جاوے یا جو میل سمیت چت جو جلدی نہ سدہ ہو تو اویوون کے جوگ سے جوگی جو گا بہیاس کرے پہلے ہمارے ہاتہ پانون کی چنتا ترتیب سے کرے لینے جو جو آپسی دہیان مین آتے جاوین اُنکو چھوڑتا جاوے[12] جب سدہ چت ہو جاوے تو سب روپ کا ایک ہی ساتہ دہیان کرے جبتک دیبی مین من لین نہ ہو جاوے تب تک منتر جپنے والا اپنے اشٹ منتر کو جپا کرے منتر کے ابھیاس اور جوگ سے اُسے گیان ہوتا ہی

چوپائی

بنا جوگ نہین من سدہ ہوئی	بنا منتر جوگی نہین کوئی	
یا سون او بھے کیر ابھیاسا	برہم سدہ کارن بشواسا	
جب تم جُت گرہ ہوت دیبے	دیکہہ پڑت سب سکل ریت سے	
یہی سب تو ہی جوگ بدہ گایا	سہج بھیے جب گرو کی دایا	

نہین تو کوٹ شاستر پڑھ لیئی
سدہ نہوت کہے ھسم دیئی

ادھیاے چھتیسوان ۳۶

دوہا

چھتیس ۳۶ کے ادہیاے مین لکہیہ تو کہہ بھیر	برہم روپ ارو برہم کی بدیا دُرلبہ بیر

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ اسطرح جوگ آتما ہو مجہ برہم سروپنی کا دہیان کرے اچھی طرح بھگتی سے آسن پر بیٹھ دہیان کرنا چاہیے اور برہم کا جو روشن بدہ کے سمیت ہی اوسکا دہیان کرے ای دیوتو اس ہمارے روپ کو جانو جو سب سے سریشٹھ گیان پرجا دن کی روشنی کا روپ جو چھوٹے سے بھی چھوٹا اور جسمین لوک لوکی شامل ہین وہی ناس رہت برہم پران من سمیت ست امرت روپ جو من سے گرہن کرنیکے لائق ہی اونکہہ سے بودہت مہامنتر دہنور وپ اوسپر اوپاسنا روپ تیر تیز چڑہاوے اتہ کرن سمیت من کو نشانا بنا کے مارے اونکار کو دہنکہہ جانے آتما کو تیر برہم اُسکا نشانا امت ہو مارے تو برہم مے ہو جاوے اُس ایک آتما کو جانو جسمین آکاس پرتھوی انترچھ من اور پران اونکے ساتھ ہلا ہوا ہی اور بات چھوڑ و امرت کا یہی پل ہی وہی برہم جسمین چلتا ہی اور ناڑی اسمین اسطرح لگی ہون جیسے پہیے مین ارجے اوتنک اس آتما کا دہیان کرو اس بڑے اندھکار سے چھوٹو دیہہ برہم پورا کاس روپ مین پہونچ خوشی حاصل کرو جہان آتما ہی جو منومے پران اور سریر کا چلانے والا ہی ردے مین رہتا ہی اُسکے جاننے سے دہیر لوگ جو آنند روپ نظر آتا ہی اوسے دیکھتے ہین اُسکے نظر آنے سے دلکی گانٹھ کھل جاتی ہی اور سب شک رفع ہو جاوینگے اور اس جیو کے کرم ناس ہو جاوینگے وہ یہ برہم ہی جو سُوورن مے سب سے اوتم ہی اور کوس مین پرچ تیج کا بھی تیج موجود ہی جہان نہ سورج کی روشنی نہ چندرمان اور تارا گن نہ یہ بجلی پھر اگن کی کہان گت ہی اُسیکے روشن ہونے سے سب روشن ہوتے اور اُسیکے چمک سے سب چمکتے ہین پہلے بھی یہی برہم بید تھا اب بھی ہی پیچھے بھی یہی ہی اور دکھن اور اوتر نیچے اوپچے سب لسبو مین پھیلا ہی جسکو اسطرح کا انوبھو ہو وہ نروان مین سے اوتم کرتارتھ ہی اور برہم بھوت پرسناتما نہ کبھی کسی چیز کا شوچ نہ کسی چیز کی چاہنا کرتا ہی اوسے دویتہ سے بھی نہین ہوتا کیونکہ وہ لاثانی ہی اور اُسکا بجوگ ہمکو بھی نہین اور ہمارا بجوگ اُسکو بھی نہین ہوتا وہ ہمہین ہین اور ہم وہی ہین ہمارے درشن (دوسرا ۱۲) وہان ہی جانو جہان کہ وہ ہمارا گیانی استھت ہی ہم تیرتھ کیلاس بیکنٹھ مین کہین نہین رہتین بلکہ اپنے ایسے گیانیکے ہردے مین رہتی ہین ایکمرتبہ جو ہمارے گیانی کی پوجا کرے گویا ہماری کرڑوڑ مرتبہ پوجا کر چکا اور اُسکا کل پوتر ہو چکا اُسکی ماتا کرتارتھ ہو گئی جسکا چت پرماتما مین لین ہو گیا اُسکے رہنے کو پرتھوی پُن وتی ہو جاتی ہی ای ہمالے جو برہم گیان آپنے پوچھا وہ سب ہم نے کہا اب اس سے زیادہ اور کچھ نہین یہ برہم گیان بھگتی سمیت سُشیل بڑے لڑکے اور اسیطرح کے بڑے سکھ سے کہنا اور کسی سے کبھی نہ کہنا جسکی دیوتا مین بھگتی ہو اور جیسے دیوتا مین ویسے ہی گرو مین ہو اس سے ایسے ارتھ مہاتما لوگ ظاہر کرتے ہین جسنے یہ بدیا بتائی ہی وہی پرشیر ہی اُسکا شکرت کرنے مین منکھ سمرتھ نہین اسلیے عمر بھر رنی یعنے قرضدار بنا رہتا ہی برہم جنم دینے والا ماتا پتا سے بھی زیادہ ہی پتا سے پایا ہوا جنم تو نشٹ ہو جاتا ہی مگر برہم جنم کبھی نشٹ نہین ہوتا اسلیے گرو سے کبھی دشمنی نہ کرنی چاہیے اور شاستر کا سدھانت تو یہی ہی کہ برہم کے دینے والے گرو اوتم ہین۔

چوپائی

نیُور ساے تو گرو دُر لکھوا رو	اگرو رساے تو نہین ہر پارو
تاسون سب پرجتن گرو پوجا	کرو دہرو نہین چت مین دوجا

کا ہی بچن من سے سنتو کھو
نہین تو ہوت کر نگھن منکھا
اندر اتھرون رکھہ سے بھا کھا
جو کھو کاہون سو منترا
مُن ہی کہیوا سونی کمارا
من کہ اندر مورسر کاٹھی
تب اسونی کمارا شو کر
نہی پُرندر کر بڑ کرود ھا
جب ہو سر مُن کر کٹ گیو
یے اسونی کمار بید بر
اتنے کشٹ برہم کی بدیا
جو پا وا تیہی دھن تم جانو

گروہی بھلی بدہ تیہی نت پوکھو
بھیے گر گھن نہ لشکرت سکھیا
برہم گیان گر ہیو بدہ سا لکھا
کاٹ کرب ہم تھین بلبندا
ہم سے برہم گیان بھوسارا
گیان کہے پر تیہی نہین آٹھی
نکھہ لگا ے سکھ لین گیان و
مُن سشر کا بیٹو بھیو نہ جو دھا
پورب منڈ پھیلو جبت کہیو۔
بدیا برہم بھیی بدہ دُکھ کر
بلِت بھی دہر جانہو سدیا
اروکر تارتھ تا کہنہ پُن مانو

ادھیاے سینتیسوان ۳۷

دوہا

سینتیسوین ادھیاے مین بھگت پرشنسا کھیان ۔ کہب بھلی بدہ سنہو تیہی سکل سہت بیا کھیان

اتنی کتھا سُن ہمالے جی بولے کہ ای ماتا اپنی بھگت ہم سے کہو جس سے سُکھ سے اس منکھ کو گیان ہو جاوے دیبی جی بولین ای ہمالے موچھ کے پانیکے لیے کرم جوگ گیان جوگ اور بھگت جوگ یہ تین مارگ مشہور ہین اُنمین یہ بھگت جوگ سبکو کرنا چاہیے کیونکہ یہ آسان ہی نہ اسمین زر خرچ ہوتا ہی نہ بدن اور چت وغیرہ مین درد ہوتا ہی منکھون کے گنون سے یہ بھگت تین قسم کی ہی تامسی راجسی ساتوکی جسمین دوسرے کے ایذادینے اور فریب اور غصہ وغیرہ کے ملے ہوئے کرم کیے جاتے ہین وہ بھگت تامسی اور جو دوسرے کی ایذا دینے کے بغیر اپنے کلیان یا اپنے فائدہ یا جس اور بھوگ کے لیے اور ہمکو اپنے سے علیحدہ جانتا ہی اُسکی بھگت راجسی کہلاتی ہی اور جسمین پاپون کے دور ہونے کے لیے کرم کرکے ایشر کو ارپن کر دیے جاتے اور بید کے مطابق نہایت خوشی سے کرتے ہین وہ بھگت ساتوکی ہی یہ بھگت پر بھگت کی ولانے والی ہی اور تامسی راجسی نہین ہی اب ان تینون سے علیحدہ چوتھی پر بھگت کی علامتین بتاتے ہین سنیئے۔ ہمیشہ ہمارے گن سُننا ہمارے نام کا کیرتن کرنا اور میرے گنون مین خوب دل لگانا اور اُسمین پھل کون ہو گا اسکی خواہش نہ کرنا بلکہ سامیپ سارشٹ سایجیہ۔ سالوکیہ۔ ان چارون طرح کی مکتیون کو بھی نہ مانگنا اور نہایت محبت سے ہماری ہی بھگت کرنا اور اپنے مین ہمسے کچھ فرق نہ جاننا وغیرہ میرے بھگت کی علامتین ہین اور جو جاندارون مین ہمارے روپ کو مانتا اور جیسے اپنے سے محبت ہی ویسے دوسرے مین کرتا اور سب جاندارونکو برابر جانکر فرق نہین کرتا اور ہمکو سب وپون سے سب جگہ موجود دیکھتا اور چانڈال سے ایشر تک سبکو نمسکار

کرتا اور سب کو پوجتا اور کسی سے دشمنی نہین کیونکہ کسی مین فرق نہین ہو اور ہماری جگہ اور بھگت کے دیکھنے مین مرد ہا اور ہمارے شاستر کے سُننے مین اور منتر اور تنتر ون کے سُننے مین شرو ہا اور ہم مین محبت کرتا اور ہمیشہ اوٹھے ہوئے رؤم اور محبت کے آنسوؤن سے آنکھین بھری ہوئین گڑگڑا کے استت اور اور طرحو نسے ہماری پوجا کرتا اور ہمارے لیے ہمیشہ ہی بھگت سے دان دینا اور ہمارے اوتساہ کرنیکی خواہش ہمیشہ کیا کرتا وہ مجکو پاتا ہمارے نامون کو زور سے گاوے اہنکار کبھی نہ کرے اور جو تقدیر سے ہو جاوے اُسکو بہت سمجھے اپنے دنیہ کے بچانیکی کچھ فکر نہ کرے اِس طرحکا جو بھگت ہو اُسکو پر بھگت ہو اِس بھگت سے ویہی بھی کچھ علحدہ نہین جس آدمی کو اسطرحکی بھگت ہوئی ہو وہ ہمارے روپ مین لین ہو جاتا ہو ایسی بھگت کے کرنے سے بھی گیان نہو تو مَن دویپ مین رہیگا وہان جاکر سب بھوگ کرکے اُسے ہمارے روپ کا گیان ہو جاتا ہو اُس گیان سے ہمیشہ مُکت ہوتا ہو جب اُسکو ہمارے نراکار روپ کا گیان ہو گیا اُسکے پران نکلتے ہی نہین بلکہ وہ برہم ہی ہو جاتا ہو جیسے کوئی آدمی گلے مین سونا باندھے ہو اور بھول جانے سے ڈھونڈھتا ہو جب یاد آتی ہو تو اُس پائے ہوے کو پاکر خوش ہوتا ہو ایسے ہی گیان سے اگیان دور ہو جانے سے پائے ہوئے کو پہونچتا ہو جیسے سایہ اور دھوپ خوب صفا ہوتے ویسے ہی ہمارے لوک مین بنا دو بت بھاو کے گیان ہوتا ہو اور بیراگ رکھتا ہو اور گیان نہین مرگیا تو تب تاک برہم لوک مین کلپ تک رہتا ہے پھر پوتر اور دولتمند اور اقبال ورون کے گھر مین جنم ہوتا ہو اور وہان سادہنا کرنے سے گیان ہوتا ہو اے راجہ گیان انیک جنم مین ہوتا ہو کچھ ایک جنم مین نہین اسلیے سب جتن سے گیان سادھن کرنا چاہیے نہین تو بہت جنمون مین بھی بڑا نباس ہوگا اور پہلے برن مین بیدھی نہ ملیگا اور شم وغیرہ چھ جوگ کی اوتم گرو کا ملنا یہ سب مشکل ہین اُسی طرح اندریونکی سامرتھ اور سنسکار بھی دُرلبھ ہین پھر مُوچھ کی اچھیا تو انیک جنم کے پُنّون سے ہوتی ہو۔

چوپائی

سادہن سکل پاے جو ناہین ۔ گیان ہیت سو چیت جگ ماہین
تاکر جنم برتھا بھونیکے ۔ جو نہین گیان لہیو شبھ ٹھیکے
تاسون گیان ارتھ مہپالا ۔ جتن کرن چاہے تتکالا
پیدا شومیدہ پھل ہوئی ۔ گیانی لہت بھلی بدہ سوئی
سب پران منہہ گیان نواسا ۔ پرنہ ملت جم گھرت پے پاسا
نباہتے یاسون من منتھن ۔ کرِ منہہ لیہہ بھلی بدہ سنتھن
گیان پاے کے ہوت کرتارتھ ۔ یہ بید انت پکارت آرتھ
سو سب تم سن کہا مہیدھر ۔ اب کا سُنو کہو بدہ ور

ادھیاے اڑتیسوان ۳۸

دوہا

اشٹ ترنش ادھیاے مین وتسب بہت استہان ۔ دیبی کے برنن کرب سو سب سُنو سجان

ہمالے جی نے پوچھا کہ ای دیبی کتنے خاص دیبی کے پیارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور برت او تسب بھی تبلائیے جنکے کرنے سے آدمی
کرتارتھ ہوتا ہو دیبی جی بولین کہ سب ہمارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور ہمیشہ برت کرنیکے لائق ہین او تسب بھی ہمیشہ کرنا چاہیے انکو
ہم بیان کرتی ہین سنیئے کہ کولاپور کے جنوب کیطرف سہیادر پربت ہی اوسپر ہمیشہ لچھمی جی رہتی ہین دوسرا ماتاپور ہی جہان انبکا دیبی ہین تیسرا تولاپور
ہی جسمین سات چوٹیان ہین پھر ہنگلا مین مہا استھان ہین اور جوالا مکھی کا استھان شاکمبھری کا استھان اور بہرامری سری رکت دنتکا درگا
بندھیاچل نواسنی ان پورنا کانچی پور بھیما دیبی بملا اور کرناٹ دیس مین سری چندرلا دیبی کوشکی کا استھان نیل پربت پر نیلامبا کا استھان جامبونیشر
استھان سری نگر نیپال مین گھبہ کالی کا استھان میناچھی کا استھان سندری جی کا بیدارنیہ استھان پورکھوتم چھیتر مین ایکامبر استھان مہالسا
استھان جسے دچھن دیس مین تلار ستھانا بولتے ہین جوگیشری کا استھان براٹ دیس مین ہی چین دیس مین نیل سرستی کا استھان ہی بیدیانہ مین
بگلامکھی کا استھان ہی منی دویپ مین بھونیشری کا استھان ہی سری ترپور بھیروی کا کاماچھیا استھان کامرو دیس مین جو بھومنڈل مین مہاچھیتر
ہی اس سے عمدہ استھان دیبی کا بھومنڈل مین نہین ہی جہان ہر مہینے مین دیبی رجسوالا ہوتین وہان سب دیوتا ہین جو پہاڑ ہوگئے ہین اس پہاڑ پر
بہت سی دیبیان بستی ہین وہان کی سب پرتھوی دیبی روپ ہی کاماچھیا جون منڈل سے زیادہ اور استھان نہین پشکر مین گایتری کا استھان امریش
مین چنڈی کا استھان پربھاس چھیتر مین پشکرچھنی نیمکھار مصرکھہ مین لنگادھارنی نیشکراچھہ مین پرہوتا دیبی اکھاڑہ استھان مین رت دیبی ورچند منڈکا
استھان اور وہان دنڈنی پرمیشری رہتی بہار بھوم استھان جہان بہوت دیبی ناکل استھان جہان نکلیشری ہرشچندر تیرتھہ مین چندر کا کا استھان
سری گرد استھان جہان شان شانکری دیبی جبیشر مین ستھان جہان ترسولا دیبی آنکیشر استھان مین سوچھما دیبی اوجین مین شانکری دیبی کبدار
چھینتر مین ارگ دانی دیبی بھیرد استھان مین بھیروی گیا مین منگلا کرچھیتر استھان پر یا بھگوتی ناکل استھان مین سوایمبھوی رہتی اور کنکھل
مین اوگرا دیبی بمبشر مین بشو ویشا دیبی اٹ ہاس استھان مین مہانندا دیبی مہندر استھان مین مہانت کالی بھیم استھان مین بھیمیشری بستراپتھ
استھان مین بھوانی اور شانکری ہی اور اردہ کوٹ استھان مین بہدرکرنی دیبی بھدر کرنک استھان مین بہدرا دیبی سورناکھیہ استھان
مین اوپلاچھی ستھانو استھان مین استھارا دیبی کملالیہ ستھان مین کملا چھگلنڈ استھان مین پرچنڈ ارنڈک استھان مین ترسندھیا ماکوٹ
استھان مین مکٹیشری منڈلیش استھان مین شانڈکی کالنجر استھان مین کالی شنکوکرن استھان مین دھون دیبی استھولیشر استھان مین
استھولا دیبی گھانیون کے ہردے مین ہرلیکھا دیبی رہتی ہین ای ناگیشر یہ سب دیبی کے بڑے پیارے استھان ہین جب آدمی جاوے تو پہلے انکا
مہاتم سنے پھر اوسی بدھان سے دیبی کی پوجا کرے اور سب چھیتر کاشی مین وہ دیبی کے بھگت سے ہمیشہ رہے اور وہان سب استھانون کو دیکھتا ہوا
دیبی کو بھکتی سے جپے اور بھگوتی کے چرن کملونکا دھیان کرے تو مکت ہوجاوے دیبی کے یہ نام جو صبح کے وقت پڑھتا ہی اوسکے سب پاپ
بھسم ہوجاتے ہین اور جو کوئی سرادہ کیوقت پڑھتا اسکے پتر مکت ہو پرم گت پاتے ہین اب وہ دیبی کے برت تمسے کہتے ہین سنو وہ عورت
اور مرد دونکے کرنیکے لائق ہین اننت ترتیا جرت جسمین رس کلیانی کا برت ہوتا ہی اور آردراند کری ترتیا کا برت شکر کا برت کرشن
چتردشی کا برت منگل دار برت پردوش برت جس پردوش برت مین مہادیو جی دیبی کو شام کے وقت بستر پر بٹھاکر دیوتون کے ساتھ
ناچتے ہین اسکا برت کر شام کے وقت پاربتی جیکی پوجا کرے وہ برت ہر ایک پاکھ مین ہوتا ہی ویسے ہی سوموار کا برت بھی ہمکو پیارا ہی اسمین
بھی دیبی کی پوجا کر رات کو بھوجن کرنا چاہیے دونون نوراتر دن مین ہمارا برت ہوتا ہی اسیطرح اور بھی ہمارے برت ہین انکو جو کوئی ہمارے
خوش ہونیکے لیے فریب کے بغیر کرتا ہی وہ ہمارے سایجیہ موچھ کو پاتا ہی اور ہمارا پیارا ہوتا ہی

چوپائی

ارمم بھگت کماری پوجا	مم ہت کرے نہ چت کچھ دوجا
بت شانتھ تج پوجن کرتی	پرت تبہر سو بھون تیہی
سوکرت کرتیہ وہن مم پریتی	نیتی اُربسے کرے جو ریتی
یہ سب بھو دہرم تم سن گاوا	جن کہیو جو سکھیہ پراوا

ادھیاے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالس ۳۹ ادھیاے مین پوجن بدہ بھو بھانت	کہب پرسنا ہوت جیہہ دیبی سبھہ لوسات

ہمالے نے پوچھا کہ ای دیبی اب پوجا کی بدہ ہم سے کہیے یہ سن دیبی جی بولین کہ ہم پوجا کی بدہ کہتی ہین جیسے امبکا کو پیاری ہی تم اُسے شرد ہاسے سنو ہماری پوجا دو قسم کی ہی ایک بیدکی دوسری تانترکی پھر بیدک کی مورت کے بھید سے دو قسم کی ہی بیدکی کو بیدک لوگ بیدکی بدہ سے کرین اور جو تانترک ہون وہ تنترکی بدہ سے کرین اسطرح جو پوجا کی بدہ نہین جانتے اور اسکے خلاف کرتے ہین وہ مورکھ ہمیشہ دکھی رہتے ہین اُنمین جو بیدکی پوجا کہی بھی اُسکو ہین کہتی ہون ای ہمالے جو تمنے ہمارا پرم روپ دیکھا ہی جسمین بے تعداد سر آنکھین اور پانون وغیرہ تھے اور بر شکت سنجگت اور پرم پریک روپ کا دہیان اور سمرن کرے یہ پہلے مورت کی پوجا ہم نے کہی تم شانت ہو اور فریب اہنکار چھوڑکر پوجا کرو اور بھگت جگیہ تپسیا دان وغیرہ سے ہمکو خوش کرو اسطرح بھو بندھن سے چھوٹ جاوگے کیونکہ جو ہمارے بھگت ہماری پوجا کرتے وہ سرشٹھ ہین اور یہ جانو کہ ہم انکو اس بھوساگر سے تارتی ہین اور دہیان گیان اور شبھ کرمون سے ہم مل سکتی ہین مگر صرف کرم سے تو کبھی نہین مل سکتی ہین دہرم سے بھگت ہوتی ہی اور بھگت سے گیان ہوتا ہی اور جو شرت سمرت نے کہا ہو وہی دھرم ہی اور شاسترون مین جو کہا ہی وہ دہرم کا آبھاس ہی اور ہم ہی سے بید پیدا ہین اور کیونکہ ہم کو اگیان نہین ہی اسلیے ہماری کہی ہوئی شرت بے پرمان نہین ہو سکتی سمرت شرت کے مطلب کو لیکے ہی نکلتی ہی منُ وغیرہ کی سمرتیونکا پرمان ہی مگر کہین کہین کسی کسی بچن کا پرمان بیدک لوگ نہین مانتے جو مطلب رمز سے کہہ دیے گئے ہین اور شاستر کہنے والون کے اگیان ثبت ہونیکے سبب گیان دوکھ سے انکے کہنے کا پرمان سب جگہ نہین ہو سکتا اسلیے جب جو مکت کی خواہش ہو وہ دہرم جاننے کے لیے بید کا آسرا لے جیسے لوگ مین راجہ کا حکم کوئی نہین ٹال سکتا ویسے ہی بید کا حکم کوئی ٹال نہین سکتا اور میری ہی آگیا بید ہی اپنے حکم کی رچھیا کے لیے ہمنے برہمن اور چھتری بنائے ہین اسلیے یہ لوگ تو ضرور ہماری شرت کے بچن جانین ای ہمالے جب جب دہرم مین خلل ہوکر ادھرم کا زور ہوتا ہی تبھی ہم بھیس دہرتی ہین اسلیے دیوتا اور دیتیونکا بھاگ کیا گیا ہی جو بید کے بچن اور اسکے کہے ہوئے دہرمون پر نہین چلتے انھین کے خوف دینے کو ہم نے نرک بنائے ہین جو بید کا دھرم چھوڑ اور دھرم کا آسرا کرتا اُس ادھرمی کو راجہ اپنے دیس سے نکال دیوے اور برہمنون کو چاہیے کہ اونسے نہ بولین اور انکی سنگت سے برہمن نہ چھوین اور شرت سمرت کو چھوڑا اور لوک مین جو طرح طرح کے شاستر ہین وہ سب تامسی ہین وہ یہ ہین - بام - کپالک - کولک - بھیرواگم یہ گرنتھ صرف شیو جی نے موہن کرنیکے لیے بنائے ہین اور کوئی فائدہ نہین اور جو برہمن دچھ بھرگو اور ددھیچ کے شراپ سے جلکر بید مارگ سے باہر کیے گئے

اونکا اودّھار کرنے کے لیے شیوجی نے شیو بشنو سور شاکت گان پتیہ یہ شاستر بنائے جسمین انکے ذریعہ سے بید کے مارگ کو پہونچے ان تنتر دن مین کہین کہین بید کے خلاف باتین لکھی ہین اُنمین بیدک لوگ بید کے خلاف باتون کو چھوڑ دین اور جو بید کے موافق تنتر ہون اُنکو قبول کرین کیونکہ برہمن بید سے علٰحدہ ارتھہ کا ادہکاری کبھی نہین ہوسکتا اُسکا وہی ادھکاری ہوسکتا ہی جو بید کا ادھکاری نہو اس سے سب تدبیرونسے بید ہی کا آسرا لے اور دھرم سے گیانی ہو پر برہم کو پرکاشت کرے اسلیے سب چیزونکی خواہش چھوڑ سنّیاسی نبستھہ گرہستھ اور برہم چاری یہ سب ہماری سرن ہوئے ہین اور جو سب جانداروں پر رحم کرتے اور اہنکار اور بان رہت ہوتے اور ہم مین دل لگائے رہتے اور ہم ہی مین پران دیے رہتے اور ہمارے استھانون کا بیان کرتے اور بھگت سے جوگ کی اوپاسنا کرتے اونکے دل کے اگیان اندھکار کو ہم گیان روپی سُورج کی روشنی سے ناس کرتی ہین اسمین شک نہین ہی یہ بیدک پوجا کا سروپ ہم نے مختصر کہا اب آگے دوسری پوجا کا پرکار کہتی ہین کہ مورت یا سُورج یا چندرما کے منڈل مین جل یا بان لنگ یا جنتر یا اور مہا پٹ مین یا اپنے ہردے مین دیبی کا دہیان کرے اور دہیان مین ایسا روپ دیکھے سرگن کرنا سے پورن نوجوان سُورج کے مانند سُرخ رنگ نہایت خوبصورت سنگار سے بھری ہوئین بھکت کے دُکھہ سے دکھنی پرساد دینے مین سُکھی۔ چندر کھنڈنی پھالسی انکس پر ابھیہ مُدرا دھارن کیے آنند روپنی کا دہیان کرپوجا کرے جب تک انتر پوجا کا ادھکاری ہو جاوے تو اس باہر کی پوجا کو چھوڑ دے۔

چوپائی

ابھینتر پوجا جو گائی ؛ ؛
سمپت پرم روپ ہی میرا
یا سُون مم سمبت تن ماہین
سمبت روپ رہت جواہئی
سنساری ناسن ہت یا سُون
جوگ جگت مَن کر کے دہیرا
اب کہون پھر باہیہ سو پوجا
سا ودھان مَن کر سُن پربت

سو سمبت یہ جان گسائی ؛
رہت اوپادہ جگت سے نیرا
چیت نرا سرے تہاسد اہین
متھیا مایا جگ سوکہئی ؛
تم روپ ساچھنی اوپاسُون
دھیاوہ دیبی لہونہ پیرا
کر بستار نہ چیت کچھ دوجا
سُن گن پیو جتھا جن شبہت

ادھیائے چالیسوان

دوہا

چالیسوین دہیائے مین پوجا باہیہ بدھان
کہب بھلی بدہ سُنو تیہہ سنگرے لوگ پردھان

دیبی جی بولین کہ گھڑی بھر رات رہجانے پر سوکر اُٹھے اور اپنے سر پر سفید کمل کو یاد کرے اُسپر جیسا اپنے گرُد کا روپ ہو اُسکو یاد کرے جسکی مورت نہایت خوش عمدہ زیورون سے آراستہ استری سمیت ہو اُسکو نمشکار کرکے کنڈلی دیبی کو یاد کرے۔

دھیان کا منتر

प्रकाशमाना प्रथमे प्रयाणे प्रतिप्रयाणेऽप्यमृतायमानाम् अन्तःपदव्यामनुसञ्चरन्तीमानन्दरूपामबलां प्रपद्ये

ٹیکا

مین ابلا پراشکت کے سرن ہون جو پراشکت برہم رندھر گمن مین پرکاشمان اور برہم رندھر سے مولادہار کے آگمن مین آنندروپنی امرت سے
بھری ہوئی اور انتہ پدوی جو سکھمنا ہی اُسمین آتی جاتی ہین ایسی بھگوتی کو اُسکے سکھاگے بیچمین دہیان کرے پھر اُٹھکر سوچ وغیرہ کریا کر
ختم کرے اگر برہمن ہو تو ہمکو پانے کے لیے اگن ہوتر کرے ہوم کے بعد پوجا کی ساگری اکٹھی کرے پھر بھوت سدہ ماتر کا نیاس ہر للیکھا ماترکا
نیاس ہمیشہ کرے مولادہار ہین ہکار ہردے مین رکار ابرو کے بیچ مین ایکار ہر نیکار مستک مین نیاس کرے اُن منترونکی بدھ سے اور سب نیاس
کرے پھر اپنے ونہہ مین پیٹھہ کلپنا کرے اُسمین دہرم وغیرہ نام سے نیاس کرے پھر پراناہام مین مہادیبی کا دہیان کرے کہ ہردے مین بھگوتی پانچ
پریتون پر آسن کیے ہی وہ پریت یہ ہین - برہما - بشن - رودر - ایشر - سداشیو - یہ پانچون مہادیبی کے پانون کے نیچے رہتے ہین یہ پانچون
دیو بیچ بھوتاتمک پانچ ہی اوستھا مین ہین اور ہم - ابکیت چدروپ اون پانچون بھوت اور برہما وغیرہ سے علحدہ ہین اسی سے ٹیکت
منتر مین بستر نہ بلے گئے ہین اسطرح دہیان کرمانسی بھوگون سے ہمکو پوجے اور جیسے سری دیبی جی کو جپ ارپن کر تب ارگھیہ دہرے پھر برتن
دھو ساگری سدہ کرے اور اُس منتر اور پانی سے دگبندھن کر گرو کو پرنام کرے اُسکی اگیا سے دل مین ہماری مورت کا دھیان کرے
پھر پیٹھہ پر پران پرتشٹھا کی بدیا سے آواہن کرے اُسکے بعد آسن آواہن ارگھیہ پادیہ آچمنی کپڑے اور سب طرح کے زیور گندہ پھول اپنی بھگت
سے جیسا چاہے حاصل کر دیبی کو وے پھر جنترا استھاپن کی آورن پوجا کرے جو ہر روز ایسی پوجا کر سکتے ہین وہ شکروار کو ضرور کرین اور دیبی
کے رنگ کے دیوتون کو بھی ضرور یاد کرنا چاہیے پھر اورن مورت کے ساتھ مول دیبی کی پوجا کرے اُسمین بھی گندہ پھول وغیرہ نیبید تر بین پان چھنا
وغیرہ سے دیبی کو خوش کرے پھر مول منتر ہزار جب ہمارے کا نبایا ہوا پوران کرم کا سہسر نام استوتر کا پاٹھہ کرے اور کوچ رودر وغیرہ
سوکت سے اور اتہرون کے شروں منتر جو ہر للو نپکہت مین لکھتے ہین اور اور طرح طرح کے منترونسے ہمکو بار بار خوش کرے پھر بید پارائن یا اور پوران
کے جپ پارائن سے ہمکو خوش کرے اور ہمیشہ اپنے سب دھن سمیت ہمکو ارپن کرے اور ہمیشہ تھوڑا ساہون کرے پھر براہمن کنواری وغیرہ کو دیبی روپ
سمجھکر بھوجن کراوے پھر نمشکار کرے اور سنگھار مُدرا سے بسرجن کرے سب پوجا ہر للیکھا منترون سے کرے کیونکہ ہر للیکھا سب منترون سے
اوتم ہی اسی ہر نیکار ہی کو کہین کہین ہر للیکھا بھی کہتے ہین ہر للیکھا درپن پر ہمیشہ ہمارا پرتمب پڑتا ہی اسلیئے جو کچھ ہمکو ہر للیکھا منترون سے دیا گیا گویا
سب منترونسے ارپن کیا گیا پھر پھول وغیرہ سے گرو کی پوجا کرے جو کوئی سری بھون سُندری دیبی کی پوجا کرتا ہی اُسکو کہین کچھہ بھی دُرلبھ نہین اور مرکر ہمارے
من دویپ مین جاتا ہی یہ دیبی کا سروپ ہمیشہ جاننا چاہیے جسکو دیوتا ہمیشہ نمسکار کیا کرتے ہین اے ہمالے تمسے ہمنے یہ دیبی کا پوجن کہا
اِسے بچار کے ادھکاری ہو اُسی طرح پوجو اس ہماری گیتا کو اسکے ابھگت اور دہورت دُشٹ کو نہ بتلانا اسکا ظاہر کرنا ماتا کے استن
اوگھاڑنے کے برابر ہے اسلیے ضرور اسکو چھپا رکھنا چاہیے اور یہ پوجا بھگت شاگرد بڑے لڑکے اور سُشیل سے جو دیبی کا بھگت ہو بتانی
چاہیے برہمنون کے پاس جو کوئی سرادہ کیوقت اس گیتا کو پڑھتا ہی اُسکے پتر سیر ہوکر پرم پد کو جاتے ہین اتنا کہکر بیاس جی بولے

چوپائی

یہ کہہ انتردھیان بھوانی	تہان بھی کرم سبہہ بانی
دیبی درشن سون سب لیوا	مدت بیبہے جن پائن میوا

تب جنمی ہمواں بھوانی ۔ ہیموتی تیہہ نام کہانی
گوری نام پرسدہ ہوزی ۔ شیوہ دین کین نہوری
شیو دیی سے بھیو جودیوا ۔ اسکند نام مہابل سیوا
تن ماریو تارکا سُر مین ۔ بھئے مُدت سب اندر گرمین
جلدہ متھن سے رتن انیکا ۔ پرکٹھے نکسے سہت ببیکا ؛
تب دیون پچھمی کی ہتیا ۔ ستت بڑی کینی بھگت سمیتا
تنکے اوپر دیا کر دیہی ؛ ۔ رمانام نکسی سُر سیوی
دیون تہی بنکھٹے دینا ۔ سوتاسون تیہی سم کرلینا
یہ دیبی ماہاتم مہیبت ۔ شُبہہ تم سن برنی جس مُم تت
گوری پچھمی جنم کتھا سب ۔ جوتم پوچھیو سہت پریم تب
جارگین یہ رہسیہ مین گایو ۔ یاسون تم جن کاہ سُنایو
یہ گیتا رہسیہ مہپالا ۔ گوپنیہ سب سے ہے آلا
جوتم پوچھیو سو سب گاوا ۔ سنچھیہ مین سکل سُناوا
ات پوتر پاون سب بھانتی ۔ اب کا سُنہو وشٹ آراتی

آٹھواں اسکندہ

ادھیائے پہلا

دوہا

کب پرتھم ادھیائے مین منہہ دینہہ بروان ۔ جم دیی سو سُنہو نرد یکے چت اور کان

ساتوین اسکندہ کے اخیر کی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ سورج اور چندرمان کے خاندان مین پیدا ہوئے راجاؤنکی کتھا جوامرت کے برابر ہی آپ نے کہی اور ہمنے سنی اب ہمکو یہ سُننے کی خواہش ہی کہ وہ جگدمبکا دیی سب منونترون مین جس جس روپ سے جس جس جگہہ ہین اور جس جس روپ سے پوجی جاتی ہون اُس دیی کے براٹ روپ کا بیان کیجیے کہ جس براٹ روپکے دھیان سے بھگوتی کے سُوچھم روپ مین مت جاتی ہی ای مہاراج وہ سب کہیے جس سے ہمکو کلیان ہو سری بیاس جی بولے ای راجہ سُنیے دیی کی آرادھیا کہتے ہین جسکے کرنے اور سُننے سے آدمی دنیا مین کلیان پاتا ہی یہی بات پہلے نارد مُن نے سری نارائن جی سے پوچھی تھی اُنسے جسطرح جوگ ابھیاس کے چلانے والے نارائن جی نے کہی ہی اُسے تم سے کہینگے ایک سمے کی بات ہی کہ سری نارد جی گھومتے ہوئے نارائن آشرم پر پہونچے اور وہان رہے اور اُس جوگاتما نارائن جی کو نمسکار کر یہی بات دریافت کی جو تمنے مجھسے پوچھی ہی نارد جی بولے کہ اے

دیوتون کے دیوتا مہادیو پُران پُرکھوتم جگت کے آدھار سرگبیہ اس دنیا مین جو پہلا تتو ہو وہ ہمسے کہیے کہ یہ دنیا کہان سے پیدا ہوئی اور کہان رہتی ہی اور اخیر مین کہان جاتی ہی اور سب کرمونکا پھل کہان شروع ہوتا اور کسکے جاننے سے یہ موہ کی بھوم مایا ناس ہو جاتی ہی جیسے کہ اندھیری مین سورج سے ہوتا ہی اے دیوتا اسکا جواب دیجیے جس سے آدمی بلا محنت اس دنیا سے ترجادی اسطرح جب نارد مُن نے بڑے جوگی نارائن جی سے پُچھا تو وہ خوش ہوکر یہ بولے کہ اے دیو رکھی جگت کا تتو سنو جسکے جاننے سے آدمی کا جگت بھرم چھوٹ جاتا ہی کہ دیوتا گندھرب رکھہ اور اور عقلمند دیبی کو تتو بتلاتے ہین وہ دیبی جگت کو بنانی اور پیدا کرتی پھر پرورش کرتی اور وہی ناس کرتی ہی یہ تینون گنون کے دھارن کرنے سے ہوتا ہی اُس دیبی کا سروپ جو سدہ ورکھیونسے پوجا گیا اور یاد کرنے والون کے پاپ ناس کرنے والا ہی کہینگے برہما جیکے لڑکے آدمن شت روپا کے خاوند سوایمبھو نام منونتر کے مالک ہوئے اُن سوایمبھو مُن نے اپنے باپ برہما جی کی بڑی بھگت سے خدمت کی تب برہما جی اونسے بولے اے بیٹے تم دیبی کی آرادھنا کرو اونکی مہربانی سے تمھاری رعایا کی سدہ ہوگی اسطرح جب برہما جی نے کہا تو اُنھون نے جگت کی مالک دیبی جی کو عبادت کرکے خوش کیا اور ایک من ہوکر اُس بھگوتی کی استت کرنے لگے۔

من بولے

مول ١

नमो नमस्ते देवेशि जगत्कारण कारणे शंख चक्र गदा हस्ते नारायण हृदाश्रिते १

ٹیکا

(١) اے دیوتون کی مالک تمکو نمشکار ہی اور جگت کے کارن جو ہرن گربہ ہین اُنکو بھی تم پیدا کرتی ہو اے سنکھ چکر گدا ہاتھون مین لیے ہوئے اور نارائن کے ہردے مین آسرے کرنے والی تمکو نمشکار ہی۔

مول ٢

वेद मूर्त्ते जगन्मात कारणस्थान रूपिणि वेदत्रय प्रमाणज्ञे सर्व्व देव नुते शिवे २

ٹیکا

(٢) اے بید کی مورت جگت کی ماتا اے کارن جو مایا ہی اور جسکا استھان جو برہم اُسکا سروپ بیدون کے پرمان جاننے والی اور سب دیوتون سے استت کی گئی ہو۔

مول ٣

माहेश्वरि महाभागे महामाये महोदये महादेव प्रिया वासे महा देव प्रियङ्करी ३

ٹیکا

اے ماہیشری اور اے بڑے بھاگ والی مہا مایا اور مہادیو کے آدھے انگ مین بیٹھنے والی اور مہادیو کا پیارا کام کرنے والی۔

مول ٤

गोपेन्द्रस्य प्रिये ज्येष्ठे महानन्दे महोत्सवे ٹیکا महामारी भय हरे नमो देवादि पूजिते ४

ای نندہیاچل مین رہنے والی اور سب سے بڑی بڑے آنند سمیت مہا اوتساہ روپنی اور وبا اور ڈر کی چھوڑانے والی اور دیوتون سے پوجی گئی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۵

सर्वमङ्गल माङ्गल्ये शिवे सर्वार्थ साधके ॥ शरण्ये त्र्यम्बके देवि नारायणि नमोस्तुते ५

ٹیکا

(۵) ای منگلون کی منگل روپنی ای شوے اور اے مرادون کی پورا کرنے والی اور سرن آئے ہوئے کی پالنے والی اور ای تین آنکھین دھارن کیے ہوئے اور ای نارانی دیبی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۶

यतश्चेदं यया विश्व मोतम्प्रो तञ्च सर्व्वदा ॥ चैतन्यमेक माद्यन्तरहितन्तेजसान्निधिं ६

ٹیکا

(۶) جس سے یہ دُنیا پیدا ہی اور جس سے ملی ہوئی اور پردیٹی ہی اور جسکا روپ ایک چیتن سروپ اور آدانت کے نبا اور تیج روپ ہی اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۷

ब्रह्माय दीक्षणात्सर्वङ्करोति च हरिस्सदा ॥ पालयत्यपि विश्वेशः संहर्त्ताय दनुग्रहात् ७

ٹیکا

(۷) جسکی مہربانی کے دیکھنے سے برہما سب دُنیا کو پیدا کرتے اور بشن جی ہمیشہ پرورش کرتے اور جسکی مہربانی سے دنیا کے مالک شیوجی ناس کرتے اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۸

मधुकैटभ सम्भूत भयार्त्तः पद्म सम्भवः ॥ यस्यास्तवेन मुमुचे घोरदैत्यभवाम्बुधेः ८

ٹیکا

(۸) جس بھگوتی کی مہربانی سے مدہ کیٹبہ دیت سے برہما جی چھوٹ گئے اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۹

त्वं ह्रीः कीर्तिस्मृतिः कान्तिः कमला गिरिजा सती ॥ दाक्षायणी वेदगर्भा बुद्धिदात्री सदाभया ९

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی۔ تم لجا کیرت یاد رکھنا سوبھا وچھمی پاربتی ستی بید کے پیدا کرنے والی بدہ دینے والی اور ہمیشہ بیخوف کرنے والی ہو تمکو نمشکار ہی۔

مول ۱۰

स्तोष्ये त्वाञ्च नमस्यामि पूजयामि जपामि च ॥ ध्यायामि भावये वीक्ष्ये श्रोष्ये देवि प्रसीद मे १०

ٹیکا

(۱۰) اے دیبی ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمہاری استت اور نمشکار اور پوجا اور جپ کرتے اور تمھین دھیاوتے اور تمھاری بھاونا کرتے ہین اور تمکو دیکھتے اور سُنتے ہین۔

مول ۱۱

ब्रह्मा वेदनिधिः कृष्णो लक्ष्म्या वासः पुरन्दरः ॥ त्रिलोकाधिपतिः पाशी यादसाम्पतिरुत्तमः ११

ٹیکا

(۱۱) جسکے پرشاد سے برہما بید کے بنانے والے ہوئے کرشن چندر لچھمی کے خاوند اندر تینون لوک کے مالک اور برُن پانی مین رہنے والے جانورون کے مالک۔

مول ۱۲

कुबेरो निधिनां नाथो ऽभूद्यमो जातः परेतराट् ॥ नैऋतिः रक्षसां नाथः सोमो जातो ह्यपोमयः १२

ٹیکا

(۱۲) جسکی مہربانی سے کبیر دولت کے مالک جمراج پریتون کے راجہ نیرت راچھسون کے مالک اور چندرمان امرت کے بھرے ہوئے اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۱۳

त्रिलोकवन्द्ये लोकेशि महामाङ्गल्यरूपिणि ॥ नमस्तेऽस्तु पुनर्भूयो जगन्मातर्नमो नमः १३

ٹیکا

(۱۳) تینون لوک سے بندنا کرنے کے لائق لوک کی مالک منگل مورت جگت کی ماتا تمکو بار بار نمشکار ہی۔

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جب اسطرح منُ جی نے استت بھگوتی کی کی تو یہ بچن بولین اے برہما جیکے بیٹے اور راجیندر جو چاہو برمانگو ہم تمہارے اس استوتر اور بھگتِ آرادھنا کرنے سے خوش ہوئین یہ سُن منُ بولے اے دیبی جو تم خوش ہو تو تمہارے حکم سے بغیر کسی الجھن کے سرشٹ ہو یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ اے راجہ ہماری مہربانی سے پرجا کی سرشٹ ہو اور بغیر کسی الجھن کے ترقی پکڑتی جاوے اور جو کوئی یہ تمہارا بنایا استوتر پڑھیگا اُسکی کیرت بدیا رجا یا سدہ یہ سب ہونگے اسطرح برہما کے بیٹے سوامبھو کو بردان دے اُس منُ کے دیکھتے دیکھتے انتردھیان ہو گئین۔

چوپائی

یہ بدھ لہہ بردان نریشا ÷ گیو برھم پرجنہہ سکلیشا ÷

بدھ کو نمسکار کر کہیو ÷ ہمہہ تات سنساہتی دیو

جنہہ بس ہم پر جابہہ کرہین ÷ کرہو جگیتہ ہری اُڑدھر ہین

یہ سُن بدہ تج متھی بچاری	کبھی بدہ ہوے کارج یہ بھاری
سرشٹ کرت موہ بھو دن گیو	دھرا بار بہتیرہ منہہ پر لیو
سب رس تا منہہ لین کراری	بن تا کے کا کرین بچا رمی
اب ہمرے چیت کر یہ کاجا	کرے آد پور کھ مہراجا
ہین جاکر آدیش کر یا	ہوے سہایک بار سو ہیا

ادھیاے دوسرا[۲]

دوہا

کہب دُو تیا دھیاے جم باراہ بپ دہار	جل سے دھرا اوٹھاے ہر تھا بہو بیان بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح مَنُ اور مریچ وغیرہ مُنیون کے ساتھ بیٹھے ہوئے برہما جی سوچتے تھے اور بھگوان آدپورکھ کا دہیان کرتے تھے کہ برہما جیکی ناک کے اگلے حصے سے ایک اونگلی کے برابر ایک سوئر نکلا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک ساعت بھر مین وہ سُور کا روپ بشن جی بڑے ہاتھی کے برابر ہوگیا اس سے سب کو بڑا تعجب ہوا اُنکو دیکھہ مریچ اور سنکادک برہمنون سمیت کہنے لگے کہ یہ سوئر کا روپ بنائے ہوئے کون آیا بڑے تعجب کی بات ہی کہ ابھی ہماری ناک سے نکلا ہی اور جلدی سے اتنا بڑا ہوگیا دیکھو ابھی اونگلی کے برابر تھا اب پہاڑ کے برابر ہوگیا مین جانتا ہون کہ بیشک یہ جگیہ سروپ ساچھات بھگوان ہین جو میرے دل کا دُکھ مٹاتے ہین اسطرح برہما فکر کرتے ہی تھے کہ سری بھگوان باراہ روپ پہاڑ کے مانند بادلون سے بھی زیادہ زور سے گرجے اور سب رکھیون سمیت برہما جیکو خوش کرتے ہوئے گرجنے سے سب طرف بھردیے اُس اپنے رنج کی ناس کرنے والی آواز کو سُن جن تپ ستیہ لوک کے رہنے والے دیوتا رگ سام اتھربن بید کی رچون مین بنے ہوئے طرح طرح استوترون سے آدپورکھہ سوکر جیکی تعریف کرنے لگے اُنکی اُستت سُن بھگوان مہربانی کی نظر سے سبکو دیکھتے ہوئے سبکو خوش کر پانی مین پربیس کرگئے اُنکے پانی مین پربیس کرنے کے وقت کٹھور تیز بر کے بالون سے تکلیف پاکر سمدر بہت دُکھی ہوا اور بولا کہ ای دیوتون کے دیوتا میری رچھیا کیجیے اسطرح سمندر کی باتین کہی ہوئین سُن بھگوان اِلیشر باراہ جی جل چرونکو مارتے ہوئے جل کے اندر چلے گئے اور وہان ادہر ادہر دوڑ دوڑ سونگھ سونگھ ڈھونڈھنے لگے اور آہستہ آہستہ زمین کو اُٹھایا جو کہ زمین پانی کے بیچمین تھی اُسے بھو بیش دیو دیو بشن سوکر جی دانتون پر رکھکر پانی سے نکال لائے اُنکو دانت پر دھرے ہوئے جگدیش جگیہ پورکھ باراہ جی ایسے سوبھا دینے لگے جیسے دگج ہاتھی کملنی کو اوکھاڑ کر اپنے دانت پر رکھ لیتا ہی اور شوبھا پاتا ہی اُنکو برہما جی نے مَن وغیرہ کے ساتھ دیکھہ اُنکی اُستت کی کہ ای سنڈری کا چھ آپنے فتح پائی ای بھگتون کے دُکھ ناس کرنے والے اور سب کامون کا پورا پھل دینے والے یہ زمین آپ کے دانتون پر ایسی سوبھا دیتی ہی جیسی کہ پتون سمیت کملنی کو اوکھاڑ کر ہاتھی اپنے دانت پر رکھ لیتا اور وہ شوبھا دیتا ہی اور یہ آپ کا سر بھی زمین کے سنگم سے سجتا ہی جیسے کہ سونڈ سے کمل اُکھاڑ کر دانت پر رکھکر ہاتھی سوبھا دیتا ہی ای دیوتون کے مالک اور سرشٹ کے سنگھار کرنے والے اور دانوون کی ناس کرنے کے لیے نام اور روپ دھارن کرنے والے آپکے آگے اور پیچھے سے نمشکار ہی ای سب دیوتون کے آدھار آپکو نمشکار ہی آپ ہی کی دی ہوئی طاقت سے ہم سرشٹ بنانے کے لیے رجوع کیے گئے ہین اور آپ ہی کے حکم سے ہم سب کرتے دہرتے ہین اور آپ ہی کی مدد سے آگے دیوتون نے امرت پیا اور آپ ہی کے حکم سے اندر کو تینون لوکون کا

راج بلا جو بڑی لچھمی کو دیوتوں سمیت بھوگتے ہین اور آگ جٹھر وغیرہ ہو دیوتا دیت اور منگھون کے پیٹ کا کھانا ہضم کرتا اور پترون کے مالک دھرم آپ ہی کے حکم سے سب سبھہ اور اسبھہ بچار کے کرمون کے پھل کے دینے والے ہین اسطرح نیرت راچھسون کے مالک چھچھہ بھچھن کے ناس کرنے والے کہان تک گناوین سب کرمون کے ساچھی تمہی سے پیدا ہوتے ہین برن پانی کے جانورون کے مالک ہین اور لوک پالنا بھی کرتے ہین مگر آپ ہی کے حکم سے لوکپال ہوئے ہین اور آپہی کے حکم سے ہوا خوشبو کی بہانے والی اور سب جاندار ونکی زندگی کہاتی ہے اور کبیر آپ ہی کے حکم سے کنر اور چھون کے مالک ورون کے مالک کہلاتے ہین اور ایشان بھی آپ ہی کے حکم سے سب چھچھو نکے مالک ہین اور سب کا ناس بھی کرتے ہین آپ بھگوان جگت کے مالک کو ہم نمشکار کرتے ہین آپ ہی کے انشو نسے دیو پیدا ہوتے ہین

چوپائی

یہ بدھ سون بھگوان کرپالا ۔ ادپورکھ ایشٹ بھوپالا ؛
دیلا ماتر بلوکن کرھسر ۔ بدھ اور پرونیہو کرنا بھر
ہر نیاچھیہ آیو تیہی کالا ؛ ۔ روکیو مارگ کیو بڑ جالا ؛
ہنیوگدا سون ہر تیہی تھوان ۔ تاس پران گے ہر جن کہوان
روسون ے دہرنی جل اوپر ۔ تھاپیو آے آپ ہر سوکر ؛
تھاپ گئے اپنے ستھانا ۔ کرن لگے سرگن تنہ گانا
یہ چپتر دہرنی اودھارن ۔ سنت پرسہت جو نر شبھہ کارن
سکل پاپ چھوٹت تیہی کیرے ۔ ہر پرپاوت ہوت نہ دیرے

ادھیائے تیسرا ۳

دوہا

کھب ترتنیا دہیاے مین سوائمبھو کر تبس ۔ جنھی سُن نر شکھ لست اُرہوت پاپ کردہنس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ای نارد شری باراہ جی تو پرتھوی جل کے اوپر رکھہ بیکنٹھ کو چلے گئے اور برہما جی اپنے بیٹے سوائمبھو من سے بولے کہ ای سوائمبھو تم اس زمین پر جاکر پرجا بناؤ اور دیس کال کے حصون سے چیزین بناکر جگیہ کے مالک پورکھہ کی پوجا کرو اور برن آسرم کے بندھن چھوڑانے والے شاستر کے کہے کے مطابق دہرمونکا اچرن کرو اس ترتیب سے پرجا کی ترقی ہوگی اور اپنی کیرت سوبھا اور گُن کے برابر بڑہے ہوئے آچار والے اچھے بیٹے پیدا کرو اور کنیا پیدا کر کے گن والے اور جسبوی لوگونکو دو پھر پردھان پورکھ نارائن مین اچھی طرح دل لگاکر بھگت سادھن مارگ اور بھگوان کی بھگت کرو تو جوگیون کی خواہش کی ہوئی گت کو جاناسطرح اپنے بیٹے سوائمبھو من کو سمجھاکر اور انکو پرجا کی سرشٹ مین لگاکر برہما جی اپنے مکان کو چلے گئے اور جو پہلے برہما جی نے حکم دیا کہ ای بیٹے پرجا بناؤ اور سوائمبھو جی اسکو منظور کر پرجا پیدا کرنے لگے پہلے پریہ برت اور اوتان پاد دو من کے بیٹے پیدا ہوئے اور پھر تین کنیا انکے نام ہم سے سنو پہلے کنیا کا نام آکوتی ۔ دوسری کا نام دیوہوتی تیسری کا نام پرسوتی جو لوک مین نہایت مشہور

اور پوتر ہوئین - آکوتی کی شادی رُچ کے ساتھ کی - اور دیوہوتی کو کردم منؑ کو وچھ کو پرسوت دی ان تینون لڑکیون کی اولاد سے یہ لوک بھر گیا آکوتی مین رُچ سے جگیہ نام آدپورکھ بھگوان پیدا ہوئے اور دیوہوتی مین کردم من سے بھگوان کپل وتار ہوا جو کپل دیوجی سب لوگون مین سانکھیہ شاستر کے اُچارج مشہور ہین - وچھ سے پرسوت مین بہت سی کنیا پیدا ہوئین جن کنیاؤن کی اولاد دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ مین اور سب سرشٹ بڑھانے والے ہوئے ہین رُچ کے بیٹے بھگوان جگیہ پورکھ نے ایک سمے راچھسون سے جام نام دیوتون کے کہنے سے سوایمبھو نام منؑ کی رچھیا کری اور کپل دیوجی نے بھی اپنے آسرم پر رہکر دیوہوتی اپنی والدہ سے بڑا گیان کہا جو بے تعداد بدیاؤن کا دور کرنے والا ہی اور جسے کپل شاستر کہتے ہین جو سب اگیان کا ناس کرنیوالا ہی اپنی ماتا سے گیان کہکر پُلہا شرم کو چلے گئے اور اب بھی وہ جوگی وہین موجود ہین جو سانکھیہ شاستر کے آچارج اور بڑے جس والے ہین جن کپل دیوجیکا نام لینے سے سانکھیہ جوگ سدّہ ہوجاتا ہی اُن سب جوگونکے اچارج اور سب گیان دینیوالے کپل دیوجیکی ہم بندنا کرتے ہین -

چوپائی

ادم برہیو من کنیا بنشا	پڑھت سنت جاکے اگھ ودھنسا
اب من پتر انوی بنسہ کہین	جیہی شرت ماترہی پرپہین
دویپ پرگھ از ساگر آدی	کہین بہو ستہا جن ست سادی
جاسون سدہ ہوت بیوہارا	سرب بہوت سکھ سہت بچارا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتر تھا دھیاے مین کتھا پریہ برت کیر ۔ دومین کرا دو بھوجہان سنھو سکل چت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ تپا کی سیوا مین مضبوط اور ست دھرم مین لگے ہوئے سوایمبھو منؑ کے بڑے بیٹے پریہ برت نام ہوئے جنکی شادی بشوکرما پرجاپت کی کنیا برہشمتی کے ساتھ ہوئی جو نہایت خوبصورت اور کریاوان تھی اُسمین اُنھون نے سب گنون والے دس بیٹے اور سب سے چھوٹی ایک اور جسوتی کنیا پیدا کی جن لڑکون کے نام یہ ہین - اگنیندھر ہری - ادھم جہو - جگیہ باہ - مہابیر ہرنیہ ریت - دھرت پرشٹ - سون - میدھا تتھہ - بیت ہوتر - کب - یہ سب اگن کے نامون سے مشہور ہوئے ان دسو مین کب - سون اور مہابیر - یہ تینون تو بیراگی ہوئے اور آتم بدیا کے تبلانے والے تھے اور وہ ریت پرم ہنسون کے مارگ مین سنسار سے علحدہ ہوکر گھومتے تھے اور دوسری عورت مین - اوتم ستامس - ریوت یہ تین بیٹے ہوئے یہ تینون منو نترون کے مالک ہوئے اسطرح بیٹے پیدا کر پریہ برت راجہ اس زمین کو پرورش اور بھوگ کرنے لگے جو گیارہ ارب برس تک راج کرتے رہے اور ویسی ہی اُنکی اندریان طاقت ور بنی رہین جب سورج نارائن زمین کے ایک حصے مین روشنی کرتے تھے تو دوسرے حصے مین اندھیرا رہتا تھا یہ طریقہ دیکھ راجہ دلمین سوچنے لگے کہ ہمارے راج مین اندھیرا کیسے رہتا ہی ہم اپنے جوگ بل سے زمین پر اندھیرا نہ رہنے دینگے یہ سوچ کر سورج نارائن کے مانند روشنی دینے والے رتھ پر سوار ہوکر راجہ پریہ برت اپنے حلقہ مین گھومنے لگے جس سے سات دفعہ گھومنے سے پہیونکی

سات لکیرین بن گئین مگر برہماجی نے آکر منع کر دیا کہ تمہارا یہ اختیار نہین ہی کہ سورج کے مانند گھوما کرو اور رات نہونے دو اون راجہ کے گھومنے مین جو سات لکیرین ہو گئین وہ سات سمندر ہو گئے جو لوگون کے فائدہ پہونچانے والے ہوئے اور انھین ساتون سمندرون کی بیچ مین جو زمین ہی وہ دویپ کہانے لگے اور اُن دویپون کے وہ ساتون سمندر کھائی روپ ہو گئے جو سب طرف سے اپنے اپنے دویپون کو گھیرے ہین اس سے زمین کے سات دویپ ہو گئے جنکے نام یہ ہین - جمبو دویپ - پلچھہ دویپ - شالمل دویپ - کُش دویپ - کرونچ دویپ - شاک دویپ - پُشکر دویپ - اُنکی تعداد ترتیب سے دوگنی ہی جمبو دویپ وغیرہ کو جو سمندر گھیرے ہین اُنکے ترتیب سے یہ نام ہین - چہار ود - اچھہ رسود - سُرود - گھرتود - چھیرود - دہدہ مندود - شدہود وہ - یہ سات سمندر زمین پر مشہور ہین ان مین جو جمبو دویپ ہی جسمین کہ ہم رہتے ہین وہ کھاری سمندر سے گھیرا ہوا ہی اور راجہ پریہ برت جی نے اپنے اگیندہر نام بیٹے کو اسکا مالک بنایا اور جو اُسکے اودھر پلچھہ دویپ اوکھ کے رس کی طرح پانی سے گھیرا ہوا ہی اُسکی مالک راجہ پریہ برت کے بیٹے ادھم جھو ہوئے اُسکے اودھر جو شالمل دویپ سُرد یعنے شراب کا سمندر ہی پریہ برت نے اسمین اپنے بیٹے جگیہ باہُ کو راجہ مقرر کیا اور اُسکے آگے کُش دویپ گھی کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پریہ برت کے بیٹے ہرن رتیا نام ہوئے اور اُسکے آگے جو کرونچ دویپ دودھ کے برابر پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پریہ برت کے بیٹے گھرت پُشت نام ہوئے اور اُسکے آگے شاک دویپ دہی کے توڑ کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسمین پریہ برت کے بیٹے میدہانتھہ نام راجہ ہوئے اور اُسکے آگے پُشکر دویپ صفا اور عمدہ پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے راجہ پریہ برت ہی کے بیٹے بڑے اقبال مند بیت ہوتر کیے گئے تھے اور جو اُنکی اور جسوتی نام کنیا تھی اُسکی سکر اچارج سے شادی کر دی جسمین دیویانی کنیا پیدا ہوئی اسطرح راجہ پریہ برت جی ساتون دویپ ساتون بیٹون کو تقسیم کرکے آپ گیان لیکر جوگ ابھیاس کرنے لگے -

ادھیاے پانچوان ۵

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین بھومنڈل بستار | سُنہو سکل دیکھان تیہی ارسن کرہ بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ای نارد جی سب بھومنڈل کا بستار دویپ برکھ کے بھید سے سُنیے جیسا یہ بنا ہوا ہی مگر مختصر کہینگے مفصل کہنے سے کچھ مطلب نہین پہلے یہ جمبو دویپ لاکھ جوجن کا گولا کار ہی جیسے کمل کی پنکھڑی اسمین نو نو ہزار کے نو حصے ہین اُنکے علحدہ کرنے کے لیے آٹھ مرجادا پہاڑ ہین اور اوترا اور دکھن کے دو حصے دہنکھ کے مانند ہین اور الابرت کھنڈ جو بیچمین ہی وہ چوکونہ ہی اور اسی بیچ والے الابرت کھنڈ کے بیچمین سمیر پہاڑ ہے جو لاکھ جوجن اونچا ہی یہ بھوگول کمل کے کرنکا روپ ہی اسکا مستک بتیس جوجن کے پہیلاو مین پہیلا ہی اور جڑھ مین سولہ ہزار جوجن کا بستار ہی باقی باہر زمین مین دکھہ پڑتا ہی الابرت کھنڈ کے جنوب نیلا سفید اور شرنگوان یہ تین تین کھنڈون کے مرجادا پہاڑ ہین رہ ترتیب سے رمیک ہرمینے اور کُر برکھ کے مرجاد پربت ہین وہ پورب کے سمندر کے مغرب کیجانب کے سمندر تک ہین اور وہ دو دو ہزار جوجن کے موٹے سب ہین مگر لمبائی مین جو الات تر پہاڑ کے پاس ہین اُس سے ترتیب وار برابر دسوان حصہ کم ہین انسے طرح طرح کے بجرے اور دریا نکلتے ہین الابرت کے اوتر کیجانب

نکھدہ نام پہاڑ ہی اُسکے شمال کیطرف ہیم کوٹ پھر اُسکے شمال کیجانب ہمالے یہ بھی مشرق کے سمندر سے جانب مغرب ہین یہ دس دس جوجن اونچے ہین الابرت کے شمال کیطرف ترتیب سے ہر ہر کہہ کمپُرکھہ اور بھارت یہ تین کھنڈ ہین یہ تینون پہاڑ اِن تینون برکھ وغیرہ کی ترکیب سے مرجاد اگر ہین الابرت کے مغرب کیطرف مالیہ وان پہاڑ ہی اور الابرت کے مشرق گندہ ماون پہاڑ ہی دونون نیل سے نکھدہ پہار تک لمبائی مین ہین اور وہ دو ہزار جوجن چوڑے ہین یہ دونون کیت مال اور بھدر اشو برکھ کے مرجادا پہاڑ ہین اور مندر سُمیر مندر سُپار شنک کمد یہ سمیر کے پانو روپ پہاڑ ہین یہ دس دس جوجن کے اونچے میر کے چارون طرفون مین ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے یہ درخت ہین آنب جامن گدمب برگد یہ گیارہ گیارہ سو جوجن اونچے اور اتنے ہی چوڑے بھی ہین اِن پہاڑون پر ترتیب سے چار کنڈ بھی ہین جو پیورس مدھو رس اکھرس اور مصفا پانی سے بھرے ہین جنکے چھونے سے دیوتا لوگ جوگ اور الشیرج پاتے ہیں ان پر چار پھلواڑیان بھی ہین جنمین عورتون کے ساتھ دیوتا بہار کرتے اُنکے نام یہ ہین - نندن - چیتر رتھہ - بیہراج - سرب تو بھدر جنمین آپ دیوتا عورتون کے ساتھ استت کرتے ہین اور بہار کرتے انمین جو مندراچل پر آنب کا درخت ہی وہ گیارہ ہزار جوجن کا اونچا ہی اُس سے پہاڑون کی چوٹیون کی مانند پھل گرتے ہین جنکی پھوٹ جانے سے رس بہتا اُس سے ارنودا نام ندی بہتی ہی اور اُسی پہاڑ پر اُسی دریا کے کنارے پر ارنودا نام بھگوتی موجود ہین جو سب پاپون کو ناس کرتی ہین اور وہان کے رہنے والے سب کام پھل دینے والی اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین -

چوپائی

تا کے کر پا بلو کن سون سب | چھمارِ و گیہ لہت سُر سبھہ دہب
مایا آدِ یا تالا انستا | الیشر یا لن لشپٹ بھنتا
دشٹ نا شنی کانتِ داینی | پر تہست دہرا منہہ امرت پانینی
یہ پوجن پر بھا دسون ہانک | سدا ہبت تیہی ندمنہہ چانک

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹین ادھیاے مین انیہ برچھ اتھاس | پُن دیبی برنن سکل نرو باست کراس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جو ہم نے ارنودا ندی کہی ہی وہ مندراچل سے نکلتی اور الابرت کھنڈ کے مشرق کیطرف بہتی جس بہار نی مشرق کیطرف مہادیو جنکے ساتھ بہار کرتی ہوئی پاربتی جیکی انوچری اور اور جو گندھربون کی عورتون کے بدن سے چندن وغیرہ سے ہوا خوشبو دار ہو کر دس جوجن تک کی زمین کو خوشبودار کرتی اسیطرح جمبو پھل بھی اونچے سے گرتے اور پھوٹ جاتے اور ہاتھی کے برابر پھل ہوتے ہین اور اُسکے رس کی ندی مندراچل سے بہکر الابرت کھنڈ کے شمال کیطرف بہتی وہان بھی جامن کے پھل کے سوا لینے والی جمبوادنی بھگوتی رہتی ہی جو وہان کے رہنے والے دیوتا ناگ رکھہ اور راچھسون سے پوجی اور مانی جاتی ہی اور سب جاندارون کے اوپر رحم کرتی ہی پاپیون کو پوتر کرتی اور یاد کرنیوالون کا روگ ناس کرتی کیرتن کرنے والون کے دُکھ ہٹاتی اور دیوتون سے مانی جاتی اور وہ سُندری کام کرتا - کام پوجتا - کٹھور بگہ پاسونہیا ناگہ نیا - کیبھتی ان نامون سے منکھون کو ضرور پوجا کرنی چاہیے جو جامبو ندی کے کنارے کی مٹی پر رہتی ہی جامبو رس کی لگی ہوئی

کے لگنے اور سورج کی کرنون کے پڑنے سے بدیادہر اور دیوتون کی عورتون کے لیے طرح طرح کے زیور بنتے اور جامبوند نام سونا دیوتونکا بنایا ہوا ہوتا جس سونے سے کامی دیوتا اپنے اور اپنی عورتون کے مکٹ کردھنی وغیرہ زیور بناتے ہین اسیطرح بارشو نام پہاڑ پر ایک بڑا بھاری کمدمب کا درخت ہے اُسکے درون سے پانچ دھارا بہتی ہین اور سپارشو پہاڑ کے اوپر گرکر زمین کو آتی ہے وہ پانچون دھود ہار االابرت کھنڈ مین مغرب کی جانب بہتی جنکے رس پینے والے دیوتون کے منہ کی خوشبو مین لگی ہوئی ہوا چارونطرف سو جوجن خوشبو دار کرتی اور وہان ایک وہار یشری دیبی رہتی جو بھگتون کے کام کرتی اُنکی پوجا دیو پوجا ہوتسا ہا۔ کال روپا۔ مہانا مکرم ہل پا کانتبار گر ہنشری۔ کرال دھیا۔ کباانگی۔ کام کوٹ پرورتنی۔ وغیرہ نامون سے ہوتی اسیطرح کمند نام پہاڑ پر شت بل نیم برگد کا درخت ہے اُسکی ٹہنیون سے دہو کر بہتے جو کمُد کے مستک پر سے ہوکر زمین پر گرتے اور جنمین دودھ دہی شہد گھی عمدہ گڑ غلہ کپڑا اسجیا آسن اور زیورات سب بہا کرتے جو چاہے وہ یہ لیلے وہ الابرت کھنڈ مین جانب جنوب بہتے ہین وہان مینہاچھی دیبی سب دیوتون سے سیوا کی ہوئی رہتی ہین جنکی پوجا وہین کے لوگ تبلا میشر رودر کہی ینلالک حُبّات پوجیات مانیاہت تانگ۔ کامتی۔ سدتوماونی مان پریا۔ مان پریانترا۔ ماربیگ دھارا۔ مارپوجتا۔ ماردتی۔ میوزور شو بھاؤ ھیا۔ شکھ باہن۔ گربہ بھو وغیرہ نامون سے کرتے ہین اور جپتے اور یاد کرتے ہوئے لوگون کو عزت دیتین اُن بجیرون کے پانی پینے والے لوگ ضعیف نہین ہوتے اور پسینا جمہائی نفرت سردی گرمی سودا کمہلا جانا یہ باتین نہین ہوتین سب سکھ کی چیزین وہان رہتی ہین وہان کے رہنے والون کو کبھی مصیبت نہین آتی جبتک زندہ رہتے سکھ ہی بھوگ کیا کرتے اب اسکے پیچھے جو سونیکا سُمیر پہاڑ ہے اُسکے کچھ فرق پر بیس پہاڑ جو گرد ہین جو سُمیر کی جڑ مین کیسر روپ ہین اور چارون طرف سے سُمیر کو گھیرے ہین اُنکے نام سُنو۔

چوپائی

کرگ کرنگ کشبھ ملنکت
ٹکھد شتی ارہاس کپل گہ
چاردہ ناگ اروکا لنجر گن
یہ گر کتھا سکل مین گائی

ششر ترکوٹ پتنگ رچک مت
سنکھہ ہنس بید وریہ رکھہ گہ
ناردیہ سب بیش بھلے من
ناردسُن جو تمھین سنائی

ادھیائے ساتوان

دوہا

سکل شیتما دھیائے مین میرا وپر کے بھاگ
برنو سو شینو سجن کرکے ات انوراگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سُمیر پہاڑ کے پورب کے حصے مین اٹھارہ ہزار جوجن پر جانب دکھن کو لمبے دو ہزار اونچے اور اتنے ہی چوڑی جھٹھر اور دیوکوٹ نام پہاڑ ہین اور میر کے مغرب اتنی ہی دوری پر اتنے ہی لمبے چوڑے اونچے پوتان اور پر پاترد دو پہاڑ ہین اور سمیر کے شمال مشرق کیطرف لمبے اور اوتنے ہی چوڑے اوتنے ہی دور کیلاس اور کربیرک دو پہاڑ ہین اسیطرح سمیر کے جنوب ترشنگ اور مکر

دونون پہاڑ ہین ان بڑے آٹھ پہاڑون مین سمیر بہت سجتا سمیر سونے کا ہی جو نہایت چمکدار گویا دوسرا سورج ہی اور سمیر کے بیچمین اوپر دس ہزار جوجن کی برہما کی پوری ہی جو برابر اور چوکھوٹی ہی اُس پوری کے آٹھوان طرفون مین آٹھ لوک پالونکی پوریان دو ہزار پانسو جوجن کی ہین سمیر پر نو پوری ہین اُنکے نام یہ ہین - منووتی - امراوتی - تیجووتی سنجمنی - کرشنانگنا - پرا - شردھاولی - گندووتی جسووتی - یہ ترتیب وار برہما اندر سورج وغیرہ کی پوریان ہین اُسی سمیر پہاڑ کی چوٹی پر گنگاجی ہین جو بامن جیکی پاوں کے انگوٹھے سے پھوٹنے سے نکلکر سُرگ کی راہ سے سمیر پہاڑ کے سر پر اوترین اور سبکے پاپ کی ناس کرنیوالی ہین یہ ساچہات بھگوت پدی کے نام سے لوک مین مشہور ہین وہ ہزارون جگون کے پیچھے اُکاش کے سرے پر پہونچی جو آکاس مستک سری بشن جیکا پرم پد کہا جاتا ہی وہان راجہ اوتان پاد کے بیٹے دہرو جی رہتے ہین اور بھگوان کے جنگل چرن کی دھوڑ دھارن کرتے ہین اب بھی وہ راج رکھسری بشن جیکی چرن کمل پدوی کو پہونچے ہین اور اُنکے پربھاو کے جاننے والے سپت رکھ وہان رہکر دہرو جیکی پرکرما کیا کرتے ہین اُنھین رکھ لوگون نے سری گنگاجی کو ایکانت کی سوہ جان اُنھین اپنی جٹا مین دھارن کیا تھا اُس بشن جی کی جگہ سے بہت برسون کے بعد دیوتون سمیت بمان پر سوار چندر منڈل کو ڈباتی ہوئی برہما جیکی جگہہ پر آئین اور وہ برہم لوک مین چار دھارون سے موجود ہین اور چارون نامون سے مشہور ہوکر چارون طرفون کو بہین جو ندی ندوغیرہ سبکی مالک ہین اُنکے یہ چار نام ہین - ستیا - الکنندا - چچھہ - بھدرا - اُنمین ستیاجی برہم پوری سے کیسر نام پہاڑ پر ہوکر گندہ ماون کے سرے پر گرتین - اور بھدراشو کھنڈ کے مشرق کیطرف بہتی ہوئی چھپار سمندر مین ملی - تب مالیہ وان کی چوٹی سے دوسری نکلی اور نہایت تیز ہوکر تمال برکھ مین پہونچی جنکا چچھہ نام ہی مغرب کے سمندر مین جا ملی اُنمین تیسری دھارا جو الک نندا کے نام سے مشہور ہین سمیر پہاڑ کے شمال کیطرف بہتی اور جنگل اور پہاڑ وغیرہ کو طے کرکے ہیم کوٹ پہاڑ پر پہونچی وہان سے بھی آگے چلکر نہایت تیز ہو بھرت کھنڈ مین پہونچی اور شمال کیجانب کھاری سمندر مین جا ملتی ہین اُسکے نہانے کے لیے چلتے ہوئے لوگون کو قدم قدم پر راج سوے اشومیدہ وغیرہ جگیونکا پھل ملنا کچھ مشکل نہین ہی اُسکے بعد جو چوتھی دھارا الکھی وہ سرنگوان پہاڑ پر سے ہوکر بھدراسو برکھ مین بہتی ہوئی جنوب کیطرف جا جنوب کے سمندر مین جا ملتی ہین انکو چھوڑا ور بھی بہت سے دریا اور بحیرے ہین جو سُرو غیرہ سے نکلتے ہین -

چوپائی

تن منہہ کرم چھیتر یہ بھارت
انیہ آٹھہ سُر پر سم اہہین
مہاسرت جو تی سُت ساتھا
ایک برکھہ تک نیون رہے ہیر
تر تیاجگ سم کال سداہین

ہی شُبھ برکھن آن پکارت
دس سہسر ہاتھی بل لہین
بھرت سُکل نبے سب ناتھا
آیکھہ منہہ جونی سُت کو دہر
نبار ہت اُن کھنڈن ماہین

کوئی نہ دُکھی ہوٹ تن ماہین
رام کر پا سن سُکھی رہاہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اب آٹھوین ادھیاے مین کہب بھلی بدہ ٹھیک | کھنڈ الابرت نام کر سماچار سب نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُن نو کھنڈون مین جو دیوتا رہتے وہ سب پہلے کے کہے ہوئے استوتر اور منترون سے جپ دہیان مین مشغول ہو سری دیبی جیکی پوجا کرتے اُن نو کھنڈون مین جنگل کی قطارین پھولی ہوئی اور پہل اور بیلون سے بھری ہوئی رہتی ہین سب برکھو نین پہاڑون پر صاف پانی بھرے ہوئے کمل بسے جنمین ہنس وغیرہ پنچھی چھچہاتے ہین اور جل کر بڑا سے دلکو خوش کر رہے ہین وہان کے رہنے والے دیوتا اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بلاس کرتے اُن آٹھون کھنڈون مین سری بشن جی کی ایک ایک مورت رہتی ہر جو دیبی جی کی پوجا کرتی ہوئی وہان کے رہنے والون سے پوجی جاتی ہر اور الابرت کھنڈ مین سری بھگوان مہادیو جی آپ ہی بھوانی کے ساتھ بہار کرتے وہان کوئی دوسرا شخص نہین جا سکتا کیونکہ سری بھوانی جی کے سراپ سے جیسے کوئی مرد وہان جاتا وہ عورت ہو جاتا اور سری مہادیو جی سری شنکرکھن جی کو اپنے دہیان جوگ سے سب جاندارون کے ہت کے لیے دہیان کرتے جو اُنکی چوتھی تامسی مورت پرکرت برہما جی کے سبب ہر اُنکے دہیان کرنے کا یہ منتر ہر۔ नमोभगवते महापुरुषाय सर्वगुण संख्यानायानन्ताव्यक्ताय नमः

اب دہیان کہتے ہین۔ ای بھجن کرنے کے لائق تم ایشر کو بھجتے ہین تمہارے چرن کمل کے ہم سرن مین ہین آپ اپنے بھگتون کو سب الشیرج دیتی ہو اور سنسار کے دکھ کے ناس کرنے والی ہو جسکی نظر مایا گن کرم کی برتیون کے دیکھنے سے بھی کچھ نہین لپٹتی اسلیے جو آتما کو جیتا چاہتا ہر وہ کون آپ کو نہ مانے اور آپ کو سنسار کے بنانے اور ناس کرنے اور جنم لینے اور مرنے کے بغیر بتلاتے اُسکو نمسکار ہر اور جس آپ کے ہزارون سرون مین سے کسی ایک پر کہین یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دہرا ہر اُس آپکو نمسکار کرتے ہین اور جس آپ سے سرشٹ ہونیکے شروع مین بڑے گیانی برہما جی پیدا ہوئے کہ جس سے ہم پیدا ہوئے اور دیوتا دیت اندریون کو بناتے ہین اور جس جس آپکے قابو ہو کر پرندون کیطرح سوت مین بندھے ہوئے ہم لوگ سب سرشٹ بناتے ہین اگر آپ کی مہربانی نہوتی تو نہ بنا سکتے اور جس آپ کی بنائی ہوئی کرم کی گانٹھ کو گنون کی بھری ہوئی سرشٹ سے موہت مہاتما لوگ نہین جانتے اور نہ اُس سے ترجانیکی تدبیر جانتے اُس آپکو نمسکار ہر اسطرح بھگوان مہادیو جی الابرت کھنڈ مین دیبیون کے ساتھ شنکرکھن جی کی پوجا کرتے ہین اسیطرح بھدراشو برکھو مین دھرم کے بیٹے بھدر شروا جو اُسی برکھ کے مالک ہین اپنی پرجا کے ساتھ سری بھگوان بشن جیکی جو ہمگریو مورت ہر اُسکی پوجا کرتے اور دل لگا کر بھجتے ہین اُنکی پوجا کا یہ منتر ہر۔ ओन्नमो भगवते धर्म्मात्म विशोधनाय नमः॥ اس منتر کے جپنے کے بعد دہیان کرتے کہ بڑے تعجب کی بات ہر کہ بھگوان کا چرتر نہایت عجایب ہر کہ دیکھو موت سبکو مارتی ہر مگر اُسے نہین دیکھتے اور برے کام کے کرنے کا ہی دہیان رکھتے اور مرے ہوئے بیٹے یا باپ کو جلا کر آپ جینے کی خواہش کرتے یہ ایشر کی ہوئی نہایت تعجب کی بات ہر ای بھگوان کب لوگ اس دنیا کو فانی کہتے ہین اور دیکھتے بھی ہین مگر تو بھی آپ کی مایا موہ مین موہے ہین اب آپکو نمسکار ہر مگر ای دنیا کی پرورش کرنے اور ناس کرنے والے آپ کو یہی مناسب ہر کچھ تعجب نہین کیونکہ آپ سب چیزون کے کارج اور کارن ہین اور جو آپ جگکے آخیر مین گھوڑے اور آدمی یعنے ہیگریو کا اوتار دھار کر دیت کے چرائے ہوئے بید رساتل سے لائے اور برہما جی کو دیے اُس ست

نسکا آپ کو نمسکار ہے اسطرح پھدر سروش استت کرتے اور اُنکے گنون کا بیان کرتے۔

چوپائی

انگر جرت پڑہت جو کوئی پاپ گنجلی اتج تج تن سے	بہر سُنا وت آنہی سوئی دیبی لو کہہ جات شومن سے

ادھیائے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیائے مین منتر سہت جم اینہ	برلھن منہہ سیوت سکل سُدہ ہوت ہین دینہ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ہر برکھ کھنڈ مین پاپ ناس کرنے والے اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے بڑے جوگی بھگوان نرسنگہ جی موجود رہتے اُنکے اُس پیارے روپ کو بڑے بھاگوت پر ہلاد جی بھگت سے دیکھتے اور سُتت کرتے جو کہ اُنکے گنون کے جانتے والے ہین۔ وہ یہ ہے۔

ओन्नमो भगवते नरसिंहाय नमस्तेजस्तेजसे आविराविर्भव वज्र दंष्ट्र कर्म्माशयान् रन्धय २ तमोग्रस ओं स्वाहा अभयममात्मनि भूयिष्ठा ओंक्ष्रौम्॥

اس منتر کو پر ہلاد جی جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ کے موافق دہیان کرتے کہ سنسار کی سوستِ ہو دشمن بھی خوش ہون سب جاندارونکا کلیان ہو من کلیان کو بھجے اور ہماری اور اور لوگون کی نہ کام بھگت بھگوان مین ہون اور صحبت کبھی نہو اگر ہو بھی تو بھگوان کے پیارونکی سنگت حاصل ہو اور مکان لڑکا زر بھائی رشتہ دارون کی صحبت کبھی نہو کیونکہ پران ان باتو نسے خوش اور آتم گیانی ہو جاتا جن بھگوان کے پیارون اور جو گرہستی مین مشغول ہے وہ ویسی جلدی سدہ نہین ہوتا جن بھگوان کے پیارون کے سنائے سے سننے والے پور کھونکے دل کا میل مٹ جاتا ہے جسکو سری بھگوان کی نہ کام بھگت ہوئی اُسکے پاس سب دیوتا آرہتے اور جو بشن جی کی بھگت نہین ہین اُنکے اچھے گُن کہان سے آئے وہ تو جب سکھ نہوا تو منورتھ سے باہر دوڑنے لگتے اور یہ یقین ہے کہ سب جاندارون کے آتما ساجھات سری بشن جی ہین جیسے کہ مچھلیونکا بانچہست جل ہے اگر ان بشن جی کو چھوڑکر رہتا ہو کر گرہستی مین مشغول ہوا تو ویسا ہی ہوا جیسا کہ بوڑھاپے مین عورت مرد کا جوانون کے بہ نسبت زیادہ ہوتا ہے نہ کہ اُنمین گیان زیادہ سمجھا جاویگا پر ہلاد جی اپنے دیتون سے کہتے ہین کہ اے دیتو طمع۔ محبت۔ دشمنی۔ غصہ۔ عزت۔ خواہش۔ خوف۔ عاجزی کی جڑھ اور پیدا ہونے اور مرنے کے منڈل گھر کو چھوڑ کر نرسنگہ جی کی چرن کملون کو بھجو۔ جو خوف کے مٹانے والے ہین اسطرح دیتون کے راجہ پر ہلاد جی پاپ روپ ہاتھی کے مارنے کے لیئے شیر کے روپ سنگہ جی کو جو کہ ہردے کمل مین بسے رہتے ہین بھگت سے ہر دن بھجتے اسیطرح کیتُ مال برکھ یعنے کھنڈ مین بھگوان پردیمن کام روپ رہتے جنکو وہان کے رہنے والے ہمیشہ پوجتے ہین اور وہان کی مالک سمندر کی کنیا لچھمی جی ہین وہ اس منتر سے سری پرمیشر پردیمن جیکی پوجا کرتی ہین

ओं ह्रां ह्रीं ह्रूम् ओन्नमो भगवते हृषीकेशाय सर्व्वगुण विशेषै र्विलसितात्मने आकूतीनाञ्चित्तीनां चेतसां विशे

षराणाञ्चाधिपतये षोडश कलाय छन्दोमया यान्न मया यामृत मयाय सर्व्व मयाय महसे ओजसे बलाय कान्ताय कामाय नमस्ते उभयत्र भूयात् ॥

اور منتر جپنے کے بعد یہ وہیان کرتی ہین عورتین ہر ٹھکنشر تمہاری آرادھنا کرا ور خاوند مانگتی ہین مگر یہ اچھا نہین کیونکہ وہ خاوند خود مختار نہین ہین اسلیے بیٹیا روپیہ اور عمر کی پالنا نہین کرسکتے اور خاوند وہ ہو جسے کہین سے خوف نہو اور خوف زدون کو چارونطرف سے پرورش کرے پھر ایسے خاوند تو ایک آپ ہی ہین آپکو چھوڑ اور خاوند دن مین تو انہین خوف رہتا جو عورت آپ جیسے کے چرن کمل پوجتی اور اَور کامون کو نہین چاہتی وہ سب کچھ پاتی اور جو کچھ مانگتی ہی اسے دیکر آپ چپ رہتے پھر کچھ نہین دیتے جب اُسکا مانگنا بند ہو جاتا تو وہ پھر سیر نہین ہوتی اے بھگوان ہمارے ملنے کے لیے برہما مہا دیوا ور دیوتا دیت دل لگاکر نہایت سخت عبادت کرتے مگر جو آپ کے چرنون لگے نہین ہین وہ ہمکو نہین پاتے کیونکہ ہمارے ہروے مین تم ہمیشہ رہتے ہو پھر تمہارے بنا ہم اُنکو کیسے مل سکتی ہین اسلیے آپ جو ہاتھ ہمارے اوپر دھرتے اور نشان مانگر ہمکو چھپاتی ہین بھی دھارتے مایا کرکے ایشر کے چرتر کون جانتا اسطرح کام روپی بھگوان کی اُستت لچھمی سمیت وہان کے رہنے والے پرجاپت وغیرہ کام کی سدہ کے لیے کیا کرتے ہین اسیطرح رمیک نام کھنڈ مین وہان کے مالک منُ جی سری بھگوان کے مچھ کے اوتار کی عبادت کرتے ہین

منتر

ओन्नमो मुरव्य तमाय नमस्सत्वा सत्व प्राण यौजसे बलाय महा मत्स्याय नमः ॥

اس منتر کے جپنے کے بعد نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے عرض معروض کرتے آپکسی لوک پال کو نظر نہین آتے اور اندر باہر سب کہین بچرتے ہین اور یہ دنیا تمہارے ہی قابو مین ہی جیسے کہ کٹھ پتلی کو نچانے والا پورکھ نچاتا ہی اور آپ کو چھوڑ نہایت مغرور سب لوکپال بے تعداد تدبیرین بھی کرتے مگر منکھ جانور استھاور جنگم جو کچھ یہان نظر آتا ہی اُسکی پرورش نہین کرسکتے سو تم سبکی پرورش کرنیوالے اور اشٹیر ہو منُ جی کہتے ہین کہ آپ پرلے کے مہا ساگر مین دوائیون اور درختون کی کہان اس زمین کو ہمارے سمیت قائم رکھکر اپنی طاقت سے گھومتے کیونکہ تم کبھی پیدا نہین ہوئے اس جگت کے آتما کو نمسکار ہے

چوپائی

یہ بدہ نرپ ور منُ نت دھیاوت
سنشیہ چھیدن دیو دیو پت
مچھ روپ ہر دھیان جوگ سے
بھاگو تو تم نرپت سیتہ برت

ہین روپ ہر کنہہ سکھ پاوت
جو ہرنج جن کا تہہ دیت گت
رہت سکل منُ مدُت بھوگ سے
بچرت جگت سہت ہر بدنت

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین انہہ پرکھ کے برت
اسپیہ ار وسیوک بھاو جم پرگٹ کرت سنرت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ہرنیہ نام برکھ مین سری بھگوان کورم روپ دھارن کیے رہتے جو سب جوگون کے مالک ہین

اور اس لوک کے مالک جو بتیردن کے پت ارجماجی ہین وہ پوجا کرتے ہین۔

ओं नमो भगवते अकूपाराय सर्व्व सत्व गुण विशेषणाय नोलक्षित स्थानाय नमो वर्ष्मणे नमो भूम्ने ऽवस्थानाय नमस्ते

یہ منتر جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے دہیان کرتے جسکا یہ اپنی مایا کرکے روشن اور بہت روپون کا ملا ہوا روپ ہی اور جسکے روپون کی گنتی نہین ہوسکتی اُسکو نمشکار ہی ای کورم جی۔ جراُنج۔ سویدج۔ انڈج۔ اُدبھج۔ چلنے والے اور جو نہ چل سکین دیوتا رکھ تپر بھوت اندریان انترچھ آسمان زمین پہاڑ ندی سمندر دویپ گھر نچھتر وغیرہ سب ایک آپ ہی ہین اسیطرح اُس کھنڈ کے مالکون کے ساتھ ارجماجی سب جاندارون کی جاے پیدایش کورم جی کو گاتے اور بھجتے اُسیطرح اوترا کُر کھنڈ مین بھگوان جگیہ پورکھ سری باراہ روپ رہتے ہین جنکو ہمیشہ پرتھوی پوجتی ہی اور بھگت سے پوجن کرکے آگے لکھے ہوئے طریقہ سے بھجتی ہی جسکا منتر یہ ہی

منتر

ओं नमो भगवते मन्त्र तत्व लिङ्गाय यज्ञ क्रतवे महाध्वरावयवाय महावराहाय नमः कर्म शुक्लाय त्रियुगाय नमस्ते

اس منتر کو جب نیچے لکھی ہوئی ریت سے دہیان کرتی ہین جس آپ کے سروپ کو پنڈت اور ہوشیار لوگ دہنہ اندریون مین دل سے متھتے ہین جیسے کہ لوگ لکڑی مین آگ کو متھانی سے متھتے اسطرح آتم روپ آپ کو نمشکار ہی اور وربہ بھجے۔ کریا۔ اندریونکا بیوپار۔ ہیت دیوتا این دہنہ۔ ایش کال۔ کرتا اہنکار۔ ایسا ماتا کا گن کار جون کرکے لبست روپ دکھا ہوا جو آتما اُسکو نمشکار ہی اور جس آپ کی جیسے پشو کی پرورش کرنے کی خواہش ہی مایا پیدایش اور ناس کرتی ہی اور کچھ آپ کو کرنا نہین پڑتا اُس آپ کو نمشکار ہی اور جو جگت کے آدِ باراہ جی جنگ مین روکنے والے ہرنیاچھ دیت کو متھ کر رسائل سے اپنے دانتون کے آگے زمین دہر کے کریڑا کرتے ہین ایسے سمندر سے نکل آئے جیسے کہ مدسے اندھا ہاتھی کھیل کر پانی سے نکل آتا ہی اُس بیو باراہ جیکو پرنام کرتی ہون ایسے ہی کمپرکھ برکھ مین سری بھگوان وشرتھ جیکے بیٹے سری رامچندر جی جو سبکے مالک سیتا رام دیوتا ہین اُنکی استت اور پوجا سری ہنومان جی کیا کرتے ہین۔

منتر

ओं नमो भगवते उत्तम श्लोकाय नम आर्य्य लक्षण शील व्रताय नम उप शिक्षितात्मने उपासित लोकाय नमस्सा

धुवाद निषण्णाय नमो ब्रह्मण्याय देवाय महा पुरुषाय महाभागाय नमः इति

اس منتر کو پڑھ نیچے لکھی ریت سے استت کرتے ہین جو کہ بیدانت مین مشہور روپ تنو برہم ہی اُسکی سرن مین ہین جو سب شانت لوگون کو ملتا ہی اور نام روپ اہنکار بغیر ہی اور ایسے ایشر کا جو آدمی کا اوتار ہوا وہ صرف راچھس اور راون کے مارنے کے لیے نہین ہوا کیونکہ اسکا مارنا تو اُنکی مرضی سے بنا اوتار بھی ہوسکتا تھا بلکہ استری سنگی لوگون کے لیے سکہانے کے لیے ہوا ہی نہین تو اپنے مین جو رم رہے ہین اُس ایشر کو سیتا جی کے دُکھ کیون ہوتے یہ اسلیے کیا گیا کہ جسمین کوئی عورت مین زیادہ مشغول نہ رہے وہ بھگوان باسدیو سری رام چندر جی ترلوکی مین کہین آسکتے ہین کیونکہ وہ بھگتون اور دہیرج والون کے دوست ہین اور اس سے عورت کا کلیش اُنکو نہین تھا اور جب سری رامچندر جی دیو دُوت سے اخیر مین لچھمن سے یہ کہکر کہ جو کوئی یہان آویگا اوسے ہم مارینگے لچھمن کو دروازے پر رکھ بتاتے تھے کہ دُرباسا جی آئے اُنکے سراپ سے ڈر کر لچھمن جی اندر احوال بتلانے کو چلے گئے اسلیے اُنکے مارنے کو سری رام چندر جی اُٹھے مگر بشسٹ جی کے کہنے سے چھوڑ دیا یہ بھی کرنا مناسب نہ تھا مگر یہ بھی لوگون کو سکہانے کے لیے ہوا تھا اور راون رام چندر جیکے خوش کرنی

کے لیے نہ مہاتما سے جنم ہی نہ خوبصورتی نہ بانی نہ سوبھاگیہ نہ ذات ہی کیونکہ جو یہی خوش ہو جانے کے سبب ہوتے تو ان سب باتون کی بغیر جنگل کے بندر ہم لوگون کو لچھمن جیکے بڑے بھائی ہوکر دوست بناتے اسیلیے دیوتا مندر آدمی چاہیے جو ملو مگر نیک چلن ہو وہی مہاراج رامچندر جیکا بھجن کرے جنھون نے اجودھیا کے رہنے والون کو اسی دنیہ سے سُرگ مین پہونچا دیا اسطرح کمپُرکھ مین ست برگیہ ہنومان جی رامچندرجی کی استت کرتے اور جپ گاتے اور پوجا کرتے ہین۔

	چوپائی	

جو یہ رام چندر کی گاتھا		چت سُنت سو ہوت سناتھا
سرب پاپ سُدھا تما ہوُن		رام سلوکیہ جات من تیہی گن

ادھیاے گیارھوان

	دوہا	
گیارہ کے ادھیاے مین بھرت کھنڈ برتانت		سبیہ اسیوک ریت سب کہب سنہو ہوی شانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس بھارت ورش مین آدپورکھ ہم نارائن ہین اور ای نارد تم ہماری ہمیشہ سیوا کرتے وہ تو جانتے ہی ہو

جپنے کا یہ منتر ہے

ओन्नमो भगवते उपशम शीलायोपरतानात्म्याय नमोऽकिञ्चन वित्ताय ऋषि ऋषभम्यनर नारायणा य परमहंस परम गुरवे आत्मारामाधि पतये नमो नमः

اِس منتر کو جپ کر نارد جی اسطرح استت کرتے کہ جو اس سنسار کی سرشٹ وغیرہ کرتا ہے اور اسمین نہین بندھتا اور دیہہ مین بھی ہی مگر اُنسے دُکھی نہین ہوتا اور جو سبکو دیکھتا ہی مگر گنون کر کے جسکی سرشٹ دوکھت نہین ہوتی اُس بھگوان کو نمشکار ہی اے جوگیشر آپ کے جوگ کی دہی ہوشیاری ہی جو ہم نیہ گربھ وغیرہ پورکھ برہما جی نے کہا ہی چاہے عمر بھر بھگت ہو چاہے نہو مگر اخیر وقت مین آپ جو نرگن ہین اُنمین دل لگاوے اور اس ناپاک دنیہ کو چھوڑے اور جیسے لڑکا عورت اور زر کی فکر یہان وہان کے کامون مین مورکھ شریر چھوڑنے مین شنکا کرتا ویسے ہی جو معلم بھی اس سریر کے ناس ہونے کی شنکا کرے تو اُسکا شاستر کا ابھیاس کرنا غلط ہی اور صرف محنت ہوئی کچھ پھل نہ ملا اسلیے ای نارائن جی آپ آسان طریقہ سے جوگ ہمکو دیجیے جس جوگ سے اس بڑے شریر مین مایا کر کے اُنھم میتا ہی کہ یہ ہمارا شریر ہی اسی سے جلدی دور کر ڈالین کیونکہ ممتا اور تدبیرون سے دور نہین ہو سکتی اسیطرح اُس بھگوان کی اُستت نارائن جی کرتے ہین ای نارد جی اس بھارت کھنڈ مین جو پہاڑ اور دریا ہین اُنھین کہینگے ایک دل ہوکر سنیے ملیاچل منگل پرستھیہ۔ ینناک۔ چترکوٹ۔ رکھیہ۔ کوٹک۔ کول یہہ رکھیہ موک سری شیل۔ بنیکٹ۔ مہندر۔ بار دہار۔ بندھاچل شکنت مان۔ رچھ پربت۔ پارجاتر۔ درون۔ چترکوٹ۔ گوبردھن۔ ریوتک ککب۔ نیل پربت۔ گورکھ۔ اندرکیل۔ کام گر۔ وغیرہ اور بھی بے تعداد پن دینے والے پہاڑ اس کھنڈ مین ہین انسے نکلے ہوئے سیکڑون اور ہزارون دریا ہین جنکے نہانے اور درشن اور چھونے اور کیرتن کرنے سے کیے ہوئے اور دل کے تینون قسم کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکے نام یہ ہین۔ تامبرپرنی۔ چندرلشا۔ کرت مالا۔ بٹودکا۔ بیہایسی۔ کابیری۔ بیناپیسنی۔ تنگ۔ بھدرا۔ کرشن بینا۔ شرکرا بیکا

گوداوری ۔ بھیم رتھی ۔ نربندھیا ۔ پیوشنکا ۔ تاپی ۔ نربدا ۔ سُرسا ۔ ریوا ۔ سرشتی ۔ چرمنوتی ۔ سندھ ۔ اندھ ۔ شون مہاندا ۔ رکھ کلیا ۔ ترساما ۔ بید سمرتی ۔ مہاندی ۔ کوشکی ۔ جمنا ۔ منداکنی ۔ برکھدوتی ۔ گومتی ۔ سرجو ۔ اوگھ وتی ۔ سپت وتی ۔ سکھوما ۔ شتدرہ چندر بھاگا ۔ مرودبردھا ۔ بتستا ۔ اسکنی ۔ بشوا ۔ یہ دریا ہین ۔ اس کھنڈ مین جن جن پورکھون کی پیدائیش ہی وہ اپنے ساتوک راجس تامس کرمون سے دیوتا منکھ اور نرگ لوک مین جانیوالے ہوتے یہان کے رہنے والون کو طرح طرح کے بھوگ ہوتے اور اسی کھنڈ مین برن بیوستھا ہونے کے سبب موچھ بھی ہوتی اور کھنڈون مین نہین ہوتی اسی سے یہ بھارت کھنڈ سبکے پرھان ہی اسمین سب کارج سدہ ہوتے اسکی تعریف بید کے پڑھے ہوئے مُن اور دیوتا کیا کرتے دیوتا سُرگ مین یہ کہتے کہ بڑے تعجب کی بات ہی جن لوگون نے بھارت کھنڈ مین منکھون کا جنم پایا اُنھون نے کون عمدہ کام کیا کہ بشن جی اِن پر اپنے آپ تو خوش نہین ہوگی کہ انکا جنم یہان دیدیا کیونکہ اسی جنم سے سری بشن کی سیوا ہوسکتی ہم لوگون کو صرف خواہش ہی رہیگی وہان کیون جنم ہوگا اور جا ہو ہم وہان بسے بھی ہین تو کیا اور ہم لوگون کے جگیہ تپ برت اور دان وغیرہ سے کیا ہوا جس سے صرف سُرگ ملا جہان کہ سری نارائن جیکے چرنون کی یاد نہین ہوتی کیونکہ اندریون کا زیادہ بھوگ اُنکے یاد کرنے کو چورا لیگیا ہی اور کلپ بھر کی عمر جو برہما وغیرہ کی ہی اُسکے جتنے اور موچھ سے بھی بھرت کھنڈ مین ایک لحظہ بھر کی آدمی کی عمر اچھی ہی کیونکہ اگر آدمی کی دہیہ کے کیے ہوئے ایک لحظہ بھر کے کرم بشن جیکو ارپن کردیے جاوین تو وہ اچھے لوک بڑا پد پاتے ہین اور جہان بیکنٹھ بھگوان کی کتھا نہو اور جہان اُنکے سادہو نہون اور جہان جگیون کے مالک سری بشن جیکے جگیہ نہون وہ چاہے برہما کا لوک بھی کیون نہو مگر وہ رہنے کے لائق نہین ہی دیکھو جو جیو اس بھرت کھنڈ مین گیان کریا اور روپیہ اور اچھا چولا پاکر موچھ ہونے کے لیے تدبیر نہین کرتے وہ پھر بندہن مین پڑین گے جیسے کہ جنگل کے رہنے والے پرندگہ جنگلے گھوسلون کو ایک مرتبہ چڑی مار دیکھ گیا اور اتفاق سے اُسکے پنجے سے بچ گئے تو پھر اُسی جھونجھ مین بیٹھے کہ اُنکو پھر پکڑ کر وہ پھر بندہن مین ڈالتا یہ نہین کہ فرصت ملی ہی تو بھاگ جاوین بھارت مین رہنے والے بڑے نصیب ور ہین کہ دیکھو جو لوگ شردہا سے کسون کے آسن بیٹھ منتر وغیرہ سے اپنے اشٹ دیوتون کو اور اندر وغیرہ دیوتون کو گھیر بھی دیتے ہین اگرچہ وہ بشن جی ایک ہی ہین مگر اُن لوگون کو علیحدہ علیحدہ بلانے سے آکر سب قبول کرتے اور اُنکو کسی چیز کی خواہش نہین صرف بھارت کھنڈیون کی عزت قبول کرتے اور یہ بات تو سچ ہی کہ نارائن جی سے جو مانگو وہ دیتے ہین مگر اُس دان کے بعد پھر اُسکو مانگنا پڑتا کیونکہ پرمارتھ دان نہین دیتے اگرچہ اونکو بھجنے والے کسی چیز کی پرواہ نہین رکھتے تو بھی اُنکو سب کچھ دیکر اپنے چرن کمل کی بھگت وید یتے جس سے اُنکو کچھ کسی چیز کی خواہش نہین رہتی نارائن بیان کرتی ہین

سدہ اور پرم رکھ سُرگ مین پہونچ بھارت کھنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین۔

چوپائی

جمبو دویپ کیر ہین اُٹھا
باج مارگ کہو جت سگر انج
سُورن پرستھہ آبرتن منک
پانچ جنیہ سنکہل والنکا
جمبو دویپ مان لبتارا

اُپ دویپ جنکا ہی یا ٹھا
جنہین کینہ جل مہیہ پہلی دیج
جندر سکل ہندر اُر ہرنک
یہ سب آٹھ ہوئے نشنکا
نار و بر نوسہت بچارا ؛

آگے پلچھیاوک کھٹ دویپ | اُتّم سُن برنومت انور و پاپ

ادھیائے بارھوان

دوہا

دوادش کے ادھیائے مین دویپانتر کی گاتھ | برنوسُوسُن گن ہیے ین سمرہ جگ ناتھ

سری نارائن جی کہتے ہین کہ جتنا جمبو دویپ ہی اوتنے ہی لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین کھاری سمندر سے گھیرا ہی جیسے جمبو دویپ پربت گھیرا ہوا ہی ویسے ہی چھار سمندر دو لاکھ جوجن کا پلچھ دویپ سے گھیرا ہوا ہی جیسے پرکھا باہیو پونسے - پلچھ دویپ گھرا ہی ویسے ہی جمبو دویپ کے مانند اسمین اوتنا ہی اونچا پلچھ کا درخت سونے کے مانند ہی اور پریہ برت کے بیٹے اوہم جیہو وہان کے مالک ہین جو ساچھات اگنی روپ ہین اُنھون نے اپنے دویپ مین سات حصے کرکے اپنے لڑکون کو دے آپ آتم گیانیون مین مل بھگوان کا دھیان کرنے لگے اُنکے سات حصے یہ ہین اور اُنکے مالکون کا یہ نام ہی - شیو - جوس - بھدر - شانت - چھیم - امرت - ابھیہ اُن سبھون مین سات سات ندیان اور سات سات پہاڑ ہین ندیون کے یہ نام ہین - ارنا - نرمنا - آنگرسی - ساوتری - سپر بھاتکا - نیہرا - سنبھرا - پہاڑون کے یہ نام ہین - من کوٹ - بجر کوٹ - اندرسین - جیوتشمان - سپرن - ہرنشیو - میگھ مالا - ندیون کے پانی کے چھونے اور درشن سے وہان کے رہنے والون کے سب پاپ دھوئے جاتے اور ہنس پتنگ اور دھاین ستیانگ یہ چار برہمن وغیرہ کے برن وہان ہین وہان کے رہنے والون کی ہزار برس کی عمر ہوتی ہی اور بید تریی سے سورج کی آرادھنا ہوتی اور ست روپ سری بشن جی کی مورت وہان پوجی جاتی ہی پلچھ وغیرہ دویپون مین عمر اندری بیرج طاقت عقل بکرم یہ سبکو اپنے آپ ہی ہوتے پلچھ دویپ کے سب طرف اوکھ کے رس کا سمندر بھرا ہی اسکا دوگنا اُس پار شالمل دویپ ہی اور اپنے بنا بر شراب کے سمندر سے گھرا ہی جسمین ایک شالملی کا درخت اُسی پلچھ کے برابر ہی اور یہان پرندون کے راجہ گرڑ جی کے رہنے کی جگہ ہی وہان پریہ برت کے بیٹے جگیہ باہ راجہ ہین اُنھون نے بھی سات بیٹون کو برابر زمین تقسیم کردی اُن حصون کے نام کہتے ہین سُنو - سروچن - سومنس - رمن - دیوبرکھ - پار بھدر - آپاین - اگیان اونمین سات ندیان اور سات ہی پہاڑ ہین پہاڑون کے نام - سرس - شت شرنگ - بامم - دیوکند - کمدر - پکھپ برکھ - سہسر شرت - دریاؤن کے نام - انومتی - سنی - بالی - سرستی - کہو - رجنی - نندا - وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - شرت دھر - بیرج دھر - بسندھر - اکھندھر اور وہان سری بھگوان کی سوم مئی مورت کی اوپاسنا ہوتی ہی اُسکے اُس پار شراب کے سمندر سے دوگنے گھی کے سمندر سے گھرا ہوا کُش دویپ دوگنا ہے جسمین ایک چمکدار بہت عمدہ کُشا کا درخت ہی جسکی چمک سے روشنی ہوتی ہی وہان کے مالک پریہ برت کے بیٹے ہرنیہ رِتا ہوئے اونھون نے بھی اپنے بیٹون کو اپنا دویپ برابر تقسیم کر دیا اُن حصون اور مالکون کے یہ نام ہین - بسُ بسُ دان - درڈھ رچ - نابھ گپت - تُست برت - بہکت - نام دیوک - اُس کُش دویپ مین بھی سات پہاڑ اور سات ندیان ہین وہان کے پہاڑون کے نام - چکر - چتشرنگ - کپل - چترکوٹ - دیوانیک - اوردہ رُوما - اور درون یہ ندیان ہین - رس کلیا - مدہ کلبا - میتر بندا - دیوگربھا - گھرت چیوتا - منترمالکا - جنکے پانی سے وہانکے رہنے والے خوش رہتے وہانکے

برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین کُشل ۱ کوبد ۲ ابھہ جگت ۳ اور کالگت ۴ اور وہان اگن روپ سری بشن کی پوجا ہوتی ہے

ادھیاے تیرھوان ۱۳

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین شششٹ دوییپ تانت	برنوسوش دھیان دیا اور کرکے جیت شانت

اتنی کتھا سن نارد جی نے سوال کیا کہ اے سب ارتھون کے دیکھنے والے آپ ان دویپون کا انداز کہیے جسکے سننے سے بہت خوشی ہوئی سری نارائن جی کہنے لگے کہ کشن دویپ کے سب طرف گھرتو دسمندر ہین اُسکے باہر کرونچ دویپ ہے جو کُشن دویپ سے دوگنا ہے اور اسے چھیر و دسمندر گھیرے ہے اس دیس مین کرونچ نام پہاڑ ہے اسی سے اس دویپ کا نام کرونچ دویپ ہوا مہاراج پریہ برت کی بیٹے گھرت پرشٹ نام یہان کے راجہ ہین جو سب لوگون سے نمسکار کرنے کے لائق ہین انھون نے بھی اپنے کھنڈ کے سات حصے کر اپنے لڑکون کو تقسیم کر دیے جس لڑکے کا جو نام تھا اُسکے نام سے کھنڈ کا نام رکھا گیا اِسطرح سب لڑکون کو راج دے آپ سری بھگوان کی سرن مین گیے اُنکے لڑکون کے نام یہ ہین ۔ آم ۱ ۔ مدروہ ۲ ۔ میگھ پرشٹ ۳ ۔ سدھاک ۴ ۔ بھراجشٹ ۵ ۔ لوہتارن ۶ ۔ نبسپت ۔ اور یہان بھی سات ہی سات پہاڑ اور ندیان ہین پہاڑون کے نام ۔ شکت ۱ ۔ بوردہان ۲ ۔ بھوجن ۳ ۔ اوپ برہن ۴ ۔ نند ۵ ۔ نندن ۶ ۔ سر بتو بھدر ۷ دریاون کے نام ۔ ابھیا ۱ ۔ امرتوگھا ۲ ۔ آرجکا ۳ ۔ تیرتھ وتی ۴ ۔ برت روپ وتی ۵ ۔ شکلا ۶ ۔ پوترتبکا ۷ ۔ انکا پانی چارون برنون کے لوگ پیتے ہین وہانکے براہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین ۔ پورکھہ ۱ ۔ رکھبہ ۲ ۔ دروِن ۳ ۔ دیوک ۴ ۔ وہان کے رہنے والے لوگ پانی کے روپ ایشر کا دھیان کرتے وہ لوگ اس منتر کو جپتے ۔

منتر

आपः पुरुष वीर्य्याः स्स्थ पुनती र्भूर्भुवस्स्वरः ॥ तानः पुनीता मीषघ्नी स्स्पृशता मात्मनो भवः ॥

اس منتر کو جپتے اور طرح طرح کے استوترون سے استت کرتے اسکے اُس پار بتیس ۳۲ جوجن کے پھیلاوے کا شاک دویپ ہے جسمین شاک نام درخت ہے اسکو وہی منڈ و دسمندر گھیرے ہے وہان پریہ برت کے بیٹے میدھا تتھہ مالک ہین یہ بھی اپنے اپنے لڑکون کو انھین کے نام کے سات حصے بنا کر دے آپ جوگی ہوئے اُنکے بیٹے اور کھنڈون کے یہ نام ہین ۔ پرو جو ۱ ۔ منوجو ۲ ۔ پوان ۳ ۔ دہومرانیک ۴ ۔ چترریتھ ۵ ۔ بہورو پ ۶ ۔ بشودھرک ۷ ۔ ان مین بھی سات پہاڑ اور سات ہی دریا ہین ۔ پہاڑون کے یہ نام ہین ۔ ایشان ۱ ۔ اُرو سرنگ ۲ ۔ بل بھدر ۳ ۔ شت کیسر ۴ ۔ سہسر سروتک ۵ ۔ دیوپال ۶ ۔ مہاسن ۷ ۔ دریاون کے نام ۔ انگھا ۱ ۔ آپورتا ۲ ۔ ابھیہ ۳ سپرشت ۔ اپراجتا ۴ ۔ پنچ ندی ۵ ۔ سہسر ستت ۶ ۔ نج دہرت ۷ ۔ وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین ۔ ست برت ۱ ۔ رت برت ۲ ۔ دان برت ۳ ۔ انوبرت ۴ ۔ اور وہان بھگوان پران بایو روپ کی اوپاسنا پرانایام سے کرتے ہین اُن ہوا روپ سری بشن جسکے بھجن سے رج تم سب دہوئے جاتے ہین وہان کے جپنے کا یہ منتر ہے ۔

منتر

अन्तः प्रविश्य भूतानि यो बिभर्त्यात्मकेतुभिः ॥ अन्तर्यामीश्वरस्साक्षात्पातु नो यद्वशेइदम् ॥

شاک دویپ کے آگے اس سے دوگنا پشکر دویپ ہی جتنا بڑا آپ ہی اُسکے برابر صاف پانی سے گھرا ہی جسمین نہایت خوبصورت کمل ہین اور انمین نہایت عمدہ اگ کے مانند ہزارون پتے لگے ہین یہان سری بھگوان برہما جی کا ایک استھال لوک بنانے کے لیے بنا ہی اس دویپ مین ایک ہی مانسوتر نام پہاڑ ہی اور اسمین صرف دو حصے ہین ایک پہاڑ کا طول اور عرض دس ہزار جوجن کا ہی جسمین چار رستوں مین چار پور بسے ہین جو کہ اندر وغیرہ لوک پالون کی جگہ ہین جسکے اوپر سورج چلتے اور سورج میرو کی پردچھنا کرتے ہوئے جہان پہونچتے جو کہ سنوتسر کا چکر دیوتون کے دن رات کے پرمان یعنے دچھنایَن اوترایَن کرکے ہوتا وہان راجہ پریہ برت کے بیٹے بیت ہوتر مالک ہین اُنکے دو لڑکے تھے جنکو اپنے دویپ کے دو حصے کرکے بیت ہوتر جی نے دیدیا اُن لڑکون کا رمن اور دھاتک نام تھا یہ بیت ہوتر اپنے اور بھائیون کے طریقہ پر لڑکون کو راج دے آپ سری بشن جی کے سرن مین گئے وہان کی رعایا سکرتک جوگ سے انھین برہم روپ بشن جی کو بھجتی وہان سری بھگوان کے بھجنے کا یہ منتر ہی۔

منتر

यत्तत्कर्म्ममयं लिङ्गम्ब्रह्मलिङ्गं जनोऽर्च्चयेत॥ एकान्तमद्वयं शान्तन्तस्मै भगवते नमः॥

ادھیاے چودھوان[14]

دوہا

چودھوین ادھیاے مین لوکالوک گرنیدر	کی برنو ساری کتھا سنو سکل کبیندر

سری نارایَن جی بیان کرتے ہین کہ اُس صاف جل کے پرے لوکالوک نام پہاڑ ہی جو کہ الوک اور لوک دونون لوکون کے بیچمین انکے علحدہ کرنے کے لیے ہی اُس نار دنامانسوتر سے میرو تک کی جو زمین ہی وہ شدہ اور سونے کی ہی اور وہ شدہ ہو سمندر سے اُس پار صاف آئینہ کے برابر ہی جس مین سواے سونے کے درخت غلہ وغیرہ اُسمین نہین ہوتا اسلیے سواے دیوتون کے اور جاندار وہان نہین رہ سکتا کیونکہ اُس زمین مین بوکر کچھ نہین اوگتا اسی سے اُسمین کوئی جاندار نہین کیونکہ یہ لوکالوک پہاڑ کے بیچمین بستا اسی سے لوگ اسے لوکالوک کہتے ہین الیشر نے اس لوک کو تینون لوکون کے اخیر مین بنایا یہ پہاڑ ایسا بلند ہی کہ سورج سے دہروتک کی کرنین اسکے پار نہین جاسکتین کیونکہ لوکالوک کے اسی پار سورج وغیرہ کی روشنی رہتی ہی سب بھوگول کا اندازہ ہوا جو کہ لوکالوک تک پچاس کروڑ جوجن ہی بھوگول کے چوتھے حصے مین لوکالوک پہاڑ ہی اُسی پہاڑ کے اوپر الیشر نے سب طرف دگج ہاتھی مقرر کیے ہین اُنکے نام سنو۔ رکھبھ۔ پشپ چوڑ۔ بامن۔ اپراجیت یہ سب لوگون کے مضبوط رہنے کے لیے ہین وہ بڑے پراکرم والے ہین اور اُسی لوکالوک کے پاس سب آٹھون سدھ اور سری بھگوان بشن جی ہتیار بند ہوکر لوگون کے کلیان کے لیے رہتے یہ بھگوان کی مورت کلپ تک اِسی بھیس سے اپنی مایا سے بنائی ہوئی دنیا کی رچھیا کے لیے رہتی ہی صرف یہین تک اس دنیا کی حد ہی پھر آگے صرف جوگیشر جا سکتے ہین جو گرو کے ہٹیون کے لانے کے لیے سری کرشن چندر جی نے ارجن کو دکھائی تھی دیا وا بھوم کا جو انتر ہی وہ پچیس کروڑ جوجن کا ہی بیچمین سورج نارایَن رہتے ہین اور انڈے کے مرنے پر یعنے چیتن ہونے پر بیراج پور کھ روپ مین جس سے یہ پربیس کرتے اس سے مارتنڈ انکا نام ہی اور ہرنیانڈ سے پیدا ہونے کے سبب ہرن گربھ نام ہین سورج ہی سے اطراف معلوم ہوتے اور انترچھ اور آکاش انھین سے معلوم ہوتا۔ اور سُرگ۔ اپ برگ۔ نرگ۔ دیوتا۔ دیت۔ منگ۔

سرپ وغیرہ ۔ درخت کہان لوگ ہین سبکے آنکھون کی جوت سورج نارائن ہین اس سے انکی پوجا ضرور کرنی چاہیے یہ زمین کا انداز
مہاتما لوگ کہتے ہین جیسے ایکدانہ کی دال بنانے سے دو حصے ہو جاتے ہین اسیطرح جتنا بھو منڈل ہو اوتنا ہی اوپر آگگول ہو ان دونون کے
بیچ کو انترچھ کہتے ہین انھین دونون کے بیچمین سورج نارائن تپا کرتے ہین جنکی دھوپ سے تینون لوک روشن ہوتے ہین اوترائن مین آہستہ چلنے
اسلیے اوترائن مین بڑا دن ہوتا اور دچھنائن مین نہایت تیز چلتے اس سے اسمین دن چھوٹا ہوتا اور تلا میکھ کے سورج جون مین برابر
جگہ مین رہنے کے سبب دن رات برابر رہتا ہی اور برکھ وغیرہ پانچ راسون مین جب سورج رہتے ہین تب تک دن بڑھتا اور رات
چھوٹی ہو جاتی اور جب سورج برسچک وغیرہ راس پر ہو جاتے تب تک رات بڑھتی اور دن گھٹتا ہی ۔

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین رب گت کی سب بھید	مندشیگرہ سے ہوت جو کہب تنہون تج کھید

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسکے بعد اب سورج کی چال کا بیان کرتے ہین وہ جلد آہستہ اور درمیانی چال کے سبب تین قسم کی ہی سب گرہون کے تین استھان ہوتے ہین مدھیہ استھان کا جار دگو نام ہی جنوب کا ایراوت شمال کا بیشوانران تینون جگہون مین تین تین تھیان ہین اشونی ۔ بھرنی ۔ کرتکا ۔ انکا ناگ تھی نام ہی ۔ روہنی ۔ مرگسرا ۔ آردرا ۔ انکی گج تھی ۔ پنربس ۔ پکھہ ۔ ادر اشلیکھا کی ایراوت تھی ۔ ان تینون تھیون کو اوتر مارگ کہتے ہین ۔ اسیطرح مگھا ۔ پوروا ۔ پھالگنی ۔ اوترا پھالگنی ۔ انکو آرکھہ بھی نہی کہتے ہین ۔ ہست چترا ۔ سواتی کو گرتھی ۔ اور انشاکھا ۔ انورادھا ۔ جیشٹا کو جار وگوی رتھی کہتے ہین یہ تینون تھیان مدھہ مارگ کی کہی جاتی ہین ۔ مول ۔ پورباکھاڑا ۔ اوترا کھاڑا ۔ انکو اج تھی کہتے ہین ۔ سرون ۔ دہنشٹھا ۔ شت بھکھہ کو مرگ تھی اور پورب بھادرپد اوتر بھادرپد ۔ ریوتی ۔ انکو بیشوانری تھی کہتے ہین جو ڈہر دن مین سورج کے رتھ کی کوٹ بنا ہی ہو اوترائن مین جگ اور اچھ کے بیچمین ہوا سے باندھے ہوئے جو پاش ہین انھین کے کھینچنے کو ردھن کہتے ہین اسکے بیچمین سورج منڈل کے اندر جانے کو آہستہ چال کہتے ہین اسمین دن کی ترقی ہوتی اور رات چھوٹی ہوتی اسکو اوترائن باسومیاین کہتے ہین اور دچھناین مین جو ان پاشونکو ہوا اوسکاتا ہی اسے روہن کہتے اسمین سورج کا منڈل باہر چلے آنے کے سبب نیچے چلتا اسی سے دن چھوٹا اور رات بڑی ہونے لگتی ہی اور کھدرت مین پاش کی برابری ہونے کے سبب سورج برابر جگہ پر رہتے اسی سے رات دن برابر ہوتے دہروے جب ہوا اور پاش دونونکو کھینچے جاتے تو سورج نارائن بیچ کے منڈلون مین گھومتے اور جب دہروے ہولکے پاش چھوٹ جاتے تو باہر کے منڈلون مین سورج گھومنے لگتے اس سمیر پہاڑ پر مشرق کی طرف اندرپوری جہان دیوتا رہتے شمال مین جم راج پوری ہی جسکا سنجمنی نام ہی مغرب کیطرف برن کی پوری جسکا نملوچنی نام ہی اور سمیر کے جنوب کی جانب چندرما کی پوری ہی جسکا بھاوری نام ہی برہم کے جاننے والے لوگ اندرپوری مین تو آفتاب کا طلوع ہونا بتلاتے ہین اور جمراج کی سنجمنی مین آنیکو دوپہر اور نملوچنی یعنے برن کی پوری مین آنے کو شام کہتے اور جب بھاوری پوری مین جاتے تب آدھی رات ہوتی جو سمیر کے شمال کیطرف رہتے ہین انکو اندرپوری مین سورج کے آنے پر صبح معلوم ہوتی جو سمیر کے مغرب کی طرف رہتے ہین انھے جب سورج جم پوری مین آتے ہین تب صبح معلوم ہوتی ہی ایسے ہی سمیر کے

اوتر کیطرف رہنے والون کو جب برن جیکی پوری مین جاتے تب اور مشرق مین رہنے والون کو جب ببھاوری مین جاتے تب صبح طلوع
ہوتی اور جو سمیر پر رہتے ہین اونکو ہمیشہ دوپہر کے مانند سمجھ پڑتے سورج سمیر پربت کا طواف کیا کرتے یعنے سمیر کا درمیانی حصہ ہمیشہ آنکے
دہنے طرف رہا کرتا ہی اسی سے وسا بدشا سب مین سورج گھومتے ہین جو لوگ صبح کے وقت جہان سورج کو دیکھتے ہین اسکو جاے طلوع
کہتے ہین اور جہان پھر نہین دیکھتے ہین اسکو جاے غروب کہنے لگتے ہین مگر سچ تو یون ہی کہ سورج نہ تو کبھی طلوع ہوتے ہین نہ کبھی غروب
ہوتے ہین یہ طلوع اور غروب سورج کا دیکھ پڑنا اور نہ دیکھ پڑنا ہی کیونکہ کہین نہ کہین تو آنکی روشنی بنی رہتی ہی اندر وغیرہ کی پوریون مین تپتے
ہوئے سورج تین پوری اور دو کونون کو چھوتے ہین اور جسوقت کسی کونے پر آتے ہین تب تین کونے اور دو پوریون کو چھوتے
اور پوریون کو نہین چھو سکتے ہین کیونکہ سمیر کی آڑ ہو جاتی ہی جیسے جب اندر پوری مین رہتے ہین تب اندر پوری سومیہ پوری جم پوری اور
الیشان آگینہ دو کونون کو چھوتے ایسے ہی جب اگن کون پر آتے تو الیشان اگن پوریان نیرت کون اور اندری اور جم پوری دو پوریان
چھوتے ہین ایسے ہی سب پوریون اور کونون مین گویا سب دویپ اور برکھون مین سمیر پہاڑ جنوب مین ہی جنھون نے جہان پہلے سورج
کو دیکھا انکے لیے وہی مشرق ہی اور جہان صبح کیوقت نظر آوینگے اسکے بائین طرف سمیر پہاڑ ہی ہوگا جب اندر کی پوری سے پندرہ دنڈ
مین جمراج کی پوری کو سورج جاتے ہین تو اس بیچ مین انکو دو کروڑ سنتیس لاکھ پچھتر ہزار جوجن یعنے نو کروڑ اکیاون لاکھ کوس چلنا پڑتا ہی
اسیطرح جم پوری سے برن پوری کے جانے مین برن پوری سے سومیہ پوری کے جانے مین چلنا ہوتا یہ انکی چال سمجھنے کے لیے کہی
گئی ہی اور ویسے ہی چندرمان وغیرہ گرہ آسمان مین چلتے ہین وہ نچھترون کے ساتھ طلوع ہوتے ہین اور نچھترون کے ساتھ غروب ہوتے
ہین سورج کے رتھ کے چکر مین بارہ مہینے تو آرا گج اور تین چوماسے نابھی چھ رت نیم یہ سال بھر کے وقت کا چکر ہو اس چکر کا پھیلاو ایکطرف
اور مانسوتر پہاڑ پر دوسرا کھونٹہ ہی اسمین پہیا نہین ہی جیسے کولھو مین ایک اور ایک ہی جگہ پر دوسرا گھومتا ہی ایسے ہی یہ بھی ہی مانسوتر
پہیے کی ناہ کا ایک سرا دہرو مین باندھا رہتا رتھ کے رہنے کی جگہ چھتیس لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین ہی اسکی لمبائی اسکی چوتھائی
ہی اتنا ہی سورج کے رتھ کا جوا ہی اوسمین گایتری چھندون کے نام سے مشہور سات گھوڑے جوتے جاتے اونکے سارتھی کا نام ارن
ہی جو انھین کا بیٹا ہی ارن جی آگے بیٹھے ہوئے رتھ ہانکا کرتے اسیطرح انگوٹھے کے برابر بال کھلیہ ساٹھ ہزار رکھہ سورج کے سامنے
منہ کیے بید کے باکیون سے استت کرتے ہوئے آگے چلتے ہین اسی طرح اور رکھ گندھرپ اپسرا ناگ دیوتا سورج کے ساتھ مہینہ بھر استت
وغیرہ اپنا کام کرتے یہ ہر ایک مہینے مین بدلے جاتے ہین اور نو کروڑ اور ایک لاکھ باون ہزار دو جوجن زمین ایک ہی لحظہ مین سورج چلتے ہین —

اودھیاے سولھوان [16]

دوہا

سولھوین اودھیاے مین سو ماد کی استھان	کہب جبتامت سو سنو سب جن بڑہ ندہان

سری نارائن بھگوان نارد جی سے کہتے ہین کہ اسکے بعد چندرمان وغیرہ کی چال اور آنکے گن آسری اشلوکون کی شبھ اشبھ کا جال سنیے
جیسے کمھار کے چاک پر بیٹھی ہوئی چیونٹی وغیرہ اسکے گھومنے سے گھوما کرتی ہی ویسے ہی راسون کا گروہ کال چکر کرکے جو سمیر کو بہر دیا کر
سورج وغیرہ گرہ چلتے وہی آنکی گت ہی ان سبکی دو چالین ہین ایک نچھتر سے نچھتر مین جائیگی دوسری راس سے راس مین جائیگی ہی وہ بھگوان

آدپورکھ لوگ بھاون ناراین سبکے آدھار سورج جی لوک کے کلیان کے لیے گھوما کرتے ہین کب یُگ بارہ مہینون مین انکی بارہ چالین کہتی ہین اور یہ سورج ناراین بست وغیرہ رتو ون مین لوگون کو چھؤن رتو ون کے گن دیتے ہین جو کوئی پورکھ بید ترئی سے برن آسرم کے مارگ مین مضبوط ہو طرح طرح کے جوگون سے ان کی سیوا کرتے اونکا کلیان ہوتا اور یہ سورج ناراین سُرگ اور پرتھوی کے بیچمین کال مین ہو کر بارہ مہینون مین بارہ راسیون کو جاتے دو پاکھ کا چندرمان کا مہینہ ہوتا پترون کے دن رات کا بھی مہینہ ہوتا برس کے چھٹے حصے کو رت کہتے یہ سموتسر کا انگ ہی سموتسر کے آدھے مین جبتک سورج آکاس میتھی مین چلتے اُسکو پرانے لوگ این کہتے جب تک دیا وا پرتھوی کے انتر سے بھو منڈل کو سورج جاتے اُسوقت کو تبسر کہتے ہین اُسکے پانچ نام ہین -سموتسر- پروتسر- اڑاوتسر- انووتسر- ادوتسر- یہ سورج کی آہستہ تیز اور سم گت کے سبب نام ہین اسطرح سورج کی گت کہی اب چندرمان وغیرہ کی گت کہتے ہین ایسے ہی چندرما سورج سے لاکھ جوجن اونچے رہکر چلتے ہین سورج برس بھر مین بھوگ کرتے اوتنے مین چندرمان دو پاکھ مین یعنے سورج بارہ مہینے مین بارہ راس بھوگتے ہین چندرما ماس ہی مین بھوگتے اوتنا چندرما سوا دو نچھترون مین بھوگتے ہین جتنا سورج پاکھہ مین بھوگتے ہین اوتنا چندرمان ایکدن مین بھوگتے ہین اسی طرح کی تیز چال سے چندرمان بھوگ کرتے ہین پورن کلا بھوگ کرنے سے دیوتون کو خوش کرتی اور چھین کلا پترون کو- اسطرح رات دن چندرمان بھوگ کرتے یہ سب جیون کے جیو ہین- تیس[۳۰] مہورت ہین یہ ایک نچھتر کا بھوگ کرتے انکی سولہ[۱۶] کلا ہین یہ منومی- ان مے امرت می- شدھاکرا اور دیوتہ منکھ سانپ وغیرہ درخت بیل وغیرہ کے پرورش کرنے کے سبب سرب می ہی- یہ تین لاکھ جوجن کے نچھتر چکر مین گھومتے اور سمیرہی کی پردچھنا کرتے انکی ابھجت سمیت اٹھائیس[۲۸] عورتین ہین چندرما سے دو لاکھ جوجن اوپر شکر جی رہتے یہ سورج کے آگے پیچھے بنے رہتے ہین یہ بھی تیز- آہستہ اور برابر گت سے چلتے ہین یہ اکثر لوگون کے اوپر مہربانی رکھتے ہین اِنکے طلوع اور غروب مین برکھا ہوتی شکر جیکے دو لاکھ جوجن پر بدھ رہتے یہ بھی شکر کیطرح مند اور سمان اور تیز- چال چلتے مگر جب یہ سورج سے علحدہ رہتے تو بہت ہوا چلتی ہے اور بادل اور برکھا کا خوف دیتے ہین انکے دو لاکھ جوجن اونچے منگل جی رہتے یہ ایک راس کو تین پاکھ یعنے ڈیڑہ مہینے مین بھوگتے ہین اس شرط پر کہ بکری نہون یہ اکثر دکھ دیتے اور بُرائی کی فکر کرتے ہین - بدھ کے دو لاکھ جوجن کے اوپر برہسپت جی ہین یہ ایک ایک راس مین برس برس بھر رہتے اس شرط پر کہ بکری نہون (انکی چال چلنا[۱۲]) یہ برہمنون کے اوپر اکثر مہربانی کرتے برہسپت سے دو لاکھ جوجن کے اوپر سنیچر جی رہتے جو سورج کے بیٹے ہین اور ایک راس پر تیس[۳۰] مہینے رہتے ۔

چوپائی

انشبھ کرت سب کریہ بھائی
شنی اوپر ایکادش جوجن
یہ سب لوکن کرہت چھہین
جو شبھ لشن کیر پدنیکا ؛

کہت کال بادی سمجھائی
بست سپت رکھہ جن دکھ موچن
سدا کرت جپ تپ برت ہرہین
تاکی کرت پر دچھن ٹھیکا

ادہیاے ستر ہوان

دوہا

سترہوین ادہیاے مین مہاسری دہرو لوک
برنو سو سُنیے سکل کیجے موکو نہ ٹوک ؛

نارد جی سے سری نارائن بیان کرتے ہین کہ سپت رکھیون کے منڈل سے تیرہ[١٣] لاکھ جوجن اوپر سری بشن جی کا پرم لوک ہی جہان بڑے ہر بھگت اوتانپاد کے بیٹے دہرو جی اندر۔ اگن۔ کشیپ اور دہرم کے ساتھ رہتے ان کی عزت سب لوگ کرتے اور پرد چھنا کرتے یہ کلپ بھر وہان رہتے ہوئے سری بشن جیکی پوجا کیا کرینگے اور یہ سب نچھتر وغیرہ جو آدھے نمکہ ہین گھومتے اُنکے اوسٹمبھہ کے لیے استھان روپ پرمیشر سے کیے گئے ہین اور اپنی روشنی سے سبکو روشن کرتے اور اُنکی دیوتا پوجا کرتے جیسے ایک کھونٹے مین چار دنطرف سے چوپائے رونگنا[١٢] باندہ کھمبا[١٢] دیے جاتے ہین زیادہ کرکے مدنی مانڈنے کے وقت اور اُسی بیچ والے کھونٹے کے چارون طرف گھومتے ایسے ہی سب گرہ اور نچھتر ترتیب وار کلپ تک دہرو جیکے گرد گھوما کرینگے جیسے باز وغیرہ پرند آسمان مین گھومتے ہین اسیطرح سب نچھتر اور گرہ پرکرت پورکھ کے سنجوگ سے گرہن کیے ہین اسی سے زمین پر نہین گرتے کوئی کوئی لوگ اس نچھتر چکر کو سانپ کے مانند بیان کرتے ہین جو کہ سانپ بسمیت بھگوان جیکا روپ ہی جو کہ نیچے منہ کیے گھیرا باندھ کے موجود ہین جسکے دم کے آگے اُتانپاد راجہ کے بیٹے دہرو جی رہتے اور اُسکے نیچے پرجاپت جی اور اگن اندر دہرم دھاتا بدھاتا۔ یہ دم کے اخیر مین اور سپت رکھ اُنکی کمر مین ہین وہ ششمار جی شمال کی طرف سوتے اور اترائن والے نچھتر انکی دہنی بغل مین اور دچھنائن نچھتر بائین بغل مین ہین اور اج بتھی انکی پیٹھہ مین رہتی آکاس کی گنگا جنوب مین ہی بس کچھ نچھتر ترتیب سے بائین دہنا اسلیکھا دہنے اور بائین پانو مین ابھجت اور اُترا کھاڑھ بائین اور رومنی ناک مین۔ شرون پورباکھاڑھا دہنی بائین آنکھون مین۔ دہنشٹا اور امول کانون مین اور مگھا وغیرہ جو دچھنائن کے آٹھہ نچھتر ہین اُنکو بائین بغل مین ترتیب سے جانو اسیطرح مرگ شیر کھا وغیرہ نچھتر دہنی بغل مین ہین ست بھکھا اور جیشٹا دہنے اور بائین کندھے اوپر کی چونہہ مین اگست نیچے والی ہین جم منھ مین منگل گدا مین سنیچر پیٹھہ پر برہسپت چھاتی مین سورج نارائن ہردے مین۔ چندرمان من مین اسونی کمار استان اور ناف مین شکر پران اور پان بایو مین بدہ راہ کیت گلے مین اور سب بدنمین تارا گن روم روم مین موجود ہین۔

چوپائی

یہ سب دیو مئی ہر مورت
سندھیا سمے جو ہر دن دھاوے
گاوانت کرمن وے سورت
دیکھہ اوٹھے یہ پھر من گاوے

नमोज्योति र्लोकाम कालाया निमिषा म्पतये महापुरुषाया भिधीमहि ॥

چوپائی

یہ تارانچھتر مئی جو +
اُر تر کال جو پرنوت تا ہی
مٹت تر کال کیے سب پاپا
جیو تشحکر کہا سنبہ تو سن
اُدہ دیوک پایا ناشی جو ؛
نمن کرت و اگن من ماہین
اَرا گھ کی رہ جاے نہ واپا
سیش رہا جو سوشن موسن

ادھیاے اٹھارھوان

دوہا

اٹھارھوین ادھیای مین راہ منڈل برنت
ہر نو جا سون سورج شش گرہن ہت لسانت

سری نارایں بھگوان کر پاندھان بیان کرتے ہین کر سورج نارایں کے منڈل کے نیچے دس ہزار جوجن پر راہ کا منڈل ہی وہ نچھترن کے برابر چلتا اور سورج چندرمان کو دُکھ دینے والا ہی اور سری بشن جی کی مہربانی سے یہ امر اور نچھتر ہوگئے ہین جو سورج کا مبٹ ہی وہ تو دس ہزار جوجن کا ہی اور چندرمان کا بارہ ہزار جوجن کا اور راہ کا تیرہ ہزار جوجن کا جو چندرمان اور سورج دونون کے بمبون کو بشیتر کی تمنی ماکر پرب کے وقت دورہی سے ڈھانپتا ہوا نزدیک نہین جاسکتا کیونکہ جب بشن جی سُنتے ہین کہ راہ نے سورج یا چندرمان کو گھیر لیا تو تبھی اپنے سُدرشن چکر کو جو نہایت چمکدار اور بھیانک ہی اُدھر بھیجتے ہین کہ جسکے بڑے بھیانک تیج سے چارون طرف سورج یا چندرمان کا منڈل گھیر لیا جاتا ایک مہورت بھر تو راہ گھیرے رہتا پھر متعجب ہوکر وہانسے ہٹ جاتا اُسی ایک مہورت کے گھیرے جانے کو لوگ اپراگ یعنی گرہن کہتے ہین اُسکے نیچے نہایت پوتر سدہ چارن اور بدیادہرون کی جگہ دس ہزار جوجن پر ہین اُسکے نیچے جچھ راچھس پشاچ پریت بھوتون کے بہار کرنیکی جگہ انترچھ مین ہین جہان تک کہ ہوا بہتی اور بادل نظر آتے ہین اُسکے نیچے سو جوجن پر بھور لوک ہی جہان کر گرڑ باز سارس ہنس وغیرہ پرند رہتے ہین اُسکے نیچے پرتھوی تل ہی جسکا بیان ہوچکا ہی اس پرتھوی کے نیچے دس دس جوجن کی دوری پر اتنے ہی اتنے لمبے چوڑے سب سکھ دینے والے سات کھنڈ ہین - اُنکے نام یہ ہین اور ترتیب سے لکھے ہین - اتل[۱] - بتل[۲] - سُتل[۳] - تلاتل[۴] - مہاتل[۵] - رساتل[۶] - پاتال[۷] - ان ساتون مین سُرگ سے بھی زیادہ آرام اور سکھ ہی کام بھوگ اُیشرج سب آرام موجود ہین وہان ہمیشہ پھلواریون مین وہان کے رہنے والے بہار کرتے اور وہان دیت - سانپ - دانو - بڑے بڑے طاقت ور رہتے ہین اور اپنے بھائی رشتہ دارون اور بیٹون کے ساتھ ہمیشہ آرام اور چین کیا کرتے ہین اور وہان کے رہنے والے ایسے مایاوی ہین کر اُنکے کیے ہوئے کام کو ایشر بھی ٹال نہین سکتے اور وہان میہ دیت نے طرح طرح کے گانو اور شہر اور مکانات بنائے ہین جہان آپہی سے روشنی بنی رہتی ہی اور ناگ اور دیتون کی عورتین اور پوُرکھ ہمیشہ بہار کیا کرتے ہین اور طرح طرح کے پھول پھل سمیت جگہہ جگہہ پر پائین باغ ہین جہان کر عورتون کے ساتھ بہار کرنیکے لائق طرح طرح کی جگہہ بنی ہین اور ستھرے اور صاف پانی سے بھری ہوئی باولیان اور کوئین اور چشمہ جگہہ جگہہ پر ہین جسمین طرح طرح کے پرند بول رہے ہین اور مچھلیان کوئین اور حوضون مین غوطے لگا لگا کر اپنی چمک دمک دکھارہی ہین اور طرح طرح کے کمل کُمُد اوتپل کلہار نیلے اور سُرخ وغیرہ رنگونکی شوبھا دے رہی ہین اُنہین سب وہان کے رہنے والے بہار کرتے ہین اور دیوتون کی لچھمی کو ناچیز سمجھتے ہین وہان رات کے آنے کا کبھی ڈر نہین کیونکہ ناگون کی منیون سے ہمیشہ دن بنا رہتا ہی وہان سورج روشنی نہین کر سکتے اور اُنکی وہان ضرورت بھی نہین ہی اور وہان کے رہنے والون کو دیبیا اور رسانیونکی آن وغیرہ کے کھانے پینے اور نہانے وغیرہ سے کوئی بیماری نہین ہوتی -

چوپائی

بلی پالت بسرن تا کا ہو
سو پدہ گسندہ نہ کا ہو تمنین
سدا رہت تن کر کالیتا نا
پر سری ہر کر چکر سو درسن
تاتے دیت بدہن کے بیٹا
اُر بھو سروت گربھ تن گیر

اُر جیرن تاکرت نہین داہو
اُنوت بیاپے نہین منین
کبھونہ لگے مرن پر باتا
وہان جاے پروشن ارکرشن
تپت ہوت کہ چکر جھپیا -
نہین تو ہوتے دیت گھنیرے

ادھیاے انیسوان ١٩

دوہا

اونیس ١٩ کے ادھیاے مین اتلادک کرنیاب | برنو ہواہ بھوگ بھو بھانت جہان ہی ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ پہلے اتل مین جو نہایت عمدہ ہی بڑا مغرور میہ کا بیٹا جسکا نام بل ہی لبتا ہی جسنے چھپانوے مایا بنائین
جو سب اربھون کی سادھنے والی ہین جنمین سے کسیکو مایاوی لوگ دہارن کرتے جس بل کی جمہائی لینے سے تینون لوک کی موہنے والی
اور تین جھنڈ کی جھنڈ پیدا ہوتی ہین - جو سُنچلی - سویرنی - اور کامنی کے بھید سے تین قسم کی ہین جو جیسے ہی پورکھ کو تنہائی مین پاتی
ویسے ہی ہاٹک نام بھوجن کراکر جاہے وہ کیسا ہی دُبلا اور ضعیف ہو تمتھن کے لائق کرکے طرح طرحکے حرکتون اور کرشمون سے اپنے اوپر عاشق
کراد انکے ساتھ بھوگ بلاس کرتی ہین جنکے سیونے سے آدمی اپنے کو ماننے لگتا کہ ہم ایشر ہین سدہ ہین اور اسکو دس ہزار ہاتھیون کی طاقت
ہوجاتی اسی سے وہ بڑا ماندہ کہا جاتا ہی یہ تو اتل کا حال کہا گیا اب دوسرے بتل کا حال سُنیے - بھوتل کے نیچے جو بتل ہی اسمین بھگوان مہادیوجی
ہاٹکیشر نام سے مشہور ہین اور اپنے پارکھدون کے ساتھ برہما کی سرشٹ بڑھانے کے لیے سری بھوانی جیکے ساتھ بہار کرتے ہوئے رہتے ہین
اُس مہادیو بھوانی جیکے تمتھن سے بہے ہوئے بیج سے ہاٹکی ندی بہتی ہی اور نہایت تیز ہوا کے لگنے سے جلتی ہوئی آگ اُسے پیکر تھوک دیتی
ہی دیتونکا ہاٹک سونا ہو جاتا اور دیتونکی عورتین اُسی سونے سے طرح طرح کے زیور بنواکر پہنتی ہین اور اُس بتل کے نیچے سُتل لوگ ہی
جہان بروچن کے بیٹے بڑے پُن والے بل جی رہتے ہین جنکو بھگوان سری بامن جی نے اندر کے فائدے کے لیے سُتل لوک کو بھیجا تھا اور
وہان تینون لوگ کی لچھمی دی جو دیوتون کو بھی نایاب تھی وہ بل جی اونھین بامن جی مہاراج کی آرادھنا کرتے ہین جسسے سب پاپ دھوئے
جاتے ہین اب بھی اُس سُتل کے مالک ہو رہتے ہین مہاتما لوگ بیان کرتے ہین کہ پرم پاتر سری بھگوان بامن جی کو زمین دان دینے کا پھل
مگر یہ بات درست نہین کیونکہ بھگوان بشن جی جو پورکھارتھ کے دینے والے ہین اُنکو دان دینے سے صرف اتنا ہی پھل نہین ملتا دیکھو
جس دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کا نام جو کوئی بھول سے بھی لے لیتا وہ اپنے بندہن کرنے والے کرمون کو بلا محنت ہی کٹوا دیتا ہی
جس بندہن کے مٹانے کے لیے سنیاسی لوگ سانکھیہ جوگ وغیرہ کرتے ہین - اور یہ بھگوان ہم لوگون کو تو اُس مایا ہی سے ملے ہوئے ایشرج
مین لگائے رہے یہ نہین کہ اسے گرہن کرلیتے بھائی جس بل کا سب دھن سا جہات بشن جی نے جو سب تدبیرون کے جاننے والے ہین
مانگ کر فریب سے لیلیا اور صرف بدن ہی باقی رہنے دیا اور جب کوئی تدبیر نظر نہ آئی تو بل کو برن کی پھانسی مین باندھ لیا اور پہاڑ کے
درے مین کھڑا کیا تو بل سری بامن جی سے بولے کہ اے مہاراج یہ اندر نہایت مورکھ ہی جسکا صلاح کار برہسپت ہی کیونکہ آپ کو پاکر
لوک کی دولت اوسنے خوشی سے مانگی یہ تینون لوکونکا ایشرج تو کچھ چیز نہین جو اُسنے مانگا ہی اشیرباد چھوڑ کر اُس مورکھ نے لوک کی سمپا
مین دل لگایا یہ بہت نامناسب اُس مورکھ نے کیا کیونکہ دیکھو ہمارے دادا پرہلاد جی نے سری بشن جیکا خادم ہونا مانگا جو کہ بھگوان
کے بڑے پیارے اور سب لوگون پر احسان کرنے والے تھے جب اُنکے باپ مرگئے تو باپ کی جو بے اندازہ دولت تھی اُنکو سری
بشن جی نے دیا مگر اُنھون نے کچھ خواہش نہ کی اُس بے اندازہ پرہلاد بشن جیکا مانگنا کون نہ سنے ہمارے برابر کوئی دشٹ نہین سب نہین
دیکھتے اسطرح کے مہاتما ل جی سُتل مین موجود ہین جنکے دوارپال سری بامن جی ہین -

چوپائی

ایک سمے دگیجیہ کے ہیتا ۔ راون آیو سُتل نکیتا
بھگتا نوگرہ کاری بل تہہ ۔ پد انگشٹ سو پھیکیو تب گہ
دس سہس جوجن پر سوئی ۔ گر یہو جاے لجیا سب کھوئی
سب سُکھ بھوم پر بھاوا پارا ۔ سو بل مہاراج ہر پیارا
سُتل راج بھوگت گن ساگر ۔ ہر پرساد سون ات مت ناگر
دہن بل جنکے ہرنت دوارے ۔ رہت کھڑے نج بھگت پیارے

ادھیاے بیسوان [۲۰]

دوہا

بائیسوین ادہیاے مین تلاتل استھت نیک ۔ برنو سہت بدہان سُون سنہو سکل جن نیک

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کر اُس سُتل کے نیچے تلاتل ہی جہان تینون پورونکا مالک میہ دانو دُنکا راجہ رہتا ہی جسکے تین پور مہادیو جی نے بھسم کردیے اب پھر اُنھین کی مہربانی سے راج اُسنے پایا یہ مایا جاننے والونکا گرو اور سب مایا کا جاننے والا اور سب کامون کے سدہ ہونیکے لیے بڑے بڑے راچھس اسکی پوجا کیا کرتے ہین اُسکے نیچے مہاتل ہی جہان بہت سے سانپ رہتے جنکے بے تعداد سر ہین اُنکے پر دہانونکو گناتے ہین - کہک - تچھک - سُکھین - کالی یہ سب سانپ نہایت زہریلے گرڑجی کے دشمن ہین اور سب اپنے بیٹون رشتہ دارون وغیرہ کے ساتھ طرح طرح کی کرتیڑا کرکے بہار کرتے ہین اُسکے نیچے رساتل ہی جسمین دیت اور دانو وغیرہ رہتے ہین جنکے نام نواب کوچ - ہرنیہ پور باسی - کالیہ - ہین اور یہ ہمیشہ دیوتون کے دشمن ہین اور پیدا ہوتے ہی نہایت دلیر اور طاقت ور معلوم ہوتے ہین مرف سبکے مالک سری بشن جی کے تیج سے انکی طاقت ضائع ہوتی ہی اسلیے سانپون کیطرح ہمیشہ اپنے لوک مین رہتے ہین اور اندر ہمیشہ دوتون کے ذریعہ سے انکا حال معلوم کیا کرتے اور منترون کے اچھرون سے اُنکو زیادہ کرکے ڈراتے ہین اسلیے یہ بھی خوف زدہ رہتے ہین اُسکے نیچے پاتال ہی جسمین ناگ رہتے ہین جنکے پردھانون کے یہ نام ہین - باسُک - کالِک - شویت - دھننجیہ - مہاشنکھ - سوہرت راشٹر - سنکھ چوڑ - کمیلاشونتر - دیو پدتر - یہ بڑے غصہ ور زہر اوگلتے ہوئے سانپ وہان رہتے ہین اُنمین کوئی تو پانچ سرکا اور کوئی سات سرکا اور کوئی دس بیس کا اور کسی دو کے سو سر کسی دو کے ہزار سر - کوئی نہایت چمکدار اور روشن من دہارن کیے جس سے پاتال کا اندھیرا ناس ہوتا وہ ہمیشہ غصہ ور ہی رہتے اُسکے نیچے تین ہزار جوجن پر بھگوان کی تامسی کلا جسکی اننت کلا ہی سب دیوتون کی پوجی ہوئی موجود ہی اُنکا سنکرکھن اور کرکھن نام ہی اُنکے ہزار سر ہین جنمین سے ایک کسی پر یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دہرا رہتا اور جو پرلے کال مین سنسار کا ناس چاہتے تو اُنکی ابرو کے نیچے گیارہ سنکرکھن رودر پیدا ہوئے اور جو تین آنکھون والے سکھا کا ترسول دھارن کیے بڑے بھیانک سروپ سب جانداروں کے ناس کرنے والے اور اُنکے پانو سرخ ناخونون سے آراستہ ہین جنمین بڑے سانپون کی مُنیان سُوبھا دیتین اور بشنو لوگ سر جھکا جھکا کر پرنام کرتے اور پھر منھ دیکھتے جسمین نہایت چمکدار

کنڈل پہنے اور ناگراج کی کنیا نہایت خوبصورت اور بڑے بازون سے سجی ہوئی چندن اگر کستوری سے سب عضو لیپ کیے تھوڑا تھوڑا مسکراتی اُس مورت کو دیکھ رہی ہو اور نہایت محبت کے مدسے بھری ہونے کے سبب گھومتی ہوئی آنکھین نہایت کرنا سے دیکھتی ہوئی اُس مورت سے اشیرباد چاہتی ہو ایسے اننت دیومہاراج بے تعداد گُنون کے بھرے ہوئے آدیولوگون کے فائدہ کے لیے غصہ جیتے ہوئے وہ مہاتما وہان رہتے ہین جنکی دیوتا دیت سدہ سانپ بدیا دھر گندھرپ مُن ہمیشہ پوجا اور دھیان کرتے اور مدسے اونمت ہونیکے سبب لوک کے موہت کرنیوالی آنکھون سمیت ہین اور امرت کے مانند بچنون سے دیوتا اور اپنے پارکھدون کو خوش کرتے اور بیجینتی مالا پہنے جو نہایت صاف تُلسی دلون سے پردگی ہوئی جسمین بھونرے گونج رہے ہین

چوپائی

نیل بسن اکیے سُرت کنڈل	ہل اوپر دہارے بھج ونڈل
جم متنگ کانچن کی کچھیا	دھارت تم ہر دھارت سُبچیا
جاکی لیلا پرم اودارا	برنت بھگت نہ پاوت پارا
سوانت مورت پربھ کیری	بست تہان دہ ناپ گھنیری

ادھیائے اکیسوان [۲۱]

دوہا

اکیسوین ادھیائے مین سیس ہری سُبھ ریت	ارُنر گُن کر بہو کرت سنوکر پریت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اننت مہاراج کا بھجن برہما کے بیٹے سناتن جی برہما کی سبھا مین گائے گا کر اوپاسنا کرتے ہین۔

مول [۱]

उत्पत्तिस्थितिलय हेतवोऽस्य कल्पास्सत्वाद्याः प्रकृति गुणाय दीच्छयासन्॥ यद्रूपन्ध्रुव मकृतयय्यसेकमात्मन्नाना। धात्क सुह वेद तस्य वर्त्म ॥१॥

ٹیکا

(۱) جس اننت بھگوان کی مرضی سے ستو وغیرہ پرکرت کے گُن جو کہ اس دُنیا کی پیدایش اور قایم اور ناس کرنے کے سبب ہین اپنے اپنے کام کے کرنے مین سمرتھ ہوتے اور جسکا روپ اننت اور پرکرت یعنے بے شروع ہو اور جو آتما مین طرح طرح کے برنچ دھارن کرتے اُس برہم سروپ کا تو کوئی کیسے جان سکتا ہو۔

مول [۲]

मूर्त्तिन्तः पुरु रूपया भवारस त्वं सं शुद्धं सद सद्दिदम्बिभाति॥ यल्लीलाम्भृगु पति राददेऽ नवद्य मादातुं स्वजनमनां स्युदार वीर्य्यः ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس اننت بھگوان مین یہ ست است سوبھاے مان ہو رہا ہو وہ ہم سب بھگتون کو بڑی مہربانی سے ستو اور شدہ

مورت وہارن کرنا اور جسکی اننت لیلا بھگتون کے دل قابو کرنے کو شیر جو نہایت طاقت ور ہی لیتا اور اُس بھگوان کے آسرے موچھ کی خواہش کیے ہوئے لوگ کیون نہ کرین -

مول ۳

यन्नामश्रुत मनु कीर्तयेदस्मां रात्तो वायादि पतितः मलम्भनावा ॥ हन्त्य हस्स यदि नृणा मः शेष मन्यङ्कैः शेषाद्भागवत आश्रयेन्मुमुक्षुः ॥३॥

ٹیکا

(۳) جس اننت بھگوان کا نام کوئی اتفاق یا گرنے یا ہنسی سے کیرتن کرتا یا سُنتا تو جلدی سب پاپ مٹاتا اسلیے اُس اننت بھگوان کو چھوڑ موچھہ کی اچھیا کیے ہوئے کسکا آسرا کرے۔

مول ۴

मूर्द्धन्य र्पित मराङ वत्स हस्र मूर्द्धनो भूगोलं सगिरिसरित्ससुद्र सत्वम् ॥ आनन्त्यादनमितविध्रुमस्य भून्नः को वीयाराय धिगरा सहस्र जिह्वः ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) جس بھگوان اننت نے پہاڑ دریا سمندر اور سب جانداروں سمیت بھوگول اپنے ہزار سرون مین سے کسی پر رکھ لیا ہے اور اننت ہونے کے سبب بے تعداد پراکرم سے بھرا ہوا ہی اوسکے پراکرم چاہے ہزار زبانین رکھتا ہو مگر کون گن سکتا ہی اسطرح پربھاو کے بھرے ہوئے نہایت طاقت ور اننت جی آتم تنتر ہو زمین کی جڑ مین رہکر اس زمین کو لیلا سے دھارن کرتے ہین ای نارد جی اتنا ہی بھوگول کھگول ہی اور ان ہی مین اپنی اپنی طاقت کے موافق جیوونکی گت ہی اب تمھارے سوالون کا جواب دے چکے اتنا سُن نارد جی بولے ای مہاراج بھگوان نے یہ لوگون کی بچتر تا کیون کی لوگ تو برابر کرم کرتے پھر اور اور لوکو نمین کیون جاتے سری نارائن جی بیان کرنے لگے کہ کرم کرنے والون کی شردھا کے سبب علیحدہ علیحدہ گت ہین اور کیونکہ وہ تینون گُنون والی ہو تین اس سے پھل بھی برابر نہین ہوتا کرنیوالے کی ساتوکی سردھا ہونے سے سُکھ اور راجسی سے دُکھ اور تامسی سردھا سے مورکھتا ہی بڑھتی جاتی ہو اور اپنے من مانی بدیاؤن سے کرمونکی گتیان انیک ہوتی ہین اُنکے بھید اچھی طرح کہینگے ترلوکی کے شمال مین زمین کے نیچے اور اتل کے اوپر اگن کھواتا پتر سب رہتے اور اپنے گوتر والون کو اسیسین دیا کرتے اور سماده لگائے رہتے اور جمراج جی بھی مرے ہوئے جانداروں کو اپنے دُوت بھیجکر بچارا کرتے یہ بھگوان کے کہنے سے ڈنڈ کو دھارن کیے رہتے ہین اور جو جیسا کرم اور جیسا دوکھہ کرتا ویسی ہی سزا دیتے ہین اور دہرم تتُو کے جاننے والے حکم کے مطابق کام کرنے والے اپنے گنون کو جو جس دیس کے لیے مقرر ہی اُسکو وہان کے جانیکا حکم دیتے کوئی تو نرک اکیس کوئی اٹھائیس بتلاتے مگر ہم دونون ترتیب سے بیان کرتے ہین -

چوپائی

یہ تامسر انده تامسرا ÷
کبھی پاک کمال سوتره پن

اور وہار ور وا ابھرا
ارجس تپر ار نبہ لیہ گن

اندہ کوپ سو کر نکھ ناما ٭
تپت مورت پپ کنٹک جانو
بتیرنی یو یو دکراری
لالا بھچھ سارمین یادن
رچھوگن بھوجن اشناما
شول پروت دند سوک سہرن
سوجی نکھ اٹھائیس اتیے
یہ یا تنا بھوم سب ترکا ٭

کرم بھوجن ست نشکٹ ساما
یاہی مین شاملی بکھا نو ٭
پران رودہ بس ست بہاری
ایہ پان آرنبچ ستہ ہارن
چھیار کردمہ کرہ پرناما ۔
بٹ آدھار آپر جا برتن
برنے نرک سنے ہم جیتے
پار ہین کرم بس نرہ دیدہ سرکا

ادھیائے بائیسواں [۲۲]

دوہا

بائیسوین[۲۲] ادھیائے مین جن سون نرک انیک | ہوت یاتکن سون سوئی کہب سنو جن نیک

پیشتر کے ادھیائے کی کتھا سنکر نارد من نے سوال کیا کہ ای من نجی نرک کی جڑ اور کرم کے کتنے بھید ہین کہیے جو ہمیشہ سننے کے لائق ہین سری نارائن جی نے بیان کیا کہ جو دوسرے کا روپیہ عورت اور بیٹا لے لیتا ہو اوس دشٹ آتما کو جمراج کے نوکر کال کی پھانسی مین باندھکر نہایت خوف دینے والے نرک مین گرا کر تکلیفین دیتے ہین جس سے بے قابو ہو کر بیہوشی مین گر پڑتا اور پھر سزا پاتا اور جو کوئی اُسکے خاوند کو دھوکھا دیکر کسی کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا اُسکو جمراج کے نوکر اندہ تامسر نرک مین ڈالتے ہین جہان جب جاندار گرایا جاتا تو اُسکو طرح طرح کی تکلیفین ہوتین کہ آنکھین پھوٹ جاتین عقل جاتی رہتی جیسے جڑ کٹنے پر درخت گر پڑتا ہے ویسے ہی وہ اندھا ہو کر گرتا اسی سے مہاتما لوگ اندہ تامسر بتلاتے ہین اور جو کوئی یہ کہتا ہو کہ یہ ہمارا ہی جانداروں کو مارپیٹ کر صرف اپنے رشتہ داروں کی ہی پرورش کرتا اور اس ممتا کو چھوڑ یہ یہ ہمارا ہی اپنے کلیان کے لیے تدبیر نہین کرتا وہ جانداروں کے خوف دینے والے رورو نرک مین پڑتا ہی جسمین وہی آدمی بڑے بھاری سانپ کے مانند کیڑا ہو کر رہتا ہی جنھین اُس پاپی نے پہلے مارا ہی وہی اپنے پیشتر کا عوض لیتے اور اُسکو طرح طرح سے مارتے ہین اسی سے اُس نرک کا نام رورو ہی رورو سانپ سے نہایت سخت جانور ہوتا ہی اسیطرح کے مہاپاپی مہارورو نرک مین پڑتے جنھون نے یہان پرایا گوشت کھا کر اپنے بدن کی پرورش کی ہی اُنکو وہ جیو رورو نرک مین پڑنے پر نوچتے ہین اور جو مورکھ کرور سبھاو ہو کر چوپایوں اور پرندوں کو مار پکا کر کھاتے اُنکو جمراج کے نوکر کبھی پاک نرک مین ڈالتے اور مارتے ہین جسمین تپایا ہوا تیل بھرا ہوتا ہی کہ پڑتے ہی گوشت اور چمڑا الگ ہو جاتا ہی جتنے اُنکے مارے اور بھون بھان کے کھائے ہوئے چوپایوں اور پرندوں کے روئین ہین اوتنے ہزار برس کبھی پاک نرک مین رہنا ہوتا اور جو یہان والدین اور برہمن سے دشمنی کرتا وہ کال سوتر نام نرک مین ڈالا جاتا جہان نیچے آگ اور اوپر سورج سے تپایا جاتا اُسمین جیو جاکر گرتا پھر اوٹھتا اور پھر گرتا اور بھوکھ پیاس سے دکھی ہوتا کبھی اوپر کبھی نیچے بار بار گرتا پڑتا اور کبھی بیہوشی آجانے کے سبب سوچتا کبھی اُٹھکر ادھر اودھر دوڑتا اور جو کوئی یہان فریب کرتا اُنکو جمراج کے نوکر اس پتر نرک میں کھینچتے

اور لوہے کے ڈنڈون سے مارتے ہین جب تکلیف پاکر جیو ادھرادھر دوڑتا تو تلوار کی دھار کے مانند جو اُس جنگل کے درختون کے پتے ہین
اُسمین عضو شکست ہوجاتے ہین تب روتا اور پکارتا اور ہاے کریہ کہتا کہ مین کاٹا گیا اور اپنا فریب کرنے کا پھل بھوگتا اور جو راجہ بااختیار
دُشٹ ہوکر ادھرم سے سزا دیتا اور برہمن کو مارتا پیٹتا اور سزا دیتا وہ مہا پاپی سُوکر مُکھ نرک مین گرتا جسمین پڑتے ہی پڑتے پس جاتا جیسے کہ اُکھ
کولھو مین پیسی جاتی ہو اور پھر عاجزی کی آوازین یعنے ہاے ہاے کرکے چلانے لگتا اور نہایت تکلیف پاتا جو کوئی جون کھٹمل وغیرہ
جیونکو مارتا ہو کہ جنکی زندگی ایشر نے خون پینے ہی سے کی ہو وہ پاپی اندہ کوپ نرک مین جم کے نوکرون سے گرایا جاتا وہان طرح طرح
کے جانور چوپائے پرند سانپ مساک جون کھٹمل مکھیان ڈانس وغیرہ جیوون سے دُکھی ہوتا اور اُنکے کاٹنے سے ادھر اودھر اُچھلا
کودتا - اور جو شخص بیچ جگیہ کیے بنا کھانا کھاتا اُسکو بڑے بھیانک جم دوت کرم کُنڈ نرک مین جو لاکھہ جوجن کے پھیلاوے مین ہو اُسمین
ڈالدیتے ہین جسمین کیڑے کھانے پڑتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے اُسے کیڑے کھا جاتے ہین اور جو سواے مصیبت کے اچھے وقت مین
برہمن یا اور کسی کا سونا چوراتا اُسکو جم دوت آگ سے تپائے ہوئے لوہے کے ڈنڈون سے چھیدتے ہین جو کوئی کنواری عورت سے
بھوگ کرتا یا کوئی کنواری عورت بھوگ کراتی تو اُن دونون کو جمراج کے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہوئے جم پوری مین لیجاکر
مرد کو تپائے ہوئے لوہے کی مورت مین چپٹا دیتے اور عورت کو جو اُسی طرح کی پورکھ کی مورت ہو چمٹا دیتے جسمین لگتے ہی نہایت گرم
ہونے کے سبب گوشت چمڑا اُسی مین لگ کر راکھہ ہو جاتا اور ہاہاکار پکار مچتی اور جو پورکھ پاپی جسکو پاتا اُسکے ساتھ یعنے چوپائے وغیرہ
کے ساتھ بھوگ کرتا وہ بجر کنٹک شالمل نام نرک مین گرتا ہو جسمین لوہے کا درخت بنا ہو اوسپر چڑھاکر کھینچا جاتا جسمین تلوار کی دھار کے
مانند تیر بنے ہین اور جو راجہ یا کوئی ذی اختیار فریب کرکے دھرم کی نندا کرتے وہ مرکر بیترنی ندی مین گرائے جاتے جو ندی قلعہ کی کھائی
کے مانند ہو اور اسی سے چارون طرف سے گھیرے ہو اور اُسمین سب پانی کے جانور رہتے ہین جو اُس پانی مین گرتا ہو اُسے کھا لیتے
ہین مگر نہ تو سر پر مٹ جاتا نہ جان نکلتی ہو اپنے کرمون سے جیو اُسمین پڑکر تکلیف پاتا ہو اور اُسمین لبشٹا - موت راد - خون - بال -
ہڈیان - ناخون - گوشت چربی یہی چیزین بھری ہین کچھ اُس دریا مین اور پانی نہین ہو جو لوگ برہمن وغیرہ ہو کہاری کے خاوند ہو جاتے
اور شوچ کہو کر بیشرم ہو سب آچار اور نیم چھوڑ کر چوپایون کیطرح چال چلن رکھتے وہ لوگ بھی اسی بیترنی ندی مین گرائے جاتے اور بشٹا موت
کھنکھار خون وغیرہ کھاتے اور جو برہمن چھتری اور بیس ہو کر کُتے گدھے سُور وغیرہ پالتے اور شکار کھیلنے کے بڑے شوقین ہوتے اور بے سبب
چوپایون کو مارتے وہ جب مرتے ہین تو جمراج کے نوکر اُنھین نشانہ بناکر تیرون سے مارتے کیونکہ اُنھون نے ظلم کیا ہو اُسکا پھل یہی
ہوتا ہو اور جو لوگ جعلی جگیون مین ناحق چوپایون کو مارتے ہین وہ بیشک نرک مین جاتے ہین جسمین ٹھنی سے لوہے کے ڈنڈون سے
پیٹے جاتے اور جو برہمن نہایت کامی ہوکر کُٹیڑا مین اپنی عورت کو کام پلا دیتا ہو اُس پاپی کو جم کے نوکر کام کُنڈ نرک مین ڈالتے ہین
جہان کہ وہی پینا ہوتا جو چور آگ لگانے والے ساتھی کے ساتھ بگاڑ کرنے والے گانو لوٹنے والے راجہ یا راجہ کے کوئی ذی اختیاری ہوتے
ہین اونکو مرنے پر شوان کاین مین جم کے لوگ ڈالتے ہین جسمین کہ سات سو بڑے بھیانک کتے رہتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے رتی رتی
گوشت نوچ لیتے ہین اب انیچ وغیرہ نرک کہین گے۔

ادھیاے تیئسوان[۲۳]

دوہا

تیئسوین ادھیاے مین سنتیش نرک آکھیان		پرتو جاکے سنت ہی ہوت پراگ ندان	

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ جو آدمی ہمیشہ جھوٹی گواہی دیا کرتا ہی تو وہ مرنے پر چاکھیہ نرک مین ڈالا جاتا ہی وہ نرک سو جوجن کا اونچا ایک پہاڑ ہی جسپر سے پاپی نیچے کو منھہ کرکے گرایا جاتا اُسیکا اَیچ نام ہی جسمین سُوکھی جگہ پانی کی لہر دن ہمیت معلوم ہوتی ہی اُسمین پاپی اوپر سے گرایا جاتا گرتے ہی سر کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہین مگر مرتا نہین اوسے پھر اُسی پر چڑھا کر نیچے گراتے اور پھر وہی اُسکی حالت ہوتی ہی اور جو برہمن یا چھتری یا بیس جو کہ سوم پینے والے ہین وہ موہ سے شراب پیتے تو اُنکو جم دوت نرک مین گرا کر آگ سے پگھلا کر ویسا ہی لوہا پلاتے اور جو نیچ آدمی اپنے دل سے معلم عابد یا اُسکے برن آسرم آچار والے نیک چلن کو اپنے سے زیادہ نہین مانتا اُسکو جم دوت چھیار کردم نرک مین گراتے ہین جسمین نیچے کو منھہ کرکے گرتا اور بڑی تکلیف پاتا ہی اور جو شخص یا عورت بھیرو وغیرہ کے جگیہ مین آدمی کا بلدان کرتے یا اور کسی کا گوشت کھانے کے لیے چھل کرکے جگیہ کا نام لیکر جانورون کو مارتے ہین وہ جو پائے جم پوری مین اکھٹے ہوکر اُسکا پیٹ پھاڑ کر کے خون پیکر ناچتے اور بہت طرح سے گانے لگتے جیسے کہ یہان گوشت کھانے والے جب جیو مارا گیا تو خوش ہوتے۔ اور جو جنگل یا گانو مین بیقصور جاندارونکو کسی طرح سے یقین دلاکر یا کسی کے ذریعہ سے دلاکر جنکو ابھی زندگی کی خواہش ہی اُنکو سُولی پھانسی وغیرہ ایک کھیل کے ساتھہ دیدیتے وہ مرکر شول وغیرہ پروہت نرک مین جاتے ہین جہان کہ شول وغیرہ سے بدن چھیدا جاتا۔ تب بھوکھہ اور پیاس کے مارے تکلیف پاتے ہین۔ اور اوپر سے سفید چیلون اور بگلون اور گیدڑون سے نوچے جاتے اور جب وہ نرک مین دُکھی ہوتے تو اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد کرتے اور جیسے کہ سانپ وغیرہ دکھنے سے جاندار کو خوف دیتے ہین ویسے ہی جو لوگ جاندارون کو ڈر دکھاتے اور گھبرا دیتے ہین وہ نہایت سخت ڈند شوک نرک مین گرائے جاتے ہین اور سب طرف سے اُنکو پانچ منھہ اور سات منھہ والے سانپ جو اُس نرک مین رہتے ہین کاٹنے لگتے جیسے کہ یہان کے سانپ کاٹتے ہین اور جو پاپی لوگ جاندارونکو پہاڑ کے درون مین یا اندھے کنوئین وغیرہ مین ڈھکیل کر اُنکو آزار دیتے ہین اُنکو مرکر جم دوت لیکر اُنھین درون یا اندھیرے کنوئین وغیرہ مین گراکر آگ مین زہر ڈال آسی سے اوٹھا ہوا دھُوان بھر اونکا منھہ بند کر دیتے ہین اور جو گھر مین بزرگ ہوکر شام کے وقت یا کھانیکے وقت آئے ہوئے مہمان کو نہایت تیز نظر سے گھورتے ہین کہ اُنکو بھسم ہی کر ڈالینگے آن پاپیون کو بھی جم دوت نرک مین ڈالتے ہین اور وہان کے نہایت تیز دانت اور پنجون سے گیدڑ اور بگلے زبردستی آنکھین نکال لیتے ہین اور جو زردار ہوکر غرور کرتے اور ٹیڑھے ہی دیکھتے ہین اور یہی سوچتے ہین کہ کہین روپیہ صرف نہو جاوے اور اسی سبب سے ہمیشہ اوداس رہتے ہین وہ جب مرتے ہین تو تب جم دوت اونکو سوچی مکھہ نرک مین ڈالتے ہین جو روپیہ کی بڑی رچھیا کرتے ہین اور نہ کھاتے ہین اور نہ کسیکو کھلاتے ہین اوسے جم دوت سب طرف سے رسیون سے باندھتے ہین اسطرح پاپیون کیلیے بے تعداد نرک ہین جنکی تعداد نہین ہوسکتی اور سب پاپی انھین نرکون مین گرتے اسیطرح دہرم کرنے والے لوگ سُرگ وغیرہ لوکون مین جاتے سب کا دھرم تو تمسے سب طرح سے کہہ چکے ہین اور جو دیبی کا پوجن اور دیبی کی آرادھن کا لچھن ہی جسکے انوشٹھان سے آدمی نرک مین نہین جاتا وہ دیبی سنسار ساگر کے اودھا کرنے والی ہی لوگونکو اُسکی پوجا ضرور کرنی چاہیے۔

	ادھیاے چوبیسوان ۲۴	

دوہا

چوبیسوان ادھیایمین دیبی ارادھن نیک	کہب ئبت اوبچارسون کین جات ستوٹھیک

ناروجی نے سوال کیا کہ ای مہاراج دیبی کی پوجا کا طریق کیسے اور اُس سے کون پھل ملتا ہی اور کیسے آرادھن کرنے سے دیبی پرسن ہوتی ہین اور یہ بھی تبلائیے کہ کتنے کب آرادھنا کی ہی اور دُرگا کون سے کیسے رچھا کرتی ہی سری نارائن جی نے کہا ای ناروجی دل لگاکر سُنو جیسے دھرم کے آرادھن سے دیبی خوش ہوتی ہین وہ کہتے ہین دیبی کی پوجا اس دنیا مین ہمیشہ سے ہی جو دیبی سب سنکٹون سے بچاتی اُسکو جسطرح لوگ پوجتے ہین وہ طریقہ کہتے ہین پریوا کو گھی سے دیبی کی پوجا کرے اور گھی برہمنون کو دے تو آدمی کا روگ چھوٹ جاتا ہی اور دُوج مین شکر سے پوجے اور شکر برہمن کو دے تو آدمی کی عمر دراز ہوتی ہی تیج کو دودھ سے دیبی کی پوجا کرنے اور براہمنون دودھ کے تو سب تکلیفین دور ہو جاتی ہین چوتھ مین پوریون سے دیبی کی پوجا کرے اور پوریان برہمن کو دے اُسکو کوئی وگھن نہین ہوتا پنچمی کو کیلے کے پھل سے پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو پوجنے والا نہایت عقلمند ہو چھٹہ کو شہد سے دیبی کی پوجا کرے اور شہد برہمن کو بھی دے تو اُسکا دُکھ جاتا رہتا ہی اشٹمی کو ناریل دیبی کو دے اور برہمن کو بھی دے تو اُسکا پاپ چھوٹ جاتا ہی نومی کو لاوا سے امبکا کی پوجا کرے اور برہمن کو بھی دے تو یہان وہان سب جگہ سُکھی رہے دسمی کو کالے تلون سے دیبی کی پوجا کرے اور تل ہی برہمن کو دے تو جم لوک کا خوف اُسے نہوا یکادشی کے دن دہی سے بھگوتی کی پوجا کرے اور دہی برہمن کو دے تو دیبی کو نہایت عزیز ہو دوادسی کو چڑوے سے پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو اولاد پائے چودس مین دیبی کو ستو نیبید لگاوے اور وہی برہمن کو دے تو سری شیوجی کا پیارا ہوتا ہی پورنماشی کو کھیر دیبی جیکو چڑھاوے اور برہمنون کو دے تو اُسکے سب پترون کا اودھار ہو جاتا اماوس کو بھی پورن ماسی کی طرح سب کرے اور جس جس تتھ مین جو جو چیز کہ آئے ہین اُسی اُسی چیز سے ہوم بھی کرنا چاہیے کہ جس سے سب دُکھ دور ہوتے ہین - اتوار مین کھیر کی نیبید سوموار کو دودھ - منگل وار کو کیلے کا پھل - بدھ وار کو مکھن - برہسپت وار کو سُرخ شکر - جمعہ کو سفید شکر - اور سنیچر وار کو گھی کی نیبید لگاوے تو برا سکھی ہو اب ستائیس نچھترون کی نیبد کہتے ہین ستو - اسلونی مین گھی - بھرنی مین تل - کرتکا مین شکر - روہنی مین دہی - ایسے ہی سب آگے کہی ہوئی ترتیب سے جانو - دودھ کی بالائی - دہی کی بالائی - لڈو - تارہنی - شکر پاپرہ - کسار گھرت پور - بڑا - کھجور کا رس - پورن - بدہ سورن - گڑ اور چپروا - منکا - کھجور کا رس - چارک - پوا - مکھن - لڈو - اور ما - مات ہنگ یہ ترتیب سے نچھترون کی نیبید ہوئی اب ترتیب سے لشکمبہ وغیرہ جوگون کی نیبید کہتے ہین گڑ - شہد - گھی - دودھ - میٹھا پوا - کین[نام پھل ۱۲] - نینو - گاڑہی کمرڈھا - لڈو - کٹہل - کیلے کا پھل - جامن کے پھل - آنب - تل - نارنگی - انار - بیر - آنولا - کھیر - چڑوے چنا - ناریل - لیمو - کسیرو - زمین قند - یہ ترتیب سے جوگون کی نیبید ہوئی اب کرنونکی نیبید ترتیب سُنیے - کسار - منڈک - پھینی لڈو - برگد کے پتے - لڈک - گھرت پور - تل - دہی - گھی - شہد - اب اور طریقہ دیبی کا پیارا کہتے ہین - چیت کے چاندنے پاکھ کی تیج کو آدمی مہوے کی پوجا کرے اسیطرح سب مہینون مین تیج کی تتھ کو پوجن کرنا چاہیے - بیساکھ مین گڑ کی نیبید - جیٹھ مین شہد - اساڑھ مین نینو - ساون مین دہی - بھادون مین شکر - کوار مین کھیر - کاتک مین دودھ - اگھن مین پھینی - پوس مین پھینی - ماگھ مین گائے کا گھی - پھاگن مین ناریل نیبیدون سے ہر مہینے مین پوجا کرنی چاہیے ہر مہینے مین مہوے کے درخت مین دیبی کی اِن نامون سے پوجا کرے - منگلا - بیشنوی - مایا - کال راتری - دورتیہ - مہامایا - ماتنگی - کالی - کمل باسنی - شوا - سہسر چرنا - سرب منگل روپنی - اسیطرح ان نامون سے پوجا کرکے استت کرے - کمل نیترا - جگت دہاتری - ماہیشا نی

مہا دیبی - مہا منگل مورتی - دوسروں کی مایا ہٹانے والی - پرمارگ دینے والی - پرمیشری - پرجوت پتی - پر برہم سروپنی - مدوواتری مدونمتا - مان گمیا - مہونمتا - نمستی - منّ وہدیا - مارتنڈ سہ چارتی - لوکیشری - پرلیا مبد ستہا - ای بھگوتی تمکو نمشکار ہی تم مہاموہ کے ناس کرنیکے لیے دیوتا اور دیتون سے بھی پوجی جاتی ہو تم جم لوک کے مٹانے والی اور جم سے پوجی جاتی ہو اور جم کی بڑی بہن ہو اور جم پر بڑی دیا کرتی ہو تمکو نمشکار ہی اور کنکال سے کرور گا میا چھی - ناچھی - مرم بہیدنی - مادہور ج روپ شپلا - مدہور سہ پوجنا - مہا منتر وتی - منتر گمیا - منتر پرتیکری - منکھہ مان - سبھوما - شیوجی کی پیاری تمکو نمسکار ہی - برگد - نیم - انبہ - کیتھا - بیر - آدین پر اپت ہوای بھگوتی تمکو نمسکار ہی اسطرح پوجا کے اخیر مین جو بھگوتی کی استت کرتا وہ اس نیم کے پن کو پاتا اور جو اس استوتر کا ہر روز پاٹھہ کرتے اُنکے کیطرح کا بدن مین عارضہ یا دل مین فکر نہین ہوتی - اور زر کے چاہنے والے اور دہرم ارہتی کا مارتھی موچھہ کی خواہش کرنے والے یہ سب کچھ پاتے برہمن اس کے پڑہنے سے بید کیطرف رجوع ہوتا - چھتری فتح پاتا - بیش زر دار اور شودر سُکھی یہ استوتر پوتر ہو کر جو کوئی سرادھہ کے وقت پڑھتا اُسکے پتر کالپ تک سیر رہتے اسیطرح جو دیبی کی آرادھنا کرتا وہ دیبی کے لوک کو جاتا دیبی کے پوجنے سے سب کام ہو ئے اور سب پاپ دور ہو کر مت سدہ ہوتی جہان کہین دیبی کی پوجا کرے وہ جگہہ پاک ہونی چاہیے اور دیبی کے پوجنے والے کو خواب مین بھی نرک کا ڈر نہین اور اُس مہامایا کی مہربانی سے بیٹے اور پوتے بڑھتے اور وہی دیبی کا بھگت ہوتا ہی -

چوپائی

یہ بدہ نرک دوار کے لچھن ‏ — آر دیبی پوجن لچھن ؛؛
ازبد ہوک پوجن سب باسا ‏ — کرم سو کھیون بھلی کراسا
سب مدہوک پوجن جو کرئی ‏ — ر دگا دک تاکے اچرئی
یہ سب کہا کہب آب آگے ‏ — پراکرت کیر پنچک انوراگے
نام روپ اپتت سہت سب ‏ — منگل وایک ہوت پڑھب جب
پنچک پرت اکھیان مہاتم ‏ — سہت کہت تم سُن من ستم
نکت کرن اُرکوتک کاری ‏ — نار دمن گن لیہو بچاری
بینا چھی اُر مار وہار یشی ؛ ‏ — مدلیشری جگہا دنکہا شی

نوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کرب پرتھم ادہیاے مین برنن پرکرت انوپ ‏ — سنچھیپ سون سُنہہ تم ہویکے سنگل اب بھوپ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ گنیش کی ماتا - ورگا - رادہا - لچھمی - سرستی - اور ساوتری سرسنٹ کے بدھان مین پرکرت

پانچ قسم کی کہی جاتی ہین یہ سُن سری نارد جی نے پوچھا کہ ای مہاراج وہ پرکرت کسلیے پیدا ہوئی اور وہ کون ہی پھر اُسکی علامت کیا ہی اور
وہ پانچ قسم کی کیسے ہوئین اب سبکے چرتر اور پوجا کا طریقہ کہیے اور یہ بھی کہیے کہ کسکا اوتار کہان ہوا اتنا سُن سری نارائن جی بولے کہ ای من جی
پرکرت کا لچھن کون کہ سکتا ہی اور ہم نے دہرم سے سُنا ہی اسلیے کچھ کہینگے کہ سرشٹ کے پہلے جو دیبی تھی اُسکا نام پرکرت ہی اور سرشٹ
کے بنانے کے لیے دو روپ ہو گئے اُسمین جو دہنا طرف تھا وہ پورکھہ سری کرشن چندر جی ہین اور آدھا بایان انگ عورت کے روپ کا
تھا وہی پرکرت کہی جاتی ہین اور پرکرت برہم کا روپ برہم سے علیحدہ نہین رہتی اسی سے جوگی لوگ عورت مرد مین فرق نہین مانتے بلکہ
سب برہم ہی سمجھتے ہین اور اُسی پرماتما کے حکم سے سری کرشن چندر جی اُنکے پیدا کرنیکے لیے ہین وہ مُول پرکرت ایشری پانچ قسم کی اُنھین
کرشن چندر جیکے حکم سے پیدا ہوئین اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے گنیش کی ماتا درگا جو شیو اروپ اور نارائنی بشن مایا پورن
برہم سروپنی پانچ طرح سے پیدا ہوئین جو کہ برہما وغیرہ دیوتا اور منودن سے پوجی جاتین - اور وہ سناتنی سب سوچھم روپ سے بسی رہتی ہین
اور سبکے موچھہ اور خوشی دینے والی اور سب دُکھہ ناس کرنے والی شرناگت کی رچھیا کرنے والی تیج سروپ اور سبکی شکت روپ سدھون کی
مالک سدہ روپ اور عقل - نیند - پیاس - سایہ - سُستی - رحم - یاد - ذات - برداشت کی طاقت - شانت - اچھا یا سوبھا - لچھمی - دہارنا
شکت - مایا اور سری پرماتما سری کرشن چندر کی شکت روپ وغیرہ گُنون سے مشہور ہین اس طرح کی پانچ پرکرتیون سے درگا
کا اوتار کہا اب لچھمی کا اوتار سُنیے جو سدہ ستوگُن سروپ پرماتما سری کرشن چندر جی کے سمپتیون کی سروپ لچھمی جی پرمیشر کی شکت
اندریون کے جیتنے والی شانت سوبھاو - سوشیلتا - سب منگل دینے والی اور طمع - موہ - کام - غصہ - مد اور اہنکار بغیر - بھگتونکی پیاری
اور اپنے خاوند سری کرشن چندر جیکی بڑی پیاری اور سب عورتون سے زیادہ پیت برتا - بھگوان کی جان کے برابر - اُنکے پریم کا
برتن - اور پیاری باتین کرنے والی - یہ مہا لچھمی جی اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہوئین ہمیشہ بکنٹھہ مین رہتی ہین اور بھی سُرگ مین سُرگ
لچھمی کہاتی راجاون مین راج لچھمی گرہستھ لوگون مین گرہ لچھمی - سب جاندارون مین اور اور چیزون مین سوبھا روپ پُن والون مین پریت
روپ راجاون مین تیج روپ بنیون مین پانچ روپ پاپیون مین لڑائی کا روپ اور بید مین تو دیا سروپنی کہی جاتی ہین اور سبھون سے پوجنے
اور بندنا کرنے کے لائق ہین یہ مہا لچھمی جیکی پیدایش کہی گئی اب سرستی کی سُنیے - جو کہ پرماتما سری کرشن جیکی عقل علم اور گیان کی مالک ہی
اور سب بدیا کا روپ عقل شاعری روشنی اور یاد کے دینے والی اور طرح طرح کے سدھانتون کے بھید کو کھولنے والی سب اُشنکون کو ناس
کرنے والی اور بچار کرانے والی اور پستکون کی بنانے والی شکت روپ ساتون سرونکی گانے والی عقل کا بھید بھید گمیان روپ پانی کا
روپ - بشو کی جیون کا مُول ہر ایک فقرہ کو بیان کرنے والی اور بحث کرنے والی شانت سوبھاو ہین اور پستک لیے ہوئے سدہ ستوروپ
سری بشن جیکی پیاری - چندن - کنتکو پھول اور چندرمان اور سفید کمل کے مانند سفید رنگ دھارن کیے سری کرشن چندر پرماتما کو
رتنون کی مالا سے جپتی ہوئی تپ کی روپ اور عابدون کو اُنکی عبادت کا پھل دینے والی بدیا کا روپ اور سب سدہ کی دینے
والی ہین جنکے بنا براہمن گونگا اور مُردے کیطرح رہتا ہی یہ تیسری دیبی کی پیدایش خلاصہ طور سے ہمنے کہی اب چوتھی شکت کی پیدایش سُنیے
جنکا گایتری ساوتری نام ہی وہ چارون برن چارون بید سندھیا کے منترون اور تنترون کی ماتا ہین اور برہمن چھتری بیس کا روپ
رکھنے والی جپ روپ تپسونی - برہمنونکی تیج روپ سب سنسکار کا روپ ایسی ساوتری جی برہم لوک مین رہتی ہین اور برہما جی کی پیاری
ہین جنکے چھونے کے لیے تیرتھ خواہش کیا کرتے کہ کب ہمکو سدہ کرینگی اور وہ نہایت صاف بلور کے مانند روپ دھارن کیے سدہ

ستوروپنی سناتنی پر برہم سروپ موچھ پد کی دینے والی پر مانند روپنی اور جاندار کی جاے پیدائش دیوتا اور جسکے چرن کمل کی دُھور سے
سب سنسار پوتر ہوتا یہ چوتھی دیبی کہی اب پانچوین شکت سنیئے جسکا رادھا نام ہی اور پانچون پرانون کی مالک اور پانچون پران کی سروپ
اور سب پرانون سے زیادہ سری کرشن چندر جی کی پیاری اور نہایت خوبصورت اور نہایت گمبھیر اور سری کرشن جی کے باءین آدھے انگ
کا سروپ رکھنے والی اور گُن اور تیج سے اُنھین کے برابر سب سے اوپر اور سبکی آد سناتنی پر مانند روپنی عزت کرنے کے لائق اور
سری کرشن چندر جیکے راس کی مالک اور راس منڈل کی آراستہ کرنے والی رسکا اور راس کی جگہ پر رہنے والی بیکنٹھ مین رہنے والی
اور گوپی کا بھیس رکھنے والی پر مانند روپا رصبر اور خوشی کا روپ نرگنا - نرا کارا - اور سب سے علیحدہ اور نر ہنکارا اور بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنیوالی اور بید کے کہے ہوئے سے دھیان کی ہوئی ہی اور وہ اندر وغیرہ دیوتون سے بھی دکھی نہین گئی - اور جو کپڑا آگ مین بھی ڈالنے سے نہین
جلتا اوسے پہنے ہوئے اور طرح طرح کے زیورون سے سجی ہوئی اور کرڑورون چندرمان کی روشنی سے بھری ہوئین اور سب سوبھا سمیت نیہہ
دھارن کیے ہوئے سری کرشن چندر جیکو بھگت اور سمپدا دینے والی اور جو باراہ کلپ مین برکھ بھان کی لڑکی ہوئین اور جسکے چرن کملون کے
چھونے سے دھرتی پاک ہوگئی اور جسکو برہما وغیرہ دیوتون نے بھی کبھی نہین دیکھا اُنکو برندابن مین سبھون نے دیکھا اور عورتون مین رتن روپ
جو سری کرشن چندر جیکی چھاتی مین رہتی تھی جیسے کہ بادل مین بجلی سوبھا دیتی ہی اور جسکے چرن کمل اور ناخون دیکھنے اپنی شدہتا کے لیے برہما جی
نے ساٹھ ہزار برس تک تپ کیا مگر اُنکو بھی رادھکا کے چرن کمل نظر نہ آئے پھر پرتچھ دیکھہ پڑنے کی کون بات ہی اُس تپ کے پربھاو سے اور
لوگون نے برندابن مین درشن کیے یہ پانچوین شکت دیبی کی کہی گئی جسکا سری رادھا نام ہی اور ہر بشو مین جتنی عورتین ہین وہ کوئی کوئی
پرکرت کا انس روپ ہین اُنکو بیان کرتے ہین پر دھان کے انس سے سری گنگا جی ہین جو تینون بھون پوتر کرتی ہین اور بشن جی کے
بدن سے پیدا ہوئی سناتنی ہین اور پاپیون کا پاپ ناس کرتی ہین اور سکھہ سے چھونے اور نہانے سے موچھ دیتی ہین اور اور گولوک یعنی بیکنٹھ مین
جانیکے لیے زینہ ہین اور دریاؤن مین سرشٹ اور تیرتھون کی بھی پاک کرنے والی ہین پھر مہادیو جی کے سر کی جٹا پر رہنے والی اور بھرت کھنڈ
مین تپسیون کو تپ کی دینے والی اور چندرمان اور سفید کمل اور دُودھ کے مانند سفید اور سدہ اور ستوگن روپ نرمل ہر ہنکار رہت برتا اور
سری نارائن جیکی بڑی پیاری گنگا جی ہین اور اسی طرح تلسی جی بھی بشن جیکی دُلہن ہین جو بشن جی کی زیور روپنی بشن جیکے چرنون مین رہتی
ہین اور تپ سنکلپ پوجا وغیرہ کو بڑھانے والی پوتر اور پُن دینے والی اور درشن کرنے چھونے سے جلدی موچھ دینے والی اور کلجگ مین پاپ روپ
سوکھے ایندھن کے راکھہ کرنے مین اگن روپ اور جسکے چرن کملون کے چھونے سے جلدی زمین پوتر ہو جاتی ہی اور جسکے چھونے اور درشن
سے تیرتھہ بھی سدہ ہو جاتے ہین جبن تلسی کے دھارن کیے بنا دنیا کے کام سب بیفائدہ ہوتے ہین اور موچھ کی خواہش کرنے والے لوگون کو
موچھ دینے والی اور کامیون کو سب کام دینے والی بھارت کھنڈ مین کلپ برچھہ روپنی اور بھارت کھنڈ مین رہنے والون کے لیے یہان ظاہر
ہوئین ہین یہ سری تلسی جیکا مہاتم ہوا اب منسا دیبی کا مہاتم کہتے ہین جو کشیپ جی کی بیٹی اور شنکر جیکی پیاری سکھہ اور بڑے گیانی ناگیشرا تت جی
کی بہن ہین اور ناگون سے پوجی ہوئین ناگونکی مالک اور ماتا نہایت خوبصورت ناگ پر سوار اور بڑے بڑے ناگون سمیت اور ناگون کا زیور
پہنے اور ناگون سے بندنا کیے ہوئے اور سدہ جوگنی اور ناگ پر سونے والی بشن روپ اور بشن جی کے بھگت اور بشن جیکی پوجا مین لگی ہوئی
تپ کا سروپ اور تپ کا پھل دینے والی اور تپسوی ہین جنھون نے بھرت کھنڈ مین دیوتون کے تین لاکھہ برس تک سری بشن جی کی
عبادت کی اُسی سے تپسوی اور تپسیون مین وہ پوجنے کے لائق ہوئی اور سب منترون کی مالک ہو برہم تیج سے نہایت روشن ہوئین

اور برہم سروپ اور برہم کی بھاونا مین زیادہ مشغول ہوئین اور جو کرشن جیکی النس سے پیدا ہوئین جو نکار من کی پت برتا عورت اور آستاک مُن کی
ماتا ہوئین اور جو پر دہنانش سے پیدا ہوئے دیوتا ؤن کی سینا ہین اونھین کا ششتھی بھی نام ہی جو سب ماتاؤن مین پوجنے کے لائق ہین اور اس
سنسار مین سبکو بیٹے اور پوتے دیتی ہین اور سبکو دھارن کرتی اور کیونکہ یہ پرکرت کا یہ چھٹا النس ہی اسی سے انکا ششتھی نام ہوا جو لڑکونکی پیدایش
کی جگہ مین پوجی جاتی انکی پوجا جنم کے مہینے سے لے یکر بارہ مہینون تک کیجاتی لڑکا پیدا ہونیکے چھٹے دن ضرور ہی انکی پوجا کرنی چاہیے شاید
اُسدن نہو سکے تو اکیسوین دن کرے تو بھی بڑا کایان ہوتا ہی مُن لوگون نے اسی سے انکو سب کامنا پورن کرنے والی دیار وپنی اور ہمیشہ رچھیا
کرنے والی بنایا ہی اور جو دیبی جل اور تھل اور انترچھ اور لڑکون کی جاے پیدایش مین النس سے پیدا ہوئی رہتی ہین اونکا منگل چنڈ کا
نام ہی جو کہ پرکرت کے مُنھ سے پیدا ہوئی ہین اور ہمیشہ سب منگل دیتی ہین کہ سرشٹ کے پیدا کرنے مین منگل روپ اور ناس کرنے مین
چنڈی یعنے غصہ کی بھری ہوئی رہتی ہین اسلیے پنڈت اسکو منگل چنڈی کہتے ہین انکی ہر منگل وار کو ہر بشوؤ مین پوجا ہوتی ہی اور خوش
ہونے پر لڑکا اور پوتا اور زیور دیتی ہین اور جس منگل سب مرادین پوری کرتی ہین اور جب غصہ ہوتی ہین تو ایک لحظہ مین سب کا ناس کرتی
ہین اور جو کمل کے مانند آنکھون والی شُمبھہ نشُمبھہ کی لڑائی مین سری دُرگا جی کی پیشانی سے پیدا ہوئی تھی اونکا نام کالی ہی جو دُرگا کے
آدھے النس سے پیدا ہین اور گن اور تیج سے اُنھین کے برابر ہین اور کروڑون سُورج کے تیج سے چمک رہی ہین اور سب شکیتون مین پرہان
اور طاقت ور ہین اور بڑی سدہ دینے والی اور جوگ روپنی سری کرشن چندر جیکی بھگت اور طاقت وغیرہ گنون مین اُنھین کے برابر اور
بار بار سری کرشن چندر جیکی بھاونا کرنے کے سبب کالی ہین اور وہ سناتنی روم بینے مین ہی دنیا کو ناس کر سکتی ہین اور ہمیشہ دیتون کے
ساتھ لڑائی کر سکتی ہین یہ تو صرف کھیل کرنے اور لوگون کی نصیحت کے لیے ہی پھر یہ دھرم۔ ارتھ۔ کام۔ موچھہ دیسکتی ہین جو انکی پوجا کری
وہ سب پھل پاوے اور انکی برہما وغیرہ دیوتا اور مُن ہمیشہ اُستت کرتے ہین اب پردھان انش کے پیدا ہو پرتھوی دیبی کا بیان کرتے
ہین جو پرکرت کا روپ سبکے رہنے کی جگہہ اور سب غلہ دینے والی ہی اور اسمین انیک رتن ہوتے ہین اور پھر سبکی رچھیا کرنے والی ہی
اور رعایا اور اُسکے مالکون سے ہمیشہ بند نا کرنے کے لائق ہی اور سبکو جیو کا دینے والی ہی جس زمین کے بنا جگت کہین ٹھہر نہین سکتا اب
پرکرت کے جو جو اوتار ہین وہ سُنو جس جسکی جو عورت ہی سب تمسے کہتے ہین اگن کی عورت کا سواہا دیبی نام ہی اور انکی پوجا ہر بشو مین
ہوتی ہی جگیہ کی عورت کا دچھن نام ہی جو سب جگہہ پوجی جاتی ہین اور جسکے دیے بنا سب کرم بیفائدہ ہو جاتے ہین اور پترونکی عورت کا
نام سُدھا ہی جسکو مِن اور مَن اور آدمی وغیرہ پوجتے ہین اور جنکے نام لیے بنا پتر کوئی چیز نہین لیتے بایو کی عورت کا سُستی دیبی نام ہی جو سب
بشو مین پوجی جاتی ہی جسکے نام لیے بنا لینا اور دینا سب ضائع جاتا گنیش جیکی عورت کا نام تُشٹ ہی جو دنیا مین پوجی جاتی اور جسکے بنا سب
لوگ سنتشٹ نہین ہو سکتے ایشان کی استری کا ہمیت نام ہے جسکو دیوتا دیت اور آدمی پوجتے اور اسکے بنا سب لوگ ولدری
رہتے اور کپل جی کی عورت دہرت ہی جسکو ہمیشہ سب پوجتے اور اُسکے بنا سب لوک ادہیرج رہتے ہین ستیہ کی عورت کا نام ستی ہی
جسکو مکت لوگ پوجتے اور جسکے بنا سب لوگ جھوٹھے ہوتے موہ کی عورت کا نام دیا ہی جو سبھون سے پوجی جاتی ہی اور جسکے بنا سب لوگ
ہمیشہ نشپھل رہتے ہین پنیہ کی عورت کا نام پرتشٹھا ہی جسکو سب پوجتے اور وہ سب پن دینے والی ہی جس پرتشٹھا کے بنا سب دنیا
جیتی ہوئی بھی مردہ کے مانند رہتی۔ سکرم کی عورتکا نام کیرت ہی جسکو اچھے لوگ پوجتے ہین جسکے بنا سب لوگ جس ہین اور مردے کے مانند
رہتا ہی اور دیوگ کی عورت کا نام کریا ہی جسکو عقلمند پوجتے اور جسکے بنا سب جگت بدہ مین رہتا ہی ادھرم کی عورت کا نام متھیا ہی

۱۲ [illegible]

جنکو سب بد ذات اور فریبی لوگ پوجتے ہین جیسے جھوٹھہ بولنے کے بنا جگت نہین رہ سکتا یعنے بغیر جھوٹھہ بولے فریب نہین چل سکتا - وہ جھوٹھہ
ست جگمین تو نہ تھا اور تریتا مین سوچھم روپ دھارن کیئے کچھ تھا اور دواپر مین اُسنے آدھے آپنے انگ ظاہر کیے اور کلجگ مین ایسا زبردست
ہوگیا کہ سب کہین ملگیا اور کپٹ نام اپنے بھائی کے ساتھہ گھر گھر گھومتا ہی اور سشیل کی شانت اور لجیا دو عورتین ہین جنکو مہاتما لوگ ہمیشہ پوجتے
ہین اور جن دونون کے بنا سب دُنیا مغرور سی معلوم ہوتی ہی اور گیان کی بدّہ - میدھا - اور دھرت یہ تین عورتین ہین جنکے بغیر سب جگت مُورکھا اور
متوالے کے مانند نظر آتا دھرم کی عورت کا نام مورت ہی جو سُوبھا روپ سب مین موجود رہتی ہی اور جسکے بنا پرماتما بھی نرر تھک رہتا ہی اور سب
جگھہ سُوبھاو روپ لچھمی مورَت دھارن کیے رہتی ہی اور نہایت عزت سے پوجی جاتی ہی - کال اگن کی عورت کا نام ندرا ہی جو سدھ جوگنی ہی
اور جسکے جوگ سے سب لوگ بنجو دھو جاتے ہین اور کال کی سندھیا رات اور دن یہ تین عورتین ہین انکی برہما جی بھی تعداد نہین کر سکتے
بُدبھہ کی چھدھا اور پیاس دو عورتین ہین جو ہمیشہ عزت کی جاتی اور پوجی جاتی ہین جن دونون کے لگنے سے دُنیا دُکھی اور فکرمند ہوتی
ہی تیج کی پربھا اور داہکا یہ دو عورتین ہین جنکے بنا جگت نہ سو سکتا نہ بیٹھہ سکتا ہی پر جوار جوُر کی جو مرنے کے وقت ہوتا ہی کال کی لڑکی مرتیو اور
جرا دو عورتین ہین جن دونون سے برہمانے جگت کا ناس تبایا ہی اور ندرا کی تندرا اور پریت دو عورتین ہین اور وہی سُکھ کی عورتین ہین
جو سب جگت مین ہین اور وہی سُکھ کی عورتین ہین جو سب جگت مین ہوئین ہین اور بیراگ کی شردھا اور بھگت دو عورتین ہین جنکے ہونے
سے سب جگت جیو مکت ہو جاتا ہی - اور ادت دیوتون کی مان - سُربھی گائے بیلون کی - دِت دیتون کی - کدرو سانپون کی - بنتا گڑر کی
ون - دانون کی ماتا وغیرہ کشیپ کی عورتین ہین اور بھی بہت کلا ہین اونمین کسی کسیکے نام کہتے ہین سُنو - چندرمان کی عورت روہنی
سُورج کی سنگیا - منّ کی شت روپا - اندر کی اندرانی - برہسپت کی تارا لبشسٹ کی ارندھتی - گوتم کی اہلیا اتر کی انسوئیا کردم کی دیوہوتی
دچھہ کی پرسوت - پترون کی مانسی کنیا ہموان کی عورت منیکا - جو پاربتی کی ماتا ہین - اگست جیکی لوپا مُدرا - پانڈ کی کنتی - کبیر کی ہری
برن کی برنانی - بل کی بندھیا ولی - نل کی دمینتی - بسدیو کی دیوکی - نند کی جسودا - دھرتراشٹر کی گاندھاری مہدہشٹر وغیرہ
پانچون کی دروپدی - ہرسچندر کی شیبیا - اسطرح برکھبھان کی سادھوی جو رادھا جیکی ماتا ہین - راون کی مندودری دشرتھ کی
کوشلیا - ارجن کی سبھدرا کُرو کی کوری بلبھدر کی ریوتی - کرشن چندر کی ست بھاما - کالندی - لچھمنا - جامبوتی - ناگن جیتی - مترو بندا -
لچھمنا - رُکمنی اور سری رامچندر جیکی ساچھات لچھمی سیتا جی اور کالی جو جن گندھا بانا سُر کی کنیا اوکھا اُسکی سکھی چترریکھا پربھاولی -
بھان متی - پرشرام کی ماتا رینکا - بلرام کی ماتا روہنی ایک ننداسری کرشن چندر جیکی بہن جوگ مایا - جو بندھیا چل پر رہتی ہین انکے
سوا اور بھی بہت پرکرت کی کلا بھرت کھنڈ مین ہین جیسے کہ سب گانون مین دیبیان ہین اور دنیا مین جتنی عورتین ہین وہ پرکرت
کی کلا کے انس سے پیدا ہوئی ہین اسلیے عورتون کی بےعزتی کرنیسے پرکرت کی بےعزتی ہوتی ہی جسنے بیٹے والی پت برتا برہمنی کی پُوجا چندن وغیرہ
سے کی گویا اُسنے پرکرت کی پوجا کی اور آٹھہ برس کی کماری کو جو کپڑون وغیرہ سے پوجتا ہی وہ گویا پرکرت کی پوجا کر چکا دنیا مین اُتم مدھم
ادھم تینون قسم کی عورتین پرکرت سے پیدا ہین اُنمین جو سُشیلا اور پت برتا ہین وہ ستوگن کے انس سے پیدا ہین وہ اوتم کہی جاتی اور
جو رجوگنی کے انس سے پیدا اور صرف بھوگ کے مطلب کی ہی وہ مدہم اور جنکا کُل وغیرہ معلوم نہین صرف سُکھ سے بھوگ کرنے کے
لیے قابو کر لیجاتی اور تموگن کا ادھکار ہوتا وہ ادھم کہی جاتی ہی اور کُل کی ناس کرنے والی دھوکا دینے والی خود مختار لڑائی کرنیوالی
اور فاحشہ ہی جیسے کہ سُرگ مین اپسرا ہین یہ سب پرکرت کے تموگن سے پیدا ہین اور نیشچلی کہلاتی ہین اسطرح سب پرکرت کا بیان کیا

اور یہ سب پن چھیتر بھرت کھنڈ مین پوجی گئی ہین - پہلے دُرگت کی ناس کرنے والی دُرگا کو راجہ سُرتھ نے پوجا اُسکے بعد راون کے مارنے کے لیے سری رامچندر جی نے پوجا کی اُسکے بعد وہ جگت کی ماتا تینون لوکون مین پوجی جانے لگین اور وہی دُرگا دچھ کی کنیا ہوئین جنے وپت اور دانوون کو مارا اپنے خاوند کی بُرائی سُننے کے سبب دیہہ چھوڑ دی اور ہمواان کی عورت مین پاربتی کے نام سے مشہور ہوکر پیدا ہوئین جنمین سری کرشن چندر جی پورن اوتار سے گنیش کے نام سے اور بشن جی اپنی کلا سے سکند ہ کے نام سے پیدا ہوئے اور پہلے لچھمی جی کو منگل نام راجہ نے پوجا اُسکے بعد لوک مین دیوتا اور منکھ وغیرہ نے پوجا کی اور ساوتری کو اشوپت راجہ نے پہلے پوجا اور پھر سب دیوتا او منکھون نے آرادھنا کی - اور سُرستی دیبی کو پہلے برہما نے پھر تینون لوک مین دیوتا اور منکھون نے پوجا اور رادھکا جیکو پہلے سری کرشن چندر جی نے گولوک مین کاتک کی پورن ماشی کو پوجا کی -

چوپائی

پُن ہراگیا پاسے گوپکا ۔ گوپ بالکا بال چوپکا ؛
کوگن سدیہی بدہ لکھہ دیوا ۔ سبھن کین رادھا کی سیوا
پُشپ دھوپ آدک سون بھکتیا ۔ پوُجے سکل آپ نی شکتیا ؛
اربھوتل منھہ پرتھم سُنگیا ۔ نرپ پوجیھہ جا کی سُبھہ پرگیا
جم سُشنکر پوجا بدھ گاوا ۔ تم نرپ پوجیہہ سب پھر پاوا
ہراکیا سوُن پُن ترلوکا ۔ مُن گن پوجت بھیے بشوکا ؛
جوجو کلاپرکرت کی نارد ۔ پرکت بھئی سب بدھ بشارد
سوسب بھرت کھنڈ منھہ پوجت ۔ بھئی سمجھیو تم دے کے چت
گرام دیب کا جوہم گائی ۔ سوسب پوجا نگر لہائی ؛
یہ بدھ پرکرت چرت سبھہ ست ہم ۔ تم سُن گا وامُن بیوکھہ سم
جس کچھ بید کہت ہیں ٹھیکے ۔ اب کا سُن چہت تم نیکے
سوسب پوچھہہ نارد گیانی ۔ سمجھو بہر وسُنو مم بانی

ادھیاے دوسرا ۲

دوہا

کہب دوتیا دھیاے مین نج پرکرت اوتپت ۔ پُن تنکے پت ہون کی لبتر جت جس مت

پہلے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے دیبیون کے چرتر مختصر بیان کیے مگر اب اُن سبھون کے چرتر مفصل طور سے کہیے کہ سرشٹ کے پہلے بھگوتی کیسے پیدا ہوئین اور پانچ قسم کی کیسے ہوگئین اور جو پرکرت کے تینون کلا کے انس سے پیدا ہوئی گنگا تُلسی وغیرہ شکتیان ہین اُنکے چرتر مفصل کہیے اور اُنکے جنم اور پوجا اور دھیان کا طریقہ اور استوتر کوُچ الشرح بہادری سب بیان کیجیے یہ سن سری

نارائن جی بولے کہ جیسے آتما آکاس وقت اور اطراف بشنو لوگ اُسکے نیچے کا ایک انس جو بیکنٹھ ہی وہ ابدی ہی ویسے یہ پرکرت ابدی ہی
جو برہما کی لیلا اور سناتنی دیبی ہی اور جیسے آگ مین جلانے کی طاقت اور چندرمان اور کمل مین سوبھا روپ شکت سورج مین روشنی
ہمیشہ رہتی اور کبھی علیحدہ نہین ہوتی ویسے ہی برہم مین ہمیشہ پرکرت ملی ہوئی رہتی ہی جیسے بنا سونے کے سنار کنڈل وغیرہ زیور نہین
بنا سکتا اور بنا مٹی کے کمھار گھڑا نہین بنا سکتا اوسیطرح آتما بنا پرکرت کے سرشٹ نہین بنا سکتا کیونکہ وہ پرکرت سب شکت رکھتی ہی اور اُسکے
ہونے سے آتما شکت مان کہلاتا ہی۔ بش حرف کے ایشرج اور کت حرف کے پراکرم معنے ہین اسلیے اُسکا سروپ اُنکے دینے والی کو شکت
کہتے ہین اور گیان سمیت ہی جسمین یہ طاقت ہو اُنکو بھگ کہتے ہین جسمین یہ ہون اُسکو بھگوتی کہتے ہین وہی بھگوتی شکت کہلاتی ہی اُس سے
ملا ہوا آتما بھگوان کہلاتا ہی وہ بھگوان اچھا چاری ہو کبھی ساکار کبھی نراکار کہلاتا ہی جو تیج روپ ہی اور جسکا جوگی دھیان کرتے ہین
وہ نراکار کہلاتا ہی اُسکو پربرہم پرمیشر پرماتما کہتے ہین مگر بشنو لوگ اِس روپ کو ایسا نہین مانتے وہ کہتے ہین کہ جو تم لوگ تیج مانتے ہو وہ بنا تیجسی
کسکے آگے ہوگا کسیکے نہین ہو سکتا اِس سے یہ جاننا چاہیے کہ تیج کے بیچ مین پرم تیجسوی برہم ہے جو خود مختار سرپ روپ سب کارنونکا
کارن نہایت خوبصورت روپ دھارن کیے جوانی کا بھرا ہوا شانت چت سب سوبھا والا پر سے پرتیئے بادل کے مانند کے رنگ کا
سیام شریر سرد رت کے کملونکی سوبھا چھوڑا دینے والی آنکھون اور موتی کی چھب کی نندا کرنے والی دانتون کی قطارون سے سجا ہوا
اور مور کی پوچھ دھارن کیے اور چنبیلی کی مالا پہنے سندر ناک سمیت آہستہ آہستہ ہنستے ہوئے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے جو آگ سے
بھی نہ جلین ایسے کپڑے پہنے وو بھجی مورت مرلی ہاتھ مین لیے رتن اور زیور پہنے سبکا آدھار اور مالک سب طاقتون کے بھرے ہوئے اور سب
ایشرج دینے والے اور منگل روپ اور سدھون کے مالک اور کارن ہین اسطرح سے بشنو لوگ اُس دیوتون کے مالک سناتن جی کا دھیان
کرتے ہین جو جنم موت ضعیفی۔ روگ شوگ اور خوف کے چھوڑا دینے والے ہین اور برہما جنکی عمر مین جو ایک مرتبہ پلک بجاتے ہین وہی
پرماتما برہم سری کرشن جی کہے جاتے ہین جنکے نام مین جو کرش حرف ہی وہ بھگت باچک اور نکار اُسکی داسیہ ہونیکا اسی سے یہ معلوم ہوا
کہ جو بھگت اور داسیہ دیوے اُسکو کرشن کہتے ہین یہ بشنو لوگ کہتے ہین کہ پہلے مایا جو پرمیشر کی چت سکت ہی وہ جب سرشٹ کی خواہش
خادم ہونا ۱۲
کرتی تو اُسکے انس سے سب کام ہوتے ہین اور وہان اپنی ہی اچھیا سے ایک ہی روپ سے دو روپ بن گیا اسمین جو بائین انگ کا انس
تھا وہ تو استری روپ اور جو دہنا انس تھا وہ پورکھ روپ ہوا اُس عورت کو بڑے کامی سناتن ایشر نے دیکھا کہ نہایت خوبصورت
اور نازک ہی اور اُسکے دونون چوتڑ چندرمان کی روشنی کی نندا کرتے اور اُسکی جانگھ نہایت خوبصورت اور اُسکی لپتان نہایت عمدہ
بیل کے مانند کمر نہایت پتلی پھولون سے سجی ہوئی ہی اور نہایت خوبصورت آہستہ آہستہ مسکرا کر کٹاچھ کرتی ہوئی ایسے کپڑے پہنے ہوئے
کہ جو آگ مین بھی جل نہ سکین اور زیور سے آراستہ اور اپنے نین چکورون سے کروڑ چندرمان کی نندا کرنے والے سری کرشن چندر
جی کے مکھ چندر کو بار بار پیتی ہوئی اور مانگ مین سیندور دیے ہوئے اُسکے نیچے کشمیر کے چندن کا بندا اُسکے نیچے کستوری لگائے اور
چنبیلی کے پھولون سے پروئی ہوئی ٹیڑھی پاٹی پارے اور عمدہ عمدہ رتنون کا ہار پہنے اور کام کی بھری تھی اور کروڑون چندرمان کی
پربھا چورانے والی اور چال سے راج ہنس اور ہاتھی کا غرور دور کرتی ہوئی کو بڑے رسیلے سری کرشن چندر جی دیکھ راس منڈل
مین اُسکے ساتھ راس کریڑا کرنے لگے اور اُسکے طرح طرح کے سرنگار کیے اُنکے ساتھ برہما کے دن کے برابر طرح طرح کے بھوگ بلاس
کرتے رہے جب جگت کے پتا سری کرشن چندر جی بھوگ کرکے تھکے تو اُنکی بھگ مین بیرج چھوڑ دیا جس سے بڑا آنند ہوا اور ساعت

نہایت اچھی تھی جسمین حمل رکھا اور بھوگ کے اخیر مین سری لشن جیکی تیج سے اُس عورت کی آنکھون مین نہایت تکان ہونے سے پسینا
رہا کیونکہ بہت بھوگ کے سبب چھین ہو گئی تھی اس سے اونچی سانسین بھی آنے لگین اور اُس پسینے نے سب بشو کو ڈھانپ لیا اور وہی
سب جانداروں کی زندگی ہو گئی اور اُس مورت دھاری بایو کے بائین انگ سے اُسکی جان سے عزیز عورت پیدا ہوئی کہ جسکے سنگ سے
تیج بھرا ان تپر پیدا ہوئے جو سب جانداروں مین موجود رہتے ہین اُنکے نام یہ ہین - پران - اپان - سمان - اُدان - اور بیان -
اور اسکے پیچھے اُسکے پانچ بیٹے نیچے کے پران بھی ہوئے یہ سب دس پران سب جانداروں مین موجود رہتے ہین اور جو پسینا نکلا تھا
اُسکے مالک برن پرکرت نے پیدا کیے اُس برن کے بائین انگ سے اُسکی عورت برنانی ہوئی یہ حالت تو بھوگ کے وقت اُنکی سانسون
اور پسینے کے نکلنے سے ہوئی جو کہی گئی اب گربھا دہان کہتے ہین اُس سر کرشن چندر جیکی شکت نے کرشن چندر جی سے گربھ دھارن کیا
اور سو منونتر تک برہم تیج سے بھرا ہوا حمل دھارن کیے رہی پھر ایک بالک پیدا کیا جو بشو کے آدھار کا استھان ہوا اُس لڑکے کو بڑا بھیانک
دیکھ خوف کھا کر برہمانڈ مین پانی نہا دیا اور چھوڑ دیا جب سر کرشن چندر جی نے دیکھا کہ لڑکا پانی مین چھوڑ دیا گیا تو بڑا ہاہا کار مچایا اور اسیوقت
اپنی پیاری عورت کو سراپ دیا کہ تمنے غصہ کر کے بیرحم ہو لڑکا چھوڑ دیا اسلیے اب کوئی لڑکا تمھارے پیدا نہو گا اور جو جو تمھارے انس سے
دیوتون کی عورتین ہونگی وہ تمھاری طرح جوان بنی رہین گی مگر لڑکے بالے اُنکے بھی نہونگے اوسیوقت سر کرشن چندر جیکی عورت جو
دیبی تھی اُنکی زبان کے سرے پر سے ایک سفید رنگ کی نہایت خوبصورت سفید کپڑے پہنے بین اور پستک ہاتھ مین لیے رتنون کے
زیور دھارن کیے سب شاسترون کی مالک ایک کنیا پیدا ہوئی اور وقت پاکر سری کرشن جیکی عورت کے جسکی زبان کے سرے سے
وہ کنیا یعنی سرستی پیدا ہوئی تھی دو روپ ہو گئے جسکے بائین آدھے انگ سے لچھمی اور دہنی آدھے انگ سے رادھکا جی ہو گئین اُسیوقت
سری کرشن چندر جی نے بھی اپنے دو روپ کر لیے جسمین دہنے آدھے آدھے انگ سے دو بھجا اور بائین آدھے انگ سے چتر بھوج روپ
ہوا اُنمین جو سری کرشن چندر جیکی دو بھجی مورت تھی وہ اُنھین سرستی سے جو دیبی کی زبان کے سرے سے نکلی تھی کہا کہ تم ان چتر بھج نارائن
جیکی عورت ہو جاؤ اور یہ جو رادھا ہین وہ یہان رہین یعنے ہماری عورت ہون تم ایسا کرو تمھارا کلیان ہو گا اس طرح دو بھجا کے کرشن چندر
جی نے سرستی اور لچھمی جی کو نارائن جیکو دیا اور وہ اُن دونون کے ساتھ بکنٹھ کو چلے گئے اور کیونکہ لچھمی اور سرستی دونون رادھا کے انگ سے
پیدا تھین اسلیے پہلے کے سراپ کے سبب اُنکے کوئی اولاد پیدا نہوئی صرف نارائن کے انگ سے چتر بھج پارکھد ہوے جو تیج عمر روپ اور گن
سب طرح سے سری لشن جیکے مانند ہوئے اسیطرح لچھمی جیکے انگ سے ویسی ہی کروڑون داسیان پیدا ہوئین اور گولوک کے مالک سر کرشن
جیکے رومون سے کروڑون گوپ ظاہر ہوئے جنکا تیج روپ گن طاقت سر کرشن چندر جیکے برابر تھا اور رادھا جیکے انگ کے رومون سے
گوپیون کروڑون لڑکیان پیدا ہوئین جو روپ گن اور عمر وغیرہ مین سب رادھا ہی کے برابر تھین اور اُنکی داسی تھین اور ہمیشہ
زیورون سے آراستہ اور جوان رہتی ہین کیونکہ یہ بھی پہلے کے سراپ کے سبب بے اولاد رہتی تھین پھر ضعیف کیون ہون اور اسی
رادھا کرشن کے سر پرسے پرماتما کی شکت درگا جسکے کرشن جی دیوتا ہین اور وہ لشن جیکی مایا سناتنی کہاتی ہین یکبارگی ظاہر ہوئی
جنکا دیبی نارائنی - ایشانا - سرب شکت سروپنی وغیرہ نام ہین اور وہ پرماتما کرشن چندر جیکی بدہ کی مالک دیبی اور دیبیون کی بیج روپ
مول پرکرت الیشری ہین اور پرماتما کرشن چندر کا پورن اوتار تینون گنون سمیت ہی اور درگا جی سونے کے مانند انگ دھارن
کیے کروڑ سورج کے مانند چمکدار آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہزار بھجی مورت طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے تین آنکھون والی اور

آگ مین بھی نہ جلنے والے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جسکے النس کی کلاسے سب عورتین پیدا ہوتین اور دنیا مین سبکو موہت کرتی ہین اور گھر مین رہنے والے کامیون کو سب ایشرج دیتی ہین اور جو درگا بشنو ونکو کرشن چندر جیکی بھگت دیتی ہین اور بشنوی نام سے مشہور ہین اور موچھ کی خواہش کرنیوالون کو موچھ اور سرگ کی اچھیا کرنے والون کو سرگ سکھ چاہنے والون کو سکھ دیتی ہین اور سوبھا روپ اور آگ مین جلانے کا روپ راجاؤن مین سوبھا روپ اور سری کرشن چندر پر ماتما مین سرب شکت روپ اور جسکی شکت کے بنا زندہ بھی مُردے کی طرح رہتا ہی اور جو سنسار برچھہ کی بیج روپ اور سکی بدھ اور پھل روپ ہی اور بھوک پیاس نیند رحم چھما۔ دھیرج شانتی۔ لجیا۔ تشٹ پشٹ اور بھرانت اور سوبھا وغیرہ روپ ہی ایسی بھگوتی درگا سبکے مالک سری کرشن جی کی استت کرا نکے آگے کھڑی ہوئین اور رادھکا کے مالک سری کرشن چندر جی نے اُنکو رتنونکا سنگھاسن دیا اور اُسیوقت عورت سمیت برہما جی پرمیشر کی ناف سے پیدا ہوئے جو کمنڈل لیے بڑے سوبھا والے عابد اور گیانیون مین اوتم ہین اور پیدا ہوتے ہی اپنے چارون مکھون سے بشن جی کی استت کرنے لگے اور اُنکی عورت ساوتری بھی جنکا تیج چندرمان کے سمان سکھ ہی اور جو آگ مین نہ جلین کپڑے پہنے رتنون کے جڑے زیورون سے آراستہ سری بشن جیکی اُستت کرکے اپنے خاوند برہما جیکے ساتھ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھنے لگین جو سنگھاسن سری کرشن جیکے آگے رکھا تھا اُسیوقت سری کرشن چندر جیکے دوسروپ ہوگئے اُنین بایان انگ تو مہادیو جی اور دہنا انگ کرشن جی رہے۔

چوپائی

سدہ اسپہنک بپت جٹ شنکر
پُنش شول دہرے بیا گھر اجن
تپت شورن برن تن کیرا
بھوکھت بھسم گات سب ہر کے
نیل کنٹھ اوبھوکھن بھوکھت
دچھن کر رتن کی مالا ؎
نیج بدن سون جپت سناتن
اُیشر جگت پر ماتما کارن
جنن مرن بھیہ شوک جراہر
مرتیہ مرتیہ ہر کی اُستت کینہا
کرشن چندر دینو تیہہ درگا

جو شت کوٹ ترن پر بجہ شری ہر
لبسن روپ جاکے ہی سب دن
جٹا بھار دہر سب سکھ ہیرا
سمت بدن شیش ششش بھر کے
دشا لبسن سب انگ بدوکھت
سب سنسکار سمہت ششش بھالا
برہم جیوت سری کرشن مرت ہن
منگل منگل جگت تارن ؎
بیادھ سکل ناشت جو جن کر
مرتنجیہ یہہ بامہ لینھا
بنتا کرن ہیت شبھ پرگا

تا کے سنگ رتن سنگھاسن
بیٹھے شیو ہر کے نو شاسن

ادھیائے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیائے مین سرشٹ سراوک گیر	پھیر ہو ستھت سکل بدھ تنکی بج چت ھیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جس لڑکے کو رادھا جی نے پانی مین ڈال دیا تھا وہ ایک برہما کی عمر تک پانی مین رہا جب وقت پورا
ہوا تو اُسکے دو حصے ہو گئے اور اُنکے بیچمین ایک بالک نکلا جو سو کروڑ سورج کی روشنی سمیت تھا اور کیونکہ تپا نے اوسے چھوڑ دیا تھا اسلیے
لحظہ لحظہ بھر مین روتا تھا اور نہایت بھوکھا تھا اور سوائے ماتا کے دودھ کے اور کچھ کھا پی نہ سکتا تھا دیکھو جو بالک بے تعداد برہمانڈون کا
مالک ہو تپا ماتا کے چھوڑ دینے کے سبب بے آسرے ہو بے وارثون کیطرح اوپر کو دیکھتا تھا جو کہ موٹے سے بھی موٹا جسکا مہابرات نام ہی
جیسے سوچھم سے پرنام موٹا ہوتا ایسے ہی موٹے سے بھی وہ موٹا تھا اور وہ تیج سے پرماتما سری کرشن چندر جیکے سولھوین حصے کے برابر تھا
اور بشو ونکا آدھار جسکو عام لوگ مہابشن بھی کہتے ہین اور جسکے ہر ایک ردم مین انیک جگت ہین اس سے ان براٹ اور بشو ونکی سری کرشن چندر
جی بھی گنتی نہین کر سکتے پھر اور کون کر سکیگا چاہے زمین کی دھور کی گنتی ہو جاے مگر بشوا ور برہما بشن اور شو وغیرہ کی گنتی نہین ہو سکتی ہی
کیونکہ ہر ایک بشو مین برہما بشن شیو وغیرہ ہین اور پاتال سے لے برہم لوک تک کا نام برہمانڈ ہی اُسکے اونچے بیکنٹھ ہی جو برہمانڈ سے باہر
گنا جاتا ہی اور اُس بیکنٹھ سے بھی اونچے پچاس کروڑ جوجن کا گولوک ہی اور سات دویپ اور سات ساگرون سمیت زمین ہی جسمین اونچاس
آپ دویپ اور بے تعداد پہاڑ ہین اور پرتھوی کے نیچے سات پاتال ہین اسطرح برہمانڈ بنایا گیا ہی اور بھوم کے اوپر بھور لوک اُسکے
اوپر بھور لوک اُسکے اوپر سر لوک اُسکے اوپر جن اُسکے اوپر تپ اُسکے اوپر ستیہ لوک ہی اُسکے پرے برہم لوک ہی جسکا تپائے ہوئے
سونے کے مانند رنگ ہی یہ سب اندر باہر سے نقلی ہین اور اُسی برہمانڈ کے ناس ہونے سے سب کا ناس ہو جاتا ہی کیونکہ یہ سب بشو پانی
کے بلبلے کے مانند ہی اور اصلی اور ستیہ اور ہمیشہ رہنے والے تو صرف بیکنٹھ اور گولوک ہین اور ہر ایک مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ
ہیں ان برہمانڈونکی تعداد تو سری کرشن چندر جی بھی نہین جانتے تو اور کوئی کیا جان سکتا ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین برہما اور بشن اور
شیو وغیرہ ہین اور تین مین کروڑ دیوتا بھی ہر ایک برہمانڈ مین ہین اور دشاؤن کے مالک دگپال نچھتر اور گرہ وغیرہ اور پرتھوی مین
چارون برن اور نیچے کے لوکونمین ناگ اور اچھس ہین جب عرصہ تک براٹ جی بار بار اوپر کو دیکھتے رہے تو اُس انڈے کے اندر سے
جس سے آپ پیدا ہوئے تھے سوائے سنسان کے اور کچھ نہ دیکھا تب نہایت فکرمند ہوئے اور مارے بھوکھ کے بار بار رونے لگے کچھ عرصہ
مین یہ گیان ہوا کہ کوئی اسکا بنانے والا ایشر ہی تو وہ پرم پورکھ سری کرشن چندر جی کا دھیان کرنے لگے کہ دھیان کرتے ہی وہان برہم
سناتن نئے بادل کے مانند سیام دو بھجا دھارن کیے پیتا میراوڑھے آہستہ آہستہ مسکراتے ہوئے مُرلی ہاتھ مین لیے بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنے والے سری کرشن چندر جیکی مورت کو دیکھ وہ براٹ بالک اپنا تپا جانکر بہت ہی ہنسا تب سری کرشن چندر نے وقت کے مطابق بنا مانگے ہی
اُسکو یہ بردان دیا کہ اے بیٹے ہمارے برابر گیانی بنا بھوکھ پیاس کے رہو اور پرلے تک بے تعداد برہمانڈون کی جگہہ ہو جاؤ اور
بے پرواہ بےخوف اور سبکو بردان دینے والے ہو جاؤ اور تمکو بوڑھاپا موت روگ اور رنج درد وغیرہ کچھ نہو اتنا کہ سری کرشن چندر جی نے
اس چھ اچھر کے منتر کو ॐड्ड: शााय स्वाहा ॥ اُسکے کان مین تین مرتبہ کہکر جپا اور اُسکو یہ کھانے کو دیا کہ ہر برہمانڈ مین

بشنولوگ جو نیبید دیتے ہین اُسکا سولھوان حصہ تو بیکنٹھ بہاری بشن جیکو ملتا اور باقی پندرہ حصے ان براٹ جی کو ملتے اور نرگن آتما سری کرشن چندر
جی کو اپنے نیبید سے کچھ مطلب نہین اسلیے سری کرشن چندر کو جو کوئی نیبید دیتا اوسے بیکنٹھ بہاری بشن جی اور براٹ ہی دونون دیوتا کھاتے اُس
بچہ اچھر کے منتر کو دیکھ سری کرشن چند پھر اُس بالک روپ براٹ سے بولے کہ اور جو کچھ چاہو بردان مانگو ہم تمھاری مراد پوری کرینگے آنکے
ایسے کلام سن براٹ بولا کہ ہمکو یہی بر دیجیے کہ جب تک ہماری زندگی رہے تب تک تمھارے چرن کمل مین بھگت رہے کیونکہ تمھارے بھگت
اس لوک مین جیتے ہی جیتے مکت ہوجاتے ہین اور تمھاری بھگت بنا مورکھ لوگ جیتے ہی جیتے گویا مر گئے ہین اور اُس جپ تپ جگیہ پوجا
برت پُن تیرتھ مین جانے سے کیا ہوتا ہی جو کرشن چندر کی بھگت نہوئی کیونکہ جب آتما سری کرشن چندر جی نے زندگی دی اوسے وہ نہین مانتا
پھر اور کا کیا کام کریگا اور جب تک آتما اس سریر مین ہی تب تک پورکھ طاقت ور ہی جب آتما اس سے نکل جاتا ہی تو خود مختار ہو شکتیان
جہان کی تہان چلی جاتی ہین اسلیے ای مہاراج وہ آتما پرکرت سے پرے کبھی ہوتا نا کہ وہ لڑکا چپ ہو رہا تب سری کرشن جی میٹھے بچن سے
بولے کہ اچھا تم بہت دنون تک یہان رہو اور جیسے ہم ہین ویسے ہو جاؤ اور برہما کے مرنے پر بھی تم نہ مروگے اور تم اپنے انس سے ہر ایک
بشو مین چھوٹے براٹ ہو جاؤ اور تمھاری ناف سے برہما پیدا ہونگے اور برہما کی پیشانی سے گیارہ رودر سرشٹ کے سنگھار کرنیکے لیے شیو کے
انس سے ہونگے اُن رودرون مین ایک کالاگن رودر ہونگے جو اکیلے ہی سب دنیا کو ناس کرسکین گے اس دُنیا کی پرورش کرنیوالے
بشن جی ہونگے اور تم ہمیشہ ہماری بھگت کروگے اور ہمارے بردان اور دھیان وغیرہ سے ہم کو ہمیشہ دیکھوگے اور ہماری چھاتی مین لپٹی
ہوئی اپنی ماتا کو بھی دیکھوگے اے بیٹے ہم جاتے ہین تم لوگ مین رہو اتنا کہ سری کرشن چندر جی وہان ہی انتردھیان ہوگئے اور اپنے لوک
مین جاکر سرشٹ کے بنانے والے برہما اور مارنے والے مہادیو جی سے بولے کہ یہ برہما اور شیو ہی ہین جو سری چندر کے انگ سے
پیدا ہوئے تھے ای برہماجی سرشٹ کے بنانے کے لیے جاؤ اور مہابراٹ کے روم روم مین جو برہمانڈ ہین اور اُن ہر ایک مین ایک ایک
چھوٹا براٹ اُنھین مہابراٹ کے انس سے پیدا ہی اُن چھوٹے براٹون کی ناف سے اپنے انس سے جاکر پیدا ہو اور سرشٹ کرو اتنا برہماجی
سے کہہ مہادیو جی سے کہنے لگے کہ ای مہادیو جی جاو ہر ایک برہمانڈ مین اپنے انس سے برہما کی پیشانی سے پیدا ہو سنگھار کرو اور تم اب
اس سریر سے بہت عرصہ تک عبادت کرو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی تو آرام کرنے لگے اور اونکو پرنام کر برہما اور مہادیو جی چلے گئے
اور وہان مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ گولک جل مین ایک ایک چھوٹا براٹ مہابراٹ کے انس سے پیدا ہوا جو سیام برن اور
جوان پیت انبر پہنے پانی مین سو رہا تھا اور کچھ کچھ مسکرا رہا تھا اُنکی ناف کمل سے وہی برہما اپنے انس سے پیدا ہوئے اسی نسے اونکا نام
کملوُدبھو ہوا اور پیدا ہوکر برہماجی لاکھ برس تک کمل کی ناڑی مین گھومتے رہے مگر اُس ڈنڈی کا پتا نہ ملا تب بڑی فکر کرنے لگے اور
نہایت تلاش کر اپنی جگہ پر آ سری کرشن چندر جیکے چرن کمل کا دھیان کرنے لگے تب دھیان کرکے اُس چھوٹے براٹ پانی مین سونے والے
بشن جیکو دیکھا کہ پانی مین ڈوبے ہوئے پانی کی سجیا پر سوئے ہوئے ہین اُسوقت برہماجی نے چھوٹے براٹ اور بڑے براٹ دونون
کو دیکھا کہ مہابراٹ کے ہر ایک روئین مین برہمانڈ ہے اور گوپ اور گوپیون سمیت گولوک مین رہنے والے سری کرشن چندر
جیکو بھی دیکھا اُنکی استُت کر بر پا کر سرشٹ بنائی اور اُس سرشٹ کے پرورش کرنیوالے بشن جی ہوئے جو کہ چھوٹے براٹ کے بائین انگ
سے پیدا ہو شویت دویپ مین رہتے ہین برہما کے پہلے مان سے سنکادک بیٹے پیدا ہوئے پھر رودر کی گیارہ کلا برہما کی پیشانی سے ہوئین شویت
دویپ کے رہنے والے بھگوان بشن جیکی چتربھجی مورت ہی۔

چوپائی

چھد ربراٹ نابھہ پنکج پرۃ
سُرگ مرتیہ پاتال ترلوکا
یہ بدہ مہابراٹ لام پرت
پرت برہمانڈ چھہ۔ ربراٹا
کیرتن کرشن کیرییہ گاوا
اب کاسُنن جھپٹ ہونارد

رچیو بشو بدہ بھل بچار کرۃ
رچیو چراچر بہیو بشوکا
ہین بچار برہمانڈ جبتھامت
بدھ ہرشیو سب منھہ ہین اُوٹا
سُکھد موچھہ پردتمہہ سُناوا
پوچھہو سوپُن بدھ بشارو

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چرتھا دہیاے مین سرستی کر ٹھیک
پوجا استوتر دکوج سبھہ کر بستار سُنیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ ہم نے سب سُنا جو جو آپنے کہا اب پرکرتیونکی پوجا وغیرہ علیحدہ علیحدہ کہیے کس پرکرت کی پوجا کسنے کی اور کسطرح مرتبہ لوک مین وہ مشہور ہوئین اور کس نے کس پرکرت کی پوجا کی اور کون سی استت کی اُن پرکرتیون کے استوتر دھیان پربھاو چرتر اور یہ کہ کسنے کسکو بردان دیا سب مفصل کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ گنیش کی ماتا دُرگا رادھا لچھمی سرستی اور ساوتری سرشٹ کی بدہ مین پانچ طرحکی پرکرت ہو جاتی ہین انکی پوجا مشہور ہی ہر اور نہایت عجیب غریب پربھاو ہین اور نہایت منگل کرنے والے امرت کے مانند اُنکے چرتر اور پرکرت کے انس اور کلا جتنی ہین یہ سب کہتے ہین ای نارد جی ساودھان ہوکر سُنیئے۔ پہلے کالی۔ پرتھوی۔ گنگا ششٹھی منگل چنڈکا۔ تلسی۔ منسا۔ ندرا۔ سدھا۔ سُواہا۔ اور دچھنا انکے چرتر مختصر بیان کرتے ہین اور جیوون کے کرمون کا بپاک بھی کہینگے اور دُرگا اور رادھا کے چرتر مفصل کہینگے۔ پہلے سری سرستی جیکی پوجا سری کرشن چندر جی نے بنائی جسکے پرساد سے جلدی مورکھ پنڈت ہوجاتا ہی جسطرح سرستی جی کرشن چندر جیکی عورت رادھکا جیکے مُنہ سے نکلی اور سری کرشن چندر جیکو اپنا خاوند بنانے کے لیے کام بھاو سے کامی ہوکر بولی اُسکے اس بھاو کو سری کرشن چندر جی جانکر سرستی جی سے بولے ای سرستی ہمارے چتربھوج جوان سندر سب گنون والے ہمارے سمان نارائن جی کو بھجو جو کامنیون کے کام جاننے والے اور اُنکے کام پورن کرنے والے کروڑون کام دیودن کی سُندرتا کے بھرے ہوئے سبکے ایشر ہین اور ای سُندری جو ہمکو خاوند بناکر رہا چاہتی ہو تو یہان تم سے زیادہ رادھا جی ہین تمہارا کلیان نہوگا کیونکہ جو جس سے زبل بلوان ہوتا وہ اور کی رچھیا کیا کریگا اسلیے ہم رادھا سے زبردست نہین ہین جو تمہاری رچھیا اُنسے کرلینگے۔ اگرچہ ہم سب کے مالک اور سبکے سکھانے والے ہین مگر رادھا کے روکنے کو ہم سُمرتھہ نہین کیونکہ وہ تیج روپ اور گُن مین سب طرح سے ہماری ہی برابر ہین اور ہماری پرانون کی ادھشٹھان دیبی ہین پھر کہو پران کون چھوڑ سکتا ہی پران سے بھی زیادہ لڑکے کسیکو پیارے نہین ہوتے ہین اور نہ ہونگے پھر تر اور پران سے زیادہ رادھا کو ہم کیسے چھوڑ سکتے ہین اسلیے تم بیکنٹھہ کو جاؤ کو تمہارا کلیان ہوگا اور اُس بیکنٹھہ بہاری کو خاوند کرکے خوش ہو جاؤ جو کہو وہان بھی تو تمھی سوت ہوگی کیسے گذر ہوگا تو ایسا نہ کہو وہی رادھا کے برابر مانی نہین ہین بلکہ لوبھہ موہ کام کرودہ مان ہنسا بغیر ہین اور تیج روپ گنون سے

تمھارے ہی برابر ہین اُسکے ساتھ نہایت محبت سے تمھارا گذر ہوگا اور سری بشن جی بھی تمھاری برابر عزت کرینگے اور ماگھ کے سُکل پچھ پنچمی کو بدیا کے
شروع کرنے سے تم سب سدھیان اور بریا دوگی اور اُن پنچمی کو مُن کے بیٹے اور دیوتا موچھ کے چاہنے والے مُن بس جوگی سدہ ناگ
گندھرب راچھس ہمارے بردان سے کلپ کلپ مہاپرلے تک پوجا کیا کرینگے اور بڑی بھگت سے سامان مہیا کرکے گنوا اور شاستر کی کہی ہوئی
برہ سے دھیان کرکے استوتر پڑھینگے اتنا کہہ اُس دیبی سرستی کی پوجا سری کشن چندر جی نے آپ کی اُسکے بعد اُسکی پوجا برہما بشن اور مہادیو
جی وغیرہ دیوتون نے کی اور اُسکے بعد سب دیوتا مُن اور راجاون وغیرہ نے کی اسطرح سبھون نے سرُستی کی پوجا کی نارد جی نے
اتنی کتھا سُنکر پھر پوچھا ای مہاراج اُس سرستی جکی پوجا کا طریقہ اور کوچ دھیان اور اُنکی پوجا کے لیے نیبید سب ہم سے کہیے ہمکو سُننے کی خواہش
ہی یہ سُن ناراین جی بولے ای نارد جی سُنیے جگت ماتا سرستی کی پوجا کنو سُنا کنوکت بدہ سمیت کہتے ہین ماگھ کی سُکل پنچمی یا بدیا شروع کرنے کے دن
پورنگیا کرکے اوسدن جیتیندری ہو پوتر ہوکر دن گذارے اور پھر نہا دھو اور نیتہ کریا کر گھٹ بٹھانا چاہیے اپنے بزرگون کی ریت پر یا تنتر کے
لکھے ہوئے طریقہ سے رکھے پہلے گنیش کی پوجا کرے اور بعد اُسکے سرستی جی کے پوجا کرے جسطرح آگے کہینگے اُسطرح باہر کے گھٹ مین دھیان
کرے اور دھیان کے پیچھے کھور شو بچار پوجا کرے پوجا کے بعد بید کا لکھا ہوا نیبید بتا دینگے اُسی طریقہ سے نیبید لگا دے جیسے کہ مکھن دہی
دودھ تل لڈو اوکھ اور اوکھ کا رس شکر یا گڑ یا شہد یا اور عمدہ چیزین ہون اور سفید دھان اچھت بے ٹوٹے سفید دھان کے لڈو گھی نمک
وغیرہ ملا کر طرح طرح کے نیبید لگا دے اور گیہون کے آٹے مین گھی ملا کر بناوے اور کیلے وغیرہ کے پکے ہوئے پھل اکھٹے کرے اور دودھ
گھی اور طرح طرح کی شیرینی ناریل اور اُسکا مغز یا دودہ اور کسیرو پکے ہوئے اور کیلے کے پھل مولی بیل بیر لیکے سوا جو پھل اُس وقت اُس
دیس مین ہون سب جمع کرے اور جہان تک ہوسکے سب چیزین سفید ہی ہون اور خوشبودار چیزین اور خوشبودار پھول نئے سفید کپڑے
اور سفید پھولون کی مالا اور سفید چیزون کا ہو جن یہ سب دینے ہونگے اب بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین۔ سرستی سفید رنگ تھوڑا تھوڑا
مسکراتی ہوئی نہایت خوبصورت کروڑ چندرمان کی روشنی چرانے والی نہایت سفید کپڑے پہنے ہین اور پستک لیے اور عمدہ عمدہ رتنون کے
زیورون سے سجی ہوئی ہی اور دلسے برہما بشن شیو وغیرہ اُنکو پوجتے ایسی سرستی کی بندنا کرے یہی دھیان کرے اسیطرح دھیان کرکے مول منتر سے
سب سرستی کو ارپن کرے اور استت کرکے کوچ آگے دھر ڈنڈوت اور پرنام کرے جنکو سرستی کا اشٹ ہی اُنکی یہ نت کریا ہی اور برس کے
اخیر مین ماگھ سکل پنچمی کے دن بید کے کہے ہوئے آٹھ حرف کے منتر سے پوجا کرنی چاہیے یا جو منتر گرو کے منہ سے سُنے اوسکا وہی مول منتر
ہی اسٹاچھر یہ منتر ہی श्रीह्रींसरस्वत्यैस्वाहा یہ منترون مین کلپ برچھ روپ ہی اسلیے پہلے ہی ناراین جی نے بالمیک جی کو مہربانی
کرکے گنگا جی کے کنارے پر بھرت کھنڈ مین دیا تھا اور بھرگ مُن نے سورج گرہن کے وقت پشکر جی مین سکر آچارج کو دیا تھا اور
چندر گرہن مین کشیپ جی نے برہسپت کو اور بھرگ کو خوش ہوکر برہما جی نے بدر کا شرم۔ جرتکارُ نے چھیر ساگر کے پاس استک مُن کو بھانڈ
مُن نے سمیر پہاڑ پر رکھیہ شرنگ کو۔ شیو جی نے گوتم مُن کو سورج ناراین جاگ بلک اور کاتیاین کو سیش جی نے پانینی اور بھاردواج
کو اور بل کی سبھا مین شاکٹاین مُن کو بھی سیش جی نے دیا تھا چار لاکھ جپنے سے یہ منتر سدہ ہوتا ہی جو یہ منتر سدہ ہو جاوے تو برہسپت
جی کے مانند پنڈت ہو جاوے اب کوچ سنو جیسے برہما جی نے گندھا مادن پہاڑ پر بھرگ مُن کو دیا تھا بھرگ جی نے پوچھا تھا کہ ای برہما جی
بشو کے جیتنے والے سرستی کے کوچ کہیے جو منترون مین ہمیشہ پوتر ہی یہ سُن برہما جی بولے ای بیٹے سُنو سب کام دینے والا بید کا سار اُس
سرستی کا منتر کہتے ہین جسے گولوک کے بندرابن مین سری کرشن چندر جی نے راس مین ہمسے کہا تھا یہ نہایت چھپا رکھنے کے لائق ہی

کیونکہ کلپ برچھ کے مانند پھل دینے والا ہے اور بڑے منتر اوسمین شامل ہین جسکو دھارن کرکے شنکرجی سب دیتون سے پوجا کیے جاتے ہین اور اُسکے پڑھنے سے برہسپت جی عقلمند گنے جاتے ہین اور اُسکے دھارن کرنے سے بالمیک جی بڑے شاعر ہو گئے اور سوانبھو مُن بھی اُسکے دھارن سے پوجا کیے گئے اور اُسکے پڑھنے سے کناد گوتم کنو پانن شاکٹاین بیاکرن کے بنانے والے ہوئے اور اُسکے دھارن کرنے سے سری بیاس جی نے بیدون کے حصے بنائے اور شاتاتپ ۔ سمبرت ۔ لشبست ۔ پاراسر ۔ جاگ بلک یہ بھی گرنتھ کے بنانے والے ہوئے اور اسکے دھارن کرنے سے رکھیہ شرنگ بہاروُواج استِک دیول ۔ جیگی کھبیہ جات یہ سب جگھہ پوجے گئے اے نارد جی اس کوچ کے رکھہ پرجاپت ۔ برہتی چھند ۔ شار دادیوتا سب تتو پرگیان سب کوتا اور ارتھ کے سادھن مین بن جوگ ہے سرنیگ ہرنیگ سرستی سوا ہا یہ ہمیشہ ہمارے سرکی رچھیا کرے سرنیگ باگدیوتا یئے سوا ہا ہماری پیشانی کی ہمیشہ رچھیا کرے اونگ ہرنیگ سرستے سوا ہا یہ کانون کی اونگ سرنیگ ہرنیگ بھگوتی ہرستے سوا ہا یہ آنکھون کی انیگ ہرنیگ واگواونئے سوا ہا یہ ناک کی اونگ ہرنیگ بدیادھشٹھاترے ویئے سوا ہا یہ لبون کی اونگ سرنیگ ہرنیگ براہمئے سوا ہا یہ دانتون کی انیگ یہ ایکا چھر منتر گلے کی اونگ سرنیگ ہرنیگ یہ گلے کی سرنیگ کندھون کی اونگ سرنیگ بدیادھشٹھاترے ویبے سوا ہا یہ آنکھون کی اونگ بدیا سروپاے سوا ہا یہ ناک کی اونگ ہرنیگ کلینگ بانئے سوا ہا یہ ہاتھون کی اونگ سرب برنا تمکائے سوا ہا یہ پانون کی اونگ باگ دھشٹھاترویئے سوا ہا یہ سبکی رچھا کرے اونگ سرب کنٹھ باسنیے سوا ہا یہ مشرق کی اونگ سرب جھواگر باسنئے سوا ہا یہ اگن دت مین اونگ انیگ ہرنیگ سرستئے بدھ جننئے سوا ہا یہ شمال مین انیگ ہرنیگ سرنیگ یہ تین اچھر کا منتر نیرت دسا مین اونگ انیگ جھواگر باسینے سوا ہا یہ مغرب مین اونگ سربا تمکائیے سوا ہا یہ بابیہ مین اونگ انیگ سرنیگ کلینگ گندہ باسنئے سوا ہا یہ جنوب مین انیگ سرب شاستر باسینے سوا ہا یہ الیشان کون مین اونگ سرب پوجتا ئیے سوا ہا یہ اوپر ہرنیگ پستک باسنئے سوا ہا یہ نیچے اور اونگ گرنتھ باسنئے سوا ہا یہ سب طرفون مین رچھیا کرے اے بھرگ جی یہ سریر کا پاپ ناس کرنے والا سُبھ نام کوچ تمسے کہا یہ ہمنے اسکے پیشتر گندھ مادن پہار پر دھرم کے منھ سے سنا تھا اب تمسے کہا گرو کو بدہ سے نمسکار کرکے یہ کوچ دھارنا چاہیئے پانچ لاکھ جپنے سے یہ کوچ سدہ ہوتا ہے جو یہ سدہ ہو تو آدمی برہسپت جیکے برابر ہو جاوے اور بڑا شاعر اور تینون لوگون کا جیتنے والا ہوا اور اُس کوچ کے پرشاد سے سب کو جیت سکے گا ۔

چوپائی

گنوُشا کہہ برنت یہ کوچو ۔ پوجا بدہ جپ ندان ارُ دھیانا
تم سن کہا مینو ستدہ بچو ۔ استوتر کھت سن سُنت بدھانا

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہپ پنچم ادھیاے مین سرستی ستوتر ۔ جاکے پاٹھن پٹھن سے بار نہت دہن ارُگوتر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی کا استوتر سُنیے جو سب کامون کا دینے والا ہے اور جس سے مہامُن جاگ بلک جی نے سرستی کی استت کی تھی گرو کے سراپ سے اُنکی بدیا جاتی رہی تھی تب مُن دُکھی ہو سورج نارائن کے بیان گئے اور وہان تپ کرکے

سورج ناراین کو خوش کر بار بار رونے لگے تب سورج ناراین نے خوش ہوکر بید اور بیدانگ سب مُن کو پڑھا کر کہا کہ تم پیشتر کی بدیا اور اسکی یادگر
یاد رہنے کے لیے سرستی بھگوتی کی استت کرو یہ کہ سورج ناراین تو انتر دھیان ہو گئے اور مُن بھگت سے سرنیچا کرکے استت کرنے لگے کہ ای ماتا
میرے اوپر مہربانی کرو کیونکہ مجکو گُرو نے سراپ دیا اسلیے مجھے بدیا بھول گئی اسلیے دُکھی ہون مجھے گیان یادداشت بدیا شاگردون کی سمجھانیوالی
اور پستک بنانے کی طاقت دیجیے اور اچھے شاگردون کے پڑھانے مین عزت دیجیے اور پنڈتون کی سبھا مین حاضر جوابی بچار مین طاقت دیجیے
جو سب بھول گیا ہون وہ سب یاد ہو جاوے آپ برہم سروپ پرم جیوت روپ سناتنی اور سب بدیاؤن کی مالک ہین تمکو نمشکار ہی اور بسرگ
بندُ ماترا وغیرہ سب حرفون کی مالک آپکو نمشکار ہی اور جو دیبی بیان کی مالک اور جسکے بنا تعداد کرنے والا تعداد نہین کرسکتا اسکو نمشکار ہی اور
جو بھوم کی سدھانت روپ تمکو نمشکار ہی اور جو بھگوتی سُمرن کی شکت گیان شکت بدہ شکت سروینی اور کلیان شکت ہی اسکو نمونہ—
اور سنتکمار جی نے ایک سمے برہما جی سے گیان پوچھا مگر وہ گونگے کے مانند چپ ہو رہے برہم سدھانت نہ کہہ سکے تب اُسیوقت پرماتما سری کرشن
چندر جی آئے اور برہما جی سے کہنے لگے کہ تم سرستی کی اُستت کرو تمہاری مراد پوری ہوگی تب برہما جی نے پرماتما سری کرشن چندر جی کے
حکم سے اُنکی اُستت کی جسکے پرساد سے بخوبی سنتکمار کو سمجھایا اور جب پرتھوی نے اننت جی سے گیان پوچھا وہ بھی نہایت گونگے کے
مانند خاموش ہو رہے تھے جواب نہ دیسکے تب کشپ مُن کے حکم سے اُنھون نے بھی سرستی کی استت کی جس سے سب سندیہ کا دور
کرنیوالا گیان کہدیا اور جب سری بیاس جی نے بالمیک جی سے پوران پوچھا تھا تب وہ بھی پہلے نہ کہہ سکے تھے جب اُسی جگہ امبکا کی استت
کی تو اوتم گیان پاکر پوران سدھانت گیا اور بیاس جی پوران کو سُن اُس سرستی کا پشکر مین سو برس دھیان کرا اور اونسے بردان پاکر
اچھے کب ہو گئے اور تب بیدون کے حصے کیے اور پوران بنائے اور جب اندر نے شیو جی سے گیان پوچھا تھا تو ایک لحظہ بھر شیو جی نے
سرستی کا دھیان کرکے کہا اور جب اندر نے برہسپت جی سے بیاکرن پوچھا تو جب برہسپت جی نے دیوتون کی ہزار برس تک پشکر جی مین
عبادت کی تو تب تمسے بردان پاکر سب بیاکرن شاستر اندر جی سے کہا اور جنکو وہ شاستر منیشرون نے پڑھایا اور جنھون نے پڑھا اور وہ
تمہارا دھیان کرکے سب باتین پاتے ہین اور تم کو دیوتا اور منیندر وغیرہ سب پوجتے ہین اور جس آپ کی استت کرنے مین مہادیو وغیرہ جنکے
پانچ منہہ ہین یہ لوگ جڑ ہی بھوت ہو رہتے ہین تو ہم ایک منہہ سے آپکی کیسے استت کرین اتنا کہہ جاگ بلک جی بھگت سے نمر ہو بار بار رو کر
پرنام کرنے لگے تب اونکو بڑی جیوت روپ مہامایا نظر آئین اور بولین کہ ای جاگ بلک تم بڑے کب ہو جاؤ یہ کہہ سرستی جی بیکنیٹھ کو چلی گئین—

چوپائی

جاگ بلک مُن کرت بانی کر	جو اسوتر یہ پڑھت کرنی نر
سو کبیندر بالمی سُر گرسم	پنڈت ہوت سہت جت شم جم
مہا مورکھ دُرمت جو ہولی	پڑھے برکھ بھر یہ جن کوئی
پنڈت میدھاوی رکبیندا	ہوت نہ جان شاشتر کی نندا

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹہین ادہیاے مین لچھمی گنگا کیرا	جنمن دہراین بھارتی کرشاپہہ سوٹر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی بیکنٹھہ مین سری نارائن جیکی پاس رہتی تھین مگر کلہ ہونے کے سبب گنگا جی کے سراپ سے
اپنے انس سے بھارت کھنڈ مین سرستی ندی ہوگئی جو نہایت پن دینے والی پن تیرتھہ کے سروپ والی پاپ کے ناس کرنیکے لیے آگ
کی لاٹ کے مانند ہی اُسکو پن کرنے والے لوگ ہمیشہ پوجتے ہین اور تپسویون کو تپ کا روپ اور تپ کے پھل کا سروپ ہی جو لوگ گیان سے سرستی
کے جل مین مرینگے وہ بیکنٹھہ مین جاوینگے اور اس سرستی مین نہانے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور بہت دن تک بیکنٹھہ
مین رہینگے جو برسات کی چار دن پورن ماسیون اور اچھیہ نومی کے دن چھیہ تپی پات اور چندر رہان اور سورج گرہن یا اور کسی اچھے دن
مین چاہے کسی اور کام کے لیے گیا ہو مگر نہاوے یا کسی سبب یا شردھا سے وہ بشن جیکے روپ مین ملجاتا اور سرستی کے کنارے پر جو ایک
مہینے تک سرستی کا منتر جپتا وہ چاہے مہامورکھہ بھی ہو مگر بڑا کب ہوجاتا اور جو ایکبار پہلے حجامت بنواکر سرستی ندی مین ہر روز نہاتا وہ پھر حمل
مین نہین آتا اسطرح سے سرستی جیکے سکھہ اور کام دینے والے چرتر تمسے کہے اب اور کیا سنا چاہتے ہو سوت جی اسی کتھا کو سونکادک منیونسے
کہتے ہین کہ نارائن کے ایسے بچن سن نارد جی نے پھر پوچھا کہ سرستی دیبی گنگا جیکے سراپ سے اپنی کلا سے پن دینے والی ندی کیون ہوئین
ایسی ایسی عمدہ کتھاؤن سے مین سیر ہوتا ہون کہ ایسے پوچھنے کے لائق ستوروپ سبھہ دینے والی سرستی جیکو گنگا جی نے کیون سراپ دیا وہ
دونون تو بڑی گیانی اور سندر آپ ہی نے کہا ہی پھر دونون کی تکرار کا کیا باعث تھا سری نارائن جی بولے کہ ای نارد جی سنیئے اس پورانی
کتھا کو کہتے ہین جسکے سننے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین۔ لچھمی۔ سرستی۔ اور گنگا۔ یہ تینون عورتین بشن جیکے پاس رہتی ہین۔ ایک سمے
گنگا جی کا ماتر ہو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کٹاچھہ سمیت سری بشن جی کا منھہ دیکھنے لگین اور نارائن جی بھی اوسکا منھہ دیکھہ لحظہ بھر ہنستے
رہے بشن جیکے اس ہنسنے کو دیکھہ لچھمی جی تو کچھہ نہ بولین مگر سرستی جی غصہ ہوئین تب لچھمی جی نے سرستی جیکو سمجھایا مگر اُنکا غصہ دور نہوا
اور منھہ اور آنکھین سرخ کیے مارے غصے کے کانپتی ہوئی اور ہونٹھہ چباتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی کہ ای مہاراج دھرم کے جاننے والی خاوندون
کو محبت سب عورتون سے ہر وقت اور ہر ساعت برابر رہتی ہی اور ادھرمیون کی اسکے برخلاف رہتی ہی اب ہم نے یہ جانا کہ لچھمی اور
گنگا سے تمکو زیادہ محبت ہی اور ہمسے کچھہ بھی نہین اور جو لچھمی چپ ہو رہی ہین اور غصہ نہین کرتی اُسکا یہ سبب ہی کہ انکی اور گنگا کی آپسمین زیادہ
محبت ہی کیونکہ ان دونون کی آپ کے نزدیک زیادہ عزت ہی اسلیے مجھے بیان جینے سے کیا فائدہ ہی کسواسطے کہ جنکو خاوند نہین چاہتا ہی
اُسکی زندگی بیفائدہ ہی اور آپ کو جو عقلمند لوگ ستوروپ بیان کرتے ہین وہ ہمارے نزدیک مورکھہ ہین سمجھدار نہین ہین کیونکہ وہ
آپ کے دلکی باتین نہین جانتے سرستی کے ایسے بچن سن اور اُنکو غصہ مین بھری ہوئی جانکر گھر سے نکل اپنی سبھا کو چلے آئے سری
نارائن جی کے چلے آنے پر سرستی جی گنگا جی سے نہایت غصہ ہوکر بہت برے بچن بولی کہ ای بیشرم کامنی خاوند کا کیا غرور کرتی ہی
ابھی بشن جی کے سامنے تیرا غرور دور کیے دیتی ہون بشن جی ہمارا کیا کرینگے جو تم انکو بڑی پیاری ہو تو ہوا کرو اتنا کہہ گنگا جی کے
بال سر کے پکڑنے پر طیار ہوئین کہ لچھمی جی نے دونون کے بیچمین کھڑے ہو دونون کو ادھر اودھر ہٹا دیا تب سرستی جی نے لچھمی جیکو
سراپ دیا کہ تم درخت اور دریا کا روپ دھروگی جیسے سبھا کے بیچمین تکرار یا بحث ہونے کے وقت درخت یا ندی جڑ ہونے کے سبب کچھہ
بول چال نہین سکتے ویسے ہی خبردار ہماری اور گنگا کی تکرار مین تم کچھہ نہ بولنا صرف درخت یا ندی کے مانند بیٹھی رہنا لچھمی جی نے سراب
سنکر سرستی جیکو سراپ نہ دیا مگر کچھہ غصہ مین ہو کر چپ ہو رہین اور مار پیٹ ہونے کے ہٹانے کے لیے سرستی کا ہاتھہ زور سے پکڑ دکھی ہو

وہان ہی بیٹھی رہی تب گنگاجی سرستی کو نہایت اونمت اور لچھمی جیکو نہایت غصہ سے سُرخ آنکھین کیے ہوئے دیکھکر بولین کہ ای لچھمی جی تم اس
دُشٹا بُر بُڑ کرنے والی کو چھوڑ دو یہ ہمارا کیا کریگی جتنی اسمین طاقت ہو اوتنی تکرار یہ ہمسے کرے کسواسطے یہ بانی کے مالک اور کلہہ چاہتی ہی اوسے
کیونکہ ہماری اور اپنی طاقت دکہنا چاہتی ہی اسلیے اسے چہوڑ دو ہم دیکھہ لینگے اور دُنیا پر تو اسکی اور ہماری طاقت روشن ہی یہ کہ گنگاجی
سرستی کو سراپ دینے لگی کہ ای لچھمی جی کیونکہ اسنے تمکو سراپ دیا ہی اسلیے یہ بھی مرت لوک مین ندی ہو جہان بہت سے پاپی لوگ رہتے ہین
اور کلجگ مین اونکے پاپ یہ لیگی اسمین شک نہین ہی ایسے بچن سُن سرستی جی نے گنگا کو سراپ دیا کہ تم بھی ندی ہو کر زمین پر جاوگی
اور پاپیون کے پاپ لوگی اسطرح سراپ ہو رہا تھا کہ سری بھگوان سبھا سے پھر وہان آئے اور اُنکے ساتھہ چتربھج پارکھد تھے اور سرستی جیکا
ہاتھہ پکڑ اونکو اپنی چھاتی مین لگالیا اور سب طرحسے پُرانے گیان کہکر اوسکو سمجھایا اور سب کے کہنے سے سراپ اور تکرار کا سبب سُنا اور سبکو رنجیدہ
دیکھہ وقت کے مطابق بچن بولے کہ ای لچھمی جی تم اپنی کلا سے دہرم دہوج راجہ کے یہان جاؤ اور وہان سے پیدا ہو کر اُسکی بیٹی ہو جاؤ وہان
بھی اپنی تقدیر سے درخت ہو جاؤ گی اور وہان ہمارے انش سے پیدا ہوئے سنکھہ چوڑ کی عورت ہو کر اخیر مین پھر ہماری عورت تینون
لوکون کی پوتر کرنیوالی تلسی نام سے مشہور ہو گی اور اپنی کلا سے ندی روپ بھی ہو گی جلد جاؤ دیر مت کرو اور سرستی کے سراپ سے پدماوتی
نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہو گی لچھمی جی سے یہ کہ گنگاجی سے کہنے لگے ای گنگا سرستی کے سراپ سے تم بھی بھرت کھنڈ مین پاپیون
کے پاپ دور کرنے کو جانا جبکہ راجہ بھگیرتھہ تپسیا کر کے لیجاویگا تب تم نہایت پوتر بھاگیرتھی کے نام سے زمین پر مشہور ہو گی اور ہمارا انش
جو سمندر ہی اُسکی عورت ہونا اور ہماری کلا کے انش سے پیدا ہوئے راجہ شانتن کی بھی عورت ہونا گنگاجی سے یہ کہکر سرستی جی سے بولے
کہ ای سرستی جی تم بھی گنگا کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین جاؤ اور سَوتون سے تکرار کرنیکا پھل بھوگو اپنی کلا سے تو بھرت کھنڈ مین
ندی اور برہما کی عورت ہو جاؤ اور ای گنگا اب تم شیوجی کے استھان کو چلی جاؤ یہان صرف لچھمی جی رہین جو سبطرحسے متحمل ہین اور
ہماری بھگت مین لگی ہوئی ہین اور بڑے بھاگ والی ہین اور اسکے انش سے سب گھر والی پت برتا ہوتی ہین جو ہر ایک شوین پوجی
جاتی ہین تین عورتونکا ہونا بید کی مت کے خلاف ہی تینون کے علیحدہ علیحدہ مزاج ہونگے پھر اکٹھی کیسے گذر ہو سکتی ہی اسلئے کبھی سُکھہ نہ ملیگا
اور جو کہو ایسا ہی چلا جاویگا رہنے دو تو جن گرہستھون کے گھر مین عورت مرد کے برابر ہوتی ہی اور پورکھہ عورت کے قابو مین ہوتا ہی
اُسکا جنم بیفایدہ اور خراب ہی اور اوسے قدم قدم پر اشبھہ ہی نظر آتا ہی جسکی عورت زبان دراز اور جُون سے دُشٹ یعنے فاحشہ اور
لڑنے والی ہو اوسے چاہیے کہ جنگل کو چلا جاوے کسواسطے کہ ایسے گھر سے جنگل اچھا ہی بھلا جنگل مین تو آرام سے پانی اور جگہہ اور پھل
وغیرہ ملتا ہی ایسی عورت والے گھر مین تو کچھہ نہین رہتا آگ مین بیٹھنا اور شیر اور ریچھون کے پاس رہنا سُکھدائی ہی مگر دُشٹ عورتون
کے ساتھہ رہنے والون کو تو اسنے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور عورت کے قابو مین رہنے والے لوگون کو تو مرنے پر راکھہ نہین کیجاتی
تب تک بھی اشوچ رہتی ہی عورت سے جیتا ہوا پورکھہ جو دن مین کچھہ کرم کرتا وہ سب بیفایدہ جاتا ہی یہان بھی اُسکی بدنامی ہوتی ہی
اور اخیر مین بھی نرک ہوتا ہے۔

چوپائی

جس کیرت بھین سو پرانی ۔ جیوت مرت سمان ہی جانی
انل سپتنی کیر نب ہو ۔ ایک جگہہ نہین ہوت سُنا ہو

اُدھیاے تبتیسوان - پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے بیچ مین

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھیت جب اسی طرح بہت بلاپ کرتے کرتے سب برجبالا مُردے کے برابر ہو گئین تب اُنکی سچی پریت نے شیام سندر کے انتہ کرن مین اثر کیا جب شری کرشن جی نے دیکھا کہ یہ اب میرے برہ مین مرنا چاہتی ہین تب اُچانک اُسی جگہہ شیام سُندر نے پیتامبر اور بیجینتی مالا پہنے ہوے اسطرح پرگٹ ہو کر درشن دیا کہ جسطرح نٹ لوگ اپنے کرتب سے انتردھیان ہو کر پرگٹ ہو جاتے ہین -

پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے پاس اور گھیر لینا گوپیون کا



کبت

راکھینگی نہ پران یہ جان کے کنور کان پرگٹے سُجان بیچ تان بان مارے ہین
لکھت ہی گوپکن کے برند ہین آنند بڑھیو مند مسکات برج چندیون نہارے ہین
بھنے بلدیو کہین بانی سُدھا سانی سنو سکل سیانی تم سبے دُکھ بھارے ہین
گلے مال ڈارے مُکھ بیت پٹ دھارے پیا کہت پکارے ہم رنیا تمھارے ہین

اے راجا اپنے چت چور کو دیکھتے ہی سب برجبالا سچیت ہو کر اسطرح اُٹھ کھڑی ہوئین کہ جسطرح مُردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت جیسی خوشی سب گوپیونکو موہن پیارے کا درشن پانے سے ہوئی اُسکا حال برنن نہین ہو سکتا اس آنند کا سُکھ وہی آدمی جانتا ہے جسکا بچھڑا ہوا پیارا بہت دنون بعد آملے گوپیان کام رُوپ سانپ کے ڈس جانے سے کھلا گئی تھین جسطرح امرت برسنے سے سوکھے درخت ہرے ہو جاتے ہین اُسی طرح موہنی مورت کی آمرت روپی درشٹ پڑنے سے اُنکے بدن مین جان آگئی جیسے رات کو کمل کا پھول کُمھلایا ہوا ہو کر پرات سمے سورج کے پرکاش سے پھول جاتا ہو ویسے ہی گوپیان جو مُرجھائی ہوئی تھین برندابن بہاری کا سورج روپی کُنڈل دیکھتے ہی خوشی سے پھول گئین جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی تھاہ پا کر خوش ہو جاتا ہو اُسی طرح گوپیون نے جو شری کرشن جی کے برہ ساگر مین غوطہ کھا رہی تھین اُنکو دیکھتے ہی کنارے لگ گئین اور چارون طرف سے موہنی روپ کو گھیر لیا۔

دوہا	کام تاپ سے بام اِک لگی شیام اُرجاے		جیون چندن کے برچھ مین سرپ رہت لپٹاے	

اے راجا اسی طرح کسی برجبالا نے شیام سُندر کے بدن سے لپٹ کر اپنی چھاتی ٹھنڈھی کی اور کسی نے اُنکا منھ چوم کر اپنے منو رتھ کے پھلوں سے جھولی بھر لی اُسوقت شیاما بولی کہ اے پران ناتھ ہم لوگ تمھارے پریم مین لوک لاج چھوڑ کر یہان آئین اور تم ہمکو اکیلی چھوڑ کر انتر دھیان ہو گئے یہ کون نیاؤ کی بات ہو برندابن بہاری نے کہا کہ تمکو رات کے سمے اپنے گھر سے بن مین چلے آنا اُچت نہ تھا تم لوگ وہان بیٹھی ہوئی میرا دھیان اور اسمرن کرتین تو مین بہت خوش ہوتا یہ کہکر موہن پیارے نے رادھا پیاری کو گلے سے لگا لیا اور میٹھی میٹھی باتین کہکر سب گوپیونکو خوش کر دیا تب ایک گوپی نے کمل کا پھول موہن پیارے کے ہاتھ سے چھین لیا دوسری برجبالا اُنکا ہاتھ پکڑ کر بڑے پریم سے بولی کہ اے چت چور اتنی دیر تک تم کہان رہے دوسری گوپی نے اپنا مُکھ چندر مُکھ سے ملا کر اُنکا جوٹھا پان پریم کے مارے کھا لیا دوسری برجبالا تصویر کی طرح کھڑی ہو کر اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگی دوسری برجبالا نے شیام سُندر کا مُنھ چومتے وقت اُنکا ہونٹھ اپنے ہونٹھون سے دبا لیا دوسری سکھی بولی کہ تم بہت بھاگ کر چلے جاتے تھے اب میرے ہردے سے باہر جاؤگے تو مین جانونگی کہ تم بڑے زبردست ہو دوسری برجبالا اپنا ہاتھ اُنکے کندھے پر رکھکر اُنکی چھب دیکھنے لگی جب یہ دشا گوپیون کی دیکھکر گوپی ناتھ اُنکو جمنا کنارے لے گئے تب ایک گوپی نے بڑے پریم سے اپنی اوڑھنی بچھا کر شیام سندر کو اُس پر بیٹھالا اور سب گوپیون نے اُن کو اس طرح چار و طرف سے گھیر لیا کہ جس طرح چندرمان کے آس پاس تارے رہتے ہین اور گوپی بولی کہ تم کپٹ کر کے پرایا تن اور من ہر کسی کا گُن نہین مانتے آج ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھارے اوپر اپنا پران دیدینگی جب ایسا کہکر سب برجبالاؤن نے اُس چاندنی کی شوبھا دیکھنے اور شیتل مند سگندھ ہوا لگنے سے کاماتُر ہو کر شیام سُندر سے بھوگ کی اچھا کی تب بیکنٹھ ناتھ انتر جامی بھگت ہتکاری نے اُنکا کام پورا کرنے کے واسطے جتنی گوپیان تھین اُتنے روپ اپنے دھارن کر لیے اُسوقت گوپیون نے اپنی اپنی اوڑھنی اُتار کر بالو پر بچھا دی اور اُس کومل بچھونے پر موہن پیارے کو بٹھا کر کام روپی باتین اُنسے کرنے لگین تب شیام سندر نے پہلے بال لیلا کا سکھ اُنکو دکھلا کر پھر کشور اوستھا اپنی بنا لی اور سب گوپیون سے الگ الگ گندھرب بواہ کر کے اُنکی منو کامنا پوری کی اُسوقت بڑے آنند مین ایک برجبالا جو ترچھی چتون سے دیکھ رہی تھی بولی کہ اے پران ناتھ تم بڑے کپٹی اور نردئی ہو اور سب برجبالا سیدھی اور بھولی تمھارے چھل مین آکر دھوکھا کھاتی ہین اور میرا من تمسے بولنے کو نہین چاہتا لیکن کیا کرون تمھاری موہنی مورت دیکھکر بنا بولے رہا نہین جاتا دیکھو جب تم انتر دھیان ہو گئے تھے تب ہم لوگون نے تمھارے برہ مین کتنا دکھ اُٹھایا پھر اسطرح پرگٹ ہو گئے جانو کہین نہین گئے تھے تمھین من مین کپٹ رکھنا اور گُن کو چھوڑ کر اوگُن کی طرف دیکھنا اُچت نہین ہو یہ بات سنکر دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی تم چپ رہو اپنے کہنے سے کچھ شوبھا نہین ہوتی دیکھو مین شری کرشن جی کے منھ سے ہی اُنکی کٹھورتائی کا حال کہلائے دیتی ہون ایسا کہکر اُس گوپی مہاچنچل نے مسکرا کر پوچھا کہ اے موہن پیارے دنیا مین چار طرح کے آدمی ہوتے ہین ایک وہ کہ جیسے دو آدمی آپس مین پریت رکھکر ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کے بدلے نیکی کرے دوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریم ہو اور دوسرا پریم نہ رکھتا ہو تیسرا وہ کہ بُرائی کرنے والے کے ساتھ بھی بھلائی کرے چوتھا وہ کہ نیکی کرنے پر بھی جان بوجھکر اُس کے ساتھ بُرائی کرے بتلاؤ ان چارون مین سے کسکو اچھا اور کسکو بُرا کہنا چاہیے یہ سنکر شیام سُندر بولے کہ تم نے بہت اچھی بات گیان بڑھانے والی پوچھی ہے مین آپ چاہتا تھا کہ سنساری لوگونکا کچھ حال تم سے کہون اب اپنے سوال کا جواب من لگا کر سُنو کہ جو آدمی آپسمین نیکی کے

اَیسا ہو جاتا ہی گویا اپنے کو بھولا ہی اور چارون موچھون کی خواہش نہین کرتا بلکہ برہما اور رام ہونا ور اندر منُ برہم وغیرہ کے پد اور سُرگ کے سکھہ بھوگ اور راج بھوگ وغیرہ کی خواہش نہین کرتا وہ۔

چوپائی

ایسے بھگت بہرمت بھارت منہہ ۔ جاسم جنم سُدرلبھہ سب کنہہ
جو مم گن سن گاوت نیکے ۔ جات ممائے سب بدہ ٹھیکے
یہ سب کملا تم سُن گاوا ۔ بھگات چرت جو تمہین سُناوا
اب سو کرہ منگل مِل جائی ۔ جو ہم تم سُن جگت بتائی
ہراگیا سون سب جنہہ جو گو ۔ گئین تھان چل سہت بجو گو
ہرہ سکھاسن بیٹھے نیکے ۔ سمجھت منگل کام سب ٹھیکے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادھیائے مین گنگا وکِ جن اُتر ۔ اپن چھپن کا جگہو کے پاپ سکل بادہ تر

سری نارائن جی نارد جی سے بیان کرتے ہین کہ گنگا جی کے سراپ سے سرستی جی اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو ندی روپ ہوکر بلِی اور آپ سری بشن جی کے استھان مین رہی بھارت کھنڈ کے آنے سے بھارتی اور برہما کے استھان پر جانے یا برہما جیکی عورت ہونے سے براہمی اور بولنی کی دیبی ہونے سے بانی یہ نام سرستی دیبی کے ہوئے جو سرستی سرولش وغیرہ مین سب کہین موجود ہو اُسے سرسون کہتے ہین اور سرسوان کی سکت کو سرستی کہتے ہین سرسوانسے بشن کا نام ہوا اور وہی سرستی نام سے ندی ہوئی جو بھرت کھنڈ مین تیرتھہ روپ نہایت پوتر پاپ ناس کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہی اور پیچھے سرستی کے سراپ سے گنگا جی راجہ بھگیرتھہ کے لیجانے سے بھرت کھنڈ مین پہونچی اور اُسیوقت شیو جی نے سر مین دھارن کر لیا کیونکہ گنگا جی نہایت تیزی سے پاتال کو چلی جاتی مگر دھرتی کے پرارتھنا سے مہا دیو جی نے اونکا زور اوٹھالیا اور لچھمی جی بھارتی کے سراپ سے اپنی کلا سے پدماتی ندی ہوکر بھارت مین آئی اور آپ پورن اوتار سے بشن جیکے چرنون کی سیوا مین رہی اُسکے بعد اور کلا سے دھرم دھوج کی کنیا ہوکر تلسی کے نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہوئی پہلے سرستی کے سراپ سے اور پیچھے سری بشن جیکی سراپ سے اپنی کلا کرکے بشنو کے پوتر کے کرنے والی گنگا ہوئین اور کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے کے بعد بھرت کھنڈ مین رہ ندی کا روپ چھوڑ دیبہ ونیہہ ہو سب بشن جیکے استھان کو پہونچین اور کاشی اور بندرابن کو چھوڑ اور سب تیرتھہ بھی اُنھین تینون ندیون کے ساتھ سری بشن جیکے پاس پہونچین گے اور سالگرام۔ شکت شیو جگنناتھہ یہ دس ہزار برس کا جگت بیتنے پر بھرت کھنڈ کو چھوڑ کر اپنی جگہہ پر آوینگے اور سادہو لوگ پُران سنگھہ سراوہ ترہن بید کے کہے ہوئے کرم یہ سب اونھین کے ساتھ چلے جاوین گے اور دیوتا کی پوجا دیوتا کا نام اُنکی کیرت اور گنونکا کیرتن بید اور شاستر اونھین کے ساتھ چلے جاوینگے اور سنت لوگ ست دھرم بید اور سام دیوتا برت تپ یہ بھی اونھین کے ساتھ جاوینگے اوسکے بعد شراب کے پینے والے اور گوشت کے کھانے والے

اور جھوٹھے فریبی اور نااتسی کے پوجا کرنیوالے رہنیگے پھر شٹھہ کرور دمبھی بڑا غرور کرنے والے چور ننپسک لوگ ہونگے اور پورکھ اور استری کا فرق
بھید ہی رہجاویگا اسی سے سب لوگ عورتون کے ساتھ بخوف ہو شادی کرینگے اور پتا کی چیز صرف تپا اور جو بیٹے کی ہو وہ بیٹے لیے رہینگے
کوئی کسیکو نہ دیگا اور پورکھ عورتون کے قابو ہو جاوینگے گھر گھر عورتین فاحشہ ہو جاوین گی اور اپنے خاوندون کو سخت کلام کہکر مارین گی
اور عورتین گھر کی مالک ہونگی اور پورکھ نوکرون سے بھی زیادہ ادھم سمجھے جاوینگے اور بہو کھا سسر اغلام کے مانند اور ساس لونڈی کی برابر
ہو جاویگی اور گھر کے کام کرنے والے سالے ہونگے اپنے بھائی اور رشتہ دارون سے کوئی بات بھی نہ کریگا اور گھر کے مالک کے بھائی اور رشتہ دار
جیسے اور دوست آشنا ہوتے ہین ویسے سمجھے جاوینگے اور پورکھ عورتون کے حکم کے بغیر کوئی کام نہ کرسکینگے اور برہمن چھتری بیس سودر انکی
ذات کا کچھ آچار ہو گا سندھیا کرنا جگیوپویت کا دھارن کرنا یہ سب چھپ جاوینگے اور چارون برن مسلمانون کے مانند آچار کرنے لگین گے اور اپنا شاستر
چھوڑ کر سب مسلمانون کا علم پڑھنے لگینگے کلجگ مین برہمن چھتری اور بیشیون کے نوکر ہونگے اور برہمن لوگ رسوئی برداری ہر کارونکی نوکری
گاڑی ہانکنے یا بیل لادنے کام کرینگے اور سب ستیہ ہین ہو جاینگے تو زمین بغیر غلہ کے ہو جاویگی درخت پھل نہ دینگے اور عورتون کو لڑکے
پیدا نہون گے اسیطرح گاے دودھ بغیر اور عورت مرد مین پریت نرہیگی اور گرہست جھوٹھے ہو جاوینگے اور راجہ بدقسمت اور رعایا پوت
دینگے سبب دکھی ہو گی اور بڑی ندیان بغیر پانی کے سوکھ جاوینگی اور چارون برن اور دہرم اور تپ وغیرہ سے ہین ہو جاویگی اوسکے بعد
لاکھ منکھون کے بیچمین بھی کوئی پن والا نہ ٹھہریگا اور کشست اور طرح طرحکے سب عورت اور مرد ہونگے اور بری ہی باتین کرینگے کوئی نگر اور
شہر آدمیون سے خالی ہو جاوینگے اور کسی کسی گانو مین ایک آدھی تنکون اور پتون کی جھوپڑی رہجاویگی گانون اور شہر جنگل ہو جاوینگے
اور جنگل مین رہنے والے لوگ بھی پوت سے دکھی ہو جاوینگے اور تالاب اور دریا بے پانی کے ہو جاوینگے اسی سبب سے انمین گھتیان ہونے
لگین گی کلین لوگ نیچ ہو جاوینگے اور اس کلجگ مین جھوٹھہ بولنے والے فریبی شٹھہ ہی ہو جاوینگے اچھی طرحکے جوتے ہوئے اور بنائے ہوئے
کھیت بغیر غلہ کے ہو جاوینگے اور اچھے اچھے دھنی دھن سے ہین ہونگے اور دیوتونکے پوجنے والے ناستک پور مین رہنے والے بیرحم اور ہنسک
اور آدمیونکے مارنے والے ہونگے سب عورت مرد پستہ قد کم عمر کے اور عارضہ مین مبتلا رہینگے کلجگ کی یہ حالت ہو اور سولہ برس مین لوگ آدھے
بوڑھے اور بیس برس مین نہایت ہی بوڑھے ہو جاوینگے اور آٹھ برس کی عورت رجوونتی اور حاملہ ہو جاویگی دو برس کے بعد عورتون کے
لڑکے ہونے لگین گے اور سولھوین برس بوڑھاپے مین مبتلا ہو جاوینگی کلجگ مین اکثر عورتین بانجھ ہونگی اور چارون برن لڑکیان بیچنے لگین گے اور
ماتا عورت لڑکا بہو انکے یارون کے دیے ہوئے ان بھوگ کرنے والے کلجگ مین بہت لوگ ہونگے اور بہن کے یارون کے دیے ہوئے ان
کھانے والے لوگ ہونگے اور کلجگ مین لوگ بشن جیکا نام جپ کرپن ٹٹورینگے پھر بیچ ڈالینگے اور پہلے تو ایشر کے لیے چھوڑ کیرت کے لیے
دان کرینگے پھر آپہی کہنیگے کہ ہمنے تو نہین دیا یہ کہکے پھر شونا اور رگاے وغیرہ جو برہمن کو دینگے پھر لے لینگے اور دیو برت برہم برت گرو کے
کل کے برت چاہے اپنی دی ہو چاہے پرائی اسکو لے لینگے اور کوئی کنیا گامی کوئی ساس کے ساتھ بھوگ کرنے والا ہو گا اور کوئی بہو کے
کے ساتھ بھوگ کریگا اور کوئی بہن اور کوئی سوتیلی ماتا اور کوئی اپنے مالک یا راجہ کی عورت کے ساتھ بھوگ کرینگے اور جو بھوگ کے لائق ہو
اور گھر گھر گمن کرینگے کہان تک گناؤن ماتا کی جون چھوڑ کر سبکے ساتھ بہار کرینگے اس کلجگ مین عورت اور مرد کا کچھ نرنے نہ رہیگا یعنے جو چاہیگا
جتنی عورتین سب ذاتون کی کریگا اور جو عورت چاہیگی اپنے دل سے بے تعداد خاوند کرے گی اسیطرح رعایا اور گانو اور چیزون کا بھی
کچھ ٹھیک نہ رہیگا جو جو چاہیگا وہ لیلے گا اور سب چور تماشبین آپسمین مارنے والے اور آدمیون کے مارنے والے ہونگے اور برہمن

چھتری بیسون کے لوگ پاپی ہونگے اور برہمن ہوکر لاکھ لوہا تیل گھی رس اور نمک بیچینگے اور برہمن بیل لادینگے اور شودرونکے مردے پھونکین گے اور سب سودر ونگا غلہ بھوجن کرینگے اور سب شودر ونکی عورتون کے ساتھ بھوگ کرینگے اور سب پنچ جگیہ ہین اور اماوس کی رات کو بھوجن کرینگے اور جگیہ سوتر یعنے زنار بغیر اور سندھیا اور سوچ چھوڑ دینگے اور فاحشہ کوڑھ روگ والی قحبہ رجسولا یہ عورتین برہمنون کے یہان بھی بھوجن بناوین گی اور ان۔ جون آسرم انکا کلجگ مین نیم ہی نرہیگا سب ملچھ ہو جاوینگے اسطرح سب کلجگ کیحالت ہوکر سب ملچھ ہو جاوینگے اور جب ہاتھ ہاتھ بھر کے درخت اور انگوٹھے بھر کے لوگ ہو جاوینگے تو نارائن کی کلا کے انس کلاک جی بشن جسا کے یہان اوتار لینگے جو نہایت طاقت ور ہونگے اور بڑے گھوڑے پر سوار ہو نہایت تیکھا کھڑگ لیے تین ہی رات مین ملچھون سے زمین خالی کرونگے اور پھر انتر دھیان ہو جاوینگے تب پرتھوی بے راجہ اور چورون سے دکھی ہو جاویگی کچھ عرصہ مین ہاتھی کی سونڈ کے برابر پانی کی بوندون کے برسنے کے سبب لوگ سنسان اور سب زمین نشٹ ہو جاویگی اوسکے بعد بارھون سورج یکبارگی تپین گے اُس سے دھرتی سوکھ جاویگی جب اس طرح کا کلجگ گذر جاویگا تو ست جگ لگے گا اور دھرم ستو وغیرہ سے پورا ہو جاویگا اور عابد دھرم اور بید جاننے والے برہمن زمین پر ہو جاوینگے اور پت برتا اور دھرم والی عورتین گھر گھر ہو جاوینگی سب راجہ چھتریون کے خاندان کے ہونگے جو برہمنون کے بھگت اقبال مند دھرم والے اور تپ کے کامون مین مشغول ہونگے اور بیس لوگ بیوپار برہمنون کی بھگت مین لگے ہوئے اور دھرم کرینگے۔ سودر بڑے تپ والے اپنے دھرم پر چلنے والے اور برہمنون کی سیوا کرنے والے ہونگے اور برہمن چھتری بیس سودر سب دیبی کے بھگت ہونگے اور سب شرت سمرت اور پوران جانینگے اور سب پور رکھ وقت پر ٹھوک کرینگے اور ادھرم کا نام نرہیگا ست جگ مین دھرم سب جگہ تھا تریتا مین تین پانون دواپر مین دو کلجگ مین ایک وہ بھی اخیر مین چھپ جاویگا اور کال کا روپ کہتے ہین۔ سات باسر۔ سولہ تتھ۔ بارہ مہینے۔ چھ رت۔ دو پچھ۔ دوائن چار پہر کا دن اور چار ہی پہر کی رات تیس دن کا مہینہ برکھ سموتسر وغیرہ کے پرتبسر وغیرہ کے بھید سے پانچ قسم کا ہوتا ہے جیساکہ آٹھوین اسکندہ مین کہ چکے ہین اونھین کے آنے جانے سے چار جگ گذرتے ہین جب منکھون کا برکھ پورا ہوتا اُتنے ہی وقت مین دیوتون کی ایکدن رات ہوتی ہے اور منکھون کے تین سو ساٹھ جگ گذرنے پر دیوتونکا ایک جگ ہوتا ہے دیوتون کے اکہتر جگ کا ایک منونتر ہوتا اور منونتر ہی کے برابر اندر کی عمر ہوتی اسطرح اٹھائیس اندر ہونے پر برہما جیکا ایک رات دن ہوتا اسطرح پر برہمانڈ کے ایک سو آٹھ برس گذرنے پر برہما کا پرلے ہو جاتا اسمین زمین نہین نظر آتی اور سب لوگ زمین مین ڈوب جاتے ہین اور برہما بشن مہادیو وغیرہ اور گیانی رکھ برہم مین لین ہو جاتے ہین اور آسی برہم مین پرکرت بھی لین ہو جاتی اسی سے اسے پراکرتک پرلے کہتے ہین اسطرح پراکرتک پرلے ہونے اور برہما جیکے مرنے پر سری دیبی کا ایک پل ہوتا اسطرح سب برہمانڈ ناس ہو جاتے اور پھر بھگوتی کے ایک پل مین سب سرشٹ ہوتی اور جاتی ہے اور اسطرح کئی مرتبہ سرشٹ اور کئی بار پرلے ہوتی ہے کیا جانے کتنے ہی کلپ گذر جاتے ہین آدمی انکی کیا تعداد کر سکتا ہے سرشٹ پرلے اور برہمانڈ بے تعداد ہین اور برہمانڈ ومین برہما وغیرہ کی کون تعداد جانتا ہے سب برہمانڈون کا مالک ایک ہی ہے جو سب کا پرماتما ست چت آنند روپ دھارن کیے ہے اور برہما وغیرہ آپکے انس ہین اور مہابرات آپکا انس ہے اور مہابراٹ کے انس سے چھدر برات اور پھر پرکرت اور آپکے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے جو دوبھوج اور چتربھوج کے بھید سے دو قسم کے ہوگئے انمین چتربھوج تو بیکنٹھ مین اور دو بھوج گولوگ مین۔ یہ سب سرشٹ برہما سے تنکے تک سب پرکرت سرشٹ ہے اسو سرشٹ کا ہیت ستیہ اور ہمیشہ رہنے والا سناتن

خود مختار نرگن اور پرکرت سے پرے نراکار بھگتون کے اوپر مہربان پر برہم ہی جسکے جاننے سے برہما برہمانڈ بناتے اور شیوجی مرتیونجیہ کہلاکر سب کا سنگھار کرتے ہین اور جسکے جاننے اور بھگت اور سیوا کرنے سے بشن جی سرب بیاپی اور سبکی پرورش کرنیوالے اور سبکے ایشر کہاتے اور مہامایا بھگوتی سچدانندروپنی جسکے جاننے اور بھگت سے سب کی ایشری کہلاتی ہین اور جسکے جاننے اور سیوا کرنے سے ساوتری بید ماتا برہمنون سے پوجی گئی کہلاتی ہین اور سب دیوتونکی مالک کہلاتی ہین اور اُسکی مہربانی سے سری کرشن چندرجی کی پیاری رادھکاجی سب جگہہ پوجی جاتی ہین ان رادھکاجی نے بیشتر شت سرنگ پہاڑ پر دیوتون کے ہزار برس تک خاوند کے ملنے کے لیے برہم کی سیوا کی جب مول پرکرت خوش ہوئین تو سری کرشن چندرجی اُسکو چندرما کی کلا کے مانند دیکھہ اُسکو چھاتی مین لگاکر رونے لگے اور رادھکا جیکو نہایت عمدہ اور نایاب بر دیا اور کہنے لگے کہ ہماری چھاتی مین بہت دنون تک رہو اور تم سوبھاگ عزت اور محبت مین سب عورتون سے زیادہ ہوگی اور ہمکو تم ہمیشہ پیاری ہوگی اور ہم تمکو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھینگے اتنا کہ سری کرشن چندرجی نے رادھکا جیکو بغیر سوت کی اپنی پران پیاری بنایا اور جو پانچ ستلیتون سے علحدہ دیبیان تھین وہ بھی شکت کی سیوا سے لوک مین پوجی گئین اور جس طرح کا اُنکا تپ تھا اُسی طرح کا پھل بھی ہوا۔ اور درگاجی نے دیوتون کا ہزار برس تک ہمالے پہاڑ پر برہم کا دہیان کیا جس سے لوک مین پوجی گئین اور سرستی نے دیوتون کی لاکھہ برس تک عبادت کی جس سے سبکی بندنا کرنے لائق ہوئین اور لچھمی جی نے سوجگ تک عبادت کی جس سے بڑی سمپدا دینی والی ہین ساوتری جی نے ساٹھہ ہزار برس تک دیبی جیکے چرن کملون کا دھیان کیا جس سے وہ لوک مین پوجی گئین اور سومنونتر تک شیوجی نے تپ کیا تھا اور سومنونتر تک برہماجی شکت کو جپتے رہے اور سومنونتر تک جپ کر سری کرشن جی بھی جگت کی پرورش کرنے والے ہوئے اور دس منونتر تک جپ کر سری کرشن چندرجی نے گولوک پایا جہان نہایت آرام سے رہتے ہین اسیطرح دس منونتر تک جپ کر دہرم جی بھی سبکے پران اور سبھون کے پوجنے کے لائق اور سبکے آدھار ہوئے ہین اسیطرح سب دیوتا ہوئے ہین۔

چوپائی

یہ بدہ سب پوران اُر آگم ؛	گرمکھہ سے جم سُنا بیر ہم ؛
سو سب تم سن کہا کہانی	اب کا سُنن چہت مَن گیانی

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین بھوم شکت ادتپت	شکت ادتپت پرسنگ سون شُنہو سکل کہہت

سری نارد جی نے پوچھا کہ دیبی کے ایک پلک بھانجنے مین برہما گرتے ہین اور اُسکے گرنے کو پراکرت پرلے کہتے ہین اور پراکرت پرلے مین آپ نے کہا کہ پرتھوی نظر نہین آتی اور سب بشو پانی مین ڈوب کر پرماتما مین لین ہوجاتا ہی پھر پرتھوی چھپی ہوئی کہان رہتی ہی اور سرشٹ کے بنانے کے وقت پھر کیسے ظاہر ہوتی ہی اور وہ دھرتی سبکے آسرے بہوت بے اجے کیسے ہوئی اُسکے جنم کی کتھا کہیے اسے سوال نارد جی کے سُنکر سری نارائن جی بہت عمدہ بچن بولے کہ سبکی آد سرشٹ مین سبکا جنم دیبی سے ہوتا یہ سشرت کہتی ہی اور

سب پرلیون مین پیدایش اور ناس اُسی سے ہوتی اب ہم پرتھوی کا جنم کہتے ہین جو سب منگلون کا کارن اور بگھن کا ناس کرنے والا اور
پن کا بڑھانے والا ہی سنو بڑے سندیہ کی بات ہی کہ کوئی کہتے ہین کہ یہ پرتھوی مدھ کیٹبھ کے خون سے بنی مگر ہم اسکے خلاف کہتے ہین
کیونکہ وہ مدھو اور کیٹبھ دیت پیدا ہوئے تھے اور بشن جی کے جنگ سے خوش ہوکر بولے تھے کہ بردان مانگو اور بشن جی نے کہا تھا کہ ہمارے
ہاتھون سے مرو تب اُنھون نے کہا کہ ہمکو وہان مارو جہان زمین پانی مین ڈوبی نہو جو زمین اُنکے خون یا گوشت سے بنی تو تب
کہان سے نمودار ہوئی اور جو نہ تھی تو اُنھون نے سوال کیون ایسا کیا تھا اس سے صاف ظاہر ہی کہ زمین پہلے ہی سے تھی کیونکہ
یہ بات اُنکے مرنے سے پہلے ہی کی ہی اور جو اُسکا میدنی نام ہی اُسکا یہ سبب ہی سنو کچھ یہ نہین کہ مدھ کیٹبھ کی مید یعنے چربی سے ہونے کے
سبب یہ نام پڑا ہی نہین۔ پہلے یہ زمین پانی مین ڈوبی تھی اور پیچھے نکالنے سے چربی سے بڑھائی گئی ہی اسی سے اسکا نام میدنی
پڑا ہی یہ احوال کہتے ہین دل لگا کر سنو جو کہ اسکے پہلے ہمنے دھرم کے مُنھ سے پشکر مین سنا ہی مہابراٹ کا من سرب باایک سرشٹ
کے سمے ہوا اور وہ من سب رومون سے چھیدون مین گھس گیا تب پنچی کرن کے پیچھے زمین پیدا ہوئی اور ہر ایک روئین کے چھید
مین ٹکڑے کر کر کے جمائی گئی وہی سرشٹ کال مین ظاہر ہوکر پانی کے اوپر موجود ہوئی پھر پرے کال مین اُوسی پانی مین
پربیس کر جاتی جب سرشٹ ہوتی ہی تو پھر نکلتی ہی یہی باربار ہوا کرتا ہی سرشٹ کے سمے مین ظاہر ہوکر پانی کے اوپر موجود ہوتی ہی اور پرے
کال مین جل مین لین ہوتی ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین پرتھوی۔ پہاڑ۔ سات ساگر دویپ گرہ چندر بشن شیو دیوتا لوگ پن دینے
والے تیرتھ بھرت کھنڈ ساتون سرگ اور پاتال سمیت ہوتی ہی پاتال سے برہم لوک تک بھی سب بشو زمین پر ہین اسیطرح سب
سب بشو زمین پر ہتی اور سب ناس ہو جاتی ہی جب پرلی مین برہما گر جاتے تو کرشن جی پرماتما پہلے سرشٹ مین مہابراٹ بناتے اور
پرلی اور استھت دونون نیتہ ہین اور پرتھوی بھی پرواہ روپ سے نیتہ ہی جسکی باراہ جی کے لے آنے کے بعد سب نے پوجا کی اور یہ
دھرتی باراہ روپ سری بشن جی کی عورت ہی یہ بات بید مین لکھی ہوئی ہی اُس باراہ جی سے پرتھوی مین منگل نام بیٹا پیدا ہوا تھا اتی
کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ باراہ کلپ مین دیوتون نے پرتھوی کو کس روپ سے پوجا کی اور اُسکی پوجا کا طریقہ اندر باہر نیچے اونچے
سب طرح سے اور منگل کے پیدا ہونیکا حال مفصل کہیے یہ سُن نارائن جی بولے باراہ کلپ مین اُسکے پیشتر باراہ جی رساتل مین تھی کرشن
کو مار زمین کو لائے اور اسکو پانی کے اوپر جما دیا جیسے کہ کمل کا پتا پانی مین ہو اُسی بسندھرا یعنے زمین پر برہما جی نے نہایت عمدہ لِشو
بنائی اور پھر بشن جی اُس دیبی کو کام کی بھری ہوئی دیکھ آپ کروڑ سورج کے مانند ہوا اور اپنی مورت کام دیوتا کے مانند کر تنہائی
مین دیوتون کے ایک برس بھر رات دن بھوگ کرتے رہے جس سے پرتھوی بیہوش ہو گئی کیون نہو پنڈت عورت کے ساتھ پنڈت ہی
کا سنگ سکھ دینے والا ہوتا ہی اور بشن جی نے اُسکی صحبت مین رات دن گذرتا نہ جانا ایک برس کے بعد بشن جی نے زمین کو چھوڑا
اور اپنے پہلے کے سور روپ کو دھارن کر لیا اور دہرتی نے پت برتا کو دھارن کر دھوپ دیپ نیبید سندہور کپڑے پھول وغیرہ
سے پوجا کی۔ اور پوجا کے اخیر مین بشن جی پرتھوی سے بولے کہ ای سندری تم سب کا آدھار ہو جاؤ اور تمکو سب مُن دیوتا سدھ
دانو منکھ وغیرہ سب پوجین گے یعنے آردرا نچھتر کے پہلے چرن مین پرتھوی رجسوُلا رہتی اُسمین کچھ کام نہ کرنا چاہیے اور جو کوئی
گھر بنانے کے شروع مین یا گھر مین جانیکے شروع مین یا کنوَن تالاب وغیرہ کے بنانے کے وقت تمہاری پوجا دیوتا اور دیت
وغیرہ کرینگے وہ سکھی رہینگے اور جو مورکھ نہ کرینگے وہ نرک مین جاوینگے یہ سُن دھرتی بولی ای باراہ جی ہم سب چراچر بشو لیا ہی سے

اپ کے حکم کے بموجب اپنے اوپر لینگی نگر ای بھگوان جو کوئی موتی سیپ - آپکی کیرت - شیولنگ - پاربتی سنگھ - چراغ - منتر - مونگا - ہیرا جگیوپویت پھول - لپستاک - تلسی دل - جپ کی مالا - پھولون کی مالا سونا - گورو چن - چندن - ساگرام کے جل کو ہمارے اوپر بغیر آسن کے دہریگا اسکا بوجھ ہم نہ اوٹھا سکینگی یہ سُن سری بھگوان جی بولے ای سُندری جو کوئی اتنی چیزین جو تم گنتی ہو تمہارے اوپر رکھینگے وہ مورکھ کال سوتر نرک مین جاوینگے اور وہان دیوتون کے انیک برس رہینگے اتنا کہہ بھگوان باراہ جی تو چپ ہو رہے اور وقت پر اوسی حمل سے منگل جی پیدا ہوئے اور سری بھگوان کے حکم سے سب پرتھوی کی پوجا اور دھیان کرنے لگے اور مول منتر سے نیبید دیا تب سے دہرتی تینون لوکون مین پوجی گیئن اتنا سُن نارد جی بولے کہ دھرتی کا کون دھیان اور استوترا اور کون مول منتر ہے کہیے اسبات کو سُنکر نارائن جی بولے کہ پہلے دیبی کو تو باراہ جی نے پوجا پھر برہما جی نے پوجا کی اُسکے بعد سب لوگ اور مُنیون نے پوجا کی اب اُسکا دھیان منتر اور استوتر کہتے ہین سُنو -

منتر ओं ह्रीं श्रीं क्लीं वसुन्धरायै स्वाहा

اس منتر سے پہلے باراہ جی نے پوجا کی تھی اور ایسا دہیان کیا تھا - کہ سفید کمل کا رنگ دھارن کیے اور شرت کال کے چندرما کے مانند منھ اور سب انگون مین چندن لگائے اسطرح سے دیبی کی سب نے پوجا کی اب ای برہمن کنوشا گھ مین لکھے ہوئے طریقہ کی استت سنیئے

چوپائی

جے جے جے جل آدھارے
جگیہ براہ بد ہوبے جے ری
منگل ارتھہ منگلے منگل ؛
سرب کام پر دسر بشیٹ پر د
یہ ادکھہ کال ستون جو پڑہیٔ
یا کے پٹھن ماتر بہو داتا ؛
بھوم دان ہارک پد پا پہہ
اپنہ کوپ مین کہو دت کو پا
پر ہرت بھوم پاپ سے چھوٹت
اشومیدہ جگ پہل سو پاوت

جل پر د جل شبلے شرت سارے
منگل منگل بھون کر یری
سر با دھارے دینہہ موہ بہل
پُن سروپ پُن تر وجن گد
کوٹ جنم لگ سو سکھ لہئ
دیے کے رہے پُن ندانا
چھوڑت پر تھم کرت نہین داپہ
یہ اگہہ سُون چھوٹت شبہہ ردیا
دہرم کیر سب بد گت لوٹت
یہ رینک پرم بہیہ گھالت

ادھیائے دسُوان

دوہا

کہب دسُم ادھیائے مین جو ہو پراپر ادہ
کرت لہت سو نرک پھل سنہہ تھے چت سادہ

سری نارائن جی نے پوچھا کہ زمین کے چن کرنیکا پاپ اور دوسرے کی دہرتی کے لینے اور دوسرے کے کنوئین مین کنوان کھد وانے

اور رت متی پر پرتھوی کے کھودنے اور زمین پر کام گرانے اور دیپ وغیرہ پرتھوی پر رکھنے سے جو پاپ ہوتے ہین اونسے ہمکو سننے کی خواہش ہی اور جو کچھ ہمارے پوچھنے سے رہگیا ہو وہ بھی کہیے اور جو اور پرتھوی کے پاپ ہون اُنکے دور کرنیکی تدبیر کہیے اتنا سُن سری نارائن جی بولے سُنیے بھرت کھنڈ مین جو بالشت بھر زمین کوئی برہمن کو دیتا جو برہمن سندھیا وغیرہ کرنے سے پوتر ہو وہ پورکھ شیو مندر کو جاتا ہی اور جو آن کی لگی ہوئی زمین برہمن کو دیتا وہ جتنے اُس زمین مین بالو کے کنکے ہونگے اُتنے برس تک بشن جیکے بیکنٹھ مین رہیگا اور جو گانو یا زمین یا دھان برہمنون کو دیتا وہ دونون لینے اور دینے والے دیبی جیکے پور مین جا کر بستے اور جو اپنی دی ہوئی یا اور کسی سے دی ہوئی برہمن کی جیو کا لے لیتا ہی وہ جب تک سورج اور چند رمار ہینگے تب تک کال سُوتر نرک مین رہیگا اور اُسکے بیٹے پوتے بغیر زمین زر سو بھا اور بتر کے ہونگے اور اخیر کو گھور نرک رورو مین پڑینگے اور جو گانو کے کنارے گاے کے چرنے کے لیے زمین جو چھوڑنی چاہیے اور اُسے کوئی جوت کر ان پیدا کرتا اور وہی برہمنون کو دیتا یا آپ کھاتا وہ پورکھ دیوتون کے سو برس تک کبھی پاک نرک مین رہتا اور جو گایون کے گوٹھے یا تالاب مین جتوا کر غلہ پیدا کرتے اور آپ کہاتے یا برہمن کو دیتے وہ اسپتر نرک مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر ہو گتے اونتے عرصہ تک رہینگے جو پہلے مٹی کے پانچ پنڈ کنوان یا تالاب مالک کے نام بنا دیے دوسرے کے کنوون وغیرہ مین نہاتا اُسکا کچھ پھل نہین ملتا بلکہ وہ نرک کو جاتا ہی اور جو کامی تنہائی مین زمین پر بیٹھکر بیج چھوڑتا وہ جتنے زمین کے کنکے بیج سے بھیگتے ہین اوتنے برس تک رورو نرک مین پڑتا اور جو رجسولا پرتھوی مین جسکا اوپر ذکر ہو چکے ہین کوئی کھود کر گھر وغیرہ بناتا وہ کرم دلس نرک مین پڑتا اور وہان چار جگ تک رہتا ہی اور جو کنوان گم ہو گیا ہی اُسکو مالک کے بغیر بنوا کر اپنا کنوان مانتا ہی اسیطرح کسیکا تالاب مالک کے حکم بغیر کھودتا ہی اُسکو کچھ پن نہین ہوتا بلکہ اُسکے پہلے کے مالک کو ہوتا نیا مالک صرف نرک مین جاتا ہی اور وہ جب تک چودہ اندر ہو گتے ہین تب تک تپت نرک مین جاکر دُکھ بھوگ کریگا اور جو دوسرے کے تالاب مین تھوڑی کیچڑ اوس سے باہر رکھکر نہاتا ہی وہ اُس کیچڑ کے کنکون کی تعداد برس تک برہم لوک مین رہتا ہی جو بھوم سوامی کے نام پہلے پنڈ نہین دیتا اور اپنے پتا کا سرادھ کرتا وہ ضروری نرک مین جاتا ہی اور جو زمین پر دیپک رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو بنا آسن زمین پر سنکھ رکھتا وہ اور جنم مین کوڑھی ہوتا اور موتی۔ مونگا۔ ہیرا اور من یہ بھی جو بے آسن کے پرتھوی پر رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو شولنگ اور پاربتی کی مورت بے آسن کے زمین پر دھرتا وہ تلومنوتر تک کرم بھیہ نرک مین پڑتا۔ سنکھ۔ جنیئو۔ سالگرام کا جل پھول تلسی دل بے آسن دھرتا وہ ضروری نرک مین جاتا ہی اور جو جپ مالا۔ اور پھولونکی مالا کپور چندن گورو چن زمین پر بے آسن پھینکتا وہ بھی جاتا۔ اور چندن۔ رودراچھ کیشا کی جڑکے زمین پر رکھنے سے منونتر تک نرک مین رہتا اور جو پستک جگپو پویت زمین پر دھر دیتا اُسکا پھر جنمانتر مین پھر کبھی برہمن کی جون مین جنم نہین ہوتا اور برہم ہتیا کے مانند پاپ پاتا ہی اور جو جگیہ کرکے زمین کو دودھ سے نہین سینچتا وہ تپت بھوم نرک مین سات جنم تک پڑا کرتا ہی جو بھوکمپ اور گرہن پڑنے کے وقت زمین کھودتا وہ مہا پاپی اور جنم ہین انگ ہین ہوتا اب پرتھوی کے نامونکا (زمرند ۱۲) سبب کہتے ہین۔

چوپائی

جاسون سبکے بھون یہان ہین
جاسون کشیپ کی یہ آئی
بھوم کہت یاسون سب تاہین
کہت کاشی یاسون بھائی

جاسون چلت نہین یہ کبھون
جاسون دھارن کرت بشوکہنہ
جاسوانت نہین یہ کیرا
پرتجیہ نرپ کنیا ہی یہ جاسون
یاالبسرت ہونیکے کارن
یہ سب دینہہ دھرا جنیہ تپ پایا

تاسون اچلا بھاکھت سبھون
بشومبھرا کہت بدہ من مہنہ
کہت اننتا بگیہ گھنیرا
پرتھوی پرتھو بھاکھت یاسون
پرتھوی نام سنہو من وارن
تم سن کیھون نہ مرکہا الاپا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین گنگو نبت پیت
کہپ جاس سرت ماترسون مٹت پاپ سن میت

سری نارد جی نے زمین کی پیدایش کا حال شنکر پوچھا کہ ای دیوتا ہم نے نہایت عمدہ پرتھوی کی پیدایش سنی اب گنگا جی کا احوال کہیے جو گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین آئین اور جو ساچھات بشن روپ ہین وہ کیسے کس جگ مین کسکی عبادت سے یہان آئین یہ سب ہمکو سننے کی خواہش ہی جو پن دینے والا اور پاپونکا ناس کرنے والا ہی یہ سن سری نارو جی بولے کہ سورج بنسی راجہ سگر ہوے انکی بیدربھی اور سیبیا دو عورتین تھین اس سیبیا سے نہایت خوبصورت اسمنجس بیٹا پیدا ہوا جو کل کا بڑھانے والا تھا اور انکی دوسری بیدربھی نام عورت نے لڑکے کی کامنا سے شیو جی کا آرادہن کیا اسکو مہادیو جی کے بردان سے حمل رہا اور سو برس کے بعد ایک گوشت کا پنڈ ہوا اسے دیکھ بیدربھی شیو جیکا دھیان کرکے اونچے بار بار رونے لگی تب شیو جی برہمن کا روپ دھر اسکے پاس آئے اور انھون نے اس گوشت کے پنڈ کے ساٹھ ہزار ٹکڑے کر ڈالے اور وہ نہایت طاقت ور لڑکے ہوگئے جب راجہ سگر اسومید جگیہ کرنے لگے تو انکا گھوڑا اندر نے چورا کر کپل منی کے پیچھے باندہ دیا اور یہ سنکر راجہ کے بیٹے ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے وہان پہونچکر کہنے لگے کہ یہی گھوڑے کا چورانے والا ہی اسے سن منی نے آنکھین کھول دین کہ یہ ساٹھون ہزار راکھ ہوگئے اس بات کو سن راجہ سگر روتے ہوئے جنگل کو چلے گئے تب انکی دوسری رانی کے بیٹے جنکا نام اسمنجس تھا گنگا کے لانے کے لیے عبادت کرنے لگے اور لاکھ برس تک تپ کرکے کال کے جوگ سے وہین مرگئے اسکے بعد اسمنجس کے بیٹے انشمان گنگا جیکے لانے لیے عبادت کرنے لگے وہ بھی لاکھ برس تک عبادت کرتے رہے تب سری کرشن چندر جیکے انکو درشن ہوئے جو کہ گرمیم رت کے کروڑون سورجون کی روشنی سے جگت دو بھجا دھارن کیے اور مرلی ہاتھ مین لیے جوان گوپ کا بھیس بنائے پر برہم اور برہما بشن اور شیو جی سے استت کیے ہوے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ہوئے اور تنون کے زیورون سے آراستہ ایسے سری کرشن چندر جی کو دیکھ بھگیرتھ جی بار بار پرنام کرکے استت کرنے لگے اور انھون نے اپنے خاندان کے تارنے والے بردان کو انھون سے پایا کہ سری کرشن جی سے یہ سن راجہ تو نہایت خوش ہوئے اور سری کرشن چندر گنگا جی سے بولے ای گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ کو جاؤ اور ہمارے حکم سے سگر راجہ کے سب بیٹونکو پوتر کرو وہ تمہاری لگی ہوئی ہوا سے ہماری مورتیون کو دھار کر دبیہ بمانون پر سوار ہو ہمارے مندر گولوک پابیکنٹھ مین آوینگے

اور روگ رہت ہمارے پار کھد ہونگے اور جنم جنم کے کیے ہوئے پاپون کو ناس کر ڈالینگے کیونکہ کرڑ ورجنم کے بھرت کھنڈ مین کیے ہوئے پاپ گنگا مین لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے ناس ہو جاتے ہین یہ بید مین لکھا ہی کہ گنگا جی کے درشن سے دس گنا چھونے سے پن ہوتا ہی اور جمونا کسی دن نہانے سے کسی بدھ کے بغیر کرڈالے تو سو کرڑ ورجنم کے پاپ ناس ہو جاتے ہین اور جو کسی اچھے دن نہانے سے پھل ہوتا اوسکو بید نہین کہتے مگر کچھ برہمن کہتے ہین اور برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا سب پھل نہین کہ سکتے ہم عام دنون کے نہانے کا پھل کہتے ہین ای گنگا جی جسنے بید وغیرہ پرب پر نہانے کا پھل نہین کہتے ویسے ہم بھی پھل نہین کہتے موسل اشنان سے دس گنا زیادہ سنکلپ کرکے اسنان سے ہوتا ہی موسل اشنان بغیر بدھ کے اشنان کو کہتے ہین جیسے کوئی بغیر منتر وغیرہ پڑھے خالی نہاتا ہی اور اماوس کو سنکرات کے برابر پن ہوتا ہی اور اُسی سے دچھنایں مین دوگنا دچھنایں کی سنکرانت یعنے کرک کی سنکرات مین ۔ دچھنایں مین دس گنا اوترایں مین یعنے مکر کی سنکرانت مین اور کاتک کی سنکرانت کو بے اندازہ پن ہوتا اور اسکے برابر اچھیہ نومی کو پن ہوتا یہ بات بید مین لکھی ہی ان دنونمین اشنان کرنا بے اندازہ پن دنیا عام دنون مین نہانے سے گنگا پر جو کچھ دان دے تب پن ہوتا اور منو نتر وغیرہ اور جگ وغیرہ تتھون اور ماگھ کی شکل پچھ کی سپتی اور بھیکھم اشٹمی اور اشوک اشٹمی اور سری رام نومی کو عام دنون سے سوگنا زیادہ پن ہوتا اُسی سے دوگنا دسہرے والی پروا اور دسہرہ کی دسمی اُس سے دس حصہ زیادہ پن ہوتا اور بارنی مین چوگنی مہابارنی اور مہابارنی سے چوگنی مہابارنی ہوتی اور عام دن کے اشنان کرنے سے کروڑ حصہ زیادہ چندرما کے گرہن مین اور چندر گرہن کے دس حصے زیادہ اردھودیہ مین نہانے سے ہوتی اتنا کہ گنگا اور بھگیرتھ کے آگے چپ ہو رہے تب بڑی بھگت سے پرنام کرکے سری گنگا جی سری کرشن سے بولی کہ ہی ناتھ جو سرستی کے سراپ اور آپ کے حکم اور بھگیرتھ جی کی عبادت سے بھرت کھنڈ مین جاونگی تو پاپی لوگ جو ہمکو پاپ دینگے وہ کس تدبیر سے ناس ہونگے یہ بتلائیے اور کب تک ہم بھرت کھنڈ مین رہنگی اور آپ کے پرم بھگت پدکو کب لوٹ آونگی اور ہماری جو اور خواہش ہی جسکو آپ جانتے ہین اُسکی بھی تدبیر بتلائیے یعنے زمین پر ہمارا کون خاوند ہوگا آپ سبکے دل کی بات جانتے ہین اسلیے تدبیر بتلائیے یہ سن سری بھگوان بولے ای گنگا جی ہم تمہارے دل کی بات جانتے ہین تم بہتے ہوئے پانی کا روپ دھارن کروگی اسلیے تمھارا سمندر خاوند ہوگا وہ ہمارے انس سے پیدا ہی اور تم لچھمی سروپنی ہو تمھارا اور سمندر کا میل اچھا ہوگا کیونکہ بڑے کے ساتھ بڑے ہی پورکھ کا ملاپ سکھ دیتا سرستی وغیرہ جتنی ندیان بھرت کھنڈ مین ہین وہ سب لون سمندر کی عورتین ہونگی مگر ان سبھون مین بڑی تمھین ہوگی اور آج سے پانچہزار برس کلجگ کے گذرنے تک تم بھرت کھنڈ مین رہوگی اور ہمیشہ ہی تنہائی مین تم سمندر کے ساتھ بھوگ بلاس کیا کروگی اور بھارت کھنڈ کے رہنے والے بھگیرتھ کے استوتر کے بنائے ہوئے تمھاری استت اور پوجا کیا کرینگے اور جو کوئی گنو شاکھوکت بدھ سے تمہارا دھیان اور پوجا کرینگے وہ اشومیدہ جگیہ کا پھل پاوینگے اور چاہے سیکڑون کوسون پر ہو مگر جو کوئی گنگا گنگا کہے گا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر بشن لوگ مین جاتا ہی اور جو ہزار پاپیون کے نہانے سے تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے ایک بھگت کے چھونے سے ناس ہو جاویگا اور پاپیون کے ہزار اور مردون کے چھونے سے جو تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے منترون کے اوپاسک کے صرف نہانے سے ناس ہو جاویگا اور تم سرستی وغیرہ کے ساتھ پاپ چھڑاتی ہوئی بھرت کھنڈ مین جا رہو اور جہان پرکرت کے گنون کا کیرتن ہوتا وہ جگیہ تیرتھ کے برابر ہو جاتی اور تمھاری دھور کے چھونے سے پاپی پوتر ہو جاتا اور جتنے اُس دھور کے کنکے ہین اوتنے برس من دویپ مین رہیگا اور جو لوگ گیان بھگت سے

ہمارا نام لیتے ہوئے تمہارے پاس پران چھوڑینگے وہ سب سری بیکنٹھ مین پہونچینگے اور ہمارے پارکھد ہوکر بہت دنون تک رہینگے
یہان تک کہ پراکرتک برہما کی پرے تک کہین اور جگہ نہ جاوینگے بلکہ بے تعداد پراکرتک لین ہوتے دیکھینگے اگر مرنے کے بعد بہت دن کے
جلنے کے بعد کسیکا شریر تم مین پڑیگا وہ جتنے دن اسکا سریر تمہارے مین رہیگا اتنے برس بیکنٹھ مین رہیگا اور اُسکے بعد پھر جنم دھریگا پھر ہم اپنا
پارکھد بنا لینگے اور چاہے مہا اگیانی ہو مگر تمہارے جل کے چھونے سے مریگا اُسے ہم سارو پیہ موچھ دیکر اپنا پارکھد بنا دینگے اور چاہے تمہارا نام
لیکر کہین سیر چھوڑے اُسے برہما جیکی عمر کے برابر موچھ دینگے اور چاہے جہان بھگت سے تمہارا نام یا ذکر تا ہوا پران چھوڑیگا وہ سب بے تعداد پراکرتک کیے
ہونیکے اندازہ تک سارو پیہ موچھ دینگے اور وہ بمان پر چڑھکر ہمارے پارکھدون کے ساتھ گولوک کو چلا جاویگا تیرتھ پر یا تیرتھ نہ ہونے مین کچھ بھی
نہین کہ ہمارے منترون کے پوجنے والے اور ہماری نیبید کے بھوجن کرنے والے وہ لیلا ماتر سے تینون بھون پوتر کر سکتے ہین اور جو ابرات
کے جڑے ہوئے بمان پر چڑھکر گولوک کو جاوینگے اور جو ہمارے بھگتون کے رشتہ دار ہین وہ بھی بمان پر سوار ہوکر گولوگ کو جاوینگے جو بہت
دُربھ ہے اور جہان جہان گیانی ہمارے بھگت یاد کیے جاتے ہین وہ استھان پوتر ہو جاتے ہین اور ہمارے بھگت تو جیونمکت ہین اس سے
سب بھگت تم مین اشنان کرینگے اور تمہارے پاپ ہرینگے سری کشن جی سری گنگا جی سے اتنے بچن کہہ بھگیرتھ سے بولے کہ راجا ان گنگا جی
کی استت کرو اور پوجا بھی کرو یہ سُن بھگیرتھ نے سری گنگا جیکی استت اور پوجا کی اور پرماتما سری کرشن جی کو بار بار پرنام کیا اور گنگا جی اور
سری کرشن جی انتردھیان ہو گئے اتنی کتھا سُن نارد جی نے پوچھا کس دھیان استوتر اور پوجا سے بھگیرتھ راجہ نے پوجا اور دھیان وغیرہ کیا
سری نارائن جی بولے کہ راجہ اشنان کر دھوئے کپڑے پہن چھہ دیوتون کی پوجا کر ایک دل ہو سری گنگا جی کی پوجا کرنے لگے کیونکہ آدمی
پہلے گنیش۔ سورج۔ شیو۔ درگا۔ انکو پوجکر پوجا کرنیکا ادھکاری ہوتا۔

چوپائی

بگھن نلس ہت گنپت پوجا
سُدھ ہون ہت ہرِ پاوک کیری
شیو کی گیان ہیت ہی بھائی
انھین پوج پاوت نرگیانی
جو نہین پوجت سو نہین پاوت
دھیا پو بھوپ جون دھر دھیانا

رب تیر وک ہیت نہین دوجا
لچھمی ملن ہیت ہر ہیری
مکت ہیت درگا کی گائی
سب من باچھت جگ منہ پرانی
یہ پُران سرت سب مِل گاوت
سوسن تو سُن کرت بکھانا

ادھیاے بارھوان[12]

دوہا

بارھوین ادھیاے مین رادھا مادھو انگ	سو گنگا پدمہ بھی سو ئی کھب پرسنگ	

سری نارائن جی پہلے کے ادھیاے مین کہہ چکے ہین کہ گنگا کا دھیان کہتے ہین سُنو وہ اسمین کنوا ورشا کھا کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین جو سب
پاپونکا دور کرنیوالا ہے سفید کمل کے رنگ کے پاپ کی ناس کرنیوالی سری کرشن چندر جیکے سیر سے پیدا اور سری کرشن چندر جی کے

برابر بپت برتا جو آگ مین جلین ایسے کپڑے پہنے زیورون سے آراستہ اور سردرت کی پورن ماسیون کی سوبھا کرنے والی سب سے بڑے آہستہ آہستہ مسکرانے سے پرسن کھی اور ہمیشہ جوان نارائن جیکی پیاری شانت سبھاؤ چنبیلی کی مالاون سے پروہی ہوئی پاٹی کیے سیندور کی بیندی لگائے اور طرح طرحکی عمدہ کستوری کپھولون پر لگائے اور پکے ہوئے کندروپھل کے مانند اُٹھے کیے اور موتیون کی آب چورانے والی دانتون کی قطار کیے رینگ کمہ اور نین سمیت [رخسارہ] اور نہایت سخت دولپتان دھارن کیے اور کیلے کے کھمبے کے مانند جانگھے کیے جو کمر مین لگی ہین جواہرات کی جڑی کھڑاؤن پہنے کامیون کے بھوگ دینے والی نہایت خوبصورت جوان دان دینے والی بھگتون کے اوپر مہربانی کرنیوالی ایسی بشن پدی گنگاجی کو بھجتے ہین اس دھیان سے تین راہون مین جانیوالی گنگاجی کا دھیان کرکے کھورش اوپچار سے بھجتے ہین یعنے آسن پادیہ ارگھیہ اشنان جل چندن وغیرہ انولیپن ۔ دھوپ دیپ نیبید پان ٹھنڈا پانی کپڑے زیور مالا گندھ آچمنی عمدہ سیجا یہ کھورش اوپچار ہین یہ دیکیا ستت کرے جو اسطرح گنگا جیکی پوجا کرتا وہ اشومیدہ جگیہ کا پھل پاتا اتنی کتھا سن نارد جی نے پوچھا اے رناکانت نارائن جی ہم سری گنگا جیکا پاپ ناس کرنے والا اور پن دینے والا استوستر سنا چاہتے ہین یہ سن سری نارائن جی بولے کہ سنو کہ پاپون کا ناس کرنے والا اور پن دینے والا گنگاجی کا استوتر کہتے ہین ۔

مول ۱

शिव संगीत सम्मुग्ध श्रीकृष्णाङ्ग समुद्भवाम् ॥
राधाङ्ग द्रव्य संयुक्ता न्ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥१॥

ٹیکا

(۱) شیوجی کے گانے سے موہت سری کرشن جیکے انگ سے پیدا ہوئی اور رادھکا جیکے انگ سے سنجگت گنگا جیکو پرنام کرتے ہین

مول ۲

यज्जन्म सृष्टे रादौच गोलोके रासमण्डले ॥
सन्निधाने शङ्करस्य ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس گنگاجی کا جنم سرشٹ کے شروع مین گولوک کے راس منڈل مین شنکر جیکے نکٹ ہوا اُس گنگا جیکو پرنام کرتے ہین ۔

مول ۳

गोपैर्गोपीभिराकीर्णे शुभे राधा महोत्सवे ॥
कार्तिकी पूर्णिमायाञ्च ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥३॥

ٹیکا

(۳) اور جسکا جنم سرشٹ کے شروع مین کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جیکے راس منڈل مین جو کہ گوپ اور گوپیون سے بھرا ہوا تھا اُس گنگاجی کو پرنام کرتے ہین ۔

مول ۴

कोटियोजन विस्तीर्णां दैर्घ्ये लक्षगुणा ततः ।।
समावृत्ताच गोलोकं तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ।।४।।

ٹیکا

(۴) جو گنگا کروڑ جوجن چوڑی اور اُس سے لاکھ جوجن لمبی ہوکر گولوک کو گھیرے ہوئے ہی اُسکو پرنام کرتے ہین اور اُس سے لاکھ جوجن زیادہ لمبائی سے یہ مطلب نہین کہ اتنی چوڑی اور لمبی گنگا جی ہین بلکہ نہایت چوڑی اور لمبی ہین اسیطرح آگے والے اسلوکون مین بھی جاننا چاہیے۔

مول ۵

षष्टिलक्षयोजनाया ततो दैर्घ्ये चतुर्गुणा ।।
समावृता च वैकुण्ठे तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ।।५।।

ٹیکا

(۵) جو گنگا چوڑائی مین ساٹھہ لاکھ جوجن اور لمبائی مین اُس سے چوگنی ہو بیکنٹھہ لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی۔

مول ۶

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ।।
आवृता शिवलोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ।।६।।

ٹیکا

(۶) جو گنگا تیس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر برہم کو گھیرے ہوئے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۷

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये चतुर्गुणा ततः ।।
आवृता शिवलोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ।।७।।

ٹیکا

(۷) جو گنگا تیس لاکھ جوجن چوڑی اور اُسی سے چوگنی لمبی ہوکر شیولوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۸

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये सप्तगुणा ततः ।।
आवृता ध्रुवलोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ।।८।।

ٹیکا

(۸) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے سات حصہ زیادہ لمبی ہوکر دہرو لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۹

लक्षयोजनविस्तीर्णा दैर्घ्यै पञ्चगुणा ततः ॥
आवृता चन्दलोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر چندر لوک کو گھیرے ہی اسکو پرنام ہی۔

مول ۱۰

षष्टिसहस्रयोजनायादैर्घ्यै दशगुणा ततः ॥
आवृत्ता सूर्य्यलोके या ताङ्गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) جو گنگا ساٹھ ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی ہوکر سورج لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی۔

مول ۱۱

लक्षयोजनविस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृताया तपोलोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ گُن زیادہ لمبی ہوکر تپ لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۲

सहस्रयोजनायामा दैर्घ्यै दशगुणा ततः ॥
आवृता जनलोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی لمبی ہوکر جنگ لوک کو گھیرتی ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۳

दशलक्षयोजनाया दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृतायामहर्ल्लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو گنگا دس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر مہر لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۴

सहस्रयोजनायामी दैर्घ्यै शतगुणा ततः ॥
आवृताया च कैलासे ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے سو حصہ زیادہ ہوکر کیلاس کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۵

शत योजन विस्तीर्णा दैर्घ्यै दश गुणा ततः ॥

मन्दाकिनी येन्द्र लोके ताङ्गङ्गाम्प्ररणामाम्यहम् ॥२५॥

ٹیکا

(۱۵) جو گنگا سو جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو مندا کنی کے نام سے اندر لوک مین موجود ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۶

पाताले भोगवती च विस्तीर्णा दश योजना ॥

ततो दश गुणा दैर्घ्यै ताङ्गङ्गाम्प्ररणामाम्यहम् ॥२६

ٹیکا

(۱۶) جو گنگا پاتال مین بھوگوتی کہلاتین اور دس جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو بہتی ہین اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۷

क्रौशेक मात्र विस्तीर्णा ततः क्षीणा च कुत्रचित् ॥

क्षितौ चालक नन्दाया ताङ्गङ्गामरा मामयहम् ॥२७॥

ٹیکا

(۱۷) جو گنگا ایک کوس چوڑی اور کہین کہین اس سے بھی کم چوڑی ہو ایک نندا کے نام سے زمین پر بہتی ہین اُنکو پرنام کرتے ہین

مول ۱۸

सत्येया क्षीर वर्णा च त्रेताया मिन्दु सन्निभा ॥

द्वापरे चन्दनाभाया ताङ्गङ्गाम्प्ररणामाम्यहम् ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) جو گنگا ست جگ مین دودھ کے رنگ کی اور ترتیا مین چندرما کے رنگ کے مانند اور دواپر مین چندن کے مانند رہتی ہین اُنکو پرنام ہی۔

مول ۱۹

जलप्रभा कलौया च नान्यत्र पृथिवी तले ॥

स्वर्गौ च नित्य क्षीराभा ताङ्गङ्गाम्प्ररणामाम्यहम् २९

ٹیکا

(۱۹) جو گنگا کلجگ مین پرتھوی تل پر جل روپ ہی اور کہین نہین اور سُرگ مین ہمیشہ دُودہ کے مانند ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۲۰

यत्तोय कणिका स्पर्शे पापिनाञ्ज्ञान सम्भवः ।।
ब्रह्महत्यादिकम्पापङ्कोटि जन्मार्ज्जितन्दहेत् ।।२०

ٹیکا

(۲۰) جس گنگا کے جل کی کنکا کے چھونے سے پاپیون کو گیان ہوتا جسکے ہونے سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ بھسم ہو جاتے اُس گنگا کو پرنام ہی

مول ۲۱

इत्येवङ्कथिताब्रह्म गङ्गापद्यैकविंशतिः ।।
स्तोत्ररूपञ्च परमम्पापघ्नम्पुण्य जीवनम् ।।२१।।

ٹیکا

(۲۱) اے برہمن اس طرح اکیس ۲۱ اشلوک پاپ کے ناس کرنے والے اور پُن کے دینے والے کہے گئے۔

چوپائی

جونر بھگت سہت نرکوتی	پڑھت یاہ اگھہ گن سوکھوتی
پوج بھگوتہ پاوت سینکے	اشومیدھ پھل سب بدھ ٹھیکے
پتر رہت پاوت ست آٹھک	بہار جاہین جوت لیے پاٹھک
روگی روگ ہین پُن ہوتی	بدھ بندھ سون چھوٹت سوجی
ابھی سبھی ہون نشنکا	مورکھہ ہوت پنڈت نشنکا
پربت پرات شبھہ سرسرکرا	جو استوتر جم نہین تیہہ نیرا
اشبھہ سُپن تاکر شبھہ ہوئی	گنگا اسنان لہت پھل سوئی
یہ سرندی استون شبھہ گاوا	ناردمن جو تمہین سناوا

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس استوتر سے گنگا جی کی اُستت کر اور گنگا جی کو لے راجہ بھگیرتھ جی وہان گئے جہان کہ سگر کے ساٹھہ ہزار بیٹے راکھ ہو گئے تھے گنگا جی سے چھوئی ہوئی ہوا کے لگتے ہی وہ سب بیکنٹھ کو چلے گئے اور کیونکہ گنگا جی بھگیرتھ راجہ کے لائے جانے سے مشہور ہوئین اس سے بھاگیرتھی کہی جاتین اسطرح عمدہ اور پُن اور موچھ دینے والا گنگا جی کا احوال ہمنے کہا اب اور کیا سُنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ گنگا ترپتھگا کیسے پیدا ہوئین جو بھون کو پوتر کرتی ہین اور کہان کہان کس طریق سے پیدا ہوئین سب ہمسے کہیے اور جہان یہ پیدا ہوئین تھین وہان کے لوگون نے کیا کیا۔ یہ سب مفصل بیان کیجیے سری نارائن جی بولے کہ کاتک کی پورنماسی کو رادھا جی کا بڑا اوتسب ہوتا اس دن سری کرشن چندر جی رادھا جی کی پوجا کر کے راس منڈل مین کھڑے ہوئے پھر سری کرشن چندر جی رادھکا جی سے پوجے جا کر نہایت خوش ہوئے اور اسیطرح سونک آدک رکھو بھی اُستت کر وہان بیٹھے اُسیوقت

سری کرشن چندر جیکے گانے کی مالک دیبی سُندر تالون سے بین بجا کر گانے لگی اُسکے اوپر خوش ہوکر برہما جی نے جواہر ونکا ہار دیا اور شیوجی نے سب سے عمدہ مَن دی جو سب برہمانڈ مین نایاب ہی اور سری کرشن چندر جی نے کوستبھ من دی جو سب رتنون مین عمدہ ہی اور رادھکا جی نے امول رتنونکا ہار دیہی جیکو دیا اور ناراین جی نے عمدہ مالا دی لچھمی جی نے امول رتنونکا بنا ہوا سونے کا ہار دیا اور بشن مایا بھگوتی مول پرکرت ایشُری درگا نارائنی نے برہم شناست دی اور دھرم نے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پانونے نوپر دیے ایسے وقت مین برہما جیکے بھیجے ہوئے سری شمبھو جی نے راس کی خوشی مین سری کرشن سنگیت گایا اُسے سُن سب دیوتا بیہوش ہوگئے جب لحظہ بھر کے بعد ہوش مین آئے تو راس منڈل رادھا کرشن سمیت دیکھی۔ اور زمین پر سب پانی ہوگیا تب گوپ گوپی دیوتا برہمن سب نہایت بلند آواز سے رونے لگے اُسیوقت برہما جی نے دھیان کرکے جانا کہ لوک کے اودھار کرنیکے لیے سری رادھا اور سری کرشن چندر جی ترتھ روپ ہوگئے ہین تب برہما وغیرہ دیوتا پرمیشر سری کرشن چندر جیکی استت کرنے لگے کہ اے مہاراج سری کرشن چندر جی اپنی مورت دکھاؤ یہی ہم لوگونکا بردان ہی اتنا کہتے ہی آکاس بانی ہوتی اُسکو نجوبی سب نے سُنا اُسمین یہ کہا گیا کہ ہم سبکی آتما ہین اور یہ ہماری شکت بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے شریر دھارن کرتی ہی ہماری اور شکت کی دیہہ سے تم کیا کروگے جو کہو کہ ہماری مورت ہمارے بھگت دیکھا چاہین گے تو کہان پاوینگے تو ایسا کرو کرست مَن مُنگھ مَن اور بشنو ہمارے منتر سے پوتر ہوکر ہمارے پد کو آوینگے اگر ہماری مورت سرگن کو دیکھا چاہتے ہو تو شیوجی ہمارے اس کہنے کو پورا کرین اور برہما جو تم جگت کے گُرو مہادیو کو حکم دیدو کہ وہ بید کا انگ ساتوت نام تنتر شاستر عمدہ عمدہ منترون سمیت بناوین اور اُسمین طرح طرحکے استوتر دھیان پوجن منتر کوچ وغیرہ بنا کر چھپا رکھین کہ پاپی لوگ ہم سے بگھ رہین اور سیکڑون ہزارون مین کوئی ہمارے منتر کے پوجنے والے بشنو ہونگے جو ہمارے منترون سے پوتر ہوکر ہمارے پد کو جاوینگے بنا ہمارے منتر کے جپے ہوئے کوئی گولوک مین نہ جاوینگے اور برہما کا سب برہمانڈ بیفایدہ ہو جاویگا اسلیے اے برہما تم پانچ طرحکے لوگ بنانا جو سب سے زیادہ پاپ کرنے کے سبب کوئی پرتھوی باسی کوئی سرگ باسی بھی نہ ہونگے بلکہ سبکی ہمارے اُس ساتوت تنتر مین جیسے مہادیو بناوینگے سبکی سردھا ہونے پاویگی جو مہادیو جی اس تنتر کے کرنے مین مشغول ہونگے تو دیوتون کی سبھا مین پرتگیا کرین کہ ہم کرینگے تبھی ہماری مورت کو بھی دیکھین گے اسطرح آکاس بانی سری کرشن چندر جی کہکر چپ ہو رہے اُسکو سُن برہما جی خوش ہوئے اور مہادیو جی سے بولے تب برہما جیکے شیوجی بچن سُنکے گنگا جی کا پانی ہاتھ مین لیکر سنکلپ کرنے لگے کہ ہم بشن مایا کے منترونسے بھرا ہوا بید کا سارا اُوتم شاستر بناوینگے اور پرتگیا کو پورا کرینگے کیونکہ جو لوگ گنگا جل چھو کر جھوٹھ بولتے ہین وہ برہما کی عمر تک کال سوتر نرک مین رہتے ہین جب گولوک مین دیوتونکی سبھا مین شنکر جی نے ایسی پرتگیا کی تو رادھکا سمیت سری کرشن جی ظاہر ہوئے انکو دیکھ سب دیوتا خوش ہوکے استت کرنے لگے اُسکے بعد سمبھو بھگوان نے مکت کے دینے والا ساتوت تنتر بنایا اے نارد جی یہ تم سے نہایت چھپی ہوئی اور دُرلبھ بات کہی وہی جو جل روپ سری کرشن اور رادھا جی ہوگئے تھے وہی گنگا جی ہوگئین جو کہ گولوک مین ہوئی تھین۔ وہی رادھا اور سری کرشن جی کے انگ سے پیدا ہوئی بھگت مکت کے پھل کو دیتی ہین۔

ادھیاے تیرہوان[۱۳]

دوہا

تیرہ[۱۳] کے ادھیاے مین بشن پریا جو گنگ | ہین تنکر لبتار جبت بر نوسکل پرسنگ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے پر گنگا جی کہان چلی جاوینگی وہ ہم سے کہیے سری نارائن جی بولے کہ سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین الیشر کی اچھیا سے گنگا جی آئین اور پھر سراپ کے اخیر مین بیکنٹھ کو چلی گئی۔ اور سراپ کے ہو چکنے پر بھرت کھنڈ کو چھوڑ کے سرستی پدماوتی اور گنگا تینون سری بیکنٹھ مین چلی گیئن اور گنگا سرستی اور لچھمی اور تلسی یہ چارون بشن جیکی عورت کہی جاتی ہین انکا سن نارد جی نے پوچھا کہ بشن جیکے چرن کمل سے گنگا جی کیسے پیدا ہوئین اور پھر برہما جیکے کمنڈل مین کیسے رہین اور بشن کی عورت کیسے ہوئین اور مہادیوجی نے کیسے دھارن کیا یہ سب کہیے سری نارائن جی بولے کہ یہ پہلے کا احوال ہو کہ گولوک مین گنگا جی جل روپ سے رادھا کرشن جیکے انگ سے پیدا ہوکر ہوئی تھین جو انھین کی انس سروپنی تھی جو اُس دروینے جل کی مالک دیبی ہو وہ پرتھوی مین اپرتما ہو یعنے اُسکے برابر کوئی نہین ہو جو نوجوان سب زیورون سے آراستہ سرورت کی دوپہر مین پھولے ہوئے کمل کا جیسا مکھ کیے آہستہ آہستہ مسکراتی ہوتی من کو ہر لیتی ہو اور تپائے ہوئے سونے کے مانند آبدار اور سرورت چندرمان کے برابر روشن اور سدہ ستو سروپنی اور نہایت کٹھور جانگھون سمیت اور نہایت عمدہ نتمبھ کیے۔ اور گول اور بھاری اونچی اور نہایت کڑی اور سخت پستان سے سجی ہوئی اور ریناٹ اور ٹیڑھے کٹاچھ کرتی ہوئی آنکھین اور چوتر ط۱۲ سیندور کے بندے سمیت چندن کا بند لگالیے اور کستوری پتر سمیت گل دوپہری کے مانند سرخ اوٹھ اور پکے ہوئے انار کے دانون کے مانند دانتون کی قطارون سے سجی ہوئی اور نہایت عمدہ کپڑون سے آراستہ اور پیراستہ لجیا جگت کا ماتر ہو سری کرشن چندرجی کے آگے بیٹھی تھین اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر آنکھون سے سری کرشن جی کا منھ تکتی تھی اور نہایت خوش اور بھوگ کی خواہش کیے ہوئے مہاراج کے منھ دیکھنے سے بیہوش ہوگئی اُسیوقت رادھکا جی بھی آئین جو تیس کڑوڑ گوپیون سمیت کڑوڑ چندرما کی روشنی سے بھری ہوئی تھین اور مارے غصے کے آنکھین اور منھ سرخ ہوگیا اور شریر کا رنگ زرد رنگ کے چمپے کے مانند تھا۔ اور انکی مست ہاتھی کی چال تھی اور انمول زرد کپڑے پہنے اور کستوری کا بند لگائے اور جلتے ہوئے دیپک کے مانند چمکدار پارجات کے پھولونکی مالا پہنے ہوئے اور مارے غصے کے اٹھ کنپاتے ہوئے آکر سنگھاسن پر سری کرشن چندرجی کی بائین بغل مین بیٹھ گئی اوسے سری کرشن چندرجی دیکھ اٹھ کھڑے ہوئے اور نہایت شیرین کلامی سے بولنے لگے۔ اور سب گوپ اور سری کرشن چندر جیکے پارکھدون نے نہایت خوفزدہ ہو پرنام کیا اون لوگون نے اور سری کرشن چندرجی نے بھی بخوبی اُنکو خوش کیا اور گنگا جی بھی یکبارگی اُٹھکر بہت طرح کی استت کرکے ڈرتی ہوئی خیر و عافیت پوچھنے لگی اور کانپتی ہوئی دھیان کرکے سری کرشن چندرجی کے چرنو مین دل لگائے تھی تب سبکے مالک سری کرشن چندرجی نے گنگا کو ڈرے ہوئے دیکھ بنجوف کیا اور سنگھاسن کے اوپر ایسی رادھا جیکو دیکھا کہ سکھ سے دیکھنے کے لائق برہم تیج سے روشن اور بے تعداد برہما کے بنانے والی آدین سناتنی ہمیشہ بارہ برس کی جوان اور روپ اور گن مین لاثانی شانت اننت آدانت رہت پت برتا سبھ سبھدرا جیکے مالک سے پوجی گئی اور اپنے تیج سے سری کرشن چندرجی کے تیج کو ڈھانپے اور سکھی کا دیا ہوا پان کھاتی جنم رہت سبکی ماتا سری کرشن چندر جیکے پرانون کی دیبی ایسی سبکی مالک کو دیکھکر گنگا جی سیر نہ ہوئی آنکھون سے اُنکا درشن رس پینے لگی اُسیوقت رادھا جی سری کرشن چندر جی سے میٹھے بچن مسکرا کر بولی کہ اے پران پیارے یہ عورت کونسی ہو جو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کاماتر ہو ترچھی آنکھین کیے آپ کے منھ کو دیکھتی ہو اور آپ کو دیکھ بیہوش ہوگئی ہو اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر بار بار دیکھتی ہو اور تم بھی اُسکو دیکھ کاماتر ہو مسکرا رہے ہو ہمارے جیتے جی گولوک مین ایسی بے انصافی ہونے لگی تم بار بار ایسے ہی کام کیا کرتے ہو اور ہم نہایت محبت اور عورت کے کومل

سُو بھاؤ ہونے کے سبب معاف کرتی ہین اسلیئے اِی لمپٹ اس اپنی پیاری کو لیکر گو لوک سے باہر چلے جاؤ اور اسیطرح تمہارا کلیان ہوگا ہم نے
بیشتر تمکو چندان کے بن مین برجا گوپی کے ساتھ بہار کرتے دیکھا تھا تب سکھیون کے کہنے سے معاف کر دیا تھا اور تم ہماری آواز کے سُنتے ہی
انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے ڈر سے برجا ندی روپ ہوگئی تھی جو آج تک کروڑ جوجن چوڑی اور چار کروڑ جوجن لمبی ہو تمہاری اچھی کرا
کا روپ دھرے آج تک موجود ہی جب مین گھر کو چلی آئی تو تم اُسکے کنارے پر جا کر برجا کہکر بہت اونچے سے رونے لگے تب اُس سدہ جوگنی
برجاجی نے مورت دھارن کرکے تمکو درشن دیا تب تم نے اُسے کھینچ ملتھن کیا جس سے اُسکو حمل رہگیا اُس سے ساتون سمندر رون کے
الک پورکھ پیدا ہوئے پھر ہمنے تمکو سُو بھا نام گوپی کے ساتھ بہار کرتے ہوئے چھپے کے جنگل مین دیکھا اور ہماری آواز سے انتردھیان ہوگئے
اور ہمارے ڈر سے سُو بھا دینہہ چھوڑ کر چندرمان کے منڈل کو چلی گئی تب اُسکا سر نہایت تیج کا بھرا ہوا ہو گیا تب کانپتے آپنے کچھ اُسکو تقسیم
کیا اب اُسکی تفصیل یہہ ہی کہ کچھ سُونے کو اور کچھ مین کو کچھ استریون کی تکھہ کملون کو کچھ راجاون کو کچھ تو لنگو کچھ پھلون کو کچھ پکے ہوئے آن کچھ گھر کو کچھ
نئے پتیون کو اور کچھ دودہ کو دیدیا اور پھر ہمنے تمکو پربھا نام گوپی کے ساتھ ایسا ہی کام کرتے ہوئے بندرابن مین دیکھا تھا تب بھی تم ہماری
آواز سُنکر انتردھیان ہوگئے تھے اور پربھا بھی مارے خوف کے دینہہ چھوڑ کے سورج منڈل کو چلی گئی تب اُسکے سر مین بڑا تیج ہو گیا تب
نہایت محبت سے روتے ہوئے آپنے اُسکے حصے کرکے کچھ آگ کو کچھ پہلوانون کو کچھ دیوتون کو کچھ اپنے بھگتون کو کچھ ناگون کو کچھ برہمن کو اور کچھ مُنیون کو
اور عابدون کو اور سہاگا عورتون کو کچھ جس چاہنے والون کو رو رو کر دیا اور پھر اس منڈل مین شانت نام گوپی کے ساتھ بھوگ کرتے ہوئے ہمنے
تمکو دیکھ لیا تھا جب بسنت رت مین پھولون کی سیجا پر مالا وغیرہ پہن بہار کرتے رہے تب بھی ہماری آواز سُنتے انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے
ڈر کے شانت گوپی دینہہ چھوڑ تمہارے سر مین لین ہوگئی تھی اور تمنے بھی اُسکے حصے کرکے رو رو کر برہما کو کچھ ہمکو کچھ شُدہ ستو روپ لچھمی جی
کچھ اپنے منتریون کے پوجنے والون کو کچھ شاکتون کو کچھ عابدون کو کچھ دھرم کو کچھ دھرم کرنے والون کو دیدیا اور اس سے بیشتر اسی طرح چھما نام
گوپی کے ساتھ ہمنے تمکو دیکھا جب تم نہایت خوبصورت مالا پہنے چندن لگائے اُسکے ساتھ سُکھ سے بیہوش ہو پھولون کی سیجا پر سو گئے اور
تو سنگم کے سُکھ سے اُسی سے لپٹے ہوئے پڑے تھے تب ہمنے اُسکو جگایا تھا اور آپ بھی اس بات کو یاد کرین ہمنے تمہارا پیتامبر مُرلی بن مالا کو
کوستبھ مَن اور اسول رتنون کے کُنڈل لے لیے تھے اور پیچھے سے پریم کے مارے سکھیون کے کہنے سے دیدیے تھے اور شرم سے آپ کالے ہو گئے
اور چھما مارے شرم کے دینہہ چھوڑ پرتھوی کو چلی گئی اُسکے تمنے حصے کرکے بشن جی بیشنو اور دھرم کرنے والون اور دھرم اور ضعیف اور تپسیون اور پنڈتون
در پنڈتون کو تقسیم کر دیا یہ سب تمسے کہا اب کیا سُنا چاہتے ہو ہم تمہارے اسطرحکے بہت گُن جانتی ہین اِتنا کہہ رادھا جی نے سُرخ کمل کے برابر
آنکھین کین اور نیچے کو منہہ کیے ہوئے نہایت شرمندہ ہوکر گنگا جی سے کچھ کہنے لگی جب گنگا جی نے جانا کہ اب یہ ہمکو کچھ کہینگی تو جوگ ابھیاس سے
انتردھیان ہو اسی پانی مین پر بس کر گئی تب رادھا جی جو سدہ تھی گنگا جی کو سب کہین جل مین ملی ہوئی دیکھ پینے کے لیے گنڈہ دکھ مین
انکو رکھنا شروع کیا تب سدہ جوگنی گنگا جی رادھا کے دل کی بات جان سری کرشن چندر جی کے سرن مین آگر گئی تب رادھا جی نے
گولوک۔ برہم لوک۔ بیکنٹھ سب کہین گنگا جی کو تلاش کیا مگر گنگا جی کو نہ دیکھا یہان تک کہ سب بھو گول اور بیکنٹھ وغیرہ لوک بغیر پانی کے ہو گئے
اور سب جگہہ پانی کے جانور مر کر ڈھیر ہو گئے تب برہما بشن مہادیو سیش ناگ دھرم اندر چندرما سورج مَن مُنی دیوتا سدہ اور تپسوی
لوگ مارے پیاس کے دُکھی ہوکر گولوک مین پہونچے اور سب گوبند پر کرت سے پرے سبکے ایش بر دینے والے گوپی اور گوپیون مین سب سے
سریشٹھ نراکار نرلیپ نرآسرے نرگن نربکار نرجن خود مختار ساکار بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے ستو روپ ستیہ کے ایش ساجھی

روپ سناتن پرم پرماتما ایشر سری کرشن چندر جیکو پرنام کرنے لگے اور پرنام کے بعد گڑ گڑا آنکھوں سے آنسو بہانے لگے پھر برہم پرمیشر سری
کرشن جی مہاراج کو اسول جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے راس مین دیکھا اور انکو مین اور رعاب بے بست دیکھکر خوش ہو
متعجب ہوئے اور آپسمین دیکھکر برہما جی سے بولے انکا مطلب جان برہما جی دہنے طرف بشن جی کو اور بائین طرف شیوجی کو کرکے سری کرشن چندر
جی کے پاس گئے اور برہما جی نے راس منڈل مین جا کر یہ دیکھا کہ سب کرشن اور گوپ ایکہی سن ہین اور سب برابر آسن پر بیٹھے ہین اور دو بھجا
دھارن کیے مرلی ہاتھ مین لیے بن مالا پہنے اور کوستبھ منی سے سجے ہوئے رتن مالا پہنے نہایت خوبصورت شانت سروپ دیکھا تب برہما جی نہین
پہچان سکتے کہ کون سیوک اور کون مالک ہے ایک لحظہ مین تو سب تیج سروپ وہان دکھائی دیتے تھے اور کبھی نراکار کبھی آکار سمیت ایسی بدلا
دیکھتے رہے اسی ساعت مین ایک سری کرشن چندر جی کو رادھا بنا دیکھا پھر فوراً ہر ایک آسن پر رادھا سمیت سری کرشن چندر جی مہاراج کو
بیٹھے دیکھا پھر تو رادھا کا روپ دہرے سری کرشن چندر کو دیکھا اور انکا روپ دہارن کیے رادھا کو دیکھا۔ بلکہ عورت مرد اور مرد کی پہچان نہ کر سکے
تب اپنے پردے مین بیٹھے ہوئے سری کرشن جی کا برہما جی نے دہیان کیا اور بڑی استت کی تو اسکے بعد رادھا جی کو کے سری کرشن چندر جی کو دیکھا
جو اپنے پارکھدون کے ساتھ بیٹھے ہین انکو ایسے دیکھ پھر پرنام اور استت کرنے لگے ان برہما وغیرہ کے مطلب کو جان سری کرشن چندر جی بولے
اے برہما اور مہادیو جی آئیے خیر و عافیت تو ہے آپ گنگا جی کے لیجانے کے لیے آئے ہین مگر گنگا جی تو رادھا کے خوف سے ہمارے چرنون
مین لین ہو گئی کیونکہ ہمارے پاس بیٹھنے کے سبب گنگا جی کو رادھا جی پی لیناچاہتی تھی اسلیے تم رادھا جی کی خوشامد کرو اور عرض معروض
کرکے گنگا کو بیخوف کرو تو لیجاؤ سری کرشن جی کی بچن سن برہما جی مسکرانے اور رادھا جی کی استت کرنے لگے پھر بولے کہ راس منڈل مین گنگا
تمہارے اور سری کرشن چندر جی کے انگون سے پیدا ہوئی جو تم دونون کے شنکر جی کے شبد سے موہت ہونے پر سری کرشن چندر جی کے
اور تمہارے انس سے جل روپ کر پیدا ہوئی ہین اور اسی سے تمہاری کنیا کے برابر ہین اب تمہارا پوجن کرین اور انکے پت بیکنٹھ کے
الگ چتربھج بشن جی ہونگے اور یہ اپنی کلا سے بھوتل مین پہونچین گی تب سمندر انکا پت ہوگا اور گنگا گولوک مین ہمیشہ رہینگی اسکی تم ماتا اور
نانا ہو وہ تمہاری ہمیشہ کنیا روپ بنی رہینگی برہما کے ایسے بچن سن رادھا جی نے منظور کیا تب بیخوف ہو کر سری کرشن چندر جی کے پانو کے انگوٹھے کے
سے باہر نکلی وہی جل برہما جی نے تھوڑا سا اپنے کمنڈل مین رکھ لیا اور کچھ مہادیو جی نے اپنے سر پر دہارن کر لیا اسیوقت گنگا جیکو
برہما جی نے رادھکا جی کا منتر دیا اور اسکا استوتر کوچ پوجا کی بدہ دہیان پورشچرن مع ترکیب کے سب سام بید کا کہا ہوا دیا تب گنگا
رادھکا جی کی پوجا کر بشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گئی اسی طرح لچھمی سرستی گنگا اور تلسی سنسار کی پوتر کرنے والی ہری نارائن بیکنٹھ
بہاری کی چار عورتین ہوئین جب گنگا جی بیکنٹھ کو چلی گئی تو ہنسکر سری کرشن جی برہما سے سبکے کال کا برتانت کہنے لگے جو پنڈت بھی نہین جانتے
کہ اے بشن جی برہما جی مہیشر جی گنگا جی کو لو اور ہمسے کال کے برتانت سنو تم اور سب دیوتا اور منی منی سدہ جسی اور جو کوئی یہان
آئے ہو گولوک کے سبب جیتے ہو اور سب بشو بیکنٹھ کو چھوڑ پانی مین ڈوب گئے کیونکہ اسوقت کلپ برچھ ناس ہو گیا ہے اسی سے
اور برہمانڈون مین جو برہما وغیرہ ہین وہ ہم مین لین ہو گئے اسلیے تم اپنا برہمانڈ بتاؤ پیچھے سے گنگا آوینگی اسیطرح ہم اور بشو مین بھی
برہما وغیرہ کی سرشٹ پھر کرنے آپ بھی دیوتون کے ساتھ جلد جائیے تمہارا بہت وقت صرف ہوا بہت برہما ہو گئے اور اب بہت ہونگے

چوپائی

	بہ کہ رادھا ناتھ گرہانسہ		من لین کرنا کر دھیور

سکل پوہن جاے جتن تے	سرشٹ کرن لاگے تن تن تے
تب گولوک گئی سری گنگا	اُر بیکنٹھ مانہہ ہر سنگا
شیو برہم لوک منہہ نکلے	جنہہ جنہہ برہم رہین تنہہ جھلکے
کہین بھیر ہر آگیا پائی	ست ہ سکل جلن سکھ وائی
بشن پاد نبخ سون جا سون	ملکسی بشن پدی دہن تا سون
یہ گنگو پاکھیان بکھانا	نارد تم سن سہت مد ہانا
سنگھ موچھ پرد سار پراتم	سنا چہت اب کون مہاتم

ادھیاے چودھوان [۱۴]

دوہا

چودھوین ادھیاے مین گنگا ہر سمبندہ	کہب بھیو جم سو سنمنہ بدہ جن ہرشٹہ پربندہ

اسکے بعد نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ لچھمی سرستی گنگا اور تلسی جو تینون لوکون کو اوتر کرتی ہین سری نارائن جی کی یہ چار عورتین ہوئین اور یہ بھی ہمنے سنا کہ گنگا بیکنٹھ کو چلی گئین مگر یہ نہین سنا کہ گنگا جی سری بشن جی کی عورت کیسے ہوئین یہ سن سری نارائن جی بولے کہ جب سری گنگا جی بیکنٹھ کو چلین تھین تب انکے پیچھے برہما جی بھی انہین کے ساتھ چلے گئے اور جاکر سری جگت کے مالک سری کرشن بیکنٹھ بہاری سے پرنام کرکے بولے کہ ای بھگوان جو گنگا دیبی درو سروپنی رادہا اور سری کرشن چندر جی کے انگ سے پیدا ہوئی ہے وہ نوجوان سشیل سندری شدہ ستو روپ اور غصہ اور اہنکار بغیر ہین اور کیونکہ سری کرشن چندر جی کی انگ سے پیدا ہوئی ہین اسلیے انکو چھوڑ اور کو قبول نہین کرتی جو کہو پھر انکو کیون نہین بھیجتی تو انکے پاس تو رادہکا جی موجود ہین جو انکو پی جانے کے لیے تیار ہوئی تھین جب انھون نے یہ حال جانا تو پرماتما سری کرشن چندر جی کے چرنون مین پرہیس کر گئی اسلیے گولوک سوکھ گیا تو ہم گولوک کو گئے جہان سری کرشن چندر جی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچتے ہی سبکے انترجامی بھگوان کرشن چندر جی نے سبکے دل کی بات جانکر اپنے پانون کے انگوٹھے کے ناخون کے سرے گنگا جی کو نکال کر باہر کر دیا اور ہمنے انکو رادہکا کا منتر دیدیا اور سب گول کو سجل کر انھین بھی آپ کے پاس لے آئے ہین اسلیے آپ گاندھرب بواہ بدہ سے انکو قبول کیجیے کیونکہ دیوتون کے مالکون مین آپکو رسک جانکر یہ آئی ہین تم پورکھون مین رتن ہو اور یہ عورتون مین رتن ہے اور سب گنون سے بھری ہوئی استری کا سنگم سب گنون کے ملے ہوئے پورکھون کے ساتھ اچھا معلوم ہوتا اور آپکے سوا اپنے آپ سے آئی ہوئی عورت کو جو پورکھ قبول نہین کرتا اسکو چھوڑ مہا لچھمی غصہ ہوکر چلی جاتی ہے اسمین شک نہین ہے اسلیے جو پنڈت ہوتا ہے وہ پرکرت کی بےعزتی نہین کرتا اور سب پورکھ پرکرت سے پیدا ہوئے ہین اور سب عورتین بھی پرکرت سے ہی ہین اسلیے مرد اور عورت ایکہی ہین اسمین بےعزتی نہ کرنی چاہیے اور اگر یہ کہو کہ انکا تو کرشن جی مین دل لگا ہوا تھا تو ہمکو کیسے خاوند بنانے آئی ہے تو آپ ہی بھگوان ناتھ پرکرت سے پرے کرشن ہو کیونکہ اسی ایک ہی سروپ کے آدھے انگ سے دو بھجا دھارن کیے کرشن چندر اور آدھے سے چتربھج آپ ہین اور کرشن جیکے بائین انگ سے رادہکا جی پیدا ہوئی تھی اور داہنے انگ سے رادہکا آپ ہوئین اور بائین انس سے مہا لچھمی اور کیونکہ کرشن جی اور آپ ایکہی ہین اسلیے رادہکا

اور لچھمی بھی الگ ہی ہین اور کیونکہ آپ ہی کے انگ سے یہ گنگا پیدا ہوئی ہین اسلیے آپ کو قبول کیا چاہتی ہین جیسے پرکرت پورکھ ایک ہی انگ ہی ویسے ہی عورت مرد ایک ہی ہین کچہ فرق نہین اتنا کہکر برہما جی گنگا جی کو نارائن کو سونپ کر چلے گئے اور گاندھرب بیاہ کی ریت سے سری بشن جی نے شادی کرکے اُنکو قبول کرلیا اور گنگا جی کا کستوری چندن وغیرہ لگا ہوا ہاتھ پکڑکر بہار کرنے لگے اسطرح سے جو گنگا پرتھوی کو گئی تھی وہ اپنی جگہ بیکنٹھ کو لوٹ آئی اور کیونکہ بشن جی کے چرن سے نکلی تھی اسلیے بشن پدی کہلاتی ہے اور بہار کرتے کرتے نوسنگم کی لیلا سے گنگا جی بیہوش ہوگئین جو رسیلے سری بشن جی کے سمبھوگ کی رسک ہین اسطرح گنگا کو بہار کرتے ہوئے دیکھ سرستی جی دُکھی ہو ہمیشہ گنگا جی سے دل مین عداوت رکھتی تھی اگرچہ لچھمی جی ہمیشہ رُوکا کرتین تھین۔ مگر سرستی جی سے گنگا کبھی بغض اور کینہ نہ رکھتی یہان تک کہ گنگا جی کو سرستی نے سراپ دیا جس سے وہ بھرت کھنڈ مین آئین یہ کتھا پہلے مفصل کہہ چکے ہین سرستی کے ساتھ گنگا جی سمیت بشن جیکی تین عورتین ہوئین پیچھے تلسی سمیت چار عورتین ہوگئین

ادھیاے پندرھوان ۱۵

دوہا

پندرہوین ادھیاے مین تُلسی کرا و کھان	پوچھو نارد سو کہب سُنہہ سکل دے کان

نارد جی نے پہلے کے ادھیاے کی کتھا سُنکر پوچھا کہ تلسی جی پت برتا نارائن جی کی عورت کیسے ہوئین پہلے کے جنم مین یہ کہان پیدا ہوئین تھین اور کسکے خاندان مین اور کسکی لڑکی اور کس عبادت سے بشن جیکو ملین جو بشن جی نرنکار ششو سروپ نارائن پربرہم پرمیشر الیشر سبکے مالک سرگیہ سرادھار سرب روپ اور سبکے مالک ہین ادر ایسے مہا بشن جیکی پیاری درخت ہوگئی اور راون سے ایسے تپسوی کیون دُکھ دیکھین اسمین ہمکو نہایت تعجب ہوتا ہے ہمارے اس شک کو آپ دور کیجیے کیونکہ آپکا نام سندیہ بھنجن ہے یہ سُن نارائن بولے کہ پُن دان بشنو پوتر جسوی بڑی کرت والے اور بشن جیکے انس سے ایک دچھ ساورنی نام مَن ہوئے اُسکے بیٹے برہم ساورنی ہوئے جو بڑے دہرم والے اور پوتر تھے اُسکے بیٹے بشنو اور جتیندری دہرم ساورنی مَن ہوئے اُسکے بڑے بشن جیکے بھگت اندر ساورنی ہوئے اُسکے مہادیو جی کے پوجنے والے برکھ دہوج بیٹے ہوئے جسکے آسرم پر مہادیو جی آپ ہی دیوتون کے تین جگ تک رہے اُس راجہ کے لڑکے سے بھی زیادہ محبت مہادیو جی کو تھی اسلیے وہ راجہ نہ نارائن دیوتا کو مانتا نہ لچھمی کو نہ سرستی کو کہان تک کہین اسنے سب دیوتون کی پوجا دور کردی یہانتک کہ اُسنے بھادون کے مہینے مین مہالچھمی کی پوجا نہ کی اُسی طرح اُس پاپی نے ماگھ کی پنچمی کو سرستی کی پوجا دور کردی جب جگیہ اور بشن جیکی پوجا کی برائی کرنے لگا تو سورج نارائن نے نہایت غصہ ہوکر اُسکو سراپ دیا کہ اے راجہ تمھاری لچھمی جاتی رہے اس سراپ کو سُنکر شیو جی ترسول لیکر سورج کی طرف دوڑے اور سورج نارائن اپنے پتا کشیپ جی کو ساتھ لیکر برہما جیکے سرن مین پہونچے شیو جی بھی ترسول لیے اور غصہ کیے برہم لوک مین پہونچے تب مارے ڈر کے سورج آگے کر برہما جی بیکنٹھ مین گئے برہما کشیپ اور سورج سب مارے ڈر کے بیاکل تھے جبکہ بیکنٹھ مین نارائن جی کے سرن مین گئے تھے وہان پہونچ بار بار پرنام کر سری بشن جی سے اپنے خوف کا سب احوال کہا تب سری نارائن جی نے مہربانی سے تینون دیوتون کو بیخوف کردیا اور کہا تم سب یہان بیٹھو ہم بیٹھے ہین تو تم لوگون کو کسکا خوف ہے جو ہم کو جہان کہین خوف زدہ ہو مصیبت مین یاد کرتے ہین اُنکی ہم وہین جاکر رچھیا کرتے ہین اور اے دیوتو ہم سب جگت کی پرورش کرنے اور بہار و پیدا کرنے

اور شیو روپ ہوکر ناس کرتے ہین شیو ہم ہی ہین تم ہم ہی ہو رجوگنی ہوکر سرشٹ کی پرورش اور ناس ہمہی کیا کرتے ہین تم سب دیوتا
جاؤ تمہارا کلیان ہوگا اور کچہ دکہ نہوگا جاؤ آج سے ہمارے دروازے پر شنکر سے تمکو کبھی بھی نہوگا اور وہ ستی کے پت بھگوان مہادیو تو سکے
مالک بھگتون کے آدہین اور بھگت تبسل ہین سودرشن اور شیوجی یہ دونون ہمکو جان سے زیادہ عزیز ہین برہمانڈون مین سودرشن اور شیوجی سے
زیادہ کوئی تجسوی نہین ہی مہادیوجی کروڑ سورج لیلا ماتر مین بنا سکتے ہین اور کروڑ برہما بنا سکتے ہین ایسا کوئی کام نہین جو شیوجی نہ کرسکین
شیوجی کے پرے گیان کچہ بھی نہین کیونکہ رات دن ہم انکا دہیان کیا کرتے ہین اور وہ بھی پانچون مکھون سے ہمارے منتر اور گن گایا کرتے
ہین اور ہم بھی شیوجی کا رات دن کلیان چاہتے ہین کیونکہ جو ہمکو جیسے بھجتا ہی اسکو ہم بھی اسیطرح بھجتے ہین شیوجی شیوروپ یعنے کلیان
سروپ ہین اور شیوجی موچھ دینے والے ہین اسلیے پنڈت انکو شیو کہتے ہین یہی باتین ہو رہین تہین کہ اسیوقت ترسول ہاتہ مین لیے تین
آنکہین کیے بیل پر سوار شنکر جی آپہونچے اور جلد بیل سے اُترکر نہایت بھگت سے بشن جیکو پرنام کیا اسوقت رمانات نئے بادل کے
مانند سیام سندر چتربھوج رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھے اور جواہرات سے آراستہ کریٹ کنڈل چکر بن مالا دھارن کیے سب انگونمین چندن لگائے
زرد کپڑے اوڑہے اور لچھمی جیکا دیا ہوا پان کہائے اور بدیادہریون کے ناچ اور گانا سنتے اور دیکھتے تھے بشن جی نے مہادیوجی کو نمسکار کیا اور
مارے ڈر کے سورج جی نے نمسکار کیا اور کشیب جی نے بڑی بھگت سے نمسکار اور استت کی اور شیوجی نارائن جی کی استت
کرکے سکہ سے آسن پر بیٹھے اور سستانے لگے تب بشن جیکے پارکہد سفید چامر ہلانے لگے اسوقت بشن جی نہایت میٹھے بچن مہادیوجی سے
بولے کہ کہیے یہان کیسے آئے اور غصہ کا کیا سبب ہی مہادیوجی بولے کہ ہماری جان سے عزیز برکہہ دہوج راجہ کو سورج نے سراپ دیا ہی ہمارے
غصہ ہونے کا سبب ہی اسلیے ہم سورج کے مارنے کو آئے ہین وہ سورج کشیپ منی اور برہما کے ساتہ آپکے سرن مین آئے اور جو دہیان
سیوا اور بچن سے آپکی سرن مین آتے ہین انکی مصیبت چہوٹ جاتی ہی اور بیخوف و خطر ہوکر بوڑہاپے اور موت کو جیت لیتے اور پہر جو پرتچہہ ہین
آپکے سرن مین آئے ہین انکے پہل کو کیا کہین کیونکہ آپکا یاد ہی کرنا بیخوف کرتا ہی اور منگل دیتا ہی اب تو یہ کسی سے نہین مرسکتے کہیے ہمارے
اس بھگت کا کیا ہوگا جسکی سورج کے سراپ سے لچھمی جاتی رہی ہی یہ سن بشن جی بولے اے شیوجی بیکنٹہ مین آدہی گہڑی مین اکیس جگ
گذر گئے اتفاق سے اتنا وقت گذر گیا آپ جلد اپنے مکان کو جایئے آپکا بھگت برکہہ دہوج مرگیا اسکا بیٹا رتہ دہوج بھی سری ہت
ہوکر مرگیا اب اسکے بڑے بھاگوان دہرم دہوج اور کش دہوج بیٹے سورج نارائن کے سراپ سے سری ہت ہین جو بڑے بشنو
ہین انکو نہ راج ملا ہی نہ لچھمی ملی ہی اور وہ لچھمی جیکی عبادت کرتے ہین اون دونون کی عورتون مین اپنے انس سے لچھمی جی اوتار لینگی
تب وہ دونون دولتمند ہوجاوینگے اب آپکا بھگت مرگیا اب آپ جاوین اور برہما وغیرہ آپ بھی جایئے

چوپائی

اتنا کہہ ہر کملا سنگا بہرہ رب کشیپ کے سنگ نہونو	گئے سبہا سون گرہ سری رنگا شیو تپ ہیت گئین تب گمنو

ادھیائے سولہوان

دوہا

سولھوین ادھیاے مین راج بھون منہ نیک	لچھمی کرا اوتار تسبہ ہوئی کہب سومکھ ایک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُن دونون راجاؤن نے مہا لچھمی کی بڑی تپسیا اور آرادھنا کر اپنی خواہش کا بر پایا اور مہا لچھمی کے بران دہرم ہوج کش دہوج دونون پتن ولے ادر بتروان ہوکر پرتھوی کے راجہ ہوئے کش دہوج کی عورت کا نام مالاوتی تھا جو پتی برتا تھی اُسنے لچھمی جنکے انس سے ستی کنیا پیدا کی وہ پیدا ہوتے ہی گیانی ہوئی اور بید دہن کر سوری کے گھر سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور کیونکہ اُسنے پیدا ہوتے ہی بید پڑھا اسلیے عقلمند لوگ اُسکا نام بیدوتی کہنے لگے اور پیدا ہوتے ہی وہ نہاکر جنگل مین عبادت کرنے چلی گئی اگرچہ سبھون نے منع بھی کیا مگر اُسکا دل تو نارائن مین لگا تھا کسی کا روکنا مانتی اُسنے لشکر مین جاکر ایک منونتر تک نہایت سخت عبادت کی اُسپر بھی جوان اور موٹی بنی رہی کچھ بھی دُکھ نہوا تب اُسنے یکایکی آکاس بانی سُنی کہ جنمانتر مین تمھارے خاوند بشن جی خود ہووینگے اتنا سُن خوش ہوکے پھر وہ عبادت کرنے لگی ایک نہایت ویران جگہ گندہ مادن پہاڑ پر عبادت کرنی شروع کی وہان بہت دن عبادت کرتی تھی کہ اُسنے بڑے دُکھ دینے والے راون کو دیکھا اور مہمان جانکر اُسے پادیہ ارگھ وغیرہ دیا لذیذ پھل اور پانی سے بھی خاطر و تواضع کی اُس پھل وغیرہ کو کھا کر وہ پاپی اُسکے پاس بیٹھا اور پوچھنے لگا کہ ای سُندری تم کون ہو اُسنے اُسکا ایسا روپ دیکھا تھا کہ اُسکی نہایت سخت جنگھا شردرت کے کمل کی مانند منہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی سُندر دانتون سے سوبھا دیتی تھی ایسی خوبصورت دیکھ وہ کام کے بانون سے دُکھی ہوکر بیہوش ہوگیا اور ہاتھ سے کھینچکر بھوگ کرنے پر تیار ہوا تھا تب اُس پت برتا نے غصہ کرکے اُسے کھڑا کر دیا اور اُس کے ہاتھ پیر پتھر کے مانند ہوگئے اور کچھ بھی بولنے کی طاقت نہ رہی تب راون نے دل مین دیوی کی اُستت کی اسلیے بھگوتی نے پھر اُسکو بحال کر دیا مگر یہ سراپ بھگوتی بیدوتی نے اُسکو دیا کہ اے بدذات تو ہمارے لیے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ناس ہوجاویگا تم نے ہمکو کام مین آسکت ہوکر چھوا ہی اسلیے ہماری طاقت کو دیکھ اتنا کہہ جوگ کا بھیاس سے اُس بیدوتی نے دیہہ تیاگ کردی اُس دیہہ کو راون گنگا جی چھوڑ اپنے گھر کو چلا گیا اور کہنے لگا کہ بڑا عجب مین نے دیکھا اور اُسنے اسوقت کیا کیا یہ فکر کر بار بار بلاپ کرنے لگا بیدوتی وقت پاکر جنک کی لڑکی سری سیتا جی ہوئی جنکے لیے راون مارا گیا وہ جانکی جی مہا تپسوِنی جنھون نے پورب جنم کی عبادت سے پورن اوتار سری رام چندر جی کو خاوند پایا وہ بہت عرصہ تک سری رام چندر جی کے ساتھ کریڑا کرتی رہی اور کیونکہ پورب جنم کا حال اُنکو یاد رہا اسلیے اُنھون نے وہ محنت یاد رکھی اور سُکھ سے سب دکھون کو اُنھون نے چھوڑ دیا کیونکہ اخیر مین سُکھ ہونے سے پہلے کا دُکھ بھی سُکھ ہو جاتا ہی اُن سکمار سری کرشن چندر جی کو پاکر نوجوان سیتا جی نے طرح طرح کے سُکھ بھوگے اور سری رامچندر مہاراج بڑے گُنی رسیلے شانت سروپ عورتون کے دل کی جاننے والے ہوئے خاوند کو پایا کچھ دن کے بعد اپنے پتا دسرتھ جنکے ستیہ پالنے کے لیے بلوان رامچندر جی جنگل کو چلے گئے وہان سیتا جی اور لچھمن جنکے ساتھ سمندر کے نزدیک بیٹھے تھے کہ برہمن کا روپ دہرے اگن جی کو دیکھا اُسوقت رامچندر جی کچھ دُکھی تھے اُنکا دُکھ دیکھ اگن بھی دُکھی ہوئی اور رامچندر جی سے اگن جی بولے اے بھگوان جی بہت بُرا وقت آگیا ہی یعنے آپ کی سیتا جی کے ہرنے کا وقت آگیا ہی ایسا بُرا وقت ہٹتا نہین اُس سے کوئی زیادہ طاقت ور نہین ہی اسلیے جگت کی ماتا جانکی جی کو ہم مین رکھ دیجیے اور انکی چھایا اپنے ساتھ رکھا کیجیے پرچھا کے وقت سیتا جی کو ہم دیدینگے ہم دیوتون کے بھیجے ہوئے آئے ہین ہم برہمن نہین ہین بلکہ اگن ہین سری رامچندر جی نے یہ بچن سُنکر لچھمن جی سے بھی نہین کہے اور اُسکا کہنا منظور کرلیا اور اگن نے جوگ بل سے مایا کی سیتا بنادی جو گُن و روپ سب اُنگون مین اُنھین کے برابر تھی اور سری رامچندر جی کو دیدی اور یہ بات کہدی کہ یہ بات چھپا رکھیگا کسی سے نہ کہیے گا سیتا جی کو لیکر چلے گئے اس پوشیدہ بات کو لچھمن جی نے بھی نہین جانا پھر اور کون جانتا اسیوقت

سری رامچندر جی نے سونے کا ایک ہرن دیکھا اسے سیتا جی نے بھی دیکھا اُسے لینے کی خواہش سے رامچندر جی کو بھیجا رامچندر جی نے لچھمن جی سے
جانکی جی کی رچھیا کرنے کو کہا اور آپ نے جاکر اُس سونے کے ہرن کو مارا اور اُسنے لچھمن جی کو پکارکر اور سری رام جی کو یاد کر
پران چھوڑ دیئے اور دیوتا کا سروپ پاکر جواہرات کے جڑے بمان پر چڑہ بیکنٹھ کو گیا وہ پہلے جنم کا جے اور بجے کا نوکر تھا کسی
سبب سے راچھس ہوا تھا اور پھر رام جی کے ہاتھ سے مارے جانے کے سبب بیکنٹھ میں جاکر اُنھیں پارکھندون کا کنکر
ہوا اور جب اُسنے لچھمن کہکر پکارا تھا اُس بیاکل کے بچن سنکر اور رامچندر جی کا بچن جانکر جانکی جی نے لچھمن جیکو وہان بھیجا تو تھا دشٹ
راون وہان آیا اور سیتا جی کو لیکر لنکا کو چلا گیا وہان لچھمن کو دیکھ سری رامچندر جی کہ سب حال غیب کا جاننے والے تھے کہ سبب جا نکر
جلدی اپنی جگہ پر آئے اور سیتا جیکو نہین دیکھا تب لوک کے دکھانیکے لیے بڑی دیر تک بیہوش رہے اور بار بار رونے لگے ڈھونڈھتے ہوئے
سوچنے لگے کچھ عرصہ مین گوداوری ندی کے کنارے سیتا جی کی باتین سن بندرون سے مدد لیکر سمندر مین پل باندہا اور لنکا مین جاکر رشتہ دارون
اور بھائیون سمیت راون کو مار سیتا جی کو پایا اور اُنکا امتحان آگ مین ڈالکر لیا تب اگن نے جو اصلی جانکی جی اگن مین رکھی تھی سری رامچندر
جی کو دیدی تب وہ جو جانکی جی کی چھایا تھی جو لنکا مین رہتی تھی اگن اور سری رام چندر جی سے بولی کہ اب ہم کیا کرین وہ کیسے یہ سُن سری
رام جی اور اگن بولے ای دیبی تم نہایت پُن دینے والے پُشکر تیرتھ مین جاکر عبادت کرو اور وہان عبادت کرنے سے سُرگ کی لچھمی ہوگی
یہ سُن اُسنے پُشکر مین عبادت کی اسلیے وہ دیوتون کے تین لاکھ برس تک سُرگ کی لچھمی ہوئی پھر وہی کچھ عرصہ مین عبادت کرکے راجہ
درپد کی کنیا ہو درویدی نام سے پانڈون کی عورت ہوئی سنجگ مین راجہ کش دہوج کی کنیا بیدوتی اور تریتیا مین سری جنک
جی کی لڑکی سیتا جی ہوکر سری رامچندر جی کی عورت اور اسکی چھایا دواپر مین درپد کی کنیا درویدی ہوئی اور کیونکہ یہ تینون جگون مین موجود تھی
اسلیے انکا تریاینی نام ہوا اتنی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ ای نارائن جی اُس درویدی کے پانچ خاوند کیسے ہوئے اُس ہمارے
سندیہ کو آپ دور کیجیے سری نارائن جی کہنے لگے کہ جب لنکا مین اصلی سیتا سری رامچندر جی کو ملی تب اُنکی چھایا بڑی فکرمند ہوئی اور
رامچندر اور اگن کے حکم سے پُشکر مین شیوجی کی عبادت کرنے لگی تب کاماتر ہوا اور اُچاٹ دل ہونے کے سبب بار بار پرارتھنا کرنے
لگی کہ اے شنکر جی پت دیجیے اور اسیطرح پانچ مرتبہ کہا تب شیوجی تو بڑے رسگیشر ہین اُنھونے کہا کیونکہ تمنے پانچ مرتبہ خاوند مانگا اسلیے
تمھارے پانچ خاوند ہونگے یہ اُنھون نے بردان دیا تھا اسلیے پانچ پانڈون کی عورت درویدی ہوئی یہ سب تمسے کہا اب بیشتر کی کتھا
ہے اُسکو کہتے ہین سُنو لنکا مین سری رامچندر جی سیتا جیکو پا ببھیکھن جی کو اُنکا راج دے اجودھیا جی کو لوٹ آئے اور وہان رہکر گیارہ ہزار برس
بھوت منڈل کا راج کرکے سب اجودھیا باسی اور اور رعایا کو ساتھ لیکر بیکنٹھ کو چلے گئے اور لچھمی جی کا انس بیدوتی لچھمی جی مین مل گیا

چوپائی

پندا گہ نا سُن اکھیانا
بیدوتی کی کتھا پنیتا
مورت مان سب بید نرترا

تم سُن نارد کین بکھانا
جو شبھ گن سب جانت نبیتا
جا رسنا کر بسے رہے سُندر

اب دہرم دہوج سُتا کہانی
سُنہ کہت ہم توہ بکھانی

ادھیاے سترھوان

دوہا

ستر کے ادھیاے مین دھرم دھوج نرپ کیر | کنیا جو تلسی بھئی تا کی بھا کہو ٹیر

سری نراین جی بیان کرتے ہین کہ راجہ دھرم دہوج کی عورت کا نام مادھوی وہ گندہ مادن پہاڑ کی پھلواری مین اپنے خاوند کے ساتھ
بہار کرتی تھی وہان چندن لگا پھول پھل رت کاری سجیا بنا اپنے سب انگون مین چندن اور پھول اور چندن ڈال رتکاری سجیا بنا
اپنے سب انگون مین چندن لگا اور پھولونکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے خوش ہو عورتون مین رتن - اور عمدہ رتنون سے آراستہ
اور نہایت خوبصورت اعضاؤن سے سجی ہوئی کاماتر ہو بڑے رسک اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرنے لگی جنکا بیرج نہ گرا یہان تک
کہ بہار کرتے اُنکو دیوتون کے سو برس گذر گئے اور اُنکو رات دن سمجھ نہ پڑا راجہ تو صحبت کرکے علیحدہ ہو گئے مگر وہ سُندری کچھ بھی سیر
نہ ہوئی مگر الیشر کی مایا سے اُسکو حمل رہگیا جو سو برس تک اُسکے پیٹ مین رہا اور کیونکہ اُسکے بطن مین لچھمی جی کا باس تھا اسلیے دن بدن
اُسکا مُکھ کا تیج بڑھتا گیا - اُسکے بعد جب سُبھہ دن سُبھہ مہورت سُبھہ جوگ نو انشا سُبھہ نچھتر سُبھہ گرہ سمیت کاتک کی پورنماشی شکروار
سمیت آئی تو لچھمی جی کے انس سے پدمنی عورت کی علامتون سمیت ایک کنیا پیدا ہوئی جسکا صورت کی پورنماشی کے چندرمان
کے مانند مُنہہ اور سرد کمل کے مانند آنکھین اور پکے ہوئے کُندرو پھل کے مانند ہونٹھ تھے اور جو آہستہ آہستہ مُسکراتی سب گھر کو دکھتی تھی
اور اسکے ہاتھ پانون کے تلوے سُرخ ناف گہری اور نہایت عمدہ اور اُسکے نیچے تر بلی گول نیتمبہ اور سردی مین اُسکے سب عضو گرم رہتے
اور گرمی مین سرد رہتے اور شیام سروپ سُندر بال برگد کی جٹا کے مانند لمبے اور زرد چونترا چمپے کے رنگ کے برابر بدنبہ کا رنگ
بہت خوبصورت اور سُندریون مین سُندر روپ تھا جسے دیکھ سب عورت اور مرد مثال نہ دے سکتے تھے اور کیونکہ یہ کنیا کسیکے
ساتھ تلیہ نہو سکی اسلیے تُلسی نام رکھا گیا اور وہ زمین چھوتے ہی بڑی عورتون کے مانند ہو گئی اور سب روکتے ہی رہے مگر وہ جلد بدری
بن کو تپ کرنے چلی گئی وہان دیوتون کے لاکھ برس تک تپ کیا اور دلمین یہی یقین کیے تھی کہ میرے مالک سری نراین جی ہون گرمی مین
پنچ اگن تاپتی سردی مین پانی مین سوتی برکھا مین باہر بیٹھکر جل دہارا سہتی اسی طرح بیس ہزار برس تک پھل اور پانی کھاتی اور پیتی رہی
اور تیس ہزار برس تک پتے کھاتی رہی اور چالیس ہزار برس تک ہوا پیکے رہی اسی سے نہایت دُبلی ہو گئی باقی اور جو دس ہزار برس رہگئے
تب نراہار بھوکی رہی جب برہما جی نے دیکھا کہ ایک ہی پانون سے کھڑی تپسیا کر رہی ہو تب بردان دینے کو بدر کا شرم کو آئے
تب ہنس پر سوار برہما جی کو دیکھکر اُسنے پرنام کیا اُس سے جگت بنانے والے برہما جی بولے اے تلسی جو تمھارے دل مین ہو
بر مانگو بشن کی بھگت اور اُنکی داسی ہونا بھی تمکو دے سکتے ہین جواب دُرلبھ ہی یہ سُن تلسی جی بولین ای پتا جو ہمارے دل کی خواہش ہی آپ
سے کہتی ہون آپ تو سب کچھ جانتے ہین آپ سے کیا شرم ہی ہم تلسی نام گوپی ہین ہمیشہ گولوک مین تھی اور کرشن چندر کی پیاری اُنکے
انس سے پیدا اُنکی سکھی اور پریا تھی ہمکو راس منڈل مین سری کرشن چندر جی سے بھوگ کرانی ہوئی رادہکا جی نے دیکھ لیا
تھا جو سیر نتھی تب اُنھون نے گوبند جی کو بہت دھمکایا اور ہمکو سراپ دیا کہ تم منکھ کی جون مین پیدا ہو تب گوبند جی نے ہمسے
کہا کہ جاؤ اُس جون مین تم ہمارے انس چتربھج سری بشن جی کو برہما کے بردان سے پاوگی اتنا کہ سری کرشن چندر انتردھیان ہو گئے

اور ہم رادہکا کے خوف سے بھولوک مین پیدا ہوئین اسلیے ہم سندر رسانت روپ سری نارائن جنکو بر چاہتی ہین یہی آپ بر دیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ سدامان گوپ جو سری کرشن چندر جیکے انس سے پیدا ہین اور انہین کا انگ ہے اور بڑا تیجسوی ہے بھرت کھنڈ مین رادہکاجی کے سراپ سے دانوؤن کے خاندان مین پیدا ہے اور سنکھ چوڑ اُسکا نام ہے اُسکے برابر تینون لوک مین کوئی نہین اور وہ گولوک مین تمکو دیکھکر کاماتر بھی ہوا تھا مگر رادہکاجی کے پربھاو سے تمکو نہ سکا وہی سدامان سمندر مین پیدا ہوا ہے اور پورب جات سمر ہے یعنے پہلے جنم کا حال اُسکو سب معلوم ہے اور تم بھی جات سمر ہو اسلیے اُسی کی عورت ہو جاؤ پھر سری نارائن جی تمھارے خاوند ہونگے اتفاق سے سری نارائن جیکے سراپ سے تم درخت ہوگی اور جگت کو پوتر کروگی اور سب پھولون مین پردھان ہوگی اور کرشن جی کو تو جان سے زیادہ عزیز ہوگی تمھارے بغیر دیوتون کی پوجا کا پھل نہ ہوگا اور بندرابن مین درخت روپ ہونے سے تمھارا بندرابنی نام ہوگا اور تمھارے پتون سے گوپی اور گوپ سب سری کرشن چندر جی کو پوجینگے اور درختون کی دیبی ہو سری کرشن جیکے ساتھ اپنی مرضی کے موافق بہار کروگی اس طرح برہماجی کے بچن سُن خوش ہوئی اور برہماجی کو پرنام کرکے کچھ بولی کہ جیسی ہمارے شیام سُندر دو بھوجا دہارن کیے سری کرشن چندر جی کی اچھا ہے ویسی چتربھج کرشن مین نہین ہے کیونکہ رت بھگت ہونے کے سبب ہم گوبندجی کے بہار سے سیر نہین ہونے پائی تھین مگر اب گوبند ہی کے بچن سے چتربھج کرشن جی کی پرارتھنا کرتی ہین کیا کرین آپکے پرساد سے چاہین پھر دوبھوج کرشن چندر جی کو پاوین نہین تو اُنکو نہین پاسکتی مگر آپ کسی تدبیر سے رادہکا کا خوف چھڑائیے پھر اُنکو ملجاوینگی یہ سُن برہماجی پھر بولے ہم سولہ حرفون کا رادہکا جی کا منتر تمکو بتاتے ہین تم اُسکو ہمارے بر سے تم رادہکا کو جان سے عزیز ہو جاؤ گی اور تمہارے اور سری کرشن چندر جی کے چھپے ہوئے ملنے کو رادہکا کبھی نہ جانیگی اور تم گوبند کو رادہکاجی کے برابر پیاری ہوگی اتنا کہ برہما نے رادہکاجی کا سولہ اچھر کا منتر استوتر کوچ اور سب پوجا کا طریقہ اور پورشچرن کی بدھ تلسی جی کو بتلائی اُنکے پرساد سے وہ سدھ ہوئی جیسے کہ لچھمی جی سدھ ہین اور اپنی خواہش کا بر دان پاکر تلسی بڑے بھوگ بھوگنے لگین جو سب برہمانڈون کو درلبھ ہے اور دل سے خوش ہوکر تپسیا کی جو کلان تھی اُسے چھوڑ دیا کیونکہ جب آدمیون کے پھل سدھ ہو جاتے ہین تو پہلے کا دُکھ سُکھ ہو جاتا ہے تپسیا سے فراغت ہو کھا پی کر پھولون کی نہایت عمدہ سیجیا اچھا آرام سے سونے لگی۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارہوین ادہیاے مین تلسی سنگت ٹھیک ۔ سنکھ چوڑ سے جم بھی سوئی بھاکھت نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برکھ دھوج راجا کی نوجوان کنیا عبادت سے تھکی ہوئی جب سوگئی تب کام نے پانچون بان تلسی کو مارے جس سے پھول اور چندن لگائے تلسی بھسم ہونے لگی اُسکے سب انگون مین رونگٹے کھڑے ہوگئے اور مد کے مارے سرخ آنکھین ہوکر کانپنے لگی کبھی تو اوداس ہو جاتی کبھی بیہوش ہو جاتی اُسکا دل سب طرف سے ہٹ جاتا کبھی موہ آجاتا کبھی جلن ہوتی کبھی خوش ہوتی کبھی چنتین ہوتی کبھی چھین ہوتی کبھی سجیا پر سوتی کبھی اُٹھ کھڑی ہوتی کبھی پھر اُسکے پاس جاتی اور کبھی اُچاٹ ہوکر ادھر اُدھر گھومنے لگتی کبھی پھر بیٹھ جاتی اور سوتے وقت اُسکو پھول اور نرم پتے کانٹون کے مانند لگتے اور گھر بل کے مانند لگتا اور سُندر جل شکم

یہ سب زہر کے مانند معلوم ہوتے کبھی خواب مین نہایت خوبصورت مرد مسکراتا ہوا نہایت جوانی سے بھرا ہوا سب انگون مین چندن لگائے زیورون سے آراستہ آتا ہوا دیکھتی اور دیکھتی کہ اسکا مکھ پیتا ہی اور رت کی کتھا کہتا ہی اور کبھی میٹھے میٹھے بچن بولتا اور بھوگ کرتا ہوا دیکھتی پھر دیکھتی کہ چلا آتا ہی اور پھر لوٹ جاتا ہی جب وہ جانے لگتا ہی تو آپ کہنے لگتی کہ کہان جاوگے مجھکو بھی جب جگتی تو رونے لگتی اسطرح جوانی کے مدسے بھری ہوئی تلسی وہان رہتی تھی اور جو مہا جوگی سنکھ چوڑ دیت تھا اسنے جیگیشیہ سے سری کرشن جی کا منتر لیکر پشکر مین جاکر سدہ کیا اور سب منگلون کا کرنیوالا سری کرشن چندر جی کا کوچ گلے مین باندھ کر برہما سے بانجبت بر پاکر برہما جیکے حکم سے وہ بدر کا شرم مین آیا آتے ہوئے سنکھ چوڑ کو تلسی نے دیکھا جو نوجوان بڑا کامی سفید چمپے کے مانند رنگ زیورون سے آراستہ اور سردرت کے پورنماسی کے چندرمان کے مانند مکھ کیے اور عمدہ آنکھین جواہرات کے جڑے رتھ پر سوار اور رتنون کے کنڈل اور پارجات کے پھولون کی مالا دھارن کیے خوشبودار چندن لگائے ہوئے ہی جیسے ہی تلسی نے اسکو پاس آتے دیکھا ویسے ہی کپڑے مین منھ ڈھانپ آہستہ آہستہ مسکراتی گھونگھٹ کے بیچ سے اُسے دیکھنے لگی اور نوسنگم سے شرمندہ ہو نیچے منھ کر لیا جو سردرت کے چندرمان کے نندا کرنے والے سے آراستہ اور جواہرات کے جڑے مہاور سے سجے ہوئے پانون مین سونیکے گھونگرو اور بچھوے باندھے اور انمول رتنون کے بنے ہوئے کنڈل پہنے اور طرح طرح کے عمدہ کنڈلون سے گنڈاستھل سوبھت کرتی ہوئی رتن اندر سار کی کنکاؤن سے پرویا ہوا ہار پہنے رتنون کے کنگن بجلا اور چوڑیان پہنے اور رتنون کی مندریان انگلیون مین پہنے ایسی تلسی کو دیکھ سنکھ چوڑ پاس بیٹھ گیا اور بولا تم کون ہو اور کسکی لڑکی ہو جو سب عورتون سے زیادہ خوبصورت ہو اور خاموش کیون ہو مجھ اپنے خادم سے بولو اور مجھکو قبول کرو اتنا سُن تلسی بولی ہم دھرم دھوج راجہ کی کنیا ہین اور اس تپوبن مین عبادت کرتی ہین تم کون ہو سکھ سے جہان آئے ہو چلے جاؤ کیونکہ ہمنے سنا ہی کہ بڑے خاندان کی لڑکی سے کُلین منُش تنہائی مین کچھ نہین پوچھتے بلکہ جو استری مین پیدا لمپٹ اور دھرم شاستر کو نہین جانتے ایسے کامی عورت سے تنہائی مین سوال کرتے ہین جو کہ اسکی کامنی ہوتی کہ چاہے مرجاوے مگر میٹھے بچن بولتی بھلامت پوروکھ کے انت کرنیوالی زہر کے گھڑے کے مانند اکار ہمیشہ امرت کے مانند بچن بولتی اور دل مین چھورے کی دہار کے مانند تیز اور ہمیشہ میٹھا بولنے والی اپنے کام کے ہو جاتے ہین مشغول اور فایدے کے لیے مالک کے قابو رہتی بغیر کسی فائدہ کے کسیکے قابو نہین ہمیشہ میلا دل اوپر سے ہمیشہ خوش اور بید پرانون مین جن عورتون کے چرتر نہایت دو کھت اُن عورتون کا یقین کون عقلمند کریگا عورتون کا نہ کوئی دشمن نہ دوست وہ تو ہمیشہ نئے نئے خاوند کی خواہش کرتی ہین دکھلانے کے لیے اپنا پت برت سبکے آگے ظاہر کرتی ہین اور ہمیشہ کام سے اندھی رہتین پورکھون کو فریب دیتین ہمیشہ میتھن کی خواہش رکھتین تنہائی مین خاوند کو ہنستین باہر گویا نہایت شرمندہ رہتین ایک میتھن کے وقت تو خوش رہتین بغیر اسکے ناراض رہتین اور لڑائی کرنے کی تو بیج ہین بہت میتھن سے ہمیشہ خوش رہتین اور میٹھے آن اور ٹھنڈے پانی کی ہمیشہ خواہش رکھتین اور خوبصورت رسک جوان گنی ایسے مرد سے اور لڑکے سے بھی زیادہ محبت رکھتین جو میتھن کرنے مین ہوشیار ہی اُس سے زیادہ محبت کرتین اور بوڑھے یا جو میتھن نہین کرسکتا ایسے خاوند کو دشمن کے برابر دیکھتین اور اُسکے ساتھ ہمیشہ لڑائی کرتین اور غصہ رکھتین اور ایسے خاوند کو بچن کے سانپون سے کاٹتین اور بغض رکھتین اور دکھ کے آسرے ہوتین برہما الشن شیو وغیرہ سے بھی راضی نہین ہوتین پھر اور کی کیا گنتی ہی سدا موہ روپی تپ کے راہ کی ناس کرنیوالی ہوتین موہ کے دروازے کی کیواڑ ہوتین اور ہر بھگت رہت اور ہمیشہ موہ کی روپ ہوتین اور تپ کو ہمیشہ ناس کر ڈالتی ہین اور سب پاپون کی پیاری ہوتین اور سنسار کے قیدخانہ کی بیڑی اور اندرجال روپ مین باہر کے سب انگ عمدہ دہارن کیے رہتین اور بھگ نہایت

خراب کھیتین جہان طرح طرح کے لپشٹھا موتر پیپ مل بھرا ہی اور بدبودار خون سے رنگی ہوئی ہوتی آپا یا وی پورکھون کی بھی مایا روپ
اور برہم سے پہلے کی بنائی گئی ہی اور سوچھ کی خواہش کرنیوالون کو بکھہ روپ ایسی عورتین ہوتی ہین اتنا کہ تلسی چپ ہو رہین تب
شنکھ چوڑ بولا ای دیبی جو تمنے کہا وہ سب جھوٹھ نہین بلکہ اسمین کچھ سچ بھی ہی اب کچھ ہمسے سُنو برہمانے عورتون کا روپ دو قسم کا بنایا ہی
جو سبکو موہت کرتی ہین ایک تو اصلی روپ ہی دوسرا نقلی ہی جیسے لچھمی سرستی درگا ساوتری رادہکا یہ عورتین سرشٹ کی جڑ ہین جو انکے انس
یا کلا سے پیدا ہوئی عورتون کا روپ ہی وہ ستیہ ہی اور تعریف کرنیکے لایق جسو روپ سب منگل کرنیوالا ہی جیسے کہ شتا روپا دیو ہوتی - سُدھا - سُوا ہا
دچھنا - چھایا وتی - روہنی - بُرانی - اندرانی - کُبیر پتنی - ادِت - وِت - لوپ مُدرا - انسوئیا - کوٹوا - تلسی - اہلیا - اُرندہتی
مینا - تارا - مندودری - ومنتی - بیدوتی - گنگا - نسا - تسبتُ - پشٹ - شُمرت - میدہا - کالکا - بسندہرا - شتشٹھی منگل چنڈی
مورت دہرم کی عورت - سوستِ - سردہا - شانت - کانت - چھانت - ندرا - تندرا - چھُدا - پیاسا - سندہیا - راتر - سمپت - دہرت -
کیرت - کرپا - سوبھا - پربہا - شیوا - ان عورتون کا روپ جگ جگ مین اوتم تھا اور ہی اور جو کلا کی انس اور بسی وغیرہ بیشیا ہین وہ
دنیا مین تعریف کرنے کے لائق نہین کیونکہ وہ تو فاحشہ ہین اور جو مہاندھمین ستوا وپردہان عورتون کے روپ ہین وہ اپنی پربھاو سے
اوتم اور لائق ہین اونکی علامتین پت برت دہرم ہی وہی ستیہ ستیہ روپ عورتون کا ہی اور کلاؤن سے جو روپ تموروپ طرح طرح کے ہیں اور مین
رجوگن کے انس کے روپ مدہیم ہین یہ عورتین بھوگ بہت چاہتی ہین اور سکھ بھوگ کے قابو مین رہتی ہین اور ہمیشہ اپنے کام مین لگی رہتی
ہین اور فریب اور موہ کرتی ہین اور دہرم کے ہمیشہ سمجھہ رہتی ہین اسلیے رجوگنی عورتون کو پت برت نہین ہوسکتا ہی یہ عورتونکا برہم روپ
ہی اور تموروپ نہایت مشکل سے سٹ سکتا ہی اسلیے پنڈت لوگ اسے ادہم کہتے ہین اس طریقہ سے تمہاری عمدہ عورتین گنتی ہی اور
جو تمنے کہا کہ کلین پرائی عورت سے تنہا جگہ مین کچھ نہین پوچھنے یہ سچ ہی مگر ہم تو برہما جیکے حکم سے تمہارے پاس آئے ہین اور گاندہرب
بیاہ کے طریقہ سے ہمکو قبول کرینگے کچھ استری جا کر تمسے نہین بولتے ہم شنکھ چوڑ دیت ہین جو دیوتون کو بھگا دیتے ہین اب تو دانو ہین مگر پچھلے
جنم کے ہم آٹھون پارکھدون مین سے کشن جیکے سُداماں پارکھد ہین اب رادہکا جیکے سراپ سے دانوؤن کے راجہ ہین اور کرشن چندر جی کے
منتر سے ہمکو پچھلے جنم کا حال یاد ہی اور سب کچھ جانتے ہین اور تم بھی پچھلے جنم کا حال جانتی ہو پہلے جنم مین کشن جی نے تمسے بھوگ کیا تھا اسلیے
اب رادہکا جیکے سراپ سے بھرت کھنڈ مین پیدا ہوئی ہو ہم تمسے گولوک مین بھوگ کیا چاہتے تھے مگر رادہکا جی کے خوف سے ہم بھوگ نہ کرسکے
تھے اتنا کہکر شنکھ چوڑ چپ ہو رہا تب ہنسکر تلسی کہنے لگی کہ اسطرحکا پنڈت تو دنیا مین تعریف کرنے کے لائق ہوتا ہی اور عورت بھی ہمیشہ
ایسے خاوند کی خواہش کرتی ہی آپ سے اسوقت ستیہ بچارے ہار گئین وہ اچھا ہی کیونکہ عورتون کا ہار جانا ہی بہت درست ہی کیونکہ جس
مرد کو عورت جیت لیتی ہی وہ اپوتر بدنام ہوتا ہی اور اُسکے سامنے ہی پتر دیوتا رشتہ دار برائی کرتے ہین اور ماتا پتا بھائی دل سے نندا
کرتے ہین مرنے تک لڑکا پیدا ہونے اور مرنے پر دس دنمین شدہ ہوتا چھتری بارہ دن مین بیش پندرہ دنمین شودر مہینے بھر مین اور برن شنکر
ہی دنون مین شدہ ہوتا ہی جتنے دن اُسکی ماں کی ذات کے شدہ ہونے کے لیے مقرر ہون یعنے اُسکے پتا کا تو کچھ ٹھیک نہین ہی جس ذات کی
اُسکی ماتا ہو اُسی ذات کا آدمی جتنے دن مین شدہ ہوتا ہو اُتنے ہی دن مین شدہ ہوتا ہی مگر جو آدمی کہ عورت سے ہار گیا جب تک وہ
مر کر راکھ نہین کیا جاتا ہی یعنے عمر بھر اشدہ ہی رہتا ہی کبھی شدہ نہین ہوتا اور اُسکے پتر اُسکے دیے ہوئے پنڈ خوشی سے نہین لیتے
نہ اُسکا کیا ہوا ترپن لیتے اور دیوتا لوگ بھی اُسکا دیا ہوا پھول اور پانی وغیرہ کچھ نہین لیتے جسکا عورتون نے دل ہر لیا اسکو تپ

ہو جا بد یا جس انسے کیا فائدہ ہے کچھ نہین ہو سکتا بدیا کے پربھاو کے گیان کے لیے ہمنے تمھارا امتحان لیا تھا کیونکہ لکھا ہے کہ امتحان لیکر عورت کو شادی کرنی چاہیے اور جو بتا گن ہین - بوڑہے - اگیانی - دلدری - مورکھ - روگی - نہایت غصہ ور عیبی بڑے منہ والا لنگڑا انگ ہین اندھا بہرا جڑ گونگا پتنیک اور پاپی ایسے برکو اپنی کنیا دیتا ہے وہ برہم ہتیا کا پاپ بھوگتا ہے اور شانت گنی جوان پنڈت سادہو کو کنیا دیتا وہ دس جگیونکا پھل پاتا ہے جو لڑکی پرورش کرکے زرکی طمع سے بیچ ڈالتا وہ کمبھی پاک نرک مین جاتا ہے اور وہان اسی کنیا کا مل اور موتر کھاتا ہے اور جب تک چودہ اندر بھوگ کرتے اُتنے دنون کیڑون اور کوون سے کاٹا جاتا ہے اسکے بعد جہان پیدا ہوتا ہے ہمیشہ روگی رہتا ہے اتنا کہ تلسی چپ ہو رہی کہ اُسیوقت برہما آکر بولے کہ اے سنکھچوڑ انسے کیا باتین کرتے ہو گاندہرب بیاہ کی بدہ سے انکو قبول کرلو کیونکہ پورکھون مین رتن تم ہو اور عورتون مین رتن یہ ہین پنڈت کا پنڈتا کے ساتھ سنگ اچھا ہوتا اسلیے بغیر دشمنی کے سکھ کون چھوڑتا ہے جو دشمنی کے بغیر سکھ چھوڑتا ہے وہ جانور ہے اسمین شک نہین اور اے تلسی جی تم ایسے خاوند کا کس چیز کا امتحان لینا چاہتی ہو دیوتا دانو وغیرہ سبکے مارنے والے ہین جیسے بشن جی کے پاس لچھمی سری کرشن جی کے پاس رادہکا ہمارے پاس ساوتری مہادیو جی کے پاس بھوانی باراہ جی کے پاس دہرتی جگیہ مین دچھنا اتر کے پاس ان سوینا انل کے پاس دمینتی چندرمان کے پاس روہنی کشیپ کے پاس آدت بسشٹ کے پاس ارندہتی گوتم کے پاس اہلیا کردم کے پاس دیو ہوتی برہسپت کے ساتھ تارا منُ کے پاس شترپا راگن کے پاس سواہا اندر کے پاس سچی گنیش جی کے پاس پشٹ اسکندہ کے پاس دیوسینا اور دہرم کے پاس مورت سوبھا دیتین اور انکے ساتھ انکا سوبھاگ ہوتا اُسی طرح سنکھچوڑ کے ساتھ تم بھی خوش رہو -

چوپائی

ان سروپ سندر کے ساتھا — سندر بھوون رہو ساتھا
تہان تہان بھرو بج رچ سون — باسنگ کامن تم سن پنچ سون
پیچھے کرشنہ لبھونے کے — بس کو لوک سکل بدہ ٹھگے
شنکھچور جب رت بس ہوئی — تب سکیلہم بچیتر بجھ جائی

ادھیائے اونیسوان

دوہا

اونیسں کے ادھیائے مین سنکھچوڑ تلسییا — بھو بیاہ سرگ کے کھب ہر پر چرت تدبیہ

پہلے کے ادھیائے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے یہ بڑا تعجب دینے والا احوال بیان کیا اسے سن ہم سیر نہین ہوئے اسکے بعد جو کچھ حال ہوا اُسے کہیے یہ سن نارائن جی بولے کہ اسطرح آشیرباد دیکر برہما جی تو اپنے لوک کو چلے گئے اور شنکھچوڑ دانو نے گاندہرب بدہ سے شادی کر اُسے قبول کرلیا تب سرگ مین نقارے بجے اور وہان پھولون کی برکھا ہوئی اور وہ اپنے گھر مین لیجاکر سندر جگہہ پر تلسی کے ساتھ بھوگ کرنے لگا تو سنگم کے سبب تلسی بیہوش ہوگئی اور نرجل سمبھوگ ساگر مین ڈوب گئی اور چونسٹھ جو سنگار کی کلا ہین اور انسے جو چونسٹھ طرح کے ہونے جو رسکون کے لیے کام شاستر مین کہے ہین اور عورتون کے من ہرنے والے ہین اُن سب سنگارون سے

تُلسی کو سُکھ دیا پھر نہایت عمدہ جگہہ پر پھول اور چندن سمیت سجیا بچھا آپ بھی سب طرح سے آراستہ ہو بہار کرنے لگا اور تُلسی نے چنچل
لیلاؤن سے پت کا من ہر لیا اور رس بھاو کے جاننے والے اُس رسک نے تُلسی جی کا دل اپنے قابو کر لیا اور راجہ کے ماتھے کا چندن
اُنگون کے گھِسنے سے تُلسی جی نے ہر لیا راجہ نے اُسکا سیندور ماتھے سے ہر لیا راجہ نے اُنکے چھاتی کی جگہہ اور کُچون مین ناخون کی ریکھا
کی اور تُلسی نے اُنکے بائین بغل مین اپنے زیور سے نشان کر دیا راجہ نے اُنکے اوٹھون کو دانتون سے کاٹا اور رانی نے اُسکے دونون خسارو
مین اُس سے چوگنا نشان کر دیا اور آلنگن چومنا اور جانگھ سے جانگھ ملنا وغیرہ دونون نے کر بُرائی تھین کے بعد جب جو جاہا اُٹھکے سُندر بھیس کر لیا
لینے کیھتر لے ہوئے چندن سے رانی نے راجہ کو تلک کر دیا اور وہی سب انگون مین لگایا پھر پان لگا دیا اور عمدہ عمدہ کپڑے پہنا کر
ہار جات کے پھولون کی مالا پہنائی اور پھر امول رتنون کی بنی مُندریان پہنائی اور سُندر مین جو تر لوکی مین نایاب ہے پہنا کر بار بار کہتی جاتی
تھی کہ مین آپکی داسی ہون اور پھر خاوند کو پرنام کرتی ہون اور ایسا کرنے پر راجہ نہایت محبت سے اُسے کھینچکر اپنی چھاتی مین لپٹا لیتے تھے
اور آہستہ آہستہ مسکراتے اور کپڑے سے ڈھنکا ہوا مُنھہ چومتے تھے اور پھر عمدہ رخسارے اور کُند رو پھل کے مانند مونھہ چومتے تھے اسکے بعد اُنہون
نے کپڑے جو برن جی سے چھین لائے تھے اپنی پیاری کو دیے سورج کی عورت چھایا سے دو اُجلا لائے تھے دیے اور چندرمان کی استری
روہنی سے کُنڈل اور اگن کی استری سواہا سے منجیر - مُندری رتن ہاتہ کے زیور اور چوڑیان جو بشنو کرما نے انکو دی تھی سب انکو دیا
اور عجائب کملون کی قطار عمدہ سجیا اور طرح طرح کے زیور دیے پھر راجہ نے ہنسی کی اور اپنے ہاتھ سے جوڑا باندہ پاٹی پار رخسارون پر چندن کی
لکیرین لگا بیچ بیچ مین بندا دیدیا جسے پتر کہتے ہین جسمین چندر اکار تین ریکھا ہوتین اور خوشبودار چندن سے بنایا جاتا اُسکے چارون طرف کیسر کی
بندلیان دیجاتین ہین اور سیندور دیا اور پانون کے ناخونون مین مہاور دے اُسکے چرنار بند اپنی چھاتی مین لگا کر بار بار کہا اے دیبی مین تمہارا
داس ہون اور جواہرات سے آراستہ اپنے ہاتھون سے چھاتی مین رانی کو لپٹا کر اُس تپوبن سے راجہ اور جگہہ کو لیکر چلے اور ملیاچل شیل اور
تپوبن اور پھلواریون اور پہاڑ کے درون اور سمندر کے کنارون وغیرہ پر چیت کے مہینے بھر گھومتے رہے ان سب جگہون مین بھونرے
بولتے تھے پھر نسیماں سُرسُن گندہ مادن اور دیوتون کی پھلواری اور نندن بن اور چمپا کیتکی اور باسنتی ان بنون مین بیساکھ بھر گھومے
اور کُند چمیلی مالتی کُمد کملون کے بن کلپ برچھ کے نیچے پارجاتون کے بن اور ویرانی کا نچی استھان شمیر پربت کانچی بن کنجلک کنجک کا نچا پھول اور چندن سمیت
بن بن مین بہار کرتے تھے مگر نہ راجہ ہوا اور نہ تُلسی بہار سے سیر ہوئی بلکہ جیسے آگ مین زیادہ آہت ڈالو اتنی ہی زیادہ آگ بھڑکتی ہے ویسے ہی دونون کا کام
بڑھتا رہا بہشت دن اسطرح بہار کر تُلسی کے ساتہ شنکھ چوڑ اپنے محلون مین آئے اور من بھاونی جگہہ پر جابار بار بہار کرتے رہے اسطرح بڑے
پرتاب وان راج راجیشر شنکھ چوڑ نے ایک منونتر بھر راج کیا اسکے راج کرنے کے وقت مین دیوتا دیت دانو گندہرب کنر راچھس یہ سب
اُسکے قابو تھے یعنے سب کا اختیار اُسنے چھین لیا مصاحب دیوتون کی سب دولت لے لی تو وہ فقیرون کے مانند ادہر اُدہر گھومتے ہوئے
نہایت اُداس ہو برہما جی کی سبھا مین گئے اور سب احوال کہکر رونے لگے تب برہما جی دیوتون کو ساتہ لے کیلاس کو گئے اور مہادیو جی
سے سب حال کہا وہان صلاح کر شیو جی اور برہما جی بیکنٹھ کو گئے وہان پہونچ جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے
دوار پالون کو دیکھا جو سبکے سب زرد کپڑے پہنے جواہرات کے جڑے ہوئے زیورون سے آراستہ بن مالا پہنے شیام سندر چترپاد شنکھ چکر گدا
پدم دہارن کیے چترنجج آہستہ آہستہ مسکراتے کمل نین اور منوہر تھے برہما جی نے آنیکا سبب سبھون سے کہا اُن لوگون نے حکم دیا کہ چلے جاؤ تو برہما
جی پہلے ڈیوڑھی مین آئے اسطرح سولہ دروازون پر ڈیوڑھی والون سے حکم لیتے ہوئے سری کرشن جی کی سبھا مین پہونچے جو سبھا دیو رکم

اور جڑی بیچ بیچ پار کھمدون سے بھری ہوئی تھی اور وہ پارکھد بھی نارابن سروپ کو شتھہ من پہنے اور روچ کے چندرمان کے مانند خوبصورت اور عمدہ نینون کے ہارون سے سجے ہوئے اور امول رتنون سے جڑی ہوئی مونگون کی مالاؤن سے سجے ہوئے تھے جسمین سُندر بدیا دیو ناچ ہوتا اور جیسے نچھترون سے گھیرے ہوئے بیچمین چندرمان ہوتے ہین ویسے ہی بشن جی گناؤن سے گھرے ہوئے تھے اور بشن جی کو امول رتنون کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے اور کریٹ کُنڈل اور بن مالا سے سجے ہوئے اور سب انگون مین چندن لگائے کھیل کے لیے کمل کا ایک پھول ہاتھ مین لیے اور سب ناچ اور گانا دیکھتے اور سُنتے اور مسکراتے شانت سروپ اور لچھمی جیکے دیے ہوئے پان کو کھاتے اور اور سبھا کے لوگون سے استُت کیے جاتے ہوئے دیکھ برہماوغیرہ دیوتا پرنام کرکے آنسو بہاتے ہوئے گڑگڑا کر بڑی بھگت سے استُت کرنے لگے اور برہما جی نے ہاتھ جوڑ بہت ملائم ہوکر سب احوال بیان کیا تب بشن جی بولے اے برہما جی ہم اپنے بھگت پہلے جنم کے گوپ شنکھ چوڑ کا پرانت جانتے ہین اسکو سُنو یہ گولوک کا چرتر ہی جو پاپ کے ناس کرنے والا اور پُن دینے والا ہی ہمارے پارکھدون مین سداما ن نام ایک گوپ تھا اسنے رادھاجی کے سراپ سے دانوی جون پائی ایک سمی کی بات ہی کہ اپنے گھر سے ہم راس منڈل مین گئے اور کیونکہ برجا گوپی ہمکو جان سے زیادہ عزیز تھی اسلیے اسکو ساتھ لیے گئے تب اپنی داسی برجا کے ساتھ جاتے ہوئے سُن رادھاجی نہایت غصہ سے راس منڈل مین چلی آئین مگر ہمکو وہان اُنھون نے نہین دیکھا برجا گوپی کو وہان ندی روپ بہتے ہوئے دیکھا اور ہمکو انتردھیان ہوئے جان اپنی سکھیون سمیت گھر کو چلی آئین اور ہمکو سداما ن گوپ کے ساتھ چپ بیٹھے ہوئے دیکھکر بہت بُرے بچن کہے اُسے سُن سُداما ن اُسے برداشت نہ کرسکے اسکے اوپر اُنھون نے غصہ کیا اور ہمارے سامنے ماری غصہ کے رادھکا کو اُنھون نے بہت کچھ کہا سُنا اُسے سُن غصہ سے سُرخ آنکھین کرکے سداما ن کو جو ہماری سبھا مین بیٹھے تھے باہر نکالنے کا حکم دیا اور اُنکی لاکھ سکھیان اُٹھین اور سُداما ن کو جو بار بار بہت بک جھک رہے تھے سبھا سے باہر نکال دیا اور سکھیون کو سُداما ن نے باہر نکالنے کے وقت خوب پیٹا اُسے سُن رادھکا جی نے سُداما ن کو سراپ دیا کہ اے نیچ دانوی جون مین جا تب سُداما ن ہمکو پرنام کر اُنکو سراپ دیتے ہوئے اور روتے ہوئے چلے اور رادھکا جی نے رحم کرکے اُنکو روکا کہ اے بیٹے نہین رہو تم اب کہین نہ جاؤ تم کہان جاتے ہو ایسا کہتی ہوئی انکے پیچھے آپ بھی چلی تب گوپی اور گوپ رونے لگے اور رادھکا جی بھی بہت روئین تب ہمنے جاکر سمجھایا کہ اے سُداما ن تم سراپ کو پاکر ایک آدھے لحظہ مین یہان آؤ یہ کہکر رادھکا جی نے روکا اے برہما جی جتنا گولوک مین آدھا لحظہ ہوتا اُتنے وقت مین زمین پر ایک منونتر گذر جاتا اسلیے اتنے عرصہ کے بعد شنکھ چوڑ خود ہی ہان چلا جاویگا وہ بڑا طاقت ور جوگی اور سب مایاؤن کو جانتا ہی اسلیے ہمارا تشول لیکر تم جلدی بھرت کھنڈ کو جاؤ اُس تشول کو لیکر شیو جی دانو کا ناس کرینگے وہ ہمارا کوچ ہمیشہ گلے مین پہنے رہتا اسلیے لوک اُسنے فتح کرلیے ہین جب تک وہ کوچ پہنے رہیگا تب تک اُسے کوئی نہ مار سکیگا اسلیے اب برہمن کا روپ دھارن کرکے ہم ہی جاتے ہین اور کوچ اُس سے مانگ لاوینگے

چوپائی

اُر بدہ دیو رہے برا ہیو
جب تو بدہو پت برت ہانی
تاسون تاس بدہو درا ہین
تبھہ مرتیہ تاکی ہو جائی

تاکہنہ تم کر بہت سنیہو
ہوئی تب تو بدہ ہم جانی
بیرچ سمر بپ ہم چل تاہین
یا منہہ سنشہ ناہ بتائی

پیچھے دنیہ تیاگ تا ناری یہ کہہ ہر ہر کہنہ دیہ شولا اُر بدہ ہر آد ک شر بولا تہان آئے سو چیت دل راتی	پتنی ہوئی آئے ہماری دسگیے ایہنتیر انو کو لا بھارت چلے سکل کر بولا کب ہر چلیہین دیو اراتی	

ادھیائے بیسوان

دوہا

بائیسوین ادھیائے مین شنکھ چوڑ ارُ دیو	اِنسون سنگر جم بھیو تا کر برنو بھیو

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برہما شیو کو شنکھ چوڑ کے مارنے مین لگا آپ اپنے دہام کو گئے اور سب دیوتا بھی جہان سے آئے تھے وہان گئے اور مہادیو جی چندر بھاگا کے کنارے پر جہان برگد کا درخت تھا اُسکے نیچے دیوتون کے کام کرنیکے لیے بیٹھے اور چتر رتھ گندھرب جسکا پشپ دنت نام تھا ایلچی بناکر شنکھ چوڑ کے پاس بھیجا وہ دوت شیوجی کے حکم سے اُس شہر کو گیا جو اندرا اور کُبیر نگر سے بھی عمدہ تھا اور وہ پانچ جوجن کا چوڑا اور دس جوجن کا لمبا تھا اور سب بلور کا بنا ہوا تھا اور بڑی بڑی کھائیون سے گھرا ہوا تھا اُسمین نہایت چمکدار آگ کے مانند کڑورون رتن لگے تھے وہان جاکر شنکھ چوڑ کا محل دیکھا جو گنگن کے آکار کا تھا جیسے پورنماسی کا چندرمان ہوتا ہے اس محل کے تینون طرف بھی کھائیان تھین جو وہان کے رہنے والون ما کے سوا اور دشمن نہ جا سکتے تھے اور نہایت اونچا اور آسمان کے لگنے والے کنگورون سے سوبھا دیتا تھا اور اُسمین دوار پال بیٹھے تھے اور اُسکے اندر بیندر سار کے لاکھ مندر بنے تھے جسمین جواہرات کی سیڑھیان اور رتنون کے ستون لگے تھے اُسے دیکھ چتر رتھ نے اور عمدہ دروازہ دیکھے جہان ترسول ہاتھ مین لیے ہوئے ایک پُرکھ دوار پال کھڑا تھا جو پنگی آنکھون والا سُرخ رنگ نہایت بھیانک تھا کہ جسکے دیکھنے سے بیتا پانی ہوتا تھا اُس سے سب احوال کہا اُسکی صلاح لیکر آگے بڑھا اور اُسکو بھی طے کرکے جب آگے چلا تو وہان اندر کا مکان نظر آیا وہان پہونچکر وہ دوت دوارپال سے بولا کہ لڑائی کے سب احوال راجہ سے جاکر کہو مگر وہ نہ گیا تو پشپ دنت آپھی اندر چلا گیا اور جاکر شنکھ چوڑ کو دیکھا جو رتنون کے جڑے ہوئے تھے سنگھاسن پر بیٹھے تھے وہ سنگھاسن بیندرون سے بنا ہوا اور جواہرات کے بنائے ہوئے پھولون سے آراستہ تھا اُس راجہ کے سر پر ایک شخص چھتر لگائے تھا اور پارکھد مورچھل کر رہے تھے شنکھ چوڑ سُندر بھیس کیے ہوئے عمدہ جواہرات سے آراستہ اور چارون طرف داروانے اپنے قاعدے سے کھڑے ہوئے تھے چتر رتھ یہ کیفیت دیکھ نہایت متعجب ہوا اور شیوجی نے جو کہا تھا وہ کہنے لگا۔ کہ اے راجہ مین چتر رتھ شیوجی کا نوکر ہون جو شیوجی نے کہا ہے وہ آپکی خدمت مین عرض کرتا ہون اُسے متوجہ ہوکر سُن لیجیے تب راجہ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا کہ کہو تب اُسنے کہنا شروع کیا کہ اے راجہ راج کا ادہکار اور راج دیوتون کو دو کیونکہ سب دیوتا بشن جی کے سرن مین گئے تھے اور بشن جی نے شول ویکر شیوجی کو یہان بھیجا ہے اسلیے شیوجی چندر بھاگا ندی کے کنارے پر برگد کے درخت کے نیچے بیٹھے ہین جا ہے اپنا دیس دیوتون کو دیدیجیے چاہے شیوجی سے جنگ کیجیے اب ہم سمبھو جی سے کیا کہین وہ کہیے دوت کے بچن سُن شنکھ چوڑ ہنسکر بولا کہ تم چلو صبح کے وقت ہم آوینگے یہ سب حال شیوجی کے پاس آکر چتر رتھ نے کہا اتنے مین اسکندہ جی شیوجی کے پاس آئے اور بیربھدر نندیشر مہاکال سبھدر ک بشالاکھیہ بان پنگلاکھیہ کمپن نروپ بکرت مَن بھدر باشکل کپل رکھیہ دبیر گم ونشٹر نکٹ

نامر وچن کل گنٹھہ بلی بھدر کال جھو گیپھر بلومت رن شلا کھیی ۔ دُرجے دُرگم آٹھون بھیرو گیارہ رودر بارہ سورج اگن چندرمان بشنو کرما اشونی کمار
کبیر جم جنیت نل کوبر پون برن بدھ منگل دھرم سنیچر ایشان کام دیو اوگر دنشٹرا اوگر چنڈ اگو ترا گیٹھی ابت نمنکری اشٹ بھجی بھدر کالی جو تن
کے بنے ہوئے بہان پر سوار سُرخ مالا دھارن کیے ناچتی گاتی اور ہنستی ہوئی جو کہ بھگتون کو بخوف اور دشمنون کو بھئے دیتی ہوئی جوجن بھر لمبی زبان
لپ لپاتی ہوئی سنکھہ چکر گدا پدم بجے کھڑگ چرم دھنکھ بان گول کھپر ٹھو جوجن بھر چوڑا اٹھائیے آکاش کو چھوتا ہوا ترسول اور جوجن بھر کی شکت
اندر کر مسل بجر بشنو استر برن استر اگنیہ استر ناگ کی پھانسی ناراین استر گاندھرب برہم استر گرڑ استر پرجن پاشپت استر جرمبھن استر
پربت استر ماہیشر استر بایبیہ استر سموہن ڈنڈا بیرتھ استر وغیرہ دھارن کیے ہوئے بھدر کالی آگے تین کروڑ جوگنی تین کروڑ بھیانک ڈاکنی بیتال
بھوت پریت پشاچ کوشمانڈ برہم راچھس بیتال راچھس جچھ کنر ان سبھون کے ساتھ اسکندہ جی سری شیوجی کو پرنام کر انکے حکم سے مدد کرنے کے
لیے مہادیوجی کے پاس بیٹھے اور جب سنکھہ چوڑ کے یہان سے دوت چلا آیا تب سنکھہ چوڑ نے اندر جا کر یہ سب احوال تلسی سے کہا جنگ کی بات چیت
سُن تلسی کا گلا اٹھ اور تالو سوکھ گیا اور کانپتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی اے ناتھ ایک لحظہ بھر ہمارے بغل مین بیٹھیے اور ایک لحظہ بھر ہماری
زندگی کی رچھیا کیجیے اور جو ہمکو خواہش ہو وہ بھوگ ہمارے ساتھ بھوگیے کہ ایک لحظہ بھر اپنی انکھون سے تمکو دیکھون میرے پران تھر تھر کانپتے
ہین دل راکھ ہوا جاتا ہے آج پچھلے پہر کی رات کو ایک بڑا خواب بھی مین نے دیکھا تھا تلسی کے کلام سُن بھوجن وغیرہ کر سنکھ چوڑ بولا کہ اے
پیاری تقدیر ہمیشہ آدمی کے ساتھ ہے شبہ ہر کہ سنکھ دُکھ ڈر رنج منگل یہ سب اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین جیسے پہلے درخت کا انکھوا
جمتا پھر وقت پاکر پھولتا پھلتا اور پھر وقت پاکر پکتا یہ سب وقت پاکر پھولتے پھلتے پھر اپنے وقت پر جھڑ جاتے وقت پر جگت ہوتے اور
وقت پاکر ناس ہوتے اور اس دنیا کا بنانے والا وقت پر سنسار بناتا پرورش کرنے والا پالتا اور مارنے والا مارتا اور برہما بشن شیو
وغیرہ سبھون کے پیدا کرنے اور پالنے اور ناس کرنے والے پرکرت اور آتما ہین جو کال کرکے ناچ رہے ہین وقت پاکر وہ پرماتما اپنے مین
موجود پرکرت کو علیحدہ کرکے بشوون کو بناتا وہ سب کا مالک سرب روپ سرب آتما پرمیشر ہے اور وہی آدمی کو آدمی سے پیدا کرتا اور
آدمی سے آدمی کی پرورش کرتا پھر آدمی سے آدمی کو ناس کرا دیتا اور جسکے حکم سے ہوا چلتی ہے سورج تپتے ہین اندر برستے موت جاندارون کو
مارتی آگ سب چیزین کو جلاتی اور چندرمان سری کا روپ ہوکر گھومتے اس سے اس مرتبہ کی مرتبہ کال کے کال جم کے جم بنانے والے
کے بنانے والے پالنے والے کے پالنے والے ہرنے والے کے ہرنے والے کی سرن مین جاؤ بھلا اس دنیا مین کون کسکا ہے اس سب کے
مددگار ایشر کو بھجو دیکھو ہم کون ہین اور تم کون ہو مگر تقدیر نے ملا دیا اب پھر اسکو علیحدہ کرنا منظور ہے اسلیے علیحدہ کرتا ہے مصیبت اور رنج
ہین آدمی خوف زدہ ہو جاتا مگر پنڈت نہین سُکھ دُکھ سب کال کے کرم سے گھوما کرتے ہین تم سبکے مالک سری ناراین جی ہین انسے ملوگی جسکے
لیے تمنے بیشتر تپ کیا تھا ہمنے تو تپ کرکے برہماجی کے بردان سے تمکو پایا ہے اسلیے ہرکو پاوگی اور گولوک کے بندرابن مین سری گوبند کو
پاوگی اور ہم بھی اب دانوی شریر چھوڑ کر گولوک مین جاوینگے وہان تم ہمکو دیکھوگی اور ہم تمکو دیکھینگے یہان تو رادھکا جیکے سراپ سے ہم
آئے تھے اب پھر چلے جاوینگے اے پیاری پھر ہمکو کونسا رنج ہے اور تم اس دینہہ کو چھوڑ جلد بشن جی سے ملوگی ای سُندری غم مت کرو
سنکھ چوڑ شام کے وقت اتنا کہہ رات کو سیجیا پر سویا اور رتن کے مندر مین طرح طرح کے دیپک کرکے استری سے کریڑا کرنے لگا اور نہایت
رنج مین ڈوبی ہوئی اپنی پیاری کو چھاتی سے لگایا اور پھر سمجھانے لگا اور جو گیان اسے بیشتر بھانڈیرین مین سری کرشن چندر نے دیا تھا اُس
سے بودھ کرنے لگا اور وہ سب گیان اپنی پیاری کو اُسنے دیا جو سب دکھون کا ہٹانے والا ہے اُس گیان کو پاکر تلسی دیبی نہایت

خوش ہوئی اور سبکو ناس ہو جانے والا مانکر خوش ہو کر کریڑا کرنے لگی اور وہ دونون کریڑا کرتے کرتے سُکھ مین ڈوب گئے اور بیہوش ہوگئے اور اُسمین انگ سے انگ ملاکر طرح طرح کی سُرت کیے ایسے دونون ایک مین لپٹ گئے جیسے اردہ ناریشر مہادیوجی ہین تُلسی نے اپنے خاوند کو اپنی جان سے عزیز مانا اور دونون سُکھ سے رات بھر لیٹے رہے اور پھر جاگ کر بہار کرنے لگے پھر رس کی کتھا کہہ ہنسنے لگے۔

چوپائی

چھِن مُنہہ سرت کرت دوؤ جن
چھِن منہہ رس منہہ لاوت نج من
سُرت برت نہین تنکی ہوئی
دوؤ رت کُشل تھون نہین کوئی
ہار و جیت ایکھہ ایکا
کوئی نہ ہارت سہت ببیکا
یہ بدہ رجنی گئی سب بیتی
بڑہت رہی تنکی شُبھہ پریتی

ادھیاے اکیسوان

دوہا

اکیسوین ادھیاے مین سنکھ چوڑ ہر کیر
برنو جدہ انیک بدہ جا مین چرت گھنیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری کرشن جی کے بھگت سنکھ چوڑ کرشن جی کا دل مین دھیان کرکے براہم مہورت مین پھولون کی سیجا پر سے اٹھا اور نہا کر رات کے کپڑے چھوڑ دھویا ہوا انگوچھا اور دھوتی پہنکر سفید تلک کیا اور اپنا صبح کا کرم کر اور اپنے اشٹ دیوتا کی پوجا کر دہی گھی شہد وغیرہ اور عمدہ جواہرات اور کپڑے اور سونا برہمنون کو دیا جیسا کہ ہمیشہ دان دیتا تھا اور انمول رتن جو ہیرے وغیرہ تھے وہ جاترا کے لیے اپنے کل کے گرو کو دیے اور کسی برہمن کو ہاتھی گھوڑے اور دولت سب منگل کے لیے دیے اور ہزارون بھنڈارے دو لاکھ شہر اور سو کروڑ گانون یہ بھی برہمنون کو دیے اور سب دانؤن کا راجہ اپنے بیٹے کو کرکے اور راج اور عورت اُسی کے سپرد کیا اور سب دھن دولت مال رعایا بھنڈارا باہن وغیرہ سب لڑکے کو دے کر آپ زرہ بکتر پہن دھنکھ ہاتھ مین لے نوکرون چاکرون کے ذریعہ سے فوج اکٹھا کی جسمین تین لاکھ گھوڑے لاکھ ہاتھی دس ہزار رتھ تین کروڑ دھنکھ دھر تین کروڑ کوچ پہنے ہوئے اتنے ہی شول لیے تھے اُسکی فوج کا سیناپت سب طرح کے جنگ کا جانیوالا مہارتھ کہلاتا تھا جسکو دانو نے تین اچھوہنی کا مالک بنایا جو تیس اچھوہنی کو اکیلا مار سکتا تھا اور تیس اچھوہنی فوج خزانے کی حفاظت کے لیے رکھی ایسا سامان اکٹھا کر سری کرشن جی کو یاد کرتا ہوا دہانسے جہان فوج رہتی تھی باہر نکل رتنون کے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو شیوجی کے پاس چلا جہان کہ بھدرا ندی کے کنارے پر وہ برگد تھا وہ سدھ ہونگا بہتر تھا اور دہان کپل جی عبادت کرتے تھے اور مغرب کے سمندر کی جانب مشرق اور ملیاچل کے مغرب اور سری شیل کے جنوب اور گندہ مادہن کے شمال کیجانب پانچ کوس چوڑی اور اس سے سوگنی لمبی اور سفید اور چمک دینے والے پانی سے بھری ہوئی بھدرا ندی ہے اور وہ چھیار سمندر کی پیاری عورت ہے اسمین تنرابتی ندی ملتی ہے اور ہمالے پہاڑ سے نکلتی ہے اور گومتی کے بائین طرف مغرب کے سمندر مین ملتی ہے وہان سنکھ چوڑ نے شیوجی کو دیکھا جو کروڑ سورج کے مانند روشن برگد کے نیچے بیٹھے تھے اور جوگ آسن باندھے مدرا اگت آہستہ آہستہ مسکراتے بلور کے مانند سفید اور برہم تیج سے روشن اور ترسول وغیرہ دھارن کیے اور شیر کے چمڑے کے کپڑے

بنائے بھگتون کو موت سے چھوڑانے والے تپسیا کا پھل اور سب سمپدا دینے والے پرسن مُکھ بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے
بشنو ناتھ بشنو بیج بشنو کے پیدا کرنے والے بشنو مہر اور بشنو کے سنگھار کرنے والے کارنون کے کارن گیان دینے والے سناتن
ایسے شیوجی تھے اُنکو دیکھ بمان سے اُتر اپنی سماج کے ساتھ پرنام کیا اُنکے بائین طرف بھدر کالی اور سامنے اسکندہ جی بیٹھے تھے اُنکو بھی آگے
پرنام کیا اور اُن تینون نے آشیرباد دیا اور آپسمین خیریت پوچھکر راجہ شیوجی کے پاس جا بیٹھا تب بھگوان مہادیو جی نہایت خوش ہوکر اُس
سے بولے کہ جگت کے بنانے والے برہما جی جو دہرم پتا ہین اُنکے بڑے بشنو مریچ نام بیٹے پیدا ہوئے اُنکے یہان کشیپ جی ہوئے
اُن کشیپ جی کو دچھ نے تیرہ کنیا دین اُنمین ایک کا نام دنو تھا جو بڑی بہت برتا تھی اُسکے چالیس لڑکے پیدا ہوئے جو بڑے تیجسوی
ہوئے ہین اُنمین ایک کا بپرچیت نام تھا جو بڑا طاقتور اور پراکرمی تھا اسکا بیٹا بشن جی کا بھگت اور جتیندری دمبھ ہوا جسنے
کرشن چندرجی کا منتر لاکھہ برس تک پشکر جی مین جپا اور شکر اچارج کو اپنا گرو بنا کر تمکو بیٹا پایا پہلے جنم مین تم گولون مین سدا گوپ
بشن جی کے پارکھد تھے اُسوقت رادہکا کے سراپ سے دانوؤن کے مالک ہوئے اور بشنو لوگ برہما وغیرہ تک سب چیزونکو تچھ مانتے
بلکہ سارشٹ سالوکیہ سامیپیہ ساروپیہ یہ چار طرح کے دیے ہوئے موچھون کو بھی قبول نہین کرتے بلکہ بشن جی کی سیوا کی خواہش کرتے ہین اور برہما اندر مُن
کے پدون کو بھی تُچھ مانتے اور امر ہونے کو بھی ناچیز جانتے ہین تم بھی سری کرشن جی کے بھگت ہو ان دیوتون کے راج لینے سے کیا ہو کچھ بھی نہین ہوسکتا
ہو اسلیے آپ دیوتونکا راج دیدیجیے بھلا ہمارا ہی کہنا مان لیجیے آرام سے اپنے راج مین رہیے اور دیوتا اپنے استہان پر چلے جائین جاندرو
سے دشمنی کرنے سے کیا فائدہ ہو تم سب کشیپ جی کے خاندان مین سے ہو اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ اپنی ذات کی دشمنی کرنیکے
سولہوین حصے کو بھی نہین پاتا جو دیوتون کو راج دیدینے سے اپنا نقصان مانتے ہو تو بھلا کبھی آدمی کی ہمیشہ ایک حالت
چلی نہین جاتی ہو دیکھو پراکرت پرلے مین برہما کا ناس ہو جاتا پھر ایشور کے پربھاو اور مرضی سے برہما پیدا ہوتے تپسیا سے گیان زیادہ
ہوا اور سمرن پھر اُنکو نہین رہجاتا اسی سے برہما پھر سرشٹ کرنے لگتے ہین دیکھو ست جگ مین پورا دہرم تھا وہی تریتا مین تین حصے
رہگیا پھر دواپر مین دو حصے اور کلجگ مین ایک ہی حصے رہجاتا ہے ایسے ہی آہستہ آہستہ کم ہوتا چلا آتا ہو اور کلجگ کے اخیر مین کچھ بھی نہ بچیگا
جیسے کہ اماوس کو چندرمان نہین رہتا اسیطرح سورج کا گرکھم مین تیج رہتا اُسی طرح کا ششر رت مین نہین رہتا ایک ہی دن مین
دیکھ لیجیے کہ جیسا سورج کا تیج دوپہر کے وقت رہتا ہو ویسا صبح اور شام کو نہین رہتا ہو وقت پر سورج طلوع ہوتے ہین پھر بالک رہتے
ہین پھر جوان ہوتے ہین اور وقت پاکر غروب ہو جاتے ہین کال ہی سے جسدن بادل ہوتا ہو اُسدن سورج نظر نہین آتا ہو اور راہو کے
دبا لینے سے کانپنے لگتے ہین اُسکے بعد پھر خوش ہو جاتے ہین دیکھو پورنماسی کو چندرمان پورا رہتا ہو پھر اُس طرح کا نہین رہتا بلکہ دن
دن گھٹتا جاتا ہو پھر اماوس کے بعد دن دن بڑھتا جاتا ہو سکل پچھ مین سمپت سمپت رہتا اور کرشن پچھ مین چھئی روگ کے سبب
دق رہتا ہو اور راہو کے دبانے سے دُکھی ہوتا ہو اور وقت پاکر چندرمان سکل برن ہو جاتا ہو اور وقت ہی پاکر بھدرروپ ہو جاتا
دیکھو آج کل راج سے نکالے ہوئے بل جی ستل مین رہتے ہین اور آگے کے منونتر مین وہی اندر ہونگے دیکھو وقت پاکر زمین پر
غلہ پیدا ہوتا ہو اور سربادھارا کہلاتی ہے اور وقت پاکر بشو ناس ہو جاتے ہین اور پھر وقت پاکر پیدا ہوتے ہین اسیطرح تمہاری
دولت اور تم بھی وقت پاکر ناس ہو جاوگے پھر دیدینے مین تمہارا کیا نقصان ہو برابر تو ایک ایشور پربرہم ہی رہسکتا ہو اور سب وقت پر کم
اور زیادہ ہوتے ہین جس برہم پرماتما کی مہربانی سے ہم مرتبہ ہوئے ہین اسلیے بے تعداد پراکرت پرلے ہمنے دیکھے ہین اور بار بار

دیکھینگے اور جو وہ پر کرت روپ ہی اُسی کو پورکھ کہتے ہین وہی آتما ہی اور وہی جیو ہو کر طرح طرحکے روپ دھارن کرتا ہی جس ایشور کے نام اور گُنونکا کیرتن جو کوئی کرتا ہی وہ بیوقوقت کی موت اور جنم روگ بھی اور بوڑہاپے کو جیتتا ہی اُسی ایشر نے برہما کو بنانے والا بشن جی کو پرورش کرنے والا اور ہمکو ناس کرنے والا بنایا ہی اور یہ سب ہم سمجھتی ہین ہمنے کالا گُن رودر کو سنگہار کرنے مین رجوع کر دیا ہی اور ہم اُسی ایشر کے گُن اور نامون کا کیرتن کرتے ہین اسلیے مرتنجیہ ہین اور ہمارے خوف سے موت ایسی بھاگتی ہی جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ بھاگتے ہین اسطرح کہہ مہادیو جی تو خاموش ہو رہے اور راجہ اُنکے بچن سُن تعریف کر ملائم ہو کر بولا اے دیوتون کے مالک آپنے جو کہا وہ کچہ جھوٹہ نہین ہی وہ سچ ہی مگر کچہ ہم بہی جہہار تھ کہتے ہین اُسے آپ بھی سُن لیجیے ابھی آپنے کہا ہی کہ ہمجنس سے دشمنی کرنی بُرا پاپ ہی تو پھر بل دہن جیسین کر ستل لوک مین کیون بھیجے گئے کیا وہ ہمجنسون سے دشمنی نہین کی گئی ہی جانتا ہون کہ آپ سب مہاتما دوسرے کو نصیحت کرنے مین بہت ہوشیار ہین ہے ایشر ہمنے اوپر کے تو سب ایشرچ لیے ہین مگر کیا کر ستل لوک سے بل کو نہین لاسکتے کیونکہ وہان بشن جی موجود ہین نہین تو ضرور لاتے اب کچہ قابو نہین چلتا اسکے سوا بھائی سمیت ہرنیاکش دیوتون سے کیسے مارا گیا اور شمبھ وغیرہ اسرون کو دیوتون نے کیسے مارا کیا یہ گیات دیدہ نہین ہی اور دیکھو پہلے سمندر کے متھنے کے وقت دیوتون نے امرت پی لیا دُکھ کے اُٹھانے تو ہم دیت ہوئے اور پھل بھوگنے والے دیوتا اس سے پرماتما پرکرت روپ کھیل کرنیکا بھانڈ ہے جسکو جہان دیتا ہی وہ اسکا ایشرج ہوتا ہی اور دیوتا اور دیتیون کی تو ہمیشہ سے تکرار چلی آتی ہی وقت پر کبہی تو ہماری ہار اور کبہی فتح ہوتی ہی اگر ہم لوگون مین صلاح ہوتی تو آپکا آنا بیفائدہ تھا اور آپ تو دیوتا اور دیتیون سے برابر تعلق رکھتے ہین پھر انکیطرف ہوکر آنا مناسب نتھا اور جو آپ کو یہ بڑی شرم ہو کہ ہم لوگون کو ہیچ سمجھکر جیتنے مین کیرت کم ہی اور ہارنے مین بُرا نقصان ہی تو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن مہادیو جی ہنسکر بولے کہ برہما جی کے نبس مین پیدا ہوئے تم لوگون کے ساتھ جنگ کرنے مین ہملوگون کو بڑی لجیا ہی اور تمسے ہارنے مین بھی کچہ بُرا نہین ہین پہلے بشن جی سے مدہ اور کیٹبھ کے ساتھ جنگ ہوئی تھی پھر اُسی ایشر سے ہرن کشیپ کے ساتھ لڑائی ہوئی اور ہمنے پہلے ترپور دیت کے ساتھ جنگ کی تھی اور سب ایشری سکی ماتا بھگوتی سے شمبھ وغیرہ سے لڑائی ہوئی پھر تم تو سرشن کے پارکھد ون مین اُتم ہو یہ جو جو مارے گئے تھے تمھارے برابر کوئی نہین تھے اسلیے اے راجہ آپ کے ساتھ جدہ کرنے مین ہملوگونکو بڑی لجیا ہی مگر یہ ضرور کہتے ہین کہ دیوتونکا راج دیدیجیے ہم سری کرشن جی کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہین

چوپائی

اتنا کہہ شنکر بھی ہونے اُٹھے سبھا سون شیوہ نہوری	شنکھ چوڑ کر بھر تیہ اگھنے جا کو تنک نا نہ کچہ کھوری

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیسوین ادھیاے مین برنو جُدھ ہار بنھ	جامین دیوا سُرن کر برج بہنت بن دنیہ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ شیوجی کو سر سے پرنام کر دانو اپنے وزیرون سمیت نہایت جلد بمان پر سوار ہوا اور شیو جی نے بھی اپنی فوج اور دیوتون کو پریرنا کی جب دونون طرف فوج آراستہ ہوئی تو جنگ ہونے لگی اندر برہم پر بادیت سے جنگ کرنے لگے سورج

ناراین بیرچیت سے چندر بادنیہ کے ساتھ کال کال سُر سے گُن گو کرن سے کبیر کا لکیہ سے بُشوکرما میہ مرنبہ بہنکر سے جم سنگھار سے برُن ملنگن سے پون چنچل سے بدہ دہرت پرشٹ سے سنیچر رکنا جہہ سے جنبیت رتن سار سے نبُس پرچس گن سے اشونی کمار دیپت مان سے نل کو بردہوم سے دہرم دہرندر سے منگل اور رکھا چھیہ سے بہان سُو بہاکر سے کام ٹہپر سے بارہ سورج کو دہاکمہ چوپرن کھڑک چورن دہوج کانجی ٹکھہ ہنڈہ ہوہر نندی بشوپاس سے گیارہ رودر گیارہ بھنگرون سے مہامایا اوگرچنڈ کا دکون سے نندیشیر وغیرہ سب دانوؤن کے گُن سے جُدہ کرنے لگے اس سماج مین مہادیوجی برگد کے نیچے بیٹھے رہگئے اور اُسمین شنکھ چوڑ کروڑ دانوؤن کے ساتھ رتھون کے سنگھاسن پر بیٹھا تھا ایسا جُدہ ہوا جس مین شنکر کے سب جودہا دانوؤن سے ہار گئے اور سب دیوتا زخمی ہو ہوکر بھاگ گئے تب سکندہ جی نے غصہ کرکے دیتون کو گھیر لیا اور اپنے گنونکا بل بڑہایا اور آپ اسکندہ جی اکیلے دانوؤن کے گنون کے ساتھ لڑنے لگے اور جنگ مین سواچھوہنی فوج اُنہون نے مار ڈالی اور دیتون کو کالی بھی مارنے اور کھانے لگی اور نہایت غصہ ہوکر دیتونکا خون پینے لگی اور اُسنے دس لاکھ ہاتھی ایک ہی ساتھ اکھی ہاتھ سے اُٹھا کر مُنہ مین ڈال لیے اور میدان جنگ مین سینکڑون کبندہ ناچنے لگے اسکندہ کے بانون سے دانو بہت زخمی ہوئے اور سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور بیرکہ برباپرچیت دمبہ ملنگن یہ سب اکھی ساتھ اسکندہ جی سے آبھڑے تب مہاماری ادہر سے لڑنے لگی جو کبھی پیچھے مُنہ نہین کرتی اسکندہ کی شکت کے لگنے سے سب گھبرا اُٹھے اور دیوتا سُرگ سے پھولونکی برکھا کرنے لگے جب شنکھ چوڑ نے دیکھا کہ یہ سب دانوؤن کو مار ڈالنا چاہتا ہے تو آپ بمان پر سوار ہوکر لڑائی کرنے کو آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا یہانتک کہ بڑا ہی جنگ ہوا جسمین اپنا پرایا کچھ بھی نظر نہ آتا تھا اور اُونندیشر وغیرہ دیوتا سب بھاگ کھڑے ہوئے اور ایک ہی کارتکیہ جی سمر مین کھڑے رہے تب راجہ پہاڑ درخت اور سانپ وغیرہ کی برکھا کرنے لگا اور راجہ کی برکھا کرنے سے اسکندہ جی ڈہپ گئے جیسے بادل اور کُہر سے سورج ڈہپ جاتے ہین اسی اثناء مین راجہ نے اسکندہ کی کمان کاٹ ڈالی اور رتھ توڑ ڈالے گھوڑے وغیرہ سب مار ڈالے اور اُنکے مور کو تو دیباستر سے جرجری بھوت کردیا اور اُنکی چھاتی مین بڑی بھڑ دینے والی شکت ماری اُسکے لگنے سے ایک لحظہ بھر اسکندہ جی کو بیہوشی آگئی اور پھر ہوش مین آگئے اور جو دہنکہ پہلے بشن جی نے دیا تھا اُسے لے پھر بمان پر سوار ہوئے اور سستر استر لیکر جُدہ کرنے لگے جتنے درخت اور پہار شنکھ چوڑ نے بھیجے تھے اُسی استر سے کاٹ ڈالے اور اگن بان کو میگھ بان چھوڑ کر بجھا دیا اور شنکھ چوڑ کا رتھ اور دہنکہ کاٹ ڈالا اور سارتھی کے کریٹ مکٹ سب مار مار ٹکڑے ہوکر اوڑ گئے اور ایک شکت شنکھ چوڑ کی چھاتی مین ماری جس سے راجہ بیہوش ہوگئے جب ہوش مین آئے تو دوسری سواری پر سوار ہو دہنکہ لے تیرون کا جال مایا سے بنا دیا کیونکہ وہ بڑے مایا دی تھے اور میدان مین اسکندہ جی کو ڈہانپ لیا اور سینکڑون سورج کی چمک کے مانند شکت جو پرلے کی آگ کے مانند تھی اور بشن جی کے تیج سے بھری ہوئی تھی اُسے اسکندہ کے بدن مین ماری اور وہ جا لگی جس سے وہ بیہوش ہوگئے اور کالی جی نے اُسے گود مین لیکر شیوجی کے پاس پہونچا دیا اور اُنکی فوج کی رچھیا کرنے چلی گئی یہان یہ بھی ہوش مین آئے اور نندیشر وغیرہ ہر سب کالی کے پیچھے گئے اور سب دیوتا گندہرب جچھہ کنر وغیرہ کوئی کوئی باجا لیے اور کوئی شراب اور شہد وغیرہ کے برتن لیے تھے اور سمر بھوم مین جاتے ہی کالی نے بڑا شور کیا جسے سُنتے ہی سب دانوون کو بیہوشی آگئی تب کالی نے دشمنون کو دُکھ دینے والا اٹ ہاس اور شراب پیکر میدان مین ناچنے لگی اور اگر دشٹرا اور گرڈنڈا کوٹوی جوگنی ڈاکنی اونکے گن اور دیوتا وغیرہ سبنے شراب پی کالی کو دیکھ شنکھ چوڑ نہایت جلد سمر مین پہونچا اور جو دانو آواز شنکر ڈرگئے تھے اُنکو راجہ نے دلیری دی کالی جی نے راجہ کے اوپر پرلے کی اگن کے سمان اگن چھوڑی راجہ نے میگھ استر سے

بجھادی تب کالی نے برُن استر چھوڑا اُسے راجہ نے گاندہرپ استر سے گاٹ ڈالا تب کالی نے ماہیشر استر چھوڑا راجہ نے بشنو استر
سے کاٹ ڈالا تب کالی نے نارائن استر چھوڑا اُسے دیکھ رتھ سے اُتر راجہ نے پرنام کیا اسلیے جو پرے کی آگ کی سکھا کے مانند تھا
اوپر کو چلا گیا اور شنکھ چوڑ بھگت سے ڈنڈوت کرپر تھوی مین گر پڑا تب کالی جی نے برہم استر چھوڑا راجہ نے اُسے برہم استر سے ہٹا دیا
تب کالی نے دیبہ استر چھوڑا اُسے راجہ نے دیبہ استر سے شانت کردیا دیبی جی نے جوجن بھر کی لمبی شکت چھوڑی راجہ نے دیبہ استر سے اسکے
سَو ٹکڑے کر ڈالے تب دیبی جی نے پاشپت استر چھوڑنے کو اُٹھایا اُسکے روکنے کے لیے آکاس بانی ہوئی کہ پاشپت استر سے تو اس
مہاتما راجہ کی موت ہے مگر جب تک بشن جی کے منتر کا کوچ اسکے پاس ہے اور جب تک اسکی عورت کا پت برت بنا ہے تب تک
اس راجہ کو موت نہوگی یہ برہما کا بچن ہے اتنا سُن کالی نے پاشپت استر نہین چھوڑا اگر بارے بھوکھ کے سولا کہ دانوؤن کو پکڑ کر کھا گئی
اور شنکھ چوڑ کو کھانے دوڑی مگر تیکھے استرون سے دانوؤن نے روک دیا تب دیبی نے گرمی کے سورج کے تیج کے مانند
کھڑگ راجہ کے اوپر مارا مگر دیبہ استر سے دانو نے اُسکے سَو ٹکڑے کر ڈالے پھر دیبی اُسکے نگلنے کے لیے چلی کیونکہ وہ بڑا اسدہ تھا بہت
ہی بڑہ گیا اور مُنہہ مین سماہی نہ سکا تب کالی نے ایک ایسا گھونسا مارا جس سے دانو رتھ اور سارتھی وغیرہ سب ختم ہو گئے تب دیبی نے
سَول مارا شنکھ چوڑ نے بائین ہاتھ سے اُسے لیلیا تب دیبی نے نہایت غصہ ہوکر پھر ایک گھونسا مارا اُسکے لگنے سے وہ گر پڑا اور ایک
لحظہ بہر وہ بیہوشی مین پڑا رہا بعد ایک لحظ کے ہوش مین آیا تب وہ اُٹھا اور دیبی سے اُسنے جُدہ نہ کیا بلکہ اُنکو پرنام کیا اور جب سے
جُدہ ہونے لگا تبھی سے دیبی کے استر تو اُسنے اپنے استرون سے کاٹ ڈالے اور بعضے اپنے تیج سے گرہن کر لیے مگر دیبی کے
اوپر اُسنے کوئی استر نہین چلایا کیونکہ وہ بشنو تھا اسی سے دیبی جی کو اپنی ماتا سمجھتا تھا مگر دیبی نے نہایت غصہ ہوکر اُسکو پکڑ کے باربار
گھُما کے اوپر کو نہایت زور سے پھینک دیا جب اوپر سے نیچے کو گرا تب بھدر کالی کو پرنام کر پھر اُٹھا اور نہایت خوشی سے رتنون کے
بنے ہوئے بمان پر سوار ہوا اُس جنگ مین اُسکو کچھ بھی تکلیف نہ ہوئی پھر دیبی مارے بھوکھ کے دانوؤنکا خون پینے لگی اس طرح تو لہو پیکر
اور گوشت کھا کر بھدر کالی مہادیو جی کے پاس چلین گیئن —

چوپائی

پورا کرم سے سب گایا ۔ شو و شمر برتانت سُنایا
دانوناس سُنت شو ہر کہیے ۔ ہنس بھو بہانت مو تنہہ بر کہیے
ہے ہر چہین مُنہہ دیت بہوتا ۔ بجھچھن کین جاے نصبوتا
کو بخ تنہے جب اُگلا شنکر ۔ آنو بھر کھا و اتیہہ شنکر
تب دانو پت مارن ہیتا ۔ پاشپتا سُتر لین جگ نیتا
ہوئی آکاش بانی تنہہ ایسے ۔ تم سے بدہ یہ نہین رپ کیسے
ہے راجیتیندر مہا گیانی ۔ مہا پراکرم ارُبل کھانی

ہمرے اوپر نہ ستر چلاوا
مم سانگ سب کاٹ بہاوا

ادھیاے تیئسواں ۲۳

دوہا

تیئسوین ادھیاے مین ہر ہر نرپ کو جیش ۔ تاجوتی سنگ رت کری کہئے مرن نریش

سری ناراین جی بولے کہ شیوجی جُدہ کا حال جان اپنے گنون کو ساتھ لے آپ میدان مین جنگ کرنے چلے اور شنکھ چوڑ نے شیوجی کو دیکھ بمان سے اوتر پرتھوی مین گر سر سے پرنام کیا اور بمان پر چڑھ بیٹھا اور دھنکھ لیا جُدہ ہونے لگا یہانتک کہ سَو برس تک شیوجی اور دانو سے لڑائی ہوتی رہی اور فتح اور شکست کسیکو نہوئی تب شیو اور دانو نے استر اوشستر دہر دیے شنکھ چوڑ رتھ پر بیٹھا مہادیوجی بیل پر بیٹھ رہے سینکڑون دانوون کا اودہار ہوگیا یعنے جو جو مارے گئے تھے اُنکو شیوجی نے پھر جلادیا اتنے مین بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے بشن جی وہان آئے اور دانو سے بولے اے راجیندر مجھہ غریب برہمن کو بھیکّیا دیجیے تم سب چیزون کے داتا ہو ہمکو چھوٹی سی چیز چاہیے وہ دیدیجیے مین بے روزگار ہون اور بوڑھا اور نہایت بھوکھا پیاسا ہون پہلے تم ہمسے قول ہار و کہ ہم دینگے پھر اپنا مطلب ہم کہینگے راجہ نے کہا تم مانگو ہم دینگے تب بشن جی جو برہمن کا روپ دہرے تھے بولے کہ ہم کوَچ چاہتے ہین اُسے سُن اُسنے دیدیا اور بشن جی نے کوَچ کو دھارن کرلیا اور شنکھ چوڑ کا روپ بناکر تُلسی کے پاس جا اُسکی جون مین اپنا بیج رکھدیا اور یہان شمبھوجی نے سری بشن جی کا ترسول اُنکے مارنے کے لیے لیا اُسکو سواے شیوجی کے اور بشن جی کے کوئی چلا نہین سکتا تھا اور وہ سَو دھنکھ کے برابر چوڑا اور سَو ہاتھ لمبا لیلا پور بک برہمانڈون کا سنگھار کرسکتا تھا ایسا شول شیوجی نے دانو کے اوپر چھوڑا تب راجہ شنکھ چوڑ دھنکھ دہر سری کرشن چندر جی کے چرنون کا دھیان بھگت سے جوگ آسن باندھ کے کرنے لگا کہ ترسول گھوم کر راجہ کے اوپر گرا اور شنکھ چوڑ کو رتھ سمیت بھسم کر ڈالا تب شنکھ چوڑ نوجوان گوپ کا بھیس دہر دیہ روپ ہو دو بھجا کر کے مُرلی ہاتھ مین لیے زیورون سے آراستہ رتنون سے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو کروڑ دن گوپون سے گھر کر گولوک کو چلا گیا اور وہان پہونچکر اُسنے رادہا اور کرشن چندر جی کے چرنون مین نمسکار کیا اور اُنہون نے نہایت خوش ہو نہایت محبت سے بٹھایا یہان جتنی سنکھ چوڑ کی ہڈیان تھین وہ طرح طرح کے شنکھ کی ذاتین ہوگئین اور وہ سب دیوتون کی پوجا کے لیے پوتر ہین اور انکا جل تیرتھ جل کے برابر پوتر ہے مگر شمبھوجی کو چھوڑ جہان سنکھ کی آواز ہوتی ہے وہان ہمیشہ لچھمی رہتی ہین سنکھ کے جل سے جسنے نہایا گویا سب تیرتھون کے پانی سے نہا چکا شنکھ بشن جی کے رہنے کا استھان ہے اسلیے جہان سنکھ ہے وہان بشن جی ہین اور وہان ہی لچھمی رہتی ہین بدشگونی دور ہوتی اور عورت یا شودر کے بجائے ہوئے سنکھ کی آواز کو سُنکر لچھمی اُس جگہہ کو چھوڑ دور چلی جاتی ہے شیوجی بھی دانو کو مار کر اپنے گنون سمیت اپنے لوک کو چلے گئے ۔

چوپائی

سُرن لیو تج ادہکارا ۔ سُرگ دُندبھی باجن لاگے
شیو کے اوپر پھول جھر ہوئی ۔ یہ بدہ شنکھ چوڑ بدہ ہوئی
پرم مُدت من لاگ نہ وارا ۔ کنّر آد سب گاوت آگے
مُن گن مدت بھئے سب کوئی ۔ سُر گن سب نج آشرم گیو

تیئسواں

ادھیائے چوبیسوان ۲۴

دوہا

چوبیسوین ادھیائے مین جم ہر تُلسی سنگ	بھوگ کب پن تلس کر بر مہاتم پرسنگ

پہلے کے ادھیائے کی کتھا سُنکر ناردجی نے پُوچھا کہ نارائن بھگوان نے کس روپ سے تُلسی مین بیج ڈالا وہ ہمسے آپ کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ نارائن بھگوان دیوتون کا کام کرنے کے لیے شنکھ چوڑ سے کوُچ ہے اسکے عورت کا پت برت ناس ہونے کے لیے شنکھ چوڑ کی مارنے کی خواہش کرکے گئے اور تُلسی کے دروازے پر جاکر نقارہ بجایا اور جے جے کہکر اُس پت برتا کو سمجھایا اُسے سُن بہت خوشی سے جھروکھے سے دیکھنے لگی اور بہت بچے شنکھ چوڑ برہمن بندی گن بھجیک اور جاچکون کو روپیہ دیکر منگل کراکر رتھ سے اُتر تُلسی کے گھر مین چلے گئے تُلسی نے اپنے خاوند کو دیکھ اُنکے پانون دہوئے اور روئی پھر عمدہ سنگھاسن پر بٹھاکر کپور وغیرہ ملا ہوا پان دیا اور کہنے لگی کہ آج میرا جنم سپھل ہوا کہ اپنے پران پیارے کو پھر دیکھتی ہون اور کامی ہو آہستہ آہستہ مُسکراکر خوش بیانی سے اپنے خاوند سے جنگ کا احوال پوچھنے لگی کہ اے کرپا کے سمندر بے تعداد دشمنون کے سنگھار کرنے والے آپنے مہادیو جی سے لڑکر کیسے فتح پائی وہ ہمسے کہیے تُلسی کے بچن سنکر جعلی شنکھ چوڑ یہ جھوٹھی باتین کہنے لگے کہ اے سُندری ہمارے اور شیوجی کے سو برس تک لڑائی رہی اور سب دانونکا ناس ہوگیا تب برہما جی نے آکر ہماری اور شیوجی کی دوستی کرادی اور انہین کے کہنے سے ہم نے دیوتون کو انکو ادہکار دیدیا اور ہم اپنے گھر مین آئے شیوجی اپنے لوک کو چلے گئے اتنا کہ جعلی شنکھ چوڑ سونے لگے اور اُسے کھینچ کے بھوگ کرنے لگے تب اُس پت برتا نے اپنے اصلی خاوند کے اور اُسکے کھینچنے مین کچھ فرق پایا اور بھوگ کرنے مین بھی اُسے فرق معلوم ہوا اسلیے اُسنے تب ترک کیا کی کہ یہ تو کوئی دوسرا ہی تو پوچھنے لگی کہ تم کون ہو تمنے ہمسے مایا کرکے بھوگ کیا اور کیونکہ تمنے ہمارا پت برت ناس کیا اسلیے ہم تمکو سراپ دیتی ہین تب سری بشن جی نے تُلسی کے بچن سُن خوف زدہ ہوا اپنا روپ دہارن کرلیا اور تُلسی دیبی نے دیکھا کہ یہ تو دیوتون کے دیوتا سناتن بشن جی ہین جو کہ نئے کمل کے مانند سیام سرورت کے کمل کے مانند نین دہارن کیے کروڑ کام دیون کے مانند خوبصورت جواہرات کے زیورون سے آراستہ آہستہ آہستہ مُسکراتے پیتامبر اوڑھے ہوے تھے ایسا بشن جی کو دیکھ وہ سُندری بیہوشی مین آگئی تھوڑی دیر کے بعد ہوش مین آئی تب اُنسے بولی اے ناتہ تمکو کچھ رحم نہین ہے اور پتھر سے سخت تمھارا دل ہے کیونکہ تمنے فریب سے ہمارا دھرم بھنگ کیا اور ہمارے خاوند کو مارا اسلیے تمھارا اسنسار مین پتھر کا روپ ہوگا اور جو لوگ تمکو سادھو کہتے ہین وہ پاگل ہین اسمین شک نہین ہے آپ نے اپنے بھگت ہمارے خاوند بقصور کو دوسرے کے فائدہ کے لیے کیون مارا اتنا کہ تُلسی بار بار رونے لگی جب تُلسی کی کُرنا دیکھی تو بشن جی نیت شاستر کے موافق اُسکو سمجھانے لگے اے تُلسی جی بھرت کھنڈ مین تمنے ہمارے لیے تپ کیا اور تمھارے لیے شنکھ چوڑ نے تپ کیا تھا وہ تو تمکو اپنی عورت کرکے بہار کر گیا مگر جو تمنے ہمارے لیے عبادت کی تھی اُسکا پھل بھی ہونا چاہیے تھا مگر اب اس شریر کو چھوڑ دیبہ دینہ دہارن کر ہمارے ساتھ بہار کرو اور ہمکو تم لچھمی کے برابر پیاری ہوگی اور یہ تمھارا شریر پُن روپ بھرت کھنڈ مین گنڈکی ندی ہوکر بہے اور پُن دینے والا ہوا اور تمھارے بالون کا پُن دینے والا درخت ہوگا اور تمھارے بالون سے پیدا ہونے کے سبب اُس درخت کا نام تُلسی ہوگا اور وہ تُلسی کا درخت تینون لوکو پھول اور پتون مین سب دیوتون کے پوجنے کے لیے پردہان روپ ہوگا اور سُرگ مرت پاتال گولوک بیکنٹھ مین آپ پُن روپ تُلسی کا درخت ہوکر تم سب کہین رہو اور گولوک مین برجا ندی کے کنارے پر راس منڈل بندرابن بھانڈیرین چمپک بن کا ئن بادہوی کیستکی

کنڈ ملکا مالتی بنون مین تم رہو اور سب پُن دینے والے استھانون مین رہو اور تلسی کے درخت کے نیچے پُن دینے والی جگہہ ہوگی اور
وہان ہمیشہ سب تیرتھون کا باس بنا رہیگا کیونکہ وہان تلسی کے پتے گر کر ہم سبھون کے اوپر آپ سے آپ گرینگے اور جسکے اوپر تلسی کے پتے
گرینگے گویا وہ سب تیرتھون کا اشنان کر چکا اور سب جگیہ کر چکا اور تلسی کے پتے ڈالکر جو جل سے ابھشیک کریگا وہ بھی گویا سب تیرتھونکا
اشنان کر چکا اور سب جگیہ کر چکا بشن جی جتنے امرت کے سو گھڑے چڑہانے سے خوش ہوتے اتنے ایک تلسی چڑہانے سے خوش ہوتے ہین
اور جتنا پھل دس ہزار گودان کرنے سے ہوتا ہے اُتنا کاتک مین بشن جی کو ایک تلسی کا پتا چڑہانے سے ہوتا اور جو کوئی مرتے وقت تلسی
دَل ڈالے ہوئے جل کو تلسی سمیت پیتا ہے وہ لاکھ اشومیدھ ہونے کا پھل پاتا ہے اور جو منکھ تلسی اپنے ہاتھ مین لیکر اور دیہہ مین دہار کے
سریر کو چھوڑتا وہ بیکنٹھ مین جاتا اور تُلسی کی لکڑی کی بنی ہوئی مالا لیکر جو شخص چلتا ہے وہ قدم قدم پر اشومیدھ کا پھل پاتا ہے تلسی اپنے ہاتھ
مین لیکر جس بات کی کوئی پرتگیا کرتا ہے اور اسکو پھر بجا نہین لاتا وہ جب تک سورج اور چندرمان ہارینگے تب تک نرک مین رہیگا اور جو
تُلسی کے پاس جھوٹھی قسم کہاتا ہے وہ جب تک چودہ اندر بھوگ کرینگے وہ تب تک کمبھی پاک نرک مین پڑا رہیگا مرنے کے وقت جو تُلسی
کے پتے کا کنکا کھاتا ہے وہ رتنون کے بمان پر سوار ہو بیکنٹھ مین جاتا ہے اور پورنماسی اماوس دوادشی اتوار سنکرانت مین یا تیل لگا کر
دوپہر مین اور رات کو اور شام کے وقت اشوچ مین اور اپوتر سمے مین رات کے کپڑے پہنے ہوئے تُلسی کا پتا اُتارتے ہین گویا بشن جی کا
سر کاٹتے ہین تین رات تلسی کا پتا شدہ رہتا ہے سراوہ برت دان پرتشٹھا دیوارچن کی یہ بات ہے اور جو درخت کی مالک دیبی ہوگی وہ
گولوک مین سری کرشن چندر جی کے ساتھ بہار کریگی اور جو گنڈکی ندی کی ادھشٹہاتر دیبی ہوگی وہ سمندر کے ساتھ بہار کریگی جو سمندر
ہمارے انس سے پیدا ہوا ہے تم سیا جہات ہمارے ساتھ بہار کروگی اور تمہارے پاس بھرت کھنڈ مین گنڈکی ندی کے جل کے پاس
رہینگے وہان ہماری پتھر کی مورت رہیگی یعنے ہم سالگرام روپ ہونگے اور اُس ندی مین کروڑون کیڑے ہونگے اور جنکے تیز دانت ہونگے
اور وہ اپنے ہتھیارون سے جتنی ہماری پتھر کی مورتین ہونگی اُنمین سدرشن چکر کا نشان بنا دینگے اور ایک چھید بھی کر دیا کرینگے اسطرح جس
مورت مین ایک چھید اور چار چکر کے نشان بنے ہونگے اور نئے بادل کے مانند ہو اور مالا کے مانند رکھا پتھر کے اوپر ہو تو ایسی مورت
کو لچھمی نراین کی مورت کہینگے اور جسمین دو چھید اور چار چکر ہون اور مالا کی نشانی نہو وہ رگھوناتھ جی کی مورت ہے اور جو نہایت چھوٹا
اور اُسمین ایک چکر ہو اور نئے بادل کا سا رنگ ہو تو اسے بامن جی کی مورت جاننا مگر اُسمین مالا کی نشانی نہو اور بہت چھوٹی اور دو
چکرون سمیت بن مالا پہنے ہونے سے سری دہر کی مورت ہوگی جو گرہستھون کو بہت منگل دیگی اور موٹی گول بن مالا بغیر دو چکرون سمیت
دامودر کی مورت ہوتی ہے بان کے لگے ہوئے نشان سمیت نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی تیر کمان دہارن کیے ایسی مورت کا رن رام نام
ہوگا درمیانی درجے کے سات چکرون سمیت چھتر اور زیور وغیرہ سے آراستہ کا نام راج راجیشر ہے اور وہ راجاؤن کو بہت انند دیتے ہین نو چکر والے
نئے بادل کے مانند اننت بھگوان ہین جو ارتھ دہرم کام موچھ سب دیتے ہین جو چکر آکار دو چکر اور لچھمی اور گوپد کے نشان سمیت ہین اُسکو
مدہ سودن کہتے ہین سو درشن وہ مورت کہلاتی ہے کہ جسمین ایک چکر ہو اور جسمین ایک چکر چھپا ہوا ہو اُنکو گدادہر جانو اور جسمین دو چکر
ہون اور گھوڑے مانند مُنہہ ہو وہ ہیگریو جی ہین اور جنکا بڑا بھاری مُنہہ ہو اور دو چکر ہون اور بھیانک مورت ہو اُنکو نرسنگھہ کہتے ہین
نہایت جلد براگ دیدیتے اور جسمین دو چکر ہون اور پھیلا ہوا مُنہہ ہو اور بن مالا دہارن کیے ہون اُنکو لچھمی نرسنگھہ جانو وہ گرہستھون کو
بہت سکھ دیتے ہین اور جنکے دوار استھان پر دو چکر ہون اور لچھمی کے نشان سمیت سم روپ ہین اُنکو باسدیو جانو یہ سب کامون کے

پھل دینے والے ہین اور جسمین نئے بادل کے مانند سیام رنگ اور سوچہم چکر ہون اور بہت چھید ہون وہ بڑے دُشمن ہین یہ بھی گرہستہون کو بہت شکہہ دیتے جسمین چکر ایک ہین لگے ہون اور پیٹھ بڑی ہوتو یہ شنگر کہن کہلاتے ہین جو گرہستہون کو بہت شکہہ دیتے ہین اور جہان سالگرام کی شلا موجود رہتی وہان سری بشن جی بیٹھے رہتے ہین اور وہان لچھمی جی اور سب تیرتھ بستے ہین جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کی پوجا کرنے سے ناس ہوجاتے ہین چہتر اکار روپ سالگرام کی مورت کی پوجا سے راجہ ہوتا اور گول مورت کے پوجنے سے بڑی لچھمی رہتی لڑہی کے مانند مورت کے پوجنے سے دُکھ اور شو لاگر مورت کے پوجنے سے ضرور مرجاتا ہے اور کرال رکہی مورت کے پوجنے سے دلدری اور بھبوری مورت کے پوجنے سے تکلیف پاتا جو مورت کسی آگ وغیرہ کے لگنے یا اور کسیطرح ٹوٹ جاوے اُسکے پوجنے سے مرجاتا ہے اور برت دان پرتشٹھا سرادہ دیوتا کا پوجن یہ سب سالگرام کے سامنے کرنے سے اُتم ہوتے اور سالگرام کی پوجا کرنے والا سب تیرتھونکا اشنان کرچکا اور سب جگیہ بھی کرچکا اور سب تپسیا برت تیرتھ بھی کرچکا جو تپسیا کرکے چارون بیدون کے پاٹھ کرنے مین پھل ہوتا وہ سالگرام کی شلا کے پوجنے سے ہوتا ہے اور سالگرام کی شلا کا جل جو آدمی ہمیشہ پیتا ہے وہ دیوتون کے پانچبت پاتا اور اُسکے چہونے کی خواہش سب تیرتھ کیا کرتے اور وہ جب تک زندہ رہتا تب تک وہ جیو نمکت ہے اور مرکے بشن جیکے استہان کو جاتا ہے اور وہان سری بشن جیکے ساتہ بے تعداد برسون تک بشن جیکے نوکرون کے کام کرتا ہے اور جو کوئی برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کے چرنودک پینے والے کو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ سانپ بھاگتا ہے اور اُسکے پانون کی دھور پڑنے سے دیوتا اور پرتھوی پوتر ہوجاتی ہے اور اُسکے جنم ہونے سے اُسکے لاکھ پورکھ پترون کے تر جاتے ہین۔

چوپائی

مرن سمے جو لہت شلا جل
سکل پاپ دوہر پر جائی
ارو نربان نکت سو پاوے
لین ہوے ہر پد مُنہہ جائی
سالگرام شلا دہر جوئی
بدہ بیہ بت سو لبس ہو پاپی
شالگرام شلا دھہر جوئی
منو نتر بھیر لبست دُکھاری
سالگرام تلس دل کا ہین
جینما نتر بہار جا بھیدا
تلسی پتر بھوگ سنگہ سنگ
بہار جا ہین رجاجت پھیری
سالگرام سنگہہ تلسی دل

سالگرام کیر شبہہ بر پھل
وہان رہے بیکنٹھ دن ہر کہائی
کرم بھوگ سب چھوڑ بہاوے
ستیہ کہت سندیہ نہ بہائی
متھیا بچن کہت نر کوئی
کبھی پاک مانہہ ہوی پاپی
کرت قول پروت نہین سوئی
لکھ گ بتر بن نرک مجھاری
کرت بھوگ جون ہر کھا ہین
تاکر ہوت لہت پن کھیدا
کرت جون نر لہت نہین بھگ
سپت جنم لگ ہوت نہ ویری
جور اکہت ایکیت نر کرت پھل

سو گیانی ہر پر یہ سب بھانتی — کہت نہین ہم ٹھکر سُہاتی
ایک بار جو جا سنگ بھوگا — کرت پھیر دُکھ ہوت بجوگا
پر تم منو نتر بھر سنگیکے — شنکھ چوڑ پیاری رہ ٹھیکے
یا سون شنکھ رہت تو دہیا — دُکھد سدا نہ دیت سنہیا
یا سون سنکھ سہت سب کوئی — تُلسی ول راکھین نہین کوئی
یہ کہہ ہر ہر مے جب نیکے — دنیہہ تیاگ تُلسی تب ٹھیکے
دہیہ روپ پُن وہارن کینہا — سری سم باس بشن اور لینہا
تا کے سنگ گیو بیکنٹھا — ہر جاگی مت سدا اکنٹھا
یہ بدہ چار بھیمن ہر جایا — لچھمی سرستی جیت دایا
گنگا تُلسی سب بدہ پیاری — یہ چارون سب بھانت دُلاری
تُلسی دنیہہ گنڈکی سرتا — سالگرام بشن جگ بھرتا
کرت کاٹ بھو شیلا تھاہین — جل منہ تپت ہوے تے جاہین
جو ٹہہ سب بیت برن کے — کرشن برن جل مدہیہ سرن کے
یہ بدہ تُلسی چرت بکھانا — اب کا سُنا چہت کر کانا
سُو سب تمہین سُناؤن نارد — تم سروتا ہو گیان بشارد

ادھیاے پچیسوان [۲۵]

دوہا

پچیسوین[۲۵] ادھیاے مین تُلسی پُوجن ریت — مہا نتر جیت کہب سو سُنیو کرکے پریت

سری نارد جی نے پُوچھا کہ سری نارائن جی کی پیاری تُلسی کی پوجا کا بدہان اور استوتر کہیے پہلے انکی پوجا کسطرح سے اور کسنے کی اور کیون وہ پوجی گئین سب ہمسے کہیے سُوت جی اسی کتھا کو شونکادِ منیون سے کہتے ہین کہ نارد جی کے بچن سُن نارائن جی پاپ ہٹانے والی کتھا کو شروع کرنے لگے کہ بشن جی تُلسی کی پوجا کو لچھمی جیکے ساتھ بہار کرنے لگے اور لچھمی جیکے سمان تُلسی کو ماننے لگے پھر اُسکا نو سنگم لچھمی اور گنگا جی تو سہتی تھین مگر سرستی جی نہ سہسکین اسلیے سرستی جی نے سری بشن جی کے سامنے کلہ کرکے تُلسی جی کو مارا جس سے وہ مارے شرم اور بیعزتی کے انتر دہیان ہو گئین جب سری بشن جی نے تُلسی کو نہ دیکھا تو سرستی جی کو سمجھایا اور اُسکے حکم سے تلسی کے بن کو چلے گئے اور پہونچ کے اشنان اور دہیان کر بھگت سے استوتر پڑھنے لگے پوجا کرنے مین

श्री ह्रीं क्लीं ऐम् वृन्दावन्यै स्वाहा

یہ منتر پڑھا تھا کہ جو اوپر لکھا ہے اسلیے جو کوئی اِس منتر سے تُلسی کی پوجا کرتا ہے وہ سب سدہہ پاتا ہے پوجا مین گھی کا چراغ دھوپ سیندور پھول وغیرہ چاہیے جب سری بشن جی نے پوجا کرکے استوتر پڑھا تو تُلسی جی درختون سے نکل کر ظاہر ہوئین اور خوش ہو کر بھگوان کے

چرنار بندون مین سرن ہوئی تب بشن جی نے یہ بردان دیا کہ اے تُلسی تم سب جگہ پوجی جاؤ اور ہم تمکو اپنی پیشانی اور ہردے مین دھارن کرینگے اس طرح کہ اُنکو اپنے ساتھ لے بشن جی بیکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ تُلسی جی کا کون دھیان کون استوتر اور کون پوجا کا طریقہ ہی مہربانی کرکے وہ آپ کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ جب تُلسی انتردھیان ہوگئی تھی تب بندرابن مین جاکر تُلسی کے برہ سے دکھی ہوکر سری بشن جی اُسکی استت کرنے لگے تھے

تُلسی کا استوتر

مول ۱

वृन्द रूपाश्च वृक्षाश्च यदैकत्र भवन्तिच ॥ विदुर्बुधास्तेन वृन्दाम्मत्प्रियान्ताम्भजाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جب برندروپ درخت اکٹھے ہوتے ہین تب عقلمند لوگ برندا کہتے ہین اُس اپنی پیاری برندا کو بھجتے ہین۔
تلسی کا نام ہے ۱۲

مول ۲

पुरा बभूव या देवी त्वादौ वृन्दा वने वने ॥ तेन वृन्दावनाख्यातां सौभाग्यान्ताम्भजाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) جو دیبی پہلے برندابن مین ہوئی تھی اور اُسی سے برندا نام ہوا اُس برندا کو ہم بھجتے ہین۔

مول ۳

असंख्येषुच विश्वेषु पूजिता या निरन्तरम् ॥ तेन विश्व पूजिताख्यां पूजिताञ्च भजाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جو تُلسی بے تعداد بشوؤن مین پوجی جاتی ہین اور اسے اسکا نام پوجتا ہوا اُس پوجتا کو ہم بھجتے ہین۔

مول ۴

असङ्ख्यानि च विश्वानि पवित्राणि त्वया सदा ॥ तां विश्व पावनीन्देवीं विरहेण स्मराम्यहम् ४

ٹیکا

(۴) اے دیبی کیونکہ تمنے بے تعداد بشو پوتر کیے اسی سے تمھارا نام بشو پاونی ہوا تمکو ہم برہ سے بھجتے ہین۔

مول ۵

देवान तुष्टाः पुष्पाणां समूहेन यया विना ॥ तां पुष्पसारां शुद्धाञ्च द्रष्टुमिच्छामि शोकतः ५

ٹیکا

(۵) جس تمہارے بنا اور پھولون سے دیوتا خوش نہین ہوئے اُن پھولون کی سار شدہ سروپ تمکو دُکھ سے سمرتے ہین۔

مول ۶

विश्वे यस्या मिमात्रेण भक्तानन्दो भवेद्ध्रुवम् ।। नन्दिनी तेन विख्याता सा प्रीता भवताद् इह ६

ٹیکا

(۶) بشنو مین جسکے صرف ملنے سے بھگتون کو آنند ہو جاتا اسلیے نندنی کہلاتی ہو اسلیے اے نندنی نام تلسی تم خوش ہو جاؤ ۔

مول ۷

यस्या देव्या स्तुला नास्ति विश्वेषु निखिलेषु च ।। तुलसी तेन विख्याता तां यामि शरणां प्रियाम् ७

ٹیکا

(۷) اے دیبی تمھارے تولنے کے لیے بشنو مین ترازو نہین ہو اور اسی سے تلسی نام پڑا ہو اُس اپنی پیاری کے شرن مین ہین ۔

مول ۸

कृष्णजीवन रूपा सा शश्वत्प्रियतमा सती ।। तेन कृष्णजीवनी सा सा मे रक्षतु जीवनम् ८

ٹیکا

(۸) کیونکہ بہت پیاری ہو کر اور بہت برتا دہارن کر کرشن جی کا جیون روپ ہو اسلیے کرشن جیون روپنی کہلاتی ہو وہ ہمارے جیون کی رچھیا کرے اسطرح آٹھ اشلوکون مین بشن جی استت کر کے چپ ہے تو اتنے مین تلسی جی کو چرن کمل مین پرنام کرتے دیکھا جو بیعزتی ہونیکے سبب رو رہی تھی ایسی پیاری کو دیکھ اُنھون نے اپنی چھاتی مین لگایا اور سرستی جی کی اگیا لیکر اپنے استھان کو چلے گئے اور سرستی جی کے ساتھ اُسکی محبت کرا دی اور بردان دیا کہ اے تلسی جی تمکو سب پوجین اور سب تمکو سر مین دہارن کرین بشن جیکے ایسے بردان سے تلسی جی نہایت خوش ہوئی اور سرستی جی نے بلا کر اُنکو اپنے پاس بٹھالیا اور اسکو پکڑ کر لچھمی اور گنگا مسکرائین اور نہایت خوش کر کے اُنکو اپنے گھر مین بلا آیا ۔

چوپائی

برندا برندا بنی سُنا ما	بشنو پوجتا تلسی با ما
بشنو پاونی کرشن جیونی	پُشپ سار کا او نندنی
یہ نام اشٹک ارشستوترا	پڑہت جو ن بار ہت تیہہ گوترا
اشونمیدہ پھل لہت بہوری	کہت پکار نہ یا مُنہہ چوری
تلسی جنم اوسچ پن واسی	پوجا تا مُن تاہ دن کہاسی
پوجیو ہرتاہی دن تاہی	تیہہ دن جو پوجت سُکہہ پائی
اُرنج سکل پاپ سو ہرہُ	جات سدا دہر ہر اپنے اور
کاتک ماس مانہہ تلسی دل	ہری سمرپت منج کرت پھل
دس سہسر گو دان کیر پھل	پاوت نہین سنئے سُن تج چھل
استون سنت تلسی کر جوئی	اُست لہت ست لوکن گوئی
پریا ہین پاوت شبہہ جایا	بندہ رہت لہ بدہ امایا

روگی روگ رہت سن ہوئی ۔ بندھ ہوا بندھن چھوٹت سوئی
نُگھے سے بجپت سدا بجے بہتا ۔ پاپی پاپ رہت سُن بتیا
سو جانت سو سہت بناوا ۔ ام ستوتر سکل بدھ گاوا
تُلسی برچھ مانہہ پوجا کر ۔ آرادھن کر نیک نہ من ور
پُشپ سار تلسی کر پوجن ۔ سکل پاپ ہر جم ہدہ سودن
پاپی پاپ ناس کے ہیتا ۔ برت اگن سم دیا نکیتا
سر پر دہرن جو گیہ سب کاہو ۔ بشنو پاونی تُلس بتاہو
یہ بدھ دھیاوے پوجت جوئی ۔ بھوساگر تر چھوٹت سوئی
تُلسی کتھا سکل ہم گائی ۔ نارد مُن جو تمہین سُنائی

ادھیاے چھبیسوان[۲۶]

دوہا

چھبیسوین[۲۶] ادھیاے مین ساوتری اتھاس ۔ سرب بید برنت کدب جیہہ سُن ہوت ہلاس

تُلسی کا چرتر نارد جی نے پوچھا کہ ہمنے تلسی جیکی کتھا سُنی اب ساوتری جیکا چرتر سُنائیے کہ پہلے کس سبب سے ساوتری جی پیدا ہوئین ہمنے سُنا ہے کہ بیدون کی ماتا ہے اور جنم لیکر اُنکی پہلے کسنے پوجا کی اور پھر پیچھے کسنے پوجی یہ سُن نارائن مُن بولے اے مُن جی بید کی ماتا گایتری کو پہلے برہما نے پھر بیدون نے اُسکے بعد سب پنڈتون نے پوجا کی اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین اشوپت راجہ نے پوجا کی اُسکے بعد چارون برن پوجنے لگے یہ سُن نارد جی نے پھر پوچھا کہ اے مہاراج وہ اشوپت کون تھا اور کسلیے اُسنے پوجا کی اور یہ بھی بتلائیے کہ وہ کیونکر پوجا کرنیکے لائق ہوئین نارائن جی بولے کہ مدر دیس مین ایک اشوپت راجہ ہوئے جو دشمنون کی طاقت ہرنے والے اور دوستون کے دُکھ کے مٹانے والے تھے اُسکی بڑی رانی جو بڑے دہرم والی تھی اُسکا مالتی نام تھا جیسے بشن جیکو لچھمی جی ہین ویسے اُس راجہ کو مالتی تھی اُس رانی کے اولاد نہ ہوئی تھی اسلیے وہ بسشٹ جیکی نصیحت سے ساوتری کا آرادھن کرنے لگی اور بہت عرصہ تک عبادت کرتی رہی نہ تو بھگوتی سے بردان ملا نہ درشن ہوئے تب خوف زدہ ہوکر اپنے گھر مین چلی آئی راجہ اُسے دُکھی دیکھ سمجھا بجھا آپ ساوتری کی تپسیا کرنے کو پُشکر مین چلے گئے اور وہان سَو برس تک عبادت کرتے رہے مگر ساوتری کے درشن نہوئے مگر آکاس بانی ہوکر یہ حکم ہوا کہ تم دس لاکھ گایتری جپو اتنے مین وہان پراشر مُن آئے انکو راجہ نے پرنام کیا مُن راجہ سے بولے کہ ایک مرتبہ گایتری جپنے سے دن بھر کا کیا ہوا پاپ مٹتا ہے اور دس مرتبہ جپنے سے دن رات کے پاپ ناس ہوتے ہین اور سَو بار کے جپنے سے مہینہ بھر کے پاپ مٹتے ہین اور ہزار مرتبہ کے جپنے سے برس دن کے پاپ بھسم ہوتے ہین اور لاکھ جپنے سے جنم بھر کے پاپ بھسم ہوجاتے ہین اور دس لاکھ جپنے سے اور جنم کے پاپ بھی ناس ہوتے ہین اور دس کروڑ جپنے سے برہمنون کی مُکت ہوجاتی ہے اور براہمن ہاتھ کو سانپ کا پھن اکار کے مانند کر اُسکا چھید بند کر مشرق کی طرف مُنہ کر جپے اور جو مالا نہو تو ہاتھ ہی مین جپے اُسکا طریقہ یہ ہے کہ انامکا کے بیچ سے شروع کر انگشت سبابہ تک دہنی طرف

جیسے مالا کے لچھن بتلاتے ہین کہ سفید کمل کے بیجون کی یا بلور کی مالا بناکر تیرتھ یا دیو کے مندر مین جپے مگر پہلے مالا کا سنسکار کرلیوے کہ پہلے پیپل کے تیون پر رکھ کو پوجن لگاکر گایتری پڑھ پڑھ کر اشنان کراوے پھر اُسیوقت اُسی مالا سے سو مرتبہ گایتری بدہ سے جپے یا پنچ گبیہ سے مالا کا اشنان کراکے سنسکار کرے یا گنگا جل سے نہلاوے اے راجہ آپ دس لاکھ جپ کیجیے اسی طرح جپ کرنے سے تمہارے تین جنم کے پاپ مٹ جاوینگے اور ساوتری جی کو دیکھوگے مگر اے راجہ ہر روز تینون وقت یعنے صبح دوپہر اور شام کو سندھیا کیا کرنا کیونکہ بغیر سندھیا کے آدمی ہمیشہ اپوتر رہتا ہی اسلیے شبھ کرم کرنیکے لائق نہین رہتا اور جو دن مین اچھے کرم کرتا ہی اُسکا پھل اُسکو نہین ملتا اور جو صبح کے وقت سندھیا نہین کرتا اور پھر شام کے وقت بھی سندھیا نہین کرتا وہ سب برہمنون کے کرمون سے باہر کر دینے کے لائق ہی اور سُودرون کے برابر ہے اور جو برہمن جب تک زندہ رہتا اور تینون وقت سندھیا کرتا ہی وہ تپسیا اور تیج سے سورج کے مانند سمجھا جاتا ہے اُسکے چرن کمل کی دھور سے زمین جلد پوتر ہوجاتی ہی اور جو برہمن سندھیا کرنے سے پوتر ہورہا ہے وہ جیون مکت ہی اور اُسکے چھونے سے تیرتھ پوتر ہوجاتے ہین اور پاپ تو اُسکو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ کر سانپ اور بغیر سندھیا رہنا چھتری برہمن اور بیشنونکا پوجن نہ دیوتا لیتے اور نہ پتر پنڈ اور ترپن خوشی سے لیتے اور جو برہمن مول پرکرت کے بھگت نہین اور اُسکو نہین پوجتے وہ گویا اجگر ہین اور اسی طرح جو بشن جی کا منتر نہین جپتے اور ایکادشی کا برت نہین کرتے وہ بھی اجگر روپ ہین اور جو برہمن بشن جیکی نیبید نہین کھاتا اور ہر کارون مین نوکری اور سودرون کا ان بھوجن کرتا وہ بھی زہروالے اجگر کے برابر ہی اور جو برہمن سودرون کا مُردہ پھونکتا ہی یا سُودر کی عورت سے بھوگ کرتا ہی یا سودرون کی رسوئی برداری کرتا وہ بھی اجگر کے برابر ہی اور جو سودرونکا دان لیتا یا کاتبی کرتا یا تلوار باندھکر نوکری کرتا وہ بھی اجگر کے سمان ہی اور جو برہمن لڑکی یا بشن جی کا نام بیچتا اور بغیر خاوند اور بیٹے کے برہمن کی عورت کا ان بھوجن کرتا یا رجسولا کا ان بھوجن کرتا یا بھگ سے جیو کا کرتا یعنے گنڈے کا کام کرتا یا صرف سُود کھاکر بسر کرتا وہ بھی اجگر کے برابر ہے اور جو برہمن بدیا کو بیچتا وہ بھی اجگر ہے اور جو آفتاب کے طلوع ہونے پر بھی سویا کرتا اور مچھلی کھاتا اور دیبی کی پوجا نہین کرتا وہ بھی اجگر ہی یعنے جیسے اجگر جہان پڑا ہی وہان ہی پڑا رہتا ہی کچھ کام نہین کرسکتا ایسے ہی اوپر کے لکھے ہوئے برہمن کسی بید کے کرم کے لائق نہین ہوتے اتنا کہہ پراشر جی راجہ سے ساوتری کی پوجا کا طریقہ اور دھیان وغیرہ سب کہنے لگے اور کہکر اپنے آشرم کو چلے گئے اور راجہ نے اُسی طریق سے پوجا کرکے ساوتری جیکے درشن کیے اور اُنسے بردان پایا اتنا سن نارد جی نے پوچھا کہ پراشر منی کون دھیان اور کون پوجا کا طریقہ اور کون استوتر اور کوچ راجہ کو دیکر چلے گئے اور راجہ نے کس طریق سے بیدماتا کی پوجا کرکے کون بردان پایا یہ سب ہمکو سُننے کی خواہش ہی نارائن جی بولے کہ جیٹھ کے شکل پاکھ کی تیرس یا چودس یا دونون مین بھگت سے ساوتری کا برت کرے یہ برت چودہ برس تک ہوتا ہی اسمین دیبی کو چودہ پھلون سے نیبید لگانی چاہیے اور دھوپ دیپ سب کرنا چاہیے اور کپڑے جگیوپویت طرح طرح کے بھوجن دیبی کے آگے رکھکر گھڑا پھل اور شاکھا سمیت رکھے پھر گنیش سورج اگن بشن شیو پاربتی کی پوجا کر گھڑے مین ساوتری کا آواہن کرے جو ساوتری کا دھیان مادہیندن ساکھا مین کہا ہے اُسے کہتے ہین سنو اور استوتر پوجا کا بدھان اور منتر بھی سُنو تپائے ہوئے سونے کے مانند خوش رنگ برہم تیج اور گرمی کے دوپہر کے سورج کے مانند روشن کچھ کچھ مُسکراتی زیورون سے آراستہ جو آگ سے نہ جلین کپڑے پہنے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے سب کو دھارن کیے اور سُکھ اور مکت دینے والے اور شانتا اور سمپت کی روپ سب سمپدا دینے والی بیدون کی ماتا بید شاستر سر دیپنی بید کا بیج روپ بید ماتا کو پرنام کرتے ہین ایسے کرکے نیبید دے اور ہاتھ اپنے

سر پر رکہہ گھڑے مین دیبی کا آواہن کرے پہر کہوڑش اوپچار سے دیبی کا پوجن کرکے پرنام کرے کہوڑش اوبچار یہ ہین ++

چوپائی

اسن پادارگہیہ اشنانا
دیپ او نیبید تنبولا
بہوکہن مال گندہ ارواچمن
یہ کہوڑش اوبچار کہاوت

انولیپن ارو دہوپ بدہانا
شتیل جل بر لبس سمبولا
سندر تلپ جان کہوڑش ہین
دیوہی ویبے سکل شکہہ پاوت

اِن کہوڑش اوبچارون کے دینے کے علیحدہ علیحدہ منتر لکہے ہین جنہین اُنکے سروپ بہی معلوم ہو جاوین گے۔

چوپائی

اسن کا منتر

(۱) چیندن نرمت دار بچارا | اتہو اسورن رچت اُرپیارا | دیوا دہار دیت مین توہی | پاسون پاپ رہت کر موہی

پادیہ کا منتر

(۲) تیرتہودک نیبید ارو پیارا | پوجنانگ روپک جل دہارا | شُدپادیہ توہ دیت بہوانی | لیہو ہے کرو مہا کلیانی

ارگھیہ کا منتر

(۳) ارگہیہ پوتر روپ دوربادل | پُشپ دولاچہت سہت دہنہہ پہل | پُنید سنگہ تو سے جُت لیہو | سو پر کرپا کُنا چہ کر دیو۔

نہلانے کا منتر

(۴) گندہ توسے سوگندہک تبلا | سکل سگہندہت ارپت چیلا | لیہو سنان بدہ دیت منائی | لے نج داس موہ کرپائی

خوشبو وغیرہ ملنے کا منتر

(۵) گندہ دربیہ ہبو پریت پُن پڑو | دیبہ گندہ جت بہگت رہت ہد | دیب لیہہ جگد سب بہوانی | اُر موہ کرہ سکل گن کہانی

دہوپ کا منتر

(۶) منگل روپ سکل منگل پرد | لیجے دہوپ یہ ات نیبید | لے کرہ کرپا کُنا چہ داس پر | اُر ند موہ بپت سکل ہر

دیپ یعنے گھی کے چراغ کا منتر

(۷) گندہ جگت نیبید سکہہ دائی | اندہکار ناش ہت مائی | دیپک دیت ہیت یہ ماتا | لیجے موہ کرہ نکہیاتا

نیبید کا منتر

(۸) نیبید سواد سہت پہل مائی | پوری پاپڑ آدمٹہائی | لیہہ سکل نیبید بہوانی | اُر اگہہ ہرو داس کے آنی

تنبول یعنے پان کا منتر

(۹) شبہہ کرپور آد جت پانا | شُدلشٹ سہت بدہانا+ | لیجے دیب شکہدنا بنولا | ہرو اسن کے من کی شولا

		پانی دینیے کا منتر		
(۱۰)	شیتل پار پیا سا ناشن	جگ جیون جت گندہ پرکاشن	سیجے جل سیجے یہ کا ما	انت کال دیجے نج دہا ما
		کپڑا دینیے کا منتر		
(۱۱)	شوبھا روپ دنیہہ کر جوئی	شوبھا سبھا مانہہ دنے موہی	کرمج کپاس جات جو ہوئی	سیجے بسن کمت سب کھوئی
		زیور دینیے کا منتر		
(۱۲)	کانچن آدِ نرمت برکھوکھن	سری کر سری جت اتیہ ادوکھن	سُکھد پُن پرُ لیہہ ابھوکھن	داس دنیہہ گت نین کچہ دوکھن
		مالا دینیے کا منتر		
(۱۳)	منگل روپ اُرمنگل منگل	نانا پُشپ بزمت رنگل	بھو سوبھا گر مال سیجے	بھگت داس کہہ نینک دیجے
		گندہ یعنی چندن وغیرہ کے ٹیکا دینیے کا منتر		
(۱۴)	بید اور سگند ہت گند ہا	سوبھا کر سند ہو پُشبد ہا	بھوکھن سون پرور بھوانی	جُت سندور گندہ لہہ آنی
		جگیوپویت یعنی جنیو دینیے کا منتر		
(۱۵)	پُن سوتر نرمت شبہہ گرنتت	بید منتر پڑھ پڑھ دوج منترت	جگیہ سوتر لیجے شبہہ موسون	بھگت چھوڑ کچہ جہت نہ توسون
		تلپ یعنی سیجیا دینیے کا منتر		
(۱۶)	سکل برن پے بہنیہ کومل	پُشپ سگند ہت مندُت نوپل	سیجیا لیہہ دیت کر سُنیو	سدا لبھو داسن کے اینو

اتنی چیزین اِن منترون سے یا مول منتر سے دیگر استوتر پاٹھ کرے پھر بھگت سے برہمن کو دچھنا دے گایتری کا یہ منتر ہے ۔ श्रीं ह्रीं क्लीं सावित्र्यै स्वाहा جاننا چاہیے کہ ساوتری اور گایتری ایک ہی دیبی کے نام ہین یہ آٹھ اچھرون کا منتر ہوا۔ اب برہمیہ دن کا کہا ہوا ساوتری کا استوتر کہتے ہین شنوگولوک مین کرشن چندر جی نے ساوتری کو برہما جی کو دیدیا مگر وہ برہما کے ساتھ برہم لوک مین نہ آئی تب سری کرشن چندر جی کے کہنے سے برہما جی نے ساوتری کی استُت کی تب اُنھون نے خوش ہوکر برہما جی کو خاوند بنانیکی خواہش کی وہ استوتر یہ ہے

مول ۱

सच्चिदानन्दरूपेत्वम्मूलप्रकृति रूपिणि ।। हिरण्यगर्भरूपेत्व म्प्रसन्नाभव सुन्दरि ।।१।।

ٹیکا

(۱) سچدانت سروپ مول پرکرت ہرن گربھ روپ سُندری خوش ہو جیے ۔

مول ۲

तेजस्स्वरूपे परमे परमानन्दरूपिणि ।। तेजाती नाज्ञातिरूपे प्रसन्नाभव सुन्दरि ।।२।।

ٹیکا

(۲) اے تیج روپنی پرمانند سروپنی برہمن چھتری بیشنون کی ذات روپنی تم خوش ہو جاؤ ۔

مول ۴

सर्व्वस्वरूपे विप्राराग्मन्त्र सारे परात्परे ॥ सुख दे मोक्षदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) ای سُندری تم ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ پیاری اور ہمیشہ آنندروپنی اور سب منگل سروپ ہو ہم پر خوش ہو جیے -

مول ۵

विप्रपाये धमदा हायज्वल दग्नि शिखोपमे ॥ ब्रह्म तेजः प्रदे देवि प्रसन्नाभव सुन्दरि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) ای سُندری برہمنون کا پاپ گویا ایندھن ہی جسے تم بھسم کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہو اور برہمنون کو تیج دینے والی ہو اے دیبی خوش ہو جیے -

مول ۶

कायेन मनसा वाचा यत्पापङ्कुरुते नरः ॥ तत्त्वत्स्मरण मात्रेण भस्मी भूतम्भविष्यति ६

ٹیکا

(۶) جو پاپ آدمی زبان اور دل سے کرتا ہے وہ تمہارے یاد کرنے مین بھسم ہو گا -

چوپائی

یہ کہہ بدھ تیہہ سبھا مجھاری	بیٹھے ساوتری منھاری
ہوے پرسن بدھ سنگ ساوتری	برہم لوک کنہہ گئی پوتری
استوراج یہ پڑہ سو بہوپا	اشوپتیت نام انرو پا
درشن ساوتری کے کینا	اُرہن پانجہت شہہ برلینا
یہ پُن استوراج پرہت نر	سندہیا کر تیہہ بھاگ ہٹرت بر
چارون بید پاڑھ پھل پاوت	انت بھوانی لوک مجھاوت

ادھیاے ستائیسوان ۲۷

دوہا

سیٹ نیس ادھیاے مین راج بھون منہ ہیک ۲۷ | ساوتری کر جنم جم بہو کہب سب ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ راجہ اشوپت نے اس استوتر سے اسُتت اور بدھ سے پوجا کر کے بھگوتی کو دیکھا اور جیسے کہ ماتا اپنے بیٹے سے خوش ہو کر بولتی ہو ویسے ہی ساوتری جی خوش ہو راجہ سے بولی کہ اے راجہ جو تمھارے دل کی مراد اور تمہاری عورت کے دل کی مراد ہے وہ ہم سب جانتی ہین اور سب دینگی تمہاری عورت کنیا کی خواہش کرتی ہے اور تم بٹیا چاہتے ہو اسلیے بٹیا اور

اور لڑکی دونون تمہارے ہونگے اتنا کہ ساوتری جی تو برہم لوک کو چلی گئی اور راجہ اپنے گھر مین آئے پہلے راجہ کے گھر مین کنیا پیدا ہوئی گویا دوسری لچھمی تھی راجہ نے اُسکا ساوتری نام رکھا وہ تھوڑے ہی عرصہ مین بڑھکر جوان ہوگئین جیسے شکل پاکھ مین چندرمان بڑھتا ہے ویسے ہی یہ کنیا بہت جلد بڑھی اور اُسکی شادی راجہ دیومت سین کے بیٹے ستیہ وان سے جو بڑا دہرماتما اور بڑے گنون والا تھا کردی کہ وہ اُسے لے اپنے گھر مین گئے ایک برس کے بعد ستیوان اپنے والد کے حکم سے پھل اور پتے لانے کے لیے جنگل کو گئے اور اتفاق سے اُسکے پیچھے پیچھے ساوتری بھی چلی گئی اور ستیوان درخت پر چڑھے اور گرکر مر گئے اُنکے سر پر سے انگوٹھے کے برابر ایک پورکھ نکلا اُسے جمراج جی اپنی پوری کو لیچلے اور اُسکے پیچھے وہ پت برتا ساوتری بھی چلی اُس ستی کو پیچھے آتے ہوئے دیکھ جمراج جی میٹھی زبان سے بولے اے ساوتری آدمی کی دینہہ دہارن کیے ہوئے تم کہان آتی ہو اگر خاوند کے ساتھ انیکی خواہش ہو تو اس دینہہ کو چھوڑدو کیونکہ زمین۱ - ہوا۲ - آسمان۳ - پانی۴ - آگ۵ - کے بنے ہوئے سریر کو دہارن کر آدمی ہمارے لوک مین نہین آسکتا اگرچہ دینہہ اور ہمارا لوک اور سنکھ یہ سب ناش وان ہین اور تمہارے خاوند کا بہرت کھنڈ مین پورا وقت ہوگیا ہے کچھ بیوقت نہین مرا اپنے کرمون کا پھل بھوگ کرنیکے لیے تمہارے خاوند ہمارے پُری کو جاتے ہین کرم ہی سے جاندار پیدا ہوتے اور کرم ہی سے ناس ہوتے ہین اور سُکھ دُکھ ڈر رنج سب کرم ہی سے ہوتے ہین یہی جیو کرم سے اندر ہوجاتا اور کرم ہی سے برہما ہوجاتا اور اپنے کرمون ہی سے بشن جی کا داس ہوجاتا اُسکے نہونے پر جنم وغیرہ سے رہت ہوجاتا ہے اپنے ہی کرم سے سب سدھی پاتا اور کرم ہی سے امر ہوجاتا اور اپنے ہی کرم سے جیو بشن جی کے سالوکیہ وغیرہ چار موچھ پاتا اور دیوتا منش - اندر کرم ہی سے ہوتا ہے اور کرم ہی سے چھتری برہمن اور سودر اور ملیچھ درخت پہاڑ کیڑ جانور جنگل کا جیو چھوٹا کیڑا دیت دانو اسُر ہوتا ہے - اتنا ساوتری سے کہہ جمراج جی چپ ہورہے

ادھیاے اٹھائیسوان ۲۸

دوہا

اشٹ نبس ادھیاے مین ادھیاتم بدھ نیک
دیبی پوچھا شمن سون سوئی کہیے ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج کے بچن سُن ساوتری جی بڑی بھگت سے استت کر بولی اے جمراج جی کرم کیا ہے اور کیون ہوتا ہے اُسکا سبب کیا ہے دیہی کون ہے دینہہ کون ہے اسمین رہکر کون کرتا ہے اور گیان کسکو کہتے ہین بُدھ کیا ہے جانداروں کی جان کون ہے اور اُنکی اندریان کون ہین اُنکے لچھن کیسے اور دیوتا کون ہین اس دینہہ مین کون بھوگ کرتا ہے اور کون بھوگ کراتا ہے بھوگ گ ہین اس سنسار کا ناس کیسے ہوتا ہے اور جیو کون ہے اور پرماتما کون ہے وہ سب ہمسے کہیے یہ سُن جمراج جی بولے کہ جو بید مین کہا ہے وہ دہرم ہے اور اُس دہرم سے جو کرم کیا جاتا ہے وہ منگل دینے والا ہے اور جو بید کے باہر کرم ہے وہ اشبھ ہے اور جو دیوتا کی سیوا بغیر کسی مراد اور سنکلپ کے کیجاتی ہے وہ کرم کو مٹاتی اور اُسی سے بڑی بھگت ملتی ہے اور جب برہم کا بھگت ہوگیا تو وہ بھوگ نہین کرتا بلکہ نرلیپ ہوجاتا اور مُکت ہوتا ہے یہ ہمنے بید مین سُنا ہے اور وہ برہم بھگت پیدایش موت بُڑھاپا روگ شوک اور ڈر سے رہت ہوجاتا ہے بید مین دو قسم کی بھگت کہی ہے ایک نربان پد کی دینے والی یعنے نرگُن کیطرف رجوع کرنیوالی دوسرے سرگُن برہم روپ بشن جیکے روپ کے دینے والی اُنمین بشنو بشن جیکے روپ بھگت کی خواہش کرتے ہین جو پرماتما بھگوان

ہی وہ کرمون کا بیج روپ اور کرمون کا پھل دینے والا ہی اور کرم کا روپ ہی اور جو جیو نکل جانے پر یہان ہی پڑی رہی ہی وہی دینہہ ہی
وہ ہمیشہ نہین رہ سکتی کرم کرنے والا اور بھوگ کرنے والا جیو ہی جو انترجامی اُسکے اندر ہی وہ پرماتما ہی وہی بھوگ کراتا ہی وہی اُسکا بتانیوالا
ہی سُکھ دُکھ وغیرہ کے بہوگ کو بھوگ کہتے ہین اور مُکت کو نشکرت کہتے ہین ست است کے بھیدون کا بیج گیان طرح طرح کا ہوتا ہی اور
وہ مکھیون کے بہاگ کو انکا بھید بیج کہا جاتا ہی بدہ بیبنجا کو کہتے ہین وہ گیان بیج بید مین کہی جاتی ہی اور پرانیونکا جو بل روپ پران ہی
وہ بایو کے بھید مین ہی اندریون مین جو سب سے پرور ہی وہ الیشر کہلاتا ہی اور جو چیشٹا رہت کرمون کیطرف اُسکانے والا و ہٹنے والا جسے
من کہتے ہین اور آنکھہ کان ناک زبان یہ چار اندریان دیہی کو اُسکاتی ہین جدہر چاہتی ہین اُدہر اُسے لیجاتی ہین اور سب کام کراتی ہین اور
یہی دوست دشمن سُکھ دُکھ ہوتی ہین اور سورج بایو پرتھوی اور برہما وغیرہ اندریون کے دیوتا ہین اور بڑے گیان والے ہین جو پران
اور دینہہ وغیرہ کا دہارنے والا ہی اور جو جیو کہلاتا ہی اور جو سب مین ملا ہوا برہم نرگُن پرکرت سے پرے اور کارنون کا کارن ہی
وہ پرماتما کہلاتا ہی اسطرح سے جو جو تمنے پوچھا سبکا جواب ہمنے دیا جو گیانیونکا گیان روپ ہی اب اے بیٹی تم لوٹ جاؤ یہ سُن ساوتری
بولی کہ اپنے خاوند اور گیان کے سمندر کو چھوڑ کہان جاؤن اسلیے جو ہم سوال کرین اُنکے آپ جواب دیجیے کہ یہ جیو کس کس
جون کو کس کس کرم سے جاتا اور کس کرم سے سُرگ کو جاتا اور کس سے نرک مین پڑتا اور کس کرم سے مُکت ہوتی اور کس سے گرو مین بھگت
ہوتی اور کس کرم سے روگی اور کس سے جوگی اور کس سے عمر درازی اور کس سے کم عمر اور اندہا اور لنگڑا پاگل جیون کا مارنے والا
چور ہوتا اور کس کرم سے دُکھی اور کس سے سُکھی ہوتا ہی اور انگ ہین کانا اور بہرا کس کرم سے ہوتا ہی اور سالوکیہ وغیرہ چارون
موچھہ کیونکر ملتے اور برہمن اور عابد کس کرم سے ہوتا اور کس سے سُرگ کے بھوگ اور کس سے بیکنٹھ اور گولوک ملتا ہی اور نرک کتنے
ہین اور کتنے قسم کے ہین اور کون کس نرک مین جاتا اور کتنے عرصہ تک رہتا پاپیون کو کس کرم سے کون بیادہ ہوتی جو جو ہمنے
پوچھا اُن سبکا مفصل بیان کیجیے اور سب کے جواب دیجیے۔

ادھیاے اونتیسوان ۲۹

دوہا

انتیس ۲۹ کے ادہیاے مین دان دہرم بھو بھانت
برنو سوشنیو سکل سُن شبھہ کرم پو سات

سری نراین جی بولے کہ ساوتری کے بچن سُنکر جمراج نہایت متعجب ہوہنسکر جانداروںکا کرم بپاک کہنے لگے کہ اے بیٹی اگرچہ تم ابھی بارہ
برس کی لڑکی ہو مگر تمہارا گیان سنکادک جوگیون کے برابر ہے اس عمر کے لائق نہین مگر کیون نہ ایسا گیان ہو کیونکہ تم ساوتری کے
بردان سے ساوتری کے کلا سے راجہ اسوپت کی کنیا ہوئی اُنھون نے بڑی عبادت سے تمکو پایا ہی اور جیسے لچھمی بشن جی کی گود مین اور
بھوانی مہادیو کی گود مین ادت کشیپ جی کے اہلیا گوتم کے اندرانی اندر کے روہنی چندرمان کے رت کام کے سوا ہا اگن کے سُدھا پتر دن
کے دیوسینا کارتکیہ کے سنگیا سورج کے برنانی برن کے دچھنا جگیہ کے پرتھوی باراہ کے رہکر سوبھاگ وتی ہوتی ہین ویسے تم اپنے
اپنے خاوند کی گود مین رہکر سوبھاگ وتی ہو جاو یہ تو ہمنے تمکو بردان دیا مگر جو کچھ اور تمکو ضرورت ہو مانگو ہم سب کچھ دینگے یہ سُن ساوتری بولی
کہ مہاراج ستیہ وان سے ہم مین سو بیٹے پیدا ہون اور ہمارے باپ کے یہان سو بیٹے ہون اور ہمارے اندھے سسرے کی پھر آنکھین ہون

اور دشمنون نے اُنکا راج لیلیا ہی وہ بھی اُنکو ملجاوے اور اخیر مین اپنے خاوند ستیہ وان کے ساتھ بیکنٹھ مین جاؤن مگر یہ بردان لاکہ برس کے بعد
چاہتی ہون بس اتنے بردان مجھے چاہیئین اور جیون کا کرم بپاک سُنا چاہتی ہون جس سے بشنو کا نستار ہوتا ہی اُسے آپ بیان کیجیے یہ سُن
دہرم راج جی بولے اے بیٹی جو جو تمہارے دل مین ہی وہ سب ہوگا اب جیونکا کرم بپاک بیان کرتے ہین سُنو کہ شبھہ اور اشبھہ کرمون سے
بھرت کھنڈ ہی مین جنم ہوتا ہی اور جگہہ نہین ہوتا کیونکہ یہ جہیتر ہی ہی اور اسمین سب بُرا بھلا بھوگتا ہوتا ہی دیوتا دیت دانو گندہرپ راچھس اور
منکھ یہی سب کرم کے ادہکاری ہین اور چوپائے وغیرہ نہین اور یہی سب منکھ وغیرہ سب جونون مین جنم پاکر سُرگ نرک اور بُرے بھلے کرم بھوگتے
ہین زیادہ کرکے جاندار پہلے کا کیا ہوا بُرا بھلا کرم بھوگتے ہین شبھہ کرم کرنے سے سُرگ مین اور اشبھہ کرم سے نرکون مین گھومتے ہین اور جب بُرا بھلا کرم
کچھہ بھی نہین کرتے تب بھگت آتی ہی وہ دو قسم کی ہی ایک نرگُن برہم کی دوسری سرگُن کی یہ دونون بھگتیان کرم کی جڑا وکھاڑ دیتی ہین بُرے کرم
کے کرنے سے آدمی روگی ہوتا ہی اور سُکرم کرنے سے اروگی اور عمر دراز ہوتا اور اشبھہ کرم سے عمر گھٹتی ہی اور سُکھی شبھہ سے اور دُکھی اشبھہ سے اور اندہا
اور عضو شکست بُرے کرم کے کرنے سے ہوتا ہی اور سب اچھے کرمون سے سدہ وغیرہ ملتی ہین یہ تو مختصر اُکہا اب مفصل کہتے ہین جو پوران سمرتیون
مین بہت چھپا ہوا اور دُرلبھ ہی کہ بھرت کھنڈ کی سب ذاتون مین منکھ کی ذات دُرلبھ ہی یہ منکھون مین پھر سب اچھے کرمون کے کرنے کے سبب
برہمن اُوتم ہی اور برہمنون مین جو برہم جاننے والا ہی وہ اچھا ہی اور نشکام اور سکام دو قسم کے برہمن ہوتے ہین سکام پوجا اور پاٹ مین لگے رہتے
اور نشکام صرف بھگت ہوتے ہین سکام تو کرمون کو بھوگتا ہی اور نشکام دیہہ کو چھوڑ بشن جیکے پد کو جاتا ہی اور پھر وہان سے نہین آتا وہ گولوک
مین جاکر پرماتما اور انتریامی سری کرشن کی سیوا کرتا اور دیبہ روپ دہار کر اُسی گولوک مین رہتا اور سکام بشنو بیکنٹھ کو جاتے پھر کچھ دن کے بعد پھر
بھرت کھنڈ مین آتے اور یہان برہمنون کے گھر مین جنم پاتے اور ترتیب دار وقت پاکر وہ بھی نشکام بھگت ہو جاتے ہین کیونکہ ہم اُنکو نرمل بھگت دیدیتے
ہین جو سکام برہمن بھگت ہین اُنکی سب جنمون مین نرمل بدہ نہین ہوجاتی کیونکہ وہ صرف بشن جیکی بھگت رہت ہوتے ہین اور جو برہمن تیرتھ
مین رہکر عبادت کرتے وہ برہم لوک مین جاتے ہین اور وہان سے پھر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین اور جو اپنے دہرم مین لگے ہین مگر وہ تیرتھ سے اور
جگہہ رہتے ہین وہ ستیہ لوک مین جاتے ہین اور پُن چھین ہونے پر پھر بھرت کھنڈ مین پیدا ہوتے ہین اور جو برہمن اپنے دہرم مین رت ہوکر
سورج کی بھگت کرتا وہ سورج کے لوک مین جاتا اور پھر وہان سے بھرت کھنڈ مین آتا ہی اور جو برہمن مول پرکرت کے نشکام بھگت اپنے
دہرم پر چلتے وہ منِ دوییپ مین رہنے والی بھگوتی کے لوک مین جاتے اور پھر وہان سے نہین لوٹتے مگر سکام مول پرکرت کے بھگت بھی لوٹ
آتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے جو شیو گنیش اور شکتی کے بھگت ہین وہ سب شیو لوک مین جاتے ہین اور پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور جو
برہمن اور دیوتون کے بھگت ہوتے اور اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ بھی اُنھین دیوتون کے لوکون مین جاکر پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور
جو برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے سری کرشن جی کے نشکام بھگت ہوتے وہ بشن جی کے لوک مین جاتے ہین بھگت کی طاقت ایسی ہوتی
ہی اور برہمن اپنا دہرم چھوڑ اور بھوت وغیرہ کے بھگت ہوتے اور اشدہ رہتے اور کامی ہوتے وہ سب ضرور نرک مین جاتے ہین اور چارون
برن جو اپنے اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ شبھہ کرم کو ہی بھوگتے ہین اور جو اپنے کرم پر نہین چلتے وہ ضرور نرک مین جاتے ہین اور بھرت کھنڈ مین
پھل نہین بھوگتے بلکہ ہمیشہ نرک مین پڑے رہتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے چارون برن اور زیادہ کرکے برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے
منکھ کو کنیا دیتے ہین وہ چندر لوک مین رہتے ہین اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک رہتے ہین زیورات وغیرہ سے سجا کر کنیا دیتے ہین
دوگنا پھل ہوتا ہی جو چندر لوک کی کامنا کرکے دیتے ہین وہی لوگ چندر لوک مین جاتے ہین اور جو نشکام ہوکر دیتے وہ نہین بلکہ وہ بشن

لوک مین جاتے ہین ۔ گاے کا گھی چاندی سونا کپڑے پھل پانی جو برہمن کو دیتے ہین وہ بھی چندر لوک مین جاتے ہین اور ایک منونتر تک وہان رہتے اور جو اچھے انگ کی گاے برہمن کو دیتا وہ سورج لوک مین جاتا اور اُس لوک مین دس ہزار برس تک رہتا جو برہمن کو زمین اور بہت ساز و دیتا وہ شویت دویپ نام بشن جیکے لوک مین جاتا اور جب تک چودہ اندر ہوگئے ہین تب تک رہتا اور جو آدمی برہمن کو گرہ دان کرتا وہ بہت عرصہ تک ایک عمدہ جگہ مین جا رہتا اور جو بھگت سے برہمن کو سب سامان سمیت گہر دان کرتا وہ اُس گھر کی دہور کے برس کی تعداد تک بشن لوک مین رہتا اور جس جس دیوتا کے لیے آدمی گرہ دیتے اس گھر کی دُہور کے برسون کی تعداد تک اُس دیوتا کے لوک مین رہتے اور جو راجہ گھر بنوا کر برہمن یا دیوتا کو دیتا وہ گرہ دان سے چوگنا زیادہ پھل پاتا ہی اور دیس کے دان سے سو گُنا اور بڑا دیس دینے سے دیس دان سے دُگنا پھل پاتا جو برہمن یا دیوتا یا برہمن کو سب پاپون کے ناس کرنے کے لیے تالاب دیتا وہ اُسکی دہور کی تعداد برس کے برابر جن لوک مین رہتا اور باولی کے دینے سے بھی تالاب کے مانند پُن ہوتا چار ہاتھ کی ناپ کا دہن نام ہی چار سو دہن لمبی باولی کے دینے سے تالاب کے مانند پھل ہوتا اور چاہیے لمبائی مین کم ہو چاہیے لمبی چوڑی دونون طرف چار۔ چار ہزار دہن کے برابر ہو اُسے واپی کہتے ہین جو کنیا اچھے چال وچلن والے کو دیجا وے تو دس واپی کے برابر پُن اُسکو ہوتی اور جو زیادہ زیور اور کپڑے وغیرہ سے آراستہ کر کے لڑکی شادی کرے تو دُگنا پھل ہوتا اور جو پھل تالاب کے دان سے ہوتا وہی کھُدانے سے بھی ہوتا اور وہی کسی دوسرے تالاب کو اگر اُسکے مالک کی صلاح سے دُرست کراوے تو ہوتا اسی طرح واپی کی کیچڑ نکلوانے اور درست کرانے سے واپی کے برابر پھل ہوتا اور جو پیپل کے درخت کو لگا کر پرتشٹھا کراتا وہ تپو لوک مین دس ہزار برس تک رہتا اور جو پھلواری پُن کے لیے لگا دیتا وہ دس ہزار برس تک دہرو لوک مین رہتا جو بھرت کھنڈ مین بمان بنا کر سری بشن جی کے ارپن کرتا وہ منونتر بھر بیکنٹھ مین رہتا اور جو بہت عمدہ عجائب بمان دیتا وہ بمان سے چوگنا پھل پاتا اور پالکی کے دان سے آدھا پھل ہوتا جو بڑی بھگت سے ہنڈولے سمیت مندر دیتا وہ ساٹھ منونتر تک بشن لوک مین رہتا ہی جو کوئی سڑک بنواتا وہ دس ہزار برس اندر لوک مین رہکر پوجا جاتا سب چیزین برہمن اور دیوتون کو دینے سے برابر پھل ہوتا ہی آدمی جو یہان دیتا وہی وہان بھوگتا جو نہین دیتا وہ اُسکے ساتھ نہ جا سکتا اور نہ رہ سکتا ہی اور جو پُن کرنیوالے لوگ یہان دیتے وہ سُرگ کے سُکھ بھوگ کر پھر بھرت کھنڈ مین جنم پاتے ہین ۔

چوپائی

یہان بر کل منہہ جن ہوئی ۔ کرم سے بھوگت سب سُکھ سوئی
پُن دان پُن سُرگ گہہ جائی ۔ تُن بھارت منہہ دوج تن پائی
چھتری بیش آدتُ دہاری ۔ کلپ کوٹ جنمے شُبھہ کاری
کرین تپسیا بہو بدہ جہین ۔ پر براہمنتا کبھو نہین
بن بھوگے نہین چھیجے کرما ۔ بُر نر کرین بہُت بدہ دہرما
شُبھہ و اشُبھہ کرم جو کرئی ۔ بھوگت اوش نِک نہین ٹرئی
دیو تیرتھ سب کرین سہائی ۔ تب دہیا نتر شُدہ لبائی
یہ تم سُن سنجھیپ بکھانا ۔ اب کا سُنا چہت من مانا

ادھیاے تیسوان

دوہا

کہب تیسوین مین سکل نانا دان پرسنگ	جو سُرگا وک پھل سدا دیت سکل شبہہ ڈھنگ

اتنی داستان شنکر پھر ساوتری نے دہرم راج جی سے پوچھا کہ اے جمراج جی جس کرم سے لوگ سُرگ مین جاتے ہین وہ ہمسے کہیے دہرم راج بولے
کہ بھرت کھنڈ مین جو برہمن کو آن دیتا ہی وہ غلہ کے دانے کے پرمان برس کیلاس مین رہتا آن دان مہادان ہی اس سے برہمن کے سوا اور کو بھی
دے تو غلہ کے دانون کی تعداد تک شیولوک مین رہے آن دان سے کوئی عمدہ دان نہوا ہی نہ ہوگا نہ ہی کیونکہ اسمین دان لینے والے اور دینے والے کا
کچھ بچار نہین اور وقت کا امتحان نہین ہونا چاہیے جس وقت اور جہان کہین کسی بھوکھے کو دو تو شیولوک مل ہی جاتا ہی اسلیے سب سے اچھا ہی دیوتا یا
برہمن کے بیٹھنے کے لیے جو آسن دیتا ہی وہ دس ہزار برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اور جو برہمن کو اچھی گاے دیتا ہی وہ گاے کے روئین کے برابر
برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اگر اچھے دن مین گؤ دان کیا جاوے تو پہلے کے کیے ہوئے گؤ دان سے چوگنا پھل پاوے اگر تیرتھ مین ہو
تو سَو گنا زیادہ پاوے اگر ناراین چھیتر یعنی گنگا کے چار ہاتھ تک پر ہو تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہووے اور جو بھرت کھنڈ مین برہمن کو بیل دیتا دہ
دس ہزار برس تک چندر لوک مین رہتا اور جو گاے بیل ایک مین جوڑ کر دان دیتا وہ بھی اُنکے روئون کے پرمان برس تک بشن لوک مین رہتا
جو برہمن کو نہایت عمدہ سفید چھتر دیتا وہ دس ہزار برس تک برن لوک مین رہتا اور جو برہمن کو دھوتی اور انگو چھا دیتا وہ دس ہزار برس تک بایو
لوک مین رہتا جو برہمن کو کپڑون سمیت سالگرام کی مورت دیتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک بیکنٹھ مین رہیگا
اور جو برہمن کو عمدہ سجیا دان دیتا وہ جب تک سورج اور چندرمان رہین گے تب تک چندر لوک مین رہیگا جو دیوتا یا برہمن
کو دیپک دیتا وہ منونتر تک اگن لوک مین رہتا اور جو کوئی برہمن کو ہاتھی دان کرتا وہ جب تک اندر رہتے تب تک برابر اندر کے
آدھے آسن پر بیٹھا رہتا ہی اور جو گھوڑا دیتا ہی وہ جب تک چودہ اندر بھوگتے ہین تب تک برن لوک مین رہتا اور جو بڑی پالکی
برہمن کو دیتا وہ بھی برن لوک مین چودہ اندر کے رہنے کے برابر وقت تک رہتا اور بڑی پھلواری برہمن کو دیتا وہ بایو لوک مین
منونتر تک رہتا جو برہمن کو پنکھا اور سو پھل دے تو دس ہزار برس بایو لوک مین رہے دہانیہ اور رتن جو کوئی دیتا وہ چرنجیو ہوتا اور
دینے والا اور لینے والا دونون بیکنٹھ باسی ہوتے ہین اور جو بھرت کھنڈ مین برابر سری بشن جی کا نام لیتا وہ چرنجیو ہوتا اور اُسکو دیکھکر موت
بھاگتی ہی جو آدمی بھارت ورش مین پورنماسی کے پچھلے پہر دیوتون کی دولن کرتے وہ جیو نمکت ہوتے اور اس لوک مین سُکھی ہوکر اخیر مین بشن جی
کے مندر کو جاتے ہین اور سو منونتر تک ضرور وہان رہتے ہین اور اُترا پھالگنی کو اُس سے دُگنا پھل ہوتا ہی اور کل پرلے کے آخر تک زندہ
رہتا جو بھارت کھنڈ مین برہمن کو تل دان دیتا وہ تلون کے برابر برس تک شیو مندر مین رہتا اور پھر اچھی جون مین پیدا
ہوکر عمر دراز ہوتا ہی اور جو تانبے کے ظروف مین تل بھر کے دان دیتا ہی وہ اس سے دُگنا پھل پاتا ہی جو سب سنگار دن
سمیت بھوگنے کے لائق اپنی خوبصورت عورت برہمن کو دیتا وہ چندر لوک مین جب تک چودہ اندر بھوگین گے تب تک
رہیگا اور وہان سُرگ کی اپسراون کے ساتھ بہار کریگا پھر گندہربون کے لوک مین دس ہزار برس تک رکہہ رات دن خوشی سے اُن سبھی
کے ساتھ بہار کریگا پھر بھرت کھنڈ مین ہزار جنم تک سُندری بہت خوش کلام سوبھاگ والی عورت پاویگا مگر یہ استری دان یون ہوتا

زیور وغیرہ پہنا کر عورت برہمن کو دیدیجاتی اور پھر طاقت کے موافق زر دکھشنا دیجاتی ہو اور طرح لینے اور دینے والون کو نرک ہوگا اور جو
کوئی برہمن کو پھل دان کرتا وہ پھلون کے برابر برس تک اندر لوک مین رہتا ہو اور اچھی جون مین پیدا ہوکر اچھی اولاد پاتا ہو جس بیٹے کے ہونے
سے پھل سمیت ہزار درختون کے برابر پھل ہوتا ہو جو کوئی صرف پھل برہمن کو دیتا وہ بہت دنون تک سرگ مین رہکر بھرت کھنڈ مین
پیدا ہوتا جہان بہت سا روپیہ اور اشیرج سمیت ہوتا اور جو برہمن کو اچھا گھر بنوا کر دیتا وہ منونتر تک دیو لوک مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم لیکر بڑا دولت مند ہوتا جو غلہ لگی ہوئی زمین برہمن کو ہمیشہ دنون کے لیے دیتا وہ سو منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا ہو اور پھر اچھے جون
مین پیدا ہوکر مہاراجہ ہوتا اور اسکو سو جنم تک زمین نہین چھوڑتی اور جب جب وہ پیدا ہوتا اسی سے دولت مند اور دولا ور
اور پرجا کا مالک ہوتا ہو اور جو گوؤن کے گھرون سمیت بڑا بھاری گانون برہمن کو دیتا وہ لاکھ منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم پاکر لاکھ گانون سمیت ہوتا اور زمین لاکھ برس تک اُسے نہین چھوڑتی اور سُندر پرجا سمیت جسمین غلہ اور تالاب اور چھوٹے تالابون
اور درخت بیل سمیت گانون برہمن کو دیتا وہ دس لاکھ اندر دن کے بھوگ کرنے تک کیلاس مین رہتا پھر بھرت کھنڈ مین اچھی جون
مین جنم لیکر راجہ اندر ہوتا اور پھر یہان بیس ہزار شہرون کا راجہ ہوتا اور اُسے ہزار برس تک زمین نہین چھوڑتی جو بڑی الیشرج سمیت زمین پر رہتا
ہو اور جو سب طرح سے آراستہ کرکے گانون سمیت دیس برہمن کو دیتا ہو جسمین کہ رعایا بسی ہو اور باولی۔ کنوان۔ تالاب۔ سمیت جسمین
طرح طرح کے درخت لگے ہون وہ بیکنٹھ مین کروڑ منونتر تک بستا پھر اچھی جون مین پیدا ہو جمبودویپ کا مالک ہوتا جیسے کہ اندر بڑے
الیشرج سمیت ہین وہ زمین پر ویسے ہی ہوتا اور کروڑ جنم تک زمین اُسکو نہین چھوڑتی اور وہ کلپ کے اخیر تک زندہ رہکر بڑا راج ایشر ہوتا
اور جو اپنا سب اختیار برہمن کو دیدیتا وہ اُس سے چوگنا زیادہ پھل پاتا اور جو برہمن کو جمبودویپ ہی دیتا وہ اخیر مین اس سے سو حصے
زیادہ اختیار کو پاتا ہو پھر جمبودویپ دینے والا سب تیرتھون کی سیوا کرنے والا سب تپ کرنے والا سب تیرتھون مین بسنے والا سب
دان دینے والا یہ سب یہان ہی پُن کے ہوچکنے پر چلے آتے ہین مگر اُسپر برہم کے بھگت نہین آتے اور وہ وہان رہکر بے تعداد
برہما ہوتے دیکھتے ہین اور پھر دیبی کے من دویپ کو جاتے ہین اور جو دیبی کے منتر کے پوجنے والے ہین وہ آدمی کی دینہہ کو چھوڑ پیدا ایش
موت۔ اور بوڑھاپے کے ہٹانیوالی بھبوت پاکر دیبی کی اسار وپیہ موچھ کو پاکر دیبی کی سیوا کرتے ہین اور من دویپ مین رہکر لوک برہمے
کو دیکھتے ہین اور اندر وغیرہ دیوتا سب بشوسب کی ناس ہونے پر دیبی کی بھگت ناس نہین ہوتی کاتک کے مہینہ مین جو بشن جی کو ترازو
دان دیتا وہ تین جگ تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر بشن جی کی بھگتی پاتا اور جتیندریون مین سرشٹھ ہوکر
بھرت کھنڈ مین رہتا اور جو گنگا جی کے بیچ صبح کے وقت اشنان کرتا وہ ساٹھ ہزار جگ تک بشن کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین
پیدا ہوکر بشن جیکے منتر کو لیتا اور منکھ کی دینہہ کو چھوڑ کر پھر بشن جی کے لوک کو جاتا پھر بیکنٹھ سے زمین پر نہین آتا وہان سار وپیہ موچھ کو پاکر
بشن جی کی سیوا کیا کرتا اور جو گنگا مین ہر روز اشنان کرتا وہ سورج کے مانند پوتر ہو جاتا اور چلنے پر اُسکو قدم قدم پر اشومیدہ کا پھل ہوتا
اُسکے پانون کی دھور سے زمین جلد پاک ہوتی ہو اور جب تک سورج اور چندرمان ہین تب تک وہ بیکنٹھ مین خوش ہوگا پھر اچھی
جون مین پیدا ہو ہر کی بھگت پاویگا اور جو نمکت تجسوی تپسویون مین سرشٹھ ہوگا اور اپنے دہرم مین لگا ہوا سدا عالم جتیندری
ہوگا اور جو مین کے سورج سے لے جب تک کرک کے سورج نہین آتے چار مہینے تک اچھا پانی کسیکو پلاتا یعنے پوسالا وغیرہ
بٹھاتا وہ کیلاس مین چودہ اندر کے وقت تک رہتا پھر اچھی جون مین جنم لیکر خوبصورت اور سکھی ہوتا اور شیو کا بھگت ہوکر پیدا

بید انگ کا جاننے والا ہوتا اور بیساکھ مین جو برہمن کو ستو دیتا ہی وہ ستوون کے کنکون کے تعداد برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا ہی پھر
کھنڈ مین جو کرشن اشٹمی برت کرے وہ سو جنم تک کے کیے ہوئے پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اسمین کچھ شک نہین اور چودہ اندر تک بیکنٹھ مین خوش
رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر کرشن چندر کی بھگت پاتا اور اس بھارت ورش مین جو شیوراتری کا برت رہتا ہی وہ سات منونتر تک شیولوک
مین خوش رہتا اور شیوراتری مین جو شیو کو بیل پتر چڑہاتا وہ پتون کے برابر برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم لے
شیو کی بھگت پاتا اور علم اور اولاد اور دولت مند رعایا سمیت اقبال مند زمین والا ہوتا ہی اور چیت یا ماگھ کے مہینے مین جو برت رکھکر شیوجی
کی پوجا کرتا وہ دن رات شیوجی کا درشن کیا کرتا اور جو ماگھ کے مہینے بھر یا آدھے مہینے تک یا دس دن یا سات دن کوئی صبح کیوقت نہاتا اسنے
جتنے دن نہایا ہی وہ اتنے جگ تک شیولوک مین رہتا ہی اور بھارت ورش مین جو مرد یا عورت سری رام نومی کا برت رہتا ہی وہ سات منونتر تک
بشن لوک مین رہتا ہی پھر اچھی جون مین جنم لیکر سری رام چندر جیکی بھگت پاتا ہی اور جتیندریون مین سرشٹھ اور بڑا دولتمند ہوتا ہی اور جو سرد رت
مین یعنے کنوار کے مہینے کے نوراتر مین بھگوتی کی پوجا کرتا اور برہمن کو چھوڑ اور ذات جو کہ بے رحم ہو بھینسا۔ بکرا۔ بھیڑہ۔ گینڈا۔ وغیرہ سے
بلیدان لگاتا اور دھوپ دیپ وغیرہ دیگر طرح طرح کے عمدہ باجون اور ناچ سے بھگوتی کے آگے منگل کرتا وہ سات منونتر تک شیولوک مین پھر
اچھی جون مین جنم پاکر تیز عقل ہوتا ہی اور لڑکے اور پوتے سمیت بہت لچھمی پاتا اور گھوڑے اور ہاتھی سمیت ہو بڑا پرچا والا اور راج راجیشر
ہوتا اسمین شک نہین مگر برہمن کبھی جیو کا بلدان نہ کرے اور سکل پاکھ کی اشٹمی کو مہالچھمی کی پوجا ایک پاکھ تک بھگت سے کرتا اور سولہ اپچارون
سے سب طرح سے پوجتا وہ چودہ اندر کے وقت تک گولوک مین رہتا ہی پھر اچھی جون مین جنم لیکر راج راجیشر ہوتا ہی اور جو کاتک کی پورنماسی کو
راس منڈل کرکے سو گوپی اور سو گوپون کی پوجا اور رادہا سمیت سری کرشن چندر جیکی پوجا کوئی سولہ اپچار سے کرتا ہی وہ برہما کی عمر کے برابر گولوک
مین رہتا ہی پھر بھرت کھنڈ مین آکر سری کرشن چندر جیکا بھگت ہوتا اور ترتیب سے بڑی بھگت پاکر بشن جیکے منتر کو پاتا ہی اور بشن جیکا منتر
جپتا ہوا شریر چھوڑکر پھر گولوک کو جاتا ہی پھر سری کرشن چندر جیکا سا روپ موچھہ پاکر سرشٹھ پارکھد ہوتا ہی پھر وہان سے نہین گرتا اور بوڑہا پا اور
موت سے رہت ہو کر بستا ہی سکل پاکھ یا کرشن پاکھ کی ایکادسی کو جو کوئی برت کرتا ہی وہ برہما کی عمر کے برابر بیکنٹھ مین رہتا ہی پھر بھرت کھنڈ
مین آکر سری کرشن چندر جیکی بھگت پاتا اور ترتیب سے مضبوط بھگت پاتا ہی پھر دنیہ چھوڑ کر گولوک کو جاتا ہی اور کرشن جیکی سا روپ کو پہونچ
پارکھد ہوتا وہ وہان سے نہین گرتا اور جو بھادو نکی سکل پاکھ کی دوادسی کو اندر کی پوجا کرتا وہ ساٹھ ہزار برس تک اندر لوک مین رہتا ہی اور جو اتوار
یا سنکرانت یا سکل سپتمی کو سورج کو پوجکر آپ ہو کھا ان پوری اور کھیر وغیرہ کہاتا ہی وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے تب تک سورج لوک
مین رہتا ہی اور پھر بھرت کھنڈ مین جاکر تندرست اور دولت مند ہوتا ہی اور جیٹھ کے کرشن پاکھ کی چودس کو جو ساوتری کی پوجا کرتا ہی
وہ سات منونتر تک برہم لوک مین رہتا پھر زمین پر آکر دولتمند طاقت ور عمر دراز گیان وان اور اولاد ور ہوتا اور ماگھ کے اوجالے پاکھ
کو جو سرستی کی پوجا کرتا ہی وہ برہما کے ایکدن رات تک منی دیپ مین رہتا ہی اور پھر جنم پاکر شاعر اور معلم ہوتا اور جو گاے اور سونا
وغیرہ کچھ ہر روز دیا کرتا وہ جب تک بھرت کھنڈ مین زندہ رہتا ہی تب تک بھگت رہتا اور اخیر مین گاے کے روئین کے تعداد سے دوگنے
برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اور بشن جیکے ساتھ کریڑا کرتا اور اسکے بعد یہان آکر راج راجیشر ہوتا ہی اور دولتمند اور اولاد ور معلم عقلمند
اور سکھی ہوتا اور جو برہمنون کو مٹھائی بھوجن کراتا وہ برہمنون کو روئیون کے پرمان برس تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا اسکے بعد بھرت
کھنڈ مین خوش رہتا اسکے بعد بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سکھی زردار معلم عمر دراز اور طاقت ور ہوتا اور جو بھگت یا بشن جیکا نام سکو دیتا وہ نام

کے پران جگ تک بشن لوک مین رہتا پھر یہان آکر سکھی اور زردار ہوتا ہی اگر اندر اپن چھبیر مین بشن جی کا نام چھپے تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہوتا اور سب پاپون سے چھوٹ کر جیون مکت رہتا ہی اور پھر اُسکا جنم نہین ہوتا ہی او بیکنٹھ مین ہمیشہ رہتا اور بشن جی کا ساروپ موچھ پاتا ہی پھر وہ وہان سے نہین گرتا اور جو شیو جی کا پارتھی لنگ بنا کر ہر روز نیم سے پوجتا ہی وہ جب تک زندہ رہتا اُتنے دنون کے برس تک شیو لوک مین جا رہتا اور وہان مٹی کے کنکون کے پران شیو پوری مین رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین آکر بڑا راجہ ہوتا ہی اور جو سالگرام کی پوجا کرتا ہی اور پھر اُسی کا چرنودک پیتا وہ جبتک برہما کی سو مرتبہ عمر ہوتی ہی اُتنے عرصہ تک بیکنٹھ مین رہتا ہی اور اُسکے بعد پھر جنم پاکر دُرلبھ بشن جی کی بھگت پاتا ہی اور پھر بشن لوک مین جا رہتا پھر وہان سے نہین گرتا اور سب تپسیا سب برت جو منکھہ کرتا وہ جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک بیکنٹھ مین رہتا پھر جنم لیکر بھرت کھنڈ مین راجہ ہوجاتا پھر مکت ہوتا اور اُسکا جنم پھر نہین ہوتا اور جو زمین کی پرکرما کرکے سب تیرتھون مین نہاتا وہ نجات پاتا ہی پھر اُسکا جنم نہین ہوتا اور جو پُن چھبیر بھرت کھنڈ مین اشومید جگیہ کرتا وہ گھوڑے کے رونئین کے پران برس تک اندر کے آدھے آسن پر بیٹھتا اور اشومیدہ سے چوگنا راج سو جگیہ مین آدمی پھل پاتا ہی اور سب جگیون مین پرا دیبی کا جگیہ عمدہ ہی جس دیبی کے جگیہ کو پہلے بشن جی نے پھر تریپرا سُر کے ناس کے لیے شنکر جی نے کیا تھا سب جگیون سے شکت جگیہ عمدہ ہی اسکے برابر تینون جگیون مین کوئی جگیہ نہین ہی پہلے یہ جگیہ دچھ جی نے کیا تھا جسمین دچھ اور شیو جی سے بڑی لڑائی ہوئی تھی اور برہمنون نے نند یشر کو سراپ دیا تھا اور نند یشر نے برہمنون کو اور اسی سبب سے مہادیو جی نے جگیہ مین خلل ڈالدیا تھا مگر پیچھے دچھ کا جگیہ پورا ہوگیا تھا اُسکے بعد دہرم کشیپ ششیش گردم سوایمبھو منُ اُسکے بیٹے پریہ برت شتیہ سنتکمار کپل دہروان لوگون نے کیا اس دیبی کے جگیہ کرنے سے ہزار راج سو یہ جگیون کا پھل ہوتا اس جگیہ کا کرنوالا سو برس تک زندہ رہتا ہی اور جیون مکت رہتا اور گیان اور تیج سے بشن جی کے برابر ہوتا اور جیسے دیوتون مین بشن جی بشنودون مین ناردشاسترون مین بید تیرتھون مین گنگا پوترون مین شیو برتون مین ایکادشی پھولون مین تلسی نچھتردن مین چندرمان پرندون مین گرڑ عورتون مین پرکرت یا رادھا پرتھوی اور اندریون اور جلدی چلنے والون مین من پرجاپتیون مین برہما پرجاؤن مین برہماپت بنون مین بندرابن کھنڈون مین بھارت دولت مندون مین لچھمی پنڈتون مین سرستی پت برتاؤن مین درگا سوبھاگیون مین رادہا جیسے یہ سب ہین اوتم ہین ویسے سب جگیون مین دیبی جگیہ ننواشو میدہ کرنے سے اندر کی پدوی ملتی اور ہزار اشومیدہ کرنے سے راجہ پرتھو بشن جی کے پد مین پہونچے سب تیرتھون مین نہاتا اور سب جگیہ کرتا اور سب جگیون مین دچھت ہوتا اور سب تپسیا اور برتون اور چار بیدون کے پڑہنے اور پرتھوی کی پردچھنا کرنے کے یہ سب پھل ہی ہین اور شکت کا سیون مکت دینے والا ہی اسی سے پران بید اور قصون مین بہی کے چرن کملون کا پوجن سار لکھا ہی -

چوپائی

دیبی برنن دیبی دھیاتا	دیبی نام رٹن اُر گاتا
دیبی ستوتر سُمرن بندنا	دیبی جپ نیبید بھچھنا
سب سمپت سربسپت آئی	پاسون تیسے نہج سُکھ لہئی
آپن ہیت سے لیس نج بھونو	سُکھ کر شکل نہین سُکھ کونو
کرم ہباک نرن کراہیو	گادا سنگل تو کر تیھو ++

	سرب پت سب مت سکھ دایک	تنو گیان پر دہت سہایک	

ادھیاے اکتیسوان ۳۱

دوہا

	اکتس وین ادھیاے مین مول سکت کر منتر	ساوتری کو جسم دیو کہیے سنہو سو تنتر	

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری شکت کا کیرتن جم سے سن پریم سے آنسو بہا جم سے بولی کہ ای جمراج جی شکت کا کیرتن سب کا ادہار کرنیوالا ہی اور سُننے والے اور کہنے والون کو جنم موت اور بوڑہاپے کا ہٹانے والا ہی اور وان سدہ تپسیاؤن کو پرم پد ہی اور جوگ اور بیدون کا سیون روپ ہی اور مکت ہوتا امرتا سدہ یہ سب سری شکت کی سولہوین کلا کو بھی نہین پا سکتے اسلیے اب آپ تبلائیے کہ کس طرح اور کس طریق سے ہم اُسکی پوجا کرین اور منکھون کے سبھ کرم بپاک تو آپ کے مُکھ سے مین نے سُنے مگر بُرے کرمون کے بپاک سُنا چاہتی ہین اتنا کہہ ساوتری دہرم راج کی استُت کرنے لگی

دہرم راج کا استوتر

مول ۱

तपसा धर्म्मं माराध्य पुष्करे भास्करः पुरा॥ धर्म्मं सूर्य्यस्सुतम्प्राप धर्म्मराजन्नमाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جسکو آگے بھاسکر جی نے پشکر مین دہرم کی آرادہنا کر دہرم کا انس روپ پُتر پایا اُس دہرم راج کو نمسکار کرتی ہون۔

مول ۲

समता सर्व्वभूतेषु यस्य सर्व्वस्य साक्षिणः॥ अतोयन्नाम शमन मितितम्प्रणमाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) کیونکہ سب کے ساچھی جمراج جی سب جانداروں کو ایک ہی جیسا سمجھتے ہین اسی سے اُنکا نام شمن پڑا ہی۔

مول ۳

येनान्तश्च कृतो विश्वे सर्व्वेषाञ्जीविनाम्परम्॥ कामानुरूपङ्कालेन तङ्कृतान्तन्नमाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جسنے سنسار مین سب جانداروں کا کال بس سے انت کیا اُس کرتانت کو نمشکار کرتی ہون۔

مول ۴ (۱) نام جسکے معنے سب کا ناس کرنے والا

बिभर्त्ति दण्डन्दण्डाय पापिनां शुद्धिहेतवे॥ नमामि तन्दण्डधरं यश्शास्ता सर्व्वजीविनाम् ४

ٹیکا

(۴) جو پاپیون کے سکھانے اور اُنکے درست ہونے کے لیے ڈنڈ کو دہارن کرتے اور سب جانداروں کے سکھانے والے ہین اُس

دنڈدہر کو نمشکار کرتی ہون ۔

مول ۵

विश्वञ्च कलयत्येव यस्सर्वेषु च सन्ततम् ॥ अतीव दुर्निवार्य्यश्च तङ्कालम्प्रणमाम्यहम् ५

ٹیکا

(۵) جو کہ بشنو کو سب مین برابر چلاتا یا گنتا ہی اور اسی سے بہت دکھ سے نوارن کرنے کے لائق ہی اُس کال کو پرنام کرتی ہون ۔

مول ۶

तपस्वी ब्रह्म निष्ठो यस्संयमी सञ्जितेंद्रियः ॥ जीवानाङ्कर्म्मफलदस्तं यमम्प्रणमाम्यहम् ६

ٹیکا

(۶) جو کہ عابد برہم نشٹھ سنجمی اور جیتندری ہو کر جیوون کے کرمون کا پھل دیتے اُن جم کو پرنام کرتی ہون ۔

مول ۷

स्वात्मारामश्च सर्व्वज्ञो मित्रम्पुण्यकृताम्भवेत् ॥ पापिनाङ्क्लेशदो यस्तम्पुण्यमित्रन्नमाम्यहम् ७

ٹیکا

(۷) جو کہ سوآتمارام سرگیہ اور پُن کرنے والون کے دوست اور پاپیون کے کلیس دینے والے ہین اُنکو نمشکار کرتی ہون ۔

ہمہ دان ۱۲

مول ۸

यज्जन्म ब्रह्मणोंऽशेन ज्वलन्तम्ब्रह्मतेजसा ॥ यो ध्यायति परम्ब्रह्म तमीशम्प्रणमाम्यहम् ८

ٹیکا

(۸) جسکا جنم برہم کے انش سے ہی اور جو برہم کا دھیان کیا کرتا ہی اور برہم تیج سے روشن ہی اُسکو پرنام کرتی ہون ۔

چوپائی

یہ کہہ ساوتری جمراجے ۔ کین پرنام بدت من گاجے
جم تیہہ شکت بھجن سب گاوا ۔ کرم بپاک بہور سناوا
پراپتی پرہت جماشٹک جو ہی ۔ نیتہ ٹدت من اُٹھہ نکہہ دہو ہی
جم تے بھی تیہہ ہوت نہ کبہو ۔ اُرچہوٹت پاتک ہین سبہو
بھگت سہت چدنت یہی پڑھے ۔ پاپی مہانہ جم سے ڈرے
کا یہ ہیوہ سون جم تہی شدا ۔ کرت بھلی بدہ رہت نہ کرودہا

ادھیاے بتیسوان ۳۲

دوہا

بتیسون ادہیاے مین پاپ استھل بہو بہانت	نرک کند پن کہب جو دکھ مین سب بھانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج جی انیک منتر کو ساوتری سے کہکر برے لوگونکا بہاگ کہنے لگے کہ سب کرم بہاگ سے آدمی نرک مین نہین جاتا اسبہہ کرم بہاگ کہتے ہین سنو کہ طرح طرحکے پرانون کے بھید سے طرح طرحکے نرگون کو اپنے کرمون سے جیو جاتا ہے اور شبہہ کرم بہاگ سے کرم کرکے جیو نرک مین نہین جاتا اور برے کرم کرنے سے طرح طرح کے نرکون مین جاتا ہے اور طرح طرحکے شاسترون کے پرمان سے اور کرم بھید سے نرکون کے کند طرح طرحکے ہین جو نہایت لمبے چوڑے گہرے دکھیون کے کلیس دینے والے بھینکر ہین وے چھیاسی یہ ہین اسیطرح کے اور بہر کند بھی ہین انہین جو بید مین ہین وہ مشہور ہین انکے نام کہتے ہین سنو ۔ بنہی کند ۔ تپت کند ۔ چھیار کند ۔ بھیانک کند ۔ لسٹھا کند ۔ موتر کند ۔ اشلیکھم کند ۔ گرکند ۔ منیرل کند ۔ ابلیا کند ۔ شکر کند ۔ رکت کند ۔ نیتر اشر کند ۔ گاتر مل کند ۔ کرن بٹ کند ۔ مجیا کند ۔ مانس کند ۔ نکھہ کند ۔ لوم کند ۔ کیش کند ۔ استھی کند ۔ تامر کند ۔ لوہ کند ۔ جرم کند ۔ تپت سر اکند ۔ تیجہن کنٹک کند ۔ بکہ کند ۔ پرتپت تیل کند ۔ کنت کند ۔ سرم کند ۔ پوی کند ۔ سرپ کند ۔ مشک کند ۔ دنش کند ۔ گرل کند ۔ بجر دنشٹر کند ۔ برشچک کند ۔ سرکند ۔ سوک کند ۔ کھرک کند ۔ کول کند ۔ مگر کند ۔ کاک کند ۔ منتھان کند ۔ بیج کند ۔ بجر کند ۔ تپت پاکھان کند ۔ تیجہن پاکھان کند ۔ لالا کند ۔ مسی کند ۔ چورن کند ۔ چکر کند ۔ بکر کند ۔ کورم کند ۔ جوالا کند ۔ بھسم کند ۔ دگدہ کند ۔ تپت سوچی کند ۔ اسی پتر کند ۔ چھر دہار کند ۔ سوچی مکھ کند ۔ گوکا مکھہ کند ۔ نکر مکھہ کند ۔ گج دنش کند ۔ گو مکھہ کند ۔ کمبھی پاک کند ۔ کال سوتر کند ۔ متسیو دکند ۔ کرم کنٹک یا ارید کند ۔ پانسو بھوجیہ کند ۔ پاش بشیٹ کند ۔ شول پر کند ۔ پرکمپن کند ۔ الکا مکھہ کند ۔ اندہ کوپ کند ۔ بیدھن کند ۔ تارن کند ۔ جال رند ہر کند ۔ دیہہ چورن کند ۔ دلن کند ۔ شوکھن کند ۔ کمکہ کند ۔ سورپ کند ۔ جوالا مکہ کند ۔ دہوماندہ کند ۔ ناگ بشٹین کند ۔ سرپ کند ۔ اتنا کہ جمراج جی بولے کہ یہ چھیاسی کند ہین جو پاپیون کو دکھ دیتے ہین اور بیشمار دوت انکی رچھیا کیا کرتے ہین اور جو ہاتھ مین ڈنڈا اور پھانسی اور گدا تلوار اور شکت لیے بھینکر بیرحم بجسوی بیخوف سرخ انکھین کیے بڑے جوگی سدہ اور طرح طرح کے روپ دہارن کیے ہین اور جنکی موت قریب آگئی ہے انکو نظر آتے ہین اور جو اپنے دہرم پر چلنے والے شاکت گانپ اور اور پن آتما اور جوگی اور اپنے دہرم پر چلنے والے خود مختار طاقت ور کبھی شاید انکو خواب مین نظر آئے ہون تو ہون نہین تو سامنے تو ہمیشہ انسے چھپے رہتے ہین اے بیٹی ان کنڈون کی تعداد تو تمسے کہی گئی جس جس کند مین جو جو رہتا ہے اسکو آگے گناتے ہین سنو ۔

ادھیاے تینتیسوان

دوہا

تینتیس کے ادہیاے مین پڑت نرک جو لوگ	تنکے ٹہین کہب سو سنکے کرہ سنجوگ

دہرم راج جی اسی کتھا کو ساوتری جی سے بیان کرتے ہین کہ کشن جی کے سیوا کرنے والا شدہ چت جوگی برت رکھنے والا عابد برہمچاری ایسا منکہہ کبھی نرک مین نہین جاسکتا جو کڑوی بات کے بولنے والے اور زر اور علم کے غرور سے بھائی رشتہ دار یا اور آدمیون کو جلاتے

وہ بھی نرک کنڈ مین پڑتے ہین اور اپنی دیہہ کے رویون کے پرمان برس تک وہان اگن مین رہتے ہین پھر تین جنم تک چوپائے کی جون مین جنم پاتے ہین اور جو بھوکے اور پیاسے آئے ہوئے برہمن کو بھوجن نہین کراتے وہ مورکھ تپت کنڈ نرک مین جاتے ہین اور وہان اپنے رویون کے پرمان برس اُسی گرم زمین مین پڑے رہتے ہین پھر سات جنم تک پرند ہوتے ہین اور جو کوئی اتوار یا سنکرانت یا اماوس یا سرادھ مین کپڑون پر صابن یا سہو وغیرہ کھاری چیزین لگاتے ہین وہ چھپار کنڈ نرک مین پڑتے ہین اور وہان اُسمین جتنے سُوت ہوتے ہین جسمین اُسنے کھاری چیزین لگائی ہین اتنے برس تک وہ رہتے ہین اور پھر سات جنم تک برابر دھوبی کی ذات مین پیدا ہوتے اور جو مورکھ منکھ مول پرکرت بید شاستر پران بر ہما بشن شیو گوری سرستی وغیرہ دیوتا اور دیبیون کی نندا کرتا وہ بھیانک نام نرک مین جاتا ہی اس نرک سے زیادہ بھینکر اور دُکھ دینے والا کوئی نرک نہین ہی وہان بے تعداد کلپ تک رہتا پڑتا پھر سانپ کی جون مین پڑتا کس واسطے کہ دیبی اور دیوتون کی نندا کرنے کا پراشچت کچھ نہین اور اپنی یا پرائی دی ہوئی برہمن یا دیوتا کی برت جو کوئی دُشٹ لے لیتا ہی وہ ساٹھ ہزار برس تک بشٹھا کوپ نرک مین ڈالا جاتا ہی اور اتنے دن وہان رہکر ساٹھ ہزار برس تک بشٹھا کا کیڑا ہوتا ہی جو دوسرے کے تالاب مین اُسکے مالک کے حکم کے بغیر اپنا تالاب کھدتا یا اُسکی مٹی نکالتا یا پانی کے بھرے تالاب مین پیشاب کرتا ہی وہ مُوتر کنڈ نام نرک مین جاتا ہی اور اُس تالاب کے ریت کے کنکون کے پرمان برس تک وہان رہتا ہی اور وہان مُوت پینا پڑتا ہی پھر بھرت کھنڈ مین سو برس تک بیل ہوتا ہی اور جو گھر والون کو چھوڑ اکیلے لذیذ چیزین کھاتے ہین وہ کھنکھار کے کنڈ مین ڈالے جاتے ہین اور سو برس تک وہی کھاتے ہوئے اسی کنڈ مین رہتے ہین اُسکے بعد سو برس تک بھارت کھنڈ مین پریت ہوتے اُسمین بھی کھنکھار پیشاب پیپ کھانا ہوتا اور کچھ پریت کو نہین ملسکتا اور جو والدین اوستاد عورت لڑکا لڑکی اور کسی بیوارث کی پرورش نہین کرتا وہ گرلینے زہر کے کنڈ مین گرایا جاتا ہی یہان تک کہ سو برس تک زہر ہی کھانا پڑتا اُسکے بعد سو برس تک بھوت ہوتا ہی اُسکے بعد شُدہ ہوتا اور جو کوئی فقیر کو دیکھکر غصہ سے ٹیڑھی آنکھین کرتا اُس پاپی کا پانی پتر اور دیوتا نہین لیتے ہین اور جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین اُنکو سب یہان بھوگنا ہوتا ہی اخیر مین دوکدکا کنڈ مین جاتا اور سو برس تک اُسکو کھاتا ہوا وہان رہتا ہی اُسکے بعد سو برس بھوت رہکر پوتر ہوتا اور جو کوئی چیز برہمن سے دینے کا اقرار کرے اور اُسکو چھوڑ کے اور دوسرے کو دیدے وہ لبسا کنڈ مین پڑتا ہی پھر سات جنم تک گرگٹ ہوتا ہی پھر بڑا بھیانک دلدری ہو اور تھوڑی عمر مین مرجاتا اور جو کوئی نہایت مستی مین آکر عورت مرد کو یا مرد عورت کو بیج پلا دیتے ہین وہ شکر کنڈ مین جاتے اور سو برس وہی پیکر وہان رہتے پھر سو برس تک کیڑے ہوکر پوتر ہوتے اور جو گرو برہمن اور کسی اپنے بڑے کو مار کر زمین پر گرا تا وہ رکت کنڈ نرک مین پڑتا اور خون پیتا ہی اور سو برس تک رہتا اُسکے بعد سو جنم تک شیر ہو شدہ ہوتا ہی اور جو کوئی کشن جی کی بھگت کو پریم سے گاتے ہوئے دیکھکر آپ گدگد نہین ہوتا یا سری کرشن چندر جی کے گُن گاتے ہوئے دیکھکر ہنستا ہی سو برس تک اشتر کنڈ مین پڑتا اور وہان آنسو پیکر رہتا اُسکے بعد تین جنم تک چنڈال ہوتا پھر پوتر ہوتا ہی اور جو ہمیشہ فریب کیا کرتا وہ گا ترل کنڈ مین پڑتا وہان سو برس تک رہکر پھر تین جنم تک سیار ہوکر شدہ ہوجاتا ہی اور جو بہرے آدمی کو دیکھکر ہنستا اور غرور سے اُسکی نندا کرتا وہ کرن مد کنڈ مین کان کا میل کھاتا ہوا سو برس تک رہتا ہی پھر سات جنم تک بہرا اور دلدری ہوتا اور پھر سات جنم تک انگ ہین ہوکر پیچھے شدہ ہوجاتا ہی اور جو طمع سے اپنی پرورش کرنے کے لیے کسی جیو کو مارتا وہ مجیا کنڈ مین چربی کھاتا ہوا لاکھ برس تک رہتا پھر سات جنم تک خرگوش اور سات جنم تک مچھلی اور تین جنم تک سُوٗر سات جنم تک مُرغا پھر ہرن کا جنم لیکر شدہ ہوجاتا اور جو اپنی لڑکی کی پرورش کرکے پھر بیچ ڈالتا ہی وہ لوبھی مانس کنڈ مین پڑتا ہی اور اُس لڑکی کے بدن مین جتنے روئین ہوتے ہین اتنے برس تک گوشت کھاتا ہوا وہین رہتا

اور اوپر سے ہمارے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین اور وہ سر پر لڑکی کا گوشت لادے رہتا اور جو اُسمین سے خون ٹپکتا ہی وہی وہ پیتا ہی اُسکے بعد وہ پاپی کنیا کی لشٹھا کا کیڑا ستاٹھ ہزار برس تک رہتا ہی پھر سات جنم چڑی مار ہوتا ہی اور تین جنم تک سُور اور سات جنم تک مُرغا سات جنم تک مینڈھک اور سات جنم تک جونک اور سات جنم تک کوا اُسکے بعد سُدہ ہوتا اور برت کے دن یا سرادہ مین حجامت بنواتا وہ سب کرمون کے کرنے مین اپوتر رہتا اور مکھ کُنڈ کیش کنڈ لوہ کنڈ اور استھ کنڈ نرکون مین پڑتا اور دیوتون کے اُتنے دن تک انہین چیزون کو کھاتا ہوا رہتا ہی اور ڈنڈون سے پیٹا جاتا ہی جو آدمی بال سمیت مٹی سے پارتھی لنگ بناکر پوجتا وہ کیش کنڈ مین مٹی کے کنکون کے پرمان برس تک رہتا اُسکے بعد شیوجی کے غصہ سے مسلمان ہوتا پھر اچھی ہوکر سو برس کے بعد سُدہ ہوتا اور جو گیا جی مین پترون کو پنڈ نہین دیتا وہ اپنے رویون کے برابر برس تک استھ کنڈ نرک مین پڑتا اُسکے بعد اُسکو اچھی جون ملتی ہی مگر لنگڑا رہتا ہی اور سات جنم تک دلدری ہوکر پھر سُدہ ہوتا ہی اور جو مورکھ اپنی چھ مہینے کی حمل والی عورت سے بھوگ کرتا ہی وہ پرتیت کنڈ نرک مین جاتا اور سو برس تک وہان رہتا جو بغیر بیٹے کے بیوہ عورت اور رجسولا عورت کا چھوا ہوا ان بھوجن کرتا وہ سو برس تک تپت لوہ کنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہی پھر سات جنم تک دھوبی اور کوا ہوتا پھر دلدری ہوکر زخمی رہتا اُسکے پیچھے سُدہ ہوتا اور جو آدمی چمڑا چھوکر ویسے ہی ہاتھ سے دیوتا کی چیز چھولیتا وہ سو برس تک چرم کنڈ مین پڑا رہتا ہی اور جو شودر کا نیوتا مانگر شودر کا ان بھوجن کرتا وہ سو برس تک تپت سُر کنڈ مین پڑا رہتا اُسکے بعد سات جنمون تک شودرونکا پروہت ہوتا اور وہان شودرون کے سرادہ کا ان کھاتا پیتا ہوا بہت مشکل سے سُدہ ہوتا ہی اور جو اپنے مالک کے آگے سخت کلامی کرتا وہ تیچھن کنٹک کنڈ مین وہی کھاتا ہوا رہتا جسکو جم دوت مارتے پھر سات جنم تک گھوڑا ہوکر سُدہ ہوجاتا اور جو منکھ بیرحم ہوزہر دیکر کسی جاندار کو مار ڈالتا وہ ہزار برس تک زہر کھاتا ہوا اکھ کنڈ مین رہتا اسکے بعد سات جنم تک بھیل ہو ہمیشہ زخم سمیت بیمار رہتا پھر سات جنم تک کوڑھی ہو سُدہ ہوجاتا اور جو گاے یا بیل کو ڈنڈے مارتا یا آپ نوکر کے ذریعہ سے انکو لاد تا یا لدا تا وہ پرتیت بیل کنڈ مین چار جگ تک رہتا اُسکے بعد کے رویون کے پرمان برس تک بیل ہوتا ہی اور جو آگ مین بھالا تپا کر اُس سے نند اکر کے کسی جاندار کو داغ دیتا وہ دس ہزار برس تک کنت کنڈ مین پڑتا پھر کوئی اچھی جون پاتا اور اُسکے پیٹ مین درد رہتا اور ایک ہی جنم کے دُکھ سے سُدہ ہوجاتا اور جو برہمن گوشت کا لوبھی ہوتا حق گوشت کھاتا یا بشن جی کا پرساد کبھی نہین کھاتا وہ کرم کنڈ نرک مین پڑتا اور اپنے رویون کے برابر برسون تک کیڑے کھاتا ہوا وہین رہتا ہی اُسکے بعد تین جنم تک ملیچھ ہوتا پھر برہمن ہوکر سُدہ ہوجاتا اور جو برہمن شودرون کو جگیہ کراتے اور شودر کے سرادہ کا اناج بھوجن کرتے اور اُنکا مُردا پھونکتے وہ پیپ کے کنڈ مین پڑتے اور اپنے رویون کے برابر برس تک سہتے اور جم دوت انکو خوب پیٹتے اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین آکر سات جنم تک شودر رہتے اور بڑے روگی دلدری بہرے اور گونگے سات جنم تک ہوتے اور جو کالے سانپ کو جسکی پیشانی پر کمل کے مانند نشان بنا ہوا مار ڈالتا وہ اپنے رویئن کے پرمان برس سرپ کنڈ مین پڑا رہتا اور نیچے سے سانپ کاٹتے اور اوپر سے دوت اُسکو مارتے اور وہان سانپ کی لشٹھا اُسکو کھانی پڑتی اُسکے بعد سانپ ہوتا پھر داد روگی ہو تھوڑے دنون مین مرجاتا اور اُسکی موت سانپ کے کاٹنے سے ہوتی ہی جسمین بڑا دُکھ ہوتا ہی اور جو آدمی جوان کھٹمل لیکھ وغیرہ چھوٹے جیو جو کہ جنکی زندگی ایشر نے آدمی کے خون پینے سے بنائی ہی وہ دنشک اور مستون کے کنڈ مین پڑتے ہین اور وہان جتنے جیو اُسنے مارے ہین اُتنے برس تک رہتے اور دن رات وہ جیو اُسکو کاٹتے ہین اور وہ ہاہاکار کرکے پکارتا ہی کیونکہ اُسکے ہاتھ پانون باندھتے ہین

نہ تو وہ کھجلانے پاتا نہ اُنکو ملنے پاتا اِسکے سوا اوپر سے جم دُوت اُسکا سر کوٹا کرتے اُسکے بعد چھوٹے جیون مین پیدا ہوتا پھر مسلمان ہوتا
اور اُسکے بعد انگ ہین ہوکر پھر شدہ ہوتا اور جو موڑکھ شہد کی مکھیون کو مار کر شہد نکال کے کھاتا ہی وہ شہد کی مکھیون کے کُنڈ مین جیو دن کے
برس تک اُسمین پڑتا اور اُسکو شہد کی مکھیان نیچے سے کاٹتین اور اوپر ہمارے دُوت سونٹون سے پیٹتے ہین اُسکے بعد شہد کی مکھی ہوکر
شدہ ہوتا اور جو برہمن کو چاہے وہ قصوروار ہو یا بیقصور سزا دیتا وہ پھر دلشتر گیٹ کُنڈ مین اُنکے رویئن کے پرمان برس تک ہیتا اور ہا ہا وغیرہ
کی آواز کرتا اور ہمارے دُوت اُسکو مارتے ہین تب وہ ہاے ہاے کرکے بار بار روتا ہی پھر سات جنم تک سؤر کی جون اور تین جنم تک کوّے
کی جون مین جنم لیکر شدہ ہوتا اور جو موڑکھ راجہ یا راجا کے نوکر روپیہ کی طمع سے رعایا کو ڈنڈ دیتے وہ اُنکے رویون کے پرمان برس تک
برشچک دنشٹر مین رہتے پھر سات جنم تک بچھو کی جون مین پیدا ہوتے پھر انگ ہین روگی شودر ہوکر شدہ ہوجاتے اور جو برہمن ہوکر
ہتیار باندھتا اور کپڑے دہوتا اور سندھیا نہین کرتا اور بشن جی کی بھگت نہین رکھتا وہ شر کُنڈ شول کُنڈ اور کرگ کُنڈ وغیرہ مین گرتا اور تیرون
سے چھید کر بہت دنون مین شدہ ہوتا اور جو بہت اندھیرے قید خانہ مین رعایا کو بند کرتے وہ گول کُنڈ مین جاتے جس گول کُنڈ مین نہایت گرم
پانی رہتا ہی اور ہمیشہ نہایت اندھیرے اور تیز دانتون کے کیڑون سے ہونے کے سبب بڑا بھینکر ہی اور رعایا کے رویئن کے پرمان وہان
رہنا جہان کیڑے کھاتے اُسکے بعد رعایا کا نوکر ہوکر شدہ ہوتا اور جو چشمہ کے نکر اور مچھلی وغیرہ کو مارتے وہ اُن جیون کے کانٹون کے
پرمان برس تک نکر کُنڈ مین پڑتے پھر ناگ کوہ وغیرہ پانی کے جانور ہوکر شدہ ہوجاتے اور جو پنچ چھیتر بھرت کھنڈ مین جنم لے کام بس ہو پرائی
عورت کی چھاتی پیڑ و پیٹ پستان منہ دیکھتا ہی وہ کاک کُنڈ مین پڑتا جہان پڑتے ہی پڑتے کوّے اُسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے ہین اِسکے بعد اپنے
رویون کے پرمان برس تک اُسمین پڑا رہکر جلا کرتا ہی شدہ کبھی نہین ہوتا اِس سے صاف ظاہر ہی کہ سبب پاپ کرکے کچھ کال مین شدہ
ہوتا مگر دوسرے کی عورت کے دیکھنے سے کبھی مُکت نہین ہوتا پھر پر استری گمن سے نہین جانتے کہ کیا ہوگا اور جو دیوتا اور برہمن کا سونا
چوراتا ہی وہ اپنے رویون کے پرمان برس تک منتھا نرک مین بہتا اور جم دُوت ڈنڈے سے اُسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے اور اُسمین منتھان
نام کیڑے کی لشٹھا کھاتا پھر تین جنم تک اندھا ہوتا پھر سات جنم تک دلدری تیز مزاج اور پاپی ہوتا پھر سُنار اور پھر صراف ہوتا اور جو تانبا یا لوہا
چوراتا ہی وہ اپنے رویئن کی تعداد برس تک بیج کُنڈ نرک مین پڑتا ہی اور اُسمین بیج کے کیڑے کی لشٹھا کھاتا ہی اور جم دُوت اُسکو مارتے ہین
پھر شدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا کی مورت یا دیوتا کا روپیہ چوری کرتا وہ پھر کُنڈ مین اپنے رویئن کے پرمان برس تک ڈالا جاتا ہی اور اُسکا سب
بدن جلایا جاتا پھر جم دُوت اوپر سے اوسکو مارتے ہین پھر ہاریٹ کھاکر شدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا یا برہمن کی چاندی گھی کپڑا چوراتا
ہی وہ جیمین پاکھان کُنڈ مین پڑتا ہی پھر تین جنم تک کچھوا اور ایک جنم کوڑھی اور پھر سفید رنگ کا پرند ہوتا ہی پھر اُسکو خون کا فساد
ہوتا ہی اُسکے بعد شدہ ہوجاتا ہی پھر سات جنم تک کم عمر ہوکر شدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کے پھول کا برتن چوراتا وہ اپنے رویئن
کے پرمان برس تک پاکھان کُنڈ مین گرتا ہی اور پیتل چورانے سے بھی اِسی کُنڈ مین گرتا ہی پھر سات جنم تک گھوڑا اور فوتون کا روگی اور
پانون کا روگی ہوکر شدہ ہوتا اور جو فاحشہ عورت کا ان کھانا یا فاحشہ عورت کا کُٹنا پن وغیرہ کرنے سے ان کھاتا وہ اپنے رویون کے پرمان
برس تک لالا کُنڈ مین رہتا اور جم دُوتون سے پٹیا جاکر لار کھاتا اور اُسکے بعد جنم پاکر آنکھون مین درد ہوتا پھر شدہ ہوتا اور جو برہمن ملیچھ کی سیوا کرتا
یا کاہی کرکے زندگی بسر کرتا وہ اپنے رویئن کے برس تک مسی کُنڈ مین پڑکر جمدوتون سے پٹیا جاتا اور روشنائی کھاتا ہوا وہان
رہتا پھر تین جنم تک کالے انگ کا چوپایا اور تین جنم تک بکرا پھر تالاب پر کا درخت ہوکر شدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا اور برہمن وہان

وغیرہ غلہ اور پان ہر لیتا یا آسن وغیرہ لے لیتا وہ چورن کنڈ مین پڑتا ہی اور جم دوت اُسکو خوب مارتے ہین اور سو برس تک وہین رہکر پھر
مینڈھا ہوتا پھر تین جنم تک مُرغا ہوتا اُسکے پیچھے بندر ہوکر آدمی ہوتا ہی اور بے اولاد دلدری اور کم عمر ہوکر شُدہ ہوتا اور جو برہمن کی دولت لیکر
جہان چاہے وہان گھومتا وہ ڈنڈون سے پٹکر سو برس تک چکر کنڈ مین پڑا رہتا پھر تین جنم تک تیلی ہوتا اُسمین روگی اور بے اولاد ہوکر شُدہ
ہوتا اور جو برہمنون کے چوپائے بھڑ کا دیتا ہی وہ چکر بکر کُنڈ نرک مین سو جُگ تک رہتا پھر پیچھے انگ ہوتے اور سات جنم تک انگ ہین دلدری
نبس مین بلا عورت ہوکر شدہ ہوتا اور جو برہمن کچھوے کا گوشت کھاتا وہان وہ کورم کُنڈ مین پڑتا جہان سو برس تک کچھوا ہو تین جنم تک
بڑا موٹا اور بڑا سُور ہوتا اور تین جنم تک بلار اور تین جنم تک مور ہوکر شُدہ ہوتا اور جو برہمن کا گھی تیل وغیرہ چوراتا وہ جوالا اور بھسم دونون کُنڈون
مین پڑتا اور سو برس تک رہکر تیل مین تلا جاتا پھر سات جنم تک مچھلی اور سات جنم تک چوہا ہوکر شُدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کا خوشبودار
تیل اور انولے کا چورن یا خوشبو دار چیزین لے لیتا وہ گندہ کُنڈ مین رہکر رات دن جلایا جاتا ہی اور اپنے رونگٹین کے پرمان برس تک بدبودار
ہوتا ہی پھر سات جنم تک کستوری والا ہرن ہوتا اور پھر سات جنم تک سُگندھان نام کیڑا ہوکر شُدہ ہوجاتا ہی

چوپائی

بل چھل اہنسا کرے جو کوئی	پر پیتر کی ہرت مہہ جوئی
بست تپت سوچی مُنہ سوئی	نش دن پڑت پن وہ ہوئی
اور سکل دُکھ پاوے سوئی	نرک اگن مُنہہ تن من جوئی
دیہی بھسم نہ ہوت نہ مرہیی	منونتر ساتک تنہہ جرہیی
انا ہار ہوئے گھور چکارا	کرت بھیانک دوتن مارا
ساٹھ سہسبر برکھ تک کیٹا	ہوتہی بس کے نرہیا
بھوم مین دالدری پھیری	پُن سجون لہہ شبھ کرم ہیری

ادھیائے چونتیسوان[۳۴]

دوہا

چونتسوین ادھیائے مین کنڈ جون اوشٹ	تنکے ادھکاری کہب سنیو سوکر اشٹ

سری دہرم جی ساوتری سے بیان کرتے ہین کہ جو آدمی بے رحم اور نہایت سخت ہوکر تیغ سے کسی جاندار کو مارتا یا کوئی روپیہ کی طمع سے آدمی
کو مارتا وہ اُس تیز بن نرک مین چودہ اندرون کے پرمان برس تک رہتا اُنمین جو برہمن کو مارتا وہ سو منونتر تک وہان رہتا اور اُسکے تلوار
کی دہار سے سب عضو بار بار کٹے جاتے تب وہ بار بار بلند آواز سے ہائے ہائے وغیرہ شبد کرتا اور بھوکھا رہکر جمدوتون سے مارا جاتا اُسکے بعد
سو جنم تک سُگندھان نام جیو ہوتا پھر سو جنم تک سُور اور سات جنم تک مُرغا اور سات جنم تک سیار اور سات جنم تک شیر اور تین جنم تک بھیڑیا
اور سات جنم تک مینڈھک پھر بھرت کھنڈ مین بھینسا ہوکر شدہ ہوجاتا اور جو گانون یا شہر پھونک دیتا وہ چھر دھار نرک مین جاتا جہان
چھرے کی تیز دہار سے بدن کاٹا جاتا ہی اُسکے بعد اگیا بتیال ہوکر زمین مین گھومتا پھر سات جنم تک جھوٹا کھانے والا کبوتر پھر سات جنم تک

دردمند اور سات جنم تک کوڑھی ہو کر شدہ ہوتا ہے اور جو دوسرے کے کان مین لگ کر دوسرے کی نندا کرتا ہے اور دوسرے کے دوکھ کے بیان کرنے مین بُری پریت رکھتا ہے اور دیوتا اور برہمن کی بدنامی کرتا ہے وہ سوچی مکھہ نرک مین سوئی سے چھید کر تین جُگ تک رہتا ہے بعد اُسکے سات جنم تک بچھو اور سانپ ہوتا ہے پھر سات جنم تک برج کیٹ اور سات جنم تک بھسم کیٹ ہوتا ہے اور پھر مہاروگی منکھ ہو کر شدہ ہوتا ہے اور جو گرہستون کے گھر مین نقب دیکر چیز چوراتا ہے یا گائے بچھڑا بھیڑ بکری وغیرہ لے لیتا وہ گو کا مکھ نرک مین پڑتا جسکو دوت پیٹتے اور وہان تین جُگ تک رہتا ہے پھر سات جنم تک مہاروگی بیل ہوتا ہے اور تین جنم تک بھیڑ اور تین جنم تک بکری اور اُسکے پیچھے دلدری اور روگی اور بلا عورت اور رشتہ دار کے اور سنتان بانی ہو کر شدہ ہوتا ہے اور عام چیزون کا چور نکھ کُنڈ مین جاتا اور وہان تین برس تک نکر جمدوتون سے مارا جاتا ہے پھر سات جنم تک اہیر ہوتا ہے اُسکے بعد منکھ ہو کر شدہ ہو جاتا ہے اور جو مہاپاپی گائے بیل ہاتھی گھوڑے یا درخت کاٹتا اور ہاتھی وغیرہ کو مارتا وہ گج دنش کُنڈ مین تین جُگ تک رہتا اور اُسکو جمدوت ہاتھی دانت سے پیٹتے پھر وہ ہاتھی ہوتا اُسکے بعد تین جنم تک گھوڑا بیل اور ملچھ ہو کر پھر شدہ ہو جاتا اور جو منکھ پیاسی پانی پیتی ہوئی گائے کو روک دیتا ہے وہ گو ومکھ کُنڈ نرک مین پڑتا ہے جسمین کیڑے اور گرم کیا ہوا پانی بھرا رہتا ہے وہ وہان ایک منونتر تک رہتا ہے اُسکے بعد بے گائے روگی اور دلدری آدمی ہوتا پھر سات جنم تک چمار وغیرہ ہو کر شدہ ہو جاتا ہے اور جو شاستر کی لکھی ہوئی برہم ہتیا کرتے اور جو بھوگ کرنیکے لائق عورت نہوا سے بھوگ کرتے یا عورت کو مار ڈالتے اور فقیر کو مارتے اور پیٹ گروادیتے یہ لوگ جب تک چودہ اندر بھوگتے ہین تب تک کُمبھی پاک نرک مین پڑتے جنکو جمدوت چوڑا کر ڈالتے اسی سے ایک لحظہ اگن کُنڈ اور ایک ساعت کانٹون مین اور چھن مین گرم تیل مین اور لحظہ بھر گرم لوہے مین اور چھن مین گرم تانبے مین گرتے پھر ہزار جنم تک گیدڑ اور سو جنم تک سُوَر اور سات جنم تک کوّے اور سات جنم تک سانپ ہوتے اور سات جنم تک لشٹھا کا کیڑا ہوتے اور طرح طرح کے جنمون مین بیل ہوتے ہین پھر کوڑھی اور دلدری ہوتے اتنا سُن ساوتری جی نے پوچھا کہ شاستر کی لکھی ہوئی گائے ہتیا اور برہم ہتیا کس طرح کی ہوتی ہے اور جو بھوگ کرنیکے لائق نہون وہ کون عورتین ہوتین اور سندھیا مین کون کہاتا اور دچھیت کون پورکھ ہوتا اور تیرتھ کا دان لینے والا کون کہلاتا ہے گرام پاجی کون اور دیول کون برہمن کہلاتا اور شودرون کے رسوئی بردار اور کہاری کے خاوند کی علامتین آپ سب کہیے دھرم جی بولے کہ سری کرشن چندر جی مین یا اُنکی مورت مین اسیطرح اور دیوتا یا اُنکی مورت مین اور شیو جی کے لنگ مین اور سورج کی کانتی مین اور گنیش یا دُرگا مین اسی طرح اور دیوتون مین جو فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا کا پاپ لگتا اور جو سب اشُرون کے اِشٹ سب کارنون کے کارن سبکے آد اور سب دیوتون سے پوجے گئے سب کے اننت آتما اور مایا سے بے تعداد روپ دھارنے والے سری کرشن چندر اور برہم مین جو کوئی فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا ہوتی اسیطرح شکت کے بھگت اور شکت کے شاستر کی جو بدنامی کرتے اونکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو بید مین لکھے ہوئے دیوتا اور پترونکا پوجن نہین کرتا اور اُوپریتیون کی پوجا کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ سری بشن جی اور اُنکے منترون کے جپنے والون کی بدنامی کرتے اور بشن جی کا پوجن نہین کرتے اُنکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ کارن برہم روپنی مہادیبی شکت روپ پرکرت اور سبکی تاری بھونیشری کی بدنامی کرتے اُنکو سب برہم ہتیا لگتین اور جو کرشن جنم اسٹمی سری رام نومی شیو راتری ایکادشی اور اتوار کا برت نہین رہتے اُنکو بھی برہم ہتیا لگتی اور چانڈال سے بھی زیادہ پاپی ہوتے ہین اور جو آردرا نچھتر کے پہلے چرن پر سورج آنے پر تین دن تک جبکہ پرتھوی رجسولا رہتی ہے اُن دنون مین زمین کھودتا یا سوچ وغیرہ کرکے اُسیوقت پرتھوی مین جل چھوڑتا اُسکو بھی برہم ہتیا لگتی اور گرو ماتا پتا پت برتا استری پُتر کنیا وغیرہ کی پرورش نہین کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جسکی شادی نہین ہوتی اور ہونے پر بھی اُسکے بیٹا نہین ہوتا اور ہر بھگت ہین بھی ہے اُسے برہم ہتیا ہوتی اور جو ہر روز بشن جی کی نہید نہین کھاتا اور نہ بشن جی کی

پوجا کرتا اور نہ پارتھی اور شیولنگ کبھی پوجتا اُسے بھی برہم ہتیا لگتی ہے یہ شاستر کی ہوئی برہم ہتیا ہے اب شاستر کی کہی ہوئی گوؤ ہتیا سُناتے
ہین جو کوئی گاے کو مارتا ہو اُسے دیکھکر روکتا نہین اور جو برہمن گؤنکے کے بیچین ہو کر مارگ چلتا اسکو گوؤ ہتیا ہوتی اور جو برہمن گاے کو
ڈنڈے سے مارتا یا بیل اور گاے پر سواری کرتا اُسکو ہر روز گاے کے مارنے کا پاپ ہوتا اور جو گاے کو جھوٹا کھانا دیتا اور بیل کے اوپر سواری
کرنے والے کو کھانا کھلاتا یا اُسکا کھانا آپ کھاتا وہ گوؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو اگنِ مین پانون ڈالتا اور گاے بیل کو پانون سے مارتا اور نہا کر بغیر پانون
دھوئے دیوتا کے گھر بشن جی کے مندر شوالہ وغیرہ مین چلا جاتا اُسے بھی گاے کے مارنے کی ہتیا ہوتی اور جو گیلے پانون بغیر بھوجن کرتا اور گیلے پانون سے
سو رہتا اور جو سورج کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتا وہ بھی گوؤ ہتیا کرتا اور جو بیٹی سمیت بیوہ عورت کا کھانا کھاتا یا کٹنے سنکھو نکا اور جو تینون وقت
سندھیا وغیرہ نہین کرتے وہ بھی گوؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو عورت اپنے خاوند اور دیوتا مین کچھ فرق سمجھتی اور تلخ کلام بول کر خاوند کو مارتی وہ بھی
گوؤ ہتیا کا پاپ پاتی اور جو شخص جیسے کہ اُسکے بیٹے نے گاے مار ڈالی اُسکی محبت یا نہ جاننے سے پوتر ہونے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بھی گوؤ
ہتیا ہوتی اور جو گانون کے پاس کی زمین جہان جانور بیٹھتے یا چرتے اُسے جُتا لیتے اور اُسکا اناج آپ کھاتے یا کسیکو دیتے یا تالاب کی زمین
یا پہاڑ کی کندرا یا پورانے قلع پر کچھ بوتے اُنکو بھی گوؤ ہتیا ہوتی ہے گھل یا کسی ور فساد مین گاے کا مالک گاے کی حفاظت نہین کرتا اور دُکھ دیتا
ہے وہ گوؤ ہتیا پاتا ہے اور پرانی یا دیو مورت سا اگنِ جل کو نیبید پھول آن نہین دیتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو شخص مہمان کو دیکھکر
بار بار کہا کرتے کہ نہین ہے نہین ہے یا جھوٹھ لکھکر ٹالتے ہین یا دیوتا اور گرو سے بگاڑ رکھتے اُنکو بھی گوؤ ہتیا ہوتی اور جو دیوتا کی پرتما گرد یا اناج اور اچھے
برہمن کو دیکھکر پرنام نہین کرتے وہ گوؤ ہتیا پاتے پرنام کرنے پر غصہ سے جو برہمن آشیرباد نہین دیتا اور طالب علم کو علم نہین پڑھاتا وہ
گوؤ ہتیا پاتا شاستر کی کہی ہوئی گوؤ ہتیا اور برہم ہتیا تو بیان کی اب جو عورتین بھوگ کرنے کے لائق نہین اُنکی علامتین بیان کرتے ہین
سُنو - اپنی استری ہر ایک کے بھوگ کرنے کے لائق ہے یہ بید کا حکم ہے - اور اپنی عورت چھوڑ اور کی عورتین بھوگ کے لائق نہین ہین یہ
بید باوی لوگ کہتے ہین یہ عموماً بات کہی اب خاص کہتے ہین اب وہ عورتین جو بھوگ کرنیکے لائق نہین ہین اُنکو کہتے ہین - شودرونکو برہمن
کی عورت اور برہمنون کو شودرون کی عورت سے بھوگ کرنا بہت ناجائز ہے کیونکہ سودر برہمنی کے ساتھ بھوگ کرنے سے سو جنم برہم ہتیا
کا پاپ پاتا اور برہمنی بھی شودر سے بھوگ کرانے سے سو برہم ہتیا پاتی اور کمبھی پاک نرک مین جاتی ہے اور شودرون کے اگر برہمن کی
عورت ہوتی اور برہمنون کو شودر کی عورت یہ سب کمبھی پاک مین رہتے اگر شودر کی عورت سے برہمن بھوگ کرے اُسکو برکھلی
پت کہتے ہین اور وہ برہمن کی ذات سے گر کر چنڈال سے بھی پنچ کہا جاتا ہے اور اُسکا دیا ہوا پنڈ اشٹھا کے برابر اور ترپن موت کے برابر
ہوتا وہ پتر اور دیوتا کسیکے کام کا نہین رہتا اور نہ اُسکا دیا ہوا دیوتا اور پتر کچھ قبول کرتے اور کرور جنم مین جو عبادت اور پوجا کرکے پُن اُسنے
اکٹھا کیا سب ناس ہو جاتی اور جو برہمن ہو شراب پیتا اور جو غلیظ کھانا کھاتا اور جو شودری کا پت ہوتا اور جو تپت مدرا سے انکت ہوتا اور جو تپت
شول وغیرہ شیو ہوتا اور جو ایکادشی کے دن بھوجن کرتا یہ سب کمبھی پاک نرک کو جاتے اور گرو کی عورت - راجہ کی عورت - سوتیلی ماتا
کنواری لڑکی - بہو ساس - حمل والی عورت - بہن - پت برتا - سگے بھائی کی چاہے چھوٹے بھائی ہو چاہے بڑے بھائی
کی عورت ہو - اور مامی - دادی - نانی - نانی کی بہن موسی - بھائی کی کنیا - چیلی - چیلے کی عورت - بھانجی - بھتیجی - انکو برہما
جی نے ات اگمیا کہا ہے یعنے یہ بھوگ کے لائق ہرگز نہین ہین اسلیے جو نیچ آدمی اِن عورتون کے ساتھ بھوگ کرتا ہے بید مین اُسکا
ماتر گامی یعنے ماتا کے ساتھ بھوگ کرنے والا نام ہے اور اُسکو سو برہم ہتیا ہوتین نہ تو وہ کسی کرم کرنے کے لائق ہے اور چھونیکے

لائق ہی اور بید مین سب کہین نندت ہو مہا پاپی کبھی پاک نرک مین جاتا اور جو اشُدہ سندِ ہیا کرتے ہین یا ایک کوئی سندہیا نہین کرتا یا تینون سندہیا نہین کرتا ان سبکا سندہیا مین نام ہی اور جو بشن جی یا شیو جی یا دیبی یا سورج یا گنیش ان مین ایک کسی کا بھی منتر نہین لیتا او سکو ادہمت کہتے ہین جہان پانی بہتا ہی اسکے چار ہاتھ کے کنارہ تک نارائن سوامی ہین جو گنگا جی کے اندر ہمیشہ رہتے ہین اوسی کا نارائن چھتر نام ہی اس نارائن چھتر مین مرنے پر آدمی بشن جی کے لوک کو جاتا ہی

چوپائی

بارانسی بدر کاشرم منہہ
ہر ہر چھتر بر بھاس کامرو
ماتر پوری سرستی کنارے
ارو کوشکی تربینی ماہین
ان تیرتھن مین لیت جو دانا
کبھی پاک جات نرسوئی
سو درہی جگیہ کراوت جوئی
جان گرام باجی تیہہ ناون
سودر پاک جو کرت سدا ہین
سندہیا پوجن ہین پر متا
بر کہلی بہت آدک کے لچھن
یہ سب پاپی کمبھی پاکہ

گنگا ساگر اور پشکر تہہ
ہردوار کے دارو ہامرو
برندابن گوداوری دھارے
ارو ہمالے پربت ماہین
تیرتھ برت گراہی یتہی مانا
تیرتھ برت گراہی جو ہوئی
سیوا کرت سودر کی ہوئی
پنڈا دیولہین یہی ٹھاون
سو پکار جانہو تن کا ہین
اور تیت جانہو وہنیتا
تم سن گاوا بہت بلچھن
جات کنڈ اوسنشٹ لالیہ

ادھیاے ۳۵ پنتیسوان

دوہا

پنتیسوین ادھیاے مین ۳۵ شش کنڈ کی گاتھ
کہیے ادہکاری نہن کے جو ہیرت اناتھ

دہرم راج جی بیان کرتے ہین کہ دیوتا کی سیوا کیے بغیر کرم کا ناس نہین ہوتا سدہ کرم سے سدھ کرم نیچ ہوتا اور برے کرم سے نرک ہوتا ہی اور اسے بہت برتا جو پورکھ فاحشہ عورت کا ان کھانا اسکے ساتھ بھوگ کرتا وہ کال سوتر نرک مین جاتا اور سو برس تک وہین رہتا پھر جب جنم پاتا تو جنم بھر رگر شُدہ ہوتا۔

چوپائی

بہت برتا اکہی بہت بھوگن
سو دہر کہئی تین بہت جاکے

دو بہت بھوگن کلٹا سوگن
چار ہوت نیشچلی جاکے

پنجم کشٹ کرے پت کوئی
ستپم ششٹم جو پت کرئی
انکے او پر پت ہے جاکے
کا ہو ذات کے پیہو کوئی

سو بیشیا کچھ کہت نہ کوئی
ینگی تاہ کہت بدہ ترئی
کہت مہابیشیا تہی آگے
یاہ چھوے جن بہو لہو سوئی

جو برہمن کلٹا دہرکہنی نبشنچلی۔ ینگی بیشیا یا مہابیشیا کے ساتھ بھوگ کرتا وہ تسیو دکنڈ مین گرتا انمین کلٹا کے ساتھ بھوگ کرنے والا تنٗو برس تک دہرکہنی کے ساتھ والا چار سو برس نبشنچلی کے ساتھ بھوگ کرنے والا چھہ تنٗو برس۔ بیشیاگامی آٹھ سو برس۔ ینگی گامی ہزار برس مہابیشیا گامی دس ہزار برس تک اُسی تسیو دکنڈ مین رہتے اور وہان جمراج کے دوت تکلیف دیکر مارتے اُسکے پیچھے کلٹا کا گامی تو تیتر ہوتا دہرکہنی کا گامی کوا ہوتا نبشنچلی کا گامی کوکلا ہوتا۔ بیشیاگامی بھیڑیا ہوتا اور ینگی گامی۔ سؤر یہ سب سات سات جنم تک بھرت کھنڈ مین انہین جونون مین جاتا ہی اور مہابیشیا گامی سٗیمھر کا درخت ہوتا ہی اور جو آدمی چندرمان یا سورج گرہن مین بھوجن کرتے وہ آن کے دانون کے برابر برس تک ارنتد کنڈ مین بستے ہین وہان طرح طرح کے دُکھ اُٹھاکر منکھ ہوکر بیمار ہوتے اُنمین ترتیب سے گٹھیا۔ بائی سمیت۔ بہرے کانے پھر ٹوپلے ہوکر پوتر ہوتے اور جو پہلے کسیکو دینے کا قول کہکر پھر اور کو لڑکی دیدیتا وہ دمور بھانکتا ہو تنٗو برس تک پانس کنڈ نرک مین گرتا اور جو لڑکی کی شادی کرکے روپیہ لیتا وہ پانس بیشٹن نرک مین پڑتا وہان تنٗو برس تک بانون کی سیجا پر سوتا ہوتا او پر سے جمدوت سوٹوں سے پیٹتے ہین اور جو برہمن بھگت سے پاربتی اور لنگ کی پوجا کبھی نہین کرتا وہ دیو کے پاپ سے شول بروت کنڈ مین جاتا ہی جسمین کہ شول بھرے ہین وہان تنٗو برس رہکر سات جنم تک کُتا ہوتا ہوتا اور سات جنم تک دیول یعنے پنڈا ہوکر سدھ ہوتا ہی اور جو برہمن کو دق کرتا کہ جسکے ڈر سے برہمن کانپنے لگتا وہ برہمن کے رویون کے برابر برس پرکمپن نام کنڈ مین پڑتا اور عورت نہایت غصہ مند ہو اپنے خاوند کو کبھی غصہ سے دیکھتی اور تلخ کلامی کرکے دق کرتی وہ اولمک کنڈ مین جاتی کہ جہان جمراج کے دوت بار بار مُنہ پھونکا کرتے اور او پر سے ڈنڈون سے بھی پیٹتے وہان خاوند کے رویون کے برابر برس تک رہنا ہوتا پھر جب آدمی کی جون مین جنم ہوتا تو سات جنم تک بیوہ ہوتی پھر بیمار ہو شدھ ہوتی اور جو برہمنی ہوکر شودر سے بھوگ کراتی ہی وہ اندھ کوپ نرک مین جاتی ہی جسمین کہ شوچ کا کیا ہوا پتا یا پانی بھرا رہتا وہان اُسکو کھانے پینے کا بہت دُکھ پاتی ہی اور جمدوت اُسکو پیٹتے ہین اُسپر اُسکو وہین رہنا ہوتا ہی اور اُسی اشوچ دک مین جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک وہین رہتی ہین پھر ہزار جنم تک کاکی۔ تنٗو جنم تک سؤری تنٗو جنم تک سیارنی۔ تنٗو جنم تک مُرغی۔ سات جنم تک کبوتری۔ سات جنم تک بندریا۔ اُسکے پیچھے وہ چنڈالی اور سب آدمیون کی بھوگ کرنے والی عورت ہوتی ہی پھر رنگی ہو فاحشہ دھوبن ہوتی اُسکے پیچھے کوڑھن۔ مریض اور تیلن ہوتی تب جاکر اُس پاپ سے سدھ ہوتی اور بیشیا بدہن کنڈ مین پڑتی ینگی مُندار ون کنڈ مین۔ مہابیشیا جل رندہر کنڈ مین کلٹا دینہہ چورنگ کنڈ مین۔ سویرنی دلن کنڈ مین۔ دہرکہنی سوکھن کنڈ مین بستی ہین اِن سبھون کو جمدوت طرح طرح کی سزا دیتے ہین اور ان سبھون مین لشٹھا کھانا اور موت پینا ہوتا ہی۔ اور ایک منونتر تک رہنا پڑتا ہی اُسکے پیچھے لاکھ برس تک غلیظ مین کیڑا ہوکر سدھ ہوتی ہی اور جو برہمن اور برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا چھتری۔ چھتیانی کے ساتھ بیس بیس کے ساتھ اور شودر شودری کے ساتھ تو اپنی عورت اور جسکے ساتھ بھوگ کرتا اُسکے ساتھ لگھاے کنڈ مین پڑتا اُس لگھاری کنڈ مین کاڑھ کے برابر نہایت گرم پانی ہوتا ہی اُسمین تنٗو برس رہنا ہوتا ہی بعد اُسکے برہمن سدھ ہوجاتا ہی اسیطرح چھتری

وغیرہ بھی شدھ ہوجاتے ہین اور وہ عورتین بھی شدھ ہوجاتی ہین یہ برہماجی نے کہا ہو کہ چھتری یا بیس ہوکر جو برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا ہو تو وہ
گویا پاربتی ماتا کے ساتھ بھوگ کر چکا اُسی سے شیو روپ کنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہو اور اُس برہمنی کے ساتھ سو برس کے مانند کیڑون سے کھایا
جاتا ہو اور گرم موت بیکر جمدوتون سے پٹ کر وہان چوڈہ اندرون کے بھوگ کرنے کے برسون تک رہتا ہو پھر سات جنم تک سُوّر اور سات جنم تک
کسبی ہوکر شدھ ہوتا اور جو ہاتھ مین تلسی لیکر کچھ جیتا اور اقرار کرتا یا تلسی پہنکر جھوٹھی قسم کھاتا وہ جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا یا گنگا جل ہاتھ مین لیکر اقرار
کرکے پھر نہین کرتا وہ بھی جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا یا اپنا دہنا ہاتھ کسیکے ہاتھ مین رکھکر اقرار کرتا کہ ہم ہاتھ چھوکے دیتے ہین تمھارا کام کرینگے اور پھر نہین کرتا
یا کسی دیوا استھان مین کھڑا ہوکر اقرار کرتا اور پھر پورا نہین کرتا یہ بھی جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا اور جو برہمن اگن کو چھوکے اقرار کرتے ہین اور دوست سے
دشمنی کرنیوالے کرتکھن بسواس گھاتی اور جھوٹھی گواہی دینیوالے یہ سب جوالا مکھ کنڈ مین پڑتے اور جب تک چوڈہ اندر ہوگئے تب تک اُسمین پڑے
رہتے اور اُنکے انگارون سے سب انگ بھسم ہوجاتے ہین اور اوپر سے جمدوت سونٹے چلاتے اور جو تلسی کو چھو کر ایسا کرم کرکے کرتا ہو وہ سات
جنم تک چانڈال ہوکر شدھ ہوتا ہو اور جو گنگا جل چھوکر تپت ہوا ہو وہ پانچ جنم تک مسلمان ہوکر شدھ ہوتا اور جسنے سالگرام کو چھوکر پرتگیا
کی ہو وہ سات جنم تک بشٹھا ہوکر شدھ ہوتا ہو اور دیوتا چھوکر پرتگیا کرنے والا برہمن کے گھر کا کیڑا ہوکر سات جنم مین شدھ ہوتا ہو اور دہنا
ہاتھ اُٹھاکر پرتگیا کرنے والا سات جنم تک سانپ ہوکر شدھ ہوتا اور دیوتا کے استھان مین جھوٹھ کہنے والا جوالا مکھ نرک مین پڑتا وہ سات جنم تک
پنڈا ہوکر شدھ ہوتا اور جو برہمن وغیرہ کو چھوکر پرتگیا کرتا وہ شیر ہوتا پھر تین جنم تک بہرا اور گونگا اور بلا عورت اور رشتہ دار اور بلا اولاد ہوکر شدھ
ہوتا اور دوست سے دشمنی کرنے والا نیولا ہوتا ہو اور جو کیے ہوئے کا احسان نہ مانے وہ گینڈا بشواس گھاتی شیر یہ سب سات سات جنم تک شدھ
ہوتے ہین اور جھوٹی گواہی دینے سے سات جنم تک مینڈک ہوتا ہو اور سات پہلے اور سات پچھلی پشتین ناس کرتا اور جو روزمرہ کی کریا نہین کرتا
یہ سب جوالا مکھ کنڈ مین رہکر پھر اتنے اتنے جنمون مین شدھ ہوتے ہین اور جسکو بید کے بچنون مین یقین نہین اُنکو سنکر آہستہ آہستہ مسکرانے لگتا اور
اُسی سے برت وغیرہ نہین کرتا اور مہاتماؤن کے بچن کی بدنامی کیا کرتا وہ سو برس تک دھومراندہ کنڈ مین پڑکر دھوان پیتا اُسکے بعد سو جنم تک
پانی کا جانور ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کی مچھلی ہوکر شدھ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کی کسی چیز کو دیکھکر ہنستا وہ اپنے دس اوپر کے اور دس نیچے
کے پُرکھون کو لیکر دھومراندہ کنڈ مین پڑتا جہان مارے دھوئین کے دھوان دھار ہو رہا ہو اُسمین چار سو برس تک وہ دھوان پیتا ہوا رہتا
پھر سات جنم تک چوہا ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کے پنچھی اور کیڑون مین جنم ہوتا پھر طرح طرح کے درخت ہو اور طرح طرح کا چوپایہ ہوتا پھر ایشر کی مہربانی
سے منکھ کی دیہہ ملتی اور جو برہمن ہوکر جوتشی پنڈت پھر بید پھر لاکھ لوہا تیل انکی سوداگری کرتا وہ ناگ بیشٹ نرک مین جاتا جسمین سانپون سے
گھرا ہوا رہتا اور اپنے رویون کے پرمان برس تک وہین رہتا اُسکے بعد طرح طرح کے پرند ہوکے منکھ ہوتا پھر سات جنم تک جوتشی پنڈت
اور سات جنم تک بید ہوتا پھر اہیر چمار رنگریز ہوکر شدھ ہوتا اتنا کہکر دھرم راج جی بولے اے پت برتا یہ مشہور مشہور نرک ہمنے کہے اور یہی چھپے ہوئے
چھوٹے چھوٹے نرک بہت ہین انہین اپنے اپنے کرم کے بھوگ کرنے والے پاپی پڑا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین گھوما کرتے اب کیا
سُنا چاہتی ہو تمھارے سب سوالون کے جواب تو ہو چکے۔

ادھیائے چھتیسوان ۳۶

دوہا

چھتیسوین ادھیاے مین دیوبھگت سوناتھ	جم پور بچے ہو تو یہی کہب سُنہہ سب ناتھ

نرکون کی کتھا سُنکر اور اپنے مَن مین خوف کھاکر ایسا کوئی آدمی نہوگا جو ان پاپون مین سے کوئی پاپ نہ کرے ساوتری جی نے پھر جم سے پوچھا کہ اے دھرم راج بید اور بید انگ کے جاننے والے سب پُرانون مین جو سار بھوت ہو اُسے دکھلائیے اور جو سب کا اشٹ کرمون کے اور کرنے والا بیج روپ منگلون کو سُکھ دینے والا اور سبکو سب کچھ دینے والا سب منگلون کا کارن اور جسکے کرنے سے آدمی خوف اور دُکھ نہین دیکھتا اور جس سے ان نرک کُنڈون کو نہ دیکھے اور نہ پڑے اور جس کرم کے کرنے سے جنم وغیرہ نہ ہو ایسا کرم کہیے اور یہ بھی کہیے کہ یہ سب کُنڈ کس طرح کے بنے ہین اور کون پاپی کس روپ سے گرتا ہی اور جب آدمی مرجاتا ہی تو شریر اُسکا بھسم بیان کر دیا جاتا ہی پھر کس دینہہ سے یہ جاندار ہوکر بُرے بھلے کرم کو بھوگتا ہی اور بہت دنون تک بھوگ کرنے سے دینہہ ناس کیون نہین ہوتا اور وہ تکلیف بھوگ کرنے والی دینہہ کس طرح کی ہوتی ہی یہ سب باتین آپ کہیے سری نارائن جی نارد سے بولے کہ ساوتری کے بچن سُن سری بشن جی کو دلمین یاد کر دھرم راج جی کرم بندھن کے کاٹنے والی کتھا کہنے لگے کہ اے سندری چارون بیدون اور دھرمون اور سنگھتاؤن اور پرانون اور اتہاسون اور پانچ راتروکون اور اَور سب دھرم شاسترون اور بید کے انگون اور پیدایش موت بوڑھاپا روگ شوک اور بغض کا ناس کرنے والا سب منگل روپ بڑے آنند کا کارن اور نرکون سے تارنے والا اور بھگت کا دینے والا اور کرمون کا کاٹنے والا سوچھ ہونیکی سیڑھی اور نہ ناس ہونے کا استھان اور سالوکیہ ـ سارشٹ ـ ساروپیہ ـ سائیہ ان چارون قسم کی مُکت کا دینے والا پانچ دیوتا کا پوجن ہی اور جن کُنڈون کو ہمیشہ جم کے دوت رچھیا کرتے ہین اور اُن نرک کے کُنڈون کو مہادیو گنیش اور سورج اِن پانچون دیوتون کی بھگت خواب مین بھی کبھی نہین دیکھتے اور جو لوگ دیبی کی بھگت نہین رکھتے وہ ہمارے لوک مین آتے ہین اور جو بشن جی کے تیرتھون کو جاتے یا ایکادشی کا برت رہتے اور ہمیشہ بشن جی کی پوجا کرتے وہ لوگ ہماری سنجمنی پوری مین کبھی نہین جاتے اور تینون سندھیاؤن سے پوتر اور شُدہ آچار والے بھی نہین جاتے اور جو دیبی کی سیوا کرتے وہ بھی نہین جاتے اور جب ہمارے دوت جو بڑے بھیانک ہین مرت لوک مین جاتے ہین تو شیو کی پوجا کرنے والے لوگون سے ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ اور جب ہمارے دوت پھانسی ہاتھ مین لیکر جاندارون کو لانے کے لیے مرت لوک کو چلتے ہین تو ہم روک دیتے ہین اسلیے وہ ہر داسون کے گھرون کو چھوڑ اور اَور جگہون مین جایا کرتے ہین اور کرشن چندر کے منترون کے پوجنے والون کو دیکھتے تو ویسے ہی بھاگتے جیسے گرڑ کو دیکھکر ناگ بھاگ ہی اور اگیان سے لکھے ہوئے دیبی کے منترون کو ناخون اور قلم سے چترگپت خوف کھاکر کاغذ سے کاٹ دیتے ہین اور وہ دیبی کے بھگت جو بھول سے پہونچے تو چترگپت پادارگھیہ دیتے اور وہ ست لوک کو طے کرکے مَن دویپ مین چلے جاتے ہین اور اُنکے چھونے ہی سے اپرادھ دور ہو جاتا اسیطرح پانچون دیوتون کے پوجنے والے ہماری پوری کو نہین جاتے جو نرک مین نہین جاتے اُنکے نام تو بتلائے اب دینہہ کا بیان کرتے ہین سُنو ++ ++

چوپائی

مہہ جل بایو انل آکاشا ۔ پنچ رچیت یہ دینہہ پرکاشا

دھرا آدِ سون نرمت دینہا ۔ کرترم نشورنہین سندیہا

ہوت بھسم جارے پر یہئی ۔ پھر سُکھ دُکھ یہ کچھ نہین لہئی

جیو پور کھ انگشت پرمانا ۔ سو چھم دینہہ دھارت سوآنا

بھوگ بیت جو روپ بچاری
جرت اگن منہہ جم نہین جری
نہین تجھن کنٹک سے ناسا
بھسم بھگن نہین ہوت جاتنا
کہا دنیہہ بر تانت بکاری
کُنڈن کے لچھن اب بھاگت

سوجم پور کو جات کراری
نہین جل وبت استر نہ مری
تپت تیل مُنہہ جرت نہ بھاسا
سہت سکل دیہا و پاتنا
یہ بدھ بھوگت جیو بچاری
سُنہو نہ گپت کچھو ہم راکھت

ادھیاے سینتیسوان[۳۷]

دوہا

سینتیسوین[۳۷] ادھیاے مین لچھن کُنڈن کیہ	بھاکھت سو سنیو سُجن جیہ تراس گھنیر

دھرم راج بولے کہ سب گُنڈ پورن ماسی کے چندرمان کے مانند گول ہین اور نہایت گھرے اور آگ سے تپائے ہوئے پتھرون سے جاتے ہین اور پرلی تک ناس نہین ہوتے کیونکہ انکو ایشر نے اپنی اچھیا سے بنایا ہی اور اُنہین پاپیون کو کلیش دینے والے طرح طرح کے گھرے ہین اُنمین تپت کُنڈ بہُت جلتا ہوا انگارے کے مانند ہی جسمین آگ کی لپک سَو ہاتھ اونچے تک چلی جاتی ہی اور چارون طرف کنارون پر کوس کوس بھر تک لپکین جاتی ہین اور اُسمین ہمارے دوتون کے لیجائے ہوئے بے تعداد پاپی پڑے اُنکی ہاے ہاے آواز ہو رہی ہی کیونکہ ایک تو وہ جلتے ہین دوسرے اوپر سے پیٹتے جاتے ہین نیچے تپایا ہوا پانی بھرا ہی جسمین کاٹنے والے جاندار بھرے ہین اور بہُت مارے جانے کے سبب بہُت ہی چلّا رہے ہین اور وہ آدھے کوس کا ہی اور تپت چھُودک کُنڈ مین تو تپایا ہوا کھاری پانی بھرا ہی اور بے تعداد کوے اُسمین بھرے ہین اور پاپیون سے بھرا ہوا کوس بھر کا بھیانک کُنڈ ہی جسمین رچھیا کرو رچھیا کرو آواز کرتے ہوئے پاپی جنجون نے کچہ کھایا نہین اور اُنکے گلا تالو اُدھ سوکھے ہوئے ہین ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے پڑے ہین اور ایک کوس بھر کا بشٹھا کا کُنڈ ہی جو بشٹھا سے بھر اگیا ہی اور بدبو مین لپٹے ہوئے پاپیون سے بھرا پڑا ہی جو پاپی ہمارے دوتون سے پیٹنے جاتے اور بشٹھا کھاتے اور رچھیا کرو رچھیا کرو یہی شبد کر رہے ہین اور نیچے سے بشٹھا کے کیڑے کاٹتے ہین اور گرم پیشاب کے رس اور کیڑون سے بھرا ہوا موتر کُنڈ ہی جسمین اُن کیڑون کے کاٹے ہوئے بڑے پاپی بھرے ہین یہ کُنڈ دو کوس کا ہی یہان کے پاپیون کو ہمارے دوت پیٹتے ہین جس سے اُنکے اُٹھ تالو ہاے ہاے کرتے سوکھ رہے ہین اور شلیکھم مین شلیکھم کھنکھار بھرا ہی اور اسمین طرح طرح کے کیڑے بھرے ہوئے ہین اور اُنھین کیڑون اور کھنکھار کو کھاتے ہوئے پاپی اسمین پڑے ہین اور آدھ کوس کا گر کُنڈ ہی اُسمین رہنے والے پاپی گر یعنے زہر کھانے کو پاتے اور ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے اور ہاے ہاے کرتے کیونکہ اُسمین سانپ کے مانند جیو بھرے ہین جو سب انگون مین لپٹے ہوئے کاٹا کرتے ہین اور دوکھکا کُنڈ مین سب کیچڑ بھری ہی اور یہ بھی آدھے کوس کا ہی اُسمین بھی طرح طرح کے کیڑے بھرے رہتے اُنسے کاٹے ہوئے پاپی رویا کرتے اور بسا رس کُنڈ پاو کوس کا ہی جسمین چربی بھری ہوتی اور اُسی کو کھاتے ہوئے پاپی جمدوتون سے پٹ کر اُسمین دُکھی رہتے ہین اور شکر کُنڈ مین جو ایک کوس بھر کا ہی بیج سے بھرا ہوا ہی اُسمین بڑے

بڑے کیڑے رہتے ہین اُسمین رہنے والے پاپی وہی کھاتے ہوئے جمدوتون سے پیٹتے جاتے ہین اور رکت کُنڈ مین بدبودار خون بھرا ہوا ہی وہ باولی کے مانند بہت گہرا ہی اور اُسی خون کے پینے والے پاپی جمدوتون سے پیٹتے ہوئے بھرے ہین اور اشر کُنڈ مین آنسو بھرا رہتا اُسمین کے پاپی وہی آنسو پیتے ہین اور جمدوت اُنکو مارتے ہین یہ باولی کا چوتھائی ہی اور گاترمل کُنڈ مین منکھون کے بدن کا میل سب طرح سے بھرا رہتا اُسمین طرح طرح کے کیڑے رہتے اُسمین پڑے ہوئے پاپی وہی کھاتے ہین اور وہی کیڑے اُنکو کاٹتے ہین اور کرن بٹ کُنڈ مین کان کا میل بھرا رہتا ہی اُسمین جو پاپی پڑتے وہ کان کا میل کھانے کو پاتے اور ہاے ہاے کرتے اور مجّا کُنڈ مین چربی ہین آدمیون کی چربی اور نہایت بدبودار بھری رہتی ہی یہ باولی کا چوتھائی ہی اسمین کے پاپی وہی کھایا کرتے اور مانس کُنڈ مین خون سے بھرا ہوا گوشت بھرا رہتا ہی اور اُسمین بہت پاپی بھرے رہتے یہ باولی کے برابر ہی اسمین اکثر کنیا کے بیچنے والے پاپی پڑتے ہین اور رچھیا کرو رچھیا کرو پکارا کرتے ہین اور نکھ کُنڈ لوم کُنڈ کیش کُنڈ استھ کُنڈ یہ چارون چوتھائی چوتھائی کوس کے ہین انمین طرح طرح کے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے ہین اور پرتپت تامر کُنڈ مین انگارے بھرے رہتے ہین اور تانبے کی لاکھون صورتین اسمین بھری ہین اُسمین ہر ایک پاپی ایک ایک تانبے کی مورت مین چپٹا دیا جاتا ہی اور وہ دو کوس کا ہی اور لوہ کُنڈ مین انگارون سے بھرے ہونے کے سبب لوہا بہت گرم ہو رہا ہی اُسمین بھی لوہے کی لاکھون مورتین ہین ہر ایک مورت مین ایک پاپی چپٹا دیا جاتا ہی اور جب وہ جلنے لگتا تب رچھیا کرو رچھیا کرو پکارنے لگتا ہی اسمین بڑے بڑے پاپی پڑے رہتے ہین اور یہ چار کوس کا ہی اور چرم کُنڈ اور سُرا کُنڈ یہ دونون باولی سے آدھے آدھے ہین اور انھین چیزون کو کھاتے ہوئے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے رہتے ہین اور کنٹک کُنڈ مین سیمبھر کے درخت لگے ہوئے ہین اور وہ لمبے ٹیڑھے کانٹے ہوتے ہین جو درختون سے ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین اور ہر ایک پاپی کا بدن اُنسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور کہتا ہی کہ پانی دیجیے اور نہایت خوف سے بہت دُکھی ہو جاتا ہی اوپر سے ہمارے دوت سر پھوڑتے ہین اور بکھو دکنڈ مین تحقیقِ سانپ کا زہر بھرا ہی یہ کوس بھر کا کُنڈ ہی اور اسمین کے رہنے والے پاپی وہی کھاتے ہین اور پرتپت تیل کُنڈ مین تپایا ہوا تیل بھرا ہی اور اُسمین بڑے پاپی بھرے رہتے یہ کوس بھر کا ہی اور کُنڈ سب طرفون سے بھالون سے گھرا ہوا اور بھرا ہوا ہی اسمین پاپی پکارا کرتے کیونکہ سب طرف سے بھالے اور برچھیون کی نوکین اُنکے اوپر گرتی ہین یہ کُنڈ آدھ کوس کا ہی اور کرم کُنڈ چار چار ہاتھون کے کیڑون سے جو سانپون کے مانند ہوتے اور اُنکے تیز دانت ہوتے ہین بھرا اور زہر بھرا ہوا ہی اسمین رہنے والے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے اور کیڑون کے کاٹنے سے بہت دُکھی رہتے اور پوپ کُنڈ چار کوس کا ہی اسمین پاپی پیپ کھاتے اور جمدوت اُنکو خوب مارتے ہین اور سرپ کُنڈ تاڑ کے درخت کے برابر سانپون سے بھرا ہوا اور اُنھین سے بھرا ہوا اور سینکڑون پاپیون سے بھرا ہوا ہی جسمین سانپون کے کاٹنے اور ہمارے دوتون کے مارے جانے کے سبب پاپی چلّا رہے ہین اور مس کُنڈ گرل کُنڈ یہ انھین جیون سے بھرے ہین یعنے مس کُنڈ مین مچھّر بھرے ہوئے ہین ڈنس مین ڈانس گرل مین شہد کی مکھیان بھری ہین یہ سب آدھے آدھے کوس کے ہین اور انمین جتنے پاپی رہتے سب کے ہاتھ پانون باندھے رہتے اسی سے اُنکے بدن سے خون نکلا کرتا نہ کھجلانے پاتے نہ مکّھی وغیرہ اُڑانے پاتے صرف ہاے ہاے چلّایا کرتے ہین اور ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے بجر کُنڈ اور برشچک کُنڈ دونون بجر اور بچھوؤن سے بھرے یعنے بجر کُنڈ بجر سے اور برشچک کُنڈ بچھو سے اور یہ آدھی باولی کے برابر ہین انمین جو پاپی پڑتے انھین سے چھیدے جاتے اور شر کُنڈ۔ شول کُنڈ۔ کھڑگ کُنڈ۔ یہ انھین سے بھرے ہوئے آدھی باولی کے برابر ہین انمین کے

تیر ۱۲ ہتھیار ۱۲ تلوار ۱۲

پاپی انھین سے چھیدے اور کاٹے جاتے ہین اور گول کنڈ گرم پانی سے بھرا ہوا ہے اور آدھی باولی کے برابر ہے جہان اندھیرا ہے اور اُسمین روتے
ہوئے پاپی بہت پڑے ہین اور نکر کنڈ نہایت بکرال پانی مین رہنے والے نکرون سے بھرا ہے اور آدھی باولی کے برابر ہے اور کاک کنڈ مین بشٹھا موت
کھنکھار اور تھوک بھرے ہین اور نتھان ایک قسم کے کیڑون سے بھرا ہوا چار سَو ہاتھ کا ہے اتنا ہی بیج کنڈ ہے اسمین نتھان اور بیج کیڑے
رہتے ہین یہی پاپیون کو کاٹتے ہین اور بجر کنڈ تین سَو دھنکھ کے برابر بجر کے مانند کیڑون سے بھرا ہے جہان پہونچکر پاپی ہاے ہاے کرتے ہین اور
تپت پاکھان کنڈ تپائے ہوئے انگارون پتھرون سے بنا باولی سے دگنا ہے اور تیکھن پاکھان کنڈ چھُرے کی دہار سے زیادہ تیکھا پہاڑون سے
بنا ہوا اور بڑے پاپیون سے بھرا ہوا ہے اور لالا کنڈ سُرخ سُرخ رال یا لار کے جیوون سے بھرا ہوا بہت گہرا ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے
پاپیون سے بھرا ہے اور ایک کوس کا ہے اور مسی کنڈ پہاڑون کے مانند پتھرون سے بھرا تین سَو دھنکھ کا پاپیون سمیت ہے جنکو ہمارے دوت مارتے
اور اندا دیتے ہین اور چورن کنڈ چونے سے بھرا ہوا ہے اور ایک کوس بھر کا ہے جسمین ہمارے دوتون سے پیٹے ہوئے جیو رہتے ہین اور
چکر کنڈ کمھار کے چاک کے مانند گھوم رہا ہے جسمین سولہ آرا جگ لگے ہین جو بہت تیکھا ہونے کے سبب اُسکے نیچے پڑنے والے چورن ہوئے منکھون
سے بھرا ہے اور بکر کنڈ بہت ہی ٹیڑھا ہے اور چار کوس کا گہرا پہاڑ کے درّے کے مانند بڑے پاپیون سمیت ہے اور کورم کنڈ کروڑون بکرال کچھوون
اور پانی کے جیوون سمیت طرح طرح کے پاپیون سے بھیانک ہوتا ہے اور جوالا کنڈ اگن کی جوالاؤن سے بھرا ہوا کوس بھر کا ہے اور اسمین ہاے
ہاے کرتے ہوئے پاپی رہتے ہین اور بھسم کنڈ گرم راکھ سے بھرا ہوا ایک کوس بھر کا ہے جسمین جلتی ہوئی بھسم کھاتے ہوئے پاپی بھرے ہین اور
اسمین گرم پتھر اور لوہے کی چیزین بھری ہین اور بہت سے جلے ہوئے بدن اور پاپی جنکا تالو سوکھتا ہے پڑے ہین اور دگدہ کنڈ ایک کوس
بھر کا ہے جہان بہت اندھیرا اور سخت ہے اور پیٹتے ہوئے پاپیون سمیت چار کوس کا ہے اور پرتپت سوچی کنڈ بہت بھیانک چار کوس کا ہے اور اسمین
پاپی جنکو جمدوت مارتے ہین پڑے ہین اور اس پر کنڈ کھڑگ کے مانند پتون سمیت تاڑ کے درختون سے بھرا ہے اُنکے نیچے جیسے پاپی پہونچتا کہ
وہ پتے جو تلوار سے بھی تیز ہین گر کر بدن کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے ہین یہ بھی آدھے کوس کا ہے اسمین پاپیون کا خون بھرا ہے جو پاپی رچھیا کرو
رچھیا کرو بار بار کہتے ہین اور چھُرا دھار کنڈ تین سَو دھنکھ کا پاپیون کے خون سے بھرا اور بہت بھیانک ہے اور سوچی مکھ کنڈ سوئی کے مانند مکھ
والے ہتیارون سے بھرا ہے اور اُسمین پاپیون کا خون بھی بھرا ہے اور دو سَو ہاتھ کا ہے اور گو کا مکھ کنڈ جو کسی چوپائے کے مکھ کے مانند ہے نہایت
گہرا کوئین کے مانند بیس دھنکھ کے برابر ہے جو پاپیون کو بہت بڑا دکھ دیتا ہے اور کیونکہ اُسمین گو کا مکھ کیڑون کے کھائے جانے کے سبب
اُنکے بھرے ہوئے ہین اور نکر کے مکھ کے مانند کنڈ سولہ دھنکھ کا کوئین کے مانند بہت گہرا پاپیون سے بھرا ہے اور گج دنشک کنڈ سَو دھنکھ کا
ہے اسمین بھی پاپی جمدوتون سے پٹے ہوئے بھرے ہین اور گو کا مکھ کا کنڈ تین دھنکھ کا ہے جو پاپیون کو بہت دکھ دیتا ہے اور کمبھی پاک کنڈ کال
چکر کے سمیت بڑا بھیانک گھڑے کے مانند نہایت اندھیرا چار کوس کا لاکھ مرد گہرا اور بہت چوڑا ہے اُسکے اندر اور بھی کنڈ ہین کہین تو تپت تیل کنڈ
اور کہین تامر وغیرہ کنڈ ہین اسمین سب جگہ پاپی اور کیڑے بھرے ہین اور وہ اسمین ایک دوسرے کو مار کر ناس ہو جاتے ہین اور اوپر سے
جمدوت موسل اور مگدر اُنکو مارتے ہین اسلیے اُنکے عضو علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہین تب اُنکو بیہوشی آجاتی جب ایک لحظہ مین ہوش مین آجاتے ہین تو
پھر اُنکی وہی حالت ہوتی ہے اسلیے بار بار روتے ہین جتنے پاپی سب کنڈون کے ملانے پر ہوتے ہین اُنکے جو گنے اِس کمبھی پاک نرک مین ہی رہتے
ہین اور یہ بہت دنون تک بھوگ کیا کرتے اتنی تکلیف ہونے پر مر نہین جاتے اسلیے سب کنڈون مین کمبھی پاک کنڈ بڑا ہے اور کیونکہ کال
کے بنائے ہوئے سوت کے باندھے ہوئے پاپی لوگ اسمین گرائے جاتے ہین ایک لحظہ بھر مین وہاں کے جمدوت اُٹھاتے ہین

اسلیے انکو بڑی دیر تک دم نہین آتا اور بار بار بیہوش ہو جاتے ہین اور نہایت تکلیف پاتے ہین اور اُسمین بہت گرم پانی بھرا ہوتا ہی اسلیے اسے کال سوتر نرک کُنڈ کہتے ہین اور منسیو دکُنڈ گرم جل سے بھرا ہوا چھیانوے ہاتھ کے پھیلاوے مین ہی اسمین آدھے جلے اور سب دھڑ جلے طرح طرح کے پاپی بھرے رہتے ہین جنکو ہمارے جمدوت پیٹتے ہین اور اُسمین جانور بھی بہت رہتے ہین اسکا اوٹو دبھی نام ہی اسمین چار سَو ہاتھ اونچے سے پاپیون کے نیچے گرنے پر جیسے ہی اسکا پانی چھو جاتا ہی ویسے ہی سینکڑون روگ ہو جاتے ہین اور کرم کُنڈک کُنڈ مین جسمین بدن مین نرم جگہ پر چوٹ کرنے والے جانور رہتے ہین وہ پاپیون کو دُکھ دیتے ہین جہان ہاے ہاے کرتے ہوئے پاپی پڑے رہتے ہین اور پانسں بھوج کُنڈ مین گرم دھور بھری ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی اُسمین رہتے ہین یہ چار سَو ہاتھ کا ہی اور پاپ پیشٹن کُنڈ مین پاپی گرتے ہی پھانسی سے باندھ دیا جاتا ہی اور یہ کوس بھر کا کُنڈ ہی اور شول پروت کُنڈ مین گرتے ہی گرتے ہی پرانی سول سے چھیدا جاتا یہ اسّی ہاتھ کے برابر ہی اور پرکمپن کُنڈ مین بہت ٹھنڈھا پانی بھرا ہی جسمین پڑتے ہی پاپی کانپنے لگتا ہی یہ آدھے کوس بھر کا ہی اور اولکا مُکھ کُنڈ مین ہمارے دوت پاپیون کے مُنہ مین جلتی ہوئی لکڑی کھونس دیتے ہین یہ اسّی ہاتھ کا ہی اور اندھ کوپ کُنڈ کی لاکھ مرد گہرائی اور چار سَو ہاتھ کی چوڑائی ہی اور وہ طرح طرح کے کیڑون کے ہونے سے بہت بھیانک ہی اور سوچکھن کُنڈ کی سَو مرد کی گہرائی ہی اور اُسمین بہت اندھیرا ہی اسمین پاپیون کو بڑا دکھ ہوتا ہی اور لکھ کُنڈ مین طرح طرح کے چمڑون کا رس بھرا ہی یہ چار سَو ہاتھ کا ہی اسمین رہنے والے پاپی وہی چمڑے کا رس جو بہت بدبودار ہی پیا کرتے ہین اور شورپ کُنڈ جسکا سوپ کے مانند مُنہ ہی یہ اڑھتالیس ہاتھ کا ہی جسمین گرم بالو اور لوہا ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی جیودن سے بھرا ہی اور جوالا مُکھ کُنڈ مین اندر جو آگ ہی اُسکی لپٹ باہر تک جلی آتی ہی یہ بھی اسّی ہاتھ کا ہی اور آگ سے جلے ہوئے پاپیون سے پورن ہی اسمین گرتے ہی پاپی بیہوش ہو جاتا ہی اور دھوم اندھ کُنڈ مین دھوان دھار ہوتا جسمین دھوان لگتے ہی پاپی اندھا ہو کر گر پڑتا اسکے اندر سڑی گڑی چیزین سُلگتی رہتی ہین یہ باولی سے آدھا ہی چاہے کوئی آدمی سو دھنکھ پر دور رہے مگر دھوان سونگھتے ہی بیہوش ہو جاتا ہی اور ناگ بیشٹن کُنڈ مین گرتے ہی پاپی سانپون مین اور سانپ پاپی مین لپٹ جاتے ہین یہ بھی سَو دھنکھ یعنے چار سَو ہاتھ کا ہی اسمین بڑے بکھ دھر سانپ بھرے ہین وہ پاپی کو کھا جاتے ہین۔

چوپائی

نرک کُنڈ یہ کہے چھیاسی ۔ لچھن سبکے سُن پن بھاسن
انکے سنت گُت جم پھانسی ۔ ابکا سُنا چہت نرپ کامن

ادھیاے اڑتیسوان

دوہا

اڑتیسوین ادھیاے مین بودھ کتھ بکھان ۔ مہادیبی کر سمجھک سُنہو لوگ کر کان

پہلے کے ادھیاؤن مین کُنڈون کی کتھا سُن ساوتری نے پوچھا کہ ہمکو دیبی کی بھگتی کا طریقہ بتلائیے جو ساروُن مین سار اور ہون کی مُکت کے دروازے کا بیج نرکون کے تارنے والی مُکت کا سبب اور شبھ کے ناس کرنے والی اور کرم کے درختون کو توڑنے والی اور سب کے

ہوئے پاپون کے ہٹانے والی ہی اور یہ بھی بتلائیے کہ بھگت کتنے قسم کی ہی اور اُسکے لچھن کیسے اور دیبی کی بھگت کیسے جس سے آدمی پھر جنم
مین نہین آتا اب آپ کچھ گیان کہیے جس سے پیر اگذر ہو کیونکہ الیشر نے عورت کی ذات ان ادھکاری بنائی ہی اور سب دان جگیہ اشنان
برت یہ اگیانی پورکھون کو جو کوئی گیان دیتا اُسکے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتے پتا سے سو حصے زیادہ ماتا ہی اور ماتا سے سو حصے زیادہ
پوجنے کے لائق وہ آدمی ہی جو گیان دیتا ہی اتنا سُن دھرم راج جی بولے کہ پہلے تو یہ بردان دیچکے ہین کہ تمھارے دلکی مراد برآوے اب
بر سے تمکو شانت کی بھگت ہو اب تم سری دیبی کے گُن کا کیرتن سُننا چاہتی ہو جو کہنے سُننے اور پوچھنے والے کا کُل تار دیتا ہی مگر اُسکو اچھی طرح
ہزار مُنہ سے شیش جی نہین کہ سکتے اور نہ پانچ مُنہ سے مہادیو جی اور نہ چارون بیدون کے اور سب سرشٹ کے بنانے والے چار مُنہ کے
برہما جی کہان تک کہین اور جو سب جاننے والے سری بشن جی ہین وہ بھی پورا نہین کہہ سکتے اور نہ چھ مُنہ والے کھٹ مکھ نہ کوئی جوگیون کے
گرو گنیش جی اور سب شاسترون کے سار جو چارون بید ہین وہ اُس بھگوتی کے گُنون کی ایک کلا بھی نہین کہ سکتے اور اُسکے بیان
کرنے مین سرستی جی جڑہ ہو گئین مگر نہ کہ سکین اور سنتکمار سنکادو غیرہ بھی نہین کہ سکتے اور کپل اور سورج اور اور بھی مریچ وغیرہ برہما کے بیٹے
نہین کہ سکتے پھر یہ سب جو دیبی کا کیرتن نہین کہ سکتے تو اور کوئی کیا کہ سکیگا جس دیبی کے چرن کمل کو برہما بشن اور شیو دھیان کرتے اور
وہ چرن کمل دیبی کے بھگتون کو سُلبھ مگر اورون کو دُرلبھ ہی لوک مین کوئی منکھ کچھ جانتا اُس سے برہما زیادہ جانتے اور برہما سے گنیش جی
زیادہ جانتے اور اُنسے زیادہ سری شیو جی جانتے ہین کیونکہ اس سے پہلے اُسے نارائن پرماتما سری کرشن چندر جی نے گولوک کے راس
منڈل مین اُنسے کہا تھا اور شیو جی نے وہی شیولوک مین دھرم سے کہا اور دھرم نے سورج سے جس گیان کو پایا ہمارے پتا سورج جی نے
عبادت کرکے بھگوتی کو پایا اور اُس سے پہلے ہمنے جم کا کام کرنا منظور نہ کیا تھا کیونکہ ہمکو براگ ہوا تھا اسلیے ہم عبادت کرنے کی خواہش رکھتے
تھے تب ہمارے والد نے اُس بھگوتی کے گُن کا کیرتن ہمسے کہا تھا وہ ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ بھگوتی ہی اپنے سب گُن نہین جانتی ہین پھر اور
کوئی کیا جان سکتا ہی جیسے کہ آسمان اپنے اندازہ کو نہین جانتا وہ مایا پرماتما سب کی آتما سب کارنون کی کارن سبکی مالک سبکی آدہ پرورش
کرنے والی ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ خوش بیخوف و خطر نرگُن نرلیپ سبکی ساچھی سبکی آدھار اُس سے جتنے پیدا ہین وہ پراکرت کہلاتے
ہین پرماتما اور پرکرت مین کچھ فرق نہین وہی پرماتما کی شکت مہامایا سچد انند روپنی اگرچہ بنا روپ کے ہی مگر بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنے کے لیے روپ دھارن کرتی ہی جیسے کہ اُسنے پہلے گوپال سُندری روپ جو نہایت خوبصورت ہی بادل کے مانند سیام نوجوان
اور کروڑون کام دیوون کے مانند خوبصورت اور سرد رت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کی شوبھا کو شرم دینے والے مکھ کو دھارن
کیے اور امول رتنون سے آراستہ آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی پیت امبر اوڑھے پربرہم سروپ برہم تیج سے روشن ورشن سے سُکھ دینے
والی شانت سروپ رادھا جی کے خاوند اننت بھگوان راس منڈل پر بیٹھے ہوئے بنسی بجاتے دو بھُج بن مالا پہنے اور کوستبھ من چھاتی
مین دھارن کیے کیسر اگر اور کستوری ملے چندن لگائے اور چمپا اور چمیلی کی مالا پہنے رمنیک چندرمان کی شوبھا کے سمان سوبھا سے بھری
ہوئی ٹیڑھی شکل دھارن کیے ہوئے اور سیطر ھے کرشن چندر کو بھگت دھیان کرتے ہین جس کرشن جیکے خوف سے برہما سرشٹ
بناتے اور کرمون کے موافق سب کرمونکا لکھا ہوا کرتے ہین اور جنکے حکم سے بشن جی عبادت کرتے اور سب کرمون کے پھل دیتے اور سبکی
پرورش کرنے والے ہو سبکو پالتے اور جنکے خوف سے شیو جی سب کا سنگھار کرتے اور گیانیون کے گرو اور منجیہ کہلاتے ہین اور جنکے جاننے سے
گیانی جوگی گیان کے جاننے والے اور بھگت براگ کے بھرے ہوئے ہین اور جنکے جاننے سے جلد بہنے والی ہوا چلتی ہی اور جنکے خوف

سے سورج ہمیشہ تپا کرتے اور اندر برستے جاندار مرجاتے اور اگن جلا ڈالتی پانی سردی کرتا دگپال طرفون کی رچھیا کرتے اور راسونکا چکر اور
گرہ گھومتے اور درخت پھولتے اور پھلتے اور جنکے حکم سے کال سبکو مارتا اور جنکے حکم سے پانی اور زمین پر رہنے والے جیو ہمیشہ زندہ نہین رہ سکتے اور
اُسیکے حکم سے ہوا پانی کو دھارن کرتی اور پانی کچھوے کو اور کچھوا شیش جی کو اور شیش جی پرتھوی کو اور پرتھوی سمندر اور پہاڑون کو دھارن
کرتی ہی جسمین سب تن بھرے ہین اور اسمین سب جاندار رہتے اور اسی مین مرتے چلے جاتے ہین اور دیوتون کے اکہتر جگ کی اندر کی عمر ہوتی
ہی اسیطرح جب اٹھائیس اندر ہو گئے ہین تو برہما کا ایک رات دن ہوتا ہی اسیطرح تیس دنکا مہینہ دو مہینے کی رت اور چھ رتونکا برہما جی کا برس ہوتا ہی اسیطرح
کے سنو برس تک برہما زندہ رہتے ہین ایک بشن جی کے پلک بھانجنے مین برہما جی مرجاتے ہین اسیطرح بشن جی کے پلک بھانجنے مین
پراکرتک پرلی ہوجاتا ہی اس پراکرت پرلی مین سب دیوتا چراچر سنسار برہما جی وغیرہ سب سری کرشن چندر جی کی ناف مین لین ہو جاتے ہین
اور جو بشن جی چھیر ساگر مین سونے والے اور بیکنٹھ مین چتربھج ہوکر رہتے ہین وہ سری کرشن چندر جیکی بائین بغلمین لین ہوجاتے ہین اور شیو جی
اُنکے گیان مین لین ہوجاتے ہین اور دُرگا بشن جیکی مایا ہی اسمین سب شکتیان لین ہوجاتی ہین اور وہ دُرگا کرشن چندر جیکی بدھ مین لین ہوجاتی ہی
اور عقل کی مالک دیبی ہوکر رہتی ہین اور نراین جیکی کے انس سے پیدا ہوا اسکندہ جی نراین جیکی پسلی مین لین ہوجاتے اور کرشن جیکے انس سے
پیدا ہوئے گنیش جی اُنکے بازو مین پرپیس ہوجاتے اور جو لچھمی کے انس سے پیدا ہین وہ لچھمی مین اور لچھمی رادھا مین لین ہوجاتی ہی اور سب گوپیان
اور دیوتونکی عورتین بھی رادھا ہی مین لین ہوجاتی ہین اور سری کرشن جیکی پران رادھا سری کرشن چندر جیکے پرانون مین رہتی ہین اور ساوتری
اور سب بید شاستر سرستی مین لین ہوجاتے ہین اور پرماتما سری کرشن چندر جیکی زبان مین سرستی تو اس کرتین اور گولوک کے سب گوپ اُسکے رویون
مین لین ہوجاتے اور اُسیکے پرانون مین سبکے پران اور سب پون رہتے اگن اُنکی پیٹ کی اگن مین اور پانی انکی زبان کے سرے پر اور بشنیو
لوگ تو نہایت خوش ہوکر اُنکے چرن کمل مین لین ہوجاتے ہین اور براٹ مہابراٹ مین لین ہوجاتے اور مہابراٹ سری کرشن چندر جی مین لین
ہوجاتا ہی جس سری کرشن چندر جیکے رویون مین سب برہمنڈ بھرے ہین اور جسکے پلک بھانجنے مین پراکرت پرلی ہوجاتا ہی اور پھر پلک اُٹھنے
پر سرشٹ ہوجاتی ہی وہی سری کرشن چندر جی پرلی مین اُسی مول پرکرت مین لین ہوجاتے ہین وہ پرانشکت پرم پورکھ برہم مین لین
ہوکر ایک روپ ہوجاتی ہی اسلیے اُسکا نام ابناکرت پد ہی اور چت سروپ ایشر مین ملکر پرلی مین وہی اکیلی رہ جاتی ہی ایسے مول پرکرت
کے کون گن کہہ سکتا ہی چارون چار طرح کی مکت تبلاتے ہین اور اُس سے زیادہ دیوتا کی بھگت ہی مکتیون کے یہ نام ہین ایک سالوکیہ دا
دوسری سارو پیہ دا تیسری سارو پیہ دا۔ چوتھی نربان دا۔ مگر بھگت اُنکی خواہش نہین کرتے وہ ایشر ہی کی سیوا کی خواہش رکھتے ہین اور
شیوا مر برہم اور نربان موچھ پدون کی بھی خواہش نہین رکھتے کیونکہ مکت سیوا رہت ہوتی اور بھگت سیوا کی بڑھانے والی بھگت اور مکت
مین یہی فرق ہی اب کرمونکا حال کہتے ہین اُنکے دور کرنے کے لیے سری بشن جی کی پوجا کرنی عمدہ ہی یہی تتوگیان وان لوگ کہتے ہین اور یہی
اچھے پھل کے دینے والے ہین وہ تم سے کہا اب آرام سے اپنے گھر مین چلی جاؤ اتنا کہہ جمراج جی اُس ساوتری کے خاوند جو ستیہ وان تھا اُسکو زندہ
کرکے ساوتری کو دے چلنے پر تیار ہوئے جم کو جاتے ہوئے دیکھ ساوتری جی پرنام کر جمراج جیکے بجوگ سے دُکھی ہو اُنکے چرن پکڑ کر رونے لگی ساوتری کا
رونا سُن رحیم دھرم راج جی اُس سے یہ کہہ آپ بھی رونے لگے کہ تم ایک لاکھ برس بھارت کھنڈ مین خاوند کے ساتھ سکھ بھوگ کر آخیر مین اسی لوک
کو جاوگی جہان بھگوتی رہتی ہین اب اپنے گھر پر جاکر ساوتری کا برت کرو چودہ برس کیا جاتا ہی اُس سے عورتین مکت ہو جاتی ہین یہ ساوتری کا
برت جیٹھ کے اُجالے پاکھ اشٹمی کو ہوتا جیسے کہ مہالچھمی کا برت ہوتا ہی یہ برت سولہ برس تک ہوتا تھا اسے عورت بھگت سے کرتی ہی وہ بھگوتی کے لوک مین جاتی اور

ور جو عورت ہر منگل وار منگل دینیے والی دیبی کو اور ہر مہینے کے اُجالے پاکھ کی چھٹھ کو اور اساڑھ کی سنکرانت کو سدھیون کی دینیے والی منسا دیبی کو اور کاتک کی پورنماسی کے دن رادھا جی کو اُسی اُجالے پاکھ کی اشٹمی مین پاربتی کا برت رکھکر پوجتی ہی وہ اس لوک مین سُکھ بھوگ کرانت مین سری بھگوتی کے پور کو جاتی ہین اسی طرح دیبی کی بھبھوتیون کی پوجا جو آدمی کرتا ہی وہ سب سُکھ ماتا بھگوتی پرمیشری کی ہر وقت پوجا کرنی چاہیے۔

چوپائی

یہ کہہ تاہ گیو نج بھونو ۔ دھرم راج ہرن تارت ہرنو
اُرساوتری نج پت لینا ۔ اپنے گرہی نُدت چل دینا
ستیہ وان ساوتری دوُنو ۔ پرنُدت بھونے پہونچے سووُ
سب سن نج برتانت بکھانا ۔ نار وجسم سب بھیوندانا
ساوتری تاتہ شُبھ پوتا ۔ پایو برپرتاپ مضبوتا
ار ساوتری سسُیر تین ور ۔ پایو راج سکل ادتم تر
پُن ساوتری شت شت جایے ۔ بر پر بھاوسب پرگٹ دکھایے
لاکھ برس پت سنگ شُکھ بھوگا ۔ بھارت مانہہ نہ بھیو بجوگا
انت سوام سنگ دیبی لوکا ۔ پت برتا پہونچی گت شوکا
سوتاکی ادہ دیبی جاسون ۔ ساوتری نام بھو تاسون
پُن جاسون بید ن کی ماتا ۔ ساوتری کرت نام بدھاتا
اِیم ساوتری کتھا بکھانی ۔ اوتم سکل بھانت شُبھ کھانی
کرم بپاک بھرُ جیون کر ۔ کہاسُنا کا چھیت بدھ ور

ادھیاے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالیس ۳۹ ادھیاے مین لچھمی کر اکھیان ۔ سکل بھانت تیہہ سُنہہ جن جو وہن کیر دان

سری نارد جی پہلے ادھیاے کی کتھا سُنکر بولے کہ ہمنے ساوتری اور جمراج کی گفتگو مین مول پرکرت گایتری دیبی کا جس سُنا اے ایشر اب لچھمی جی کی پوجا سُنا چاہتے ہین کہ پہلے لچھمی جی کی کسنے پوجا کی اور اُنکا کیسا سروپ ہی اُنکے گنونکا کیرتن کیجیے یہ سن نارائن جی بولے اے مہاراج سرشٹ کے پیشتر پرماتما سری کرشن چندر جی کے بائین انگ سے راس منڈل مین ایک دیبی پیدا ہوئی جو خوبصورت سیام روپ بارہ برس کی کنیا نوجوان سفید چمپا کے مانند رنگ اور شرد رت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کو شرم دینیے والا مُنہہ کرکے اور شرد رت کی دوپہر کے کملون کی سوبھا چھوڑا دینیے والی تھی وہ دیبی اپکا ایکی ایشر کی مرضی سے دو روپ کی

ہوگئی اُنکے بائین انس سے لچھمی اور دہنے سے رادھا جی ہوئین اور پہلے اُسنے دو بھوج سری کرشن چندر جی کو قبول کیا اور پھر لچھمی جی نے بھی خواہش کی تب سری کرشن چندر جی کے دو روپ ہوگئے انمین دہنے انگ کا حصہ دو بھوج اور بائین کا چتر بھوج ہوا تب دو بھوج بھگوان نے چتر بھوج کو مہا لچھمی دیدی جنکو یہ جگت بہت پیارا معلوم ہوتا ہے وہی مہا لچھمی جی کہلاتی ہین رادھا کے خاوند دو بھوج رہے اور لچھمی کے خاوند چتر بھوج کے ساتھ رادھکا جی براجنے لگی اور چتر بھوج بھگوان لچھمی جیکے ساتھ بیکنٹھ مین چلے گئے یہ کرشن چندر اور نارائن جی سب انسون سے برابر ہین اور مہا لچھمی جی نے طرح طرح کے روپ دھر لیے جنمین بیکنٹھ مہا لچھمی جو پورن اوتار جسکا نام رہا ہے رہین جو ستدہ اور ستو پرت اور محبت کے سبب بیکنٹھ بہاری بھگوان کو سب عورتون سے زیادہ عزیز ہین اور وہی سرگ مین سرگ لچھمی جو سب سمپت سروپنی ہین پاتال مین ناگ لچھمی راجاؤن کے یہان راج لچھمی گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی یہ سب مہا لچھمی جی کی کلا کے انس سے ہوتی ہین اُنھین لچھمی کے انس سے گوون مین سُربھی ہوئی اور جگیہ کی عورت دچھنا اور وہی چھیر ساگر کی کنیا سری روپ ہین اور وہی چندر مان مین سوبھا سورج منڈل مین روشنی اور زیور پھل رتن پانی راجہ رانی اچھی عورت گھر اور سب غلہ اور کپڑا پھول دیوتون کی پرتما مونگا موتی مالا میند رہیرا دودھ چندن سہاونا درخت نئے بنیا بادل انمین جو کچھ چمک اور آب ہے وہ مہا لچھمی کا پربھاو ہے پہلے لچھمی جی کی سری نارائن نے پوجا کی دوسری مرتبہ برہما نے تیسری مرتبہ مہادیو جی نے پھر سوامبھو منُ پھر اور منوون اور رکھیون اور منیون اور مہاتما گرہستھون اور گندھربون اور ناگ وغیرہ نے پاتال مین پوجا کی بھادر پد کی چاندنے پاکھ کی اشٹمی کو برہما جی نے پوجا کی تھی اور وہی پاکھ بھر کی پوجا سب لوگ کرتے ہین اور چیت بھادون پوس اور اچھی وارون مین بھگت سے بشن جی نے پوجا کی برس کے اخیر مین سنکرانت کے دن منُ جی نے پوجا کی تھی تب سے سب پوجا کرنے لگے منگل راجہ اور اندر نے منگل وار کو پوجا کی اسیطرح راجہ کیدار نیل سُبل نل دھروا وتان پاد اندر بل کشیپ دچھ کرم سورج شیو پریہ برت چندرمان کبیر جم اگن اور برن ان سبھون نے پوجی اس طرح سب لوگون نے پوجا۔

ادھیاے چالیسوان

دوہا

چالیسوین ادھیاے مین لچھمی جنم نمتّ
نارائن کہہ نارد ہ کہب سوسُن دے چتّ

نارد جی نے پوچھا کہ نارائن جی کی پیاری بیکنٹھ مین رہنے والی سناتنی لچھمی جی سمندر کی کنیا کیسے ہوئی اور پہلے انکی اُستت اور پوجا کسنے کی اسے ہمسے کہیے سری نارائن جی بولے کہ اسکے پہلے دربلسا جیکے سراپ سے اندر گرائے گئے تھے اور سب دیوتا مرت لوک مین چلے گئے اور سرگ لچھمی نہایت رنجیدہ ہوکر بیکنٹھ مین جاکر مہا لچھمی مین لین ہوگئی تب سب دیوتا نہایت دُکھی ہوکر برہما جی کی سبھا مین گئے اور وہان سے برہما جی کو آگے کر بیکنٹھ کو گئے اور وہان بہت عاجزی سے سری نارائن جیکی سرن مین گئے تب مہا لچھمی جی نارائن جیکے حکم سے اپنے انس سے سمندر کی کنیا ہوئین اور پھر دیتیون کے ساتھ دیوتون نے سمندر متھ کر مہا لچھمی جی کو پایا تبھی سری بشن جی نے بھی لچھمی جی کو دیکھا اسوقت لچھمی جی نے دیوتون کو بردان دیا اور بشن جیکے گلے مین بن مالا پہنادی اُسی بردان سے دیتیون کے لیے ہوئے راج کو دیوتون نے پایا اور لچھمی جی کے پوجنے سے اُنکی مصیبت دور ہوئی اتنا سُن نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج درباسا جی نے اُنکو کیسے اور کب اور کس دوکھ سے سراپ دیا کیونکہ مُن تو برہم کے جاننے والے تھے اور دیوتون نے کس روپ سے سمندر

متھا اور کس استوتر کے استت کرنے سے لچھمی جی پھر اندر کو ملین اور دُربا سا اور اندر سے کیا تکرار ہوئی یہ سب ہم سے کہیے یہ سُن نارد جی بولے
کہ ایک سمے شراب پیکر مست ہوا اندر جی کا ماتر ہو تنہائی مین شرگ لچھمی کے ساتھ بہار کرتے تھے کہ کریڑا کرتے کرتے اندر کا من ہرلیا
کہ مہابن مین بہار کرتے استھت ہوئے اُسوقت دیکھا کہ بیکنٹھ سے دُربا سا مُن کیلاس کو جاتے ہین من کو اندر نے ایسا دیکھا کہ برہم
تیج سے روشن اور گرمی کے ہزارون سورجون کے مانند چمکدار سفید جٹا دھارن کیے سفید جگیوپویت پہنے اور ہرن کی کھال اور رُدر کمنڈل
لیے اور نہایت سفید تلک خیندرا کار دیے اور لاکھون شاگرد ساتھ لیے تھے اندر نے اُنکو پرنام کیا اور اُنکے شاگردون کو بھی بھگت
سے خوش کیا تب اُنھون نے شاگردون سمیت اسیس دی اور بشن جی کا دیا ہوا پارجات کا پھول بھی اندر کو دیا جو پھول بوڑھاپے
روگ اور موت کی ناس کرنے والے اور موچھ کرنے والا تھا اندر راج کے پانے سے خوش تو تھے ہی کہ اُسیوقت اُنھون نے اُس پھول
کو ہاتھی کے سر پر رکھا اُس پھول کے چھُوتے ہی وہ ہاتھی گُن روپ تیج پراکرم سے سب طرح بشن جیکے برابر ہوگیا اور وہ اندر کو
چھوڑ بڑے جنگل مین چلا گیا اندر تیج کے سبب اُسکی رچھیا نہ کرسکے جب مُن نے دیکھا کہ اندر نے پھول چھوڑ دیا تب غصہ کرکے سراپ
دیا کہ ارے دولت پانے سے مغرور تو نے ہماری بعزتی کیسے کی جو ہمارے دیے ہوئے پھول کو تو نے ہاتھی کے سر پر دھر دیا تو نے
بڑی خطا کی کیونکہ بشن جی کا نیبید پھل یا جل پاتے ہی کھا پی لینا چاہیے اُسکے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا ہوتی ہی جو کمبخت تقدیر سے
بشن جیکی نیبید کو چھوڑتا اُسکی دولت جاتی اور کم عقل ہوکر راج چھوٹ جاتا ہی اور جو نیبید کھاکر سری بشن جی کو پرنام کرتا وہ اپنے سَو
پورکھون کو تار کر جیون مکت ہوجاتا اور جو پوجتا اور استت کرتا وہ بشن جی کے مانند ہوجاتا ہی اور اُسکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے تیرتھ شُدھ
ہوجاتے ہین اور اُسکے چرنون کی دھور چھونے سے زمین جلدی پوتر ہوجاتی ہی اور بشن جیکے نیبید کھانے سے فاحشہ بے اولاد
بیوہ عورتون اور شودر کے سرادہ کا اَن اور بغیر بشن جیکے چڑھائے بھوجن اور بغیر جگیہ کے گوشت اور شولنگ پر چڑھا ہوا اور شودر کے
جگیہ کرانے والے برہمن کا دیا ہوا اور پنڈے کا اور لڑکی بیچنے والے کا اور بھڑوا کُٹن پن کرنے والے کا اور کامنی عورتون کے دُوت کا اور
جوٹھا اور باسی اور جو سب اَن کھا لیتا ہو اُسکا اور فاحشہ عورت کے خاوند کا اور شودرون کے مُردے پھونکنے والے برہمن کا اور
جو عورت جماع کرنے کے لائق نہو اُسکے جماع کرنے والے کا اور ہتر دروہی اور بشواس گھاتیون اور جھوٹی گواہی بولنے والے اور تیرتھ پر
دان لینے والے برہمنون کے اَن کھانے والے بھی بشن جی کی نیبید کھانے سے پوتر ہوجاتے ہین اور ڈوم ہوکر بشن جی کی پوجا کرتا ہو
اپنے خاندان کے کروڑون پورکھون کو تار دیتا ہی اور بشن جیکا بھگت نہین وہ اپنے کو نہین بچا سکتا اور جو اگیان سے بھی بشن جی کا
جوٹھا کھاتا اُسکے سات جنم کے پاپ دور ہوجاتے ہین اسمین شک نہین ہی اور جو جانکر بھگت سے بشن جی کی نیبید لیتا اُسکے
کروڑون جنم کے پاپ ناس ہوجاتے ہین اے اندر کیونکہ تمنے بشن جی کا پرشاد پھول ہاتھی کے سر پر رکھدیا اسلیے تم لوگون کو چھوڑ کر
لچھمی جی بشن جی کے پاس چلی جاوین اور ہم نارائن کے بھگت ہین نہ ہم دیوتون سے ڈرتے نہ برہما سے نہ کال سے نہ موت
سے نہ بوڑھاپے سے تو اور کسکو گنا وین جس سے ڈرتے ہون اور تمھارے پتا پرجاپت کشیپ کیا کرین گے اور یہ پھول جسکے
سر پر دھرا گیا ہی اُسی کی پوجا ہوا کریگی اندر ایسا سُن مُن کے چرن پکڑ زور سے رونے لگے اور نہایت خوف کھاکر بولے اے
سوامی مجکو آپ نے مناسب سراپ دیا جو موہ کا ناس کرنے والا ہی اب مین گئی ہوئی لچھمی آپ سے نہین مانگتا بلکہ دنیا سے اودھار
کرنے والا مجکو گیان دیجیے جو کھو دنیا و دولت کیون نہین مانگتے تو یہ دولت مصیبتون کا بیج اور گیان کی موندنے والی اور مکت کی

ہٹانے والی ہی اسلیے اب مین اسکو نہین چاہتا یہ سُن مُن بولے اندر تم سچ کہتے ہو پیدایش موت بُڑھاپے اور دُکھ کا سبب تو اشیرج
ہوتا ہی ہی کیونکہ سمپت یعنے دولت اندھیرا ہی اسی سے اندھا آدمی مُکت کی راہ کو نہین دیکھتا اور جو دھن اور دولت سے مغرور اور مورکھ ہوکر
شراب سے مست اپنے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ہین جیسے کہ تم وہ تو بالکل مُکت کی راہ کو نہین دیکھتے اور دولت سے مغرور بکھیہ مین
اندھے بیخود بڑے کامی راجسی مُکت نہین پاتے ہین اور شاستر دو قسم کی راہ دکھاتا ہی ایک پربرت دوسرا نربرت مارگ پہلے پُرانی نہایت خوشی
سے محو ہوکر پربرت مارگ مین لگتے ہین جیسے شہد کی طمع سے بھونرا کمل کے پاس جاتا ہی اور اُسکے کُمھلا جانے پر رات کو بھی بہت دُکھی ہوتا ہی
ویسے ہی طرح طرحکے عورت اور لڑکون کے سُکھ دُکھ کو دیکھ جو کلیش کا روپ اور پیدایش اور موت کی کھان اور اخیر مین ناس ہونے کا بیج ہی پربرت
مارگ قبول کرتا ہی جس سے بے تعداد جنم تک اپنے کرمون سے بنائی ہوئی جو طرح طرحکی جون ہین اُنمین ترتیب سے گھومتا ہی اُسکے بعد اشیر کی
مہربانی سے ہزارون مین کوئی ایک بھوساگر سے ترنے کے لیے ست سنگ پاتا ہی جب سادھو مُکت کی راہ دکھا دیتے ہین تب جیو بندھن کے
توڑنے کے لیے تدبیر کرتا ہی مگر انیک جنمون کے جوگ سے اور عبادت اور برتون سے سُکھ دینے والا مُکت کا رستہ ملتا ہی یہ ہمنے اپنے
گرو کے مُنہ سے سُنا ہی جو تمنے پوچھا ہی مُن کے ایسے بچن سُن پوراندر جی کو براگ آگیا اور اُنکا براگ دن دن بڑھنے لگا اور مُن کے پاس
سے آکر جب اندر نے امراوتی پوری دیکھی تو وہ نے تعداد دیتون سے بھوگئی تھی کہ کہین تو لوگ بھاگ رہے ہین اور کہین کے لوگ بھاگ
گئے تھے اور پتا ماتا عورت سب ادھر اُدھر بھاگ گئے دشمن سے گھری ہوئی پوری کو دیکھ اندر کے برہسپت جی کے پاس گئے اور مندا کنی
ندی کے کنارے پر گُرو جی کو دیکھا کہ پانی مین کھڑے ہوئے پربرہم کا دھیان کرتے تھے آنکو چپ کرتے دیکھ پہر بھر تک اسی جگہہ پر کھڑے
رہے جب گُرو جی دھیان کر کے پانی سے نکلے تو اُنکے چرنون مین پرنام کر کے رونے لگے اور سراب وغیرہ کے سب حالات کہے اور پھر پوری
کا حال بھی کہا اندر کے بچن سُن برہسپت جی غصہ ہوکر بولے کہ اے راجہ ہمنے سب سُنا اب مت رو ہمارے بچن سُنو عقلمند لوگ مصیبت
کے وقت گھبراتے نہین اور دل کو مضبوط رکھتے ہین کسواسطے کہ سُکھ اور دُکھ دونون ناس ہوجاتے ہین اور سُکھ دُکھ دونون تقدیر کے اختیار
مین ہین اور وہ دونون سبکو جنم مین ہوا کرتے ہین جیسے کہ پہیے کی پٹیان لوٹ لوٹ کے تلے اوپر پھرا کرتی ہین اسمین رونے کا کیا مطلب
ہی اور کہا ہی کہ بھرت کھنڈ مین جیو اپنا کیا ہوا کرم بھوگ کیا کرتا ہی شُبھ یا اشُبھ چاہے جو کرے اُسی کا پھل بھوگ کرنا ہوتا ہی چاہے کروڑون
کلپ گذر جاوین مگر کرم بغیر بھوگ کیے نہین جاتے شُبھ اشُبھ کرم جو جسنے کیا ہی وہ ضرور بھوگے گا یہ بید مین سرکیشن پرماتمانے سام بید کی
ساکھا مین برہما جی سے کہا ہی کہ جب بھرت کھنڈ مین بھوگ کرتا ہی تب اُنسے چھٹی پاتا ہی کرم ہی سے برہمن کا سراپ ہوتا ہی اور کرم
ہی سے آشیرباد کرم ہی سے مہالچھمی ملتی ہی اور کرم ہی سے غریب ہوتا ہی کروڑون جنمون کے کرم جیو کے پیچھے چلتے ہین جیسے جیو کا سایہ جیو
کے پیچھے چلتا ہی ایسے ہی کرم ہین اُسے بغیر بھوگے نہین چھوڑتے اور وقت جگہہ اور پاتر کے بھید سے کرم ہی سے کمی اور زیادتی ہوجاتی
ہی جتنی چیز دیجاتی ہی اُسکا پُن تو سب دن ہوتا ہی مگر دن کے بھید سے کبھی کروڑ حصے اور کبھی بے تعداد حصے ہوجاتے ہین اور دیس
دان دینے سے چیز کے برابر پُن ہوتا ہی اور دیس کے بھید سے کروڑ گُن یا بے تعداد گُن یا اُس سے زیادہ ہم پاتر مین چیز کے برابر دینے والے کو
پُن ہوتا اور پاتر بھید مین سَو گُنی یا بے تعداد یا اُس سے زیادہ جیسے کسانون کے کھیت کے بھید سے کم یا زیادہ غلہ ہوتا ہی اسیطرح عام دِن
مین برہمن کو دان دینے سے برابر ہی پھل ہوتا یعنے جتنا دو اُتنا ہی پُن اور اماوس اور سنکرانت کو دان دینے سے عام دن کے بہ نسبت سَو حصے زیادہ
پھل ہوتا جیسے کہ کسانون کے کھیت کے بھید سے بے تعداد حصے اور چندرمان کے گرہن مین کروڑ حصے اور سورج کے گرہن مین اُس سے دس حصے

زیادہ ہوتا اور اچھیہ نومی یا اچھیہ تیج کو ایسا پھل ہوتا جو کبھی ناس نہو اسی طرح اور پُن دینے والے دنون مین بھی زیادہ پھل ملتا ہی اور جیسے دان مین ویسے نہانے اور جپ وغیرہ مین بھی وقت اور جگہہ کے بھید سے کم و بیش پھل ہوتا ہی اسیطرح لوگون کے سب کرمون کا حال جانو ـ جیسے کمھار ڈنڈے چاک سوت اور پانی سے چاک گھماکر گھڑا بناتا ہی ویسے ہی کرم کے سوت سے برہما پھل دیتے ہین جس سے یہ سنسار بنایا گیا ہی تم اُس نارائن کو بھجو ـ

چوپائی

نارائن دھاتا کر دھاتا ۔ اُڑ پالکھو کے ہین ماتا
سرجن ہار کے سرجن ہارا ۔ ہرن ہار کے ہرنے وارا
مہاپت مین سُمرت جوئی ۔ ہرہ جگت سوشکھ جبت ہوئی
سُئے ہیت سمیت لہہ نانا ۔ یہ بھاکھت شنکر بھگوانا
اتنا کہہ شر گرُ بگیانی ۔ ہردے لگائے لین نج جانی
دے اسیسن بھجو بدھ سمجھاوا ۔ سو سب بدھ ہم تمھین شناوا

ادھیاے اکتالیسوان

دوہا

اکتالیس ادھیاے مین سُرگن سہت سُرییش ۔ نج دُکھ کہن برنچ نہہ گیو کہب سو دیس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری بشن جی کا دھیان کر کے اندر جی دیوتون کو ساتھ لے برہسپت جی کو آگے کر برہما جی کے سبھا مین گئے اور وہان برہما جی کو دیکھکر دیوتون اور برہسپت سمیت اندر نے پرنام کیا اور استُت کے بعد برہسپت جی نے سب احوال برہما جی سے کہا اسے سُن برہما جی ہنسکر اندر سے بولے اے بیٹے تم ہمارے بنس مین پیدا ہوئے ہو یعنے ہمارے پرپوتے ہو اور ہوشیار ہو اور برہسپت جی کے چیلے ہو اور دیوتون کے راجہ ہو اور تمھارے نانا دچھ جی ہین جو نہایت اقبال مند اور بشن جی کے بھگت ہین پھر جسکے تینون کُل سُدہ ہون وہ مغرور کیسے ہو اور تمھارے سب سُدہ ہی ہین اور تم مغرور ہو یہ بڑے تعجب کی بات ہی دیکھو تمھاری ماتا ادِت جو پت برتا اور پتا کشیپ بہُت سُدہ اور جتیندری اور نانا اور ماما بھی سُدہ چت اور جتیندری پھر تم اہنکاری کیسے ہوئے آدمی پتا اور نانا اور گُرو اُنکے دُوکھ سے بشن جی کا دُوکھی ہوتا ہی جو بھگوان سب کے آتما اور سب کے بدن مین رہتے ہین اور جسکی دیہہ سے وہ نکلجاتے وہ بیجان کہلاتا ہی اس دیہہ کی اندریون کے مالک ہم ہین اور پرانون کے روپ شنکر اور پرکرت بشن کی اہم روپ ہی اور عقل درگا بھگوتی ہی اور نیند وغیرہ شکتیان پرکرت کی کلا ہین اور پرتما کا پرتیمب سروپ جیو ہی جو بھوگ روپ شریر کو دھارن کیے ہی اور جب آتما ایس دیہہ سے چلا جاتا ہی تو سب یہ چلے جاتے ہین جیسے راہ مین چلے جاتے ہوئے راجہ کے پیچھے سب اُسکے نوکر چلے جاتے ہین اور ہم شیو بشن ششیش دھرم مہابراٹ اور تم سب جس کرشن چندر جی کے انس اور بھگت ہین اُنکا پھول تم نے غرور سے علحدہ رکھدیا اہنکار سے تمنے بڑا قصور کیا جس پھول سے شیو جی نے کرشن چندر جی کے چرنون کی پوجا کی تھی اُسکو تمھاری تقدیر سے

دُرباسا مُن نے تمکو دیا اُسے تمنے علیحدہ کردیا اب وہ پھول جسکے سر پر رکھا گیا ہی اسکی پوجا سب دیوتون سے پہلے ہوا کریگی تمھاری قسمت پھوٹ گئی دیکھو تقدیر بڑی بلوان ہوتی ہی بدقسمت مورکھ آدمی کی کون رچھیا کرسکتا ہی تمھاری لچھمی تو سری کرشن چندر کے اوپر چڑھے ہوئے پھول کے چھوڑ دینے سے غصہ ہوکر بیکنٹھ مین چلی گئی خراب ہمارے اور اپنے گرو برہسپت جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلو وہان لچھمی ناتھ کی سیوا کرکے ہمارے بردان سے پھر لچھمی حاصل کروگے اتنا کہہ برہما جی دونون کو ساتھ لیے بیکنٹھ کو گئے اور وہان دیوتون کے دیوتا پر برہم بھگوان سناتن تیج سروپ اپنے تیج سے روشن گرمی کے کروڑون سورجون کی پربھا سے جگت شانت سروپ جنکا شروع درمیان اخیر نہو لچھمی کانت چتر بھوج دھارن کیے بن مالا وغیرہ پہنے اور پارکھدون اور سرستی سمیت بشن جی کو دیکھ اُٹھکر روتے ہوئے سب دیوتا بار بار پرنام کرنے لگے تب برہما جی نے بشن جی سے کل حوال کہا اور سب دیوتا اپنا راج چھوٹ جانے کے سبب بار بار دُکھی ہو پھر بشن جی کے آگے رونے لگے تب خوف کے دور کرنیوالے بھگوان جی نہایت مصیبت مین مبتلا اور خوف زدہ اور زیورات سواری اور سوبھا لچھمی سے خالی اور بیرونق دیکھ بولے اے سب دیوتو تم مت ڈرو ہم تو تمہاری مدد کے لیے موجود ہین پھر تمکو کیا خوف ہی ہم ایشوج کے بڑھانے والی اچل لچھمی تمکو دینگے مگر وقت کے مطابق ہمارے بچن سنو جو مت کرنے والے سارا اور اخیر مین سُکھ دینے والے سب ہین بشو ون کے رہنے والے جیو تو ہمارے قابو مین ہین ویسے ہی ہم اپنے بھگت کے اختیار مین ہین اسی سے خود مختار نہین رہتے جسکے اوپر کوئی ہمارا بھگت غصہ کرتا یقین جاننا کہ ہم اُسکے گھر مین لچھمی سمیت نہین رہتے دُرباسا شنکر جی کے انس سے پیدا ہوئے بشنو اور ہمارے بھگت ہین اُنھین کے سراپ سے ہم لچھمی سمیت تمھارے گھر سے چلے آئے جہان سنکھ کی آواز نہین ہوتی نہ تلسی نہ شیوجی کی پوجا اور نہ برہمنون کا بھوجن ہوتا وہان لچھمی نہین رہتی اور جہان ہمارے بھگت کی اور ہماری بدنامی ہوتی وہان مہالچھمی بیعزتی سے غصہ ہوکر نہین رہتی اور جو مورکھ ہماری بھگت مین ایکادشی یا جنماشٹمی یا رام نومی کو کھانا کھاتے اُنکے گھر سے بھی ہماری لچھمی جاتی ہی اور جو ہمارے نامون کو بیچتا یعنے نامون کے جپنے کا پھل کسیکے ہاتھ بیچکر کچھ روپیہ لے لیتا اور اپنی لڑکی بیچ ڈالتا اور جہان مہمانون اور فقیرون کو بھوجن نہین دیا جاتا اُسکے گھر سے ہماری پیاری لچھمی خفا ہوکر چلی جاتی ہی اور جو برہمن فاحشہ عورت کا بیٹا بنتا یا اُسکا خاوند ہوتا اور پاپیون کے گھر کو جاتا اور شودرون کے سرادھ کا اناج کھاتا اُسکے گھر سے مہالچھمی خفا ہوکر چلی جاتی ہی اور جو براہمن شودرون کے مُردے پھونکتا ہو اُس کمبخت کے گھر سے خفا ہوکر لچھمی جاتی ہی اور جو برہمن شودرون کی رسوئی برداری کرتے یا بیل پر سوار ہوتے اُسکے پانی پینے کے خوف سے لچھمی اُسکے گھر سے چلی جاتی ہی اور جو برہمن فریب باز گرو سو بھاجاندارون کو مارنیوالا اور دیوتا مہاتما وغیرہ کی بدنامی کرنے والا ہوتا اور جو برہمن شودرون کے جگیہ کراتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن بیوہ اور بے اولاد عورت کا اناج کھاتا اُسکے بھی گھر سے غصہ کرکے لچھمی چلی جاتی ہی اور جو ناخون سے تنکے توڑ توڑ کر پھینکتا یا ناخونون سے زمین پر کچھ لکھتا یا جنکے گھر سے برہمن نا امید ہوکر چلا جاتا اُنکے گھر سے ہماری پیاری چلی جاتی ہی اور جو برہمن آفتاب کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتے اور برہمن ہوکر دن کو سوتے یا دن کو بھوگ کرتے اُنکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن آچار ہین یا شودر کا دان لیتا یا بغیر منتر سُنے کے رہتا اُسکے گھر سے بھی لچھمی چلی جاتی ہین اور جوگیان ہین برہمن ننگا ہوکر گیلے پیرون سے سو رہتا اور جو بڑی بُری باتین کرکے ہنستا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو پوکھا اپنے سر سے تیل لگا کر بغیر نہائے کسیکو چھو لیتا یا اپنے بدن کو پیٹ پیٹ باجا بجاتا ہی اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن برت اور سندھیا ہین ہوکر اپوتر رہتا اور بشن جی کی بھی بھگت نہین کرتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن کی بدنامی کرتا یا اُس سے دشمنی رکھتا اور جو بیرحم

ہو کر جیووں کو مارتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہے اور جہان جہان بشن جی کی پوجا اور اُنکا کیرتن ہوتا ہے وہان وہ دیبی لچھمی رہتی ہین اور جہان سریکرشن چندر
جی کی تعریف ہوتی وہ کرشن جی کی پیاری وہین رہتی ہین اور جہان سنکھہ کی آواز ہوتی اور سنکھہ سالگرام اور تلسی دل اور ان سبکی سیوا چندن
اور دھیان وغیرہ سے ہوتی وہان ہماری پیاری رہتی ہین اور جہان شیو کے لنگ کی پوجا ہوتی یا شیو جیکا نام لیا جاتا اور دُرگا کی پوجا
ہوتی یا اُنکے گُن گائے جاتے ہین وہان لچھمی جی رہتی جہان برہمنون کی سیوا یا اُنکا بھوجن اچھی طرح کرایا جاتا اور جہان سب دیوتون کی
پوجا ہوتی ہے وہان ہماری پیاری رہتی اسطرح بشن جی دیوتون سے کہ لچھمی جی سے بولے کہ تم اپنے انس سے چھیر ساگر مین پیدا ہو پھر برہما
جی سے بولے اے برہما جی آپ چھیر ساگر کو متھکر لچھمی نکال دیوتون کو دیجیے اتنا کہکر کملا یعنے لچھمی جیکے پت اندر کی طرف سبھا سے اُٹھکر چلے گئے
اور دیوتا بہت عرصہ مین چھیر ساگر کے کنارے پر پہونچے اور مندراچل کو متھانی کر کچھپ جیکو آدھار بنا ششناگ جیکو متھانی مین لگانے کی رسّی بنا کر
دیتون سمیت سمندر متھنے لگے اُسمین سے پہلے دھنونتر جی نکلے پھر امرت پھر اوچیشیروا گھوڑا اور طرح طرح کے رتن گج مکتا لچھمی سُدرسن نکلے
اور نکلتے ہی نکلتے لچھمی جی نے پانی مین سونے والے بھگوان کے گلے مین بن مالا ڈالدی اور جب دیوتون نے استت اور پوجا کی تو برہمن
کے سراپ سے چھوٹنے کے لیے لچھمی جی نے سُرگ کی طرف مہربانی سے دیکھا جس سے دیتون کا چھینا ہوا راج دیوتون نے پایا۔

چوپائی

ایم سنکھہ پر لچھمی اوپکھانا	تم بشن نارد سہت پرمانا
کہا سکل بدھ سون ہم گائی	اب پن سنا چہت کا آئی

ادھیاے بیالیسوان ۴۲

دوہا

بیالیسوین ادھیاے مین لچھمی جن کرم نیک	پوجا ستوترار و منتر سب کہون سب بدھ ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری بشن جیکا کیرتن اور چھا پھل دینوالا گیان تو ہمنے سُنا اب لچھمی جی کا کیرتن دھیان اور استوتر کہیے نارائن
جی بولے کہ پہلے اندر نے نہا کر اور دھوتی پہن کے چھیر سمندر کے کنارے پر کھڑکر کھٹ دیوتون کی پوجا کی وہ چھ یہ ہین گنیش۔ سورج
اگن۔ بشن۔ اور شیو۔ اور دُرگا۔ انکی پوجا کر برہما جیکو پروہت کر ایشرج کی دینے والی لچھمی جیکی پوجا جیسی چاہیے ویسی کی اُسوقت مین برہمن
گرو جی بشن جی اور اور دیوتا اور شیو جی اور چھیر تو موجود تھے اور ساگر کا کنارہ تو اچھی ہی جگہہ تھی پہلے پارجات کا پھول چندن سے بھرا ہوا لے دھیان کر کے
مہا لچھمی جیکی پوجا کی اور اندر نے وہی دھیان کیا تھا جو سام بید کا کہا ہوا بشن جی نے آگے برہما کو دیا تھا اسے کہتے ہین۔ ہزار دلکی کمل کی
کرنکا پر بیٹھے اور عمدہ سرورت کی پورنماسی کے کرورون چندرمان کی روشنی چرانے والی پربھا سے جگت اپنے تیج سے بیچوان سُکھ
سے دیکھنے کے لائق منوہر اور بتائے ہوئے سونے کے برابر سوبھا سمیت مورت دھارن کیے پت برتا جواہرات کے جڑے ہوئے
زیورات سے آراستہ زرد کپڑون سے سجی ہوئی آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہمیشہ نوجوان سب سمپت دینے والی اور سمپھ روپ
ایسی لچھمی کو بھجتا ہون اس دھیان سے بڑے گنون کی بھری ہوئی بھگوتی لچھمی کا دھیان کر کے برہما جی کے کہنے سے کھوڑشوپچار
ہر ایک منتر پڑھ کر علیحدہ علیحدہ دیا اے مہا لچھمی جی امول رتن سارون کا بشو کرما کا بنایا ہوا عجیب و غریب آسن لیجیے

ساتھ خوشبو کا ملا ہوا پانی جو سب کو پیارا ہی اور پاپون کا ناس کرنے والا پادیہ لیجیے اے کمل پر بیٹھنے والی پھول چندن کا ملا ہوا
گنگا جل ارگھیہ لیجیے اے کشن جی کی پیاری آنولے کا ملا ہوا خوشبودار تیل سُندرتا کا بیج لیجیے اے دیبی ریشم یا کپاس کے بنے ہوئے کپڑے
لیجیے اے دیبی جواہرات سے جڑے ہوئے سونے وغیرہ کے بنے اور سوبھا اور کانت کرنے والے زیور اے کرشن جیکی پیاری سب خوبصورتی کا روپ
سکھ روپ دیپک لیجیے اور برہم سروپ جان کی رچھیا کرنے والا اسیری اور طاقت دینے والا آن لیجیے اور عمدہ چاول سے بنا پکا ہوا لذیذ کھیر
لیجیے شکر اور گھی ملا ہوا نہایت لذیذ منوہر سستک پکوان لیجیے اور طرح طرح کے عمدہ اور پکے پھل یا اناج گائے کے گھی کا ملا ہوا گرہن کیجیے اور
مرتیون کو امرت روپ گھی لیجیے اور اے دیبی نہایت لذیذ رس کا بھرا ہوا اوکھ سے بنا ہوا اگن میں پکا گُڑ لیجیے اور گیہون اور دھان کے آٹے سے
بنا اور گُڑ اور گھی ملا ہوا لڈو لیجیے اسبع سنک لڈو وغیرہ سب نیبید گرہن کیجیے ٹھنڈھی ہوا دینے والا اور گرمی میں سُکھ دینے والا چنور اور
پکھا لیجیے اور سُندر اور عمدہ پان قبول کیجیے جو کہ زبان کی جڑتا کا ہٹانے والا ہی اور خوشبودار ٹھنڈا پیاس کا ناس کرنے والا جگت کی
زندگی کا رکھنے والا پانی کو قبول کیجیے اور طرح طرح کے جنگلون میں بنے ہوئے دیوتا اور راجون کی پریت دینے والی مالا لیجیے پُن دینے والا تیرتھ کا
سُدہ آچمن لیجیے یہ سیجا رتن سار وغیرہ سے بنی ہوئی چندن لگی جسپر پھول بچھائے ہیں اور کپڑے اور زیورات سے آراستہ ہی اُسے لیجیے اتنی
پرتھوی میں عمدہ عمدہ چیزین ہے دیوتون کے زیورون کے لائق چیزین قبول کیجیے اسی طرح پوجا کر اندر نے بدھ سے دس لاکھ مول منتر جپا اُسی
سے وہ منتر سدہ ہوگیا یہ منتر برہما جی نے دیا تھا وہ یہ ہی श्रीं ह्रीं क्लीं मैं ङ्कमल वासिन्यै स्वाहा اسی منتر سے کبیر
نے بڑا ایشرج پایا اور دُکچھ جی ساورن مُن ہوئے اور راجہ منگل اس منتر سے پرتھوی کے مالک ہوئے اور یہ برت اوتان پادکیدار یہ راجہ
اسی منتر سے سدہ ہوئے ہیں جب سدہ ہوگیا تو مہالچھمی جی نے اندر کو درشن دیا جو رتنون کے بمان پر سوار بر دینے والی ساتون دیپونکی
پرتھوی کو اپنی روشنی سے ڈھانپے سفید چمپے کے مانند خوش رنگ جواہرات سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر
مہربانی کرنیوالی رتنون کی مالا پہنے کروڑون چندرمان کے مانند خوبصورت تھی ایسی مہالچھمی جی کو دیکھ اندر جی استُت کرنے لگے +

مول ۱

नमः कमल वासिन्यै नारायरायै नमो नमः ॥ कृष्ण प्रियायै सततम्महालक्ष्मै नमो नमः १

ٹیکا

(۱) کمل پر رہنے والی ۔ نارائنی ۔ کرشن جی کی پیاری لچھمی جی کو نمشکار ہی ۔

مول ۲

पद्म पत्रे क्षणायै च पद्मा स्यायै नमो नमः । पद्मा सनायै पद्मिन्यै वैष्णव्यै च नमो नमः २

ٹیکا

(۲) کمل کے پتے کے مانند آنکھون والی کمل کے مانند مکھ والی کمل پر بیٹھی ہوئی کملا کو نمشکار ہی ۔

مول ۳

सर्व्व सम्य क्त्वरूपिरायै सर्व्वाराध्यै नमो नमः । हरि भक्ति प्रदात्र्यै च हर्षदात्र्यै नमो नम

ٹیکا

(۳) اے سبکے پوجنے کے لائق سب سمپت کی سروپ جسکی بھگت دینے والی اور خوشی کی دینے والی تمکو نمشکار اور پرنام ہی۔

مول ۴

कृष्णवक्षःस्थितायै च कृष्णेशायै नमो नमः। चन्द्रशोभास्वरूपायै रत्नपद्मे च शोभने ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) کرشن چندر جیکے دل مین رہنے والی اور جسکے سوامی کرشن چندر جی ہین اور چندرمان کی سو بھا جگت اور رتن پدم پر بیٹھی ہوئی تم کو پرنام ہی۔

مول ۵

सम्पत्त्यधिष्ठातृदेव्यै महादेव्यै नमो नमः। नमो वृद्धिस्वरूपायै वृद्धिदायै नमो नमः ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) سمپت مین رہنے والی دیبی مہادیبی بردہ سروپا اور بردہ کی دینے والی دیبی کو نمشکار ہی۔

مول ۶

वैकुण्ठे या महालक्ष्मीर्या लक्ष्मीः क्षीरसागरे। स्वर्गलक्ष्मीरिन्द्रगेहे राजलक्ष्मी नृपालये ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) جو بھگوتی بکنٹھ مین مہالچھمی اور چھیر سمندر مین لچھمی اندر کے گھر مین سرگ لچھمی راجون کے گھر مین راج لچھمی کے نام سے مشہور ہی اسکو پرنام ہی۔

مول ۷

गृहलक्ष्मीश्च गृहिणां गेहे च गृहदेवता। सुरभिस्सागरे जाता दक्षिणा यज्ञकामिनी ॥ ७॥

ٹیکا

(۷) اور جو گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی اور گرہ اور دیوتا اور ساگر مین سُربھی روپ سے پیدا ہوئی ہین اور جنکا جگیہ کی دچھنا نام ہی اسکو پرنام ہی۔

مول ۸

अदितिर्देवमाता त्वं कमला कमलालया। स्वाहा त्वञ्च हविर्दाने कव्यदाने स्वधा स्मृता ॥ ८॥

ٹیکا

(۸) اے مہالچھمی جی دیوتون کی ماتا ادت تمھین ہو کملا اور کمل پر استھان کرنے والی ہوم کرنے مین سواہا اور کبیہ جو پترون کی ہی اُسکے دان مین سدھا تمھین ہو۔

مول ۹

त्वं हि विष्णुस्वरूपा च सर्वाधारा वसुन्धरा। शुद्धसत्त्वस्वरूपा त्वं नारायणपरायणा ॥ ९॥

(۹) بشن روپ سبکے آدھار روپ پرتھوی شدھ ستوگن سروپ اور ناراین مین پراپن تمھین ہو۔

مول ۱۰

क्रोध हिंसा वर्ज्जिता च वरदा शारदा शुभा। परमार्थप्रदा त्वञ्च हरि दास्य प्रदापरा ॥ २० ॥

ٹیکا

(۱۰) اور تم کرودھ اور جیوون کے مارنے سے رہت بر دینیے والی شبھ شاردا روپ ہو اور تم پرمارتھ کی دینیے والی ہو۔

مول ۱۱

यया विना जगत्सर्व्वं भस्मी भूलमसारकम्। जीवन्मृतञ्च विश्वञ्च शश्वत्सर्व्वं यया विना ११

ٹیکا

(۱۱) تمھارے بغیر سب جگت بھسمی بھوت اور آسار ہے اور تمھارے بنا سب بشو جیتے ہی گویا مری ہوئی کے برابر ہی۔

مول ۱۲

सर्व्वेषाञ्च परा माता सर्व्व बान्धव रूपिणी। धर्म्मार्थ काम मोक्षाणान्त्वञ्च कारण रूपिणी १२

ٹیکا

(۱۲) اور تم سب کی اچھی ماتا سبکی باندھو روپ اور دھرم ارتھ کام اور موچھ کی کارن روپنی ہو۔

مول ۱۳

यथा माता स्तनान्धानां शिशूनां शैशवे सदा। तथा त्वं सर्व्वदा माता सर्व्वेषां सर्व रूपतः १३

ٹیکا

(۱۳) جیسے صرف شیرخورے بچّون کی بچپن مین والدہ پرورش کرتی ہی اُسی طرح تم سب روپ سے سب کی ہر وقت ماتا ہو۔

مول ۱۴

मातृहीन स्स्तनान्धस्तु स च जीवति दैवत। त्वया हीनो जनः कोऽपि न जीवत्येव निश्चितम् १४

ٹیکا

(۱۴) اور شیرخوار بچا ماتا بغیر بھی چاہے اتفاق سے جی جاوے مگر تمھارے بغیر بتا بھی نہین جی سکتا یہ یقین ہی۔

مول ۱۵

सुप्रसन्न स्वरूपा त्वम्मां प्रसन्ना भवाम्बिके। वैरिग्रस्तञ्च विषयन्देहि मह्यं सनातनि १५

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تم پرسن سروپ ہو اسلیئے میرے اوپر خوش ہو جاؤ اور ای سناتنی دشمنون سے لیا ہوا جو ہمارا راج ہی وہ ہمکو دیجیے۔

مول ۱۶

अहं यावत्त्वया हीनो बन्धुहीनश्च भिक्षुकः। सर्व्व सम्पद्विहीनश्च तावदेव हरि प्रिये ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) اے لشن جی اور اے لچھمی ہم جب تک تمھارے بغیر رہے تبھی بند ہو ہین فقیر اور سب ہمت کے بغیر رہے اب نہ ویسار کیجیے۔

مول ۱۷

ज्ञानन्देहि च धर्म्मञ्च सर्व्वं सौभाग्यमीप्सितम्। प्रभावञ्च प्रतापञ्च सर्व्वाधिकारमेव च १७

ٹیکا

(۱۷) اور گیان دھرم سرب شوبھاگیہ اور بانچھت پربھاو پرتاپ اور سب ادھکار دیجیے۔

مول ۱۸

जयम्पराक्रमं युद्धे परमैश्वर्य्यमेव च। इत्युक्त्वा महेन्द्रश्च सर्व्वैः सुरगणैः सह॥

प्रणानाम साश्रुनेत्रो मूर्द्ध्ना चैव पुनः पुनः॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) اور فتح اور طاقت جنگ مین دیجیے کہا نک کہین سب ایشرج دیجیے کہ سب دیوتون کے ساتھ روتے ہوئے اندر پیشانی نیچی کرکے لچھمی جی کو بار بار پرنام کرنے لگے۔ اور برہما شیو شیش اور گنیشو نے دیوتون کے لیے عرض معروض کی تب مہا لچھمی جی نے دیوتون کو پھولون کی مالا بردان دی اور خوش ہو کر دیوتون کی سبھا مین سری لشن جی کو لچھمی دی تب خوش ہو کر اپنے اپنے استھان کو گئے اور سری دیبی جی خوش ہو کر چھیر ساگر مین سونے والے سری لشن جی کے استھان کو گئیں سب کے پیچھے برہما اور مہا دیو دیوتون کو اسیس دے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

چوپائی

یہ ستوتر تر سند ھیا ماہین
سو کبیر سم ہوے دھنو نتا
نیچ لچھ جب سون ستوترا
اند ہوی سدہ ماس بھر جوئی

پڑھت سنت جو نر ور آہین
راج راج سوامی بھگونتا
ہو کے سدھ بڑھاوت گوترا
پڑھت شکھی راجہ سو ہوئی

ادھیاے پینتالیسوان

دوہا

پینتالیس ادھیاے مین سوا شکت چرتر
کہب سنہ تیہ سکل جن من جن مانہہ پتر

نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی آپ روپ گن جس تیج اور روشنی مین نارائن کے برابر ہین اور آپ گیانی سدھ جوگی ان سب مین سرشیٹھ ہین آپنے لچھمی جیکا عجیب و غریب چرتر سنایا اور ہم نے سنا اب کوئی اور عمدہ چرتر کہیے جو نہایت چھپانیکے لائق اور چھپا ہوا اور سب پورانون مین ہو اور بید مین بھی اسکا ذکر ہوا اتنا سن نارائن جی بولے کہ پورانون مین طرح طرح کے چرتر چھپے ہوئے اور گوڑھ مین انمین جو سار بھوت جو تم سنا چاہتے ہو پوچھو ہم بیان کرینگے یون کون احوال کہین نارد جی یہ سن بولے کہ سوا ہا دیبی

ہوم مین سُواہا کہی جاتی ہین اور پتّرون کے لیے کبیہ دینے مین سُدھا اور جگیہ مین دچھنا بہتر ہی ان تینون کا جنم آپ سے سُنا چاہتے ہین کہیے سُوت جی اسی کتھا کو شونک وغیرہ منیون سے بیان کرتے ہین کہ نارد کے ایسے بچن سُن نارائن جی پوران کی کہی ہوئی پُرانی کتھا کہنے لگے کہ سرشٹ کی شروع مین دیوتا اپنے بھوجن کے لیے جاکر برہما کی سبھا مین پہونچے اور اُنسے بھوجن کے لیے عرض کی برہما جی نے یہ سُن بچار کر سری بھگوان کا دھیان کیا اسی بیچ مین نارد جی نے پھر پوچھا کہ جگیہ روپ بھگوان اپنی کلا سے پیدا ہوئے تھے پھر جگیہ مین جو برہمن ہب دیتے تھے اُس سے اُن دیوتون کی کیا سیری نہوئی جو آہار کے لیے برہما کی سبھا مین گئے یہ سُن نارائن جی پھر بولے کہ برہمن چھتری ہیش سب بھگت سے آہت دیتے تھے مگر دیوتا اُسکو نہ پاتے تھے تب سب یہ برہما کے پاس گئے برہما جی اُس احوال کو سُن سری کرشن چندر جی کا دھیان کرکے انکی سرن مین گئے تب سری کرشن چندر جی کے حکم سے پرکرت کا دھیان کرنے لگے کہ پرکرت کے انس سے شکت روپ نہایت خوبصورت سیام برن منوہر آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر مہربانی کرنیوالی سواہا دیبی ظاہر ہوکر برہما جی کے آگے آکر بولی کہ اے برہما جی جو چاہو بردان مانگو برہما جی سواہا کے بچن سُن بولے کہ اے سواہا جی کہ تم اگن کی جو جلانے کی شکت ہی وہ ہوجاؤ کیونکہ صرف اگن سے آہت نہین جلتی اب جو تمھارا نام لیکر آہت دیگا اُسے دیوتا نہایت آرام سے پاوینگے اور تم اگن سروپ کی پیاری عورت ہوگی اور تم کو دیوتا اور آدمی سب پوجین گے برہما جی کے ایسے کلام سُن سواہا بہت اُداس ہوگئی اور برہما جی سے بولی کہ ہم تو بڑی عبادت کرکے برہما جی کی پوجا کرینگی اور اُس کرشن چندر جی سے جو علاوہ چیزین ہین اُسے ہم بھرم سمجھتی ہین کیونکہ جسکی مہربانی سے تم جگت کے بنانے والے مہادیو جی مرتنجیہ سیس جی بشنو کو اُٹھانے والے ہوئے اور دھرم کرنے والون کے گواہ گنیش جی اور سب سے پہلے اور دیوتون مین آدپوجیہ اور پرکرت جسکے پربھاد سے پہلے ہی سب دیوتون سے پوجی گئی اور جسکی سیوا سے رکھ من سب پوجے جاتے ہین اُسکے چرنار بندون کی بھاونا ہم کیا چاہتی ہین برہما سے اتنا کہ سواہا عبادت کرنے کو چلی گئی اور وہان ایک پانون سے لاکھ برس تک عبادت کرتی رہی تب نرگن پرکرت سے پرے نہایت خوبصورت مورت دھارن کیے کرشن چندر جی کو دیکھا جن کا مدن کے روپ کو دیکھتے ہی وہ بیہوش ہوگئی اُسکے مطلب کو ہمہ دان سری کرشن جی جانکر اُسے گود مین بٹھا کر بولے کہ بارہ کلپ مین تم اپنے انس سے نگن جت کی کنیا اگن جتی نام ہوگی مگر اب اسوقت اگن کی جلانے کی شکت اور اُنکی عورت ہوجاؤ اور منتر کا انگ روپ اور پوجنے کے لائق ہمارے پرساد سے ہوگی اور اگن تمکو بڑی بھگت سے پوجکر تمھارے ساتھ کریڑا کرینگے اتنا کہ برہما تو انتر دھیان ہوگئے اور وہان برہما جی کے حکم سے اگن جی ڈرتے ہوئے آئے اور بید مین لکھے دھیان سے اُنکا دھیان اور پوجا کرکے اُنکے ساتھ شادی کرلی اور دیوتون کے سو برس تک اُسکے ساتھ بہار کرتے رہے تب اگن کے تیج سے سواہا کو حمل رہگیا بارہ برس کے بعد اُسنے نہایت خوبصورت بیٹے پیدا کیے اُنکے یہ نام ہین دچھناگن۔ گارہپیہ۔ اہوینیہ۔ تب رکھ من برہمن چھتری سب سواہا اخیر مین پڑھکر منتر پڑھنے لگے اسی سے جو سواہا سمیت اچھا منتر کوئی لیتا ہی اُسکے منتر کے لیتے ہی جیسے بلا زہر کے سانپ اور بید ہین برہمن اور خاوند کی سیوا بغیر عورت اور بیعلم پورکھ اور بے پھل کے درخت بدنام ہوتے اسی طرح سواہا بین منتر آہت کا پھل نہین ہوتا جب سواہا سمیت منترون سے آہتیان دی گئین تو سب دیوتا برہمن سیر ہوگئے اور سب جگیہ وغیرہ کے پھل ہوئے اس طرح سے سُکھ اور موچھ دینے والا سواہا دیبی کا چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ سواہا کے پوجنے کا طریقہ سب کہیے کہ جس سے اگن نے پوجا کی ہو وہ استوتر اور منتر کہیے سری نارائن جی بولے اے منیشر سام بید کا لکھا دھیان استوتر اور پوجا کا سب طریقہ کہتے ہین دل لگا کر سُنیے سب جگیون کے شروع مین سالگرام کی مورت

یاکلس ہین جتن سے سواہا دیبی کی پوجا کر پھل کے ملنے کے لیے جگیہ کرنا چاہیے دھیان یون کرنا چاہیے منتر جگت منتر کی سدھ کا دینے والی سدھ
اور سدھی اور کرم کے پھل دینے والی ایسی سواہا کو بھجتے ہین اسطرح دھیان کر مول منتر سے پادیہ ارگھیہ وغیرہ دے استت کرنے سے آدمی
سب سدھی پاتا ہی ـ مول منتر کہتے ہین سنو ـ ओंह्रीं श्रीं वह्नि जायायै देव्यै स्वाहा جوکوئی بھگت سے اس منتر
پوجا کرتا اسکے سب مطلب برابر ہوتے ہین ـ استوتر یہ ہی ـ

مول

स्वाहा वह्नि प्रिया वह्नि जाया सन्तोष कारिणी ॥ शक्तिः क्रिया काल दात्री परि पाक करी ध्रुवा ॥ १ ॥ गतिस्सदा नराणाञ्च दाहिका दहन क्षमा ॥ संसार सार रूपा च घोर संसार तारिणी ॥ २ ॥ देव जीवन रूपा च देव पोषण कारिणी ॥ षोडशैतानि नामानि यः पठेद्भक्ति संयुतः ॥ सर्व्व सिद्धिर्भवेत्तस्येह लोके परत्र च ॥ ३ ॥

ٹیکا

سواہا[۱] ـ اگن کی پیاری[۲] ـ اگن کی زوجہ[۳] ـ سنتوکھ کرنے والی[۴] ـ شکت[۵] ـ کریا[۶] ـ کال[۷] ـ داتری پکانے والی[۸] ـ دھروا[۹] ـ گت[۱۰] ـ داہکا[۱۱] ـ دھن چھما[۱۲] ـ سنسار سار روپ[۱۳] ـ گھور سنسار تارنی[۱۴] دیو جیوون روپا[۱۵] ـ دیو پوکھن کارنی[۱۶] یہ سولہ نام بھگتی سے جو پڑھتا وہ اس لوک اور اس لوک مین سب سدھیان پاتا ـ

چوپائی

انگ ہین تا کر نہین ہوئی	سکل کرم شبھ پاوت سوئی
اُستت لہت ست بھار جاہینا	پاوت بھار جا اتر پر بینا
رمبھو بہا سکل بدھ نیکی	لہت کانت پن نج سب نیکی
سُکھی بھو رہوت سو پرانی	سواہا چرت کہا سکھ کھانی

ادھیاے چوالیسوان[۴۴]

دوہا

چوالیس[۴۴] کے ادھیاے مین سُدھا چرت اوپت	بھا کھب سو سُنیو سجن اُرسن کیجو بت

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی سُنو تپرون کی سیری کرنیوالا اور سرادھ کے آن کا بڑھانیوالا سُدھا کا چرتر کہتے ہین سرشٹ کے شروع مین برہما جی نے سات پتر پیدا کیے اُنمین چار تو مورت دھارن کیے رہتے ہین تین کا تیج روپ ہی اُنکے نام یہ ہین کبیہ واڈ وانل[۱] ـ سوم[۲] ـ جم[۳] ـ ارجمیا ـ اگن کھوا تا ـ ہر کہت ـ سومیا ـ ان ساتون[۷] پتَرون کو دیکھ برہما جی نے سرادھ اور ترپن انکا اہار بنا دیا اسی سے براہمنون کے اسنان ترپن سرادھ دیو پوجن تینون سندھیان کے اخیر تک ہو چکتے پر روزمرہ کا کرم اخیر ہوتا اور جو برہمن ہمیشہ تینون وقت کی سندھیا سرادھ ترپن بل بیش دیو نہین کرتا اور بید نہین پڑھتا وہ اژگر سانپ کے مانند ہی اور جو دیبی کی سیوا بغیر اور

سری بشن جبکے دیے بنا کچھ کھا لیتے وہ جب تک مر کر بھونک نہین دیے جاتے تب تک اُنکو سو تک بنا رہنا یعنے وہ اپوتر بنے رہتا اور کسی اچھے کرم کے کرنے کے لائق نہین رہتے برہما تو پتروں کے لیے سرادھ وغیرہ بنا کر چلے گئے اور برہمن لوگ سرادھ اور ترپن وغیرہ کرنے لگے مگر پتروں کو کچھ بھی نہ ملتا تھا تب سب پتر بھوکھے ہو برہما جی کے سبھا مین گئے اور سب نے اُنسے عرض کی تب برہما جی نے بہت نوجوان خوبصورت اور منوہر سدھا نام مانسی کنیا جو جبکے لچھنون سمیت پیدا کی اور پتروں کو دیدی اور برہمنوں کو یہ نصیحت کردی کہ جو پتروں کو چیز دیا کرو تو منتر کے بعد ضرور سدھا بولا کیا کرو یہ سن برہمن پتروں کو اُسی ترتیب سے سب چیزین دینے لگے اور سوا ہا دیوتوں کے ہوم مین بولی جاتی ہین اور سدھا پتروں کے لیے پنڈ اور پانی وغیرہ دینے مین اور دچھنا دینا اور پتروں کے جگیوں مین بولنی چاہیے نہین تو بغیر دچھنا جگیہ کا کچھ پھل نہین ہوتا اسوقت برہمن دیوتا پتر اور منی اور منی سب سدھا کی پوجا کر استُت کرنے لگے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ اور پتر سدھا دیبی کے بردان سے پورن منورتھ ہو سب خوش ہوئے اسطرح سدھا دیبی کا سب چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو اتنے سماچار سن نارد جی نے پوچھا کہ سدھا کی پوجا کا بدھان دھیان اور استوتر سُنا چاہتے ہین آپ کہیے نارائن جی بولے کہ اے برہمن بید کا کہا ہوا دھیان استوتر سب تو تم جانتے ہو کیسے پوچھا اور جاننا چاہتے ہو اچھا سنو سمرت کے کالے پاکھ کی ترپودشی مگھا نچھتر اور سرادھ کے دن مین پہلے سدھا دیبی کی پوجا کر پھر سرادھ کرنا چاہیے کیونکہ جو اہنکاری برہمن بنا سدھا کی پوجا کیے ہوئے سرادھ کرتے ہین جیسا چاہیے ویسا سرادھ کا پھل نہین پاتے دھیان یون کرنا چاہیے کہ برہما کی مانسی کنیا ہمیشہ نوجوان پوجنے کے لائق اور پتر اور دیوتوں کے سرادھ کے پھل کی دینیوالی سدھا کو بھجتے ہین اسطرح سالگرام کی سلا مین یا منگل گھٹ مین دھیان کرکے اُسکو پادیہ مول منتر سے سب دے مول منتر یہ ہی ॐ ह्रीं श्रीं क्लीं स्वधादेव्यै स्वाहा اسکو پڑھ استُت کر سدھا کو پرنام کرے اب سدھا کا استوتر کہتے ہین سنیے جو برہمانے پہلے بنایا تھا

مول ۱

स्वधोच्चारण मात्रेण तीर्थ स्नायी भवेन्नरः। मुच्यते सर्व्व पापेभ्यो वाजपेय फलं लभेत् ॥१॥

ٹیکا

(۱) سدھا لفظ کے پڑھتے ہی پورکھ کو سب تیرتھوں کا پھل ملتا اور سب پاپوں سے چھوٹتا اور باجپیہ جگیہ کا پھل پاتا ہی۔

مول ۲

स्वधास्वधास्वधेत्येवं यदि वार त्रयं स्मरेत्। श्राद्धस्य फल माप्नोति बलेश्च तर्पणस्य च ॥२॥

ٹیکا

(۲) جو تین بار سدھا یاد کرتا ہی وہ سرادھ بل اور ترپن کرنے کا پھل پاتا ہی۔

مول ۳

श्राद्ध काले स्वधास्तोत्रं यश्शृणोति समाहितः। सलभेच्छ्राद्ध सम्भूतम्फल मेव न संशयः ॥३॥

ٹیکا

(۳) سرادھ کے وقت جو ایک دل ہو استوتر سُنتا وہ سرادھ کا پھل پاتا ہی اسمین شک نہین ہی۔

مول ۴

स्वधास्वधा स्वधेत्येवं त्रिसंध्यं यः पठेन्नरः। प्रियां विनीतां सलभेत्साध्वींपुत्र पुरान्वितम ॥४॥

ٹیکا

(۴) اور جو تینوں سندھیان مین تین بار سُدھا پڑھتا ہی وہ بہت برتا پُتر اور گُن والی عورت پاتا ہی۔

مول ۵

पितृणां प्राणतुल्यात्वन्द्विजजीवनरूपिणी। श्राद्धाधिष्ठातृदेवी च श्राद्धादीनाम्फलप्रदा ॥५

ٹیکا

(۵) ای سُدھا تم پِتروں کے جان کے برابر برہمنون کی جیون روپ سرادھ وغیرہ مین رہنے والی اور سرادھ وغیرہ کے پھل دینے والی ہو۔

مول ۶

नित्यात्वंसत्यरूपासि पुण्यरूपासि सुव्रते। आविर्भावतिरोभावौ सृष्टौ च प्रलये तव ॥६॥

ٹیکا

(۶) ای سُندری تم ہمیشہ ستیہ روپ اور پُن روپ ہو اور سرشٹ مین تم پیدائش اور پرلے مین اور نشٹ ہوتی ہو۔

مول ۷

ओंस्वस्ति च नमस्स्वाहा स्वधा त्वन्दक्षिणां तथा। निरूपिता श्चतुर्वेदैः प्रशस्ता कर्म्मिणामपुनः ७

ٹیکا

(۷) تم اونگ سوستِ نمہ سواہا سُدھا اور دچھنا ہو جو کہ چارون بیدون کے کرم کرنے والون سے اُتم کہی گئی ہو۔

مول ۸

कर्मपूर्त्यर्थमेवैता ईश्वरेण विनिर्म्मिताः ॥८॥

ٹیکا

(۸) ایشر نے کرم کے پورے ہونے کے لیے ان سوستِ نمہ سواہا کو بنایا ہی۔

چوپائی

یہ کہہ بدھ بدھ لوگ سماجا ۔ بیٹھے سُدھا پرگٹ تہہ ساجا
پترن کا نہہ دین تب دھاتا ۔ سوکنیا ے سب گُن گاتا
پرتا وِ کہکے نج لوکا ۔ ہرکہت سب بدھ اور بشوکا
سدھا استو تر جو سُنت سُہات ۔ پترتھ سنائی ہوے کہہ باچہت

ادھیاے پینتالیسوان

دوہا

	پینتالیس ادھیاے مین وچھینہ اوپکھیان	کہب سنہہ تیہہ سجن جن سنکے کرہین لکھان	

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ سواہا اور سدھا کا چرتر ہمنے کہا اب وچھنا کا چرتر کہتے ہین دل لگا کر سنو گولوک مین ایک سیشلا نام
گوپی تھی جو بشن جیکو بڑی پیاری رادھا جیکی سکھیون مین بڑی سہیلی عزت کرنے کے لائق منوہر اور سندری راسبھگا ستی بدیاوتی گنونتی نہایت
خوبصورت بہت برتا کلا جاننے والی نازنین کمل کیسی آنکھون والی خوبصورت سیام برگد کے مانند خوشنما سر پر آہستہ آہستہ مسکراتی
زیورات سے آراستہ سفید چمپا کے مانند رنگ والی کندروکے پھل کے سمان سرخ ہونٹھ کیے ہرن کی آنکھون والی کام شاستر مین ہوشیار
کاماتر ہنس کیسی چال کیے کرشن جی کے بھاو مین لگی ہوئی بھاو جاننے والی کرشن چندر جیکی پیاری عورت رس کی جاننے والی راس
مین رسک اور راس کے مالک سری کرشن چندر جی کی راس مین تیار تھی ایکدن وہ رادھا کے سامنے سری کرشن چندر کی بائین جانگھ
پر بیٹھ گئی کہ کرشن چندر نے رادھا کو غصہ سے بھری ہوئی دیکھ خوف سے نیچے کو سر کر لیا جو رادھا سرخ منہہ کیے اور مارے غصے کے خون
کے مانند آنکھین کیے کانپتی ہوئی ایسا رادھا جی دیکھ اوس جگہ پر مارے خوف کے انتردھیان ہوگئے سری کرشن چندر جیکو بھاگ کر انتردھیان
ہوئے دیکھ مارے ڈر کے سیشلا وغیرہ گوپیان کانپنے لگین اور ہاتھ جوڑ کر ملایم ہو رادھا سے کہنے لگین کہ ہماری رچھیا کیجیے یہ بار بار کہتی ہوئی
اسکی سرن ہوئین اور سدامادہ وغیرہ تین کرور تین لاکھ گوپ بھی خوف زدہ ہو انکھین کے چرنون پڑے رادھا جی نے جب دیکھا کہ ہمارے پیارے
خاوند کرشن چندر جی بھاگے جاتے ہین او سیشلا جو بہت کشیلا یعنے نے مروت بھاگی جاتی ہے تو انھون نے سیشلا کو سراپ دیا کہ آج سے
جو کبھی یہ گوپی پھر گولوک مین آویگی تو آتے ہی آتے راکھ ہو جاویگی اتنا کہ راس کی مالک سری رادھکا مہرانی جی راس منڈل مین سری کرشن
چندر جی کو پکارنے لگی جب آگے سری کرشن چندر جی کو نہ دیکھا تو وہ بڑی برہ سے دکھی ہوئین جنکو ایک لحظہ کی علیحدگی کروڑ جگون کے برابر معلوم
ہوتی تھی اور یہ کہکر پکارنے لگی اے کرشن جی اے پران ناتھ اور جان سے زیادہ عزیز دیوتون کے مالک آئیے آپ کے بغیر میری
جان جاتی ہے اور جو ہمنے اہنکار کیا ہے یہ سبب ہے کہ عورتون کو خاوند کی عزت کرنے سے غرور ہو جاتا ہے اور جب خاوند عزت کرتا ہے تو خاوند کے
عزت کرنے سے عورتین سکھی ہوتی ہین اسلیے عورت کو چاہیے کہ خاوند کی سیوا دھرم سے اور دل لگا کر ہمیشہ کرے کیونکہ کل والی عورتون کا
خاوند ہی پیارا رشتہ دار ہے اور وہی مالک اور سمپت کا روپ بھوگ سکھ پریت شانت دینے والا اور عزت کرنیکے لائق ہے عورتون کو خاوند
کے سمان پیارا بندھو کوئی نہین اور کیونکہ عورت کی بھرن یعنی پرورش کرتا اسی سے اسکا نام بھرتا ہے اور کیونکہ وہ پالتا اسی سے پت کہلاتا
اور بیرج دان کرنے سے پر یہ کہلاتا اور ایشچ دینے سے ایش اور پرانون کے مالک ہونے سے پران نایک اور بھوگ دینے سے رمن کہلاتا
کہان تک کہین اس سے زیادہ کوئی پیارا نہین جو کہو بیٹیا عورتون کو زیادہ پیارا ہوتا ہے اسکا بھی کارن ہے کیونکہ وہ خاوند کے بیج سے
پیدا ہوتا اسلیے پیارا ہوتا اور کلین عورتون کو تو سو بیٹون سے بھی خاوند ہمیشہ پیارا ہوتا اور جو اگل مین پیدا ہوئین دشٹ عورتین ہین انکو تو
ہم کچھ نہین کہہ سکتین کیونکہ وہ تو خاوند کو تو اچھی طرح جانتی ہی پھر نہین انکی خدمت کرنا تو دور ہی ہے اور تیرتھون مین اشنان اور سب جگیون
مین وچھنا دینا پرتھوی کی پردچھنا سب طرح کی عبادت اور سب طرح کے برت کرنا مہادان پن ہین یہ سب خاوند کی چرنون
کے خدمت کی سولھوین حصے کے بھی برابر نہین کیونکہ گرو برہمن سب سے عورتون کے خاوند ہی گرو ہین جیسے کہ مردون کو
علم کے پڑھانے والے گرو سب سے اچھے ہین ویسے ہی پت برتاون کو خاوند سب سے زیادہ ہین مگر کیا کہین عورتونکا مزاج بہت طرح کا
ہوتا ہے یعنے وہ بڑی بدذات ہوتین دیکھو ہم کروڑ گوپ اور گوپی اور بے تعداد برہمانڈ اور انمین رہنے والے چراچر پشو وغیرہ کی مالکنی جس اپنے

خاوند کے پرشاد سے ہوتی ہین اور ہم اپنے خاوند کو نہین جانتی ہین تو پھر اور کی کیا بات ہی اتنا کہہ کر شری کرشن چندر جی کو رادھکا جی دھیان کر ہے
ناتھ کہکر بلند آواز سے بڑے پریم سے رونے لگی کہ اے ناتھ درشن دیجیے تمھارے برہ سے ہم بہت دکھی ہین اب سیشلا دیبی کا حال کہتے ہین
کہ گولوک سے سراپ پاکر نکل آئی تو بہت دنون تک عبادت کر کے بشن جی مین برہیں کرگئی تب دیوتون نے بڑا جگیہ کیا مگر دچھنا تو تب تک تھی اسلیے
جگیہ کا پھل انکو کچھ نہ ملا اسلیے اداس ہو برہما جی کی سرن مین گئے برہما جی نے دیوتون کی عرض معروض سن بشن جی کا دھیان کیا اور وہان سے
یہ حکم ہوا کہ تمھارا کام کرینگے اسکے بعد نارائن جی نے مہالچھمی کے دنیہہ سے کھینچکر برہما جی کو دچھنا بھگوتی دیدی برہما جی نے دچھنا کرمون کے پورے
ہونے کے لیے جگیہ کو دیدیا جگیہ بدھ سے پوجا کر دچھنا کا دھیان کرنے لگے جس دچھنا کا روپ تپائے ہوئے سونے اور کروڑون چندرمان کے
برابر تھا اور نہایت خوبصورت اور من کی ہرنے والی کمل لچھمی نازنین کملا کے انگون سے پیدا ہوئی اور جو ایسے کپڑے پہنے جو آگ مین جلین
اور کندرو کے مانند سرخ لب اور سندر دانت کیے پت برتا چنبیلی کی مالاؤن سے چوٹی پروئے آہستہ آہستہ مسکراتی جواہرات کے جڑے ہوئے زیورات
سے آراستہ اچھا بھیس کیے نہائی ہوئی اور نینون کے دل کو موہنے والی اور کستوری کے بندون کے ساتھ چندن اور سیندور لگائے اور پائی
کے نیچے لگائے خوبصورت پیٹھ کے حصون سے آراستہ اور شرونی تل دھارن کیے کام دیو کے آدھار روپ کام کے بان سے دکھی ایسی دچھنا کو دیکھ
جگیہ جی بیہوش ہوگئے اور برہما جی کے کہنے کے موافق اسکے ساتھ شادی کر لی اُسنے جگیہ جی ویرانے جنگل مین دیوتون کے سو برس تک بہار کرتے
رہے اسکے بعد دیوتون کے بارہ برس تک دچھنا حاملہ رہین پھر سب کرمون کے پھل ہی بیٹا انکے پیدا ہوا ۔ کرم کے پورے ہونے سے اسکا بیٹا پھل
دیتا جبکہ اپنی عورت دچھنا اور پھل دینے والے بیٹے کے ساتھ ہوتے ہین جب جگیہ اور دچھنا نے بیٹا پایا تو انھون نے ویسے ہی سب کرمونکا
پھل دیا تب دیوتا وغیرہ منورتھ پانے سے خوش ہو سب اپنی اپنی جگہ کو گئے جو کرم کرکے کرنے والے کو جلدی دچھنا دیدیتا وہ جلدی پھل پاتا اور جو کرم
کرنے والا کرم پورے ہوتے ہی ہوتے تقدیر یا بیوقوفی سے برہمنون کو دچھنا نہین دیتا اور دو گھڑی گذر جاتی ہین تو وہ دگنا دینے پر پہلے
کے برابر پھل پاتا اور ایک رات گذر جانے پر سو گنے سے سو گنی ہوجاتی اور آٹھ دن مین اس سے دگنی اور مہینہ بھر مین اس سے
لاکھ حصے دچھنا برہمنون کی زیادہ ہوتی اور ایک برس گذر جانے پر تین کروڑ حصے زیادہ ہوجاتی اور سب ججمان کا کرم نشپھل ہوجاتا اور
وہ برہمن روپیہ چرانے کا پھل پاتا اور بہت اپوتر ہوجاتا اسلیے کسی کرم کے لائق نہین رہتا اور اسکے پاپ سے دلدری روگی اور
پاپی ہوتا اور اسکے گھر سے لچھمی سراپ دیکر چلی جاتی اور اسکا دیا سرادھ اور ترپن پتر اور اسیطرح کوئی دیوتا اسکا کیا کچھ قبول نہین کرتے اور جو
دیکر دان پھر نہین دیتا اور لینے والا مانگتا بھی نہین تو وہ دونون نرک مین گرتے جیسے کہ رسی کے ٹوٹ جانے پر گھڑا گر پڑتا ہی اور جو مانگنے پر بھی ججمان دچھنا
نہین دیتا وہ برہمن کے روپیہ کا چرانے والا ہوتا اور آخر مین کمبھی پاک نرک مین جاتا ہی اور وہان لاکھ برس تک رہتا اور جمراج کے دوت
اُسکو مارتے اسکے بعد وہ دلدری روگی اور چانڈال ہوتا ہی اور اپنے سات پورکھون کو سرگ سے نیچے گراتا ہی اے برہمن اسیطرح سب
تمسے کہا اب کیا سننا چاہتے ہو نارد جی نے پوچھا کہ جو کرم بغیر دچھنا کے ہوتا اسکا پھل کون بھوگتا اور سب ہم سے دچھنا کا دھیان کہیے نارائن
جی بولے کہ بغیر دچھنا کے کرم کہان سے پھل دیوے اور دچھنا سمیت کرم مین تو پھل ہوتا ہی اور جو بغیر دچھنا کے کرم ہوتے ان کو راجہ بل
بھوگ کرتے یہ پیشتر بامن جی نے بل کو بردان دیا تھا کہ جو برہمن بید نہ پڑھا ہو اسکے سرادھ کی چیزین بغیر سردھا کے دیا ہوا دان فاحشہ عورت
کے خاوند برہمنون کی پوجا وغیرہ است برہمنون کا کیا ہوا جگیہ اور اپوتر ہو کر پوجا کرنا اور گرو کی بھگتی بغیر پورکھون کے بل بھوگ کر لیجاتے
ہین اسمین شک نہین اب دچھنا کا دھیان استوتر اور پوجا کی بدھ جو کنو شاکھا مین کہی ہی تمسے کہینگے سنو ۔ کہ پہلے ہی کرم مین دچھنا

اپنی عورت کو جگیہ جی پاکر کاماتر ہوا اور دچھنا کے روپ موہت ہوا ستت کرنے لگے۔

مول ۱

पुराणो लोक गोपी त्वङ्गोपी नाम्नवरा वरा । राधा समा तत्सखीच श्रीकृष्णप्रेयसी प्रिया १

ٹیکا

(۱) آگے تم گولوک کی گوپیوں مین سرشٹھ تھین اور سری کرشن چندر جی کے برابر کرشن جیکی بہت پیاری اور رادھا کی سکھی تھین۔

مول ۲

कार्त्तिकी पूर्णिमायान्तु रास राधे महोत्सवे । आविर्भूता दक्षिणांसाल्लक्ष्म्या श्चतेन दक्षिणा ॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تم کاتک کی پورنماسی کو جو راس کی روپ رادھا کا اوتسب ہوتا اسمین لچھمی جیکے دہنے کندھے سے پیدا ہوئی ہو اسلیے تمھارا دچھنا نام پڑا ہی۔

مول ۳

गोलोकत्वं परिभ्रष्टा मम भाग्या दुपांस्थिता । कृपाङ्कुरु महाभागे मामेव स्वामिनङ्कुरु ३

ٹیکا

(۳) ہے مہابھاگی تم گولوک سے گرکر ہماری تقدیر سے یہان آئی ہو اسلیے مہربانی کرکے ہمین کو اپنا خاوند بناو۔

مول ۴

कर्म्मिणाङ्कर्म्मणान्देवी त्वमेव फलदा सदा । त्वया विना च सर्वेषां सर्व्वं कर्म्म च निष्फलम् ४

ٹیکا

(۴) کرم کرنے والی اور کرم کی ہمیشہ پھل دینے والی دیبی تمھین ہو اور تمھارے بغیر سبکے سب کرم نشپھل ہو جاتے ہین۔

مول ۵

त्वया विना तथा कर्म्म कर्म्मिणां च न शोभने । ब्रह्म विष्णु महेशाश्च दिक्पालादय एव च ॥
कर्म्मणश्च फलन्दातुन्न शक्ता त्वया विना ॥५॥

ٹیکا

(۵) اور تمھارے بغیر کرم کرنے والون کے کیسی طرح کرم سوبھا نہین دیتے اور برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ دگپال تمھارے بغیر کرم کا پھل نہین دیسکتے۔

مول ۶

कर्म्मरूपी स्वयम्ब्रह्म फलरूपी महेश्वरः । यज्ञरूपी विष्णुरहन्त्वमेषां साररूपिणी ६

ٹیکا

(۶) اور برہما آپ تو کرم روپی - ماہیشری جی پھل روپی اور جگیہ روپی بشن جی ہم ہین اور تم ان سب کی سار ہو-

مول ۷

फलदा त्वं परम्ब्रह्म निर्गुणा प्रकृतिः पुरा। स्वयं कृष्णश्च भगवान्स च शक्तस्त्वया सह ७

ٹیکا

(۷) پر برہم پھل دینے والے ہین اور پرکرت تم نرگن ہو اور بھگوان کرشن چندر تمھارے ہی ساتھ سب کرم کر سکتے ہین-

مول ۸

त्वमेव शक्तिः कान्ते मे शश्वज्जन्मनि जन्मनि। सर्व्वे कर्म्मणि शक्तोऽहं त्वया सह वरानने ८

ٹیکا

(۸) اے سُندری تم ہی جنم جنم مین ہماری بار بار شکت ہوتی ہو اور تمھارے ہی ساتھ ہم سب کرم کر سکتے ہین-

اتنا کہ جگیہ دیوتا اُسی جگہ پر جگیہ کے آگے کھڑے رہے تب خوش ہو کر لچھمی کی کلا دچھنا جی نے اُنکو قبول کر لیا یہ دچھنا کا استوتر جو آدمی جگیہ کال مین پڑھتا ہی وہ سب جگیو نکا پھل پاتا ہی اسمین شک نہین اور راجسو یہ باجپیہ گومیدہ نرمیدہ اشومیدہ لانگل جگیہ بشن جگیہ اور جسبکر وغیرہ جگیہ دھن جگیہ بھومد جگیہ پھرت جگیہ - پھلد جگیہ گج میدہ جگیہ لوہ جگیہ سُورن جگیہ رتن جگیہ تامر جگیہ رودر جگیہ شکر جگیہ بندھک جگیہ برن جگیہ پیر دان کنڈن جگیہ شیخ جگیہ دھرم جگیہ پاپ موچن جگیہ برہمانی کرم جگیہ جون جگیہ بھدرک جگیہ ان سب جگیون کا شروع مین جو یہ استوتر پڑھتا اُسکے سب کرم بغیر کسی خلل کے پورے ہو جاتے یہ استوتر تو کہا اب دھیان اور پوجا کا طریقہ سنو - سالگرام کی شلا مین یا گھوٹ مین دچھنا کی پوجا کرنی چاہیے - دھیان یہ ہی-

लक्ष्मीदक्षांससम्भूता न्दक्षिणां कमलाकलाम्। सर्व्वकर्म्मसु दक्षाञ्च फलदां सर्व्वकर्म्मणाम् १

विष्णोश्शक्तिस्वरूपाञ्च पूजितां वन्दितां शुभाम्। शुद्धिदां शुद्धिरूपाञ्च सुशीलां शुभदां भजे॥ २॥

اس منتر سے دھیان کر مول منتر سے پوجا کرا اور کھورس اُس اپچار پوجا مول منتر ہی سے کرنی چاہیے وہ یہ ہی-

ओं श्रीं क्लीं ह्रीं दक्षिणायै स्वाहा اس سے بھگت سے دچھنا کو پوجے یہ دچھنا کا چرتر ہمنے کہا-

چوپائی

یہ دچھنا کہیان جو سُنی ۔ انک ہین سو کرم نہ گُنئی
اشت لے شت گُن مدہ ونتا ۔ بھار جا ہین سو بدھو نُرنتا
پروتی سُندری سُشیلا ۔ پرارود ورگت سب ہیلا
پت برتا پریہ وادن شُدھا ۔ کلی کچھ نہ ہووے بروُدھا
ایسی دیتا پاوے سوئی ۔ پڑھے دچھنا استوتر جو کوئی
مہ یا ہین سو بدیا پاوت ۔ نردھن دھن لہیں دن گاوت
بھوم ہین پاوت شبھ دھرنی ۔ پر جا ہین پھر جادر برنی

بندہ برہ سنکٹ اُرنبت ہین	بندھن ماننہ برس گیت مین
ایک اس جو پڑھے سُنیا	چھپے سُتے جو پاوے چھیا+
سکل بھیت سون چھوٹت سوئی	پڑھن ہار سنشے نہین کوئی

ادھیاے چھیالیسوان

دوہا

چھیالیسوین ادھیاے ششٹھی کرآکھیان ۔ کہب سُنے تیہہ سکل جن من گُن کرین بکھان

نارد جی نے پوچھا کہ انیک دیبیون کے چرتر ہمنے سُنے اب اور دیبیون کے چرتر کہیے ناراین جی کہنے لگے اے برہمن سب دیبیون کے چرتر بیدون مین علیحدہ علیحدہ ہین یہ کہو کہ پہلے کہی ہوئی دیبیون مین کنکا چرتر سُنا چاہتے ہو نارد جی بولے کہ ششٹھی اور منگل چنڈی اور منسا یہ جو پرکرت کی کلا ہین اُنھین کے چرتر سُننے کی خواہش ہی ناراین جی بولے کہ پرکرت کے چھٹے انس سے پیدا ہی اُسے ششٹھی کہتے ہین یہ بالکون کی مالک دیبی بشن جیکی مایا اور بالک دینے والی ہی اور ماتر کاون مین اسی کا دیوسینا نام ہی جو اسکندہ جی کی جان سے عزیز عورت ہی یہ لڑکون کی عمر درازی کرتی ہی اور انکی ہمیشہ رچھیا کیا کرتی ہی اور ہمیشہ بالکون کے پاس رہتی ہی اُسکے پوجا کا طریقہ اور اتہاس سُنو جو ہمنے دھرم سے سُنا ہی اور سُکھ اور بیٹیا دینے والا ہی ایک بڑے جوگی سوایمبھو مُن کے بیٹے راجہ پریہ برت ہوئے اُنھون نے اپنی شادی نہ کی تھی بلکہ عبادت ہی مین اپنا دل مشغول کیا تھا مگر برہما جیکے حکم سے بڑی بڑی تدبیرون سے شادی کی مگر بہت دنون تک اُنکے لڑکا پیدا نہوا تب کشیپ مُن نے آکر انسے لڑکے ہونیکے لیے جگیہ کرایا اور اُسکی زوجہ کو جسکا نام مالتی تھا جگیہ کی کھیر کھلائی اُس سے فوراً حمل رہگیا اور وہ دیوتون کے بارہ برس تک حمل دھارن کیے رہی اُسکے بعد نہایت خوبصورت لڑکا پیدا ہوا مگر وہ بیجان تھا اُسے دیکھ سب بھائی اور رشتہ دارون کی عورتین رونے لگین تب راجہ مرے ہوئے لڑکے کو لیکر مسان مین گئے اور وہان لڑکے کو چھاتی سے لگا کر بلند آواز سے رونے لگے اور وہان اُسکو راجہ نہ چھوڑ سکے بلکہ اُنکو نہایت سخت رنج مین سب گیان بھول گیا اور آپ جان دینے پر تیار ہوئے اُسیوقت راجہ نے ایک بمان دیکھا جو سفید بلور کے مانند مہامنی سے بنا ہوا سب طرف سے تیج سے بھرا ہوا اور ریشمی کپڑون سے گھرا ہوا تھا اور چارون طرف عمدہ عمدہ پھولون سے بنا تھا اُسکے اوپر سری دیبی جی کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو نہایت خوبصورت منوہر جنکا بدن سفید رنگ کا اور ہمیشہ نوجوان کچھ مسکراتی ہوئی جواہرات کے زیورون سے آراستہ وپیراستہ کرپا کرنے والی جوگ سدھا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی اُنکو دیکھکر راجہ بڑی عزت سے استُت کرنے لگے اور لڑکے کو زمین پر رکھ بھگوتی کی اچھی طرح سے پوجا کی تب وہ بھگوتی خوش ہوئی تو راجہ اُنسے پوچھنے لگے کہ اے سُندری تم کون اور کسکی عورت ہو اور لڑکی کسکی ہو راجہ کے بچن سُن دیوسینا بھگوتی جو دیتیون سے گرست دیوتون کی پہلے ہی سینا ہوئی اور اُسی سے اُنکا دیوسینا نام ہوا بولی اے راجہ ہم برہما کی انسی کنیا ہین اور ہمارا نام دیوسینا ہی ہمکو برہما جی نے مُن سے پیدا کرکے اسکندہ جی کو دیدیا تھا ماتر کا ونمین تو ہمارا نام اسکندہ بھارجا ہی اور کیونکہ ہم پرکرت کا چھٹا حصہ ہین اسلیے دنیا مین ہمکو سب ششٹھی کہتے ہین اور ہم بے اولاد کو اولاد اور استری رہت کو استری ولدریون کو زر اور کرم کی خواہش

ناش کرنے والون کو کرم دیتی ہین اور سُکھ دُکھ خوف رنج ہرکتہ منگل سمیت بپت یہ سب کرم سے ہوتے ہین کرم ہی سے آدمی نہبت کرکے
اور اپنے ہی کرم سے آدمی بغیر نبس کے ہوتا ہی اور کرم ہی سے مہا بیٹے ہوتے ہین اور کرم ہی سے اُسکے بیٹے کی اور اپنی بھی عمر دراز ہوتی ہی
اور کرم ہی سے گنوان اور کرم ہی سے انگ ہین اور کرم ہی سے اُسکی بہت عورتین اور کرم ہی سے بغیر دولہن کے ہوتا ہی اور کرم ہی سے
دھرمی اور روگی ہوتا ہی اور کرم ہی سے بیادھی اور کرم ہی سے اروگ ہوتا ہی اسلیئے اے راجہ کرم ہی سبب سے سرشٹ ہی اتنا کہ
اُس دیبی نے لڑکے کو ہاتھ مین لے مہاگیان سے زندہ کر دیا اور راجہ نے اُس زندہ بالک کو دیکھا اور دیکھتے ہی دیوتا سینا بھگوتی
راجہ سے پوچھکر اُس لڑکے کو لے اکاس کو چلنے لگی کہ راجہ نے پھر بڑی استُت بھگوتی کی کی جس سے بھگوتی خوش ہو گئی اور بید کے
کیے ہوئے کرم راجہ سے بولی کہ تم سوامبھو راجہ کے بیٹے ہو اور تینون لوکون مین تمھارا راج ہی اسلیئے ہماری پوجا سب کہین کرا کے
ہمیں کرو تمھارا لڑکا ہم دینگی اور جو بڑا پنڈت گنوان ہوگا اور اُسکو پہلے جنمون کا حال یاد ہوگا اور یہ جوگی ہی اور نارائن کی کلا سے پیدا
ہوا اور سو اشومیدہ جگیہ کریگا اور چھتری اسکی بندنا کرینگے اور دھنی گنی شُدھ پنڈتون کا پیارا کام کرنے والا جوگی گیانی اور جاہدون کا
بندہ روپ جیسی اور فیاض ہوگا اسکا نام سوبرت ہوگا اتنا کہہ دیبی نے وہ لڑکا راجہ کو دیڈالا اور راجہ نے یہ منظور کیا کہ ہم تمھاری پوجا
سب سے کرا دینگے اور آپ بھی کرینگے تب دیبی نے راجہ کو اچھا بردان دیا اور سُرگ کو چلی گئی اور راجہ اپنے نوکرون سمیت گھر مین آئے
اور لڑکے کے زندہ ہونے کے سب احوال کہے اُسے سُن سب عورت مرد خوش ہوئے اور راجہ نے لڑکے کے زندہ ہونے کا سب جگہہ منگل
کرکے پہلے دیبی کی پوجا کی پھر برہمنون کو روپیہ دیا اور راجہ ہر مہینے کے سکے آجانے پاکھ کی چھٹھ کو ششٹھی دیبی کی پوجا کراتے تھے اور جس
کسی کے لڑکا ہوتا تو سوری کے گھر مین چھٹے یا اکیسوین دن پوجا کرانے لگے اسکے سوا جب لڑکونکا کچھ شبھ کارج ہوتا یا اُن پراشن وغیرہ
ہوتا تو سب کہین ششٹھی کی پوجا راجہ نے کرائی اب دھیان پوجا کا طریقہ اور استوتر بھی سُنیئے جو کتھم شاکھا مین کہا ہوا ہمنے دھرم سے سُنا ہی
کہ ششٹھی کی پوجا سالگرام کی شلا یا کلس یا برگد کی جڑ مین یا دیوار مین پتلی کھود کر کرنی چاہیے ۔

مول

सुपुत्र दाञ्च शुभदान्दया रूपा ञ्जगत्प्रसूम्। श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्नभूषणभूषिताम्॥१॥ पवित्र रू-
पाम्परमान्देव सेवाम्परांभजे ॥ १ १/२

ٹیکا

(۱) اچھے پتر کے دینے والی دیا روپ جگت کو پیدا کرنے والی اور سفید چمپا کے مانند رنگ والی زیورات سے آراستہ دیوسینا کو بھجتے ہین اس طرح
سے دھیان کرکے اپنے سر پر پھول چھوڑ پھر دھیان کرکے مول منتر سے پوجا کرے اور پادیہ ارگیہ آچمنی گندھ پھول دیپک اور طرح
طرح کی نیبید اس منتر کے بدھ سے دیوے پھر یہ اٹھ اچھرونکا مہا منتر جپتا شکت جپے پھر
ॐ ह्रीं षष्ठी देव्यै स्वाहा ॥
کرکے پرنام کرے اور جو یہ اٹھ اچھر منتر لاکھ مرتبہ جپتا ہی وہ سندر بیٹا پاتا ہی ۔ یہ برہما جی نے کہا ہی استوتر کہتے ہین سنو ۔

مول ۲

नमो देव्यै महा देव्यै सिद्ध्यै शान्त्यै नमो नमः। शुभायै देव सेनायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥ १॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی مہادیبی سدھ شانت شبھ دیوسینا اور ششٹھی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۲

वरदायै पुत्रदायै धनदायै नमोनमः। सुखदायै मोक्षदायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ششٹھی دیبی تم بر بیٹا روپیہ شکھ موچھ دینے والی ہو تمکو نمشکار ہے۔

مول ۳

सृष्ट्यै षष्ठांशरूपायै सिद्धायैच नमो नमः। मायायै सिद्धयोगिन्यै षष्ठी देव्यै नमोनमः॥३॥

ٹیکا

(۳) جو سرشٹ کا چھٹا روپ سدھ مایا سدھ جوگنی ہے اُس ششٹھی کو نمشکار ہے۔

مول ۴

सारायै शारदायैच परादेव्यै नमो नमः। बालाधिष्ठातृ देव्यै च षष्ठी देव्यै नमो नमः॥४॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا تم سار شاردا پرا دیبی لڑکون کی مالک ہو اسی سے تمکو نمشکار ہے۔

مول ۵

कल्याणदायै कल्याणायै फलदायैच कर्म्मणाम्। प्रत्यक्षायै स्वभक्तानां षष्ठ्यै देव्यै नमोनमः ५

ٹیکا

(۵) اور کلیان اور کلیان کا پھل دینے والی اور کرم کی پھل دینے والی اور اپنے بھکتون کو پرتچھ ششٹھی دیبی کو نمشکار ہے۔

مول ۶

पूज्यायै स्कन्दकान्तायै सर्व्वेषां सर्व्वकर्म्मसु। देवरक्षणकारिणायै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥६॥

ٹیکا

(۶) جو سب مین پوجنے کے لائق اور اسکند جی کی عورت اور سب کرمون کی رچھیا کرنیوالی ہے اُس ششٹھی دیبی کو نمشکار ہے۔

مول ۷

शुद्धसत्त्वस्वरूपायै वन्दितायै नृणां सदा। हिंसाक्रोधवर्ज्जितायै षष्ठीदेव्यै नमो नमः॥७॥

ٹیکا

(۷) شدھ ستو روپ اور سب سے نمشکار کی گئی اور ہنسا اور کرودھ سے رہت ششٹھی دیبی کو نمشکار ہے۔

مول ۸

धनन्देहि प्रियांदेहि पुत्रन्देहि सुरेश्वरि। मानन्देहि जयन्देहि द्विषोजहि महेश्वरि॥८॥

ٹیکا

(۸) اے دیبی مجکو دھن عورت پتر عزت جو وغیرہ دو۔

مول ۹

धर्मन्देहि यशो देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। देहिभूमिम्प्रजान्देहि विद्यान्देहि सुपूजिते ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے دیبی مجکو دھرم جس زمین رعایا بدیا دو۔

مول ۱۰

कल्याञ्च जयन्देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। इति देवीञ्च सस्तूय लभे पुत्रम्प्रियः व्रतः ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے کلیانی مجھے جے دو تمکو نمشکار ہو۔ اس طرح دیبی کی استت کرنے سے لڑکا ضرور ہی پاتا ہو۔
اِس طرح دیبی کی استت کر ششٹھی دیبی کی مہربانی سے راجہ پریہ برت نے سب گنون سے بھرا ہوا بیٹا حاصل کیا۔

چوپائی

ششٹھی ستو سنت جو کوئی — استت لے ست گن جت سوئی
بھگت سہت پوجا کر جوئی — تبسر بھرنت سن ہے کوئی
مہا بانج جو تاکی گھرنی — ہوے لے شبھ ست نج کرنی
بر گنی جتسی بد و انا — چر جیوی تاکر ست جانا
کاک بانج مرت تبسا ناری — تیت تبسر بھر سنے کراری
لے پتر سو بھاگن کھانی — بید بھنت یہ بات بکھانی
روگ سہت جا کر ست ہوئی — ماس ایک ماتا پت سوئی
سنے ستو لن ششٹھی دیبی کر — روگ مکت ہوے تا ست ہوبر

ادھیاے سینتالیسوان ۴۷

دوہا

سینتالیس ادھیاے مین منگل چنڈی گاتھ — کہب بھلی بدھ سو سنو سن گن ہوہ سناتھ

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی ششٹھی دیبی کا چرتر تو بید کے موافق ہمنے کہا اب منگل دیبی کے چرتر کہتے ہین سنو اسکا پوجن وغیرہ دھرم سے جیسا ہمنے سنا ہو سناتے ہین جو سب پنڈتون کی صلاح سے کہا گیا ہو جو چنڈی کلیان اور منگل کرنے والی ہو وہ منگل چنڈی کہلاتی ہو یا جو چنڈی منگل گرہ سے پوجی گئی اور منگل کی مراد پوری کرتی ہو اسکو منگل چنڈی کہتے ہین یا مَنُ کے خاندان

مین پیدا ہوئے ساتون دویپ پرتھوی کے راجہ ہوئے ہین اُنسے پوجی گئی اور اُنکی مراد پوری کرنے والی جو چنڈی ہی اُسے منگل چنڈی
کہتے ہین یہ منگل چنڈی مول پرکرت ایشری دُرگا کی مورت کا بھید ہی یعنے وہی ہی اسمین شک نہین پہلے بھگوتی کو مہا دیوجی نے
تریپراسر کے مارنے مین پوجا کہ جب جنگ مین بڑا سنکٹ پڑا تھا تب بشن جی اور برہما کے کہنے پر شیوجی نے استُت کی تھی تب وہ درگا
دو سروپ دھارن کر منگل چنڈی ہو کر شیوجی کے آگے آکر بولی کہ ہے پربھو آپ کو کچھ خوف نہین اور آپ سل کے روپ بشن جی پر جو بیکے مالک
ہین سوار ہونگے اور جُدھ کی شکت کا روپ ہم ہونگی اور بشن جی کی مدد سے ان دیوتون اور اپنے دشمن کو مار و اتنا کہ دیبی انتردھیان ہوگئین
اور شمبھو کی شکت ہوگئین اور بشن جی نے ایک ہتیار دیا جس سے شیوجی نے اُس دیت کو مارا جب وہ دیت گر پڑا تو سب دیوتا رکھ
بھگت سے مہادیبی کی استُت کرنے لگے اور شیوجی کے سر پر آسمان سے پھولون کی برکھا ہوئی تب بشن جی اور برہما جی نے خوش ہو کر شیوجی کو
اسیس دی اور اُنھین دونون کی نصیحت سے شیوجی نے اچھی طرح اشنان کیا اور بھگت سے منگل چنڈ کا دیبی کی پوجا کی جسمین پادیہ ارگھیہ
آچمنی اور طرح طرح کے کپڑے پھول چندن نیبید وغیرہ بھگت سے دیا اور نیبید مین طرح طرح کی شیرینی اور شہد اور پھل دیے اور پھر طرح طرح کے
باجے بجائے اور ناچ ہوا پھر دوپہر کے وقت مادیندن کے کہے ہوئے کے مطابق دھیان کر مول منتر سے طرح طرح کی چیزین دین مول منتر یہ ہے

ओं ह्रीं श्रीं क्लीं सर्व्व पूज्ये देवि मङ्गल चण्डिके इं इं फट् स्वाहा یہ اکیس اچھر کا منتر ہی یہ ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی اور
بھگتون کے لیے کلپ برچھ کیسی تاثیر رکھتا ہی یہ دس لاکھ جپنے سے سِدھ ہوتا ہی اور بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین اسکو سُنو۔

مول

देवीं षोडश वर्षीयां शश्वत्सुस्थिर यौवनाम् ॥ विम्बोष्ठीं सुदतीं शुद्धां शरत्पद्म निभाननाम् ॥ १ ॥
श्वेत चम्पक वर्णाभां सुनीलोत्पल लोचनाम् ॥ जगद्धात्रीञ्च दात्रीञ्च सर्व्वेभ्य सर्व्व सम्पदाम् ॥ २ ॥
संसारसागरे घोरे ज्योतीरूपां सदा भजे ॥ २½ ॥

ٹیکا

سولہ برس کی ہمیشہ نوجوان جسکے کُندرو کے مانند اونٹھ اور سُندر دانت اور شُدھ سروپ اور جسکا سرورت کے کمل کے مانند منھ اور
سفید چمپا کے مانند دیہہ کا رنگ اور سُندر نیلے کمل کی مانند آنکھین اور جگ دہاتری اور سب کو سمپدا دینے والی اور گھور سنسار مین
جوت روپ منگل چنڈی کو ہم ہمیشہ بھجتے ہین منگل چنڈی کا دھیان تو ایسا ہی اب استوتر کہتے ہین سُنو۔

مول ۱

रक्ष २ जगन्मातर्देवि मङ्गल चण्डिके ॥ हारिके विपदां राशे हर्ष मङ्गल कारिके ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی جگت کی ماتا اور منگل چنڈکے اور مصیبتون کی ہٹانے والی اور خوشی اور منگل کرنے والی رچھیا کرو رچھیا کرو۔

مول ۲

हर्ष मङ्गल दक्षे च हर्ष मङ्गल दायिके ॥ शुभे मङ्गल दक्षे च शुभे मङ्गल चण्डिके ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) خوشی اور منگل کرنے مین دچھ اور خوشی اور منگل کی دینے والی شبھ روپ اور منگل چنڈکے۔

مول ۳

मङ्गले मङ्गलार्हे च सर्व्व मङ्गल मङ्गले। सतां मङ्गल दे देवि सर्व्वेषां मङ्गलालये ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے منگل کرنے والی اور منگل کے لائق اور سب منگلون کی منگلا تم پنڈتون کے منگل دینے والی اور سبکے منگل کا گھر تم ہو۔

مول ۴

पूज्ये मङ्गल वारे च मङ्गलाभीष्ट दैवते। पूज्ये मङ्गल भूपस्य मनुवंशस्य सन्ततम् ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) تم منگل وار مین پوجی جاتین اور منگل کی پیاری اور پیاری دیوتا کی ہو اور جو منُّ کے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وہ راجہ تمکو ہمیشہ پوجتے ہین۔

مول ۵

मङ्गलाधिष्ठातृ देवि मङ्गलानाञ्च मङ्गले। संसार मङ्गलाधारे मोक्ष मङ्गल दायिनि ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) اے منگل کی مالک دیبی اور اے منگلون کی منگل اور سنسار مین منگل کرنے والی اور اے موچھ کا منگل دینے والی۔

مول ۶

सारे च मङ्गलाधारे पारे च सर्व्व कर्म्मणाम्। प्रति मङ्गल वारे च पूज्ये मङ्गल सुखप्रदे ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) سار بھوت منگلون کی آدھار سب کرمون کا پار جاننے والی اور ہر منگل وار مین پوجی جاتی ہو۔

اس استوتر سے شیوجی نے منگل چنڈکا کی اُستت کی پہلے شیوجی نے اس دیبی کی پوجا کی دوسری بار منگل گرہ نے انکو پوجا تیسری مرتبہ منگل راجہ نے انکی پوجا کی اور چوتھی مرتبہ منگل وار کو عورتین پوجتی ہین اور پانچوین مرتبہ اُس منگلا کو مرد پوجتے ہین اسطرح سب بشوون مین منگل دیبی کی پوجا ہونے لگی جو یہ دیبی کا استوتر پڑھتا اُسے منگل ہوتا اور امنگل نہین ہوتا نارائن جی بولے کہ دونون کا چرتر کہا اب منسا دیبی کا اتہاس سُنئے منسا کشیپ کی مانسی یعنے دل سے پیدا ہوئی کنیا ہی اسی سے اُسکا منسا نام ہی جو بھگوتی دل سے پرماتما کو یاد کرتی اسلیے منسا کہتے ہین اور وہ دیبی بشنوی اور سدھ جوگنی ہی اس بھگوتی نے تین جُگ تک پرماتما کرشن چندر جیکی عبادت کرکے جرتکار مُن کو پایا تب گوپیون کے مالک کرشن چندر جی نے جرتکار نام دھرایا اور جو کچہ اُنکی مراد تھی وہ پوری کی اور سب سے انکی پوجا کرائی اور آپنے بھی کی اور سرگ لوک ناگ لوک پرتھوی برہم لوک سب کہین انکی پوجا ہوئی اور انھین کا ایک جگت گوری نام ہوا اور شیو کی سیجیا ہونے سے شیوی اور ہمیشہ بشن جیکی بھگت ہونے سے بشنوی نام ہوا اور کیونکہ جنمجیہ جیکے جگیہ مین اُنھون نے ناگون کی جان بچائی اسلیے ناگ بہری اور شیو سے سدھ جوگ پانے کے سبب سدھ جوگنی نام ہوا اور مہاگیان اور مرُدے کے زندہ کرنیکی بدیا پانیکے سبب مہاگیان جُتا نام ہوا اور آستک مُن جی کی ماتا ہونیکے سبب اُنکا آستک ماتا نام ہوا اور کیونکہ مہاتما جرتکار مُن کی عورت ہین اسلیے جرتکار پریا کہاتی ہین۔ جرتکار کی عورت کے نام یہ بارہ ۱۲ ہین۔

مول

जरत्कारुज्जगद्गौरी मनसा सिद्ध योगिनी। वष्णवी नागभगिनी शैवी नागेश्वरी तथा॥ १॥
जरत्कारु प्रियास्तीक माता विषहरेति च। महाज्ञान युता चैव सा देवी विश्वपूजिता॥ २॥

چوپائی

دوادش نام پڑھے جو کوئی
پڑھن ہار اُر تا کے نبسی
ناگ بھیت جت شین منجھاری
اُرگ چھوبھ اہ بشیٹھت مارگ
سکل بھانت سون چھوٹت سوئی
نت ٹرہت جو دوادش ناما
جیت لچھ دش سدھ سو ہوئی
سو کچھ بھوجن مانہہ سُرتھا
ناگ تلپ ناگاسن دھاری
انت بشن پور کرت بسیرا

پوجا ستیے نہ اہ بھیہ ہوئی
سب چھوٹین اہ بھیہ تُرت شنسی
ناگ گرست مندر پگ دھاری
پڑے ستون جوجن تُرت مارگ
مرکھا بناے کہت نہین کوئی
تیہہ لکھ ناگ پرات بکانا
جاہ سدھ ستوترک جوئی
ناگ بھوشن باہن ارتھا
مہاسدھ سو ہوت کراری
کر ٹریت تاسنگ پریم گمبھیرا

ادھیاے اڑتالیسوان

دوہا

اُڑتالش ادھیاے مین منسا دیبی کیر ۔ کتھا استون دھیان دو سب سُنہہ کہت ہین ٹر

سری نارائن جی بولے کہ اے مُن جی آپ پوجا کا طریقہ اور دھیان سام بید کے موافق سُنیے ۔

مول

श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्न भूषण भूषिताम्। वह्नि शुद्धां शुकाधाना न्नाग यज्ञोपवीतिनीम्॥ १॥
महाज्ञान युतान्ताञ्च प्रवर ज्ञानिनाम्वराम्॥ सिद्धाधिष्ठात्र देवीञ्च सिद्धां सिद्धिप्रदाम्भजे॥ २॥

ٹیکا

سفید چمپے کے پھول کے رنگ کے مانند رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ناگ کا جگیوپویت دھارن کیے گیانیون مین سرشیٹ سدھون کی مالک سدھ اور سدھ کی دینوالی ایسی گیان کی بھری ہوئی بھگوتی کو بھجتا ہون اسطرح دھیان کرکے ارگھ پاد آچمنی نیبید دھوپ دیپ غیرہ کھوڑس اُپچار مول منتر سے دیکر پوجا کرے بارہ اچھر کا مول منتر یہ ہے
ओं ह्रीं श्रीं क्लीं ऐं मनसा देव्यै स्वाहा
یہ منتر پانچ لاکھ جپنے سے منکھون کو سدھ ہوتا ہے جسکو یہ منتر سدھ ہوا وہ جگت مین سدھ ہو چکا اُسے زہر اور امرت

برابر ہی اور آپ تو دھنونتر بید کے برابر ہو جاتا ہی اور پرستیچرن کا یہ طریقہ ہی کہ سنکرانت کے دن نہا کر گھر مین تنہا بیٹھ منسا دیبی کا آواہن کر بھگت سے پوجا کرے اگر وہ سنکرانت پنچمی کو ہونی چاہیے اسمین پوجا کا سامان دیبی کو دکیر پورکھ دولت مند اولاد ور اور کیرت والا ہوتا پوجا کا بدھان تو کہا اب انکا چرتر سُنیئے آگے کی بات ہی کہ زمین پر ناگون کے ڈر سے خوف زدہ ہو لوگ کشیپ مُن کی سرن مین گئے تب کشپ جی نے بھی خوف کھا کر سانپون کے زہر ہٹانے وا لے منتر برہما جی سے ملکر انکی نصیحت سے بید کے بموجب ہمیت بنائے اور زہر کے ہٹانیوالے منتر ون مین رہنے والی اور انکی مالک منسا دیبی کو اپنے من سے پیدا کیا وہ منسا کماری کیلاس کو گئی اور وہان مہادیو جیکی پوجا بھگت سے کر کے استُت کرنے لگی اسطرح کشیپ کی کنیا منسا دیوتون کے ہزار برس تک شیوجی کی سیوا کرتی رہی تب آشُتوکھ تو مہادیو جی کا نام ہی ہی اس بات سے بہت خوش ہوئے اور برا گیان دیکر اُسے سام بید پڑھایا اور کرشن چندر جی کا آٹھ اچھر ونکا منتر یہ ہی — ॐ ह्रीं क्लीं कुल्लाय नमः اور تریلوک منگل نام کرشن جی کا کوچ اور پوجا کا طریقہ بتایا اور بید مین لکھا پرستیچرن کا طریقہ بتلایا شیوجی سے منتر پا کر مُن کی کنیا منسا شیوجی کے حکم سے پُشکر مین عبادت کرنے چلی گئی اور تین جُگ تک پرماتما سری کرشن چندر جی کی عبادت کرتی رہی تب سدھ ہو کر پرماتما سری کرشن جیکو اپنے آگے کھڑا دیکھا اور کرشن چندر نے بھی انکو نہایت دُبلی دیکھ اور لوگون سے اسکی پوجا کرا کر اپنے بھی کی اور یہ بردان بھی دیا کہ تمکو سنسار مین سب لوگ پوجین اسطرح بردان دیکر سری کرشن جی انتردھیان ہو گئے پہلے تو منسا کو پرماتما سری کرشن چندر جی نے پوجا پھر شنکر کشیپ اندر اور مُن مَن ناگ اور منکھون نے پوجن کیا اسطرح منسا بھگوتی تینون لوکون مین پوجی گئین اور آسے کشیپ جی نے جرتکارمُن کو دیدیا کچھ مُن نے مانگا نہ تھا مگر انکو کشیپ جی کے حکم سے قبول کرنی پڑی شادی کرنے کے بعد مہا جوگی جرتکار مُن عبادت سے تھک کر برگد کے نیچے اپنی عورت کی جانگھ پر سر رکھ کے سو رہے اتنے مین سورج مغرب کیجانب گئے یعنے شام ہو گئی تب منسا دیبی سوچنے لگی کہ دیکھو ہمارے خاوند کا دھرم جایا چاہتا ہی کیونکہ جو شام کی سندھیا ہمارے خاوند جو برہمن چھتری اور بیسیون کو ہمیشہ کرنی چاہیے نہ کرینگے تو برہم ہتیا وغیرہ کے پاپ انکو ہونگے کیونکہ بید مین لکھا ہے —

چوپائی

پورواواشچم کی سندھیا اُشیج سدارہ نت سولہتی
جو نر کرت وہ دوج سم بندھیا برہم جگہا سادک اگھ برتی

اس بید کے حکم کو بچار کر منسا نے اپنے خاوند کو جگا دیا مگر مُن جی جاگ کر نہایت غصہ ہو کر بولے کہ اے پت برتا تمنے ہماری نیند مین خلل کیون ڈالا کیونکہ جو عورت خاوند کے خلاف کام کرتی اُسکے برت وغیرہ بیفائدہ جاتے اور عبادت اور اشنان وغیرہ برت اور طرح طرح کے دان کا بھی کچھ پھل نہین ہوتا جسنے اپنے خاوند کی پوجا کی گویا اُسنے سری کرشن بھگوان کی کی کیونکہ پت برتا کے برت کے لیے خاوند کے روپ بشن جی ہی ہین بلکہ سب دان جگیہ اور سب تیرتھون کا سیون اور سب برت تپ اوپواس وغیرہ سب دھرم اور ستیہ دیوتون کا پوجن یہ سب خاوند کی سیوا کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے اور جو عورت پُن چھتر بھرت کھنڈ مین اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہی وہ اپنے خاوند کے ساتھ بیکنٹھ مین جاتی ہی اور برہم لوک مین بھی جاتی ہی اور جو نشٹ کلون مین پیدا ہوئی عورتین خاوند کی برائی کرتین اور انکا کہنا نہین مانتی ہین انکو جو پھل ہوتے ہین وہ سُنو یعنے جب تک سورج اور چندرما رہتے ہین تب تک وہ کمبھی پاک نرک مین پڑی رہتی ہین پھر جب کبھی دوسرے کلپ مین جنم ہوتا تو وہ خاوند اور عورت کے بنا چانڈالی ہوتی ہی اتنا کہ مُن نہایت غصہ سے

کپ کپاتے اور دانت کٹ کٹانے لگے کہ نہایت خوف کھا کر پت برتا منسا بولی کہ اے مہاراج مین نے شام ہونے کے سبب کہ سندھیا نہ ہونے سے پاپ ہوگا آپ کو جگا دیا ہی آپ مجھ دُشٹا کا قصور معاف کیجیے مین بھی اس بات کو اچھی طرح جانتی ہون کہ جو کوئی منتشخص بھوجن اور نیند مین خلل ڈالتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرمان رہتے ہین تب تک کال سوتر نرک مین رہتا مگر کیا کرون آپکو سندھیا نہ کرنے کا پاپ ہوتا اُسے نہ قبول کرکے اپنے ہی اوپر دوکھ لیا کہ آپ کو جگا دیا اتنا کہہ منسا دیبی خاوند کے چرن کمل پر گر پڑی اور خوف زدہ ہو کر بار بار رونے لگی تب مُن غصہ ہو کر کہ بغیر ہمارے ارگھ دیے سورج کیسے غروب ہوئے اُنکو سراپ دینے پر تیار ہوئے کہ سورج بھگوان سندھیا کے ساتھ وہان آپہونچے اور مُن سے ملائم ہو کر ڈرتے ہوئے بولے کہ اے برہمن شام کا وقت دیکھ اس پت برتا نے دھرم کے ڈر سے آپکو جگا دیا اسلیے ہم آپکی سرن مین آئے ہین آپ معاف کیجیے آپ کو ہمین سراپ دینا مناسب نہین کیونکہ برہمنون کا دل ہمیشہ مکھن کے مانند ملائم ہوتا اگر آدھے لحظہ بھی برہمنون کا کرودھ رہے تو جگت بھر بھسم ہو جاوے اور پھر برہمن منسار کو بنا سکتا ہی کیونکہ برہمن سے زیادہ کوئی تیجسوی نہین برہمن برہما کا انس ہی اور برہم تیج سے روشن ہو رہا ہی اور برہم جوت سناتن کرشن چندر کو دل مین بھاونا کیا کرتا ہی سورج کے ایسے کلام سُن برہمن دیوتا خوش ہوئے اور برہمن کی آسیس لیکر سورج اپنے استھان کو گئے اور نہایت رنج مین روتی ہوئی منسا دیبی کو برہمن نے چھوڑ دیا کیونکہ شادی کے وقت مُن نے قول کر لیا تھا کہ جب منسا ہمارے حکم کے خلاف کچھ کریگی تو ہم اسکو چھوڑ دینگے اسلیے اس قول کو پورا کیا تب منسا دیبی نے اپنے گرو شمبھو اور اشٹ دیو برہما بشن اور اپنے باپ کشیپ جی کو یاد کیا اور وہ منسا کے یاد کرتے ہی سب آگئے تب برہمن نے اشٹ دیو نرگن اور پرکرت سے پرے سری بشن جی اور شیو جی کو پرنام کیا اور پوچھا کہ کیسے آپ آئے تب برہما جی مُن کے بچن سُن سری بشن جی کے چرنون مین نمسکار کر نہایت جلد وقت کے موافق بچن بولے کہ اگر تم اس پت برتا منسا بڑی دھرم والی عورت کو چھوڑتے ہو تو اپنے دھرم کے پالنے کے لیے اسمین لڑکا پیدا کرو کیونکہ عورت کو بیٹا پیدا کرکے چھوڑنا چاہیے اور جو لوگ لڑکا پیدا کیے بغیر براگی ہو کر بیوی کو چھوڑ دیتے اُنکے پُن چھن ہو جاتے ہین جیسے کہ چلنی مین سے پانی چھن جاتا ہی برہما کے بچن سُن جرتکارمن نے منسا کی ناف منتر پڑھکر چھولی اور اپنا انس چھوڑا اور وہ منسا اپنی عورت سے بولے کہ اس حمل سے تمھارے بڑا جتیندری دھرمی تیجسوی عابد جسوی گُنی اور بید کا پڑھنے والا گیانی اور جوگی اور برہمنون مین عمدہ بیٹا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا بشن جی کا بھگت ہونیکے سبب اس کُل کو اُدھاریگا اور اُسکے پیدا ہوتے ہی پتر خوش ہو کر ناچنے لگین گے اور جو عورت پت برتا سُشیلا خاوند کے آگے امرت کے مانند بچن بولنے والی دھرم والی ہو کر اور پتر کی ماتا ہوئی تو وہ کُل کی پرورش کرنے والی کہلاتی ہی اور جو صرف مطلب کا پورا کرنے والا ہو وہ بندھو نہین کہلاتا بلکہ جو بشن جی کی بھگت دیتا ہی وہ بندھو ہی اور جو بشن جی کا رستہ دکھاوے وہی بندھو اور پتا ہی اور وہی حمل کی رکھنے والی ماتا ہی جو حمل مین آنے کو چھوڑا دے اور دیا روپ بھین وہ ہی جو جم کا خوف ہٹا دے اور جو بشن جی کی بھگت کا دینوالا اور بشن جی کا منتر دینوالا ہی وہ گرو ہی اور پھر بشن جی کی بھگت دیکر گیان بھی دیوے کہ جس گیان سے کرشن جیکی بھاونا ہو کیونکہ جس کرشن چندر جی سے سب چراچر لشو پیدا ہوتا اور جسمین پھر لین ہو جاتا ہی پھر اُس تتو کے بتلانے والے گیان سے زیادہ کون گیان ہی اور جو کچھ اور بید اور جگیہ سے پھل ہی وہ سار روپ بشن جی کا سیون ہی ہی اور سب جیوون مین سار وہی ہی جو بشن جی کی سیوا کرتا اور تو جھوٹھ بھی ہی اسلیے تمھین ہمنے ہر گیان دیا کیونکہ جو گیان دیوے وہی سوامی ہی گیان پاکر پورو کرم بندھن سے چھوٹ جاتا ہی اور وہ دشمن ہی جو بندھن کا کرنے والا گیان دیوے اور جو گرو بشن جی کی بھگت کا گیان نہین دیتا وہ چیلے کا مارنے والا دشمن ہی وہ گرو نہین ہے

کیونکہ جو وہ بندھن ہی سے نہین چھوڑ اتا وہ گرو بتیا اور بندھو کچھ بھی نہین جو پرمانند روپ سری کرشن چندر جی کا مارگ نہین دکھلاتا جو کہ کبھی ناس ہونیوالا نہین وہ ہوگیا اسلیے اے پت برتا پر برہم اجیت اور نرگن کرشن چندر جی کو بھجو کیونکہ اُسکی سیوا سے پورکھون کے کرم نرمول ہو جاتے ہین اور ہم نے فریب سے تمکو چھوڑا ہی یہ ہمارے اوپر معاف کرنا کیونکہ جو چھادان اور جو ستوگنی عورتین ہین اُنکو غصہ نہین رہتا اب ہم بھی پُشکر مین عبادت کرنے جاتے ہین اور تم بھی آرام سے جہان چاہو وہان جاؤ اب اور کچھ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جو پورکھ کسی چیز کی خواہش نہین رکھتے اُنکی مرادین سری کرشن جیکے چرنار بندون مین ہوتی ہین اسطرح جر تکار مُن کے بچن سُن منسا نہایت رنجیدہ ہوئی اور آنسو بہاکر ملائم ہوکے بولی آپ کو ہمین چھوڑ دینے مین کچھ دوکھ نہین کیونکہ نیند مین خلل ڈالنے کے لیے آپ چھوڑتے ہین ہان اتنی عرض ہی کہ جب کبھی مین آپ کو یاد کرون تب آپ مہربانی سے آئیے گا کیونکہ دنیا مین بھائی اور بندھو کی علیحدگی دُکھ دیتی ہی اور بیٹے کا بجوگ اُس سے زیادہ پران پیارے خاوند کی علیحدگی مین تو جان کے جانے سے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور کیونکہ پت برتا عورتون کو سب سے زیادہ خاوند پیارا ہوتا ہی اس سے خاوند کا نام پر برھے جیسے اولاد ور پورکھون کا اولاد مین بشنون کا بشن جی مین اور کامنے آدمیون کا آنکھ مین پیاسون کا پانی مین بھوکا بھوجن مین کامی پورکھونکا میتھن مین چورونکا دوسرے کی دولت مین فاحشہ عورتونکا پرکھون مین پنڈتونکا شاستر مین تدبیر کرنے والون کا بیوپار مین ہمیشہ دل لگا رہتا ویسے ہی پت برتا عورتون کا دل خاوند مین لگتا ہی اتنا کہہ منسا دیبی پت کے چرنون پر گر پڑی اور مُن نے اُٹھا کر ایک لحظہ بھر اُسے گود مین بٹھایا اور کرنا کے آنسوؤن سے منسا کو نہلا دیا اور روتی ہوئی منسا خاوند کے بجوگ سے مُن کے گود کی سیوا کرنے لگی اُن دونون کا گیان جاتا رہا اور اپنی پیاری کو سمجھا کر مُن پرماتما سری کرشن چندر جی کو یاد کرتے کرتے پُشکر مین عبادت کرنے چلے گئے اور منسا اپنے گرو مہادیو کے پاس کیلاس کو چلی گئی وہان رنجیدہ ہوئی منسا کو پاربتی نے سمجھایا اور شیو کے استھان پر شیو جی نے بھی اسے خوب گیان سمجھایا اور جب اچھا دن منگل سمیت مہورت آیا تو منسا نے نارائن کا انس گیانی اور جوگیون کا گرو بیٹا پیدا کیا جو حمل مین ہی شنکر جیکے منہ سے گیان سُنتا تھا اور اسی سے وہ جوگی گیانی اور جوگیونکا گرو ہوا اور شیو جی نے اُسکے سب جات کرم کرائے اور منگل وغیرہ پڑھوایا اور لڑکے کے لیے بید پاٹ کرایا اور من رتن کریٹ وغیرہ شیو جی نے برہمنون کو دیا اور پاربتی جی نے لاکھ گؤ دان اور طرح طرح کے رتن پُن کیے جب اُسکی رسم جنیؤ کی ہوئی تو شیو جی نے چارون بید کے انگ لڑکے کو پڑھائے اور عمدہ موت کا جیتنے والا گیان دیا اور منسا نے کہا کہ کیونکہ تمھاری اشٹ دیوتا اور گرو مین بڑی بھگت است یعنے ہے اسلیے تمھارے پتر کا نام استک رکھا جاتا ہی اور وہ استک مُن شنکر جیکے حکم سے پُشکر مین عبادت کرنے چلے گئے شیو جی نے پرماتما کا منتر ہمین دیدیا تھا اسلیے اسی جپتے ہوئے استک مُن نے دیوتون کے تین لاکھ برس تک عبادت کی اور اُسکے پیچھے آکر مہادیو جی کو نمشکار کر کے اُنھین کے آگے کھڑے ہوئے اور جب استک عبادت کر آئے تب منسا اپنے والد کشیپ مُن کے آسرم پر بیٹا لیکر پہونچی اُس بیٹے سمیت کنیا کو دیکھکر پرجاپت کشیپ جی نہایت خوش ہوئے اور سو لاکھ رتن برہمنون کو دان دیے اور بے تعداد برہمنون کو بھوجن کرایا اور ادت وت وغیرہ سب کشیپ جی کی عورتین خوش ہوئین اور اپنے بیٹے سمیت بہت دنون تک اپنے پتا کے گھر مین رہی اُنکا پھر چرتر کہتے ہین سُنو جب ابھمینو راجہ پرچھت کے بیٹے کو برہم سراپ دیو دوگھ اور کرم سے ہوگیا کہ سات دن کے گذرنے پر تمکو تچھک سانپ کاٹے گا جب وہ تچھک راجہ کو کاٹنے جاتا تھا اور اُسے جاتے ہوئے دھنونتر نے دیکھا دھنونتر اور تچھک کی صلاح ہوگئی یعنے دھنونتر راجہ کو زندہ کرنے جاتے تھے کہ تچھک نے روپیہ دیکر اُنکو لوٹا دیا اور تچھک نے راجہ کو جا کاٹا راجہ دنیہ چھوڑ پرلوک کو گئے تب اُنکے بیٹے جنمجیہ جی نے سنسکار کیا

اور پیچھے سے راجہ نے سرپ جگیہ کیا جسمین بے تعداد سانپ مر گئے اور تچھک خوف زدہ ہو اندر کی سرن مین گیا تب برہمن اندر سمیت تچھک کے مارنے مین تیار ہوئے اور اندر سمیت سب دیوتا منسا کے پاس گئے اور اندر نے منسا کی بڑی استت کی جس سے خوش ہو منسا نے اپنے بیٹے آستک کو بھیجا اور آستک مُن نے جگیہ مین آکر راجہ جنمجیہ جی سے تچھک اور اندر کے پران دان مانگے تب برہمنون کے حکم سے راجہ نے مہربانی کر کے دیدیا اور جگیہ ختم کر کے برہمنون کو اُنھون نے دچھنا دی اور سب برہمن مُن منسا کے پاس جاکر استت کرنے لگے اور علیحدہ علیحدہ منسا کی پوجا کی اندر نے اور بہت زیادہ پوجا کا سامان اکٹھا کر اور پوجا کر کے اُستت کی اور پوجا کر کے اندر وغیرہ دیوتا اپنے اپنے استھان کو گئے یہ کتھا پہلے اسکندھ مین مفصل طور سے کہہ آئے ہین اسطرح منسا دیبی کے سب چرتر تم سے کہے اب پھر کیا سُننا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ اندر نے کس استوتر سے منسا دیبی کی اُستت کی وہ اور اُسکے پوجا کے بدھان کے سُننے کی ہمکو خواہش ہے یہ سُن نارائن جی بولے کہ پہلے اندر نے اچھی طرح نہایا اور پھر دھوتی پہن رتن کے سنگھاسن پر بھگت سے دیبی کو بٹھایا اور گھڑے مین سُرگ کی گنگا کا پانی بھر کے بید منتر سے منسا دیبی کو نہلایا اور جو آگ مین بھی ڈالنے سے کپڑے نہ جل سکین ایسے دو کپڑے پہنائے اور سب انگون مین چندن مل بھگت سے ارگھ دیا پہلے گنیش سورج اگن شیو بشن اور دُرگا جی کی پوجا کر لی تھی پھر منسا دیبی کی پوجا کی تھی منسا کا دس حرف کا منتر یہ ہے **ओं ह्रीं श्रीं मनसादेव्यै स्वाहा** اسی منتر سے اندر نے کھوڑس اُپچار بھگوتی کو دیئے پوجا کرنے کی بشن جی نے ہدایت کی تھی پوجا کے وقت طرح طرح کے باجے بجوائے اور منسا کے اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور تب دیوتا برہمن برہما بشن اور شیو کے حکم سے اندر جی منسا دیبی کی استت کرنے لگے۔

مول ۱

देवित्वां स्तोतु मिच्छामि साध्वीनाम्प्रवराम्वराम्। परात्पराञ्च परमान्नहि स्तोतुं क्षमोऽधुना॥१॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی تم پت برتاؤن مین سرشیٹ اور پرے سے پرے اور پرماتما ہو تمھاری استت کیا چاہتے ہین مگر اسوقت استت نہین کر سکتے ہین۔

مول ۲

स्तोत्राणां लक्षणं वेदे स्वभावाख्यानतत्परम्। न समः प्रकृते वक्तुं गुणानां गणनां तव॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تمھارے سوبھاو کے اُکھیان مین تتپر جو استوترون کے لچھن بید مین ہین اُنھین تمھارے گنون کا اندازہ ہم نہین کر سکتے ہین۔

مول ۳

शुद्धसत्वस्वरूपा त्वं कोपहिंसाविवर्जिता। न च शक्तो मुनिस्तेन वक्तुं यां च कृतायनः॥३॥

ٹیکا

(۳) ای دیبی تم شُدھ ستوگن سروپ اور کوپ ہنسا رہت ہو اسی سے جرتکار مُن تمکو چھوڑ نہین سکتے تھے کیونکہ چلنے کے وقت اُنھون نے تمھاری خوشامد کی۔

مول ۴

त्वम्मया पूजिता साध्वी जननी मे यथादितिः। दयारूपा च भगिनी क्षमारूपा यथा प्रसूः॥४॥

ٹیکا

(۴) تمکو ہمنے پوجا ہی اور جیسے ہماری ماتا ادت ہین ویسے ہی بہت برتا تم ہو اور جیسے دیا روپ ہین اور چھما روپ ماتا ہی ویسی تم ہو۔

مول ۵

त्वया मे रक्षिताः प्राणाः पुत्रदारास्सुरेश्वरि । अहङ्करोमि त्वत्पूजाम्प्रीतिश्च वर्द्धतां सदा ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے دیوتون کی مالک تمنے ہمارے بیٹے اور عورتون کی رچھیا کی اس سے ہم تمکو پوجتے ہین تمھاری اور ہماری محبت بڑھے۔

مول ۶

नित्याय द्यपि पूज्या त्वं सर्व्वत्र जगदम्बिके । तथापि तव पूजाञ्च वर्द्धयामि सुरेश्वरि ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) اے جگدمبکے اگرچہ تم ہمیشہ ہر جگہہ پوجی جاتی ہو تو بھی ہم تمھاری پوجا بڑھاتے ہین۔

مول ۷

ये त्वामाषाढ़सङ्क्रान्त्याम्पूजयिष्यन्ति भक्तितः । पञ्चम्यां मनसाख्याया म्मासान्ते वा दिने दिने ॥

ٹیکا

(۷) جو لوگ اساڑھ کی سنکرانت یا ناگ پنچمی یا ماسانت یا اور دن مین تمکو بھگت سے پوجتے ہین۔

مول ۸

पुत्रपौत्रादयस्तेषां वर्द्धन्ते च धनानि चै । यशस्विनः कीर्त्तिमन्तो विद्यावन्तो गुणान्विताः ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اُنکے بیٹے پوتے بڑھتے ہین اور وہ جسسوی کیرت والے بدیاوان اور بڑے گنوان ہوتے ہین۔

مول ۹

ये त्वान्न पूजयिष्यन्ति निन्दन्त्यज्ञानतो जनाः । लक्ष्मीहीना भविष्यन्ति तेषां नागभयं सदा ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اور جو لوگ تمکو نہ پوجین گے بلکہ اگیان سے تمھاری نندا کرینگے وہ لچھمی ہین ہونگے اور اُنکو ہمیشہ ناگ کا ڈر بنا رہیگا۔

مول ۱۰

त्वं स्वयं सर्व्वलक्ष्मीश्च वैकुण्ठे कमलालया । नारायणांशो भगवान्जरत्कारुर्म्मुनीश्वरः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) تم جو بیکنٹھ مین لچھمی ہو وہی سبکی لچھمی سب کہین ہو اور جرتکار منیشر بھگوان ہین جو نارائن کے انس ہین۔

مول ۱۱

तपसा तेजसा त्वाञ्च मनसाससृजे पिता । अस्माकं रक्षणायैव तेनत्वंम्मनसाभिधा ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) پتا کشیپ جی نے تپ تیج اور من سے ہم لوگون کی رچھیا کے لیے تمکو بنایا ہی اسلیے تمھارا نام منسا ہوا ہی۔

مول ۱۲

मनसा देवि शक्त्यात्वं स्वात्मना सिद्धयोगिनी । तेनत्वंम्मनसा देवी पूजिता वन्दिताभव ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی من شکت اپنے آتما سے تم سدھ جوگنی ہوا سلیے منسا دیبی نام ہوکر تم پوجی اور بندنا کیجاتی ہو۔

مول ۱۳

येभक्त्या मनसा देवाः पूजयन्त्यनिशम्भृशम् । तेनत्वाम्मनसाम्प्रवदन्ति मनीषिणः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے دیبی کیونکہ دیوتا تمکو من سے بار بار بھگتی سے پوجتے ہین اسلیے عقلمند تمکو منسا دیبی کہتے ہین۔

مول ۱۴

सत्य स्वरूपा देवित्वं शश्वत्सत्य निषेवणात् । यो हित्वाम्भावयेन्नित्यं सत्वाम्प्राप्नोतितत्परः १४

ٹیکا

(۱۴) اے دیبی تم ستیہ سروپ ہو جو نر ستیہ سیون کرکے تمھاری بھاونا ہمیشہ کرتا ہی اور اُس ستیہ مین لگتا وہ تمکو پاتا ہی۔
اسی طرح اندر دیبی کی استت کر اور اپنی بہن سے بڑے زیور اور سب سامگری سمیت اپنے مکان کو گئے اور منسا دیبی اپنے بیٹے کے ساتھ بہت عرصہ تک پتا کے استھان پر رہی اور سب نے پوجا غرت اور بندنا کی اور گولوک سے وہان آکر سُربھی یعنے سُرگ کی گاے نے آکر منسا کی پوجا کی اور اپنے دودھ سے منسا دیبی کو نہلا کر بہت چھپا ہوا گیان اُس سے کہا اور اُس سے اور دیوتون سے پوجا کرا کر پھر سُرگ لوک کو چلی گئی۔

چوپائی

پڑھ سوتر پن پروجوئی ۔ نسا پوجت او بھیہ کھوئی
تاکے نبس مانھہ اُر تاکے ۔ ناگ بھیت نہین بیاپت آگے
ار بکھ سدھا تلیہ ہی تاہی ۔ سدھ ستون ہوت ہی جاہی
پنچ لچھ پڑھ بارہ سدھا ۔ ہووے استوتر نہین کچھ بدھا
او سائی او یاہن سوئی ۔ سدھ استوتر جون نر ہوئی

یہ منسا گاتھا سب گائی
نارد مُنِ جو تمھین سُنائی

ادھیاے انچاسوان ۴۹

دوہا

انچاسوین ۴۹ ادھیاے مین سُربھی کا تھانک | برلو جا کے انس سے سکل وہین یہ ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ پہلا ادھیاے مین آپ نے بیان کیا کہ گولوک مین سُربھی نے اگرنسا کا ابھشیک کیا بھلا یہ تو بتلایئے کہ سُربھی کون سی ہی اور انکی پیدائش کے چرتر ہم کو سُننے کی خواہش ہی کیجیے یہ سُن نارایَن مُن بولے کہ سُربھی گوؤن کی مالک دیبی اور گوؤن کی آدِ اور گوؤن کی پیدا کرنے والی گولوک مین پیدا ہوئین اُنکے چرتر کہتے ہین ایک دن کی بات ہی کہ سری کرشن چندر جی رادھا کے ساتھ طرح طرح سے بہار کرنے لگے کہ یکایک اُنکو دُودھ پینے کی خواہش ہوئی تب اُنھون نے لیلا پوربک اپنی بائین بغل سے گاے پیدا کی جو نہایت خوبصورت بچھڑے سمیت اور بہت سُندر تھی تب بچھڑے سمیت گاے کو دیکھ شُدا مان گوپ نے نئے اور عمدہ برتن مین اپنی پیدائش موت اور بُڑھاپے کا ہٹانے والا دُودھ دُہا اور سری کرشن چندر نے بڑے پریم سے اُسے پیا جب کرشن چندر جی پی چکے تو وہ برتن ٹوٹ گیا جس سے گولوک مین سَو جوجن لمبا اور اُتنا ہی چوڑا ایک تالاب ہوگیا وہ چھیر سرو در مشہور ہی جو گوپیون اور رادھکا جی کے کریڑا کرنے کی باولی ہوگئی زیورات جڑے گئے اور جتنے گولوک کے گوپ تھے اُن سبکے گھر مین ایک ایک گاے اُسی سُربھی کے روئین سے پیدا ہوگئی اُنکے نئے تعداد بچھڑے ہوئے اور اُنھین سے دُنیا مین سب گاے اور بیل پیدا ہوئے یہ گوؤن کی سرشٹ تمسے کہی جنکو سب جگت پوجتا ہی اور پہلے سُربھی کی پوجا بھگوان سری کرشن چندر ہی نے کی تھی اُسکے بعد انکی پوجا تینون لوک مین ہوئی اُس سُربھی کی پوجا بشن جی کے حکم سے کنوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو پہلے ہوئی تھی اُسی سے اُسی تتھ مین ہوتی چلی آتی ہی اب سُربھی کا دھیان استوتر پوجا کا طریقہ سب بید کے طریقہ سے کہتے ہین سُنیے ॐ सुरभ्यै नमः یہ اچھرون کا منتر سُربھی کا ہوا اور لاکھ مرتبہ جپنے سے سِدھ ہوتا ہی اور یجر بید کے موافق دھیان کہتے ہین اور پوجا بھی یجر بید ہی کی کہی سب رِدّھ سِدّھ دیتی ہی۔

مول دھیان

लक्ष्मी स्वरूपाम्परमा राधा सह चरी म्पराम्। गवा मधिष्ठात्त्र देवीं ङ्वा माद्याङ्ग वामसूम् ॥ १॥

पवित्र रूपाम्पूताञ्च भक्तानां सर्व कामदाम्। यया पूतं सर्व्वं विश्वन्तान्देवीं सुरभिम्भजे ॥ २॥

ٹیکا

لچھمی کا سروپ پرم سریشٹ رادھا کی اچھی سکھی گوؤن کی مالک گؤنکی آدِ گئیون کی ماتا پوتر روپ اور بہت پوتر بھگتون کے سب کام دینے والی اور جس سے سب برہمانڈ پوتر ہوتے اُس سُربھی دیبی کو بھجتا ہون گھر آگاے کا سر یا گوؤن کے باندھنے والے کھونٹے وغیرہ مین یا سالگرام یا پانی یا آگ مین سُربھی کی پوجا کرنی چاہیے وہ کنوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو کرنی لازم ہی اُسدن کو جو سُربھی کی پوجا کرے وہ سِدھ ہوجاتا ہی ایک سمے کی بات ہی کہ باراہ کلپ مین سُربھی نے سب جگہ کا دُودھ بشن جی کی مایا سے ہر لیا تب اندر وغیرہ دیوتا نہایت فکرمند ہوئے اور جا کر سب نے برہما جی کو خوش کیا اور برہما جی کے حکم سے اندر سُربھی کی استُت کرنے لگے۔

مول ۱

नमो देव्यै महा देव्यै सुरभ्यैच नमो नमः। गवाम्वीज स्वरूपायै नमस्तेजगदम्बिके॥१॥

ٹیکا

(۱) مہادیوی سربھی گوؤن کا بیج روپ جگد مبکا کو نمشکار ہی۔

مول ۲

नमो राधा प्रिया चैवपद्मांशायै नमोनमः। नमः कृष्ण प्रियायैच गवाम्मात्रे नमोनमः॥२॥

ٹیکا

(۲) اے رادھا کی پیاری لچھمی جی کا انس کرشن جی کی پیاری گوؤن کی ماتا تمکو نمشکار ہی۔

مول ۳

कल्प वृक्ष स्वरूपायै सर्व्वेषांसततम्परम्। क्षीरदायै धनंदायै बुद्धि दायै नमोनमः॥३॥

ٹیکا

(۳) اسے کلپ برچھ سروپ اور سبکو ہمیشہ اُتم دُودھ دولت اور بُدھ دینیے والی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۴

शुभदायै सुभद्रायै गोप्रदायै नमोनमः। यशोदायै कीर्त्तिदायै धर्म्मदायै नमोनमः॥४॥

ٹیکا

(۴) شبھ دینیے والی کلیان روپ گاے جس کیرت اور دھرم کے دینیے والی تمکو نمشکار ہی۔

چوپائی

ستون سنت سربھی جگ ماتا	نشا ہرشت پالکت گاتا
پرگٹ بھیی بدھ لوک مجھاری	سنا تنی دیتن ہتکاری
مانجھت برو اسکو دینا	دسے گو لوکے گئی پربینا
سکل دیو گن آدک جیتے	بنج بنج بھون گئے سب تیتے
دودھ پورن سہسا سنسارا	پیہ سے گھرت گھرت سے مکھ دھارا
مکھ سے پریت نرن کی نیکی	بھیی سکل بدھ سون تب ٹھیکی
مہاتن یہ ستون بھگت جت	پڑھت جون نر کرت جون نرت
سو گو مان دہنی شت وانا	کیرت مان ہووت جت گیانا
اُنمانہہ سب تیرتھ اشنانا	سب مکھ دیکھت بھوبیانا
یہاں بھوگ سکھ انت مکت من	کرشن بھون سوجات کرتی جن

بست دھان سو نرچر کالا
ہوت نہ جنم بہت دن تائی

کرت کرشن شیونہہ بشالا
ہوت جبے تب دوج تن پائی

ادھیاے پچاسوان

دوہا

سُن ادھیاے پچاسوین منہہ برنو دھر دھیان
رادھا درگ استوترار پوجن دھیان بدھان

اتنی کتھا سُنکر نارد مُن نے پوچھا کہ پرکرتیون کا سب چرتر جسے سُن جیو سنسار بندھن سے مکت ہوجاتا بخوبی سُنا اب بیدون مین نہایت چھپا ہوا رادھا اور دُرگا جی کا سب بدھان جو بید مین لکھا ہی سُنا چاہتا ہون کیونکہ ان دیبیون کی بڑی مہما آپنے بیان کی تھی اُسے سُن کسکا دل اُنہین نہ لین ہوجاوے اور جنکے انس سے سب جگت پیدا ہوتا ہی اور جنکے پریرنا سے سب چرا چر چلتا اور جنکی بھگتی سے مکتی ہوتی اُن دونو کے سب بدھان کہیے یہ سُن نارایں جی بولے اے نارد جی بید کا کہا ہوا چرتر کہینگے جو سار سے سار پر سے پر اور آج تک کسی سے نہین کہا او کیونکہ وہ بہت چھپانے کے لائق ہی اسلیے سُنکر اور کسی سے نہ کہنا اور مول پرکرت کا روپ گیان کا سروپ بھونیشری نے جگت کی پیدائش مین اُنکے پرانون کی مالک رادھا اور بدھ کی مالک نہایت تیجونتی درگا جی پیدا ہوئین جو سب جیوون کو پریرنا کرتی ہین اور انھین کے قابو سب چرا چر جگت اور براٹ وغیرہ ہین اور جب تک اُن دونون کی مہربانی نہین ہوتی تب تک مکتی نہین ہوتی اسلیے اُنکی مہربانی کے لیے اُن دونون کا سیون کرے اُنکے بیچمین پہلے بھگتی سے رادھکا کا منتر سُنیے جس منتر کو برہما بشن مہادیو وغیرہ دیوتا پوجتے ہین اور اُسی سے پر ہی وہ ایک تو श्रीराधायै स्वाहा یہ چھ اچھر کا منتر ہی جو دھرم ارتھ کام وغیرہ کو دیتا ہی اور وہی جب ह्रीं श्रीराधायै स्वाहा ایسے سات اچھرون کا ہوتا تب تو جلدی مراد پوری کرتا اس منتر کی مہما ہزار کروڑ منہہ اور ہزار کروڑ زبان سے نہین کہہ سکتے پہلے اس منتر کو مول دیبی کے کہنے سے گولوک کے راس منڈل مین سری کرشن چندر جی نے لیا پھر اُنھون نے بشن جی کو بتلایا اور بشن جی نے برہما سے کہا اور پھر سری کرشن چندر جی نے براٹ سے کہا اُنسے دھرم نے پایا دھرم سے ہمنے اسی طرح برابر تعلق چلا آتا ہی اور کیونکہ ہم اُس منتر کو جپا کرتے ہین اسلیے رکھ کہلاتے ہین اور برہما وغیرہ سب دیوتا اُسکا ہمیشہ دھیان کرتے ہین اور کیونکہ بغیر رادھا کی پوجا کیے سری کرشن چندر جی کی پوجا کا کوئی ادھکاری نہین ہو سکتا اسلیے سب بشنون کو چاہیے کہ رادھکا جی کی پوجا کرین کیونکہ وہ ہمیشہ سریکرشن چندر جی کے پرانون مین رہتی ہین اور سریکرشن چندر جی اُنھین کے قابو ہین اور اُنکی ہمیشہ راسیشری ہین رادھکا بغیر کرشن چندر جی کہین نہین رہتے اور جو سب کامون کو سدھ کرے اُسکو رادھا کہتے ہین درگا منتر کو چھوڑ اس نوین اسکندھ مین جتنے منتر کہے ہین اُن سبکے نارایں رکھ دیبی گایتری چھند اور جس دیوتا کا منتر ہو وہی دیوتا ہی اور اس رادھا کے منتر مین رادھا ہی دیوتا ہین اور سب منترون مین نارایں رکھ دیبی گایتری چھند او نگ بیج بھونیشری شکت ہی اور سب منترون مین اسی مول منتر سے کھڑنگ نیاس کرنا چاہیے کھڑنگ نیاس کے بعد راسیشری رادھکا کا دھیان کرے جو طریقہ سام بید مین کہا ہے اُسے دھیان کرنا چاہیے وہ یہ ہی کہ سفید چمپے کے مانند دیہہ کا رنگ اور سردرت کے سمان منہہ کروڑون چندرمان کے مانند روشن ہی اور سردرت کے کمل کی مانند آنکھین اور پکے کندرو کے مانند سُرخ لب موتی جا نگہ کر دھنی سمیت اور انار کے مانند دانت ریشمی کپڑے پہنے آہستہ آہستہ مسکراتی

دو گھڑون کے مانند پستان دھارن کیے ہمیشہ بارہ برس کی جواہرات کے زیورات سے آراستہ سنگار سمندر کی لہر۔ بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی اور مالتی اور چمیلی سے سجے ہوئے بال نہایت نازنین راس منڈل کے بیچین پہونچی ہوئی بر اور الجیب ہاتھ مین دھارن کیے شانت سروپ اور ہمیشہ نوجوان رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھی ہوئی گوپیون کے حلقہ کی نایکا کرشن جی کو جان سے زیادہ عزیز بید سے سمجھنے لائق پرمیشری کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے سالگرام یا گھڑا یا آٹھ دل کے جنتر مین بدھان سے رادھکا کی پوجا کرے کہ پہلے مول منتر پڑھکر آسن دے پھر اُسی سے چرنون مین پادیہ سر پر ارگھ منہ مین آچمن مدھو پرک دیوے پھر ایک دودھ والی گلے دے تو اُس جنتر پر نہلانے کے لیے دیبی کی بھاونا کرے پہلے اوبٹن اور خوشبودار چیزین لگا کر نہلاوے کپڑے پہنا کر پھر چندن دیگر طرح طرح کے زیورون سے آراستہ کراوے پھر تُلسی کی ٹہنی کے ساتھ پھولون کی مالا پرو کر پہناوے پہلے اگنی ایشن نیرت بائیبہ اور بیچین انگ پوجن کرے پھر آٹھ دل کے جنتر مین دیبی کے آگے کی طرف سے شروع کرکے دہنی طرف ترتیب سے آٹھ شکتیون کی پوجا کرے کہ آگے مالاوتی کی پوجا چاہیے اگر رادھکا جی مغرب کی طرف منہ کیے ہین اور پوجنے والے کا مشرق کیطرف منہ ہو تو مغرب مین مالاوتی بائیبہ مین مادھوی جنوب مین تن مالا ایشان مین سُیشلا مشرق مین ششی کلا آگنیشہ مین پارجاتا شمال مین پداوتی نیرت مین بن پر بہ کارنی سُندری کی پوجا کرے پھر اُسکے باہر براہمی وغیرہ کی پوجا کرے اُسکے باہر دگپالون کی پوجا کرنی چاہیے پھر دیبی کے بجر وغیرہ ہتیارون کی پوجا دیبی کے آگے کرے تب دیبی کی ساہرن پوجا گندھ وغیرہ راجوپچار سے کرے پھر دیبی رادھکا کی سہسر نام استوتر سے پوجا کرے اسکے بعد مول منتر ہر روز ہزار مرتبہ جپے جو اسطرح راس کی مالک رادھا جیکی پوجا کرتا وہ بشن جی کے برابر ہو جاتا اور اخیر مین گولوک کو جاتا اور جو کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جی کا اوتسب کرتا اُسکو رادھکا جی مُکتی دیتی ہین کسی سبب سے رادھا جی بندرابن مین برکھبھان کی لڑکی ہوئین جو ہمیشہ گولوک مین رہنے والی ہین اُس اُوتسب مین جو جو منتر کہے ہین انمین جتنے منتر ہین اتنے لاکھ جپنے سے سدھ ہوتے ہین جپ کا دسوان حصہ ہَوَن دودھ گھی شہد سمیت تلون سے کرنا چاہیے اتنا سُن نارد جی نے استوتر پوچھا کہ جس سے دیبی خوش ہوتی ہین۔ سری نارائن جی بولے۔

مول ۱

नमस्ते परमेशानि रास मराडल वासिनि। रासेश्वरी नमस्तेऽस्तु कृष्ण प्राणाधिक प्रिये ॥१॥

ٹیکا

(۱) اے راس منڈل مین رہنے والی راسیشری اور کرشن چندر جی کو جان سے زیادہ عزیز تمکو نمشکار ہو۔

مول ۲

नमस्त्रैलोक्य जननि प्रसीद करुणार्णवे। ब्रह्म भिर्देवै र्वन्द्यमान पदाम्बुजे ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے تینون لوک کی ماتا تمکو نمشکار ہو اور آپ جنکو برہما وغیرہ دیوتا چرن کملون کی بندنا کرتے ہین خوش ہوجیے۔

مول ۳

नमस्सरस्वती रूपे नमस्सावित्रि शाङ्करि। गङ्गा पद्मावती रूपे षष्ठि मङ्गल चण्डिके ॥३॥

ٹیکا

(۳) سرستی ساوتری پاربتی گنگا پدماوتی ششتی اور منگل چنڈی روپ تمکو نمشکار ہے۔

مول ۴

मनसे तुलसी रूपे नमो लक्ष्मी स्वरूपिणि। नमो दुर्गे भगवति नमस्ते सर्व्व रूपिणि ॥४॥

ٹیکا

(۴) نسا تُلسی لچھمی اور دُرگا اور سرب روپنی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۵

मूलप्रकृति रूपां त्वां भजामः करुणार्णवाम्। संसार सागरादस्मादुद्धराम्ब दयां कुरु ॥५॥

ٹیکا

(۵) رحم کی سمندر مول پرکرت روپ تمکو بھجتے ہین اسلیے اے ماتا اس سنسار ساگر سے اُدّھار اور دیا کیجے۔

چوپائی

راد ہے سمر ترکال استوترا — پڑھت جون تاکر بڑھ گوترا
کبھو تاہ دُرلبھ کچھ ناہین — انت بست گولوکہ ماہین
پرم رہسیہ سکل یہ گاوا — جو نارد من تجھے سناوا
کاہو سن جن تم یہ بھاکھیو — سکل گپت کر نج من راکھیو

سری نارائن جی بولے کہ اب دُرگا دیبی کے منتر کا بدھان سُنو جسکے کہنے سے بڑی مصیبتین دور بھاگتی ہین جو اس درگا بھگوتی کو نہین بھجتا ہے اُسکے برابر کوئی پاپی نہین یہ سبکی پوجا کرنیکے لائق سبکی ماتا اور شیو کی شکت ہے اور سب کی بُدھ کی مالک انتر جامی ہین اور کیونکہ درگ یعنی بہت بڑے سنکٹ کا ناس کرتی ہین اسی سے دُرگا نام ہوا ہے۔ یہ بھگوتی بشنو اور شیو بلکہ سبھون کو پوجنی چاہیے اور یہ مول پرکرت کے روپ ہونیکے سبب دنیا کو پیدا کر سکتی ہین اور مار بہی سکتی ہین انکا نو اچھرون کا منتر کہتے ہین جو سب منترون سے اُتم ہے وہ یہ ہے ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे اسکے برہما بشن اور مہادیو تو رکھ گایتری اوشنگ اور انشٹپ چھند مہاکالی مہالچھمی اور مہاسرستی دیوتا رکت ونکا دُرگا اور بھرامری بیج۔ نندا ساکمبھری اور بھیما شکت اور دھرم ارتھ کام موچھ کے لیے بنیوگ ہے رکھیونکا سر مین چھند ونکا منھ مین دیوتون کا ہردے مین نیاس کرنا چاہیے اور تینون شکتیان باہین لپتان مین اور تینون بیج دہنی لپتان مین نیاس کرنا چاہیے پہلے کے تینون بیج اور چامُنڈاے اور بچے اور سب منتر یہ سب سواہا دشٹ ہم دُشٹ پھٹ انمین لگا کر گھر انگ نیاس کرے پھر چوٹی آنکھین کان مین کرکے گدا مین پھر نیاس کرے اُسکے بعد دھیان کرے وہ یہ ہے۔ سنکھ چکر گدا تیر ترکش پرگھ سول بھسنڈی سر اور سنکھ ہاتھون مین دھرے تین آنکھون والی طرح طرح کے زیورون سے آراستہ نیلے انجن کے مانند آکار دس پانون اور دس منھ والی مہاکالی کو بھجتے ہین جنکی مدھ کیٹبھ کے مارنیکے لیے برہماجی نے استُت کی تھی اسطرح کلینگ سروپ مہاکالی کا دھیان کر پھر کنول گٹّے کی مالا کلھاڑا گدا بان بجر کمل وسنکھ کُنڈی ڈنڈا سکت کھڑگ ڈھال کمل گھنٹا شراب کا برتن شول سنکھ موشل بھا سودرشن دھارن کیے سُرخ رنگ کے کمل پر بیٹھی ہوئی ہرینگ بیج سروپ مہکھاسُر کی مارنے والی ایسی مہالچھمی کو بھجے پھر گھنٹا سول

سنکھ موسل سُو درشن بان پدم دھارن کیے کُند کے پھول کے مانند خوش رنگ شمبھ وغیرہ دیتیون کی مارنے والی انیک نتر روپ سچدانند سروپنی سرستی کا دھیان کرے اب اس دُرگا بھگوتی کا جنتر سنیے جسمین پہلے تین کونے پھر چھ کونے اُسکے پیچھے چوبیس پتون کے اشٹ دل کمل کی چنتا کرے پھر سالگرام یا گھڑا یا جنتر یا پرتما یا نربد بشیر یا سورج مین دیبی کی پوجا کرے پھر جیا وغیرہ شکتیون سمیت پیٹھ پر دیبی کی پوجا کرے دیبی کے آگے کے کونے پر سرستی سمیت برہما جی کی اور لچھمی سمیت بشن جی کی اور نیرت کے کونے مین پاربتی سمیت شیو جی کی بایو کون مین پوجا کرے دیبی کے دہنی طرف شیر اور بائین طرف مہکھاسُر کی پوجا کرے پھر چھ کونون مین ترتیب سے نند جا رکت دنتا شاکمبھری دُرگا بھیما اور بھرامری کی پوجا کرے پھر آٹھ کونون مین ترتیب سے براہمی ماہیشری کوماری بشنوی باراہی نارسنگھی اینڈری اور چامنڈا کی پوجا کرے پھر چوبیس پترون مین ترتیب وار بشن مایا چیتنا بدھ نیند بھوکھ سیایہ پرا طمع چھما ذات لجیا شانتی سردھا کیرت لچھمی دھرت برت شرت سمرت دیا تشٹ پشٹ ماتا اور بھرانت انکی پوجا کرے اُسکے باہر گنیش چھیترپال بٹک جوگنی کی پوجا کرے پھر اُسکے پیچھے بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے اندر وغیرہ کی پوجا کرے پوجا مین دُرگا کے لیے کھوڑش اُپچار دینے چاہیئن اُسکے بعد نوارن منتر بدھ سے جپے پھر مارکنڈے پوران کے اخیر کا ایک سو سات اشلوک کا استوتر پڑھے اس کے برابر دیبی کا استوتر تینون بھونون مین کوئی نہین اسلیے استوتر سے دُرگا دیبی کو ہر روز خوش کرنا چاہیے اسکے پڑھنے سے دھرم ارتھ کام موچھ آدمی پاتا ہی۔

چوپائی

یہ دُرگا بدھان ہم گاوا
ہوت کرتارتھ سُنت بھی پرانی
برہمادک سُر مُن مَن گیانی
لچھمیادک دیبی سب بھاوت
جنم سپھل تو مو تو بھانی
چودہ من سب سُر سُمدائی
سو یہ بیج پر کرت اکھیانا
اُرنکے انش کی گا تھا
یہ سُن چار پدارتھ نکے
ست کہت نہین کچھ سندیہو
اُستت لہت سُت بدبا چھترا
سُنتے لہت یاہ سب پرانی
جو دیبی ڈھگ یہ نو راترا
جگد مبکا ہوت پرتِ شٹا

گاے دیو رکھ تمھین سُناوا
مرکھانہ کہت ست یہ بانی
جوگی سب آسرمی نکھانی
دُرگا کتھہ اُرتا گن گاوت
جب سُمرت جن ہوے نربانی
سُمر بھگوتی بج پد پائی
ات رہسیہ مُن تو ہین بکھانا
گائی جیچہ سُن ہوت سُناتھا
پاوت جن سبھی بدھ ٹھیکے
تمھو سُن نج من گن لیہو
جو جو کام چہت سکھ پاترا
نہین بھاکھت کچھ چر سیانی
بڑھت مُدت من تت سب گاترا
کبھو نہ تا او پرپن رُشٹا

نت نت ایک ایک ادھیایا
تا کے بس دیبی نہین شنکا
شکُن پرکھیا جو نر کوئی
بھلی بھانت بلوائے کُماری
کر سنکلپ منورتھ کیرا
پُن پوجے دیبی چت لائی
کنیا سنان کرائے بھوجن
پُن تاکی پوجا کرنیکے
دے سُورن کی تاہ شلاکا
جب چھوڑے تب لکھ ادھیایا
شبھ بارتا جو تھوان ہوئی
اشبھ ہوے جامین اتھاسا
اُداسین منہہ پھل ہو اُداسا
یہ سب نوم اِسکندھ بکھانا
نوم اسکند پڑھے بچ مایا
دیبی پریہ پُن ہوت نشنکا
لین چھپے تو تیج مَن ہوئی
اٹھوا ٹیک ہاتھ ہت کاری
پُستک پوجت کرے نہ دیرا
بار بار تجکے دو چپائی
پھراوے سبب بھانت اڈمن
پُستک نکٹ بُلاوے ڈھکے
کہے چھوڑ یہ ما نہہ چٹاکا
شبھ یا اشبھ جون پھل گایا
تو شبھ شگن کہت بُدھ سوئی
تامین شبھ کی نہین ہو آسا
نشچیہ ہوت نہ لاسا بھاسا
ناردمُن سُن سہت بدھانا

دسوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین سوامبھو مُن گاتھ
دیبی کیر چرتر جنہہ تبہہ سُن ہوہ سناتھ

ناردجی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ اے نارائن جی سبکے پالنے کے کارن آپ نے سب پاپون کی ناس کرنے والا دیبی کا چرتر کہا اب منونترون مین وہ دیبی جس سروپ سے اور جس آکار سے اوتار لیتی ہین وہ سب مہاتم سے ملا ہوا ہم سے کہیے اور جس جس طرح اور جس جس سے جیسی پوجا کی ہو اور سنسکار کیا اور پوجنے پر بھگت تبسل دیبی نے بھگتون کی مرادین پوری کین ہون سب ہمکو سُننے کی خواہش ہے ہم سے کہیے جس سے بڑا سُکھ ہوا تنا سُن نارائن جی بولے اے دیورکھ پاپ ناس کرنے والا اور سب سمپت دینے والا چرتر سنیے دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کے ناف سے جگت کے پیدا کرنے والے بڑے جسوی لوک کے پتامہہ برہماجی پیدا ہوئے اُنکے چار منہہ تھے اُنھون نے مَن سے سوامبھو مُن کو پیدا کیا وہ برہماجی کے مانسی بیٹے ہوئے اور شت روپا مُن کی عورت کو بھی اُنھون نے پیدا کیا وہ مُن چھیر سمندر کے بڑے پوتر کنارے پر بڑی بھاگ کی

دینے والی بھگوتی کی آرادھنا کرنے لگے دیبی کی مورت اُنھون نے مٹی کی بنائی تھی بالکھو منتر کو جپتے ہوئے دیبی کی اُپاسنا کرنے لگے اور نراہار دم جپتے ہوئے بڑے نیم اور برت سے ایک پانون سے کھڑے ہوئے تھے اس طرح کام اور غصے کو جیتے ہوئے وہ تین برس تک تپ کرتے رہے یہانتک کہ دیبی کے چرنون کی چنتا کرتے ہوئے پتھر کے مانند بیحرکت ہوگئے اُنکے تپ سے دیبی ظاہر ہوئی اور یہ عمدہ بچن بولین کہ اے راجہ بر مانگو تب آنند دینے والا بچن سُن سوایمبھو نے جو دیوتون کو بھی دُرلبھ ہے بردان مانگا کہ اے دیبی سبکے دل مین رہنے والی تمھاری جے ہو تم معزز پوجنے کے لائق جگت کی پیدا کرنے والی اور سب منگلون کی منگل ہو تمھارے کٹاچھ روپ کے دیکھنے سے برہما جگت بناتے ہین اور بشن جی پرورش کرتے ہین اور شیو جی ایک ساعت بھر مین ناس کرتے ہین اور آپ ہی کے حکم سے اندر تینون لوکونکو سکھاتے ہین اور جمراج ڈنڈ سے جانداروں کو سکھاتے ہین برن ہم لوگون کی پرورش کرتے ہین کبیر سب دھن دولت کے مالک ہوتے ہین اور اگن نیرت بایو الیشان شیش یہ سب تمھارے ہی انس سے پیدا ہین اور تمھاری ہی شکتیون سے سب کام کرسکتے ہین جو آپ بردان دیا چاہتی ہین تو سب کامون مین ہمارے بگھن ناس ہون۔

چوپائی

اُربا گیھو من کے اوپسیوی	تنکے کارج ترت کر دیبی
جو سمباد پڑھین یہ تنکے	بھر سُناوین سب یہ بھکے
بھگت مکت تنکو سب بھاتی	کرکے سُلبھ جُترا دھاتی
جا تسمرن ہوے اُرو بکتا	گیان سدھ پاوے تو بھگتا
کرم مارگ سنندھ بھوری	تُر اپوتر سنندھ کدوری
یہ سب بچن کرو اب موری	مانگت تم سُن کرت نہورے

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیا ادھیاے مین جم بردے جگ مات	بندھیاچل گر کو گیئن سُنہہ سکل یہ بات

راجہ سوایمبھو کی استت سُن بھگوتی بولین اے راجہ تمنے مانگا ہے سب ہم دینگی اور سب ہوگا ہم بالکھو منتر کے جپنے اور تمھاری عبادت سے بہت خوش ہوئین جو دیتون کے ناس کرنے کا بڑا زور آور ہے تمھارے راج مین کوئی کھٹکا نہ رہیگا اور خاندان کے بڑھانے والے اور ہمارے بڑے بھگت جو اخیر مین ہمارے پد ہین موکچھ پاوینگے پتر پیدا ہونگے اس طرح بردان راجہ منو کو دے دیبی اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے بندھیاچل مین چلی گیئن۔ جو بندھیاچل سورج کے راستہ روکنے کے لیے آسمان تک بڑھ گیا تھا اور بڑے رکھ اگست جی نے اُسکو روکا تھا اور وہ بشن جیکی بہن بندھ نواسنی بردینے والی لوک مین پوجی گیئن اتنی کتھا سُن رکھیون نے سوت جی سے پوچھا کہ اے سوت جی وہ بندھیاچل کون ہے اور اُسنے کیون سورج کی راہ روکی تھی اور پھر اس بہت بلند پہاڑ کو اگست جی نے کیون ویسا ہی کردیا سب مفصل کہیے کیونکہ اے سوت جی آپکے منہ سے دیبی کا چرتر سنکر ہم سیر نہین ہوتے بلکہ طمع بڑھتی جاتی ہے یہ سُن سوت جی بولے

سب پہاڑون مین عمدہ اور بڑے بڑے جنگلون سمیت اور بڑے بڑے درختون سمیت جسمین پھل دار درخت لگے ہوئے اور بیل ور خوبصورت پتون سمیت بندھیاچل تھا جسمین ہرن سور بھینسے شیر سارد ول بندر خرگوش ریچھ سیار بہت موٹے تازے چارون طرف گھوما کرتے اور وہان دریا اور بحرون مین دیوتا گندھرپ کنر اپسرا کمپو رکھ جو سب کامون کے پھل دینے والے ہین نہاتے اسطرح کے بندھیاچل پہاڑ پر ایک سمے اپنی خوشی سے زمین پر گھومتے ہوئے نارد من آئے اُنکو دیکھکر بہت جلد بندھیاچل نے اُٹھ پادیہ ارگھیہ اور آچمنی دے آسن دیا تب سُکھ سے خوش ہو ناردجی بیٹھے تو بندھیاچل بولا اے دیو رکھ آپ کہان سے آئے آپکے آنے سے ہمارا گھر پوتر ہوا اے دیوتا تمھارا آنا بیخوف کرنیکے لیے ہوتا ہے جیسے کہ سورج کا آنا سکو ابھیہ کردیتا ہی جو آپ کے دل کا احوال ہو کہیے یہ سُن ناردجی بولے اے پربت ہم سمیر پہاڑ سے آتے ہین وہان ہمنے اندر اگن جم راج برن اور سب لوک پالون کے مندر اور لوک دیکھے جو طرح طرح کے بھوگ دینے والے ہین اتنا کہ ناردجی اونچی سانسین لینے لگے اُنکو ایسا دیکھ بندھیاچل پھر بولا کہ اے دیو رکھ آپ رنج کا سبب کہیے اسطرح بندھیاچل کے بچن سُن ناردجی بولے ہمارے رنج کا حال سُنیئے گوری کے پتا اور مہادیو کے سسُر ہونے کے سبب ہموان سب پہاڑون مین پوجا جاتا ہی اور اسیطرح شیوجی کی جگھہ ہونے کے سبب کیلاس سب پہاڑون مین بڑا ہی اور پاپ ناس کرنے والا ہی اور اسیطرح نکھد گندھ مادن نیل یہ بھی اپنی اپنی جگھہ پر پوجے جاتے ہین اور جس سمیر پہاڑ کے اوپر سورج نارائن گرہ اور نچھتر ون سمیت گھوما کرتے ہین اسلیے وہ اپنے کو سب سے اُتم جانتا ہے۔

چوپائی

اگر سمیرنج کو سب ماہین	سمجھت سرشیٹ اہے گن پاہین
کہت نہ موسم پربت دوجا	یاسون مم سب گر کرین پوجا
یہ بدھ مان دیکھ تن کیرا	اور وہ سواس لیت من پیرا
جدپ ہم تپسن سے کا جو	کچھ نہین پراوت ہے لاجو
کہیون پر سنگ پاے یہ گاتھا	جات اہون اب نادہو ماتھا
اپنے گرہی جاہون نہین کارج	ہی کچھ یہان سُنہہ گر آرج

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین بندھیاچل جسم کین ۔ بھان مارگ رودھن سوئی سُنیو لوگ پرہین

سوت جی سونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ اسطرح بندھیاچل سے کہ بڑے تیجسوی نارد جو ہمیشہ اچھاچار رہتے ہین برہم لوک کو چلے گئے مُن کے چلے جانے پر بندھیاچل نہایت فکرمند ہوئے یہان تک کہ اُنکے دل مین ہمیشہ فکر بنی رہتی تھی کبھی شانت نہ ہوتے یہی سوچتے تھے کہ کون تدبیر کرین جو سمیر پربت کو بھی جیت لین بغیر اُسکے نہ مجھے شانتی ہوتی ہی نہ میرے دل کو چین ہی اور اسکے بشیتر مہاتما لوگون نے میری بڑ کھارتھ اور طاقت کی تعریف کی اُس طاقت کو دھرکار ہی اسطرح فکر کرتے ہوئے بندھیاچل کے لمبین

یہ الٹی مت آئی کہ سُمیر کو جسپر نچھترون سمیت سُورج گھومتے ہین راستہ روک لین جب سُورج روک لیے جاوینگے تو کیسے اُنکی پرکرما کرینگے اور اسطرح کے راستہ روکنے سے سُمیر کا غرور ٹوٹ جاویگا اور وہ پہاڑ ہو جاویگا یہ سوچ بندھیاچل آسمان کو چھوتا ہوا بڑھا اور اپنی اونچی ٹوہیون سے سب طرفون کو روک کر کھڑا ہوا اور یہی سوچنے لگا کہ آفتاب کب طلوع ہوگا اور ہم کب اُنکی روشنی کو روکین گے اسطرح سوچتے تھے کہ رات گذر گئی اور صبح ہوئی اور سورج کی اچھی روشنی پھیلی کمل پھول اُٹھے کمدنی مُند گئی لوگ اپنا اپنا کام کرنے لگے۔ یعنے ہون یعنی دیوتون کی آہت کبیہ جو پترون کو دیا وے بھوت بل اور دوپہر کے وقت کی کریا سورج کرنے لگا اور سورج مشرق سے اگنیہ جو مشرق اور شمال کے بیچمین دشا ہی پہونچے جیسے کہ بہت عرصہ کے برہ سے دُکھی ہوئی اور جلتی ہوئی عورت کو خاوند ملے پھر سُورج اگن دشا کو چھوڑ جمراج کی دشا یعنے شمال کو چلنے لگے جب آگے نہ چل سکے تو انروہ اپنے سارتھی سے کہنے کہ کیون رتھ نہین چلاتا انروہ بولے کہ اے سورج نہایت غرور سے اونچے ہو بندھیاچل انترچھ کو روک کر کھڑا ہی اور تمھاری پردچھنا کی خواہش رکھکر سُمیر کی بیعزتی چاہتا ہی انروہ کے بچن سُن سورج سوچنے لگے کہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ آسمان کا بھی راستہ اسنے روک لیا اکثر راہ پر کھڑے ہوکر سور گیا نہین کرتے دیکھو ہمارے گھوڑون کی راہ اسنے روک لی دیو بڑا بلوان ہوتا ہی سو اب بہت عرصہ سے وکا ہی ایلی بدھ جو چاہے وہ کرے اسطرح جب راہ روک لیگئی تو لوک پالون سمیت سب لوگ سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاہیے اور سب چترگپت وغیرہ سب کال کو سورج کے طلوع ہونے اور غروب ہونے سے جانتے تھے سو وہ اُنکو تو بندھیاچل نے روک لیا اب دیو ہی خلاف ہی کہان جاوین جیسے ہی اُس پہاڑ نے سُورج کو روک دیا ویسے سواہا سُدھا وغیرہ ناس ہو گئے۔

چوپائی

یہ بدھ پشچم دکھن باسی ۔ بندر امیلت نین اداسی
مانت سدا رات دن ماہین ۔ یہ چتر بھاوے کٹھنا ہین
پورب اُتر نو اسن کرے ۔ سدا رہت دن تاپ بھرے
یہ بدھ مرتک نشٹ اُربھگنا ۔ بھئی پرجا دُکھ ساگر مگنا
سُدھا کبیہ برجت سنسا ۔ ہاہاہا بچن اُچارا
سب بُھرلولت سہت سُرلیشا ۔ بھیہ ادوگن کرہین کاویشا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چترتھا دھیاے مین جم شیو کی انوہار ۔ اگر سرنج برتانت سب ہرسون کہن بچار

سُوت جی سونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ اسکے پیچھے سب دیوتا اندر وغیرہ برہما کو آگے کر شیوجی کی سرن مین گئے اور اچھے اچھے استوترون سے پرنام کرکے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جَے جَے دیو گنیش کرپالا ۔ گرجا لالت پنچ مالا

اِشٹ سدھ نج بھگتن داتا
پرماتما بر کھانگ امریشا
اہر بُدنہنہ ماند مَن مانیا
گرش دیو پرنوون گن ناتھا
ہر بندت ہر ہر تیکج باسی
جوگ کمپہ جوگن پت جوگی
دیاسندھ ارت دُکھ ہاری
برکھبھدوج کالن کے کالا
یہ بدھ دیون استت کینا
تُھری استت سن بھبون پرسنا
یہ سُن دیو پرنت ہوے بولے
بندھیاچل سُمیر کے بیرا
تیہہ بھانبھیو شیو ہوہ دیالا
بن رب آدے کال کر گیانا
کال گیان بن سُدھا نہ سواتا

مایا لبست بھون بدھانا
سری کیلاس باس بشویشا
آج بھوروپ سمبھو پربھو ھقیا
مہابھوت دان شبھ گاتھا
مہاجوگ رت جوگ پرکاسی
جوگ بھلدہ نین اوبجوگی
اگر بیج گن سورت پراری
کال سورت سے برنت کرپالا
کر ہنس بولے شنبھو پربینا
گیو برہوے سکل پربینا
سنکر کرشن نام سکھ کھوئے
بھان مارگ روکیو جم گیرا
سب سکھ دائی دیو کرپالا
کم بدھ ہووے دیاندھانا
بن تاکے نہ دیو نر باہا

یہ سُن مہادیوجی بولے کہ اے دیوتو ہم بندھیاچل کے بڑھنے کو نہین روک سکتے چلو ہی استت سری رناپت بشن جیکی کرین کیونکہ وہ ہماری آتماپوجنے کے لائق کارن سے روپ دھرنے والے ہین جنکے گوبند بھگوان بشن سب کارنون کے کارن نام ہین چلکر انھین سے کہینگے وہ دُکھ کاناس کرینگے اس طرح اندر وغیرہ دیوتا مہادیو جیکے بچن سُن اور انکو آگے کر کانپتے ہوئے بیکنٹھ پوری کو گئے۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

کب پنچانگ دھیاے ہین جسم سب دیونکاے
مہابشن کی استت کری سری بیکنٹھ مین جاے

سوت جی سونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ وہ دیوتا مہادیو سمیت بیکنٹھ مین جاکر دیو اور دیوتون کے مالک جگت کے گرو رماناتھ کمل کے مانند آنکھون والے نہایت تیجوان سری بشن جی کو دیکھ گڑگڑا کر بڑے استوتر سے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جے برشن ہیتس کرپالا
کام جنک سب کام بردایک

مہاپورکھ پور وج مہیپالا
دیت بیر سوکر بہو دھایک

جگیہ سروپ دھرو ایش جگت کے — تم اُتپت ہیت سب ست کے
بید دو دھار ہیت تن بنیا — دھرشٹ پالیہ دلو پر بینیا
نے کرت کمٹھ روپ بھگوانا — دیت ہرن ارسدھا ندھانا
ہرنیا چھ بدھ ہت ہوے سوکر — تیہہ ہت مہہ بھایو جل دیر
نرہر ہوے ہرنیہ کشب کو — بچھیتھل. داریو سُرپ کو
نمو نمو نر ہر ہے تو ہین — باہن روپ دھرو جو سو ہین
بلہہ چھلیو جو تن دھر دیوا — تاکی کرت اہین ہیم سیوا
دُشٹ چھتر کہا لگ پشو راما — سہس باہ ارجگدا بھر اما
تم رنیکا گربھ مین جائے — جام دکن تمھرے. برنائے
سری راگھو تن دھر ہت راون — کین ابھیہ دیون ات پادن
دُرجودھن کنا دیت تن — پرتھوی بھاراکرانت جان ٹین
بھار اوتار دھرم سنستھارین — کین کرشن تن دھر جیھ واپن
دُشٹ جگیہ ناشن ہت روپا — بودھ بھیو جو اترا نو پا +
پشو ہنسارت نوگن دو کھیو — ہنسار ہت دھرم تم ہو کھیو
بودھ روپ پرنون ہر تو ہین — سکل کشٹ ہرپا لیو ہو ہین
ملیچھ پرایہ سب لوک بھیے پر — دُشٹ راج پرت جگ مین دھر
کلک روپ تاکو برنون اب — کام ہمارے پُروہو ہر سب
دش اوتار تمھارے یہ بدھ — رچھپت بھگتن اور لرت سدھ
دُشٹ دیت ناسن کے ہیتا — ہوت سکل سُن کرپا نکیتا
بھگت ہیت ناری تن دھاری — تم سمان کو اہے مُراری

اِس طرح جب دیوتون نے استت کی اور بھگت سے ملائم ہو پرنام کیا تو اُنکی استت سُن کر پاندھان بھگوان سبکو خوش کرتے ہوئے بولے اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہوئے اپنا دُکھ دل سے دور کرو ہم تمھارے دُکھ کو ناس کرینگے ہم سے بر مانگو جو چاہو ہم دینگے اِس تمھارے بنائے ہوئے استوتر کو جو کوئی صبح کے وقت اُٹھکر پڑھیگا اسکو ہماری بڑی بھگت ہوگی اور دُکھ تو اُسکو چھو بھی نہ سکیگا اور اُسکے گھر مین کبھی مصیبت نہوگی اور اُلپسرگ بتیال گرہ برہم راچھس یہ بھی نہ آوینگے اور بادی اور بلغم سے اُٹھے ہوئے روگ بھی اُسکو نہ ہونگے اور پھر وہ بیوقت کبھی نہ مریگا اُسکی نسل بہت عرصہ تک چلے گی اور سب طرح کے سکھ اُسکو ملینگے یہ سب استوتر پاٹھ کرنے والے کے یہان ہونگے بہت کہنے سے کیا ہی یہ استوتر سب مرادونکا پورا کرنے والا ہی اُسکے پڑھنے سے منکھون کو بھگت مکت کچھ دور نہین ہی اے دیوتو جو تم لوگون پر دُکھ پڑا ہو وہ کہو ہم اُسکو دور کر دینگے اسمین تم کچھ بھی شک نہ کرو اسطرح سری بھگوان

کے بچن سُن نہایت خوش ہو سب دیوتا پھر بشن جی سے بولے

ادھیائے چھٹا

دوہا

کہت بشِشٹ ادھیائے مین جسم دیون سُت کین | مُن اگست کی بندھیہ گر روکن ہیت پربین

سُوت جی شونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ سری بھگوان کے بچن سے سب دیوتا خوش ہو پھر بولے کہ اے بشن جی سرشٹ کے پیدا اور ناس کرنے والے بندھیاچل سورج کی راہ روکتا ہی اسلیے سب جگیون کا حصہ نہین پاتے کیا کرین اور کہان جاوین یہ سُن بھگوان جی بولے کہ جو بھگوتی سب سنسار کی بنانے والی اور سب کے کُل کی بڑھانے والی ہی اُسکے پوجنے والے بڑے تپسوی اگست مُن کاشی جی مین رہتے ہین وہی بندھیاچل کو فریب دینگے اسلیے تم کاشی جی مین جاکر اس مُن کی پرارتھنا کرکنا اپنے کلیان کی یہی بات مانگنا جب اسطرح اُنسے بشن جی نے کہا تو دیوتا اُنکے کلام پر یقین کر سب کاشی پوری مین آئے ایک لحظہ مین وہان پہونچے مُن کرنکا گھاٹ پر کُپڑون سمیت نہاکر اور دیوتون اور پترون کا ترپن کر مُن کے آسرم پر آئے جو طرح طرح کے پرند اور چوپایون سے آراستہ تھا وہان پہونچ ڈنڈوت کر بار بار پرنام کرنے لگے۔

چوپائی

جی دوج گنا دھیش دھرتی سُر | مانیہ پوجیہ مان باپ بچن ار
کُمبھ جون پرنودن توہ آجو | تو پانڈر اپت کر کا جو
میترا برن پتر شبھ ساستری | سب بدیا ندھ کرنا پاتری
جاکے اُدے ہوت دش کاشا | پھولت سب بدھ بیوم بکاشا
سو جیہہ ہوت جل سون من راؤ | پرنون توہ اب کرد او پاؤ
لنکا باس پربت ہے جا کی | سہت سیکھ شر ناگت تا کی
ہوہ پرسن مہا مُن رایا | تمہری سرن دیو سمدایا
دُستر پربت بھو سب بادھا | پیڑت دیو تمھین اورادھا
یہی بدھ دیو نے سُن کا نام | بولیو ہنس منیش پرودھانا
پرم سریشٹھ تم دیو سمو ہا | لوکپال بھو نیشر جو ہا
بگرہ انوگرہ ادگرہیا | سپرت اندر پوری بسویا
سبکے آجے دھ بجر کٹھورا | سورجھک تمھرے کا ٹھورا
ہبیہ کبیہ ہو بحادن ہارا | انل دیو تمھ سبھی پکارا
پھر تم کنہ دستر جگ ناہین | کہو کاہ جو پاوت ناہین

جدّپ تم سب کرنے جوگو
جو مم شکت شدھ ہو کا جا
تدپ کھو ہم سُن نہین شوگو
کھو کرب سو دیوسماجا

اِس طرح اگست جی کے کلام اور باتین سنکے ملائم ہو کر دیوتا بولے اے مُن جی بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی ہے اسلیئے تینون لوک دُکھی ہین اور ہاہاکار مچا ہے اے اگست جی تم اپنی عبادت کے پربھاو سے اُسکو روکیے یقین ہے کہ جو آپ چاہین گے تو وہ نیچا ہو جاویگا صرف اتنا ہی ہم لوگونکا کام کیجیے۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت سُتیا دھیاے مین مُن اگست جیہ بھانت
بندھیہ بردھ گُھٹن کیو جاہین من جس پانت

سُوت جی سونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ دیوتون کے ایسے کلام سُن اگست جی نے کہا کہ تُم لوگونکا یہ کام ضرور ہم کر دینگے جب مُن نے منظور کر لیا تو سب دیوتا خوش ہو کر اور اگست جیکے کہنے سے اپنے اپنے استھان کو گئے اور راج کنیا لو پامُدرا جو اُنکی عورت تھی اُنسے بولے کہ اے راج کنیا اِی نوب کی بیٹی بڑا مُگھن ہوا دیکھا بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی اسکے سبب کو جانتے تھے مگر بھول گئے تھے اب پھر یاد آگیا منیون نے کہا ہے کہ کاشی مین رہنے سے بگھن ہوتے ہین وہی بگھن ہوا یہ کہ مُن من کرنکا مین نہا کر بشویشر مہادیو کو دیکھ اُنکے ڈنڈ اور ترسول کی پوجا کر کال راج مہادیو کو گئے اور عرض کرنے لگے کہ اے کال راج بھگتونکا خوف چھوڑانے والے تم کاشی کے مالک ہو ہمکو اس پوری سے دور کیون کرتے ہو تم کاشی کے رہنے والون کے بگھن کا ناس کرتے ہو پھر ہمکو کیون دور کرتے ہو ہمنے نہ کسی کی بُرائی کی نہ کسیکی چغلی کی نہ جھوٹھ کہا پھر کس خطا سے ہمکو کاشی سے دور کرتے ہو کال راج کی اتنی استُت کر مُن ساچھی بنایک مہادیو کے استھان کو گئے اُنکو دیکھ پوجا کر کاشی پوری سے نکل جانب شمال چلے اور کاشی کے بجوگ کے دکھ کو ایک لحظہ بھر یاد کر عورت سمیت مُن چلے گئے اور اپنے تپوبل سے آدھے لحظہ مین بندھیاچل کے پاس پہونچے جو سورج کی راہ روکے ہوئے تھا۔ بندھیاچل مُن کو دیکھ بہت ملائم ہو مُن سے کچھ پوچھا ہی چاہتا تھا ڈنڈوت کر زمین پر گر پڑا ایسے گرے ہوئے دیکھ اگست جی خوش ہو بولے کہ اے بیٹے جب تک ہم لوٹ کر نہ آوین تب تک تم اسی طرح پڑے رہو کیونکہ ہم تمھاری بلند چوٹیان نانگھ نہین سکتے اتنا کہ شمال کی طرف چلے گئے اور سری شیل نگر مین پہونچے جہان مِلکارجن مہادیو ہین پھر ملیاچل پر جا کر رہے تب سے مُن نہ پھر کر ادھر آئے نہ بندھیاچل اُٹھا سُوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ وہ دیبی جنکو مُن نے پوجا تھا وہان جا رہین جنکا نام بندھیہ نواسنی ہوا

چوپائی

یہ اگست بندھیاچل گاتھا
نرپن بجیہ وایک دوج کاہین
بیشین دیت دھانیہ دھن دوو
دھرمارتھی پاوت سُبھ دھرما

شُتر دھرن اگہ ناسن ناتھا
دیت گیان کچھ سنشے ناہین
شو درن سُکھ جسم آنن کا وو
دھنی دھنارتھی لہت سُکرما

کامی کام لہت سن بانی
یہی بدھ سوایمبھومن دیبی
پرتھوی منڈل کر راج سب
آدچرت دیبی کر گاوا
اب کا سُنا چہت مہہ دیوا
یہ سن سونک بچن اوچارے

اکھو بار نہ سنتے آئی
پوج لہیو راجہی سُرسیوی
پایو سن نہین تنک سشی تب
منو نتر جبت تھین سناوا
سکل کہو ہم سن نج بھیوا
سُنو کہت سوا ہھون پکارے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشتماد ھیاے مین سوارو چکھ منُ گاتھ
جو دیبی پوجن کرت بھو بدھ بھیو سناتھ

شونک جی نے پوچھا کہ سوامبھومن کی پیدائیش تو آپنے بیان کی اب اور منوؤن کی بھی کہیے سوت جی بولے کہ جس طرح تمنے ہمسے پوچھا اسی طرح ناردجی نے سری نارائن جی سے پوچھا تھا وہی کہتے ہین کہ ناردجی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ ہمسے منوؤن کی پیدائیش کہیے سری نارائن جی بولے کہ اے مہامن کہ یہ پہلے سوامبھومن ہم نے کہا جسنے دیبی جی کی آرادھنا کر بے کھٹکے راج پایا راجہ منُ کے پریہ برت اور اوتان پاد دو بیٹے پیدا ہوے جو نہایت طاقت ور اور راج کی پرورش کرنے والے زمین پر مشہور ہین پریہ برت کے بیٹے جنکی بے اندازہ طاقت تھی دوسرے سوارو چکھ من ہوئے اُنھون نے جمنا جی کے کنارے پر رہنے کی جگہ بنائی وہان سوکھے اور گرے ہوے پتے کھاتے ہوئے دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اس طرح بارہ برس تک عبادت کرنے پر ہزار سورج کے مانند روشن دیبی خوش ہوکر ظاہر ہوئین اور استوتر کی استُت سے بہت خوش ہو سوارو چکھ کو سب منونتر کا راج دیا جس بھگوتی کا تارنی نام ہوا اس طرح تارنی کے آرادھن سے دشمنون کو جیت کر منونتر کے مالک ہوئے اور طرح طرح کے دھرم کر اور طرح طرح کے بھوگ کر سُرگ مین گئے تب پریہ برت کے بیٹے اُتم تیسرے منُ ہوئے جنھون سری گنگا جی کے کنارے پر باکھبو منتر جپا تین ہی برس مین اُنپر دیبی نے مہربانی کی اور انیک استوترون سے بھگوتی کی استُت کی جس سے اُنکو بے کھٹکے راج اور بہت عرصہ تک رہنے والی اولاد ہوئی اور اُنھون نے راج کے سب بھوگ بھوگ کر راج رکھ کے پانے والی پدوی پائی اُنکے بعد پریہ برت کے بیٹے تامس چوتھے منُ ہوئے جنھون نے نربدا کے دہنے کنارے پر بھگوتی کر کلینگ بیج جپا اور بسنت رت اور سشررت مین نوراتر سوافق طریقہ کے کر اور طرح طرح کے استوترون سے استُت کر بے کھٹکے راج اور بڑے طاقت ور سور بیر بیٹے پائے اور سب سُکھ کر وہ بھی سُرگ مین گئے اُسکے بعد ریوت پانچوین اُنھین پریہ برت کے بیٹے ہوئے جنھون نے جمنا کے کنارے پر کلینگ منتر جپا۔

چوپائی

جیہ جیب سکل رودہ جبت راجو
بل سب سدھ بدھا یک ساجو

سنت بہت کال نگ پائی ۔ دھرم نیت سب بھانت چلائی
سب سکھ بھوگ پرندر نوکا ۔ گیو ممیت گت سب سوکا
یہ منو کتھا سبھگ مین گائی ۔ ناردمنی سب تمہین سنائی

ادھیاے نوان ۹

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین چاکھش منو اتہاس ۔ جنہہ دیبی مہا سبھگ تامن ہوۂ ہلاس

سری نراین جی نارد منی سے بیان کرتے ہین کہ جس طرح سے راجہ انگ کے بیٹے چاکھش نے راج پایا اور اسمین دیبی کا مہاتم ہے بیان کرتے ہین سنئیے ایک راجہ کے بیٹے چاکھش چھٹے منو ہوئے جو پلہ منو کی سرن جاکر بولے کہ اے برہم جی مین آپکی سرن مین آیا ہون مجھے ایسا کیجے جس سے مجھے بہت لچھمی ملے اور زمین بھی بہت ملے اور ہمیشہ جینے والی اولاد اور اتم شریر اور آخر مین موچھ پاؤن مجھے ایسا اپدیش کیجے اس طرح منو کے بچن سن منو راجہ سے دیبی کی آرادھنا کہنے لگے کہ اے راجہ تم دیبی کی آرادھنا کرو اسی سے سب پاؤگے یہ سن چاکھش بولے کہ اس دیبی کی کس طرح آرادھنا ہے اور کیونکر کرنی چاہیے ہمسے کہیے یہ سن منو بولے کہ راجہ دیبی کی پوجا سنئیے اور سرستی دیبی کو ہمیشہ جپیے انکو جو تینون وقت جپتا ہے وہ بھگت مکت پاتا ہے باگبھو بیج کے مانند اور بیج نہین ہے اسکے جپتے ہی آدمی سدھ ہو جاتا ہے اسی کے جپنے سے برہما سرشٹ بنانے لگے اور انھین کے جپنے سے بشن پرورش کرنے والے کہے جاتے ہین اور انکے جپ سے شیو جی سنگھار کرنے والے کہلاتے ہین اور لوکپال بھی انکے پربھاو سے مہربانی کر سکتے ہین اسی طرح اے راجہ تم بھی بھگوتی کی آرادھنا کر تھوڑے عرصے مین مراد پاؤگے اسطرح پلہ منو کی نصیحت سے راجہ برجا ندی کے کنارے پر تپ کرنے کو گئے اور سوکھے پتے کھا کھا باگبھو بیج جپنے لگے پہلے برس مین انھون نے پتے کھا کر اوقات بسر کی دوسرے برس مین پانی اور تیسری برس صرف ہوا کھانے لگے اسطرح تپ کرتے اور باگبھو منتر کے جپتے جپتے بارہ برس گذر گئے اور بھگوتی خوش ہو کر ظاہر ہوئین اور چاکھش سے بولین کہ اے راجہ تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوئین جو چاہو ہم دینگی راجہ نے کہا اے بھگوتی تم سب جانتی ہو کہ جو ہماری مراد ہے کیونکہ تم انترجامی ہو تو یہی کہتے ہین کہ آپ منونتر کا راج ہمکو دیجیے یہ سن سری دیبی جی بولین کہ اے راجہ منونتر کا راج ہمنے تمکو دیا اور تمھارے نہایت طاقتور بیٹے پیدا ہونگے اور بے کھٹکے راج اور موچھ بھی تمکو ہوگا ۔

چوپائی

یہ کہہ انتر دھیان بھوانی ۔ بھئی تہان ہوئی جو جو بانی
سو راجہ چھٹوین منو بھیو ۔ سرپ بھوم سکھ بھوگ بدھ لیو
تاکے پتر بھئے ات برا ۔ ایک سے ایک مہا رندھیرا
دیبی بھگت مانہہ سب کیرے ۔ راج سکھد جگت نیت گھیرے
یہی بدھ چاکھش منو کر پوجا ۔ دیبی کی سیجگے من دوجا

ہوئے مُن برج شواکے لوکا | انت گیو نرپ تنک نہ شوکا

ادھیاے دسوان

دوہا

کہن دشم ادھیاے مین ساورنگ مُن کیرا | کہتا سُنو تیہہ سجن جن جامین بُدھ گھنیر

سری نارائن جی نے نارد مُن سے بیان کیا کہ ہیوسوت مُن ساتوین منونتر کے مُن ہوئے جنکی راجہ بڑی عزت کرتے اور بہت سُکھ ہوگئے تھے اور دیوشوت مُن دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اُسکے بعد ساورن مُن ہونگے جو جنمانتر مین دیبی کی آرادھنا کر اُنسے بر پاکر سب راجاؤن مین معزز اور بڑے پراکرمی ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ ساورن مُن نے جنمانتر مین کیسے بھگوتی کی پوجا کی تھی وہ ہم سے کہیے نارائن جی بولے کہ سوارو چکیہ منونتر مین ایک چھیتر بنسی سُرتھ راجہ ہوئے جو بڑے بلوان تھے اور نیز معزز سریشٹھ شاعر اور دولت جمع کرنیوالے اور جاچکون کو مالا مال کرتے تھے اور دشمنون کو مارتے اور سب ہتیار چلانے مین ہوشیار اور بلی تھے ایک سمے دھرو کے پوتے راجہ نند دشمن ہوگئے اور فوج سمیت آکر اُنھون نے شہر گھیر لیا تب سرتھ راجہ بھی اپنے شہر سے فوج لیکر جنگ کرنے کو باہر نکلے اور دشمنون سے ہار گئے اور جو گھر مین زر و دولت تھی وہ منتریون نے لیلی تب راجہ بہت دکھی ہوئے اور منتریون نے اُنکو شہر سے نکال دیا وہ گھوڑے پر سوار ہو جنگل کو چلے گئے اور وہان گھومتے گھومتے میدھا رکھ کے آشرم پر آئے جہان بغیر بیر کے پرند اور چوپائے تھے اور کچھ مدت وہان رہے ایکدن پوجا کرتے وقت راجہ نے مُن سے پوچھا کہ اے مُن جی ہمارا دل دکھی رہتا ہو اگرچہ ہم سب طرح سے گیانی بھی ہین مگر راج کے جانے کا رنج ہمکو نہین چھوڑتا کیا کرین کہان جاوین آپ کوئی تدبیر بتلائیے جس سے ہمکو راج ملے۔ مُن بولے۔

چوپائی

سُن مہیپال مہاتم بھاری	دیبی کیرو کہت پُکاری
سب کام پردا جرج کاری	اُتل سریشٹھ سُکھ سدن کراری
بدھ ہر ہر جننی مہا یا+	جنتو مُن سے کیجے نج دایا
موہ کراوے گیانن ہون کو	تنک سکات نہین تنہونکو
وہ سرجت پالت اُرہری	جو جب جپت تبھی سو کرئی
کام دیو سبکو سُکھ کارن	کالی کمل جگت سنگھارن
تاسون بھبو سکل جگ بھوپا	تا مین جگت پرتشٹھت روپا
تاہی مین ہو ہین پُن لینا	یہ بھاگھت ہین پرگیہ پربینا
تاسون سب سے پروہ پایا	جاکے ادپر تاکی دایا+

سو موہت نہین ہوے مہیپت | انیہ نہ بچن آپاسے مہیپت

ادھیاے گیارھواں

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین برنوسب سنجیپ ۔ چرت مہاکالیہ سُن تیہہ منہ مدھو اور ویپ

انتی کتھا سُن راجہ سرتھ بولے اسے مہاراج وہ کونسی دیبی ہے جو سب جیوون کو موہت کرتی ہے اور موہت کرنیکا کیا سبب ہے اور انکی پیدایش کہان سے اور انکا کیسا روپ ہے یہ سب ہمسے کہیے مُن بولے کہ اے راجہ سُنیے جس طرح وہ بھگوتی پیدا ہوئین ہین جب نارائن جی سنسار کو اپنے مین ملا سیش جی کی سیجیا پر سمندر مین سوگئے تھے تب اُن بشن جیکے کان کے میل سے مدھو اور کیٹبھ دو دیت پیدا ہوئے اور بشن جی کی ناف سے پیدا ہوئے برہماجی کو کھانے دوڑے تب برہماجی نے انکو ایسے اور سری نارائن جی کو سوتے ہوئے دیکھ بڑی فکر کی کہ بھگوان توسوتے اور یہ دانو بڑے کٹھور روپ ہین اب ہمارا کلیان کیسے ہو کیا کرین کہان جاوین اسطرح فکر کرتے ہوئے کام کے سدھ کرنے والی یہ مت ہوئی کہ جس دیبی کے قابو ہو بھگوان بھی سوگئے ہین اب اُسکی سرن مین جاؤن یہ کہہ استت کرنے لگے

چوپائی

دیو دیو جگد ھاتر بھوانی ۔ بھگتا بھشٹ پھل پرد آنی
جگ مایا مہا یا ساگر ۔ شین کرن منہ ہو تم ناگر
تواگیا بس سب جگ کاجا ۔ کرت مات پر ہر سب لاجا
کال راتر مہا راتر موہ نشں ۔ تم بیا پنی دیب دسھو دش
مہنیا مدھو منی پر اپر ۔ پر ما را دھیا منی گُنا کر
ایکا ایک سروپا دیبی ۔ اور دو تیپا سب سُکھ سیوی
ترئی تروگ تلیہ اُر ترجا ۔ رُجا تمکا داس ہت درجا
تم نیچھی پنچ بھو نیشی + ۔ ششٹھی ششٹیٹھسیری مہیشی
تم ستیمی سپت بار یشی ۔ سپت سپت بردان پریشی
بس نا بھتا اشٹمی بھوانی ۔ نور اگیشری نوگرہ مانی
دشمی دش دس پوجیا ماتا ۔ دش دس ہیاپن ناؤن گاتا
ایکا دشا نمکا ایکا دس ۔ رو درسپو جت دیبی ہوس
دو داس بھو یا دوادشی مایا ۔ دو دادش رب اوپر تودایا
ترئیو دشی تیرہ گن پیاری ۔ اب تم رچھیا کرو ہماری
چتر دشسیندر بر پردتو ہین ۔ چودہ من پر سوت اب ہوئین
بنچا دھک دس بدیا کالی ۔ پنچ دسی تتھا ہو کر پانی

کھورش بھوجا کھوڑشی کھوڑش	چندر کلامئی دیپ سودش
دیو دیو کملاپت سووت	مدھو کیٹبھ لکھ مم من روت
انکے بدھ ہت ہرہ جگاوو	اتنو مور کھا اور لاؤ د

جب اس طرح تامسی دیبی کی استت کی گئی تو اُنھون سنے دیوتون کے دیوتا سری نارائن جی کے بدن سے نکل اون دیتیون کو موہت کیا جب ایسا ہوا تو پرماتما مہابشن جی جاگے اور انھون سنے دیتیون کو دیکھا تب وہ دیت مدھوسودن بھگوان کو دیکھ لڑائی کا ارادہ کر سری بشن جی کے پاس پہونچے اور سری بھگوان اُنسے لڑنے لگے یہان تک پانچہزار برس تک لڑائی ہوئی وہ دیت مہامایا سے موہت ہوئے سری بشن جی سے بولے کہ ہم بہت خوش ہین بردان مانگو اس طرح کے اُنکے کلام سن آدپورکھ بھگوان نے بر مانگا کہ تم دونون ہمارے ہاتھ سے مرو تب وہ بڑے بلوان سری بشن جی سے پھر بولے کہ ہمکو وہان مارو جہان پانی مین زمین ڈوبی ہو سری بھگوان نے اچھا کہا اُن دونون کے سر اپنی جانگھون پر رکھ سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالے اسطرح برہما کی استت کرنے سے دیبی ظاہر ہوئی اور اُنکا مہاکالی نام ہوا اب مہالچھمی کی پیدائش کہتے ہین سُنیے۔

ادھیاے بارھوان[۱۲]

دوہا

دوادش[۱۲] کے ادھیاے مین مہالچھمی کی گاتھ	کہون مہاستی کی سُنکے ہوہ سناتھ

میدہامُن بولے کہ بھینیس کے حمل سے پیدا ہو مہکھاسُر سب دیوتون کو فتح کرکے جگت کا مالک ہوا اور سب دیوتون کا ادھکار اپنی طاقت سے جیت کر بھوگ کرنے لگا اُسی سے شکست کھا کر دیوتا برہما کی سرن مین گئے پھر اُنکو آگے کر شیوجی اور بشن جی کے استھان کو گئے اور مہکھاسُر کا کُل احوال کہا کہ اے مہاراج سب دیوتون کے استھان بدذات مہکھاسُر نے لیلیے اُنکے ادھکار آپ ہی بھوگتا ہے اب اُس بدذات کے مرنے کی تدبیر سوچیے اس طرح دیوتون کے کلام سن شنکر برہما اور بشن جی کو غصہ آگیا کہ بشن جی کے مُنہ سے ہزار سورجون کے مانند تیج ظاہر ہوا پھر ترتیب وار سب دیوتون کے بدن سے کچھ کچھ تیج نکلا جس سے سب دیوتا خوش ہوئے تھے جو شیوجی کا تیج تھا اُسی سے بھگوتی کا مُنہ ہوا جمراج کے تیج سے بال بشن جی کے تیج سے بازو چندرمان کے تیج سے پستان اندر کے تیج سے بیچ کا حصہ برُان کے تیج سے جنگھا اور زمین کے تیج سے چوتڑ برہما سے چرن سورج سے پانون کی انگلیان اندر سے ہاتھ کی انگلیان کبیر کے تیج سے ناک پرجاپت کے تیج سے دانت اگن کے تیج سے آنکھین سندھیا کے تیج سے ابرو بایو کے تیج سے کان اسطرح سبکے تیج سے بھگوتی پیدا ہوئی جسنے مہکھاسُر کو مارا پھر اُس بھگوتی کو شیوجی نے ترسول بشن جی نے چکر بُرن نے سنکھ اگن نے شکت بایو نے دھنکھ بان اندر نے بجر اور ایراوت نے گھنٹہ جمراج نے کال ڈنڈ برہما جی نے رودراچھ کی مالا اور کمنڈل سورج نے روئین اور اپنی کرن کال نے ڈھال اور تلوار سمندر نے ہار دو کپڑے چوڑامن کُنڈل کنگن بازوبند اردھ چندر گھونگرو کنٹھی بشوکرما نے کلھاڑا ہیموان نے شیر سواری کے لیے اور طرح طرح کے رتن اور کُبیر نے شراب پینے کا برتن سیش جی نے ناگ ہار دیا اسی طرح اور دیوتون نے بھگوتی کی پوجا کی اور سب دیوتا طرح طرح کے استوترون سے استت کرنے لگے اُنکی استت سُن بھگوتی نے مہکھاسُر کے مارنے کے لیے بڑا شور کیا جس سے مہکھاسُر متعجب ہوا اور بڑی فوج لیکر

دیبی جی کے پاس پہونچا اور لڑائی کرنے لگا جسکی فوج کے افسر چکشیر دُردھر دُرمکھ باسکل تامر اور بدلاکھیہ تھے انکے سوا اور بھی بہت تھے دیبی جی نے میدان لڑائی مین باری باری سے مہکھاسُر کی سب فوج کے افسرون کو مار ڈالا تب مہکھاسُر جنگ کرنے لگا جو ہاتھی وغیرہ کا روپ دھارن کرکے لڑتا تھا اور دیبی نے اُسکے سب روپ مارے اخیر مین بھینسے کے روپ کا بھی سر کاٹ ڈالا اور اُسکی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا سب دیوتا بھگوتی کی استت کرنے لگے اسطرح مہاکھمی جی کی پیدایش ہمنے کہی اب سرستی کی پیدایش سُنیے ایک سمے شمبھ اور نشمبھ دونون بھائی بڑے دیت پیدا ہوئے اُنسے دُکھی ہو دیوتا اپنی اپنی جگہ چھوڑ ہمالے پہاڑ پر جاکر دیبی کی استت کرنے لگے —

چوپائی

جو دیبی بھگتارت ناسنی ۔ دانو دارن شیل باسنی
ہے دیویش بھگت سکھدائن ۔ ہر ہر برہم سروپ من بھائن
سرشٹ استھت ناسن جگ کیرا ۔ سدا کرت سادھو نہین دیرا
ہوہ پرسن ہتو اب ماتا ۔ شمبھ نشمبھ بہت دے بھراتا
یہ برہم جب سنت بھی بھوانی ۔ بولی گرجا جب شمبھ بانی
کارن کون نمت تم دیوا ۔ کیہہ لگ کرت ہماری سیوا

اُسیوقت بھگوتی کے روپ سے کوشکی نام بھگوتی پیدا ہوئی اور دیوتون سے بولی کہ اے دیوتو ہم تمہارے استوتر سے خوش ہین برمانگو یہ سُن دیوتون نے بر مانگا کہ اے دیبی شمبھ اور نشمبھ دونون دیت ہمکو بہت دُکھی کرتے ہین اسلیے اُنکے مارنے کی تدبیر سوچیے یہ سن دیبی جی بولین کہ اے دیتون کے دشمن ہم دونون شمبھ اور نشمبھ کو مارینگی تم سب اطمینان رکھو اتنا کہہ دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے دیبی انتردھیان ہوگئین اور دیوتا خوش ہوکر شمیر پربت کے درون مین چلے گئے دیبی بھی وہان سے انتردھیان ہو ہمالے پہاڑ پر سُندر روپ دھارن کر جابیٹھی تھی وہان شمبھ کے دُوت چنڈ اور مُنڈ نے دیکھا اور آکر شمبھ سے کہا کہ اے شمبھ جی جتنے دنیا مین رتن ہین وہ سب آپ بھوگتے ہین اور ہمنے ایسی عورت دیکھی ہی کہ اُسکے برابر دوسری تینون لوکون مین نہین آپ اُسے لیکر بھوگ کیجیے اُسی طرح کی نہ دیتون کی نہ ناگون نہ گندھربون کی نہ دانوونکی نہ منکھونکی نہ دیوتونکی کوئی عورت ہی اسطرح کی باتین سُن شمبھ نے ایک سُگریو دوت کو بھیجا وہ دیبی کے پاس جاکر شمبھ کے بچن کہنے لگا کہ اے دیبی شمبھ دیت تینون لوک کے رتنون کا بھوگ کرنے والا ہی اُسنے جو کہا ہی سنیے کہ کیونکہ ہم رتنون کے بھوگ کرنے والے ہین اور تم رتن ہو اسلیے ہمارے ساتھ شادی کرو جو دیوتا اور دیتون کے رتن ہین اُنکے بھوگنے والے ہم ہی ہین اسلیے کام سے تعلق رہنے والے رسون سے ہمارے پاس رہو یہ سُن دیبی جی بولین اے دوت تم سچ کہتے ہو اور اپنے مالک کو بڑے پیارے ہو مگر جو قول اسکے پیشتر ہمنے کیا وہ جھوٹھ کیسے ہوسکتا ہی اُسے سُنو وہ یہ ہی کہ جو ہمارے غرور کو دور کردے اور ہماری طاقت کو پست کرڈالے اور ہمارے ہی برابر طاقت ور ہو وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے دیت سے کہدینا کہ ہماری اس پرتگیا کو پوری کرکے شادی کرے وہ تینون لوک مین کیا نہین کرسکتے اس طرح دیبی کے بچن سُن دوت نے سب احوال آکر شمبھ سے کہا دوت کے بچن سُن شمبھ نہایت غصہ ہو دھومرلوچن دیت سے بولا کہ اے دھومرلوچن تو بہت جلد جا اور اُس بدذات کو پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے لا اتنا حکم پا دھومرلوچن ساٹھ ہزار دیت لے دیبی کے پاس گیا اور ہماچل پر بیٹھی

ہوئی دیبی سے بولا کہ ای دیبی شمبھ یا نشمبھ چاہو جسکو اپنا خاوند بناو جو الیسیانہ کروگی تو جھوٹے پکڑ دیتیون کے راجہ کے پاس لیجاوینگے یہ سن دیبی جی بولین ای دیتیون کے راجہ سچ کہتے ہو مگر ہم کہتی ہین کہ تمھارے راجہ اور تم کیا کر سکتے ہو اتنا سنکر دہومر لوچن دیبی کی سامنے دوڑا اگیا ہنکار سے دیبی نے اُسے بھسم کر ڈالا اُسکی فوج شیر نے مار ڈالی جو کوئی باقی بچے اُنسے شمبھ نشمبھ یہ سب حال سنکر نہایت غصہ ہوا اور غصہ کر کے اسنے ترتیب سے چنڈ منڈ اور رکت بیج کو بھیجا اُنسے بڑا جنگ ہوا دیبی جی نے فوج سمیت اُن تینون کو بھی مارا تب بڑے بلوان شمبھ اور نشمبھ آگے پیچھے آئے اور دیبی جیکے قابو ہو جانیکے سبب بہت جلدی مارے گئے جب اسطرح شمبھ وغیرہ مارے گئے تو دیوتون نے بڑی اُستت کی اے راجہ اسطرح ہمنے تمسے مہاکالی مہالچھمی اور مہاسرستی کی پیدائیش کہی یہی سبکو پیدا پرورش اور ناس کرتی ہین اسلیے اے راجہ تم انھین بھگوتی کا پوجن کرو وہ سبکا موہ ناس کرتی ہے تمھارا بھی ناس کرینگی اس طرح منی کے بچن سنکر راجہ دیبی کی سرن مین گئے اور نراہار رہو دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اور پوجا کے اخیر مین اُسنے اپنا گوشت کاٹ کاٹ کر بلدان دیا تب خوش ہو کر دیبی جی ظاہر ہوئین اور درشن دیکر بولین کہ بردان مانگو راجہ نے اپنے موہ کا ناس کرنے والا گیان اور بے کھٹکے راج مانگا دیبی جی نے کہا اے راجہ بے کھٹکے کا راج اور موہ کا ناس کرنے والا گیان تمکو اسی جنم مین ہوگا اور سُنو دوسرے جنم مین تم سورج کے بیٹے ساورن منُ ہو گے اور ہمارے بردان سے تمھاری بہت اولاد ہوگی اسطرح بردان دے بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور راجہ دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اے نارد جی ساورن کے جنم تم سے کہے اسکے پڑھنے اور سُننے والے پر دیبی جیکی مہربانی ہوتی ہے۔

ادھیائے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھوین [۱۳] ادھیائے مین شیش مُنن کی گاتھ ۔ بانی برنو سو سُنو سُنکے ناد ناتھ

سری نارائن جی نارد جی سے بولے کہ اسکے پیچھے باقی چھ منوون کی کتھا سنیے جسکے سُننے ہی سے دیبی کی بھگت ہوتی ہے ہیو سوت منُ کے چھ بیٹے پیدا ہوئے جنکے نام یہ ہین۔ کارُوکھ [۱] ۔ پرکھدیتر [۲] ۔ نابھاگ [۳] ۔ دِشٹ [۴] ۔ سرجات [۵] ۔ اور ترشنک [۶] ۔ یہ سب بڑے طاقتور ہوئے اُسکے بعد وہ چھوون جمنا جیکے کنارے پر جاکر نراہار اور دم سادھ کر دیبی کی مورت علیحدہ علیحدہ بنا کر پوجا کرنے لگے جسمین طرح طرح کی سامگری اکھٹی کرتے تھے اور کچھ عرصہ تک تو وہ پتے کھاتے رہے اور پھر ہوا کھاتے کھاتے اوقات بسر کی پھر فقط پانی پیتے رہے اور پھر دھوان پیا کیے اُنکی اسطرح پوجا کرنے سے بہت اچھی مت ہوگئی جس سے سب موہو نکا ناس ہوتا ہے اور وہ دیبی کا دھیان کرتے تھے یہان تک کہ وہ صرف اپنے ہردے مین سنسار دیکھنے لگے اس طرح بارہ [۱۲] برس گذر گئے کہ ہزار سورجون کے مانند دیبی ظاہر ہوئین اُنکو دیکھ راج پُتر صاف دل سے اُستت کرنے لگے۔

چوپائی

جیت مہیشر اور ایشانی ۔ اگر نائے پرماگن کھانی
باگیھو آرادھن جُت پرتی ۔ ہاگیھو پرتیاوت شُبھ بنتی
کُلینگ کار گرہ کلینگ کاری ۔ کامراج بھجو مود وبھاری

موو پردے سامراج دائنی
ہرربّ برشکرا ورونپی
یہ بدھ راج سُتن جب کنیا

مہہ کا یامد مدبہ پاینی +
بھوگ بردھنی روگ گھوونی
سنیے بھوانی کیر برینا

تب بھگوتی خوش ہو بولین ای راج پتر و تم ہماری پوجا کرنے سے نپے پاپ شدھ بدھ ہوگئے اب جو تمھارے دل مین ہو بر مانگو دیر
نہ کرو ہم خوش ہین تمھاری مراد پوری کرینگی یہ سُن راج پتر بولے ای دیبی نشکنٹک راج اور بہت دنون تک رہنے والی اولاد اور عمدہ
بھوگ جس تیج اچھی عقل یہی سبکو بردیجیے سری دیبی جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور ہمارے بچن یاد رکھنا تم لوگ بہت دن رہنے والی
اولاد کے ساتھ فقرون کے مالک ہوگے اور ہماری مہربانی سے تمکو بڑی طاقت ایشرج جس تیج اور بھوت سب ہونگے اسطرح
بھوامری جگدمبکا سبکو بردے جلدی انتردھیان ہوگئین وہ راج پتر اُسی جنم مین سب سُکھ سے راج بھوگنے لگے اور زمین پر اولاد پیدا
کر آپ دوسرے جنم مین منوون کے مالک ہوئے اور اُنکے یہ نام ہوئے اُنمین پہلے وچھ ساورن نوین منُ ہوئے جو دیبی کے پرساد سے نہایت
طاقتور ہوئے دوسرے برہمساورن دسوین منُ ہوئے تیسرے سورج ساورن گیارہوین منُ چوتھے چندر ساورن بارہوین
ہوئے پانچوین رودر ساورن تیرہوین منُ ہوئے چھٹے وشن ساورن چودھوین ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ ای مہاراج یہ
بھوامری دیبی کون ہین کیسے پیدا ہوئین اُنکا چرتر کہیے ہم دیبی کی کتھا امرت کو پیتے ہوئے سیر نہین ہوتے کیونکہ امرت کے پینے والے
کسی وقت پر مرتے بھی ہین مگر دیبی کی کتھا امرت پینے والے کے آگے موت نہین آتی یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ سُنو ای نارد جگت
کی ماتا کے چرتر کہتے ہین کہ جسکے سُننے سے موچھ ہوتا ہی جو جو چرتر دیبی جیکا سنسار کے لیے ہوتا ہی وہ مہربانی کا بھرا ہوا ہوتا ہی جیسے ماتا
کی بُتر کے اوپر ہوتی ہی اس سے پہلے ایک بڑا بلی دیوتون سے لڑنے والا پاتال مین ارُن دیت پیدا ہوا وہ دیوتون کے جیتنے کی خواہش
کر کے بڑا تپ کرنے لگا اور برہما جی کو اپنا مددگار بنانے کے لیے ہموان پر جا کر گنگا جی کے کنارے پر عبادت کرنے لگا پہلے دم روک کر سوکھے
پتے کھا کر گایتری جپنے لگا اور دس ہزار برس صرف پانی پیکر رہا پھر دس ہزار برس تک ہوا کھا کر رہا پھر دس ہزار برس تک نراہار رہا
اسطرح عبادت کرتے ہوئے ارُن دیت کے بدن سے آگ نکلی جس سے زمین جلنے لگی تو دیوتا یہ کہتے ہوئے کہ یہ کیا ہی برہما جی کے
سرن مین گئے جب برہما جی نے سُنا تو گایتری سمیت ہنس پر سوار ہو جہان وہ تپ کرتا تھا پہونچے تو کیا دیکھا کہ صرف اُسکی جان
باقی رہگئی تھی اور سینکڑون نسین نظر آتی تھین اور دھیان سے آنکھین بند کیے بیٹھا تھا گویا دوسرا آگ ہی ایسا دیکھکر کہا کہ جو
تمھارے دل مین ہو وہ برمانگو ایسا کہتے ہی اُسنے آنکھین کھول دین تو دیکھا کہ برہما جی گایتری سمیت ہنس پر سوار آگے کھڑے
ہین اُنکی انیک استوترون سے استُت کر بر مانگا کہ ہم کبھی نہ مرین ارُن کے بچن سُن برہما جی سمجھانے لگے کہ اے دانو برہما شِن
اور مہادیو بھی مرجاتے ہین تو اور کی کیا بات ہی اسلیے اور کچھ مانگو جسکو ہم دیسکین عقلمند لوگ ہٹھ نہین کرتے برہما جی کے ایسے بچن سُن
وہ پھر بولا کہ اچھا نہ مین لڑائی مین مارا جاؤن نہ ہتھیار سے نہ پُرش سے نہ عورت سے نہ دو پانون والے سے نہ چار پانون والے
سے موت ہو اے دیوتا یہی بر دیجیے اور ایسی طاقت دیجیے کہ جس سے دیوتون کو فتح کرون یہ سُن برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی
ہوا اتنا بردان دے برہما جی اپنے استھان کو چلے گئے تب دیت نے برہما جی کے بردان سے مغرور ہو پاتال سے اپنے
دیتون کو بُلایا اور سب دیتون نے آکر اُسکو راجہ بنایا اور اندرپوری کو لڑائی کرنے کے لیے ایک ایلچی بھیجا ایلچی کے بچن سُن اندر

بہت کانپ گئے اور دیوتون کے ساتھ برہماجی کے استھان کو گئے اور برہماجی بشن جی کو لیکر مہادیو کے استھان کو گئے اور دیتیون کے مارنے کی فکر ہونے لگی اُسیوقت اُرن دیت اپنی فوج لیکر دیولوک مین پہونچا اور سورج چندرمان اگن انکے ادھکار علٰحدہ علٰحدہ اُسنے لیلیے اور وہ سب کے کام کرنے لگا اور سورج وغیرہ بھی اپنے اپنے ادھکار سے گرکر کیلاس مین آئے اور اپنا اپنا دُکھ مہادیو جی سے کہا اُسوقت بڑا بچار ہوا کہ اب کیا کرنا چاہیے کیونکہ برہماجی تو بردان دیچکے ہین نہ لڑائی مین نہ سستر استر سے نہ پورکھ سے نہ عورت نہ دو پانون والے سے نہ چار پانون والے سے نہ دونون سے یہ مریگا یہ بچار کر سب فکرمند ہوگئے اور کچھ بھی نہ کرسکے اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ بھونیشری بھگوتی کو بھیجو وہ تم لوگونکا کام کریگی اور اُرن دیت گایتری جپا کرتا ہے جب اُسکا جپنا چھوڑیگا تبھی مریگا یہ باتین بہت اونچی آواز سے سُنائی دین ایسی بانی کو سُن اندرجی برہسپت کو بلا صلاح پوچھنے لگے کہ اے برہسپت جی آپ دیتیون کے راجہ کے پاس جائیے اور ایسا کیجیے کہ جسمین گایتری جپنا چھوڑدے اور دیوتون کا کام ہو ہم بھگوتی کا دھیان کرتے ہین وہ خوش ہوکر تمھاری مدد کریگی برہسپت جی کو ایسا سمجھا کر آپ سب جا مبونیشر بھگوتی کے پاس گئے اور سوچے کہ یہ بھگوتی کلیان کریگی وہان وہ مایا بیج جپنے اور دیبی کا جگیہ کرنے لگے اور برہسپت جی بہت جلد سُرگ مین دیت راج کے پاس پہونچے اُسنے برہسپت جی کو دیکھ کر پوچھا کہ اے مُن جی کہان آپ آئے ہین اور ہم تو تمھارے دشمن ہین پھر آپ کا یہان آنا نامناسب تھا اُسکے بچن سُن برہسپت جی بولے کہ آپ اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین کہ جنکی سیوا ہم کرتے ہین پھر ہمارے دشمن تم کیسے ٹھہرے وہ کہو یہ سُن اُسنے دیوتون کی بھگوتی جانکر بارے غرور کے جپنا چھوڑ دیا کیونکہ مہامایا نے اُسکو موہت کردیا تھا گایتری کے چھوڑدینے سے دیت کا تیج جاتا رہا برہسپت جی اپنا مطلب کر وہان سے چلدیے اور یہان آکر سب حال اندر سے کہا تب سب دیوتا خوش ہوکر پرمیشری کو بھجنے لگے اس طرح بہت عرصہ گذر گیا کسیوقت مین کروڑون سورج کے مانند تیجوان کروڑن کام دیوون کی خوبصورتی لیے بھگوتی ظاہر ہوئین جو نہایت عجائب کپڑے پہنے اور زیورات سے آراستہ ایک عمدہ بھونرا ہاتھ مین دبائے تھی اور برابھیہ ہاتھ مین لیے شانت سروپ کرنا کی ساگر بھونون کی مالا پہنے اور بے تعداد بھونرون سے سجی ہوئی جو بھونرے ہرہنکار جپتے تھے انکو دیکھ برہماجی وغیرہ دیوتا استُت کرنے لگے —

مول ١

नमो देवि महा विद्ये सृष्टि स्थित्यन्त कारिणि। नमः कमलपत्राक्षि सर्व्वाधारे नमो नमः ॥ १॥

ٹیکا

(١) اے دیبی سرشٹ کی استُت اور سنگھار کرنے والی اور کمل کے پتون کے مانند آنکھون والی اور سبکی آدھار تمکو نمشکار ہو —

مول ٢

सविश्व तैजस प्राज्ञ विराट् सूत्रात्मिके नमः। नमो व्याकृत रूपायै कूटस्थायै नमो नमः ॥ २॥

ٹیکا

(٢) اے بشن جی کا روپ اور بشو کا تیج اور بیاکرن کا روپ انترجامی تمکو نمشکار ہی —

مول ٣

दुर्गे सर्गादि रहिते दुष्ट संरोध नार्गले। निरर्गल प्रेमगम्ये भर्गे देवि नमोऽस्तु ते ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے دُرگا جنم مرن وغیرہ سے رہت اور دُشٹوں کے روکنے والی اور پریم سے ملنے والی اور تیج کی روپ تمکو نمشکار ہے۔

مول ۴

नमस्त्री कालिके मातर्न्नमो नील सरस्वती। उग्रतारे महोग्रे ते नित्यमेव नमो नमः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) کالکا۔ نیل سرستی۔ اوگرتارا۔ مہوگرا تمکو ہمیشہ نمشکار ہے۔

مول ۵

नमः पीताम्बरे देवि नमस्त्रिपुर सुन्दरि। नमो भैरवि मातङ्गि धूमावति नमो नमः ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) بگلامکھی۔ ترپُرسُندری۔ بھیروی۔ ماتنگی۔ دھوماوتی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۶

छिन्नमस्ते नमस्तेऽस्तु क्षीरसागर कन्यके। नमस्शाकम्भरि शिवे नमस्ते रक्तदन्तिके ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) چھِن مستا۔ چھیرساگر کی کنیا۔ شاکمبھری شوا رکت دنتکا تمکو نمشکار ہے۔

مول ۷

निशुम्भ शुम्भ दलिनि रक्तबीज विनाशिनि। धूम्र लोचन निर्म्नाशे वृत्तासुर निबर्हिणि ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) شُمبھ اور نشُمبھ کی مارنے والی اور رکت بیج اور دھومر لوچن کی ناس کرنے والی اور برتراسُر کی ہرنے والی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۸

चराड मुराड प्रमथिनि दान वान्त करे शिवे। नमस्ते विजये गङ्गे शारदे विकचानने ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) چنڈ مُنڈ اور سب دیتون وغیرہ کی ناس کرنے والی شوا بجیا گنگا شاردا بکچانن تمکو نمشکار ہے۔

مول ۹

पृथ्वी रूपे दया रूपे तेजो रूपे नमो नमः। प्राण रूपे महारूपे भूत रूपे नमो नमः ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) پرتھوی روپ دیا روپ تیج روپ پران روپ مہاروپ اور بھوت روپ تمکو نمشکار ہے۔

مول ۱۰

विश्व मूर्त्ते दया मूर्त्ते धर्म्म मूर्त्ते नमो नमः । देव मूर्त्ते ज्योति मूर्त्ते ज्ञान मूर्त्ते नमो नमः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) بشو کی مورت دیا کی مورت دھرم کی دیو کی مورت جوت کی اور گیان کی مورت تمکو نمشکار ہے۔

مول ۱۱

गायत्रि वरदे देवि सावित्रि च सरस्वति ॥ नमस्स्वाहे स्वधे मातर्दक्षिणे ते नमो नमः ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) گایتری ــ بر دینے والی ــ ساوتری سرستی سُوا ہا سدھا دچھنا سب تمھیں ہو اے ماتا نمشکار ہے۔

مول ۱۲

नेति नेतीति वाक्यैर्या बोध्यते सकलागमैः । सर्व्वं प्रत्यक्त्व रूपान्तां भजामः परदेवताम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) جو بھگوتی نیت نیت کرکے سب بیدون سے تبلائی جاتی ہے اُس سرب روپنی سرشٹیھ دیو تا کو بھجتے ہین۔

مول ۱۳

भ्रमरैर्वेष्टिता यस्माद्भ्रामरी या ततः स्मृता ॥ तस्यै देव्यै नमो नित्यं नित्यमेव नमो नमः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو بھگوتی کہ بھونرون سے ڈھانپی ہوئی ہے اور اسی سے بھرامری کہی جاتی ہے اُس دیبی کو ہمیشہ نمشکار ہے۔

مول ۱۴

नमस्ते पार्श्वयोः पृष्ठे नमस्ते पुरतोऽम्बिके । नमः ऊर्ध्वं नमश्चाधः सर्वत्रैव नमो नमः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) بغل کی طرف پیچھے آگے اوپر نیچے سب جگہ رہنے والی امبکا کو نمشکار ہے۔

مول ۱۵

कृपां कुरु महादेवि मणिद्वीपाधिवासिनी ॥ अनन्त कोटि ब्रह्माण्ड नायिके जगदम्बिके ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) من دویپ مین رہنے والی انت کروڑ برہمانڈون کی مالک جگدمبکا مہادیبی کرپا کرو۔

مول ۱۶

जय देवि जगन्मातर्जय देवि परात्परे ॥ जय श्री भुवनेशानि जय सर्वोत्तमोत्तमे ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) جگت کی ماتا پرے سے پرے سری بھونیشانی اور سب اُتمون سے اُتم بھگوتی تمہاری جے ہو۔

اشلوک ۱۷

कल्याण गुणरत्नानामाकरे भुवनेश्वरि ॥ प्रसीद परमेशानि प्रसीद जगतो रणे ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) اے کلیان اور گن روپی رتنون کی کھان بھونیشری پرمیشانی خوش ہوجاؤ۔
سری نارائین جی بولے کہ جب اسطرح بھگوتی نے دیوتون کے بچن سُنے تو کوکلا کے مانند بولی کہ اے دیوتو ہم خوش ہین جو چاہو بردان مانگو دیبی کے بچن سُن دیوتا بولے کہ ہم دیتیون سے دُکھ پائے ہوئے بہت دُکھی ہین اتنا سُن بھگوتی نے انھین بھونرون کو جو انکے ہاتھ مین تھے اُسکایا اور وہ بھونرے آگے پیچھے بہت تھے اور اُنکے سوا اور بھی بھگوتی نے ظاہر کیے جن سے تینون لوک بھر گئے جیسے کہ اور اُڑنے والون سے آکاس بھرجاتا ہے اور اُن بھورون سے انترچھ پورن ہوگیا اور پرتھوی آکاش پہاڑ کی چوٹیون اور درخت جنگل سب مین اندھیرا ہوگیا اور سب جگہ بھونرے نظر آتے تھے اور وہ دیتیون کی چھاتیان پھاڑنے لگے جیسے کہ شہد نکالنے والے آدمیون کو شہد کی مکھیان لپٹ جاتی ہین اور اُنکو ہتیار وغیرہ چلانے کا قابو نہین پڑتا ویسے ہی نہ تو دیت بھاگ سکتے نہ لڑائی کر سکتے تھے آخرکار جو جہان رہا وہ وہان مرگیا ایک ہی لحظہ مین سب دیت مرگئے کوئی کسی سے اپنا حال نہ کہہ سکا اسطرح کام کر سب دیبی کے پاس پہونچے دیکھکر بڑا تعجب کرنے لگے کہ کیا تماشا ہوا تب برہا بشن اور شیو وغیرہ دیوتا خوش ہو دیبی کی استُت کرنے لگے اور طرح طرح کی سامگریون سے پوجا اور جے جے شبد کرنے لگے اور آسمان سے پھول برسائے اور نقارے بجے اور اپسرا ناچنے لگین مُن بید پڑھنے لگے اور مردنگ مرجا بین طبلے ڈمرو سنکھ گھنٹے وغیرہ بجنے لگے جنسے تینون لوک بھر گیا اور بھگوتی کی طرح طرح کے استوترون سے ہاتھ جوڑ جوڑ کے استُت کرنے لگے اور یہ کہنے لگے کہ اے ماتا تمھاری جے ہو جے ہو تب بھگوتی سب کو علٰحدہ علٰحدہ بردان اور بھگتی دے کر اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے انتردھیان ہوگئین۔

چوپائی

یہ بھرامری چرت ہین گاوا — سکل بھانت جو تمھین سُنادا
پڑھت سُنت جو یہ تا پاوا — ہوت ناس یا مین نہین دوپا
سُنت ہوت اَتیجرج ہوری — سنسار ارنون تارن کہوری
یہ بدہ سکل مُنن کی گاتھا — پڑھت سُنت سو ہوت سناتھا
یہ مُن چرت پاپ کے ناسک — دیبی مہاتم کیر پرکاسک
پڑھت سُنت شبھ پرد یہ جیہین — دیبی لوک لہنت نر تہین
سکل پاپ پر ہروہ ہوئی — دیبی لوک نواسی ہوئی

یا مین سنشے کچھ نہین بھائی
دیبی پوج کاہ نہین بھائی

گیارھوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین سدا چار پرسنگ ॥ نارائن پراتر کال کی کرتیہ ای شبھ ڈھنگ

نارد جی نے دسوین اسکندھ کی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے نارائن جی آپنے بڑے تعجب دینے والے دیبی کے چرتر کہے کہ بھگوتی کا دیوتون کے لیے پیدا ہونا اور دیبی کی مہربانی سے دیوتا اور سوایمبھو مَن کا ادھکار پانا کہا اب ہم یہ سُننا چاہتے ہین کہ بھگوتی جس آچار کرنے سے خوش ہوکر اپنے بھگتون کی پرورش کرتی ہو وہ کہیے نارائن جی بولے اے نارد جی جس پوجا سے دیبی خوش ہوتی ہی اُسکے آچار کی ترتیب سُنیے جو صبح اُٹھکر ہر روز کرنا چاہیے مگر ہم وہ کہینگے جس سے برہمن اچھے کرم ہی کیا کرے کیونکہ اپنی مدد نہ باپ کرتا اور نہ مان اور نہ عورت کرتی بلکہ صرف دھرم ہی مددگار ہوتا ہی اسلیے ہمیشہ دھرم اکٹھا کرنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم ہی کی مدد سے آدمی کے دُکھ چھوٹ جاتے ہین پہلے آچار دھرم ہے چاہے وہ بید کا کہا ہوا ہو یا سُمرتی مین لکھا ہوا اسلیے برہمن وہ آچار ضرور روزمرہ کرے آچار سے عمر بڑھتی ہی اور آچار ہی سے اچھا اَن ملتا ہی اور آچار ہی سے پاپ ناس ہوتا ہی آچار ہی آدمیون کا کلیان دینے والا ہی اِسکے سبب سے آدمی سکھی ہوتا اور مرکر بھی اُسکو سُکھ ملتا ہی اور جو لوگ اگیان سے اندھے ہین اُنکی آتما گھوم رہی ہی اُنکو مُکتی کی راہ دکھانے کو آچار ہی بڑا دیپک ہی آچار ہی سے آدمی اُتم ہوتا ہی اور آچار سے سب کرم ملتے ہین کرم سے گیان پیدا ہوتا ہی یہ مَن جی نے کہا ہی یہ آچار سب دھرمون سے اُتم اور بڑی عبادت ہی اور یہی گیان ہی اسی سے سب گیان سدھ ہوتا ہی اور جو برہمن آچار بغیر ہین وہ سودرون کے مانند باہر نکال دینے کے لائق ہین کیونکہ جیسے شودر ویسے بغیر آچار کے برہمن آچار دو قسم کے ہین ایک شاستر کا لکھا ہوا دوسرا دنیاوی جو اپنا بھلا چاہے وہ دونون کرے کوئی چھوڑ دینے کے لائق نہین گانون کا دھرم ذات کا دھرم دیس کا دھرم کُل کا دھرم لوگون کو سب کرنے چاہئین کوئی نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ دُراچار پورکھ دُکھ بھاگی اور ہمیشہ بیمار رہتا ہی اور اُسکی لوگ ہمیشہ بدنامی کیا کرتے ہین مگر ویسے ارتھ اور کامون کو چھوڑ دے جس سے دھرم جاتا رہے کیونکہ جس دھرم سے کسی اور جاندار کو دُکھ ہو اور جو نرک وغیرہ مین ڈالتے ہین جو بڑے دُکھ دیتے ہین اُنکو ضرور ترک کرے اتنی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ اے مُنی جی شاستر تو بہت ہین یقین کیسے ہو اسلیے دھرم مین جسکا پرمان ہو وہ کہیے سری نارائن جی بولے کہ پرمیشر کی شرتی اور سُمرتی دو آنکھین ہین اور پُران دل ہی اِن تینون مین جو دھرم لکھے ہون وہ ٹھیک ہین انسے علحدہ دھرمون کا پرمان نہین جہان کہین ان سُرتی اور سُمرتون مین آپسمین اختلاف ہو وہان سُمرتی اور پران سے سرتی کا پرمان زیادہ ہی اسلیے شرتی کا پرمان زیادہ ہی اسلیے شرتی کا کہا ہوا وہان زیادہ مانا جاویگا پھر جو سُمرتی اور پُران مین بِرودھ ہو تو سُمرتی کا پرمان ہوگا کیونکہ پُران سے سُمرتی سریشٹھ ہی اور جہان شرتی مین بھی دو قسم کا دھرم کہا ہو وہان دونون دھرم درست ہین اور سُمرتی دو یا تین بتاتی ہین وہان یہ دیکھنا چاہیے کہ یہ کس لکھے کی بات ہی اُسی سے برودھ مٹا لینا چاہیے اور پُرانون مین کہین

تنتر کے مطابق لکھدیا گیا ہی اُس دھرم کو بھی قبول نہ کرنا چاہیے جو تنتر مین بید کے برابر بچن جہان لکھے ہون اُس تنتر کا بھی پرمان
ہی اور جس تنتر کے لکھے بچن اور سمرتی سے پرتچھ مین برودھ پڑتا ہو اُس تنتر کے بچن کو کبھی نہ ماننا چاہیے ہمیشہ دھرم کے لیے بید ہی کو
ماننا چاہیے اُسکے خلاف جو کچھ ہی وہ کبھی ماننا نہین چاہیے جو بید کے مارگ کو چھوڑ اور کا پرمان کرتا اُسکے سکھانے کے لیے جم کے
لوک مین طرح طرح کے کُنبھی پاک وغیرہ نرک موجود ہین اسلیے سب تدبیرون سے بید کا کہا ہوا مارگ ہی کا آسرا کرے
یا سمرتی پران اور تنتر جو بید کے خلاف نہون تو اُنکا پرمان کرے بید کے خلاف ہونے پر انکا پرمان کبھی نہین ہو سکتا اور جو لوگ
بڑے شاسترون کے کہنے کے موافق لوگون کو دوسری راہ مین چلاتے ہین وہ لوگ نیچے کو منہ اور اوپر کو پانون کر کے نرک مین ڈالے
جاتے ہین کامی لنگ دھاری پاشپت بیکھانس مت والے مدرا کا نشان رکھتے کیونکہ یہ بید کے مارگ کے باہر ہین اسلیے انکے پوجنے والے نرک
مین جاتے ہین اسلیے آدمی کو چاہیے کہ بید کے کہے ہوئے اچھے کرم کرے ہر دن اُٹھکے یہی سوچنا چاہیے کہ آج ہمنے کیا کیا کتنا دیا والا یا بچن سے
اُنکار کیا اور بڑی بڑی تدبیرون سے مہاتماؤن کو خوش کیا جاویگا اب روزمرہ کی صبح کی پوجا لکھتے ہین جب رات پہر بھر رہجاوے
تو برہم کا دھیان کرے بائین پانون پر داہنا پانون دھرے منہ تھوڑا نیچے کو کر پھر چھاتی مین ڈاڑھی لگے اور آنکھین بند کر
پھر دیکھے اور دانت نہ گھسنے پاوین زبان تالو مین لگاوے مگر چلنے نہ پاوے اور منہ بند کرلے اور جتنی اندریان ہین سبکو روکے پہلے
پرانایام کرے پھر دل مین چراغ کے مانند روشن آتما کا دھیان کرے اُسمین دم سمیت اور دم بغیر دو پرانایام ہوے پھر منتر سمیت اور منتر بغیر یہ دو ہین
پھر سلیچ اور اُلجھ یہ سب چھ۶ قسم کے پرانایام ہوئے پرانایام کے سم جوگ کو پرانایام کہتے ہین فقط ریچک کمبھک کے بھید سے تین قسم کا ہی یہ تینون
تین تین اچھر کے نام سمیت ہین پہلے بائین ناک کے نتھنے کو بتیس۳۲ مرتبہ بند کرکے اونکار جپے پھر چونسٹھ مرتبہ دونون نتھنے پکڑ کے جپے پھر سولہ
مرتبہ جپتے ہوئے آہستہ آہستہ دم اُتارے پھر مولادھار لنگ ناف گلا پیشانی مین جو دو دو پتون کا کمل ہی اُسمین جو وہ اور چھ اچھر ہین اُنکو پرنام
کرتا ہون ویسے ہی گلے مین جو سولہ پتون کا کمل ہی اُسمین سر کے حرفون کو پرنام کرتا ہون ویسے ہی مولادھار مین جو چار پتون کا کمل ہی
اُسمین جو حرف موجود ہین اُنکو نمسکار ہی پھر کُنڈلنی دیبی کا دھیان کرے جسکا دھیان ایک مرتبہ لکھچکے ہین اُسکے بعد گرو کا دھیان کرکے
سے اُپچار کی پوجا کرے اور اس منتر سے گرو کی استُت کرے۔

گرو کا منتر

مول

गुरु ब्र्रह्मा। गुरुर्विष्णु गुरुर्देवो महेश्वरः ॥ गुरुरेव परं ब्रह्म तस्मै श्रीगुरुवे नमः ॥

ٹیکا

گرو برہما بشن مہیشر پربرہم سب گرو ہی ہین اُس سری گرو کو پرنام ہی۔

		ادھیاے دوسرا		
		دوہا		
	سوچار کے بدھ نوشنو سکل چت دے نیک		کہب دوتیہ ادھیاے مین پرات کرتب پرھیک	

سری نارائن جی بولے کہ آچار مین پورکھ کو بید پوتر نہین کرسکتے چاہو اُسنے کھڑنگ بید بھی پڑھے ہون مگر مرتے وقت بید اُسکو ترک کردیتے ہین جیسے کہ جب پر جم آتے ہین تو پرندے اپنے گھونسلے کو چھوڑ کر اُڑ جاتے اسلیے براہم مہورت یعنے بہت صبح رات کے پچھلے پہر مین اُٹھکر برہمن بید کا ابھیاس کرے پہلے تھوڑی دیر تک اپنے اشٹ دیو کو یاد کرے شاید بید نہ پڑھا ہو تو پہلے کہے ہوئے طریقہ سے چھ ساعت تک برہم کا ہی دھیان کرے جس سے جیو اور برہم ہمیشہ ایک ہو جایا کرے اسکے کرنے سے ایک ہی لحظہ مین آدمی جیون مکت ہو جاتا ہے اسے نارد پچپن ڈنڈ پر اوکھا کال ہو جاتا ہے ستاون پر ارنو دے اٹھاون پر پراتہ کال یعنے صبح باقی کو سور جو دے کہتے ہین برہمن کو پہلے اُٹھکر حاجتین رفع کرنی چاہئین سونے کی جگہ سے اُٹھ نیرت دشا مین یا شمال مین جہان تک تیر کمان پر چھوڑنے سے جاتا یا اس سے بھی دور گانون سے نکل حاجت رفع کرآوے برہم چاری تو کان پر جنیئو رکھ کر مل موتر چھوڑے بان پرستھ اور گرہستھ پیٹھ طرف لٹکا کر گرہستھ اور بان پرستھ گلے مین کر بیٹھ پر جگیو لٹکا کر اور برہم چاری کا مین لپیٹکر حاجت رفع کرے پھر زمین پر کچھ تنکے وغیرہ رکھوے اور سر مین کپڑا باندھ خاموش ہو تھوکتا ہوا حاجت رفع کرے مگر جلدی جلدی اونچی سانسین نہ لے مگر پھل جوتی ہوئی زمین پانی مین یا مسان پہاڑ پورانے شوالے یا ہری گھاس یا جس گڑھے مین کوئی جاندار ہو یا راہ مین مل موتر نہ کرے اور سندھیا جپ بھوجن دنت دھاون سرادھ ترپن دیوتا کے کام اور حاجتین رفع کرنے اور میتھن اور گرو کے پاس اور جگیہ دان اور برہم جگیہ مین برہمن کو خاموش رہنا چاہیے جب حاجتین رفع کرنے جاوے تو یہ منتر پڑھے۔

مول

देवता ऋषयः सर्व्वे पिशाचोरग राक्षसः ॥ इतो गच्छन्तु भूतानि बहिर्भूमिं करोम्यहम् ॥

ٹیکا

دیوتا رکھ پشاچ شانپ راچھس اور بھی جو کوئی جاندار ہو یہان سے جاوے مین مل موتر چھوڑتا ہون۔
یہ پڑھ پرارتھنا کر مل موتر کے چھوڑنے کے بعد جیسا چاہیے شوچ کرے اور ہوا آگ برہمن سورج پانی گاے کو دیکھتے ہوئے کبھی مل موتر نہ چھوڑنا چاہیے دنکو جنوب کیجانب رات کو شمال کیجانب منہ کر کے مل موتر چھوڑے پھر ڈھیلے تنکے کھپرے وغیرہ سے مل موتر بند کردے پھر لنگ بائین ہاتھ مین پکڑ کے اُٹھے اور پانی کے پاس جاوے اور کسی برتن مین پانی اور کنارے سے مٹی لیکر دور چلا جاوے اگر برہمن ہو تو سفید مٹی لے چھتری ہو تو سرخ ہیس ہو تو زرد سودر ہو تو کالی لے یا جس دیس مین جو ہو وہی برہمن لیلے اور پانی کے بیچ سے دیوتا کے گھر سے سانپ کے گھر سے اور چوہون کی کھودی ہوئی یا شوچ سے بچی ہوئی یہ سات مٹی نہ لینی چاہئین پیشاب سے دگنا شوچ مین اور تین حصہ زیادہ میتھن مین سب کرت کرنی چاہئین حرف پیشاب سے فارغ ہونے پر ایک مرتبہ لنگ مین اور تین مرتبہ بائین ہاتھ پھر دونون ہاتھون مین دو مرتبہ مٹی لگانی چاہیے اور موتر چھوڑنے سے مل چھوڑنے مین پیشاب سے دوگنا شوچ چھوڑنے کے پیچھے کے سوچ مین لنگ مین دو مرتبہ پاخانہ کی جگہ مین پانچ مرتبہ بائین ہاتھ مین دس مرتبہ پھر دونون ہاتھون مین سات مرتبہ اسی طرح گرہستونکا سوچ بنایا اور اسکا دوگنا برہم چاری کرے بان پرستھ تگنا سنیاسی چوگنا کرین پہلے بائین پاؤنمین پھر دہنے پاؤنمین اور پھر دونون مین چار چار مرتبہ لگاوین اور ہرے آنولے کے برابر ہر بار مٹی لگاوے اس سے کم نہ چاہیے یہ دن کا سوچ کہا رات کو اسکا آدھا بیمار اُسکا آدھا راہ چلنے والا اُسکا آدھا کرے اور لڑکا شودر اور جو کرم نہین کرسکتا وہ اسطرح کرے کہ جسمین بدبو مٹ جاوے کچھ تعداد نہین ہے جسمین بدبو جاتی رہے اتنا شوچ سب برن کرین یہ بھگوان منُ نے کہا ہے بائین ہاتھ سے شوچ

کرے دہنے سے کبھی نہ کرے کیونکہ ناف کے نیچے کے کامون کے لیے بایان ہاتھ ہی اور ناف کے اوپر کے کامون کے لیے دہنا ہی اور حاجتین رفع کرنے کے وقت بندت پانی کا برتن کبھی ہاتھ مین نہ لیے رہے جو غفلت سے لے ہی لے تو پرایشچت کرڈالے اسکا پرایشچت یہ ہی کہ تین رات دن صرف پانی پیکر گذارے پھر گایتری جپے تو سدھ ہوسکتا ہی اور وقت جگہ زر طاقت اچھی طرح جانکر سستی چھوڑ سوچ کرنا چاہیے مل کے چھوڑنے مین بارہ کلّے اور پیشاب کے کرنے کے بعد چار کلّے کرے اس سے کم کبھی نہ کرنا چاہیے اور نیچے کو منہ کر بائین طرف کلّے بہانے چاہیین پھر آچمن کر دانت دھووے اور کنٹل دبدھارے درخت کی بارہ انگل کی داتون لے جو چھوٹی انگلی کے برابر موٹی ہو اسکے سرے مین پتھر یا اور کسی چیز سے کوٹ کوچی بنادے۔ اور انجیر گولر۔ انبہ۔ کرمب۔ بودھ بیر۔ ان درختون کی داتون لے کر دانت دھووے اور دانت دھونے کے وقت یہ منتر پڑھے۔

अन्नाद्याय व्यूहध्व सोमोराजाय मागमत ॥ समे सुरवमप्रक्षालते यशसा च भगेनच ॥ १॥

داتون توڑنے کے وقت لکھا ہوا منتر پڑھے —

आयुर्बलं यशो वर्च्चः प्रजापशु वसूनि च ॥ ब्रह्म प्रज्ञाञ्च मेधाञ्च त्वन्नो देहि वनस्पते ॥ २॥

جس دن دانت دھاون نہ ملے یا دانت دھونا منع کیا گیا ہی اسدن بارہ کلّے کرڈالے اور پروا۔ اماوس چھٹہ نومی ایکادشی اتوار انمین جو داتون مین لکڑی لگاتا ہی وہ اپنی سات پشت جلاتا ہی اور جانو کہ وہ سورج کو کھا چکا دانت دھونے کے اخیر مین پانون دھووے پھر تین مرتبہ پانی پیوے پھر سایہ اور انگوٹھے سے دو مرتبہ پانی چھوناک کے دونون طرف چھووے پھر انگوٹھے اور چھنگنیا سے دونون آنکھین پھر چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے کان اور چھاتی کر تل سے سب انگلیون سے سر چھووے

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہت تیا دھیاے مین سنانا وک بدھ نیک | پن رودراچھ مہاتم سب بدھ کہیے ٹھیک

سری نارائن جی بولے کہ اونکار سمیت گایتری کو یاد کر چوٹی باندھے پھر آچمن کر ہردے بازو کندھے چھووے اور چھینکنے تھوکنے اور داتون مین جو ٹھے ہونے پر اور جھوٹھ بولنے پر یا جو لوگ اپنے برن سے گرے ہوئے ہین اونسے بات چیت کرنے پر برہمن اپنا دہنا کان چھوئے تو سدھ ہوجاوے کیونکہ آگ پانی بید چندرمان سورج ہوا یہ سب برہمن کے دہنے کان مین رہتے ہین اسکے بعد ندی تالاب وغیرہ کے پاس جا سدھ ہونے کے لیے صبح کا اشنان کرے کیونکہ یہ دینہہ بہت ہی نہین ہی جسمین نو دروازون سے مل بہا کرتا ہی اسکے سدھ کرنے کے لیے صبح کے وقت نہانا چاہیے اسکے سوا جہان نہ جانا چاہیے اور نالائق عورت کے ساتھ بھوگ کرنے مین اور تنہائی مین جو مَیتھن وغیرہ کے کرنے مین پاپ ہوتا ہی وہ سب نہانے سے چھوٹ جاتا ہی کیونکہ نہانے بغیر رہنے سے پورکھ کی سب کریا نشپھل ہوجاتی ہین اسلیے ہر روز صبح کے وقت نہانا چاہیے پھر کشا دھارن کرنا چاہیے جو سات دن برابر بغیر نہائے رہتا وہ برہمن سودر ہوجاتا ہی اور جو تین دن سندھیا نہین کرتا اور بارہ دن بغیر اگن کے رہتا وہ برہمن سودر ہوجاتا ہی اور کیونکہ ہوم مین تھوڑا وقت صرف ہوتا اور نہانے مین بہت عرصہ ہوتا ہی اسلیے صبح کے وقت بہت اسنان نہ کرے جس سے ہوم کال مین کچھ

بھید پڑجاوے ابھی دوپہر کے وقت تو نہانا ہی ہوگا گایتری سے زیادہ کوئی منتر اس لوک اور پرلوک مین نہین ہی کیونکہ اسکے یہی معنی ہین کہ گانیوالے کی رچھیا کرے اُسے گایتری کہتے ہین اسلیئے تین بیاہرتی اُنکار سمیت گایتری پڑھ دے اور پرانایام کرنا برہمن کو چاہیے کہ ہمیشہ بید پڑھ کے اپنے کرم مین مشغول رہے اور بیدک ہی منتر جپے لوکک منتر کبھی نہ جپے جو پرانایام مین اتنا وقت بھی صرف نہین کرتا کہ جتنے وقت مین گائے کے سینگ پر سرسون ٹھہرنے پر اُڑسکتا ہی وہ ماتا اور پتا کی ایک سو ایک پشت جلاتا جو جپ سمیت پرانایام ہی وہ سگربہ اور جو صرف دھیان لگایا جاتا ہی وہ اگربہ پرانایام کہاتا ہی اسکو ضرور برہمن کرے اور نہاکر دیوتا رکھ تیرتھ ترپن ہر روز کرنا چاہیے اور جو بتیس رودراچھ گلے مین اور سر مین چالیس کانون مین چھ چھ دونون ہاتھ مین بارہ بارہ بازوؤن مین سولہ آنکھون مین ایک ایک سکھا مین اور چھاتی مین ایکسو آٹھ دھارن کرتا وہ مہادیو کا روپ ہوجاتا سونے یا چاندی سے باندھ سکھا اور کانون مین بھکتی سے رودراچھ باندھتا یا جگیوپویت ہاتھ گلے ناف مین پانچ اچھرون کے منتر سے فریب بغیر بھگت سمیت باندھتا وہ گویا شیو کا گیان دھارن کر چکا جو رودراچھ سکھا مین ہی اُسکو اُنکار روپ اور جو کانون مین ہی اُنکو مہادیو پاربتی جگیوپویت مین بید ہاتھون مین دشا گلے مین سرستی دیبی اور اگنی کا سُمرن کرے سب برن اور آسرم رودراچھ منتر پڑھکر دھارن کرین مگر شودر منتر نہ پڑھے یون ہی پہنے رودراچھ کے دھارن مین رودر ہوجاتا ہی اسمین شک نہین ہی اور دھارن کیے ہوئے کو دیکھنے والا اور سُننے والا اور یاد کرنے والا یا سونگھتا کھاتا بکتا کرتا چلتا اور بسرجن کرتا ہوا بھی جو رودراچھ دھارن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا رودراچھ دھارن کیے ہوئے نے جو بھوجن کیا گویا آپ شیوجی بھوجن کرچکے جو اُسنے پیا گویا رودر پی چکے جو اُسے سونگھا گویا مہادیو سونگھ چکے اے نارد جی جنکو رودراچھ کے دھارن کرنے مین شرم آتی ہی اُنکو کروڑون جنمون مین موچھ حاصل نہوگی رودراچھ دھارن کیے ہوئے سے جو نکرار کرتا ہی اُسکی پیدائش مین فرق سمجھنا چاہیے یقین ہی رودراچھ کے پہننے سے رودر رودر ہوگئے مُن بھی اسیکے دھارن سے ست سنکلپ ہوگئے برہما جگت کے بنانے والے ہوئے رودراچھ دھارن کرنے سے زیادہ کوئی عمدہ بات نہین ہی رودراچھ دھارن کیے ہوئے برہمن کو کوئی کپڑے دیتا ہی یا روپیہ وغیرہ دیتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ شیولوک مین جاتا ہی اور جو آدمی رودراچھ دھارن کیے ہوئے کو بھوجن کراتا وہ پترلوک پاتا ہی اسمین کچھ شک نکرنا چاہیے اور جو رودراچھ دھاری کے پانون دھوکر پیتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ کر شیولوک مین پوجا جاتا ہی ۔

چوپائی

ہار کنگن ہاٹک جو بیرا — کہہ رودراچھ سنگ اتی کھیرا
بھرت جو رودر سے وہ ہوجائی — ستیہ کہت نہین بات بنائی
واکے بل رودر اچھی دھارت — جہان کہون کچھ بھید نہ پارت
منتر سہت وا ابجا و بیت ہون — جوئی کوئی بھگت سہت ہون
شکل پاپ وہ سُندر گیانا — سو پاوت ہم کرت بکھانا
ہم رودراچھ مہاتم بکھانا — کرنہ سکت جدپ بھگوانا
یاسون سرب جتن سون ناہی — دھارن کرین سکل اگھ داہین

کہنہ لگ اب رودراچھ بکھانا
کرون مہاتم سہت بدھانا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کب چتر تھا دھیاے مین بھو بدھ مہا پھیر | اتپت رودراچھ کی سنو سکل چت ہیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج آپنے رودراچھ کا بڑا مہاتم بیان کیا جو مہاتماؤن سے بھی پوچھنے کے لائق ہی اسکا سبب تو بیان کیجیے کیا ہی یہ سن نارائن جی بولے کہ یہی بات ئکٹ مکھ مہادیوجی کے بیٹے نے مہادیوجی سے پوچھی تھی جسطرح شیوجی نے کہا ہی اُسی طرح کہتے ہین سنو شیوجی نے کہا اے ئکٹ آنن سنو رودراچھ کی پیدایش مفصل کہتے ہین اس سے پہلے ایک بد ذات ترپرُدیت ہوا اُسنے برہما بشن وغیرہ دیوتا سب فتح کر لیے اُن سبھون نے ہمسے کہا تو ہمنے ترپرُدیت کے مارنے کے لیے اگھور استر تجویز کیا جسکا نہایت روشن اور گھور روپ تھا پہلے دیوتون کے ہزار برس تک ہمنے آنکھین بند کین تو ہماری آنکھون سے پانی کی بوندین نکلین جنسے ہمارے حکم سے رودراچھ کے درخت پیدا ہوئے جو سبکے فائدہ پہونچانے والے ہین وہ اڑتیس ۳۸ قسم کے ہین جو سورج روپ ہماری آنکھون سے ہوئے وہ بارہ ۱۲ طرح طرح کے رنگ کے ہوئے جو چندرمان روپ آنکھون سے پیدا ہوئے وہ سولہ ۱۶ سفید رنگ کے ہوئے اور جو اگن نیتر سے ہوئے اُنمین دس تو کالے تھے اُنمین جو سفید رنگ کے ہین اُنکا براہم نام ہی جو سرخ ہین وہ چھتری جو ملے ہوئے ہین وہ بیس ہین اور جو کالے ہین وہ شودر ہین اُنمین جو ایک مکھی ہین وہ ساچھات شیو روپ ہین اور برہم ہتیا کا ناس کرتے ہین دو منہ والے دیوتا اور دیتون کا روپ ہین جو دو قسم کے پاپ ناس کرتے ہین تین مکھ والے اگن روپ ہین جو استری کی ہتیا کو ناس کرتے ہین وہ چو مکھے برہما ہین جو منکھ ہتیا کو مٹاتے ہین وہ پنچ مکھ کالاگن رودر ہین جنکے دھارن کرنے سے حرام حلال چیزون کے کھانے کے پاپ کو اور جس عورت سے بھوگ نہ کرنا چاہیے اُسکے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ ناس ہوتا ہی چھ ۶ مکھ کا رودراچھ کارتکیہ روپ ہی وہ دہنے ہاتھ مین دھارن کرنے چاہئین اِنکے دھارن سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ٹتے ہین سات مکھ والے کا اننگ نام ہی اُسکے دھارن کرنے سے سونا چرانے وغیرہ کے پاپون سے آدمی چھوٹ جاتا ہی آٹھ مکھ والا گنیش روپ ہی اِنکے دھارن کرنے سے غلے کا بہاڑ اور سونا چرانے اور بڑے خاندان مین پیدا ہوئی اور گرو کی عورت کے گرہن کرنے کے پاپون سے چھوٹتا اور سب وگھن ناس ہوتے اور آخر مین پرم پد پاتا ہی نو ۹ منہ والا رودراچھ بھیرو روپ ہی بائین بازو مین دھارن کرنے چاہئین اُنکا دھارن کرنے والا بھگت مکت پاتا ہی اور سیکڑون حمل گرا دینے کی ہتیا اور سینکڑون برہم ہتیا مٹتی ہین دس ۱۰ رودراچھ ساچھات بشن روپ ہین اُنکے دھارن کرنے سے گرہ پشاچ بیتال برہم راچھس پنک یہ سب شانت ہو جاتے گیارہ منہ کا رودراچھ گیارہ رودر روپ ہی اُنکو جو کوئی شکھا مین دھارن کرتا اُسکے پُن کا پھل سنو ہزار اشومیدھ سو باجپیہ لاکھ گؤدان اور اچھی طرح سے دینے سے جو پُن ہوتا وہ اُسکو ملتا بارہ مکھ کا رودراچھ کان مین دھارن کرنے سے بارہ سورج خوش ہوتے جو کہ اِنکے روپ ہین اُنکے دھارن کرنے سے گومیدھ اشومیدھ کا پھل ملتا اور سینگی ہتیار دھارن کرنے والون کا بھی خوف نہین ہوتا اور اُسکو بیماری نہین ہوتی اور ہر جگہ خوف نہین پاتا اور ہمیشہ سکھی ہوتا ہی اور ہاتھی گھوڑے ہرن بلی سانپ چوہے مینڈک گدھے کتے سیار وغیرہ کے مار ڈالنے سے جو پاپ ہوتے ہین وہ سب مٹ جاتے ہین اگر تیرہ منہ والے رودراچھ ہون تو وہ کارتکیہ روپ ہین اور سب کام اور ارتھ دیتے اُس سے رس اور رساین سدھ ہوتے جو اُنکو پہنتا اُسکے سب کام سدھ ہوتے اسمین بچار نہ کرنا چاہیے چاہے وہ بھائی ماتا پتا کو بھی مارے ہو اُسکے تیرہ منہ کے رودراچھ کے دھارنے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین

جو چودہ مُنہ والا رودراچھ ملے تو اُسکو مستک مین دھارنا چاہیے اور وہ رودراچھ ساچھات شیورُوپ ہی ہو جاتے ہین بار بار کہنے سے کیا ہی اسکے دھارن کرنے والا دیوتون سے بھی پوجا جاتا اور اخیر مین اچھی گت پاتا آپ رودراچھ کے دھارن کا دوسرا طریقہ کہتے ہین ۔

چوپائی

ایک شکھا مین چھبیس پھیری
ہردے پچاس بانہہ مین کہور سُش
اشٹوتر سب پانچ شت
دھارن سون جب پچھن چھن نر
اشٹوتر شت کی جو مالا
اشو میدہ پھل پاوے سو بھائی

شر مالا پھیرے سُبھ ہیری
کنکن کرے بہر کے دوادش
اٹھو اسپت بنش مالا مت
اشو میدہ پھل لہت مینہ گھر
دھارن کرت سو ہوت نہالا
اکیس پشت تار شیو ہو ئی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچا دھیاے مین جب مالا بدھ نیک	پُن رودراچھ مہاتم سُنہو چیت دے ٹھیک

مہادیو جی کھٹ آنن سے کہتے ہین کہ اے پُتر سنیے جب مالا کا مجن کہتے ہین رودراچھ کا مُنہ تو برہما ہندار ودرا دبشن جی پونچھ ہین یہ سب بھوگ اور موچھ دیتا ہی پچیس ودراچھ پانچ مُنہ کے کانٹون سمیت سُرخ رنگ کے اور سفید رنگ کے دانے سُوت سے گاے کی پونچھ کے مانند جو رودراچھ کی مالا پروئی جاتی ہی اُسے مُن مالا بھی کہتے ہین اُسکے پرونے کی ترکیب یہ ہی مُنہ مین مُنہ پونچھ مین پونچھ ملادے اور سُمیر کا مُنہ اوپر کو کرے اُسکے اوپر گانٹھ دے اسطرح سے پروئی ہوئی مالا منتر کی سُدہ کرنے والی ہی خوشبودار پانی سے دھووے پھر اُسکے اوپر پنچ گبیہ چھڑکے پھر شُدہ پانی سے دھووے پھر اُسمین منترونکا نیاس کرے جیسے سنواستر منتر سے مالا چھوڑکر ہنگ منتر سے اکٹھی کرے پھر انگ نمہ وغیرہ مول منتر سے نیاس پہلے کے برابر کرے یہ انوشٹھان اپنے آپ کرے یا گرو کے ہاتھون سے کرادے پھر سدیوجات منترون سے پونچھے جب تک کہ ایک سنو آٹھ مول منتر نہ جب چکے تب تک مالا کو پوجا کرے اُسکے پیچھے مالا کے اوپر پاربتی سمیت مہادیو جی کا نیاس کر ایسا کرنیسے مالا پرشٹھت ہو سب کامونکا پھل دیتی ہی جس دیوتا کا جو منتر ہو اُسکی پوجا اُسکے منتر سے چاہیے جب کے اخیر مین سر گلے اور کان پر مالا رکھ لے اور رودراچھ کی مالا سے اسیطرح منتر جپنا چاہیے گلے سر ہردے کان اور بازون مین رودراچھ بھگتی سے دھارن کرنا چاہیے بہت کہنے اور بار بار بیان کرنے سے کیا فائدہ ہی رودراچھ کا دھارن کرنا ہمیشہ عمدہ ہی اشنان دان جپ ہوم بیش دیو دیوارچن پرائشچت سرادھ دیچھا جو موہ سے مالا دھارن کیے بنا کرتا ہی وہ نرک مین جاتا ہی اور سر گلے جگیوپویت کی جگہ پر اور ہاتھون مین رودراچھ سونے ادھیون سمیت دھارن کرے اور کچھ ملا کر نہ دھارن کرنا چاہیے اور اپوتر ہو اور بھگتی بغیر تو رودراچھ نہ دھارن کرے بلکہ بھگتی سمیت پوتر ہو کر پہنے رودراچھ کے درخت کی ہوا جن درختون مین لگے گی وہ درخت پُن لوک مین بسین گے اور پھر وہان سے یہان آنا دُرلبھ ہو جاویگا اور رودراچھ دھارن کرسکے جو آدمی پاپ بھی کریگا تو اُسکے پاپ چھوٹ جاوینگے اور بل شاکھا دھیایون نے اپنی شُرتی

ہین کہا ہی کہ چوپایا بھی رودرراچھ دھارن کرنے سے شیوروپ ہوتا ہی پھر آس آدمی کا جو بالا دھارن کرے تو اُسکا کیا کہنا ہی جو شیوبھگت ہون ایک رودرراچھ سر مین ضرور دھارن کیے رہین کیونکہ اُس سے سب دُکھ جاتے اور پاپ ناس ہوتے ہین اور جو رودرراچھ دھارن کرکے شیوجی کا نام لیتے ہین وہ شیوجی کے بھگتون مین اُتم ہین کلیان کے چاہنے والون کو رودرراچھ ضرور دھارن کرنی چاہیے کیونکہ کان اور چوٹی اور ہاتھ اور پیٹ مین مہادیو بشن برہما اور اُنکی سب بھوتیان اور اور دیوتا سب رودرراچھ کے دھاری رہتے ہین اور سب کے گو ترگھ مُن شرت دھرم کو مانتے ہین اور سب رودرراچھ دھاریون کو رودرراچھ کے دھارن مین اپنے آپ شردھا نہین ہوتی بلکہ بہت جنمون کے پیچھے مہادیوجی کی مہربانی سے رودرراچھ کے دھارن مین اپنے آپ خواہش ہوتی ہی ای بیٹے رودرراچھ کا مہاتم جو بال شاکھا کے دھیان کرنیوالے مُن عزت سے پڑھتے ہین اور اُسی طرح ہم بھی جانتے ہین رودرراچھ کا پھل تینون لوک مین مشہور ہی اسکے پھل کے درشن مین جتنا پھل ہوتا ہی اُس سے کروڑ حصے زیادہ چھونے مین ہوتا ہی اور دھارن کرنے والا آدمی سو کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اور جپ سے تو لاکھ کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اسمین کچھ بچار نہ چاہیے - ہاتھ - چھاتی - گلا - کان - مستک انمین جو رودرراچھ دھارن کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین شک نہین کہ اُسکو کوئی جاندار نہین مار سکتا ہی اور وہ شیوجی کے مانند جہان چاہے گھوما کرے اور سب دیوتا اور دیتیون سے شیو کے مانند پوجنے کے لائق ہوتا ہی اور چاہے وہ بُرے کام بھی کرے اور سب پاپون سے بھرا ہو مگر جیسے ہی رودرراچھ دھارن کیا ویسے ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور گلے مین رودرراچھ باندھکر اگر کُتا بھی مرجاوے تو اُسکی بھی مکت ہوتی ہی پھر آدمی اگر رودرراچھ پہنے ہوئے مرے تو اُسکا کیا کہنا ہی چاہے جپ اور دھیان کچھ بھی نکرتا ہو مگر رودرراچھ دھارن کیے رہتا ہو وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ کر پرم گت پاتا ہی -

چوپائی

یہ بدھ جو رودرراچھ کی دھاری	جتن سہت سو پرم بچاری
ایک نیس کل سہت سنبھو پر	بست جاے بچ سکل بہت ار
اب پُن ہم رودرراچھ بدھانا	بھلی بھانت برنو دھر دھیانا
سو سب سُنہو کھواُن آجو	جا سون سدھ ہوت سب کاجو

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹے ادھیاے مین مہاتیو بھور	شبھ رودرراچھ کی سُنو ہوئی بھگت بھور

سری مہادیوجی کھواُن سے کہتے ہین کہ ای بیٹے کُنتا کی گانٹھ اور شر جلیو آدکی مالا رودرراچھ کی مالا کے سولھوین حصے کو نہین پاسکتی جیسے مردون مین سری بشن جی گرہون مین سورج ندیون مین گنگا منیون مین کشیپ گھوڑون مین اوچیشروا دیوتون مین اشر دیبیون مین گوری ہین ویسے سب مالاؤن مین رودرراچھ سرشٹھ ہی اس سے پرے نہ کوئی استوتر نہ برت ہی جو کوئی شانت چت شیوبھگت کو رودرراچھ دان دیتا ہی اُسکے پُن کا انت ہم نہین کہہ سکتے رودرراچھ دھارن کیے ہوئے کو جو کوئی آن دیتا ہی وہ اپنی اکیس پشتون کے ساتھ شیولوک کو جاتا ہی جس برہمن کے ماتھے مین بھبوت نہین اور نہ بدن مین رودرراچھ کی مالا اور نہ شیوجی کے مندر مین پوجا وہ برہمن چانڈال سے بھی

نیچ ہی رودراچھ سر پر رکھتے ہی گوشت کھانے والے اور شراب کے پینے والے اور ناجائز پیدا ہوئی اور عورتون کے ساتھ بھوگ کرنیکے پاپ سے
جلد چھوٹتا اور چارون بید اٹھارہ پران پڑھنے اور سب تیرتھ سیون کرنے اور سب بدیا کے پڑھنے سے جو پُن ہوتا ہی وہ رودراچھ کے دھارن
کرنے سے ہوتا ہی مرنے کے وقت جو رودراچھ باندھکر جان چھوڑتا ہی وہ رودر ہو جاتا ہی اور پھر اسکا جنم نہین ہوتا اور گلے یا بازو مین رودراچھ
دھارن کر کے مرتا ہی وہ اکیس کلون کے ساتھ رودرلوک مین رہتا ہی چاہے برہمن ہو یا چانڈال ہو یا نرگن ہو یا سگن جو بھسم اور رودراچھ
دھارن کیے ہو وہ شیوجی کے برابر ہی وہ پوتر ہو یا اپوتر ہو اور جو چیز کھانیکے قابل نہین اُسکا کھانیوالا مسلمان یا چنڈال بھی ہو اور سب
پاپون کا بھرا بھی ہو تو رودراچھ کے دھارن سے رودر ہی ہی اسمین شک نہین مستک مین دھارن کرنے سے کروڑ کان مین دس کوٹ گلے مین
سو کروڑ سر پر کروڑ ہزار جنیو مین دس ہزار بازو مین لاکھ کروڑ اور مٹھ مین تو رودراچھ دھارنا موچھ سدھ کرتا رودراچھ دھارن کر کے جو برہمن
تھوڑا بھی کرم کرتا وہ بہت ہو جاتا رودراچھ کی مالا پہنکر بھگتی رہت ہو جو پاپ کرم کرتا وہ سب بندھنون سے چھوٹ جاتا جسنے رودراچھ
مین اپنا چت ارپن کیا ہی اور دھارن کیے رہتا ہی وہ مہیشر کے لوک مین پہونچکر لنگ کے مانند سبکے نمشکار کرنیکے لائق ہی چاہے وہ
گیان وان ہو چاہے اگیان ہو مگر شیولوک مین رودراچھ کے دھارن کرنے سے ضرور جاتا ہی جیسے کہ کٹ دیس مین گدھا رودراچھ دھارن
کر کے ترگیا تھا یہ سُن اسکندھ جی نے پوچھا کہ کٹ دیس مین گدھے نے کسلیے رودراچھ دھارن کیا تھا اور اسکو کسنے دیا تھا یہ ہمسے
کہیے اتنا سُن مہادیوجی بولے سُنو بیٹے یہ پہلے کا حال ہی کہ بندھیاچل پر ایک گدھا تھا جسکے اوپر ایک روزگاری نے رودراچھ کا بوجھ لادا تھا
مگر جب وہ اُسکے بوجھ سے تھکا تو چل نہ سکا ویسے ہی لادا ہوا گر پڑا اور مرگیا اسلیے ای بیٹے وہ ہمارے پرساد سے تین آنکھین اور ترسول دھارن کر
مہیشر کے روپ سے ہمارے پاس پہونچا جتنے اسکے اوپر لادے ہوئے رودراچھون کے منہ تھے اُتنے ہزار برس تک شیولوک مین رہا مگر
ای اسکندھ جی یہ صرف اپنے چیلون سے کہنا اور کے چیلون سے کبھی نہ کہنا اور ابھگت مورکھون کو بھی کبھی نہ بتانا اور چاہے ابھگت ہو چاہے
بھگت چاہے مہاتما ہو چاہے نیچ جو رودراچھ دھارن کرتا ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی رودراچھ دھارن کرنے کے برابر کوئی پُن
نہین ہو سکتا یہ حال مُن لوگ کہتے ہین جو ہزار رودراچھ دھارن کرتا ہی اُسکو سب دیوتا نمشکار کرتے ہین جیسے رودر ویسے وہ جو ہزار نہ
ہو سکین تو بازوؤن مین سولہ سولہ چوٹی مین ایک ایک ہاتھون مین بارہ بارہ گلے مین تیس مستک مین چالیس کانون مین چھ چھ چھاتی مین
ایکسو آٹھ رودراچھ دھارن کرتا وہ شیوجی کے مانند پوجا جاتا اور جو موتی مونگا بلور چاندی بیدروج مُن کے ساتھ پرو کر رودراچھ دھارن
کرتا ہی وہ ساچھات شیو ہو جاتا جو صرف رودراچھ دھارن کرتا اُس سے پاپ بھاگتے ہین جیسے کہ سورج کو دیکھ اندھیرا بھاگ جاتا ہی اور رودراچھ کی
مالا سے جپا ہوا منتر بے تعداد حصے پھل دیتا ہی جسکے بدن مین بہت پُن کا دینے والا ایک بھی رودراچھ ہو اُسکا جنم بیفائدہ ہی جیسے کہ بغیر ترپنڈ دیے
ہوئے رودراچھ مستک پر دھر کے جو نہاتا ہی اُسکو گنگاجی کی اشنان کے برابر پُن ہوتا اسمین شک نہین ایک منہ اور پانچ منہ والے رودراچھ
لوک اور چودہ منہ والے رودراچھ لوک مین بہت پوجے جاتے ہین اور جو بھگتی سے شیوروپ رودراچھ کی پوجا کرتا ہی چاہے وہ دلدری
ہو مگر وہ راجہ ہو جاتا ہی اس باب مین تمسے ایک پُرانا اتہاس ہم کہتے ہین اسکو سُنو اجودھیاجی مین ایک گرناتھ نام برہمن تھا وہ بڑا دولتمند
اور دھرماتما اور بید کا جاننے والا اور نہایت خوبصورت تھا اُسکے بیٹے کا نام گُن ندھ تھا جو نوجوان اور کام سے بھی خوبصورت تھا جس نے
اپنی جوانی مد اور خوبصورتی وغیرہ سے اپنے سُدھشن نام گرو کی تکنا ولی عورت کو موہت کیا اور وہ کچھ دن تک تو اُسکے ساتھ چوری سے
بھوگ کرتا رہا اور چین اور آرام خوب کرتا رہا جب اسنے دیکھا کہ یہ حال میرا کھلا چاہتا ہی تب اُسنے گرو کو زہر دے کر مارڈالا پھر ظاہرا بے

کرنے لگے جب اُسکے ماتا اور پتا نے کچھ کرم بُرا بیٹے کا جانا اور بیٹے کو اُسکی یہ خبر پہونچی کہ باپ میرا حال جان گیا تب اُسنے اپنے ماتا اور پتا کو بھی مار ڈالا جب طرح طرح کے بھوگ اور بلاس کرنیکے سبب سب روپیہ صرف ہوگیا تب وہ برہمنون کے یہان چوری کرنے لگا اور شراب پیکر ذات سے نکالدیا گیا لوگون نے اُسے بُرا اور بدکرم جانکر گانون سے نکالدیا تب وہ ٹھگتا ولی کے ساتھ جنگل کو چلا گیا راہ مین جاتے ہوئے اُسنے روپیہ کی لالچ سے بہُت سے برہمن مار ڈالے اسطرح جنگل مین بہت دنون تک رہا جب اُسکی موت کا وقت آیا تب وہ مرگیا اُسکے لیجانے کو جم دوت آئے اور اُسی طرح شیولوک سے ہزارون گن آئے اُنمین آپس مین گفتگو ہوئی جمراج کے دوتون نے پوچھا کہ اے شیوجی کے نوکرو بتاؤ کہ اسکا کتنا پُن ہے جو تم اسکو شیولوک مین لیجانا چاہتے ہو تب شیوجی کے دوت بولے کہ جہان یہ مرا ہے وہان زمین کے نیچے دس ہاتھ پر ردرراچھ ہے اُسی کے سبب سے اِسکو شیوجی کے پاس لیجادین گے ۔

چوپائی

چڑھ بمان برگن ندھ ناٹا	شیو دوتن سنگ گوشیودھاٹا
یہ رودرراچھ مہاتم تم سن	کیہون گھڑانن کر پرسن من
یہ بدھ مہاکر بستارا	تم سن برنیو تیہہ اودارا
سرب پاپ چھے کاری جوئی	مہاپن پر دارو اگھ کھوئی

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سیتماد ھیاے مین مہا ایک مکھاد	رودرراچھن کی سوشنو بھگت بردھ ہت لاد

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی اسطرح اسکندھ جی مہیشر جی سے رودرراچھ کا مہاتم جانکر کرتارتھ ہوئے اسطرح رودرراچھ کا مہاتم ہے اُسے ہمنے آچار کے پرسنگ سے تمسے بیان کیا اب اسکا بیان اور کچھ کرتے ہین سنو جیسے بڑے پُن دینے والی رودرراچھ کی ہمنے مہما بیان کی ویسے ہی لچھن اور منتر اور بیناس بیان کرتے ہین درشن سے لاکھ گُن پُن ہوتا اُسکے چھونے سے کروڑ گن ہوتا اور رودرراچھ کے دھارن کرنے سے لاکھ کروڑ اور کروڑ لاکھ جپ کرنے سے زیادہ پُن ہوتا بھدراچھ دھارن سے رودراچھ دھارن مین بڑا پھل ہے آنولے کے پھل کے مانند بھدراچھ عمدہ ہے بیر کے برابر مدہم چنے کے برابر رودرراچھ ادھم ہے چھتری بیس اور شودر شیوجی کے حکم سے درخت ہوئے ہین اُنھین کے ذات سے پیدا ہوئے رودرراچھ شبھ ہین اُنمین جو سفید رنگ کے ہین وہ برہمن ہین اسلیے چاہیے کہ براہمن اُسے دھارن کرے اور جو سرخ رنگ کے ہین وہ چھتری ہین اور جو زرد رنگ کے ہین وہ بیس ہین جو سیاہ رنگ کے ہین وہ سودر ہین اسلیے چاہیے کہ برہمن سفید رنگ کے رودرراچھ دھارن کرے اور چھتری سُرخ بیس زرد اور شودر اسی طرح برابر چکنے مضبوط کانٹون سمیت رودرراچھ شبھ کیڑون کے کھائے ہوئے ٹوٹے پھوٹے کانٹون بغیر چکنے ہوئے اور گول نہون یہ چھ طرح کے رودرراچھ دھارن کرنے منع ہین جسمین آپ ہی چھید ہو وہ رودرراچھ اوتم ہے اور جو پورکھارتھ کے جتن سے چھید کیا جاوے وہ مدھم ہے اور برابر چکنے اور مضبوط گول ایسے رودرراچھ اُسی کے سن کے ڈورے مین پروکر دھارن کرے اور جسمین سونے کی کسوٹی کی لکیرون کے مانند لکیرین ہون وہ رودرراچھ

اُتم ہوتا ہی اسلیے شیوجی کے پوجنے والون سے وہی دھارن کرنے کے لائق ہی گلے مین چھتیس بازون مین سولہ ہاتھون مین بارہ بارہ کاندھے
مین پچاس اور ایک سو آٹھ کی مالا بناکر جگیوپویت بنانا چاہیے اور گلے مین دولڑی یا تین لڑی کی مالا پہنے کُنڈل مُکٹ کان کے دھار بازوبند کنگن کو بسہ
کندھا ان جگہون مین ہمیشہ رودر راچھ دھارن کرنے چاہئیں سب انگون مین تین سو رودر راچھ دھارن کرنا ادھم پانسو مدھم ہزار اُتم
اس بھید سے دھارن کرنے چاہئیں سر مین الیشان منتر سے کان مین تتپورکھ منتر سے اور پیشانی مین اگھور منتر سے اور اسی سے
ہردے مین دھارن کرے اگھور ہی کرکے ہاتھون مین بھی پچاس رودر راچھ سے پروئی ہوئی مالا بام دیو منتر سے پیٹ مین گرہن کرے اور
مول منتر سے پر دکر سب انگ مین دھارن کرنا چاہیے ایک مُکھ رودر راچھ پرتتو پرکاشتا ہی پرتتو دھارن سے اُسکا پرکاش ہوتا دو مُکھ کا اگن روپ ہی اور استری
ہتیا ہرتا ہی تین مُکھ تینون اگن روپ ہی اُسکے دھارن کرنے سے اگن خوش ہوتی ہی چو مُکھا برہما کا روپ ہی اور اُسکے دھارن سے مہا گیان اور اشچرج پاتا ہی
پنج مکھ رودر سروپ ہی اسی سے اُسکے دھارن سے مہیشر خوش ہوتے ہین چھ مکھ والیکے کارتکیہ اور گنیش جی دیو ہین سات مُنہ کے دیو سات ماترا ہین
اسکے دھارن سے سورج خوش ہوتے ہین آٹھ مُنہ والے کی اشٹ ماتا دیو ہین اور اسکے دھارن سے آٹھ بسُ خوش ہوتے نو مکھ کے جمراج مالک
ہین اُسکے دھارن سے جم خوش ہوتے ہین دس مکھ والے کی دیوتا دسون دشا ہین اسلیے اُسکے دھارن کرنے مین دسون دشا خوش ہوتی ہین گیارہ
مُکھ کے رودر دیوتا ہین اور اندر بھی ہین اسکے دھارن سے اولاد بڑھتی ہی بارہ مُکھ والے کے بشن جی دیوتا ہین اور اسکے دھارن سے بارہ
سورج خوش ہوتے ہین تیرہ مکھ والے سدھ اور کام دینے والے ہین اُسکے دھارنے سے کام دیو خوش ہوتا ہی چودہ مکھ والے رودر
کی آنکھون سے نکلے اسلیے سب بیادھی کو ناس کرتے ہین ۔۔

چوپائی

مدیہ مانس لہسن ارو پیا جا	گہ دا شٹکلیھا نتک کرساجا
سوکر انکھین نہ بھیجے کوئی +	جو رودر راچھ دھار نر ہوئی
کرہین بکھو شنکر من اروانیا	رش پورنا سہہ شکھ چینا +
جو نہ سدا دھارے نرکوئی	پران مُنہ وھارے سکھ ہوئی
چھوٹت سکل پاپ چھین ناہین	جو دھارت کچھ سنشے ناہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین بھوت سدھ شبھ ریت	جو بن پوجا پاٹھ مین ادھکاری نہین نیت

سری نارائن جی بولے اے مہا منی جی بھوت سدھ کہتے ہین سولا دھار سے اٹھاکر پڑپونا کُنڈلی کو سکھمنا کی راہ سے برہم رندھر مین
پہونچنے کا سمرن کرے پھر ہنس منتر سے جیو کو برہم مین رجوع کرے پھر پانون سے گھٹنون تک بجر سمیت چوکونے اور لم بیج سمیت سونہلے رنگ
کی پرتھوی منڈل کا سمرن کرے پھر گھٹنے سے ناف تک اردھ چندر اکار دو کملون سمیت بم بیج سفید رنگ کے پانی کے کمنڈل کا سمرن کرے
پھر ناف سے چھاتی تک رم بیج سمیت سرخ رنگ اگن منڈل کو یاد کرے اور ہردے سے بھودن کے بیچ تک گولاکار چھ بندون سے نشان دیا

بم بیج سمیت دھوین کے آکار بایو منڈل کا سمرن کرے پھر بھودن کے بیج سے برہم رندھر تک گول اور عمدہ منوہر ہم بیج سمیت آکاس منڈل کی چنتا کرے اسطرح بھوتون کی چنتا کرہر ایک کو ترتیب سے ایک مین دوسرے کو ملائے جیسے پانی مین پرتھوی اگن مین پانی بایو مین اگن آکاش مین بایو لاکر اہنکار مین آکاس مہتتو مین اہنکار پرکرت مین مہتتو آتما مین پرکرت ملاکر شدھ گیانوان ہوکر بائین کوکھ مین ہی ہوئی کالی انگوٹھے کے برابر سر پر برہم ہتیا لادے سونا چرانے کو بازو لپکائے شراب پینے مین دل لگائے گرو کی سیجا پر دونون پانون دھر سر پر چھوٹے چھوٹے پاپ چڑھائے تلوار ڈھال لیے دشٹ پرکرت نیچے منہ گیے برے پاپ پورکھ کی چنتا کرے اور یم بیج کو یاد کر پورک پرانایام دینہہ بھر کر اس پاپ پورکھ کو سکھا دے پھر جب پاپ پورکھ اپنے شریر مین جکت ہو تو رم اس اگن بیج کو بڑھ اسی سے اس پاپ پورکھ کو بھسم کر ڈالے پھر یم بیج پڑھکر پاپ پورکھ کے دینہہ کی بھسم ریچک پرانایام سے باہر نکالدے پھر یم امرت بیج سے پاپ پورکھ کے دینہہ کو سینچ دے پھر یم بھوم بیج سے بھیگی ہوئی بھسم کو اکٹھی کرے پھر سونے کے رنگ کا اسکا انڈا بنادے پھر ہم بیج پڑھ آئینہ کے مانند بنا دے پھر اس انڈے کا بھسم مین سر سے پانون تک انگون کی کلپنا کرے پھر آکاس وغیرہ بیج بھوتون کو یاد کرے جب انسے سب انگ بنجا دین تو سوہم منتر کو پڑھ جیو اور برہم کو ایک مین کر جیو کو ہردے کمل مین لگادے پہلے ہی کنڈلی کرکے جیو برہم کی طرف رجوع کیا گیا تھا اب وہی کنڈلی پرماتما کے انگ سے امرت مرجیو کو ہردے کمل مین جما مولدھار مین پہونچی ہوئی ہے اسکا دھیان کرے۔

مول

रक्ताम्भोधिस्थपोतोल्लसदरुणसरोजादिरूढा कराब्जैश्शूलं कोदण्डमिक्षूद्भवमथगुणमप्यङ्कुशम्पञ्चबाणान् बिभ्राणासृक्कपालं त्रिनयनलसिता पीनवक्षोरुहाढ्या देवी बालार्कवर्णा भवतु सुखकरी प्राणशक्तिः परा नः

ٹیکا

دیبی ہم لوگون کو سکھ دینے والی ہو جو دیبی سرخ رنگ کے سمندر مین جو ناو ہے اسمین جو سرخ کمل پھولا ہے اسپر بیٹھی ہے اور ہاتھ کملون مین سول اور اوکھ کا دھنکھ اور پھانسی انکش پانچ بان اور لہو کی بھری ہوئی کھوپڑی دھارن کیے اور تین آنکھون والی اور سخت پستان دھارن کیے اور صبح کے سورج مانند انگ سے آراستہ اور پراشکت سرشٹیا ہے۔

چوپائی

یہی بدھ پران شکت کو دھیاوے	جو پرماتم سروپ کہاوے
پھر بھوت لاوے بھو بھانی	سرب کاج سدھ جہہ ملجانی
کہت بھوت کیر لبستارا	دھارن بھل چن سہت بچارا
سمرت پران برت بہت جانا	تم سن برنت سہت کارنا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جاہ سرو برت نام	تاکر مہا سکل بدھ سنہو شرون ابھرام

سری نارائن بیان کرتے ہین کہ اس شر و برت کو جیسے کہین گے اچھے برہمن چھتری بیشیون کو چاہیے کہ کیا کرین اور اگیان ہٹانے والی برہم بدیا کو کہین گے جنھون نے شردھا سمیت شر و برت نہین کیا اُنکو بید اور سمرت کے آچار سے فایدہ نہین پہونچتا اسی شر و برت کے کرنے سے برہما وغیرہ دیوتا ہوئے ہین اور کسی سبب سے نہین شر و برت کا مہاتم پورب والون نے سب سے زیادہ بتایا ہو اور برہما بشن شیو وغیرہ سبنے کیا جسنے طریقہ کے موافق شر و برت کیا وہ سب پاپون سے چھوٹ چکا اور کیونکہ یہ اتھرون بید کی شُرت کے شر مین کہا گیا ہو اس سے اسکا شر و برت نام ہو اسلیے اسکے برابر کوئی برت نہین شاکھا کے بھید سے کہین اسکا شر و برت اور کہین پاشپت برت کہین شیو برت وغیرہ نام ہو گئے ہین مگر ایک ہی ہو اور سب شاکھاؤن مین سب برت کا طریقہ ایک ہی لکھا ہو اور شیو ہی کو بتلایا ہو چاہیے سب بدیاؤن کا ادھکاری ہو مگر شر و برت بغیر آدمی برت دھرم رہت سمجھا جاتا ہو سب پاپون کے بھسم کرنے والا شر و برت کرنے کے لائق ہو اور کیونکہ سب بدیاؤن کا سادھن کرنے والا ہو کیونکہ استرون کی شُرت سوچھم ہوتی او سوچھم ارتھ کو ظاہر کرتی اسلیے جو آسنے کہا ہو وہ نہایت محبت سے کرنا چاہیے وہ یہ ہو۔

अग्निरिति भस्म जलमिति भस्म स्थलमिति भस्म व्योमेति भस्म सर्व्वं हवा इदम्भस्म ॥ १ ॥

اس اتھرون بید کے منتر کو چھ مرتبہ پڑھکر سدھ بھسم سب انگون مین لگاوے اسیکا شر و برت نام ہو یہ شر و برت سندھیا یعنے دونون وقتمین عزت سے کرنا چاہیے جبتک برہم بدیا نہ اوپجے تب تک اُسکی بدیا اُتم ہو بارہ برس یا چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ دن سنکلپ کرکے شر و برت کرے اس اُتم شر و برت سے جسنے اشنان نہین کیا ہو اور اُسکو گرو اُپدیش نہین کرتا اُسکی بدیا ناس ہو جاتی اور وہ بڑا بیرحم ہو گرو کو رحیم ہونا چاہیے اسلیے شر و برت والے کو برہم بدیا ضرور بتلا دینی چاہیے جن لوگون نے پورب جنم مین دھرم کیا ہو اُنہین کو اس منتر کے لینے مین شردھا ہوتی ہو نہین تو اگیان کی زیادتی سے دویش ہی رہجاتا اور آتم گیان ہو ہی نہین سکتا اسلیے برہم بدیا کے اُپدیش کے وہ بھی لوگ ادھکاری ہین جنھون نے شر و برت سے اشنان کیا ہو اور یہی بید کا بھی حکم ہو کہ جسنے شر و برت کیا ہو اُسکو اُپدیش کرنا چاہیے جو جانور کا روپ بنا ہو اُسکا پُتلا اس برت سے چھوڑانا چاہیے کیونکہ اُن جانورون کو مار کر گرو پاپی نہین ہوتا یہ بیدانت کا مت ہو جاوالون نے انکار تر یمبک منتر یا شیوجی کے منتر سے ترپنڈ دھارن کرنا کہا ہو اور گرہستھ تو تین مرتبہ اُنکار پڑھکے ہنس منتر سمیت بھسم ترپنڈ لگاوے اور جتی تر یمبک یا اُنکار یا شیوجی کے پانچ اچھر کے منتر سے ترپنڈ لگاوے یا گرہستھ اور بنستھ اور برہم چاری سب میدھاوی وغیرہ منتر سے بھسم ترپنڈ دھارن کرین پانی سمیت یا صرف بھسم سے ترپنڈ ہی برہمن لگاوے مستک مین ترچھی لکیرون سمیت ترپنڈ بھسم سے ترپنڈ لگاوے کیونکہ آد برہمن برہما جی نے بھسم سے ترپنڈ دھارن کیا اسلیے سب برہمنون کو دھارن کرنا چاہیے دنبہ مین بھسم لگانا اور شیو پوجن موہ سے بھی نہ چھوڑنا چاہیے تر یمبک منتر سے یا اُنکار سمیت تر یمبک پنچ اچھر سے یا صرف اُنکار سے پیشانی چھاتی اور بازوؤن مین اُنھین سے سنیاسی ترپنڈ دھارن کرے اور برہم چاری تر یا بکہ منتر سے یا میدھاوی وغیرہ سے دھارن کرے اور شودر شوائے نمہ منتر سے ترپنڈ ہمیشہ لگادے اور چاہے لوگ بغیر منتر کے لگاوین مگر بھگتی سمیت ہون جب کسی کو منتر نہ آتا ہو تو بھگتی سے بھسم لگا لینے سے سدھ ہوتا ہو اور اگن ہوتر وغیرہ کی چاہے جو بھسم ہو پانی سے دھو کر آہستہ آہستہ منتر پڑھتا ہوا انہین پرانایام کرا اور اگن رہتا و منتر کو سات مرتبہ پڑھ یا تین مرتبہ پڑھکے منترت کرے اور اونگ آپو جو تیرت کہے ہوئے منترون کا دھیان کر بھرم چھوڑ ترپنڈ لگاوے اور سب انگون مین ملے تو منکھ بے پاپ ہو جاتا اسمین شک نہین پھر سری مہابشن جی پانی کے سونے والے کا دھیان کرے اور اگن رنیا و

منترون سے پانی ملاکر شیوجی کا دھیان کر اُس بھسم سے جسمین برہم کی بھاونا کی ہو پیشانی چھاتی اور کندھے مین اپنے آسرم کے مطابق منتر سے ریانی اور چھوٹی اُنگلی کے پاس والی انگلی اور انگوٹھے سے انولوم بلوم یعنے دو انگلیون سے بائین طرف دور یکھا کرے پھر انگوٹھے سے دہنی طرف سے بائین طرف ایک بیچ کی دکھیا کرے اِس طرح تینون وقت ترپنڈ کرنا چاہیے۔

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دسم ادھیاے مین کون بھسم کر بھید جو برجا تل سے بھیو سنو سکل نج کھید

سری نارایں جی بولے کہ اگرچہ اگن کا بھسم کون بھی ہو اگیان کا دور کرنے والا اور گیان کے دینے والا ہے وہ کون طرح طرح کا ہوتا جیسے اگن ہوتر سے اور اُپاسنا گار ہستون کے بواہ کی اگن اور دسم دگن یعنے) برہم چاری کے ہوم کی بھسم اور بھوجن بنانے کا بھسم اور کہین جنگل مین آگ لگی ہو وہ راکھ اتنے قسم کی ہوتین اگن ہوترا اور برجا تل کی یہ تینون برنون کو دھارنی چاہئین اوپاسپائی گرہستہ ضرور دھارن کرے اور برہم چاری سم دگن بھسم دھارن کرے اور شودر بید پڑھے ہوئے برہمن کے چولھے کی آگ لین انکو چھوڑ داوانل بھسم دھارن کرین اب برجا تل سمبھوت کی بید الیش کہتے ہین چیتر انچھر سمیت پورنماسی مین اپنے دیس مین رکھنا چاہیے کھیت پھلواری جنگل وغیرہ اچھے استھان ہون اُسمین پورنماسی کے پہلے تر دیودشی ہو اُسمین نہا کر صبح کی کریا کرے پھر اپنے گرد کو بلا کر اور پوجا کر کے پرنام کرے مگر پوجا زیادہ کرنی چاہیے پھر سفید کپڑے جگیوپوبت اور سفید پھولون کی مالا پہن کنیا کے آسن پر بیٹھے اور کُشا کو مٹھی مین لے پھر مشرق یا جنوب کی طرف بیٹھ تین پرانایام کرے اور جیسا دھیان کرنے کا طریقہ ہے اُسی طریقہ سے دیوتا اور دیبی کا دھیان کرے پھر برت کا سنکلپ کرے کہ جب تک شریر رہیگا یا بارہ برس تک یا چھ برس تک یا تین برس یا ڈیڑھ برس یا بارہ مہینے یا چھ یا تین مہینے یا ایک مہینے یا بارہ دن یا چھ دن یا تین دن یا ایکدن تک جبتک برت پورا نہو تب تک آگ جلا کر برجا ہوم کے سبب گھی سے ہون کر ہوم کی لکڑی اور کھیر سے یہ ہوم پورنماشی کے پہلے ہوگا تتون کے شدھ کیلیے مول منتر سے ہون کرنا ہوگا کہ یہ تتو ہماری دینہہ مین شدھ ہون یہ سمرن کرے ہوم کے پیچھے پنچ بھوت اُنکی ماترا پانچ کرم اِندری پانچ گیان اِندری توچا وغیرہ سات دھاو پران وغیرہ پانچ بایو من بدھ ہون کرنے والا برج منترون سے ہون کر برج ہو جاتا پھر گوبر کا گولا بنا کر اُسی آگ مین رکھدے اور پوری وغیرہ ہوم کا ان کھا کر اُسکی رچھیا رات بھر کرتا رہے صبح کے وقت جب چودس ہو تو نت کرم کرے اُسدن باقی کا دن نراہار ہی گذارے پھر پورنماشی کے صبح بھی اسی طرح ہون وغیرہ کرے پھر رودر اگن کا بسرجن کرے اور سب بھسم اٹھائے پھر چاہے بال منڈاوے یا بال رکھائے یا ایک شکھار کھائے رہے اور نہا کر اگر بیشرم ہو گیا ہو تو ننگا رہے نہین تو گیردے کپڑے پہنے رہے یا چمڑا امبر جو چاہے دھارن کرے اور چاہے ایک کپڑا یا درخت کی چھال اور چاہے میکھلا جو چاہے دھار کر پانون دھو کے دو مرتبہ آچمن کر سب بھسم اکٹھی کرے اِسیکا برجا نام بھسم ہے پھر اگن رتیا دپہلے کہے ہوئے چھ منترون سے سر وغیرہ انگون مین پانی گھولکر یا ویسے ہی لگاوے اور چاہے اونکار سے چاہے شیو کے پانچ اچھر کے منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر مستک مین لگاوے جسکا تریا کھینہ نام ہے اُسکی ترتیب سے ترپنڈ دھارن کرے پھر شیو کا بھاو کر شیو بھاؤ کا ہی آچرن رکھے اسطرح یہ پاس پت برت تینون سندھیاون مین کرے۔

چوپائی

بھگت مُکت دایک برت یہو
تاسون پشتا تج لشیبت کو
لنگ مورت شیو کی شُبھ پوجا
بھسم اسنان پُن پرد بھیری
بل اکھیہ آروک کریبا
منگل رچھیا ارتھ سمپدا
سُندر بھسم سرن کنہہ بھیا
شانتک پوسٹک کامد بھیری

پُشتا سکل مشاوت تیہو
برت کر پوج شیو ہی شبھ مت کو
کرے تجے سب من کر دو جا
سکل سو کھیہ کر کرے نہ دیری
اچھمی لشٹ تشٹ بڑ ہو یبا
ست وایک ارہرن آپدا
تمہاری نہے ہرن کریبا
تر بدھ جانہ ہیہ ہیہ ہیری

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین تر بدھ بھسم ما ہاتم ۔ کہب لشیش سُنہو سکل دیکے اپن آتم

اتنی کتھا سُن نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی آپنے کہا کہ بھسم تین قسم کی ہے یہ کیسی بات ہے بھسم تین قسم کی کیون ہوئی اسکا حال کہیے اس باب مین ہمکو بڑا سندیہہ ہے نارائن جی بولے کہ اے نارد جی اسکا حال بیان کرتے ہین جو پاپون کا دور کرنے والا اور بڑی کیرت کا کرنے والا اور سریشٹھ ہے جو گاے کے گوبر سے مگر اسیوقت گدا سے نکلتا ہو جب وہ جون پر آجاوے اُسیوقت اُسکو ہاتھ مین لیلے پھر برہمن منترون سے جلا کر اسے بھسم بنا دے اُسکا شانتک نام ہے اور جو گوبر کہ گاے کرے اور زمین پر نہ گرے اور کھڑنگ منتر سے بھسم کرے اُسکا پوسٹک نام ہے اب کامد بھسم سنو کہ اسی طرح گوبر لے اور ہونگ منتر پڑھکر بھسم کیا جاوے تو اُسکا نام کامد بھسم ہے اب گوبر لینے کی ترکیب لکھتے ہین جو بھسم کرنے کا نیم کرکے صبح اُٹھکر پوتر ہو کے جہان بہت گووین ہون وہان جا کر اُنکو نمسکار کرے اور اپنے برن کے موافق گو کا گوبر لیلے برہمن کی سفید گاے ہے چھتری کی سرخ بیس کی زرد سودر کی کالی اسلیے اپنے برن کی گاے سے گوبر لیلین پھر پورنماشی اماوس یا اسٹمی تتھ کو شدھ مت ہو ہونگ منتر پڑھکر گوبر لے پھر نمہ منتر سے پنڈے بنا پوتر استھان پر رکھ دھوپ مین سکھاوے مگر بھوسے پر رکھکر سکھانا ہوگا بھوسے پر رکھنے کے وقت ہونگ منتر پڑھے دادا اگن جگیہ کرنے والے برہمن کے گھر سے لے آوے اور سمین شیو کے بیج سے گوبر ڈالے جب راکھ ہو جاوے تو وہان سے اُٹھا نئے برتن مین ہونگ منتر سے بھرے اُسی برتن مین بادر کستیکی گندرے کی جڑ چندن اور طرح طرح کے کیسر وغیرہ خوشبودار چیزین ڈالے اور ڈالنے کے وقت سدیو منتر پڑھے پھر نہا کر بھسم سے اسنان کرے جو پانی سے نہا نہ سکے تو بھسم اشنان ہی کرے حرف الشان منتر پڑھ ہاتھ پاؤن دھو ڈالے پھر بیور وکھ منتر سے منہ مین اکھور منتر سے ہردے مین بام سے ناف اور سدیو منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر پہلے کے کپڑے پہن ہاتھ پانو دھو کر آچمن کر شاید سب انگون مین بھسم نہ لگا سکے تو ترپنڈ ہی مستک مین لگاوے صبح اور دوپہر کے وقت پانی سمیت اور شام کے وقت بغیر پانی کے دھارن کرے وہ انگشت سبابہ انا مکا مدھیما سے کرنا چاہیے سر اور پیشانی کان اور گلا چھاتی بازو سب کہین لگاوے ہونگ منتر پڑھکر پانچ

انگل کا سر مین سواہا منتر سے سدیہ منتر سے دہنے کان مین بام دیو منتر سے بائین کان مین اگھور منتر سے بائین بازو مین اور گلے مین نمہ منتر سے تین انگلیون سے چھاتی مین دہنے بازو مین وشٹ منتر سے بائین بازو مین ہنگ منتر سے ناف مین مدھیا سے ایشان منتر کرکے لگاوے ترپنڈ کی تینون لکیرین برہما بشن اور مہیشر روپ مین شروع مین برہما کا روپ دوسرا بشن کا اور تیسرا مہیشر کا روپ ہے جہان کہ ناف مین ایک انگلی سے چھونے کو کہا تھا اُس استہان کے ایشر دیوتا ہین سر کے بیچ مین برہما پیشانی مین ایشر کان مین اشونی کمار گلے مین گنیش ہین اور چھتری بیس اور سودر بہ منتر سے بھسم نہ لگاوین بلکہ منتر بغیر صرف ترپنڈ ہی دھارن کرین ۔

ادھیاے بارھوان

دوہا

بارھوین ادھیاے مین کلپنا منتر کی ریت	کہت مہاتم بھسم کر تاہ سنو کر پربت

نارائن جی بولے اے دیو رکھ بھسم لگانے کا پھل کہتے ہین سنو جو چھپانے کے لائق اور سب کامون کا پھل دینے والا ہے کپلا گاے کا گوبر جو پوتر ہو لیلے جو نہ بہت گیلا ہو نہ سوکھا اور بدبودار نہو اور باسی بھی نہو شاید اوپر کا کہا ہوا گوبر نہ ملے تو جو زمین پر پڑا ہو تو اوپر اور نیچے کا چھوڑ بیچ کا لے لیوے اور پنڈے باندھ کے شیواگن مین مول منتر پڑھکر چھوڑ دے پھر اُس مین سے نکال کر کپڑے مین باندھ شدھ کر پانی سے دھو برتن مین دھرے اور برتن سونے چاندی یا اشٹ دھاتی کا یا اور ہی کوئی ہو مگر شدھ ہو اُس مین رکھے پھر ایسی کے کپڑے مین اُٹھاے پھر آپ یا اُسکا نوکر لے آوے مگر اشدھ ہاتھ نہون اور نیچے کے انگ مین چھو آوے اور اُس منتر بھسم کو لگاوے یہ بھبوت دھارن سمرت کا لکھا ہوا ہے نکھل جسکے کرنے سے آدمی شیو کے برابر ہو جاتا شیو اور بید کا بنایا ہوا بھسم ٹری بھگتی اور پوجا کرکے لینا چاہیے تانترکون کا بنایا ہوا بھسم بید کبھی نہ لے برہمن ہمیشہ بھبوت دھارن کرے کیونکہ اُسکے چھوڑنے سے نرک مین جاتا جو بھگتی سے ترپنڈ اور بھسم دھارن نہین کرتے اُنکے کروڑ دن جنمون مین مکت نہین ہوتی جسنے برہم سے بھسم دھارن نہین کیا اُسکا جنم سور کے مانند بیفائدہ ہے جسکا دنیہ ترپنڈ بغیر ہے وہ مسان مین مردہ کے برابر ہے اسلیے پُن والے لوگ اُسکو نہ دیکھین اور بھسم بغیر سر اور شوالے کے بغیر گانو شیو پوجن کے بغیر آدمی شیو کے آسرے بغیر بدیا ان سب کو دھکار ہے جو ترپنڈ کی نندا کرین وہ گویا شیوجی کی نندا کرتے ہین اور جو ترپنڈ دھارن کرتے گویا شیو کو دھارتے ہین جیسے آگ بغیر بہار اچھا نہین لگتا ویسے ہی چاہے سب سامان ہو مگر بغیر بھسم کے شیوجی کا پوجن نہین سجتا بغیر بھسم لگائے اور ترپنڈ دیے جو بید اور سمرت کا کرم کیا جاتا ہے وہ نشپھل ہے جو ترپنڈ نہین دھارن کرتا وہ مورکھ ہو جاتا اور اُسکے بدیا پنیہ دان جپ سب جھوٹھ ہین اور جو بغیر بھسم دھارن کیے مکتی کی خواہش رکھتے ہین وہ گویا زہر کھا کر امر ہوا چاہتے ہین بھلا وہ کاہے کو ہوگا برہما نے بھسم لگانے کے لیے مستک اوپر کو ٹیڑھا اور اونچا بنایا ہے نہین تو گول نہ بناتے پیشانی مین نین ریکھا ہمیشہ نظر آتی ہین لوگ تب بھی ترپنڈ نہین دھارن کرتے جس برہمن نے بغیر ترپنڈ کے دھیان وغیرہ کیا ہے اُسکا گیان موچھ گیان عبادت کچھ نہین جیسے شودر بید کا ادھکاری نہین ویسے ہی بغیر ترپنڈ کے منکھ پوجا کا ادھکاری نہین مشرق کی طرف مُنہ کر پانون دھو پرانایام کر بھسم اسنان کرے اچھی بھسم سے ایشان منتر سے چھو سر پر چھوڑے پھر تتپورکھ منتر سے بھسم لے مُنہ لگاوے اگھور اردیہ سے ہردے مین سدیوجات اس سے دونون پانون مین بھسم لگاوے اور اونکار کرکے سب انگون مین لگاوے یہی رکھیون نے آگنیک اسنان کہا ہے اسلیے سب کرمون کے شدھ ہونے کے لیے پنڈت اس کرم کو ضرور کرین پھر ہاتھ پانون دھو کر

ترپنڈ بدھ سے پیشانی مین دھارن کرے یہ ترپنڈ سب کام پورن کرتا ہی شودر اور انتیجون کے ہاتھ کا کبھی نہ لیوے اگن ہوتر کے بھسم کو لگا کر کرم کرنا چاہیے اور طرح کوئی کرم پھل نہین دیتا ـــ

چوپائی

ست سوچ تپ ہوم سرارجا
تاکے یہ سب بیرتھ منیشا
ترود رراچھ ترپنڈک دھاری
پادت پرم برہم پن سوئی
شرادھ جگیہ جپ ہوم سرار جن
دھر ترپنڈ پوتا تما ہوئی +

تیرتھ دان برت بگھ گرو ارچا
جو ترپنڈ دھارے نہین الیشا
ورت روگ ڈر بچھ کرہاری
پھرت جہان سے جن نہین کوئی
بیش ویو جو کرت دو جاچن
نے جیتے مرتیو کہب پن سوئی

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھوین [۱۳] ادھیاے مین مہاجت بستار
بھسمہ کی برنو بہر سُنت نہ لاؤ بار

سری نارائن جی بولے کہ اے منی جی بھسم دھارن کرنے سے بڑے بڑے پاتکون کے ڈھیر اور ادبھی پاپ ناس ہوتے ہین یہی سچ کہتے ہین کہ جتنے صرف بھسم ہی دھارن کی ہو اُسکے پُن کا پھل سُنو کہ جتیون کو گیان دیتا اور بن مین رہنے والون کو براگ اور گرہستون کو دھرم کی ترقی دیتا اور برہم چاریون کو بید پڑھا دینے والا ہی اور شودرون کو پُن دینے والا اور اورون کے پاپ ناس کرنے والا ہی بھسم کا لگانا اور ترپنڈ دھارن کرنا سب جیوون کی رچھیا کے لیے ہی یہ بید کی شرت کہتی ہی اور پھر سب انگون مین بھسم لگانا سب جیوون کے لیے جگیہ سروپ ہی یہ بید کی شرت کہتی ہی اور وہی ناہیشر لنگون کے لیے بید کی شرت دھارن کرتی ہی شیوتشن یہ مہاندر ہرن گربھ اُنکے اوتار جو دیوتا ہین یہ سب ادھولن آتمک بھسم کا پنڈ دھارن کرتے ہین اور پاربتی لچھمی سرستی اسی طرح اور عورتون نے ترپنڈ دھارن کیا ہی اور جچھ اپسرا گندھرپ سدھ بدیادھر منی اور برہمن چھتری بیس سودر اور برن شنکر ترپنڈ روپ بھسم دھارن کرتے رہے جنھون نے بھسم کا ترپنڈ لگایا ہی وہی بڑے عالم ہین اور نہین اے منی جیسے دوسری عورت کے قابو کرنیکے لیے عمدہ منی اور بریت اور جنتر منتر اوکھد یہ سب سادھن ہین ایسے ہی مکت روپ عورت کے قابو شیو لنگ کا پوجن اور پانچ حرف کے منتر کا جپنا اور بھبوت لگانا اوکھد ہی جو بھسم دھارن کرکے بھوجن کرنا چاہیے وہ مورکھ ہو اور چاہے پنڈت اُسکے ساتھ مہادیو اور پاربتی خود ہی بھوجن کرنے لگتے ہین جو منکھ سب انگون مین بھسم دھارن کیے ہوئے کے پیچھے چلتا ہی وہ چاہے بڑا پاپی بھی ہو اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور جو منکھ بھسم لگائے ہوئے کو سر دھا سے پرنام کرتا ہی وہ بڑا پاپی بھی ہو مگر تھوڑے ہی کال مین پوتر ہو جاتا ہی اور جو ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو بھچھیا یعنی خیرات دیتا ہی وہ گویا سب بید پڑھ چکا اور سب انوشٹھان بھی کر چکا جس برہمن نے بھسم کا ترپنڈ کیا وہ کٹ وغیرہ اپوتر دیسون مین بھی رہے اسے کاشی مین رہنے کے برابر پُن ہوتا اور یہ بات نارائن کہتے ہین کہ چاہے دھرم والا ہو چاہے ادھرمی ہو جو بھبوت دھارن کرتا وہ ہمارے بیٹے برہما جیکے برابر

پوجنے کے لایق ہوتا اور جو فریب سے بھی بھبوت دھارن کرتا وہ بھی جوگت پاتا ہی اُسکو سینکڑون جوگ کرنے سے آدمی نہین پاتا اور ملاپ کی خواہش سے یا عارضہ کے ڈرسے جو بھبوت دھارن کرتا وہ بھی سبھون سے پوجا جاتا جیسے ہم ترپنڈ دھارن کرتے شیو بشن برہما پاربتی مہالچھمی سرستی ان سب کی سیر ہونے کا سبب ہی اور دان جگیہ عبادت اور تیرتھ جاترا سے اُتنا پُن نہین ملتا جتنا ترپنڈ دھارن سے ملتا ہی اور اے ناردجی اُن جگیہ دھرم تیرتھ جاترا دھیان تب ترپنڈ کے سولھوین حصّے کو بھی نہین پاتا جیسے راجہ اپنی وردی پہنے ہوئے کو پہچانکر اپنا جانتا ہی ویسے ہی ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو شیوجی اپنا سمجھتے ہین اور چاہے برہمن یا اور ذات چاہے جو ہو مگر سُدھ چت ہوکر بھسم سے ترپنڈ دھارن کرنا گویا اُسنے شیوجی کو قابو کرلیا جو سب آچار چھوڑ رے اور کرم نہ بنائے ہو مگر جیسے ہی ایک مرتبہ ترپنڈ دھارن کرتا وہ بھی مُکت ہوجاتا جو ترپنڈ پیشانی مین لگائے ہو اُسکی ذات اور گیان اور برت وغیرہ کا امتحان نہ کرنا چاہیے بلکہ وہ سب جگہہ پوجنے کے لائق ہی شیو کے منتر سے بڑا دوسرا منتر کوئی نہین ہی اور شیوجی کے برابر اور کوئی نہین ہی اور بھسم سے شیوجی کی پوجا کرنیکے برابر تیرتھ مین پُن نہین رودراگن کا جو برج ہی وہی بھسم کہاتا ہی جو سب دُکھون کا دور کرنے والا اور سب پاپون کے سُودھنے والا ہے۔

چوپائی

انبیج ادہم مورکھ وا پنڈت	دلیس بیسے جہہ بھسم سمنڈت
تہان آنا جُت سب گن ساتھا	سرب تیرتھ جُت گوری ناتھا
بست سدا پاون کر تیہی	ایسے دینا ناتھ سنیہی
سدنو جات آدمنہ پنچک	پڑھکے رچت بھسم سرپنچک
کام دہن بھوکھن سب بھانتی	مستک مانہہ ترپنڈ کی پانتی
جو دھارت تاکے بدھ انکا	اشبھ ہٹت یامین نہین شنکا

ادھیاے چودھوان[۱۴]

دوہا

چودھوین[۱۴] ادھیاے مین مہاجت لبستار | دھارن کرن بھبوت کر برنون سہت بچار

سری نراین جی بولے جو شریر مین بھسم لگائے ہوئے کو روپیہ دیتا اُسکے سب پاپ ناس ہوجاتے اسمین شک نہین کیونکہ شرت اسمرت اور سب پوران بھبوت کا مہاتم بیان کرتے ہین اسلیے ضرور ہی برہمن دھارن کرے سفید بھسم سے جو تینون سندھیاؤن مین ترپنڈ دھارن کرتا وہ شیولوک مین رہکر بوجاجاتا اور سب پاپ یہان ہی چھوٹ جاتے ہین جوگی سر سے پانون تک بھسم سے تینون سندھیاؤن مین سرابنگ اشنان کرتا ہی تو اُسکو جلدی جوگ ہوتا بھسم کے اشنان سے پورکھ کل کو تارتا پانی کے اشنان سے بھسم کا اشنان بے تعداد حصّے زیادہ پھل دیتا ہی سب تیرتھون مین جو پُن اور پھل ہو تا وہ پھل بھبوت اشنان سے ہوتا اور مہا پاتکی اور اوپ پاتکی آدمی بھسم اشنان سب سے پاپون کو بھسم کر دالتا ہی جیسے کہ آگ ایندھن کو بھسم اشنان سے زیادہ کوئی اشنان نہین یہ کہکر پہلے ہی سداشیوجی نے بھسم اشنان کیا تھا تبھی سے برہما وغیرہ دیوتا جو کلیان کے چاہنے والے ہین سب کرمون مین بھسم اشنان کرتے ہین اسلیے جو بھسم سے سر سے اشنان کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین

کچھ شک نہین جو بھسم لگائے ہوئے کو دیکھ سیر ہو جاتے ہین اُنکو دیوتا مُن پوجتے اسمین شک نہین اور بھسم لگائے ہوئے کو دیکھکر جو اُٹھ کھڑا ہوتا اُنکو دیکھ
دیوراج بھی ڈنڈوت اور پرنام کرینگے جو بھسم دھارن کرتے ہوئے اچھ یعنے جو کھانیکے قابل نہین کھاتے اُنکو وہ بھچھ ہی ہو جاتا اسمین کچھ بچار نکرنا
چاہیے جو پانی مین نہاکر پھر بھسم سے اشنان کرتا وہ برہم چاری گرہستھ بان پرستھ چاہے جو ہو سب پاپون سے چھوٹ پرم گت کو پاجاتا ہے
اگنیہ بھسم جتیون کو چاہیے پانینگے اسنان سے بھسم اسنان سرشیٹھ ہے کیونکہ وہ آرد اشنان کی پرکرت کو ناس کرتا جو بندھن روپ ہے آرد رکو پرکرت
کہتے ہین اور پرکرت بندھن روپ ہے اسلیے پرکرت کی ناس ہونے کے لیے بھسم سے اشنان کرنا چاہیے بھسم کے برابر تینیون لوک مین رچھیا اور پوتر
ومنگل کرنے کے لیے دوسری چیز نہین ہے اس سے پہلے بھسم کو دیکھکر شیوجی نے پاربتی کو دیا تھا اسلیے یہ اگنیہ سر سے اشنان جو کرتا وہ سنسار
کی پھانسی سے چھوٹ شیولوک مین جاکر پوجا جاتا اور تپ راچھس پشاچ پوتنا کوڑھ گلم رُوگ دس بھگندر اور چونسٹھ بادی عارضے اور بائیس
شلیکھا روگ اور بیاگھر چور اور دُشٹ گرہون کے خوف یہ سب نہانے سے ناس ہوتے ہین جیسے کہ شیر کو دیکھکر ہاتھی بھاگتے ہین جو شُدھ اور
ٹھنڈے پانی کے ساتھ بھسم سے ترینڈ کرتا وہ پربرہم کو پہونچتا اسمین کچھ شک نہین اور جو پیشانی مین طریقہ کے موافق اگنی سرج بھسم دھارن کرتا وہ پیشانی
مین لکھے ہوئے جمراج کے لکھے کو ناس کرتا گلے مین دھارن کرنے سے گلے کے اوپر کے پاپ ناس کرتا گلے ہی مین دھارن کرنے سے گلے کے بھوگ
کیے پاپ ناس ہوتے بازو مین دھارن کرنے سے بازو سے کیا ہوا پاپ ناس ہوتا اور چھاتی مین دھارن کرنے سے من سے کیے ہوئے پاپ
اور ناف مین دھارن کرنے سے لنگ کے کیے پاپ گدا مین گدا سے کیے ہوئے اور بغلون مین دھارن کرنے سے پرستری کے النگن کیے
ہوئے پاپ ناس کرتا ہے اسلیے لنگ چھوڑ سب انگ مین بھسم لگانی چاہیے بھسم لگایا ہوا برہمن سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے بھسم نشٹھ کے
دوکھ بھسم کے ملنے سے بھسم ہو جاتے بھسم اسنان کرنے سے شُدھ آتما ہو کر آتم نشٹھ کہلاتا ہے اور سر پانگ مین بھبوت لگائے پیشانی مین جو
بھبوت دھارن کرتا اور بھسم پر سوتا وہ پورکھ بھسم نشٹھ کہاتا بھوت پریت پشاچ وغیرہ اور سب روگ بھسم لگانے والے کے پاس سے بھاگتے ہین
اسمین شک نہین اور کیونکہ یہ بھارست یعنی روشنی کرتی اسلیے بھاسیت اور پاپون کے دور کرنے سے بھسم اور اشرج دینے کے سبب بھبوت
اور رچھیا کرنے سے رچھیا اس بھسم کے نام ہوئے ہین ترینڈ دھارن دیکھکر بھوت پریت وغیرہ خوف کھاکر کانپتے ہوئے جلد ناس ہو جاتے
ہین جیسے کہ رودر کے شمرن سے پاپ ناس ہو جاتے ہین جو ہزارون اکارج کیے ہون اور بھسم سے اشنان کرے تو سب پاپ ناس ہوتے
جیسے کہ آگ سارے جنگل کو جلا دیتی ہے اور چاہے بے اندازہ پاپ کیے ہون مگر مرتے وقت جو برہمن بھسم سے اشنان کرتا اُسکے اسیوقت پاپ
ناس ہو جاتے اور بھسم کے اشنان سے شُدھ آتما ہو غصہ اور اندریان جیت کر ہمارے پاس پہونچتا اور جو سوموار امادس کے دن سب انگون
مین بھسم لگا پوجی ہوئی مہادیوجی کی مورت دیکھتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا ہے عمر اشرج اور بوجھ کی کامنا کے لیے بھسم دھارن کرے اور ترینڈ
کو دیکھ گھور راچھس بھوت وغیرہ بھاگ کھڑے ہوتے اور شوچ کر کے صاف پانی سے نہاوے پھر سر سے پانون تک بھسم دھارن کرے پانی سے اشنان
کرنا تو باہر کے میل کو دور کرتا اسلیے جل اشنان چھوڑ کے بھی بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بنا کیا ہوا بھی بغیر کیے کے برابر ہو جاتا
ہے بھسم اشنان بید مین اگنیہ اشنان کہا جاتا ہے اس اشنان کے کرنے سے اندر باہر شُدھ ہو جاتا اور شیو پوجا کا پھل پاتا ہے اور
پانی کا اشنان باہر کا میل دور کرتا اور یہ دونون اور کوٹ جل اشنان کیے ہو مگر بنا بھبوت اشنان شُدھ نہین ہو سکتا جو بھسم
اشنان کا مہاتم ہے اُسے اچھی طور سے تو بید جانتے یا بیدون کے مالک مہادیوجی جانتے ہین بھسم اشنان کے جو بیدک کرم کرتا
وہ اُس پھل کے آدھے کو بھی ٹھیک طور سے نہین پاتا اور جو طریقہ سے بھسم اشنان کرتا وہ سب کرمون کا ادھکاری

بید کے مت سے ہوتا ہی جو بھسم اشنان موہ سے نہ کریگا وہ مہاپاپی ہوگا انت جل اشنان کرنے سے جو پن ملتا ہی اُس سے بے تعداد حصے زیادہ بھسم کے اشنان سے ملتا ہی تینون وقتون مین بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بید مین ظاہر ہی اسکے چھوڑنے سے آدمی پتت ہوتا ہی پیشاب وغیرہ کرنے پر بھسم اشنان کرنا چاہیے اور طرح پر لوگ پوتر نہین ہوتے اور جو برہمن طریقہ کے موافق شوچ بھی کیے ہو مگر بھسم اشنان بغیر نہ تو پوتر ہوتا اور نہ کسی کام کا ادھکاری ہوتا ہے ۔

چوپائی

جو برہمن جیکو اسکندن اپانا	چھوٹت بایو بپے اشنانا
تپے کرے بھسمہ کر بجائی	نہین تو سندہ کہان تے پائی
یہ سری بھسم اشنان مہاتم	ایک دلیس برنیو گن آتم
پن تو وکہون مہاتم بھوتی	ساودھان سنکر مضبوطی

ادھیاے پندرھوان [۱۵]

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین اوردہ پنڈ ترپنڈ	ان کر برنن کر سبے سنہونرن کے جھنڈ

سری نراین جی بیان کرتے ہین کہ اگن ریتا دمنترون سے بھسم شودھن کرکے نہایت عزت سے پیشانی مین برہمنون کو ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے کہ برہمن چھتری بیس انکو دوج کہتے ہین اسلیے دوجون کو ضرور ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے جبکا جگیوپویت ہوتا ہی اُسے دوج کہتے ہین اسلیے بید کا کہا ہوا ترپنڈ برہمنون کو ضرور دھارن کرنا چاہیے بھبوت دھارن کے بغیر جو ست کرم کرتا ہی وہ سب نشپھل ہو جاتا ہی اسمین شک نہین بھسم کے دھارن کرنے کے بغیر گایتری کا اُپدیش نہین ہو سکتا اسلیے بھسم دھارن کرکے گایتری جپ کرے برہمن ہونے مین گایتری ہی مول وہ بھسم دھارن کیے بنا کوئی اُپدیش نہین کرتا جب تک بھسم دھارن نہ کرے تب تک گایتری نہ لے بھسم مین برہمن ہو جاتا ہی اے نارد جی یہ ہمنے سب بیان کیا جسکے سر مین منتر سے پوتر بھسم براجتی ہی وہ معلم برہمن ہی جسکو بھسم کے لینے مین من کے برابر محبت ہی وہی برہمن ہی یہ ہم سچ سچ کہتے ہین جسکو بھسم کے لینے مین پریت نہو وہ جنم جنمانتر مین چنڈال ہی رہا اور ہی اور ترپنڈ دھارن مین جسکی سہج پریت نہو وہ چنڈال ہی یہ سچ سچ کہتے ہین جو بھسم کا دھارنا چھوڑ کر پھل وغیرہ کھاتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین بھبوت کا دھارنا چھوڑ سونے کی ترازو بھی دے تو اُسکا پھل نہ پاوے جیسے جگیوپویت بغیر برہمن سندھیا نہین کرتے ویسے بھبوت رہت سندھیا نہ کرین جگیوپویت بغیر تو کچھ گایتری کی پریت کر بھی سکتا جیسے کہ گایتری کا جپ اور برت وغیرہ مگر بھبوت دھارن کیے بغیر کچھ نہین کر سکتا اور بھبوت دھارن کیے بغیر جو سندھیا کرتا ہی وہ پتت ہو جاتا ہی کیونکہ بغیر بھبوت کے سندھیا کا ادھکاری نہین ہو سکتا جیسے کہ شودر بید کے سُننے سے پاپی ٹھہرتا ایسے بھسم رہت سندھیا کرنے سے برہمن ہوتا ہی سمارت لوگ سب طرح کی بھسم پوتر ہی برہمنون کو سندھیا وغیرہ کرنے مین ضرور بھسم دھارن کرنی چاہیے اور برہمن کو دہنے ہاتھ کی بیچ والی تین اُنگلیون سے بھسم دھارن کرنی چاہیے وہ بھسم چھ انگل چوڑی ہو یا انگل نیز کے برابر مستک مین ترپنڈ دھارن کرے جو بھسم سے ایسا ترپنڈ کرتا وہ ساچھات شیو ہی اپنا مکا کا اکار نام مدھما کا اوکار ترجنی کا مکار اس سے ترگنا نمک ترپنڈ

سبابہ ۱۲ وسطہ ۱۲ انگشت نمبر ۱۱

ہمیشہ دھارن کرنا چاہیے اس پر ایک اتہاس تمسے کہتے ہین ایک سمے دُرباسا مُن ترلوک مین گئے جو سب انگو مین بھسم لگائے ہوئے اور رودرچھ
دھارن کیے تھے اور مُنہ سے شیو اور پاربتی کا نام لیتے تھے انکو دیکھ کبیر و اُدوانل وغیرہ تیرون نے بڑی پوجا کی اور طرح طرح کی دلچسپ باتین رہین
اُسیوقت کمبھی پاک نرک مین پڑے ہوئے لوگون کا ایسا شور سُنائی دیا کہ ہاے مارے گئے مارے گئے بھسم ہوئے کاٹے گئے پھاڑے
گئے یہ کہکر رونے لگے دُرباسا جی نے جب یہ رونا سُنا تو وہ اُنسے بولے کہ یہ کِس کے رونے کی آواز سُنائی دیتی ہے یہ سُن اُنھون نے کہا کہ اے
مُن جی یہان سے تھوڑی دور برہم پوری ہے وہان سبکے راجہ جمراج رہتے ہین اور وہان بہت کُنڈ ہین انمین بڑا کمبھی پاک کُنڈ ہے اسمین جتنا
دُکھ ہوتا ہے اُتنا کسی مین نہین ہوتا جو لوگ شیو بشن دیبی سورج اور گنیش کی نندا کرتے ہین وہ اُسمین پڑتے ہین اور برہمنون سے دشمنی
کرنے والے بھی وہان رہتے ہین اور اپنی خواہش پر چلنے والے تپت مُدرا انکت ترسول دھاری اور ماتا پتا گرو اور بڑے بڑے پُران سُمرت کی
نندا کرنے والے اور دھرم کے دوکھنے والے سب یہین گرتے ہین اے مُن جی ہملوگ بار بار شور وغُل سُنا کرتے ہین جسکے سُننے سے براگ ہوتا
اِسطرح اُنکے بچن سُن درباسا جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُن سب پاپیون کے دیکھنے کی خواہش کر کُنڈ کے پاس جا پہونچے اور نیچے کو مُنہ کر کے جو اُسمین
جھانکا تو کیا دیکھتے ہین کہ وہ سُرگ سے زیادہ سُکھ مانتے ہین کہ کوئی ہنستا اور کوئی گاتا کوئی ناچتا اور اُسمین سب کریڑا کرتے ہین اور سب کے
سب دُندبھی مردنگ وغیرہ بجانے اور میٹھے سُرون سے گانے لگے اُسیوقت بسنت کے پھولون سے لگ کر ہوا بہنے لگی یہ دیکھ مُن نہایت متعجب ہوئے
اور جمراج سے بولے کہ اے مہاراج بڑا تعجب ہوا کہ کمبھی پاک مین رہنے والون کو سُرگ سے بھی زیادہ سُکھ ہے مگر ہملوگ اسکا سبب نہین جانتے
ہین کہ کِس سے یہ ہوا ہے ہم متعجب ہوکر آپکے پاس آئے ہین یہ دونون کے بچن سُن جمراج بہت جلد اُٹھے اور اپنے بھینسے پر سوار ہوکر جہان وہ
پاپی تھے پہونچے اور یہ احوال اندرپوری مین کہلا بھیجا کہ اُسے سُن اندر بھی وہان پہونچے جنکے ساتھی بہت سے دیوتا تھے اور برہم لوک سے برہما جی
اور بیکنٹھ سے سری بشن جی اور اپنے اپنے لوک سے سب دگپال آئے اور کمبھی پاک کو آس پاس سے گھیر کر کھڑے ہوئے اور دیکھنے لگے تو وہانکے
رہنے والون کو سُرگ سے زیادہ سُکھی دیکھا اور متعجب ہو اُسمین کہنے لگے کہ پاپیون کے لیے یہ نرک کُنڈ بنے تھے پھر اب یہان بھی ایسا سُکھ ہونے لگا تو
اب پاپ سے کیا خوف رہا بید کی مرجادا جاتی رہتی ہے ایشر نے اپنا سنکلپ کیسے جھوٹھ کیا جو نرکون مین بھی ایسا کہدیا اُسیوقت صلاح کر سری بشن
جی کچھ دیوتون کو لیکر کیلاس کو گئے جہان شنکر جی پاربتی سمیت رہتے ہین اور سب احوال اُنسے کہا کہ اسکا سبب نہین معلوم ہوتا کہ کیا ہے کہ کمبھی پاک کی
یہ حالت ہوئی سری بشن جی کے بچن سُن خوش ہو سری گوری ناتھ شیو جی بولے کہ اے بشن جی سُنیے اسمین کچھ تعجب کی بات نہین بھسم کی مہما اسطرح
کی ہے بھسم کیا نہین کر سکتی وہان دُرباسا مُن جو مہا شیو ہین بھسم لگا کر کمبھی پاک کو دیکھنے گئے اتفاق سے نیچے مُنہ کر جھانکنے لگے اُنکے سر سے تھوڑی
سی بھسم ہوا لگنے سے اُسمین گری اُسی سے ایسا ہوا یہ بھسم کی مہما ہے اب آج سے وہ جگہ ترلوک کے رہنے والونکا تیرتھ ہوگا کہ جہان نہانے سے
سنت سُکھی ہونگے آج سے اُسکا تیرتھ نام ہو وہان آپ ہماری دیبی کی مورت کی استھاپنا کردین جسکی ترلوک کے رہنے والے پوجا کیا کرینگے
جتنے تینون لوک کے ہمارے تیرتھ ہین انمین وہ اُتم ہوگا وہان کی دیبی کا ترشیری نام ہو جسکے پوجنے سے تینون لوک مین پوجا جاویگا اسطرح
مہادیو جی کے بچن سُن پرنام کر سری بشن جی پھر دیوتون کے پاس آئے جو سب کمبھی کے پاس تھے اور شیو جی کے کہے ہوئے بچن اُنسے کہے
انھین سُن دیوتون نے سادھو سادھو کہا اور سب برہما وغیرہ دیوتا اور ترتھ بھسم کے مہاتم کی تعریف کرنے لگے اور اُسی تیرتھ کے کنارے
مہادیو اور دیبی کی مورت استھاپن کر ہر روز پوجا کرنے لگے وہان کے جو پاپی تھے وہ بمان پر سوار ہوکر کیلاس کو چلے گئے اور بھدر گنون کے
نام سے مشہور ہوئے اب تک وہ کیلاس مین رہتے ہین پھر اُس جگہ سے بہت دور فاصلہ پر کمبھی پاک بنایا گیا اور دیوتون نے اُسی

جگہ پر شیوجی کو روک دیا کہ یہان ہی رہیے یہ تمسے ہمنے بھسم کا مہاتم کہا اس سے زیادہ کچھ نہین اب ورده پنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین جو ادھکاریون کے بھید سے کئی قسم کا ہے اُسے بشنو شاستر کے مطابق کہتے ہین اور اُسکی اُنگلیون کا اندازہ اور پھل وغیرہ بھی بیان کرتے ہین اور ورده پنڈ دھارن کرنے کے لیے ان جگہون کی مٹی چاہیئے تُلسی کے آگے دریا کے کنارے کی اور شیوچھیتر کی اور سمندر کے کنارے کی اور بالمیک اور تُلسی کے مول کی مٹی لے اور جگہہ کی نہ لے کالی مٹی کا اور وه پنڈ شانتی کرنے والا ہوتا سرخ کا بس کرتا اور زرد لچھمی دیتا سفید مٹی کا اور وه پنڈ دھرم دیتا ہے اور تلک کرنے مین تشتی دیتا دھما عمر درازی کرتی انا ہمکا ہر روز نان دینے والی ہے اور ترخنی بھگتی دیتی ان انگلیون کے بھید سے کرے نگر ناخون سے جھو جلتے ہوئے چراغ کی جوت اور بانس کے بیسے اور کمل کی کلی اور مچھلی اور کچھوے کے مانند یا سنکھ اور بازو کے مانند چڑھا اوتار کر اور کانون مین ڈنڈے کے مانند ہردے مین کمل کے مانند پیٹ مین چراغ کی جوت کے مانند اور بازو کے شروع مین بانس کے پتے کے مانند اور کندھے اور پیٹھ مین جامن کے پھل کے مانند اور وه پنڈ دین دس انگل کا اونچ اُتم ہوتا اور نو انگل کا مدھم آٹھ انگل کا اوسط مدھم پھر ادھم اور وه پنڈ کے تین بھید ہین چھ سات اور پانچ انگل کنشٹھ مین بھی چار تین اور پانچ انگل کے بھید سے تین قسم کے یہ ہین اب تلکون کے دیوتا کہتے ہین —

چوپائی

کیشو ستک اور در نراین
کنٹھ کوپ گوبند براجت
بام پارش مدھو سودن دیوا
بام کوکھ بامن گن راسی
بام کرن شنہ ہرکھی کیش بر
کانھے دامو در بھگوانا
دوادشانگ یہ بھانت نام سب
یوجا کال ہوم تریکالا +

نادھو ہردے سکل جگت تارن
دہنے پارش بشن جی گاجت
کرن ترکرم رہت سدیوا
بام باہو سری دھرابناسی
پدم نابھ جی سدا پرشٹھ دھر
باسدیو سر ستہ بلوانا +
بست تلک مین سدا انہین جو
نامو چارک تلک بشالا

اس طرح تینون سندھیاؤن مین بھگوان جی کے نام لیکر اور وه پنڈ دھارن کرے چاہے وہ اپوتر آچار ہت دل سے پاپ بھی کرتا ہو مگر جیسے ہی مستک مین اور وه پنڈ دھارن کرتا ویسے ہی پوتر ہو جاتا اور چاہے اور وه پنڈ دھارن کیے آدمی کہین مرین اور چانڈال ہو مگر بیکنٹھ لوک مین جاکر سبھون سے پوجے جاتے ہین اور جو کوئی ہمارے بھگت سروپ کے جاننے والے ہین بشن پد آکار سمیت مع انترال اور وه پنڈ دھارن کرتے انہین پرم ایکانتی ہمارے باتون مین مشغول ہو ہلدی کے چورن سمیت سول کے مانند تلک کرتے اور بشنو بھگت سے چھید بغیر بھی اور وه پنڈ چراغ کی لو یا کمل یا کلی کے مانند یا بانس کے پتے کے مانند کرتے ہین صرف لوگ چھید سمیت یا چھید بغیر کرتے کچھ چھید بغیر کرنے مین آنکو دوکھ نہین ہوتا مگر ایکانت بھگت اور بڑے ایکانت بھگتون کو چھید بغیر اور وه پنڈ دھار کرنے سے بڑا دوکھ ہوتا ہے ڈنڈاکار اور وه پنڈ جو بشنو دونون کیھاون مین کچھ فرق رکھکر اُنکار سمیت کیشو وغیرہ پڑھکے کرتے ہین وہ جانو ہمارا مندر پیشانی پر بناتے ہین اور وه پنڈ کے بیچ مین لچھمی جی کے ساتھ ہری بشن جی بہار کرتے ہین جو نیچ برہمن بھی انترال بغیر اور وه پنڈ دھارن کرتا وہ گویا وہان رہتے ہوئے مہالچھمی جی کو مارتا ہے کیونکہ اُنکے بیٹھنے کی جگہہ نہین بناتا جو چھید بغیر اور وه پنڈ کرتا اُسکے لیے گیارہ نرک بنے ہین جنمین وہ باری باری جاویگا سیدھی رکھا سمیت

علیحدہ علیحدہ مع فرق کے چراغ کی جوت اور مچھلی کے مانند اور وہ پُنڈ دھارن کرنا چاہیے جیسے کہ چوٹی اور جگیوپوت ہمیشہ دھارن کرنا ہوتا ایسی ہی وروہ
پنڈ بھی دھارن کرنا چاہیے کیونکہ ان تینوں کے دھارن کے بغیر سب کریا نشپھل ہوجاتی ہین اسلیے عقلمند برہمن کو سب انگون مین اور وہ پنڈ
ترسول اور گول ادرچوکونہ دھارن کرنا چاہیے اور وہ چندرا دلنگ بیدابھیاسی نہ دھارن کرے اور جو بید الش سے برہمن ہو وہ اور وہ پنڈ کبھی دھارن
نہ کرے جو مشہوری اور شوبھا کے لیے بشن وغیرہ کے شاستروں مین لکھا ہی اور وہ بیدک کے لیے انہین ترنگ ترپنڈ کو چھوڑ بیدابھیاسی برہمن اور
پنڈ نہ دھارن کرے اور بھسم بغیر اور پنڈ دھارن کرنے سے نرک مین جاتا ہی بید سدھ مہادیو ہی ہین ترپنڈ کا نام شروت ہی اس سے شروت دھارن کرنا چاہیے اسکے
پیشانی مین بھسم سے ترپنڈ ہی دھارن کرنا چاہیے اور جو نارائن دیو کو مانتا ہو وہ خوشبودار پانی سے ترسول دھارن کرے ۔

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولھوین ادھیاے مین سندھیو پاسن ریت	برنو سنو پرسن من ہوے کرتا مین پریت

سری نارائن جی بولے کہ بھسم دھارن کرنیکے مہاتم تو مفصل کہے اب سندھیا کرنے کا طریقہ کہتے ہین سنو پہلے صبح کی سندھیا کا طریقہ کہتے ہین
صبح کی سندھیا اُسوقت کرنی چاہیے کہ جب تک تارے آسمان مین موجود رہین دوپہر کی سندھیا ٹھیک دوپہر کو اور شام کی جب سورج کی
کچھ کرنین باقی رہجادین تب کرنی چاہیے اسطرح تینوں سندھیا کرنی چاہئین اُنکے بھید بھی کہتے ہین کہ صبح کی سندھیا جبکہ تارے موجود ہون
وہ اُتم اور جسمین تارے غروب ہوگئے ہین مگر آفتاب طلوع نہوا ہو مدہم اور جو آفتاب نکل آئے ہون تو آدھم سندھیا ہی صبح کی سندھیا مین یہ
تین بھید ہین اسطرح شام کو جب کہ سورج غروب ہوتے ہون تو مدہم اور نچھتر طلوع ہو آنے پر ادھم ہی یہ شام کے تین بھید ہین برہمن تو درخت
ہی سندھیا جڑہ بید ٹہنیان کرم اور ادھرم پتے ہین اسلیے جڑ کی حفاظت کرنی چاہیے کیونکہ جڑ کے برباد ہونے سے پھر نہ درخت رہتا ہی نہ
ٹہنیان اور جو سندھیا نہین جانتا اور جو جانتا ہی مگر نہین کرتا وہ جب تک زندہ رہتا ہی تب تک شودر رہی اور مرکے کُتا ہوتا ہی اسلیے ہمیشہ
سندھیا کیا کرے کیونکہ بغیر سندھیا کیے اور کسی کرم کا ادھکاری نہین ہوتا طلوع اور غروب سے پہلے کے تین دُنڈ کے بیچ سندھیا کرنی چاہیے
اسکے پیچھے کرنے سے پرایشچت کرنا ہوگا جو وقت بدل جاوے تو تین انجلی دینے کے پیچھے ایک چوتھی انجلی دیدے یا ایک سو آٹھ مرتبہ گایتری جپ لے
تو ار گھ دے مگر جو تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہو تو چوتھا ارگھ اور جو بہت عرصہ گذر گیا ہو تو ایک سو مرتبہ گایتری جپ لے جس وقت کی جو مالک ہو اسکا پہلے
دھیان کرے تو وہ کرم کرنا چاہیے گھر مین سندھیا سادھارن ہوتی ہی کنووں کی جگہ مدہم اور ندی کنارے پر اُتم اور دیبی کے مندر مین
بہت اُتم کیونکہ سندھیا مین دیبی پوجی جاتی ہی اسلیے تینوں سندھیا جو دیبی کے پاس کیجاوے تو اسکا پھل بے تعداد ہوتا ہی اس سے زیادہ
دیوتا برہمنوں کے لیے نہین ہی کیونکہ نہ بشن جی کی اوپاسنا نت ہی نہ شیو کی جیسی کہ مہادیبی گایتری کی پوجا بید مین کہی ہی سب بیدوں کا
سار گایتری کی پوجا ہی برہما وغیرہ دیوتا بھی شام کے وقت اُسی گایتری کا دھیان کرتے اور جپتے اور بید بھی اُسی کو ہمیشہ جپا کرتے
ہین اسلیے گایتری کا نام بیدوں مین بید کی دیوتا ہی اور اسلیے سب برہمن شاکت ہین اور نہ شیو ہین نہ بشنو کیونکہ آدشکت گایتری
بیدوں کی ماتا او پاسنا سب کرتے رہین کرکے پرانایام کرے پھر کیشو نارائن مادھو گوبند بشن مدھوسودن ترِبکرم بامن سری دہر رکھی کیش پدم
نابھ دامودر شنکرکھن باسدیو پردیمن انرودھ پورکھوتم ادھوکھج نارسنگھ اچیت جناردان اوپیندر ہر کرشن ان چوبیس ناموں نکار سمیت سواہا

اخیر مین پڑھکے آچمن کرے اونگ اخیر مین کرکے انگ چھوے اور کیشو نارائن مادھو انگو پڑھ آچمن کرے اور گوبند بشن پڑھکے ہاتھ دھووے اور مدھو سودن تربکرم پڑھکے مُنہ دھووے اور بامن شریدہر دونام پڑھکے سر دھووے پھر شنکر وغیرہ اور بارہ نامون سے انگ چھووے اُسکی ترکیب یہی کہ سنکر کھن پڑھکے بیچ مین کی تین اُنگلیون سے مُنہ چھوئے اور باسدیو پردمن پڑھکے انگوٹھے اور انگشت سبابہ سے ناک کے دونون نتھنے اور انردھ اور پورکھوتم پڑھ انگوٹھے اور چھوٹی اُنگلی سے آنکھین اکھوکنج اور نارسنگھ پڑھکے انگوٹھے اور اُنگلیون سے کان اور اچیت پڑھکے چھوٹی اُنگلی اور انگوٹھے سے ناف جنارون پڑھکے چھاتی اور اوپندر پڑھ سر کو اور ہری پڑھکے کرشنائے نمہ پڑھ دہنے اور بائین بازو کی جڑ چھوئے اور دہنے ہاتھ سے آچمن کرے مگر بایان ہاتھ بھی نیچے لگائے رہے کیونکہ تب تک پانی شُدہ نہین ہوتا جب تک بائین ہاتھ سے نہ چھوئے اور گائے کے کان کے مانند ہاتھ کر ماشہ بھر پانی پینا چاہیے اس سے کم یا زیادہ پینے سے وہ برہمن شراب پینے کے برابر دکھی ہوتا ہی سب اُنگلیان ملاکر آچمن کرنا چاہیے مگر انگوٹھا اور چھوٹی انگلی علیحدہ رہین تب پرانایام کرین اور اونکار سمیت گایتری کا چوتھا حصہ پڑھ دے اور تھوڑی ناک کے چھیدون سے ہوا چھوڑے اور بائین سے ہوا پیٹ مین بھر دے کمبھک سے دھارن کرے اسکو ہنڈت پرانایام کہتے ہین دہنا ناک کا چھید انگوٹھے سے بائین طرف کی چھوٹی اُنگلی انامکا سے دبانا چاہیے بیچ کی انگلی اور انگشت سبابہ کو چھوڑ دے ریچک پورک کمبھک یہ سب شاستر مین جوگیون کے تین پرانایام کہے جاتے آنمین ریچک ہوا کو چھوڑنا پورک بھرنا اور کمبھک ہوا کو استھمت کرتا ہی پورک پرانایام مین نیلے کمل کے مانند سیام ناف مین بیٹھے ہوئے چترمکھ مہاتما بشن جی کا دھیان کرے اور کمبھک مین ہردے بیچ برہما کا دھیان کرے ریچک پرانایام مین پیشانی مین استھت عمدہ بلور کے مانند سفید شیوجی کا دھیان کرے پورک مین بشن جی کی سایجیہ کمبھک مین برہما جی کی گت ریچک مین مہادیو کا پد کرنیوالا پاتا ہی یہ پورانون کے موافق کہا اب بید کا لکھا سنیے پہلے اونکار کہ گایتری کے چرن کے شروع مین تین بیاہرتی یہ خبر تاج من ہو اشر سمیت بیاہرتی بیاہرتی سمیت اُنکار ہون ان سمیت گایتری جپی جاوے یہی پرانایام ہی اونکار پڑھ کے پانچ اُنگلیون سے ناک کا اگلا حصہ دبا دے یہ بان پرستھ اور گرہستھ کے سب پاپ ہٹانے والی مُدرا ہی اور چھوٹی انگلی اور انامکا اور انگوٹھے کے دبانے سے جتی اور برہمچاری کے پاپ ہرنے والی ہی آپوہشٹا وغیرہ تین رچون سے کشا سے پانی لے اپنے کو چھینٹے دے پھر باقی رچاؤن سے مارجن نو مرتبہ اونکار سمیت آپوہشٹا منترون سے چھینٹے لینے سے برس بھر کے پاپ دور ہوتے تب آچمن کر سورجشچہ وغیرہ رچا سے پانی ہووے اسکے پینے سے دل کا پاپ مٹجاتا جیسے اونکار بیاہرتی گایتری اور پھر اونکار سے مُتا آپوہشٹا وغیرہ منترون سے چھینٹے لے دہنا ہاتھ گاے کے کان کے مانند کر اُس سے پانی لے ناک کے آگے لگا بائین بغل مین پاپ کی جنتا کر رتنچہ ست مت وغیرہ پڑھ یادر و پدا ایہ رچا پڑھ کے اُس پاپ پورکھ کو دہنے ناک کے چھید سے ہاتھ والے پانی مین لاوے اور بغیر دیکھے بائین طرف کسی پتھر پر دے مارے تب یہ بھاونا کرے کہ ہمارا دن پاپ بغیر ہوگیا اُسکے بعد اُٹھ دونون پانون برابر رکھکر اپنی ہاتھ مین لے انگوٹھا اور سبابہ رہت کر سورج کو دیکھکر تین مرتبہ انجلی چھوڑے یہ ارگھ کے دینے کا طریقہ ہی پھر آسا وادنیہ پڑھکے پردچھنا یعنے طواف کرے اور دوپہر اور شام کے وقت ایک ہی مرتبہ اور اور دونون وقتون مین تین مرتبہ ارگھ دینا ہوگا صبح کے وقت تھوڑا جُھک کر دوپہر کے وقت زمین پر ڈنڈوت کر شام کے وقت اپنے آسن ہی پر بیٹھکر برہمن پانی دے جس لیے پانی چھوڑا جاتا ہی اُسکا سبب ہی کہ بڑے بر منڈیہ نام راچھس تیس کروڑ ہین جو بڑے بیرحم اور دق کرنے والے ہین اور سورج کو کھانا چاہتے ہین اُس سے دیوتا رکھ سندھیا کی پوجا کرتے اور پانی انجلی چھوڑتے ہین اسلیے شام کا پانی اُن دیتون کو بجر کے مانند لگتا اور وہ جلجاتے ہین اسلیے برہمن ہر روز ارگھ دیتے ہین اسی سے بڑے پُن کا کرنے والا سندھیو پاسن کہلاتا ہی ارگھ کے دینے کا منتر تم سے کہتے ہین کہ جسکے صرف پڑھنے سے سندھیا کر نیکا پھل ہوتا ہی

سندھیا کرنے کا پھل ہوتا

सोऽहमर्क्कोऽस्म्यहं ज्योति रात्म ज्योति रहंशिवः। आत्म ज्योति रहं शुक्ल, स्सर्व्व ज्योति रसोऽस्म्यहम॥१॥
आगच्छ वरदे देवि गायत्रि ब्रह्म रूपिणि। जपानुष्ठानसिद्ध्यर्थं म्प्रविश्य हृदयम्मम ॥ २॥
उत्तिष्ठ देवि गन्तव्य म्पुनरागमनायच। अर्घ्येषु देवि गन्तव्य म्प्रविश्य हृदयम्मम॥३॥

اِس طرح اُٹھ دے پوتر جگہ پر اپنا آسن رکھ بیدماتا گایتری کو جپے اسی صبح کی سندھیا کے بدھان مین پرانایام کے پیچھے کھیچری مُدر دکھانی چاہیے اُسکے نام کا ارتھ بتاتے ہین رکھے آکاس مین جس سے چیت یعنی دل گھومتا اور زبان بھی رکھے آکاس مین پہونچی ہو اور ابرون کے بیچ مین نظر کیے ہی اسلیے اسکو کھیچری مُدرا کہتے ہین نہ سدھ آسن کے برابر کوئی آسن نہ کمبھ کے برابر ہوا اور کھیچری کے برابر مُدرا یہ ہم سچ سچ کہتے ہین گھٹنے کے مانند اونگ پر ٹھ تدبیر سے ہوا جیت مضبوط آسن پر بیٹھ نراہنکار نرم ہو جپے اے ناردجی سدھ آسن کے لچھن کہتے ہین سُنو ایک پانون لنگ کی جڑ مین دوسرا انڈکوش کے نیچے رکھ برابر سر سے استحکام ہو آنکھون سے بھوون کا فرق دیکھے جوگیون کے سُکھ دینے والا وہی سدھ آسن ہی بر دینے والی گایتری آوے جو برہم سمیت اچھر، وپ ہی گایتری بیدون کی ماتا ہی یہ برہم ہمسے سیوا کیا جاوے جو دن مین پاپ کرین وہ دن سے جو رات مین کرین وہ رات سے چھوٹ جاوین اے سب اچھرون کی روپ سندھیا دیبی اجر ضعیف نہونے والی امر (جو ہمیشہ زندہ رہے) تمکو نمسکار ہو اُسکے پیچھے تجو سی منتر سے دیبی گایتری کا آواہن کرے یعنے بلاوے اور کہے کہ اے بھگوتی جو تمھارے جپ کرنے کا ہمنے قول کیا تھا وہ پورا ہوا اُسکے لیے سراپ کے مٹانے کی ترکیب کرے کیونکہ گایتری کو برہم بسوامتر اور بسشٹ جی کے تین سراپ ہوئے ہین برہم کے سمرن سے برہم سراپ بسوامتر کے یاد کرنے سے بسوامتر کا اور بسشٹ کے یاد کرنے سے بسشٹ کا سراپ چھوٹتا ہی ہر دیکھے یجمین پورکھ نارائن سب جگت کے روپ پرماتما کا دھیان کرنا چاہیے اب شام کے نیاس کا طریقہ کہتے ہین جو سندھیا کے رنگ سے پیدا ہی پہلے اونکار ملا کر پھر منتر پڑھے اونگ بھو نمہ اس سے پانون چھوئے بھو نمہ زانون مین سُو نمہ کمر مین مہر نمہ ناف مین جن سینہ مین تپ گلے مین ستیہ پیشانی مین تتسوی تو انگوٹھون مین بریم ترجنی یعنے انگشت سبابہ مین بھرگو دیوس بیچ کی انگلیون مین دہی مہی دونو انامکا یعنے ہر دو انگشت بنصرون مین دھیو یونہ کنشٹھکا یعنے چھوٹی انگلی مین پرچودیات ہاتھ کی ہتھیلی کی پیٹھون مین تتسوی تو برہما منے نمہ یہ پڑھ چھاتی چھوئے برنیا یہ سُنو آمنے سر سے نمہ اس سے سر بھرگو دیوس رودیہ نمہ شکھا یے نمہ اس سے چوٹی دہی شلیتا منے کو چاہے نمہ اس سے بازو کے شروع مین دھیو یونہ کالا منے نیتر تریا یے نمہ اس سے آنکھون مین پرچودیات سر با منے استرلے نمہ اس سے تالی دے آگے ہر ایک حرف کا نیاس کہتے ہین جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہے ہر ایک مرتبہ اُنکار کہکر برن نیاس کرکے نت پانون کے انگوٹھون مین سہ ٹخنون مین بی جانگھون مین تو رانون مین گھٹنون مین رے گُدا مین نی لنگ مین یہ کمر مین بہ ناف مین گو ہردے مین دے استنون و بھی سینہ گلے مین دہی مُنہ مین مہ تالو مین ہی ناک کے آگے دہی آنکھون مین یو بھوؤن کے بیچ مین لو یہ پیشانی مین نہ پورب مُکھ مین پر دچھن مُکھ مین پر مغرب مُکھ تین و شمال کے مُنہ مین یا سر مین ت بیاپک مین کوئی کوئی جپ کر ہوا ایے عقلمند لوگ اس نیاس بدھی کی خواہش نہین کرتے اسکے پیچھے مہادیبی جگت ماتا جگدمبکا کا دھیان کرے جنکا روپ یہ ہی نہایت روشن گل دوپہری کے پھول کے مانند سرخ رنگ کماری ہر پیشری سرخ کمل پر آسن کیے اور سرخ چندن کا ٹیکا لگائے سرخ مالا اور سرخ کپڑے پہنے چتر مکھی چتر بھجی ہر ایک مُنہ مین دو آنکھین کیے مالا کمنڈل کا دھارن کیے سب زیورون سے آراستہ و پیراستہ رگ بید کے دھیان کرنے والی ہنس کی سواری پر سوار ہون کی آگ مین استھت برہم دیوتا چار پاؤن والی آٹھ کوکھ سمیت اگن مکھی رودر سکھا بشن چتا بر ہما گوپا کوچ ہو سیا مکھیاین گوتر سورج

منڈل کے بیچمین استھت الیسی دیبی کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے دیبی کو پریت کرانے والی مُدرا دکھاوے اُنکے نام یہ ہین۔ شُمکہ
سمپت۔ تبت بستررت۔ دو ٹکھ۔ ترٹکھ۔ چترٹکھ پنج ٹکھ۔ ٹکھٹ ٹکھ۔ ادھو ٹکھ۔ بیاپک۔ انجل تنکٹ۔ جم پاس۔ گرتھت
پرلمب۔ مشٹک۔ تس۔ باراہ۔ سنگھاکرانت۔ مہاکرانت۔ مُدگر۔ پلو یہ چوبیس مُدرا دکھاوے پھر سُوا چھر کی ایک مرتبہ گاتیری پڑھے
گاتیری کے چوبیس اچھرون کا کیرتن کرے یہ سب کرجات بدس رچا پڑھے اونگ نرمیک کے رچا کے آگے او نیچھے لگانے سے گاتیری سوا چھرون
کی ہوجاتی ہی جو بہت پُن دینے والی ہوتی ہی اور پہلے اونکار لگکر بھور بھوہ سُوہ کے پھر چوبیس اچھرون کی گاتیری پڑھے اسطرح جو برہمن ہمیشہ
پڑھتا اور جپ کرتا ہی وہ اچھی طرح سندھیا کا پھل پاکر سُکھی ہوتا ہے۔

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترھوین ادھیاے مین سندھیا دک جوکرت	تامین بھاگا نتر کہب کرن جوگ جونت

سری نارائن جی بولے کہ علیحدہ چرن گاتیری برہم ہتیا ناس کرتی اور جو علیحدہ چرن نہو تو گاتیری برہم ہتیا دیتی ہی جو چارون چرن کی گاتیری کو
برہمن جپتے ہین وہ نیچے کو مُنہ کرکے نرک مین کروڑ کلپ تک رہتے ہین گاتیری تین قسم کی ہی سمپٹ سمپت اونکار سمپت اور چھ اونکار سمپت
دھرم شاستر اور پوران اور اتہاسون مین پانچ اونکار سمپت گاتیری جپے یہ حکم ہی جپ کی تعداد کے آٹھوین حصے کے جپ کے پیچھے
چوتھا چرن جپے وہ برہمن برہم نشٹھ ہی اور مکت ہوجاتا ہی جو اسکے خلاف جپتا ہی وہ پاپی ہوتا ہی اور پھل کچھ نہین پاتا سمپٹ چھ اونکار اور پانچ
اونکار سمپت براگی جپین اور گرہستھ برہم چاری اور موچھ کی خواہش کا کرنے والا براگی بھی ایک اونکار سمپت گاتیری جپے گاتیری کا
چوتھا چرن یہ ہے **परोरजसेसावदोम्** اسکا دھیان کہین گے جو جپ کا پھل دیتا ہی سو ہمیشہ آنند روپ ہمارے
کلیان کے لیے ہو جو ہردے کمل مین روشن سورج اور چندرمان کی روشنی کے مانند اونکار سمپت اور جو فکر مین نہ آسکے اچل نہایت سوچھم
روپ اور جیوت روپ اور آکاس کا سار ہے ایسا دھیان کر ترسول۔ جونی۔ سُرَبھ۔ اچھ۔ مالا لنگ۔ کمل۔ مہامُدرا۔ یہ سات مدرا دکھاوے
جو سندھیا ہی وہی سچدانند سروپنی گاتیری ہی اسلیے بڑی بھگتی سے برہمن اُسکو پوجے اور نمسکار کرے اور دھیان کے اخیر مین اُنکی تیج اوبچار
پوجا کرے **लम्पृथिव्यात्मनेनमः** لنگ پرتھویا تمنے نمہ یہ پڑھکر گندہ یعنے تلک چھوڑے **हमाकाशात्मनेनमः** ہماکاشاتمنے
نمہ اس سے پھول **यम्वाय्वात्मनेनमः** ینگ وایاتمنے نمہ پڑھکر دھوپ **रम्वह्न्यात्मनेनमः** رنگ نہیاتمنے نمہ اس سے
دیپک **वममृतात्मनेनमः** ہنگ مرتاتمنے نمہ اس سے نیبید **यंरंलंवंहम** ہنیک انگ لنگ یم ہم اس سے بھوون
کی انجلی ارپن کرے اس طرح پوجا کر اخیر مین مدرا دکھاوے پھر دل سے دیبی کا دھیان کر آہستہ آہستہ منتر پڑھے اُس وقت بر کلان
کنپاوے دانت نظر آنے نہ پاوین بدھ سے ایک سو آٹھ اٹھائیس یا دس مرتبہ جپے مگر اس سے کم کبھی نہ جپے تب
اُتم اس باک سے اُداسن کرے گاتیری پانی مین کبھی نہ جپنی چاہیے کسی کسی کے مت سے پانی مین بھی جپنے کا دوکھ
نہین کیونکہ اُسکا اگن مُکھی نام ہی پانی سے دشمنی ہی جپ کے اخیر مین یہ مدرا دکھاوے۔ سُرَبھی۔ گیان۔
شورپ۔ کوم۔ جونی۔ پنکج۔ لنگ۔ نربان۔ اور یہ کہے کہ جو حرف فقرے مین غلط اور اعراب کے بغیر کچھ پڑھا ہو اُسے اگنی کی

پیاری بولنے والی معاف کیجیے اسکے پیچھے گایتری کا ترپن کرنا چاہیے ترپن مین گایتری چھند لشواتر رکھ سوتا دیوتا ترپن مین نیوگ کہا ہی بھر بھوو
رگبید رنگ تر پیام بھود جبر بیدنگ تر پیام - سوہ سام بیدم تر پیام مہہ اتھروں بیدنگ تر پیام اسطرح چارون بیدونکا ترپن کرے جنہ کہہ اتھاس
پورانونکا ترپن کرے پھر سربانگ پورکھ کا ترپن کرے اور ست کہہ ستیہ لوک پورکھ کا ترپن کرے اونگ بھو ر بھو لوک پورکھ انتر یام مہہ کہہ بھو لوک کا
ترپن کرے بھوہ کہہ بھوور لوک پورکھ کا سوہ شور لوک کے پورکھ کا پھر بھور یک پدانام گاتیر نگ تر پیام یہ گایتری کا ترپن کرے بھوہ کہہ دوپدا گایتری
کا سوہ کہہ تر پدا گایتری کا گایتری ترپن کرے اونگ بھور بھوہ سوہ کہہ چتشپدا گاتریکا ترپن کرے اور اوکھسی گایتری ساوتری سرستی بیدماتا پرتھوی
پرجا کوشکی سانکرت سارب جتی گایتری یہ نام لے ترپن کرجات بیدس نتر پڑھے جس سے شانتی ہوتی ہی پھر بالستو کے نتر جپے پھر ترمبک نتر
شانتی کے لیے پڑھے انودیوا بیہ پڑھ سب انگ چھووے سیوتا پرتھوی نتر سے زمین کو پرنام کرے اور جو کچھ اسکا گوتر ہو وہ پڑھے اس طرح
صبح کی سندھیا کا طریقہ کہا ہی سندھیا کو ختم کرکے اگن ہوتر کرے پھر پنچایتن پوجا کرے جسمین پاربتی شیو گنیش سورج اور بشن جیکی پوجا ہوتی ہی
پورکھ سوکت یا بیابہرنی یا مول نتر یا ہر ینگ اس نتر سے پچین بھگوتی الشان مین مادھو اگنیہ مین مہادیو نیرت مین گیش بابیہ مین سورج
یہ دیوتون کے رکھنے کی ترکیب ہی کھوڑش اوپچار سہسر شیر کھا کے نتر سے دے پہلے دیبی کی پوجا کرے پھر ترتیب سے اور دیوتون کی پوجا
کرے کیونکہ دیبی کے پوجنے سے زیادہ پن اور کہین نظر نہین آتا اس سے سندھیا کی پوجا بید کے کیے ہوئے کے موافق ہوتی ہی بشن جی پر چھت
یعنے چاول نہ چڑھاوے اور گنیش جی پر تلسی چڑھانے کی ممانعت ہی اور دوب درگا جی کو اور کیتکی کا پھول شیو جی کو نہ چڑھاوے

چوپائی

جات نلکا بس کربیا — کنشک بکل گند سون بھیا
گندال لودھ ثرس بندھوکا — اپراجتا پلاشن جو کا
سندھوبار دبر باگر لیھو — بلوپتر گندھ دید ہیو
ارک شلکی مادھو نکیے — کر نکار کیتکی کدم کے
چمپک ارو ناگ جو تھکا — تگر آدر بہی پوجکا ++
اتنے پھول بھگوتی کاہین — ہین پر یہ تم سنئے کچھ ناہین
گوگل دھوپ دیپ تل تیلا — کر پو جو دیبی کے چیلا
پوجانت جپ مول نتر نت — بیدابھیاس پھیر کر نج ہت
پوکھیہ ورگ پاتانپت آدی — پوکھوا ہنین نہ ہو ہو بکھادی
پرتھم بھاگ دن منہ ہر پوجا — بیدابھیاس بھاگ ہی دوجا
تیسر بھاگ پوکھ کر پوکھن — نیم سہت کر بدھ کچھ دوکھن

یہ سندھیا بدھان شبھ بھا کھا
تم سن گپت نک نہین راکھا

ادھیاے اٹھارھوان

دوہا

اشٹادس ادھیاے مین پوجن کے ادبچار | اگرہ شیکھ برنو گجھک کتھا پرسنگ پرچار

نادرجی بولے پوچھا ای مہاراج اب ہم دیبی جی کا زیادہ پوجن سُنا چاہتے ہین جسکے کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہو سری نارائن جی مول
بچن بولے کہ اے ناردجی سُنیے ہم بھگتی اور مُکتی کی دینیے والی اور سب مصیبتون کی دور کرنیوالی بھگوتی کی پوجا کہتے ہین کہ پوجا کی جگہ مین آکر
آچمن کرچپ ہو بھوت سُدھ کے لیے ماترکا نیاس اور کھڑنگ نیاس کرے پھر سنکہ رکھ تھوڑا ارگھ دے اور پھٹ منتر سے پوجا کی چیزون پرپانی
چھڑکے تب گروُ کے حکم سے پوجا شروع کرے پہلے پیٹھ کی پوجا کر دیبی کا دھیان کرے پھر آسن ارگھ پادیہ وغیرہ دے پھر پنچامرت سے نہلا کر اوکھ
کے رس سے سَو کلسے بھر وا کر پھر نہلاوے کیونکہ جو اسطرح بھگوتی کا اشنان کراتا وہ پھر جنم نہین پاتا اور اسیطرح جوانبہ کے رس سے دیبی کو نہلاتا
اور بید کا پاراین سُناتا پھر شربت سے نہلاتا اُسکا گھر لچھمی اور سرستی نہین چھوڑتین اور جو کوئی داکھ کے رس سے اپنے پروار سمیت دیبی جی کو نہلاتا
وہ جتنے رس کے کنکے ہون اُتنے برس دیبی کے لوک مین رہتا ہو اور جو کپور اگر کیسر کستوری ملا کر نہلاتا اُسکے سَو جنم کے پاپ بھسم ہوجاتے ہین
اور جو بید پاٹھ کرکے دُودھ کے کلسون سے نہلاتا وہ چھیر سمندر مین کلپ بھر رہتا ہو جو دہی کے گھڑون سے نہلاتا وہ سُرگ مین جو دہی کا دریا
ہو اُسکا مالک ہوتا اور جو شہد گھی اور شکر سے نہلاتا وہ انھین چیزون کی ندیون کا راجہ ہوتا جو دیولوک مین ہین جو ہزار کلس بھر کے دیبی کو
نہلاتا وہ اس لوک مین سُکھی ہو اور لوک مین بھی سُکھی ہوتا اور دو ریشمی کپڑے بھگوتی کو ارپن کرنے سے بایو لوک کو جاتا ہے اور جو اہرات کے
زیورون کا دینیے والا کُبیر کے برابر ہوتا ہو کیسر کا چندن کستوری سمیت اور سمنت سیندور مہاور جو کوئی دیتا وہ اندر ہوتا جو پھول بھگوتی
کی پوجا کے لیے گناے ہین اُنکے دینیے سے آدمی کیلاس مین جا رہتا اور جو پراشکت کو بیل کا پتا چڑھاتا اُسکو کبھی کٹھن دُکھ نہین ہوتا
اور جو بیل کے تپون سے ہرینگ لکھ ہرینگ بھونیشریے نمہ اس منتر سے دیبی کو ارپن کرتا وہ منونتر کا مالک ہوتا اور جو اس طرح
کروڑ پھل کے پتے مایا بیج لکھ لکھ چڑھاتا وہ برہمانڈ کا مالک ہوتا ہے اور نئے کروڑ گُند کے پھول اشٹ گندھ لگا کر جو بھگوتی
کو ارپن کرتا وہ پرجاپت ہوتا ہو اور اسی طرح دس کروڑ گُند کے پھول چڑھانے سے بشن جی کا روپ ہوجاتا ہو دیوتون مین جنکا ہونا بہت
دُرلبھ ہو اور ملکا اور چمیلی کے کروڑ پھول اشٹ گندھ سمیت چڑھانے سے برہما ہوجاتا اور دس کروڑ پھولون سے پوجا کرنے سے تو
بشن جی کا روپ ہوجاتا پہلے بشن جی نے اپنے درجے کے پانے کے لیے یہ برت کیا تھا جن پھولون کے چڑھانے سے ہرن گربھ بید
بشن جی ہوگئے یعنی ہرن گربھ کے انس برہما بشن اور مہادیو ہین اور یہی بدھ دوپہری اور انار کے پھولون کی ہو اسی طرح اور پھول بھی جو سری
دیبی کو بدھ سے ارپن کرتا ہو اُسکے پُن کے پھل کو البتہ بھی نہین کہہ سکتے جس فصل مین جو پھول ہوتے ہین اُسمین انھین سے ہزار
نام کے جو سری دیبی جی کو ارپن کرتا اُسنے چاہے جیسے پاپ روپ پاپ کیے ہون اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے اور مرکر دیبی کے درشن
مین جاتا اور سیاہ اگر کافور چندن گھی گوگل لوبان ملا کر جو دھوپ دیتا ہو اُسکو خوش ہو دیبی تینون بھون دیتی ہین اور جو ہزار یا دس ہزار
دیپک نیبید لگا کر دیتا اُسکے بھوجن سے بھگوتی خوش ہوتی جس سے تینون بھون سیر ہوجاتے ہین پھر بھوجن کے بعد ٹھنڈا گنگا جل کافور
ملا کر دے پھر الایچی لونگ کافور ڈال کر پان بھگوتی کو ارپن کرے پھر مردنگ مین وغیرہ بجا بجا کے گاوے پھر بید یا پران سُناوے اور چھتر

چھنوروغیرہ جو راجہ کے ہون سب ہی کو دیوے پھر پردچھنا یعنے طواف کرکے بار بار نمشکار کرے جو بھگوتی ایک ہی مرتبہ یاد کرنے سے خوش ہوتی ہین وہ اسطرح کی پوجا مین کیون نہوگی کیونکہ ماتا ہمیشہ اپنے بیٹے پر مہربانی کرتی ہی پھر بھگتی پر کیا کہین اس باب مین ایک اتہاس پہلے کا کہتے ہین جسمین برہدرتھ راجہ کی کتھا ہی ایک ہمارے پہاڑ کے نیچے کسی دیس مین ایک چکوا تھا جو اڑتا اڑتا کاشی پوری مین پہونچا اور غلہ چورانے کی طمع سے ان پورنا جی کے استھان پر پہونچا تھا اور ان ڈھونڈھتے ہوئے اس پنچھی نے ان پورنا کی پردچھنا دی پھر کاشی کو چھوڑ کسی اور جگہ کو چلا گیا کچھ عرصہ مین جب وہ مرگیا تو سُرگ لوک مین جا جوان ہو کر طرح طرح کے بھوگ بھوگنے لگا اور دو کلپ تک وہان بھوگ بلاس کر پھر زمین پر چھتریون کے عمل مین پیدا ہوا اور اُسکا برہدرتھ نام ہوا جو بڑے بڑے جگیہ کرتا اور دھرم دان کرتا اور راست گو جتیندری تینون کال کا دیکھنے والا پرتھوی بھر کا مالک سنجمی و ردشمن کا ناس کرنیوالا تھا جسکو پہلے جنم کا حال یاد تھا اور منی سکے منہ سے اُنکی تعریف سُن آئے جنکو راجہ نے پوجا کر کے آسن پر بٹھایا اور اُنھون نے راجہ سے پوچھا کہ اے راجہ کس پُن کے پربھاؤ سے تمکو پہلے جنم کا حال یاد ہی اور کسکے پُن سے تمکو تینون کال کا گیان ہی یہی پوچھنے ہملوگ آئے ہین آپ بمفصل کہیے اسطرح منیون کے بچن سن راجہ احوال کہنے لگے کہ ای منیون سُنو ہم پوربے جنم مین چکوا تھے اُس جنم مین صرف ہمنے اگیان سے ان پورنا بھگوتی کی پردچھنا کاشی جی مین کی تھی اُسکے پُن سے دو کلپ تک سُرگ مین رہے اب یہان جنم ہونے پر تینون کال کا گیان ہی بھلا اُس جگت کی ماتا کے چرنون کے سمرن کے پھل کی مہما کون جانے گا ہمکو تو اُسکی مہما کے یاد ہوتے ہی آنسو گرتے ہین اُن پاپیون کے جنم کو دھکار ہے جو سبکی ماتا اپنی پوجنے کے لائق بھگوتی نہین سمجھتے ہین ۔

چوپائی

شیوا دپاسنا نت نہ بہائی — بشن اوپاسن نہین ہم گائی
نتو پاست بھوانی کیری — جیہ گاوت نت شر تھو گنیری
اب بھو کا ہ کہون سن رایا — سیو نیہ بدھ من جگ مایا
نرگن سگن جیہے جو ہوئی — وہی سیوے سب نہین گوئی
یہ بدھ بھوپ بچن سن گانا — ہوے پرسن من گے سنتھانا
ام پر بھاو جت جون بھوانی — تا مہا کہیہ سک کیہہ بانی
جنکر جنم سپھل تن کیرا — دیب چرن بشواس گھنیرا
جنکر سنکر برن بچارا — تن نہین تنہہ بشواس برچارا

ادھیائے اُنیسوان ۱۹

دوہا

اُن نبس ادھیائے مین دن کے چوتھے بھاگ — سندھیا بدھ بدھیان کر کرن کہت جت لاگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے برہمن جی اب دوپہر کی سندھیا کہتے ہین جسکے کہنے سے بڑا پھل ہوتا ہی جسمین سفید رنگ کی تین آنکھون والی نوجوان بر کے دینے والی رودر اچھ کی مالا پہنے ترسول ابھیہ ہاتھ مین لیے بیل پر سوار جچہ بہیمیت ودر دیوتا ہون

سمیت بھورلوک کی رہنیوالی سورج کی راہ مین گھومنے والی ایسی دیبی کا دھیان کرے اور دھیان کے پیچھے صبح کیطرح آچمن وغیرہ کرے ارگھ کے لیے پھول یا بیل کے پتے لاکر پانی مین ملاوے اوپر کو منہ کر سورج کے سامنے ارگھ دے پھر صبح کی سندھیا کے مانند ادب سنگھار کرے دوپہر کے وقت بھی کوئی کوئی گاتیری پڑھ کر ارگھ دینے کی خواہش کرتے ہین مگر یہ بات قاعدے کے خلاف ہے اور اُسمین نقصان ہے کیونکہ صبح اور شام کی سندھیا مین مندیہ نام راچھس سورج کے کھانے کی خواہش کرتے اسی سبب برہمن سندھیا کرتے ہین اور اُنھین سندھیاؤن مین گاتیری یا اونکار سے پانی چھوڑتے نہین تو بید کھاتا نک ہوین اور دوپہر کے وقت اگر تینوں رجبانتر سے پھول ملے ہوئے پانی سے جل دینا چاہیے پھول نہ ملین تو بیل کے پتے دُوب ملاکر دیوے تو سب سندھیا کا پھل پاوے اور دوپہر کے وقت گاتیری سے کبھی نہ دے اسیوقت ترپن بھی کرنا چاہیے جسکا طریقہ ہم کہتے ہین بھوہ پورکھنگ ترپیام ججر بید نگ ترپیام نمہ منڈلنگ ترپیام نمہ ہرنیہ گر ترپیام نمہ انترا تما نتر پیام نمہ ساوترنیگ ترپیام نمہ بید ماترنگ ترپیام نمہ سانگرتنگ ترپیام نمہ سندھیانگ جوتینیک ترپیام نمہ سرباپُحھ سدھ کرنیگ ترپیام نمہ سرب منتر ارتھ سدھ دانگ ترپیام نمہ بھور بھوہ سوہ پورکھنگ ترپیام نمہ یہ دوپہر کا ترپن ہوا اودتینیک چترنگ دیوتا وغیرہ منترون سے سورج اوپستھان کر کے تب پھر منتر جپ کرے جپ کا طریقہ بھی کہتے ہین صبح کے وقت اونچے ہاتھ کر شام کو نیچے ہاتھ کر دوپہر کے وقت چھاتی مین ہاتھ لگا کر جپنا چاہیے آنامکا اونگلی کے دو پور کنشٹا کی ترتیب سے انگشت سبابہ تک جپنا اسکو کرمالا کہتے گا ماتا پتا کا مارنیوالا اور حمل گرانے والا اور گرو کی سیج پر پانون دھرنے والا اور برہمن کا روپیہ اور کھیت چرانے والا بھی برہمن ہزار گاتیری جپ سے پوتر ہونا اور زبان دل اور بکھے کی اندری کے پاپ اور تینون جنمون کے بٹورے ہوئے پاپ گاتیری جپ کرنے سے ناس ہوتے جو گاتیری نہین جانتا اُسکی محنت ناحق ہے۔

چوپائی

چار بید رسم گاتیری کر	ہے جپ ہانو سکل برور
یہ سندھیو پاسن مدھیانا	تم سن بھاکھیون بہت بدھانا
برہم جگیہ بدھ اب ہم بھاشت	جیہ سن سکل لوگ تیہ ہانت
برہم جگیہ سم نہین کچھ آنا	جا کر ہے سرب تر پرمانا

ادھیاے ہیئوان

دوہا

نبشنت کے ادھیاے مین برہم جگیہ شکھ یاگ	برنت سوچیت لاے کے سن کرکے انوراگ

سری نارائن جی بولے کہ برہمن پہلے تین مرتبہ آچمن کر دومرتبہ مارجن کرے یعنی چھینٹے لے بائین ہاتھ سے پانی لیکر پانون دھووے پھر آنکھین ناک کان چھاتی مستک انکو پانی سے پونچھے اور وقت دیس بول کر برہم جگیہ کو شروع کرے اُسکی ترکیب یہ ہے کہ دہنے ہاتھ مین دو کشا بائین مین تین آسن مین ایک جگیو پویت مین ہو سکھا پا دتل مین ایک ایک یہ سب نگت ہوئے اور سب پاپون کے ناس ہونیکے لیے اور جسکے سوتر کی جو دیوتا ہو اُسکی پریت کے لیے سنکلپ کرے پھر تین مرتبہ گاتیری اور اونکار گن میلے ہوگئے راکر دے منتر جپے پھر مہا رتیچکیہ پنتھا ما

برنسیہ اسکھے تو رسچے اگن آیاہ شنتو دیبی وغیرہ پڑھے اب سکھیا کہتے ہین سیہ رس تج یہتو گور گو کو پڑھے اور اتھا تو برہم جگیا سا اتھا تو برہمنے نمہ پڑھے
پھر دیوترپن کرکے پردچھنا کرے ترپن مین ان ان دیوتونکا نام ہے پرجاپت کا بید دیورکھ چھند اونکا دشٹ کاربیا ہرتی ساوتری گایتری جگیہ
دیاوا پرتھوی انترچھ دن رات سانگھیہ سدھ سمندر ربریت ندی چھتر وکھدھ نبپت گندھرب الپسرا ناگ پنچھی گاے سادھیہ برچھ پر اچھس بھوت
یہان تک پڑھے اب بالا کی طرح بچھین جگیو پویت کر رکھیونکا ترپن کرے اُسمین یہ پڑھے شتنرچی مادھیم گرتسمٹ بسوامتر بام دیو اتر بھردواج
بششٹ پرگاتھ پاوما نیہ چھُد برسوکت مہاسوکت سنک سنندن سناتن سنت کُمار کپل اسُرپوڑھ پنج شنکھ پھر داہنی طرف جنیو کر پورب مُنہ کر کے
ترپن کرے سُمنت جیمین بیشمپاین پیل سوتر بھاکیہ بھارت دھرماچارج یہ ترپت ہوئے سیر ہون پھر جانانت بابہب گار گیہ گوتم شاکل ہابھر دیہ
مارکنڈے یہ ترپت ہون یہ پڑھے کارگی یاجکبنی بڑوا پریت تھئی سلبھا میتری کھول کوتھی تک مہاکوتھی تک بھاردواج پنگیہ مہاپنگیہ سُجگیہ سانکھیاین
اثیریہ مہیشر باسکل شاکل سُجات بکتر اور دواہ سوجام سونک اشولاین انکے سوا اور جو آچارج ہین وہ سب سیر ہون اور جو کوئی ہمارے کُل
مین پیدا ہو کر بے اولاد مرے ہون وہ کپڑے کے نچوڑے ہوئے پانی سے سیر ہون یہ کہکر کپڑا نچوڑ دے اسطرح برہم جگیہ کا طریقہ تمسے کہا اے
ناردجی جو کوئی کرتا ہی وہ سب بید کے پڑھنے کا پھل پاتا ہی پھر بشیں دیو اور نت سرادھ اچھیا گتون کو ان یہ ہر روز کرے پھر گنگو گراس دے
اور براہمنون کے ساتھ بھوجن کرے یہ دن کے پانچوین حصے مین کرنا چاہیے پھر دن کے چھٹے اور ساتوین حصے مین اتھاس اور پوران سُنے
آٹھوین حصے مین لوک جاترا ملاقات وغیرہ کرے پھر اگر شام کی سندھیا مین مشغول ہو جسکا طریقہ یہ ہی آچمن اور پرانایام کر آسن پر بیٹھے شام کے وقت
پدماسن سے بیٹھنا چاہیے سرتی اسمرتی کارج مین سگربھ پرانایام اور دھیان مین اگر یہ پرانایام کرنا چاہیے انکے لچھن بارھوین اسکندھ مین بتلاوینگے
پہلے بھوت شُدھی کر لیوے پھر پورک کمبھک ریچک پرانایامون سے دیوتا کا دھیان کرے بوڑھیا سیاہ رنگ والی سیاہ پوشاک پہنے سنکھ
چکر گدا پدم ہاتھون مین لیے گرڑ پر سوار طرح طرح کے جواہرات پہنے آواز کرنے والا جھانجھر لیے کمرپٹی باندھے قیمتی رتنونکا مکت دھرے تا ہار اونی
سمیت تانٹک وغیرہ باندھنے کے سبب سجے ہوئے رخسارے پر پیت آمبر دھارن کیے سچدانند سروپنی سام بید پڑھتی ہوئی ستو مورت سرگ
لوک مین رہنے والی سورج کی راہ سے اُترتی ہوئی سرستی دیبی کا آواہن کرتا ہون اس طرح پڑھے پھر سندھیا کا سنکلپ کرے پھر
اُپوہشٹا اگنشنچم منترون سے آچمن کرے باقی صبح کی سندھیا کے مانند کرے پھر گایتری کا منتر پڑھ کے سری نارائن جی کی پریت کے لیے
سورج کو ارگھ دے دونون پانون برابر کر ہاتھ مین پانی لے دیبی کا سورج منڈل مین دھیان کرتا ہوا ارگھ دے جو مورکھ شام کے وقت ارگھ
پانی مین چھوڑتے ہین وہ خراب آدمی ہین یعنے صبح اور دوپہر کے وقت پانی مین سورج کو انجلی دینی چاہیے اور شام کے کسی شدھ استھان مین
پھر اسو وادتیہ منتر سے اُپستھان کر کُشا کے آسن پر بیٹھے اور گایتری جپ کرے ہزار مرتبہ یا پانسو مرتبہ - اور جیسے صبح کے وقت
ویسے ہی شام کے وقت اُپستھان وغیرہ کرے شام کے وقت کا ترپن ترتیب سے کرے اس ترپن مین بششٹ رکھ
بشن روپ سرستی دیوتا اور سرستی چھند شام کی سندھیا کے لیے بنیوگ ہی سوہ پور کھنگ ترپتام سورج منڈلنگ ترپتام
ہرن گربھنگ ترپتام --- پرماتمانگ ترپتام وسشٹنگ ترپتام --- دیوتانگ ترپتام --- ساگرنگ
ترپتام - سندھیانگ ترپتام - بردھانگ ترپتام - بشن روپنگ ترپتام سرب سدھ کارنگ ترپتام - بھور بھوہ سوہ
بور دکھنگ ترپتام اس طرح ترپن کرے یہ پاپون کی ناس کرنے والی شام کی سندھیا ہم نے بیان کی اے ناردجی
آچارون مین سندھیا کی پردھانتا ہی جس سے بھگوتی اپنے بھگتون کو بر دیتی ہین -

ادھیاے اکیسوان ۲۱

دوہا

اکیسوین ادھیاے مین پورشچرن بدھ نیک ۔ گاتری کر جب سو سینو لوگ ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد جی اب پاپون کا کرنے والا اور جیسا چاہو ویسا پھل دینے والا گاتری کا پرشچرن کا طریقہ سنیے وہ یہ ہے کہ آگے دریا کے کنارے بیل کا سایہ کے نیچے پانی کی جگہہ گوسالا دیوتا کے مندر مین پیپل پھلواری تلسی کے جنگل پن چھیتر گرو کے استھان مین کرنے سے سدھ ہوتا ہے جس کسی منتر کا پورشچرن کرنا ہو تین بیاہرتی سمیت دس ہزار گاتری جپ پہلے کر کے اس منتر کو جپے چاہے وہ منتر نرسنگھ بارہ سورج وغیرہ تنتر اور بید کے ہون مگر پہلے گاتری جپ کیے بغیر سب نشپھل ہونے کیونکہ سب برہمن جس سے کہ پہلے گاتری ہی کی اوپاسنا کرتے اسلیے شاکت مین بیشنو اور شیو نہین ہین پہلے منتر سودھن کر پرشچرن کرنا چاہیے منتر سودھنے کے بعد آتم سودھن کرنا چاہیے آتم تتو سودھن کے لیے پہلے تین لاکھ یا ایک لاکھ گاتری جپ پھر منتر سودھنے کے لیے دس ہزار جپے پھر پرشچرن کرے گاتری کے پرشچرن کا بھی یہی طریقہ ہے بغیر آتما کے سودھن کیے سب کریا نشپھل ہوتی ہین تپ سے دینہہ تپت کرنے سے پتر اور دیوتا سیر ہوتے تب ہی سے سرگ ملتا تپ سے مہتو ملتا چھتری اپنی بازوون کی طاقت سے مصیبتون کو ہٹاتا بیس روپیہ سے شودر وغیرہ برہمن کی خدمت سے اور برہمن جپ ہوم سے اور دینہہ کر چھر اور چاندراین وغیرہ برتون سے سدھ ہوتا اسلیے برہمنون کو چاہیے کہ تپ کرے عابد کو اپنا بدن سکھانا چاہیے پہلے آن کی سدھ بتلاتے ہین اجاچت جو مانگا نہ جاے اونچھ یعنے کھیت کا گرا اناج سکل ورجھیا یہ آن کی چار برتیان تانترک اور بیدک دونون نے سدھ کہی ہین بھچھیا کا آن نے آکر اسکے چار حصے کرے انمین پہلا حصہ برہمنون کو دوسرا گو کو تیسرا فقیرون کو دے چوتھے حصے مین آدھا عورت کو دے اور آدھا آپ لے پھر جس آسرم والے کو جو کھانے کا طریقہ ہو ویسا ہی کھاوے گرہستی کرے پہلے اناج کے تیار ہونے پر جیسا لکھا ہے گو موتر چھڑکے اسکے پیچھے بان پرستھ اور گرہستھ کے گراس کا یہ پرمان ہے کہ مرغے کے بیضے کے برابر لقمے بناوے پھر گرہستھ آٹھ اور بان پرستھ چار لقمے کھاوے برہم چاری جیسا چاہے لقمے بنا رے اور گو موتر سے نو یا چھ یا تین مرتبہ دھووے انجلی مین گو موت لے گاتری پڑھ پڑھ کے آن مین چھڑکے یہی دھونے کا طریقہ ہے شاید بھچھیا کے وقت چور چانڈال بیس چھتری آن دلوین یہ ادھم بدھ ہے اور جو سودر ونکا ان کھاتا اور انھین کا بلاپ کرتا اور انھین کے ساتھ برہمن ہو بیٹھتا وہ نرک مین جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک رہیگا منتر کا گاتری تو چھند ہے اور جتنے یعنے چوبیس حرف ہوتے اتنے لاکھ پرشچرن مین منتر جپنا چاہیے بشوامتر کے مت سے تیس لاکھ کا پرمان ہے جیسے جیو بین دینہہ کچھ کرم نہین کر نی ویسے ہی پرشچرن بن منتر بھی کچھ نہین کر سکتا جیٹھ اساڑھ بھادون پوس مل کا مہینہ منگل سنیچر بتی پات بیدھرت جوگ اسٹمی نومی چھٹ چوتھ تیرس چودس اماوس تتھ پردوش رات کا وقت بھرنی کرتکا آردرا اشلیکھا جیشٹھا دھنشٹا سرون جنم نچھتر اور سیکھ کرک تلا کمبھ مکر لگن مین پرشچرن نہ کرنا چاہیے جس دن چندرمان اور تارا سدھ ہون اور سکل پاکھ ہو اسدن پرشچرن کرنے سے سدھ ہوتا ہے پہلے کرنے کے دن سے پہلے بولے پھر نادی مکھ سرادھ کرے پھر بھوجن وغیرہ سے برہمنون کو سیر کر کے پرشچرن شروع کرے اور مغرب کیطرف منہ کیے شوالے مین کرے اور ہی شیو جی کے استھان مین یا کاشی پوری مین کیدار مہاکال استھان ناسک چھتر مہا چھتر یہ پانچ سدھ استھان ہین اور جاپ جہان کرے مگر کوریاسن پر بیٹھ کر جپے تو سدھ ہو جاوے شروع دن سے آخر تک کم یا زیادہ جپ نہ کرے بلکہ جتنا پہلے کرے اتنا ہی کرتا جاوے صبح سے

دوپہر تک منتر جپے جپ کے وقت دل قابو مین کیے رہے اور کسی طرف متوجہ نہونے دے اُسکے بعد منتر کے ارتھ مین خوب دھیان کیے رہے جتنے اچھر منتر مین ہون اتنے لاکھ کا پرشچرن ہوتا ہی منتر جپنے کا دسوان حصہ گھی سے ہوم کرے اُسمین تل بیل کے پتے پھول اور جو بھی ملاوے دشانس ہون سے منتر سدھ ہوتا ہی گایتری دھرم کام ارتھ اور موچھ کی دینے والی سب کامونمین سیوا کرنے کے لائق ہی اسلیے جونت نیمتک کامیہ ان تینون کرمونمین مشغول ہوگا تیری کی سیوا کرے کیونکہ اُس سے پرے یہان وہان کچھ نہین ہی دوپہر کے وقت تھوڑا بھوجن کرے اور جو پانی مین تین لاکھ جپتا ہی وہ سدھ ہوجاتا ہی جس کرم کے لیے منتر جپے جب تک اُسکی سدھی نہو جپا کرے اور عموماً ہر روز کسی خواہش سے جو ہر دن صبح کے وقت نہا کر ہزار مرتبہ جپے تو سب کچھ عمر تندرستی اور روپیہ وغیرہ پاوے چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ مہینے برابر ہزار جپنے سے یہ کام ہوتے ہین اور جو جیٹھ کے اخیر مین لاکھ کمل گھی لگا لگا کے ہوم کرتا ہی وہ سب کام پاتا ہی بغیر منتر کے سدھ کیے موچھ کی سب کریا نشپھل جاتی ہین اور دہی یا دودھ مین بھگو کر جو کمل پھول پچیس ہزار ہوم کرتا وہ اپنے دینہہ سے سدھ ہوجاتا ہی چاہے شکت ہو یا اشکت ہو جو چھ مہینے تک منتر جپتا ہوا مقرر کیا ہوا کھانا کھاتا وہ سدھ ہوتا کہ ایکدن بیچ گیبہ ایکدن برہمن کے آن کا بھوجن کر گنگا وغیرہ تیرتھ مین نہا کر پانی کے اندر سو مرتبہ گایتری جپتا اور سو مرتبہ منتر پڑھکے پانی پیتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور چاندراین کر جپ کرتو نکا پھل پاتا ہی چاہے راجہ ہو چاہے برہمن ہو جو اپنے ہی گھر مین تپسیا کرتا گرہستھ بان پرستھ برہم چاری یہ اپنے اپنے ادھکار کے برابر پھل پاتے ہین اور چاہے جیسا برہمن ہو جو عبادت کرتا ہو اور برہمن ہی کے گھر کی بھیکھ سے آٹھ لقمے کھاتا ہو اور پرشچرن کرتا ہو اُسکو منتر ہی کی سدھی ہوتی جس پرشچرن کے کرنے سے دلدر ناس ہوتا اور سُننے سے بڑی سدھی ہوتی ہے۔

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیسوین ادھیاے مین ہے بیس دیو کہہ کرم ۔ کہت سُنو چیت لاے نج برن ماتر سے دھرم

سری نارائن جی بولے کہ اے برہمن اب بیس دیو کا طریقہ سُنو پُرشچرن بدھ کے پرسنگ مین ہمکو یاد آگیا دیو جگیہ برہم جگیہ بھوت جگیہ پتر جگیہ منکھ جگیہ یہ پانچ جگیہ ضرور کرنی چاہیئن چولہ جلاتے غلہ پیستے بہارتے اور غلہ نکالتے اور چوکا دیتے مین جو جیو مرتے ان سبکی گرہستھ کو پانچ ہتیا ہوتی ہین انکے دور کرنے کو بیش دیو یا گو واگراسن نکالنا چاہیے چولہے لوہے کا پاتر زمین کھپرے مین بیس دیو کرنا چاہیے ہاتھ سوپ ہرن کے چمڑے وغیرہ سے آگ نہ جلانی چاہیے کیونکہ اگن مکھ کے ہونیکے سبب مُنہ ہی سے پھونکنا چاہیے کپڑے سے آگ جلانے سے بیادھی سوپ کے پھونکنے سے روپیہ کا ناس اور ہاتھ سے مرتا ہی اور مُنہ کے پھونکنے سے سدھی ہوجاتی ہی پھل دہی گھی مول ساگ وغیرہ سے بیس دیو کرنا چاہیے انکے نہ ملنے پر کاٹھ مول تنکے وغیرہ سے گھی ملا کر اور تیل نمک بغیر بیش دیو کرے یا دہی اور کھیر سے ملا کر کرے انکے نہ ملنے سے پانی ہی ملا کر کرے جو سوکھے اور باسی ٹکڑون سے کرتا وہ کوڑھی ہوجاتا اور روکھی چیزون سے دلدری ہوتا کھاری ٹھنے سے نرک مین پڑتا بھوجن بنانے والے آگ سے راکھ سمیت آگ سے جنوب کی طرف رکھکر کھاری چیزون بغیر بیس دیو ٹھنے جو مورکھ برہمن بیس دیو کیے بغیر بھوجن کرتے وہ مہا رورو نرک مین پڑتے اور ساگ پھل یا آن جو کچھ بھوجن کی چیز ہو اُس سے بیش دیو کی آہت دے جو بغیر بیش دیو کیے ہوئے بھیکھ مانگنے جاوے تو بھچھیا مین بیس دیو کا حصہ لگا کر اسبرجن کرے بیس دیو کر کے کیے ہوئے دوکھ بھجکٹ مٹا سکتا مگر بھوجک کے دوکھ کو بیس دیو نہین مٹا سکتا جتنی

برہم چاری پکوان کھاتے ہوں اُنکو بغیر دیے جو کھاتا ہو وہ چاندراین برت کرنا تب شدھ ہو نا ہیں یو کے نیچے گوڈ گراس نگاوے اُسکا طریقہ کہتے ہیں سنو۔ سربھی ہیشنوی ماتا ہمیشہ بشن جی کے پدہین استھت ای سُربھی جی ہمارا گراس لوگو بھیو نمہ اس منتر سے گاے کی پوجا کر گو گو گراس سے سُربھی خوش ہو تین اُسکے بعد جتنی دیر مین گاے دوہی جاے دروازے پر کھڑا ہو جو کوئی مہمان آوے اسے بھوجن کرا دیوے کیونکہ جسکے گھر سے مہمان نا امید ہو کر لوٹ جاتا وہ اپنا پاپ دے اور جہان کے پن لیجاتا ماتا پتا گرو بھائی بٹیا لڑکی نوکر چاکر ادر اُدر جو آسرے ہون ابھیاگت اتیتھ اگن انکا پو کھیہ نام ہی یہ جانکر بھی جو گرہستھ سرم نہین کرتا اسکو نہ یہ لوک ملتا نہ پرلوک جو پھل سوم جگیہ سے زردار برہمن پاتا وُ اچھی پانچ مہا جگیہ کرنے سے دلدری برہمن پاتا اب پران اگن ہوتر کا لچھن سُنو جسکے کہنے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین جو برہمن بدھ سے بھوجن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا اور تینون رنون سے مکت ہو جاتا اور اپنی گیارہ پشت تارتا اور سب جگیون کا پھل پاکر خوش رہتا ہوا کو رسسی بناکر اگن متھے اور ترجنی یعنے انگشت سبابہ اور بیچ کی اونگلی اور انگوٹھے سے پران کی آہت ڈالے مدھما انامکا اور انگوٹھے سے اپان کی آہت چھوڑے کنشٹھا انامکا انگشت سے بیان کی او کنشٹھا ترجنی انگوٹھے سے اودان کی سب اُنگلیون سے آن لے سمان کی آہت دے یہ منتر اونگ پرانا یے سواہا اونگ اپانا یے سواہا وغیرہ منتر پانچ لقمے کھانے مین پڑھنے ہونگے مُنہ مین ہون کرینگی آگ چھاتی مین گارہ پتیہ ناف مین دچھنا گن نیچے سبھیہ اب ستھ کا گن اور بانی ہوتا پران اودگاتا منتر اُدھرج من برہما کان اگینند استھان اہنکار پُش او نکار جگیہ استمبھ بدھ استری جسکے قابو گرہستھ رہتا چھاتی بیدی روم کُشا سنک او رسُرواہاتھ پران منتر کا رکھ رکم برن چھندھا گنگ سورج دیوتا گایتری چھند منتر کر اخیر مین پرانا یے سواہا یہ منتر پڑھے اوادتیہ دیوا یے نمہ یہ بھی پڑھے اپان منتر گر گاے کے دودھ کے مانند شردھا اگن نام رکھ اگن دیوتا انشٹپ چھند بیانا یے سواہا اگنیئے نمہ اودان منتر کے سکر گوپ سو رنگ اگن تو رکھ بایو دیوتا برہتی چھند اودانا یے سواہا بایوے نمہ یہ کہے سمان بایو منتر کے بدیڈ برن بر ویک نام اگن اکہ پار جبنیہ دیوتا پنکتی چھند سمانا یے سواپرجبا نمہ یہ پڑھ چھٹی آہت ڈالے آگے والے منتر کے بشیوا نر مہا اگن رکھ گایتری چھند آتما دیوا اونگ برہمنے سواہا پرماتمنے نمہ اسکے طریقہ کو جانکر برہم روپ ہو جاتا ہے یہ پران اگن ہوتر مختصر کہا گیا

	ادھیاے تیئسوان ۲۳	

	دوہا	

	تیئسوین ۲۳ ادھیاے مین بھوجنانت جوی		کرتیہ سکل کرچھ او برت لچھن کہون سوی	

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ بھوجن کے اخیر مین امرتا پدھان مس سواہا یہ منتر پڑھ آچمن کرے پھر جو جوٹھا کھانیکے لائق ہین اُنکو برتن مین بچا ہوا آن پانی سمیت دے اسوقت یہ منتر پڑھے جو کوئی داس یا داسی ہمارے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وے سب بھوتل مین ہمارے دیے ہوئے آن سے سیر ہون اِس منتر سے آن دیکر آگے والے منتر سے پانی دے ہم پاپ سے گھر رورو نرک مین پدم اور ارب برسون کے پڑے ہوئے ارتھیون کو پانی دیتے ہین وہ اچھے ہو جو بھوجن کے وقت پوترک یعنے پنتی پہنے ہوا سے نکال گانٹھ چھوڑ کر زمین مین بہادیوے جو برہمن اُسے پاتر ہی مین چھوڑ دیتا وہ پنگت و کہک کہلاتا جو برہمن جوٹھے مُنہ گئے یا شودر کو چھو لیتا وہ ایک رات نرجل برت کر پنچ گبیہ پینے سے شدھ ہوتا جو ایسی ہی انکو چھوتا وہ نہانے سے شدھ ہو اور ایک آہت دینے سے گُرڈر جگیہ کا پھل ہو تا پانچ آہت سے پانچ گُو

جگیہ کا پھل ہوتا اور پران اگن ہوتر سے جو ان دان کرتا دینے والا اور کھانے والا دونوں سُرگ میں جاتے ہیں جو برہمن چاندی اور سونے یا گشتا کی مندری پہنکر بدھ سے بھوجن کرتا ہی اُسے لقمے لقمے میں سیج گیہ پینے کے برابر پُن ملتا ہی پوجا کے تینوں وقتوں میں ترین برہمن بھوجن یہ بھی پرشچرن ہی یہ کرم برہمن کو ہمیشہ کرنا چاہیے زمین پر سونا اور کرودھ اور اندریوں کو جیتنا میٹھی چیز دنکا بھوجن ملا رہنا شانت جیت ہوتا تینوں وقت کا نہانا اچھی بات بولنا عورت سودر اور اپنے آسرم سے گرے ہوئے اور ناستک جھوٹھے چنڈال سے نہ بولنا یہ ہمیشہ برہمن کرے جب ہوم وغیرہ کرم میں نمشکار کرکے کسی سے کچھ نہ بولے اور بھوگ کی بات چیت اور اسکی مجلس کا بیٹھنا تو کبھی منظور نہ کرے اور من کرم بچن سے سب کام میں متھین تیاگ کرنا ہی برہم چرج ہی راجہ اور گرہست کا برہم چرج یہی ہی کہ رُت کال میں اشنان کی ہوئی اپنی عورت سے جو جگیہ سے بدھان سے بیاہی گئی ہو اُسکے ساتھ رات کو متھین کرے اسمین برہم چرج ناس نہین ہوتا کیونکہ تینوں رِن بناوے اور بغیر بیٹے پیدا کیے اور بغیر جگیہ کیے جو موچھ کی خواہش کرتا وہ نرک میں جاتا ہی جگیہ رہت کا جنم بید سے باہر ہوتا ہی اسلیے ای برہمن تینوں رِنوں کا سودھن کرنا چاہیے وہ یہ ہیں دیوترن - رکھرن - پترن برہم چرج دھارن کرنے سے رکھیون کے رِن سے چھوٹتا لوک دینے سے پتروں کے اور جگیہ کرنے دیوتوں کے رن سے چھوٹتا ہی اسلیے سبکو چاہیے کہ اپنے آسرم کے لائق دھرم کرے چاہے دودھ پیے چاہے پھل کھاوے ساگ کھاوے چاہے کھیر چاہے بھچھیا ہاری ہوکر کرچھ چاندراین وغیرہ برت کرے پرشچرن میں کھاری نمک کھٹائی گندا اور پھول کے برتن میں بھوجن اور دو مرتبہ بھوجن اور نیل وغیرہ رنگ سے رنگا ہوا کپڑا شرتی اور سمرتی سے برخلاف اور رات میں منتر اور جپ یہ کام نہ کرنے چاہیئیں اور جوا کھیلنے اور استری باد میں وقت صرف نہ کرے بلکہ دیوتا کی پوجا استوتر وغیرہ دیکھنے میں وقت صرف کرے زمین پر سونا برہم چرج چُپ رہنا ہمیشہ تین مرتبہ اشنان سودر کا کرم چھوڑنا ہمیشہ پوجا کرنا دان دینا آنند سے استُت اور پاٹ کرنا روزمرہ کی پوجا کرنا اور دیوتا میں یقین جپ کرنے والے کے یہ بارہ دھرم ہیں جنکے کرنے سے منتر کی سدھی ہوتی ہی ہمیشہ سورج کے آگے کھڑے ہو منتر جپنا یا دیوتا کی پرتما کی یا اگن میں پوجا کرے اور اشنان پوجا جپ دھیان ہوم ترپن کرنا نشکام ہو دیوتا میں سب کرم ارپن کرنا وغیرہ نیم پرشچرن کرنے والا کرے اس سے جب ہوم میں لگا ہوا برہمن ہمیشہ خوش رہتا تپسیا اور دھیان میں لگا ہوا رہکر جانداروں پر رحم کرے عبادت سے سُرگ ملتا عبادت ہی سے منتو ملتا عابد کے ہی کرم سدھ ہوتے بگاڑ کرنا اور مارنا روگ کا ناس کرنا جس جس رکھنے جس جسکے لیے دیوتا کی استُت کی ہی وہ وہ کام اُسکے جس جس طرح سے سدھ ہوتا وہ سب کرم اور اُنکا بدھان کہینگے سب کرموں کے سدھ کرنے والے تو پہلے پرشچرن ہی میں سوا دھیا یا بھیاس جوگا تیری جپ ہے اُنکے لیے پہلے پراجاپت برت کرنا چاہیے پہلے سب بدن کے بال بناوے اور ناخون کٹوا کر اور نہاکے شُدھ ہو رات دن پوتر بنا رہے اور راست باز ہوکر پوتر بانی جپے پھر اونکار وغیرہ گایتری اور آپوہشٹا وغیرہ رچا جو پاپوں کی ناس کرنے والی ہیں پھر پتنی سوستی متی باوامی یہ سب کئین کرم کے شروع اور اخیر میں جپنی چاہیے ہزار سو یا دس مرتبہ کی ترتیب سے اُنکا تین بیاہرتی اور گایتری جپے یا دس ہزار جپے اور وید کچھ چھند اُنکا ترپن پہلے ہی کرے رکھ منّ کو چھوڑ شودر وغیرہ سے پرشچرن والا کبھی گفتگو نہ کرے اور حالہ عورت پتت چانڈال دیوتا برہمن کے دشمن اچارج اور گرو کی بدنامی کرنے والے اور ماتا پتا سے بگاڑ رکھنے والے انسے نہ بولنا چاہیے یہ سب کرچھ برتوں کا طریقہ ہمنے کہا ہی اب پرجاپت کرچھ سانت پن پاراک چاندراین ان کرچھوں کا طریقہ کہتے ہیں تین چاندراین کے کرنے سے ترہو برہم لوک کو جاتا آٹھ چاندراین کرنے سے بر دینے والی دیوتوں کو کرنے والا دیکھ سکتا ہی پانچ کرنے سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہیں تبہ کرچھ سے سب پاپ لحظ بھر میں بھسم ہوجاتے ہیں دس چاندراین کرنے سے سب کام سدھ ہوتے ہیں کرچھ پراجاپتیہ کا لچھن کہتے ہیں تین دن صبح اور تین دن شام بغیر مانگے جو ملے

اُسکا بھوجن کرے او پیچھے تین دن کچھ نہ کھاوے اسی کو پراجاپتیہ برت کہتے ہین اور پہلے دن گو موتر گو بر اور گاے کا دُودھ اور گاے کا دہی گاے کا گھی کشا کے جل سمیت پنچ گبیہ پیوے اور ایک رات کو اوپاس کرے اسکو سانت پن کرچھر کہتے ہین ایک ایک لُقمہ تین دن تک کھاوے اور تین دن برت کرے اسکو اَت کرچھر برت کہتے ہین اس طرح تین دن گو موتر تین دن گو بر تین دن دہی تین دن دُودھ تین دن گھی تین دن ہوا یہ سب گرم ہی پیوے اسکا تپت کرچھر نام ہی اسمین ایک مرتبہ اشنان کرنا ہوتا ہی اور اُور بارہ دن تک بھوجن اور پانی پینے کے بغیر رہنے سے پاراک کرچھر ہوتا جو سب پاپون کا ناس کرتا کرشن پاکھ مین ایک ایک لُقمہ ہر روز کم بھوجن کرے اور شکل پاکھ مین ایک ایک بڑھاوے اور اماوس کو کچھ نہ کھاوے تو اُسکو چاندراین برت کہتے ہین صبح کی کریا کر چار لقمے صبح کے وقت بھوجن کرے اور چار سورج کے غروب ہونے مین تو اسی سے شش چاندراین کہتے اور ہر روز دوپہر کے وقت آٹھ آٹھ لقمے کھاوے تو اسے جت چاندراین کہتے ہین اس سے گیارہ رودر بارہ سورج آٹھ بسو سب کیا کرتے ہین اسی سے ہمیشہ خوش رہتے اور دیوتا پون پرتھوی یہ بھی اسے کیا کرتے ہین یہ برت ایک ایک دن مین پوتر کرتا یعنے سات مین سات دھاتو پوتر کرتا اس طرح برت سے سدھ ہو شبھ کرم کرنا چاہیے یا تین نکتب برت یا تین عام برت پہلے کرنے سے کرم کرنیکے لائق ہوتا ہی۔

چوپائی

پرشچرن بدھ یہ ہم گاوا ۔ سب پھل دایک تمھین سناوا
پرشچرن گایتری کیرا ۔ کہ جو ناشت پاپ گھنیرا
پرتھم دیس سودھن برت کرئی ۔ پرشچرن تب پیچھے سنچرئی
یہی بدھ سون جو کرے پرچر جا ۔ سکل پُن پاوے جو گرجا
یہ ات گپت کہی پرچر جا ۔ کہیو نہ کا ہو سُن مُن برجا
جاسون ہے یہ برت شرت سارا ۔ سب کہون یا سو گُرن اپارا

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین کامیہ کرم سب بھانت	کہب سنو تیہ ارسنو پرایشچت گوات	

ناردجی نے پوچھا کہ اے ناراین جی گایتری کے شانتی وغیرہ پر یوگ بیان کیجیے یہ سُن ناراین جی بولے کہ یہ بات نہایت چھپی ہوئی آپنے دریافت کی ہی مگر اسے دُشٹ اور چُغل خور سے نہ کہنا ہون کرنے سے شانتی ہوتی ہی جیسے ایک سو آٹھ سمّی کی سمدھون سے ہوم کرنے سے بھوت روگ اور گرہ وغیرہ شانت ہوتے اور دودھار درخت کی گیلی لکڑیون سے بھی ہون کرنے سے روگ وغیرہ شانت ہوتے ہین اور پانی سے سورج کا ترپن کرے تو بھی سانتی ہوتی ہی اگر کمر بھر پانی مین کھڑا ہو کر جپ کرے سب سدھی پاوے اور گلے بھر پانی مین کھڑا ہو کر جینے سے پران ناس ہونے کے خوف سے چھوٹتا سب شانتی کے کرمون کے لیے پانی مین جپنا اچھا ہوتا ہی یا سونا چاندی تانبا کھیر کے درخت کے کاٹھ کے برتن مین یا بغیر ٹوٹے مٹی کے برتن مین پنچ گبیہ دھر کے دودھارے درخت کی لکڑیون سے ہوم کرے ہر ایک آہت پر پنچ گبیہ چھولیا کرے اور اخیر مین پنچ گبیہ ہی سب جگہ مین چھڑکے اور بلدان کرو دیبی کا دھیان کرے اسطرح کے کرنے سے کرتیا شانت ہو جاتی ہی دیوتا بھوت

پشاچ وغیرہ کے قابو ہونے کے لیے بھی اسیطرح کرے تو سب گھر گانو راج دیس چھوڑ کر قابو ہو جاوین - جنہ کون نکمن گندہ سے شول لکھ ہزار گاتیری
جپ کر کے کھمین گاڑ دے سب سدہ ہو جاوے یا سونے چاندی تانبے چاہے جسکا برتن ہو سوت سے لپیٹ ریتلی جگہ مین رکھکے منتر پڑھتا ہوا پانی
سے بھر دے اور پانی چارون طرفون کے تیرتھون سے لاکر الایچی چندن کافور جاتی پلاش بیلا اور بیل کے پتے نشن کرا تنا سبھدیں جوگل سرہون دھ حا
درختون کے پتے چھوڑ کے کشا کی کوچی اسمین رکھ نہا کر ہزار مرتبہ منتر جپے اور جسکو بھوت لگا ہو اسکو پلا کر پھر اسکے اوپر گاتیری پڑھ پڑھ کے چھڑکے تو وہ
بھوت روگ وغیرہ سے چھوٹ سکھی ہو جاوے اگر موت کے منہ مین بھی پڑ گیا ہو مگر پانی پلاتے ہی چھوٹ جاتا ہی اور جس راجہ کو بہت دن زندہ رہنے
کی خواہش ہو وہ ضرور اسکو کراوے مگر وہ ابھشیک کے وقت جگیہ کرانے والون کو سو گاے دے ایسی دچھنا دے جسمین برہمن لوگ خوش ہو جاوین
یا اپنی طاقت کے موافق دے اور سنیچر کے دن پیپل کے نیچے جو برہمن سو مرتبہ جپتا وہ بھوت روگ سے چھوٹ جاتا ہی اور جو دودھ مین بھگو کر گلوگی
جڑون سے ہون کرتا وہ سب بیادھیون سے چھوٹ جاتا ہی بخار کے دور ہونے کے لیے آنب کے پتون کو دودھ مین بھگو کر ہوم کرنا چاہیے اور
دودھ ہی کے ساتھ بچ کے ہوم کرنے سے چھئی روگ مٹتا ہی اور دودھ دہی ان تینون کے ہون سے راج جچھا روگ مٹتا ہی اور نہین تو کھیر نہا کر سورج کو ارپن
(سوکھنے کا عارضہ ۱۲)
کر ہوم کرے اور باقی راج جچھا کے روگی کو کھلاوے تو بھی اچھا ہو جاوے اور چھوہنٹے کی ٹہنی سے اماوس کے دن ہوم کرنے سے چھئی روگ ناس
ہوتا ہے کوڑے کے پھولون سے ہوم کرنے سے کوڑھ مٹتا الیہ چچڑے کے بیجون سے ہوم کرنے سے اپسمار روگ جاتا ہی جھیر درختون کی لکڑیون
کے ہوم سے ادنماد ناس ہوتا ہی اور گوار کی لکڑی کے ہوم کرنے سے جریان کا عارضہ جاتا رہتا ہی اور شہد یا شربت کے ہوم سے جریان بند
(حوالہ ۱۲)
ہوتا ہی اور گھی کے ساتھ کیلا کے ہوم کرنے سے مسور کا روگ مٹتا اور گولر برگد پیپل کی جڑون کے ہوم سے ترتیب وار ہاتھی گھوڑے اور گاے
کے روگ مٹتے چینٹی اور شہد کی مکھیون کے چھتے گرہ مین لگ جانے سے سو سو شمی سمدھ سے ہوم کرنا چاہیے اور بجلی زمین پر گری ہو تو جنگل کے
بید سے ہوم کرے جس طرف دشا جل گئی ہو سات دن تک منتر جپ کر ایک ڈھیلا اسطرف مارے تو شانت ہو جاوے اور جو کہین کوئی قید پڑا
ہو دل ہی مین گاتیری جپنے سے چھوٹ جاتا ہی بھوت بریت پشاچ وغیرہ کے ستائے ہوئے کو کشا سے چھوڑ کر منتر جپے اور وہی پانی اسکو پلاوے
تو انکی تکلیفون سے وہ چھوٹ جاتا ہی اور بھوت وغیرہ کی تکلیفون سے بھوت لگانے سے چھوٹ جاتا ہی اور لشٹی اور لچھمی پانے کے لیے پھولون
کے ہوم کرے اور جو سوبھا کی خواہش ہو تو سرخ کمل سے کرے اور جاتی پھول کے ہوم سے لچھمی ملتی ہی اور بیل کے پتون کی سمد ہون سے
لچھمی ملتی ہی شہد ملا کر لاوا سے ہوم کرنے سے لڑکی اچھا خاوند پاتی ہی سرخ کمل کے پھول سات دن ہننے سے سونا ملتا اور سورج کے منڈل مین
پانی چھوڑنے پانی مین جو سونا ہے وہ ملتا ان ہوم کرنے سے ان ملتا ہی بچھڑے کے گوبر کے ہوم سے چوپائے ملنے کا کھیر اور گھی کے ہوم
سے رعایا ملتی ہی کھیر سورج کو ہوم کرنے سے اسنان کی ہوئی عورت کے بھوجن کرنے سے لڑکا ملتا پلاس سمد کے ہوم سے عمر درازی
ہوتی ہی جھیر برچھ کی سمدھ کے ہوم سے بھی عمر ملتی ہی سرخ کمل کے ہوم سے سو برس تک زندہ رہتا اور دوب دودھ شہد اور گھی کے بھی
ہوم سے سو آہت سات دن دینے سے بیوقت موت نہین آتی سات دن صرف دودھ پیکر ہوم کرے تو موت کو جیت لے اور تین رات
بغیر بھوجن کیے رہکر منتر جپے تو جمراج کے خوف سے چھوٹے اور پانی مین غوطہ لگا کر گاتیری جپنے سے اسوقت موت سے چھوٹتا اور بیل کے
نیچے مہینہ بھر جپے تو راج پاوے اور جڑ پتے پھول سمیت بیل کے ہون سے بھی راج ملتا اور سو کمل ایک مہینا بھر ہننے سے بھی راج ملتا جڑ
سمیت جو ہون کرنے سے ایک گانون ملتا پیپل کی سمد ہون کے ہوم سے فتحمند ہوتا دار کی سمدھ کے ہوم کرنے سے سب جگہ فتح پاتا بید کے پھول
یا پتے ملا کر گھی کے ہون کرنے سے مینہ برستا اور ناف تک پانی مین کھڑے ہو کر سات دن گاتیری جپنے سے بھی برکھا ہوتی پانی مین سوم

بھسم ہینے سے بڑھی برکھا ہشتی پلاس سمدھ کے ہون سے برہم تیج بڑھتا اور پلاس کے پھولون کے ہوم سے سب مرادین پوری ہوتین اور
دودھ پاگھی کے ہون سے عقل تیز ملتی ہے برہمی کا رس نتر کے پینے سے بھی عقل تیز ہوتی صرف پھول کے ہوم سے گڑ اور دُ دُوے کے ہوم کرنا
اُسی طرح کا گڑ املنا شہد ملاکر نمک ہینے سے دوست قابو ہوتا بیل کے پتے شہد ملاکر ہنے سے بھی دوست قابو ہوتا پانی مین گھس کر ہمیشہ انجلی
اپنے اوپر چھڑکنے سے عقل تیز ہوتی اور تندرستی اطمینان وغیرہ سب ہوتا اور برہمن دوسرے کے لیے کرے تو اُسکی بھی مراد پوری ہوتی ہے اور
ایک مہینہ بھر بدھ سے ہر روز ہزار گایتری جپے تو عمر درازی ہو جو عمر درازی اور تندرستی دونون کی خواہش ہو تو دو مہینے تک جپے دولت حاصل ہونے
کے لیے تین مہینے تک اور عمر دولت لچھمی بیٹے عورت اور جس چار مہینے جپنے سے ہوتے ہین لڑکا عورت عمر تندرستی دولت اور دوست پانچ
مہینے جپنے سے حاصل ہوتے اور ایک پانون سے کھڑے ہوکر اوپر کو بازو اُٹھا کر جو مہینہ بھر تک تین سو نتر ہر روز جپتا وہ سب مرادین پاتا
اسیطرح گیارہ سو جپنے سے سب کام ملتے اور پران اپان بایو کے روکنے سے مہینہ بھر تین سو نتر ہر روز جپنے سے جو خواہش کرے پاتا ہے ہر روز
جپنے سے بھی مراد پاتا ہے بشوامتر جی کا مت ہے کہ اوپر کو بازو اُٹھا کر ایک پانون سے کھڑے ہوکر مہینہ بھر جپنے سے جو چاہے وہ حاصل ہو اسیطرح
ایک ہزار تین سو جپنے سے سب ملتا ہے اسی طرح ایک پانون سے کھڑے ہوکر بازو اوپر کو اُٹھا کر ہوکہ بھوجن کر سات دن جپنے سے سنکھ رکھ ہوجاتا دو برس
تک اسی طرح جپنے سے اموگھ بانی ہوتا اور تین برس اسیطرح جپنے سے ترکال درستی ہوجاتا چار برس جپنے سے سورج اُسکے پاس آتے ہین اور ایسے ہی
پانچ برس جپنے سے انما وغیرہ سدیان ملتی ہین اور چھ برس ایسے ہی جپنے سے جہان چاہے جیسا بھیس بناکر چلا جاوے سات برس مین ایسا ہی
امر ہوجاتا نو برس من بن جاتا اور دس برس مین اندر اور گیارہ برس مین پرجاپت ہوتا بارہ[12] برس مین برہما ہوتا اسی جپ سے نارد وغیرہ
نے سب لوک جیت لیے کوئی ساگ کوئی جڑ کوئی پھل دودھ گھی بھیجا بھوجن کرتے تھے اب یہ جانو کہ چھپے ہوئے اور ظاہر پاپ مٹانے کے لیے
تین ہزار جپنا چاہیے سونا چورانے کے پاپ سے ایک مہینہ جپنے سے برہمن چھوٹتا ہے جس برہمن نے شراب پی ہو وہ مہینہ بھر تک تین سو جپے تو شدھ ہوجاوے
اور گرو کی سبھا پر بیٹھنے والا تین سو مہینہ بھر تک جپے تو اُس پاپ سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم ہتیا کرنے والا جنگل مین کٹی بناوے وہین رہکر تین سو
روز مہینے بھر تک جپے تو شدھ ہوجاوے اور چاہے جیسا پاپ کیے ہو بارہ دن تک اشنان کر پانی مین اکھتر گایتری جپے تو شدھ ہو پرانایام کر
تین سو مہینے بھر تک ہر روز جپنے سے مہاپاتکی بھی چھوٹ جاتا ہے ہزار پرانایام کرنے سے برہم ہتیا سے چھوٹ جاتا ہے پران اپان چھ مرتبہ اوپر کو کر کے
جو پرانایام کیا جاتا ہے وہ سب پاپون کا ناس کرتا مہینے بھر تک ہزار جپنے سے راجہ شدھ ہوجاتا گاے بدھ ہوجانے پر بارہ دن تک تین ہزار
جپے اور جو عورت بھوگ کرنے کے قابل نہو اُسکے ساتھ بھوگ کرنے سے اور چور کے مار ڈالنے سے اور جو چیز کھانے کے لائق نہو اُسکے کھانیکے
پاپ کے ہٹنے کے لیے دس ہزار گایتری جپے تو برہمن شدھ ہو سو پرانایام کرنے سے سب پاپ جاتے ہین جو سب پاپون کو ایک ساتھ مٹانا چاہتے
تو جنگل مین رہکر ہمیشہ مہینہ بھر ہزار جپے گایتری تین ہزار جپنے سے ایک برت کے برابر پُن ہوتا ہے اور جو بیس ہزار کا جپ کر چھ کے برابر اور جو
ہزار چاندراین کے برابر ہوتا ہے دونون سندھیاؤن مین سو سو مرتبہ جپنے سے سب پاپ چھوٹتے ہین پانی مین غوطہ لگا کر ہمیشہ سو گایتری جپے
تو سب پاپون سے چھوٹتا ہے مگر سورج روپ دیبی کا دھیان کرتا رہے اے نارد جی یہ ہمنے شانتی اور سدھی کلپنا ہمیشہ سے رہیہ
کہا ہے تم اسے ہمیشہ چھپا کر رکھنا یہ سداچار کا سنگرہ مختصر طور سے بیان کیا اسکے کرنے سے مایا درگا خوش ہوتی ہین جو موافق طریقہ

کے نت کرم کرے وہ بھگتی مکتی دونون پاتا ہے۔

چوپائی

پرتھم دھرم آچار بکھانا ‎ دھرم سوامنی دیبی جانا
یہی کہا سب شاسترن ماہین ‎ سداچار سم پھل کچھ ناہین
ہوت سکھی ار دھنیہ اچاری ‎ ہوت سدا ہم ستیہ بکاری
سداچار بدھ دیب پرسادا ‎ دیت سُنت جو پنچ سُنادا
دھنی ہوت سو سب بدھ نیکے ‎ اِہ لوک پرلوک ٹھیکے
سداچار سے ہوت کہا سب ‎ اب کاشنا جہت پوچھو جب

بارھوان اسکندھ
ادھیائے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیائے مین گایتری کے نیک ‎ رکھیا دک شبھ نیاس سو سنو چت دے نیک

ناردجی نے پوچھا کہ آپنے سداچار کا طریقہ بیان کیا اور آپکے پاپون کے ناس کرنیوالے مہاتم بھی کہے آپسے دیبی کی کتھا بھی سُنی اور چاندراین برت بھی بیان کیے مگر وہ سب نہایت مشکل ہین آسانی سے نہین ہوسکتے اسلیے جو کوئی آسان تدبیر ہو اور دیبی کو خوش کرے وہ کرم مہربانی سے کہیے اور سداچار بدھ مین جو آپنے گایتری کا انوشٹھان کہا اسمین لکھا گیا ہی اور زیادہ پُن دینے والا کہا ہے اور جو آپنے گایتری مین چوبیس اچھر بتلائے تھے آنکے رکھ کون کون ہین اور اُنکے دیوتا کون ہین ہمسے سب کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ جاہے اور انوشٹھان وغیرہ کرے یا نکرے مگر گایتری کے جپ مین دل لگانے والا برہمن ترجاتا ہی تینون سندھیاؤن مین ارگھ دے اور ہر ایک سندھیا مین ہزار گایتری جپے تو وہ نکھم دیوتون سے پوجا جاتا ہی اور نیاس کرے یا نہ کرے بڑی بھگتی سے سچدانند روپ بھگوتی کا دھیان کرے گایتری کے ایک اچھر کی سدھی جو برہمن کرلیتا ہی اُسکی مدد بشن شیو برہما سورج چندرمان اور اگن کرتے ہین ای برہمن اب گایتری کے اچھرون کے رکھ وغیرہ چھند دیوتا ترتیب سے جو بیس کہتے ہین سُنو ــ بام دیو ــ اتر ــ بسشٹ[۴] ــ شکر ــ کنو[۵] ــ پاراشر ــ بشوامتر ــ کپل[۹] ــ مہان ــ شونک[۱۰] ــ جاگ بلک[۱۱] ــ بھرودواج[۱۲] ــ جم دگن[۱۳] گوتم[۱۴] ــ مدگل[۱۵] ــ بید بیاس[۱۶] ــ لومش[۱۷] ــ کوشک[۱۸] ــ تبس[۱۹] ــ بلست[۲۰] ــ مانڈک[۲۱] ــ دُرباسا ــ نارد[۲۳] ــ کشیپ[۲۴] ــ یہ سب اچھرون کے رکھ ہین کے اب چھند کہتے ہین ــ گایتری اوشنک انوسٹپ برہتی پنکتی ترشٹپ جگتی ات جگتی شکری ات شکری دھرتی ات دھرتی براٹ پرستار پنکتی کرت پرکرت آکرت سنسکرت اچھر پنکتی بھو بھوہ سوہ اور جیوتشمتی یہ چوبیس چھند ترتیب سے کہے گئے اب ترتیب سے سب اچھرون کے دیوتا سُنو پہلے کے اگن دوسرے کے پرجاپت تیسرے کے سوم چوتھے کے الیشان پانچو کے سوتا چھٹے کے سورج ساتوین کے برہسپت آٹھوین کے میترا برن نوین کے بھگ دسوین کے ارجما گیارھوین کے گنیش بارھوین کے توشٹا تیرھوین کے پوکھا اور چودھ کے اندر اور اگن پندرھوین کے بایو سولھوین کے میترا برن سترھوین کے بشوے دیو اٹھارھوین کے ماتا اونیسوین کے بشن بیسوین کے بسن اکیسوین کے رودر بائیسوین کے کبیر تیئسوین کے اشونی کمار

چوبیسوین کے یہ چوبیس اچھرونکے دیوتا گیے جو پاپون کے ناس کرنے والے ہین جنکے سُننے ہی سے جپ کا پھل ہوتا ہی—

ادھیاے دوسرا[2]

دوہا

کہب دوتیا دھیاے مین برن شکت کے برن — اور مدرا جو بھانت سون تہے سنودے کرن

سری نارائن جی بولے کہ برنونکی جو شکتیان ہین انکو ترتیب سے سنو بام دیبی پر پاستیا بشو ابھدر بلاسنی پربھاوتی جیا شانتا کانتا درگا سرستی بدرُما بشالیشا بیاپنی بملا تموپ ہارنی سوچھما بشو جون جیا بشادہ پالیا پراشو بھا بھدسا تر بدا یہ چوبیسون اچھرون کی شکتیان کہی گئین ہین اب چوبیس برنون کا رنگ کہتے ہین چمپیلی السی پھول سنہیہ مونگے کا رنگ نئے تپے کے رنگ کے برابر اور پدم راگ من کے سمان اندرنیل من جیسا کیسر کے برابر انجن کی طرح سرخ بیدورج کے سمان شہد کی طرح ہلدی کے آکار اور کند کے پھول کی طرح اور سورج کی کانتی کے آکار اور طوطے کے پونچھ کی مانند کمل پھول کی طرح بیلے کے پھول جیسا اور کندیل کے پھول کے سمان رنگ یہ چوبیس رنگ ہوئے اب چوبیس اچھرون کے تتو کہتے ہین زمین پانی تیج ہوا آسمان گندھ رس روپ شبد اسپرش اوپستھ گدا پانون ہاتھ بانی ناک زبان آنکھین بدن کی جلد کان پران اپان بیان سمان یہ ترتیب سے برنون کے تتو ہوے انکے پیچھے برنون کی مُدرا کہتے ہین

چوپائی

سمکھ سمیٹ تبت بستر تا — دو نکھ تر نکھ جتھک سو سہتا
پنچ نکھ گھوٹ نکھ اور ادھو نکھ — بیاپک انجل شکت دیت سکھ
جم پاشنک گرنتھت شبھ ناما — سمکھ او نمکھ کر بھل ٹھاما
بر پرلمبھ مشٹنک ستیا کرت — کورم براہ کھو بڑھ بیاکرت
سنگھا کرانت مہاکرانتہ گن — تدکر لولو بھال بھانت سن
شول جون سُر بھی اچھالا — لنگ کمل سب کہیون بشالا
یہ چوبیس برن کی مُدرا — تم سن گائی سُنہو نیندرا
مہاپاپ چھپے کر یہ اہیں — کرت کانت دا ایک من کہیں

ادھیاے تیسرا[3]

دوہا

کہب ترتیادھیاے مین کوج گا نیری کیسر — سب سے پر اور شبھ کرن منگل کرت گمبھیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے جگنا تھ جو شبھ کلا بدیا کے جاننے والے ہمکو بڑا شنک ہی کہ جوگی کس پن کے پاپ سے چھوٹے اور برہم روپ کیسے ہو جاوے دنیہ دیوتا روپ اور زیادہ کرکے منزروپ ہے اب وہی کرم بدھ سے نیاس کم چھند دیوتا بدھ سہت سُنا چاہتے ہین جس سے

برہم روپ پُرانی ہوجاوے سری نارائن جی بولے ایک نہایت چھپا ہوا دیبی کا کوچ ہی جسکے پڑھنے سے آدمی کے سبب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور سب کام پاکر روپ ہوجاتے ہین اس گایتری کوچ کے برہما بشن اور مہادیو رکھو رگ ججر سام اور اتھرون چھند اور برہم روپ گایتری پرم دیوتا تت پیج بھرگ شکتی دھییہ کیلک موچھ کے لیے بنیوگ ہی پہلے کے چار اچھرون سے چھاتی چھووے پھر تین حرفون سے سر پھر چار حرفون سے چوٹی پھر تین سے کوچ پھر چار سے آنکھین پھر چار سے استر۔ اب دھیان کہتے ہین جو بھگتون کی مراد پوری کرتا ہے۔

دھیان کا اشلوک یہ ہے

مول

मुक्ताविद्रुमहेमनीलधवलच्छायैर्मुखैस्त्रीक्षणैर्युक्तामिन्दुनिबद्धरत्नमुकुटान्तत्वार्थवर्णात्मिकाम् गा

यत्रीम्वरदाम्भयाङ्कुशकशाश्शुभ्रङ्कपालङ्गुणशङ्खञ्चक्रमथारविन्दयुगलंहस्तैर्व्वहन्तीम्भजे ॥१॥

ٹیکا

موتی۔ مونگا۔ سونا۔ نیل من اور اوجل چھایا سمیت ہر ایک مُنہ مین تین تین آنکھین ایسے پانچ مُنہ دھارن کیے اور رتن کے مکٹ مین چندرمان دھارن کیے ہوئے چوبیس منوا چھر سروپنی بر دینے والی بھے انکس کشا کپال رسی سنکھ چکر دو کمل ہاتھون مین دھارن کیے ہوئے گایتری کو بھجتا ہون۔

مشرق کی طرف گایتری رچھیا کرے ساوتری شمال کیطرف برہم سندھیا مغرب کیطرف سرستی جنوب مین جل شاینی پاربتی اگن کون مین جات دھارن بھنگری نیرت کون مین پوہان بلاستی بایبہ کون رودرانی ایشان کون مین اوپر براہمی نیچے بشنوی اسطرح سب طرفون مین یہ رچھیا کرین اور سب انگون مین بھونیشری تت پانو کی رچھیا کرے ستو یہ جانگھون کی برنیم پسلی کی بھرگ ناف کی دیوسیہ چھاتی کی دہمنی رخسارون کی دھیہ آنکھون کی یہ پیشانی کی نہ سر کی پرچودیات چوٹی کی پھرتت سر کی رچھیا کرے جسکار مستک کی بکار آنکھون کی تکار رخسارون کی بکار ناک کی رکار مُنہ کی نکار اوپر کے ہونٹھ کی یکار نیچے کے ہونٹھ کی بھکار مُنہ کے بیچ کی گوکار ڈاڑھی کی دیکار گلے کی بکار کندھون کی سکار دہنے ہاتھ کی دھیکار بائین ہاتھ کی ہکار چھاتی کی ہیکار پیٹ کی دھیکار ناف کی یوکار پسلی کی پوکار گدا کی نہ جانگھون کی پرکار گھٹنون کی چوکار جانگھون کی دکار گھٹنون کی یاکار دونون پانون کی اور پیچھے والا نکار بیچ ہمارے سب انگون کی رچھیا کرے یہ کوچ ہزارون عارضون کا ناس کرنے والا اور چوسٹھ کلا سمیت بدیا اور موچھ دینے والا ہی اسکے پڑھنے اور سُننے سے ہزار گودان کا پھل ہوتا اور سُننے اور پڑھنے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم پد کو جاتا ہے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتر تھادھیاے مین ہردے گایتری کیر | جیھا اتھرون بھنت ہے سُنت نہ لاوہو دیر

ناردجی نے پوچھا کہ اے دیوتون کے مالک گایتری کا کوچ تو ہمنے سُنا اب گایتری ہردے کے سُننے کی خواہش ہی جسکے دھارن کرنے سے گایتری جنے کا پُن ہوتا ہی یہ سُن نارائن جی بولے کہ اے ناردجی گایتری ہردے اتھرون بید مین کہا ہی وہی ہم تمسے کہتے ہین

جو ریہیہ سے رہیہ ہی پہلے براٹ روپ گایتری کا دھیان کرے جو بیدون کی ماتا ہی پھر اُسکے انگون مین جو دیوتا رہتے ہین اُنکا دھیان
کرے جب اٹ روپ مین پنڈ اور برہمانڈ کی ایکتا سے اپنی دینہہ کو گایتری روپ دیکھے تو اپنے دینہہ مین بھی گایتری مین بھی بھاونا کرے جس سے
اُنمین ملجاوے اسلیے بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ اور اور دیوتا کی پوجا نہ کرے اس سے ابھید ہوجانیکے بے اپنے شریر مین ان دیوتون کی
بھاونا کرے اب وہ کہتے ہین کہ جس سے پورکھ گایتری مین ملجاتا ہی اس گایتری ہردے کے ہم رشی نارائن رکھتے ہین گایتری چھند اور پرمیشری دیوتا ہین
پہلے کے طریقہ سے چھ انگ کا نیاس کرے پھر تنہا جگہہ مین آسن لگا اور دل لگا کے دھیان کرے اب ارتھ نیاس کہتے ہین دیو سر مین اور دانتون
مین اشونی کمار سندھیا ہونٹھون مین اگن مُنہہ اور زبان مین سرستی گلے مین برہسپت پستان مین آٹھ بسو بازون مین پون چھاتی مین کمبھ پیٹ مین آکاس
ناف انترچھ کمر مین اندر اور اگن جانگھون مین بڑے گیانی پرجاپت کیلاس اور ملیا چل جانگھون مین بشوے دیو گھٹنون مین اور جانگھ مین
کوشک رانون مین پتر پانون مین پرتھوی انگلیون مین بنسپت رویون مین رکھ ناخون مین مہورت ہڈیون مین گرہ اور گوشت اور
خون مین رت پلک جھپکنے مین برس سورج چندرمان رات دن پر ورد ہیہ ہزار آنکھون ہین اونگ تت سوتر برہم کو نمسکار ہے جو مشرق
مین طلوع ہی اُسکو نمسکار ہی صبح کے سورج کی پرتشٹھا کو نمسکار ہی صبح کے وقت سُمرن کیے گئے سورج رات مین کیے گئے پاپ ناس کرتے
ہین اور شام کے وقت سُمرن کیے گئے دل مین کیے ہوئے پاپونکا ناس کرتے ہین صبح اور شام کو دونون وقت جو دھیان کرتا ہی اُسکا ناس کبھی
نہین ہوتا اور وہ سب تیرتھون مین اشنان کرچکا سب دیوتون سے جانا جاتا ہی ارا اچ بچن کہنے کے دوکھون سے پوتر ہو جاتا جو چیز کھانے کے
لائق نہین اُسکے کھانے سے پوتر ہو جاتا ہی اور جو پرورش کرنے کے لائق نہین ہی اُسکی پرورش کرنے سے پوتر ہوتا ہی اسادھیہ دان
سے پوتر ہو جاتا ہی اور سینکڑون بُرے دانون کے لینے سے اور ایک پنگت مین بیٹھنے کے دوکھون سے اور جھوٹھ بولنے سے
پوتر ہوتا ہی اور برہم چاری ہوتا ہی اس گایتری ہردے کے پڑھنے سے ہزار جگیہ کرنیکا پھل ہوتا ہی اور ساٹھ ہزار گایتری جپکا
پھل ہوتا ہی آٹھ برہمنون کو اچھی طرح سے گرہن کرانا چاہیے تب سدھ ہوتا ہی جو برہمن اسے صبح کے وقت ہر روز پڑھتا ہے
وہ پوتر ہو سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم لوک مین پہونچتا ہے یہ بھگوان سری نارائن نے کہا ہے —

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنجم ادھیاے مین گایتری استوتر | سدھ ہینکاب جاسون لہت پاتکی ادھم کوتر

ناردجی نے پوچھا اے بھگتون کے اوپر دیا کرنے والے پاپون کے ناس کرنے والے گایتری ہردے آپنے بیان کیا اب گایتری استوتر سنائیے
نارائن بولے آدشکت جگت کی ماتا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی سب جگہہ ملی ہوئی اننتا سری سندھیا تمکو نمسکار ہی سندھیا گایتری
ساوتری سرستی برہمی بیشنوی ودری رکتا سوتیا کرشنا تمھی ہو صبح کے وقت بال ہرونپی دوپہر کے وقت جوان اور شام کو بوڑھی اور منیون سے خیتا کی
جاتی ہی براہمی ہنس پر سوار سرستی گرڑ پر سوار ساوتری بیل پر سوار براہمی رگ بید کا دھیان کرنے والی زمین پر تپسیون سے دیکھی جاتی ہی
سرستی ججر بید پڑھتی ہوئی انترچھ مین براجمان ہوتی ہین ساوتری سام بید گاتی ہوئی زمین پر سب جنون مین بھرمتی ہین ساوتری
رودر لوک مین سرستی بشن لوک مین اور براہمی برہم لوک مین رہتین جو جانداروں کے اوپر رحم کرنے والی ہین سب رکھونگی

پربیت پیدا کرنے والی مایا بہت بر دینے والی شیو اور شکتی کے ہاتھ اور آنکھون سے پیدا اور انھین کے آنسو او پسینے سے پیدا ہوئی تھین ہو جو کہ آنند کی پیدا کرنے والی دس طرح کی درگا پڑھی جاتی ہین وہ یہ ہین - برنیا - بردا - برشٹا - ہربرنی - گرشٹا - سبرا ہا - برارو ہا - نیل گنگا - سندھیا - موچھیا بھوگ دا - مرت لوک مین بھاگیرتی - پاتال مین بھوگ وتی - سرگ مین سیتا یہ تینون لوک مین رہنے والی دیبی تینون استھانون مین موجود ہین بھور لوک مین دھارن کرنے والی تمھین ہو بھو لوک مین بایو شکت اور سرگ لوک مین نیج تمھین ہو مہر لوک مین مہا سدھی جن لوک مین جنبی تپو لوک تپسونی ست لوک مین سچ بولنے والی بشن لوک مین کلا - برہم لوک مین گایتری - رودر لوک مین گوری جو مہا دیو جی کے آدھے انگ مین رہتی ہین اسہم مہان پرکرت تمھین ہو اور گائی جاتی ہو سامبا وستھا تمکا شول برہم روپنی تمھین ہو اسلیے پر پرا برا شکت تمھین گائی جاتی ہو اور اچھا شکت کریا شکت گیان شکت تینون تمھین ہو اور گنگا جمنا بپاسا سرستی سرجو دیبکا سندھو نربدا ایراوتی گوداوری شتدرو کانیری کوشکی چندر بھاگا تبستاہ سرستی گنڈکی تپتی کرتویا بیتروتی یہ سب تمھین ہو اطما اپنگلا سکھمنا - گاندھاری جھوا - پوکھا اپوکھا المبکھا کھو سنکھنی پران اہنی یہ شریر مین رہنے والی ناڑیان تمھین ہو ہردے کمل مین رہنے والی پران شکت گلے مین سپن شکت تالو مین سدا دھارا ابرون کے بیچ مین بندو مالنی مولا دھار مین کنڈلی شکت کیش مول مین بیاپنی گیان کلا مین آتن کونے والی پرما تما روپنی تمھین ہو برہم رندھر مین منومئی اور بہت کہتے سے کیا ہے جگتی ترے مین جو کچھ ہو وہ سب تمھین ہو اے لچھمی جی اور سندھیا جی تمکو نمشکار ہے -

چوپائی

یہ ستوتر کہا من تو ہی — سندھیا سمے پٹہن بھو دو ہی
مہا پاپ شمن سدھ دایک — سندھیا پڑھے جو بپی من نایک
لیے اتر اتر دھن ہنینا — دھن پاوے سب بھانت پربینا
سرب تیرتھ تپ دان جگیہ کر — سکل جوگ پھل لیے پربیت نر
یہان بھوگ بھوگے چرکالا — انت موچھ پاوے پھوالا
اسنان کال تپسون کرت یا ہی — جہان کہون پڑھی ہین سب تاہی
سندھیا تمن کیر پھل ہوئی — ست بچن رکھ کہت نہ کوئی
جو تہی بھگت سہت سنے پرانی — پاپ مکت ہوے سب شکھ کہانی

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب ششٹم ادھیاے مین گایتری کرنیک — سمہر نام استو تر تاہ سنو ہوے ٹھیک

نارد جی بولے اے نارائن جی سب دھرمون کے جاننے والے شرتی سمرتی اور پرانون کا رہسیہ آپ کے مکھ سے سنا جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہے اسی سے سب بدیا ہوتی ہین اب یہ کہیے کہ برہم گیان موچھ کے سادھن کرنے والی کون چیز ہے برہمنون کی گت کس سے ہوتی اور کس سے موت کا ناس ہونا اور یہان وہان کے سب پھل کس سے ہونے آپ مہربانی کر کے کہیے یہ سن نارائن بولے اے نارد جی

بہت اچھا بہت اچھا تمنے اچھا پوچھا سنو ہم گیارہ سو آٹھ گائتری کے نام کہتے ہین جو سب پاپون کے ناس کرنے والے ہین سرشٹ کے شروع
مین جو برہما جی نے کہے ہین وہی کہتے ہین اس گیارہ سو آٹھ نام کے برہما رکھ ہین انوشٹپ چھند دیبی گائتری دیوتا ہل اچھر بیج اور سُر شکتی
ماترکا اچھرون سے انگ نیاس کرنیاس ہے سادھکون کے لیے دھیان کہتے ہین —

مول

रक्तश्वेतहिरण्यनीलधवलैर्युक्तां त्रिनेत्रोज्ज्वलां रक्तां रक्तनवस्रजं मणिगणैर्युक्तां कुमारीमिमाम्॥ गायत्रीं कमलासनां करतलव्यानद्धकुण्डाम्बुजां पद्माक्षीं च वरस्रजं च दधतीं हंसाधिरूढां भजे

॥१॥

ٹیکا

سُرخ سفید ہرے نیلے دھول رنگ کے جواہرات سے آراستہ تین نیترون سے اوجول سرخ رنگ سرخ پھولون کی نئی مالا پہنے کماری کملاسن پر
بیٹھی ہاتھ مین کنڈ کا اور کمل دھارن کیے ہوئے کمل کے برابر آنکھین اور اچھ مالا دھارن کیے اور ہنس پر سوار گائتری کو بھجتا ہون —
اب اکارادی نیتیش نام کہتے ہین اچنت لچھنا — ابکتا — ارتھ ماترا مہیشری — امرتا رنو بیہ مدھیا اجتا اپراجتا ان مادگنا دھارا ارک منڈل سنستھا —
اچرا اجا اپرا ادھرما اچھ سوتر دھرا دھرا اکارادچھ کارانتا اری کھٹ برگ بھیدنی انجنا دیرتی کاشا انجنا دلو اسنی ادتی اجیا اُبدیا اربندن بھجیا انتر بسجا ابدیا
دھوٹشی انتر انکا اجا اج نمجا الوا اسلا اربندن بہانتا سا اردہ ماترا ارتھ دانگیا ارمنڈل مردنی اسُرگری اماو اسیا الچھمی نیتہ جا جبا اکارادیا نیتیش نام آدھیچمی آدشکتی آکرتی
آنیا ننا آدتیہ پدوی چارا آدتیہ پرسیوتا آچارجا آدوتنا آچارا آدمورت نواسنی گنیئی آمری آدیا آرا دھیا آسنستھا آدھار نلیا آدھارا اکاشنا تر نواسنی
آدیا چھر سماجکتا انترا اکاش روپنی آدتیہ منڈل گتا آنترا دھوانت ناشنی — اکارادو نام تیرہ نام اندرا اشٹدا اشٹا اندپورن بجھنا اراوتی اندر پدا اندرانی
اندروپنی اچھو کودنڈ سنکتا اکھو سندھان کارنی اندر نیل سماکارا اڑانگل روپنی اندراچھی — ایکار کے دو نام — الیشری دیبی ایہا تریہ برجتا — اکار کے
آٹھ نام اُما اُکھا اُڑہنہا اُردارک پھلد نتا اُرپربھا اُرمتی اُرپا اُردھیہ گا — اُوکار کے پانچ نام — اوردہ اور دہ کیشی ادھادھوگت بھیدنی — اوردہ
باہو پریا — اورم ملامالا — واگرنتھ دانی — رکار کے تیرہ نام — رِت رکھ رِت متی رکھ دیو نمسکرتا رگبیدا — رن ہرتری — رکھ منڈل
چارنی — ردہ دا — رت مار گاستھا — رت دھرا — رت پردا — رگبید نلیا رجوی — سکا اور لرکا وغیرہ چھپے ہوئے ہونیکے لبب نہین کہے اگرچہ
آگے بیان کرینگے لپت دھرم پرورتنی — لونار بر سمبھوتا — لونا دبر سمبھوتالوتا دکھ ہارنی — ایکار کے چار نام — ایکا چھر — ایک ماترا — ایکا ایکے کنٹ مُتا
ایکار کے تین نام سایندری — ایراوتا روڑھا — ایدکا مشک پردا — اوکار کے چار نام — اونکارا — اوکھدی اوتا — اوت پروت نواسنی —
اوکار کے تین نام — اوربا — اوکھد سمپنتا — اوپاسن بھل پردا — انکارا دایک اندمنڈل ستھادیبی — آہکار منوروپنی — ککار کے اونتر نام
کاتیاینی — کال راتری — کاماچھی — کام سُندری — کملا — کامنی — کانتا — کامدا — کل کنٹھنی — کرکمبھ استن بہرا — کربیر شباسنی —
کلیانی — کنڈل وتی — کرچھیتر نواسنی — کربند ولا کارا — کنڈلی — کمدالیا — کال جہوا — کرالا سیا — کالکا — کال روپنی — کمنیا —
گُن کانتی — کلادھارا — کمد وتی — کوشکی کملا کارا — کام چار پربھنجنی — کوماری — کرنا پانگی — ککو نتا — کرپریا — کیسری — کیشو نتا —
کدمب کسُم پریا — کالندی — کالکا — کانچی — کلشو دبھو سنستتا — کام ماتا — کرت منی — کام روپا — کرپاوتی — کماری — کنڈ ملینا —
کرانی — کیرباہنا — کیکئی — کوکلا لاپا — کیتکی — کسُم پریا — کمنڈل دھرا — کالی — کرم نرمول کارنی — کل ہنس گتی — کچھپا — کرت کوتک
منگلا — کستودی تلکا — کمرا — کرمید رگمنا — کھو — کر پور بینا — کرشنا — کپلا — کھڑا شریا — کوستھا — کدھر اکبر پردا — گگمستا

کھکار کے گیارہ نام۔ کھڑگ۔ کھیٹ کرا۔ کھربا۔ کھیچری۔ کھگ باہنا۔ کھٹوانگ دھارنی۔ کھیاتا۔ کھک راجو پرسستھا۔
کھلکھنی۔ کھنڈت جرا۔ کڑا کھیان پردایني۔ کھڑینند وتلکا۔ گکار کے چھتیس نام۔ گنگا۔ گنیش۔ گرو بوجتا۔ گایتری۔ گومتی
گیتا۔ گاندھاری۔ گان لولپا۔ گوتمی۔ گامنی۔ گاندھا۔ گندھرپا پر بیتوتا۔ گوبند چرناکرانتا۔ گن ترے بیجاوتی۔ گاہربی۔ گھوری
گوترا۔ گرلشیا۔ گھنا۔ گمی۔ گھاداسا۔ گنوتی۔ گرپاپ پرناشنی۔ گروا۔ گنوتی۔ گھیا۔ گوتپویا۔ گن دایني۔ گرجا گھوبہ ہانگی۔ گرڑ
دھوج ولبھا۔ گربو بھیارنی۔ گود۔ گوگلستھا۔ گدادھرا۔ گوکرن تلیا سکتا۔ گھیہ منڈل ورتنی۔ گھکار کے چودہ نام۔ گھرما۔ گھندا
گھنٹا۔ گھوردانو۔ مروتی۔ گھورن نترمتی۔ گھوکھا۔ گھن سمپاو دایني۔ گھنٹارو پریا۔ گھرانا۔ گھورن سنتشٹ کارنی۔ گھنار منڈلا۔
گھورنا۔ گھرتاچی۔ گھن۔ بیگنی۔ گیکار کا ایک نام۔ گیان دھاتومئی۔ چکار کے اونچاس نام۔ چرچار چرچیا۔ چارو ہاسنی۔ چپلا۔
چنڈکا۔ چترا۔ چترالیہ بھوکھتا۔ چتر بھوجا۔ چارونتا۔ چاتری۔ چرتِ پردا۔ چولکا۔ چتر بستر انتا۔ چندرسہ۔ کرن کنڈلا۔ چندر ہاسا۔
چارو داتری۔ چکوری۔ چندر ہاسنی چندرکا چندر دھاتری۔ چوری۔ چورا۔ چنڈکا۔ چنچد باگیانی۔ چندر چوڑا۔ چوڑ نباسنی۔
چارچندن۔ چارچندن لپتانگی۔ چنچامر بنجیا۔ چارمدھیا۔ چارگتی۔ چنڈلا۔ چندر روپنی۔ چارہوم پریا۔ چاربا۔ چرتا۔ چکر باہکا
چندر منڈل مدھیتا۔ چندر منڈل درپنا۔ چکر باکستنی۔ چیشٹا۔ چترا۔ چارو بلاسنی۔ چت سروپا۔ چندروتی۔ چندرما۔ چندن پریا
چودیتری۔ چرپرگیا۔ چاتکا۔ چارہیتکی۔ چھکار کے چودہ نام۔ چھترپاتا۔ چھتردھرا۔ چھایا۔ چھندہ۔ پرچھدا۔ چھایا دیبی۔ چھدنکا
چھیندری۔ بسرتی۔ چھندوانوشٹپ پرتی دھوانتا۔ چھدر و پدر دبھیدنی چھیدا۔ چھیترلیشری۔ چھننا۔ چھرکا۔ چھیدن پٹا
جکار کے چوالیس نام۔ جننی جنم رہتا۔ جات بھیدا۔ جگت متی۔ جانہوی۔ جٹلا۔ جنیتری۔ جرامرن برجتا۔ جمبو دیب وتی۔
جوالا جینی۔ جل سالتی۔ جیتیندریا۔ جت کرودھا۔ جتامترا۔ جگت پریا۔ جات روپ متی۔ جیوا۔ جانکی۔ جکتی۔ جراجنتری
جنمو تنیا۔ جگت ترے ہتیشنی۔ جوالاکھی۔ جیتی۔ جورگھنی۔ جت لشٹپا۔ جتاکرانت متی جوالا۔ جاگرتی۔ جوردیوتا جلوتتی
جلدا۔ جیشٹا۔ جباگھوشا سپھوٹ دنگمکھی۔ جمبھنی جرمتھنا جرمبھا۔ جولن مانکیہ کنڈلا۔ جھکار کے چار نام۔ جھنجھکا جھن جھ گوشک
جھنجھامارت بیگنی۔ جھلکی بادیہ کشلا۔ نیکار کے دو نام۔ نیکار وپا۔ بینجھار۔ ٹکار کے چھ نام۔ ٹنک بان سماکتا۔ ٹنکنی۔
ٹنک بھیدنی۔ ٹنکی کن کرتاگھوشا۔ ٹنکنیہ موہرسا۔ ٹنکار کارنی دیبی۔ ٹھکار کا ایک نام۔ ٹھٹھ شبدن ناونی۔ ڈکار کے
آٹھ نام۔ ڈامری۔ ڈاکنی۔ ڈمبھا۔ ڈنڈ ماریک نرجتا۔ ڈامری تنترمارگستھا۔ ڈمرو مرناوتی۔ ڈنڈیر لسبھا دھ سبھہ کست کریرا
لی پراین۔ ڈھکار کے تین نام۔ ڈھونڈ گنیش جننی۔ ڈھکاہستا۔ ڈھل برجا۔ نکار کے پانچ نام نیتہ گیانا۔ نروپما۔ نرگنا۔
نربداندی۔ تکار کے باسٹھ نام۔ ترگن ترپدا تنتری۔ تلسی۔ ترن ترکرم پدکرانتا۔ ترہیہ پدگامنی۔ ترنادتیہ سنکا سا۔ تامسی
تہنا۔ ترا۔ ترکال گیان۔ تمپتا۔ تربلی۔ ترلوچنا۔ ترشکتی ترپرا۔ تنگا۔ ترنگ بدنا۔ تمنگل گلا۔ تیرا۔ ترسروتا
تاسروتا۔ تامسادنی۔ تنتر منتر نشیش اگیا۔ تنو مدھیا۔ ترشٹپا۔ ترسندھیا ترستنی۔ تولکھا سنستھا۔ تال پرناہنی۔ تانگنی
تو کھارابھا۔ تھناچل باسنی۔ تنتو جال سماگتا۔ تاراہار اولی پریا۔ تل ہوم پریا تیرتھا۔ تمال کسمارکرتی۔ تارکا۔ ترجتا
تنوی۔ ترشکو پربارنا۔ تلودری۔ ترو بھاشا۔ تاٹنک پربہ بادنی۔ ترجتا تنتری۔ ترشنا۔ تربدھا۔ تناکرنی۔ تپت کاچن
سنکاشا۔ تپت کاچن بھوشنا۔ ترے بمبکا۔ تردرگا۔ ترکال گیان دایني۔ ترتپا۔ ترپدا۔ ترتیا۔ تامسی۔ تہرستھا۔ تادکھ گیکیا

ترگنا کارا - ترہنگی - تنو ملبر - تھکار کے تین نام - تھا نکاری - تھار وا تھانتا - دکار کے ستائیس نام - دوہتی دین تبلا - دانوانت کاری
دُرگا - دُرگا تُرن نبرہنی - دیو ربیت - دوار اتری - درو بدی - دُند بھنا - دیو یانی - دُرا وا سا - داردرا
بھیدنی - دوا - دامودری - دواد پتیا - دگبا ما - دگو موہنی - دُند کار ینہ تلیا - دنڈنی - دیو پوجتا - دیو بندیا - دوکھ دا دنشینی
دانواکرتی - دینا ناتھ ہستنا دیکھا - دیوتا دسرونپی - دھکار کے بیس نام - دھاتری - دھنر دھرا - دھنو - دھارنی - دھرم چارنی دھارا
دھرا دھرا دھار - دھندا - دھان دوہنی - دھرم شیلا - دھنا دھکھیا - دھنو ربید لبشاردا - دھرتی - دھنیا - دھرت بدا
دھرم راج پرباد ہروا - دھوماوتی - دھوم کیسی - دھرم شاستر پرکاشنی - نکار کے بچپن نام - نندا - نند پریا - ندرا - نرنتا -
نند نا تمکا - نربدا نلنی - نیلا - نیکنٹھ - سماشر یا - نارا ین پریا نتیا - نرملا - نرگنا - ندھی - نرادھارا - نرو بما - نتیہ شدھا
نرنجنا - ناد بندو کلا نتیتا - ناد بندو کلا تمکا - نرنگھنی - نگ دھرا - نرپ ناگ بجھوشتا - نرک کلیش شمنی - نارائن پدو بھوا -
نرودیا - نراکارا - نارد پریہ کارنی - نانا جیو نسما اکھیانا - ندھوا - نرملا تمکا - نوسونر دھرانیتی - نرو پدرو کارنی - نند جا توتنا -
دھیا - نیمکھارن باسنی - نونیت پریا ناری - نل جھوت نستونا - نیمکھنی ندی روپا - نیل گریوا لبشیری - نا ماولی - نشمیگنی - ناگ
لوک نواسنی - نو جمبھو - ند پرکھیا - ناگ لوکا دہہ دیوتا - نو پورا کانت چرنا - نرجت پرمودنی - نمگنا - نرکت نبیا - نرگھات
سسم نسونا - نند نو دیان سنلیا - نربھو بھو پرچارنی - پکار کے ایک سو چھبیس نام - پاربتی - پرمودارا - پر برہما تمکا پرا - پنچ کوش نرکتیا
پنچ پاتک ناسنی - پرجت بدھا نگیا - پنچکا - پنچ روپنی - پورنما - پرما - پریتی - پرتیجہ - پرکاسنی - پورانی - پورکھی -
پنیا - پنڈریک پیچھنا - پاتال تل ترگنا - پرتیا - پربت - پوردہنی - پادنی - پادسھنا - پیشلی - پوناشنی - پرجاپت شیرنگا
پرتیستن مندلا - پدم پریا پدم سنستھا - پدماچھی - پدم سمبھوا - پدم نیر - پدم پدا - پدمنی - پربہ بھاکھنی - پالش - پاش نیر کنتا -
پرمدہری - پورباسنی - پشکلا - پورکھا پربا - پارجات سسم پریا - پت برتا - پونرانگی - پشپ ہاس پرانیا - پرگیا دتی شنا -
پوتری - پتر پوجیا - پیسنی - پدوپاش دھرا - پکتی - پرلوک - پرداہنی - پرانی پنیہ شیلا - پرن تارت بناسنی - پردیومن جننی
پشٹا - پتامہ - پرگرہا - پنڈریک پراورسا - پنڈریک سماتنا - پرتھو جنگھا - پرتھو بھوجا - پرتھو بادا - پرتھو دری - پروال -
سو بھا - پنگاچھی - پیت واسہ - پرچاپلا - پرداسا - پشٹی دا - پنیا - پرتشٹھا - پرنو اگتی - پرکا شٹا - پرلیشانی - پادک دیونی
پن بھیدرا - پشپ ہاسا - پرچھیدا - پرتھو دری پیت انگا - پیت لبسنا - پیت سیجیا - پشاچنی - پیت کریا - پشا چگھنی - پاٹ لاچھی
پٹ کریا - پشا چگھنی - پاٹ لاچھی پٹ کریا - پنچ بجھیہ پریا چارا - پوتنا - پرن گیاتنی - پیناگون ندھستھا - پن پترنکھ نکھیوتا - پنجا نگی -
پرداتنی - پرم الہد کارنی - پشپ کاند سنھتا پوکھا - پوکھتا کھل لبشٹپا - پران پریا - پنچ شکھا - پنگو برشا ہنی - پنچ ماترا تمکا -
پرتھوی پتھکا - پرتھو دوہنی - پوران نیائے میما نسا - پاٹلی - پشپ گندہنی - پن پرا - پاردا تری - پرہار گیک گوچرا - پروال سوبھا
پورناشا - پرنوا پلو ودری - پھکار کے سات نام - پھلنی - پھلدا - پھلگو - پھو تکاری پھل کاکرتی - پھنیدر بھوگ شینا -
پھن منڈل منڈتا - بکار کے ترپن نام - بال بالا بھوکتا - بالاتپ بنہا لنشکار - بل بھدر پریا - بندھا - بڑدا بدہ -
سنستا - بندی دیبی - بلوتی - برشگھنی - بل پریا - باندہوی - بودھتا - بدھی - بندھوک کسم پریا بال بھانو پربھا کارا
براہمی - برہمن دیوتا - برہسپت اُستا - برندا - برندابن بھارنی - بالاکنی - بلاہارا - بل باسا بھوکا - بھونیترا - بھوپدا

بھوکرنا - نانسکا - بھو باہو جبا - پنج روپنی - بھو روپنی - بندناد کلا لاتیتا - بندونا وسروپنی - بدھ گوڈھا نگی ترانا - بدریا شرم باہنی - بندا کا
برہت اسکندھ - برہتی بان پاتنی - برندا دھیا ہنتا بنتا بھو بکرا - بدھ باسنا سنیا - بلو بتر لسہتا - بودھ درومن جا داسا - برستھا
بندو درپنا - بالا - بانا سن وتی - بڑوانل ہگینی بہمانڈ بھربستھا - برہم کنکن سونرتی - بھ کار کے اونتالیس نام - بھوانی بھیشین وتی - بھادنی
بھو ہارنی - بھدر کالی - بھجنگا جھی - بھارنی - بھارتا شیا - بھیروی بھیشنا کارا - بھوتدا - بھوبت مالنی - بھامنی - بھوگ نرتا
بھدردا - بھوربکریا - بھوت درسا بھرگلتا - بھارگوی - بھو سرارچتا - بھاگی رتھی - بھوگ وتی - بھو نستھا بھی ہکوورا - بھامنی
بھاکا - بھادنی - بھوردچھنا - بھرگا تمکا - بھیم وتی - بھو بند بھو جنی پجنیا - بھیم دھاتری - بھو رنجتا نتیری - بھجنگ - ملیا - بھیا
بھو رندا - بھاگ دہنیی - مکار کے چون نام - ماتا بابا - مدھومتی - مدھو جھوا - مدھو پریا مہادیبی - مہابھاگا بالنی - مین لوچنا - مایاتیتا
مدھومنی - مدھو مانسا - مدھو دھروا - مالوی - مدھو سمبھوتا - متھلا پورواسنی - مدھو کیٹبھ سنگھرتی - میدنی - میگھ مالنی - مندودری
مہامایا - متیھل - مشرن پریا - مہالچھمی - مہاکالی - مہاکینا - مہیشری - ماہیندری - میروتنیا - مندار - کسمار چنا
منجو - منیجر - چرنا - موجھدا - منجو بھاکھنی - مدھور درادتی - مدھ اطیلہ - ملیا نوتا - میدھا - مرکت شیاما - ماگدھی - مین کانچا
مہاماری - مہابیرا - مہاشیاما - منوستنا - ماترکا - مہرابھاسا - مکند پد بکریا - مولادھار سہتا - گدھا - من پورک باسنی - مرگا جھی - مہکھا
مہکھا سرمردنی - یکار کے بیس نام - یوگا سنا - یوگ گمیا - یوگا - یوبن گا شریا - یونی - یدھ مدہستھا - یمتا رنگ
دھارنی - بچھنی - یوگ گمیا بچھراج - پرسوتنی - یاترا - یان بدھا گیتا - یدو ہنس سمد بھوا - یکارادھکار انتایا جلھی - یگیہ روپنی - یامنی
یوگ نرتا - یاتو دھان بھنگری - رکار کے ستائیس نام - رکمنی - رمنی راما - ریوتی - رینکا - رت - رودری - رودرپیا کا
- رام ماتا - رت پریا - روہنی - راج دراری وا - راراجیو - لوچنا - راکیشی - روپ سمپنا - رکت سنگھا سنسہتا - رکت مالیا
مبر دھرا - رکت گند ھا تولپنا - راج ہنس - ہمار ڈھا - رتا - رکت بل پریا - رمنیہ - یگادھارا - راجتا کھل بھوتنا - رر جرم پری جاما
رتھنی - رکت مالکا - راگیشی - روگ شمنی - راولی - روم ہرکھنی - رام چندر بداکرانتا - راون چھید کارنی - اکت لپستر پرچھنا
رتھنا - رکم بھوسنا - لکار کے تیرہ نام - لجیادھ دیوتا - لولا - للتا - کنگ دھارنی - طچھمی - لولا - لپٹ بکھا - لولنی لوک لپشرتا
لمبودری دیبی للتالوگ دھارنی - وکار کے ستائیس نام - بردا - بندتا - بدیا بشنوی - بملاکرتی - باراہی - برجا - برکھا - برلچھمی
بلاسنی - بنتا - بیوم مدہستھیا - بارجاسن سنستھا - بارنی - بنیو سمبھوتا - بیت ہوترا - بریپی - بایو منڈل مدہستھا
بشن روپا - بدھ کریا بشن بہنی بشن متی بشالا لچھمی - بسندھرا - بام دیو پریا - بیلا - بجرنی - بس دوہنی بیدا جھر بری
تانگی - باجبیہ - بھیل بردا - باسوی - بام خبنی - بکنٹھ نلیا - برا - بیاس پریا - برم دھرا - بالمیک پرسیوتا
شکار کے اونتیس نام - شاکمبھری شوا - شانتا - شاردا - شرنا گتی - شانتودری - شبھا چارا - شمبھا سرمردنی - شو بھاوتی
شواکارا - شنکرادھ شریرنی - شوتا سبھا شیا شہر ایر سسندھان کارنی - شراوتی - شرانندا - شرجیوتسنا شبھانا - شربھا
شولنی - شندھا - شودی - شنک ماہنا - شری متی - شری دھرانندا - شرونا نندا بنی - شربانی - شرودری مندیا
کہکار کے پانچ نام کھڑ بھاکھا - کھڑ رٹ پریا - کھڑادھار استھتا - دیبی - کھنکہ - پریہ کارنی - کھڑنگ روپ ستمتی - سراشر
نمسکرتا - سکار کے ستائیس نام - سرستی - سدادھارا - سرب منگل کارنی - سام گان پریا - سوچھا - ساوتری

سام سمبھوا - سرب باساسا - سدا نندا - ستتی - ساگرا امبرا - سربشرج پریا - سدھی - سادھو بندھو پد کرنا - سپتر کھ منڈل گتا - سوم منڈل باسنی - سرب گیا - ساندر کرنا - سماہ نادھک برجتا - سربونگار سنگ ہینیا - ست گنا - سکل اشٹ دا - سرسوا سورج تنیا - شکیشی - سوم - سنکھتی - ہکار کے چار نام - ہرنیہ - ہرنا - ہرنی - ہر ہنکاری - ہنس باہنی - کشکار کے تین نام کشوم بستر پدی ناگی - کشیرادیبی تنیا کشما - یہان تک ہزار نام ہوگئے - اب آٹھ نے ترتیب وار کہتے ہین - گاتیری - ساوتری - سارتی - سرتی بید گربھا - بھاروہا - سری گاتیری - پرامبکا - اتنا کہ نارائن جی بولے کہ اے نارد جی یہ گاتیر کے سہسر نام تمسے بڑے پاپون کے ناس کرنے والے اور پن دینے والے کہے اس طرح یہ نام گاتیری خوش کرنے کے لیے ہین برہمنون کو چاہیے کہ اشٹمی کے دن اسکو پڑھین پہلے جب پوجا ہوم دھیان وغیرہ کرکے پڑھنا چاہیے یہ سہسر نام ہر ایک کو نہ دینا چاہیے بلکہ اچھے بھگت شاگرد اور برہمن ہی سے کہنا چاہیے جسکے گھر مین یہ لکھا رہیگا اسکے گھر مین کسی بات کا خوف نہوگا اور چنچل لچھمی جی ہین مگر اسکے گھر مین ہمیشہ رہینگی -

چوپائی

پر رہسیہ گُنیہ سون گُنیک — مہا پوتر پن پرشد ہیک
ندہ پر دپھیر دلدر نکا ہین — سوچ پر دچھ من ماہین
سکل کام کامن کو دیئی — روگی روگ نکت کر لیئی
بندھن رہت بُدھ پن ہوئی — سرا پان کے رت اگھ کھوئی
سوورن چور دوج ہتیا کاری — گرو تلپگ کنہ پر اگھ ہاری
استت پر نگرہ کارک جوئی — بھچھیا بھچھ کھات جو ہوئی
اروپا کھنڈ ٹھگ جو پاپا — تنسے چھوٹت نرنج دایا
نارد یہ رہسیہ مین گاوا — برہم سبجیہ ستنت نر پاوا

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب ستپا دھیاے ہین دیچھیا کر بدھان — سکل بھانت چت لاے کے سُنیو لوگ سجان

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری گاتیری کا سہسر نام سب پھل کا دینے والا ہمنے سنا اور ترقی کرنے والا استوتر بھی سنا جو بڑا بھاگ کرنے والا اور سریشٹھ ہے اب ہمکو دیچھیا کا حال سننے کی خواہش ہے جسکے گرہن کیے بنا کوئی منتر سدھ نہین ہوتا چاہیے برہمن چھتری بیس استری جو ہو مگر منتر بغیر لیے کبھی نہ رہے اُسکا بدھان مفصل کہیے یہ سن سری نارائن جی بولے سنو اچھے سکھیون کے لیے دیچھیا کہتے ہین جسکے بغیر آدمی دیوتا اگن گرو وغیرہ کی پوجا کا ادھکاری نہین ہو سکتا بید اور منتر کے جاننے والے لوگون نے اُسکا نام دیچھیا رکھا ہے جو اچھا گیان دیتی اور پاپون کا ناس کرتی ہے کیونکہ دیچھیا کے لینے مین بڑا پھل ہوتا ہے اسلیے اُسکا ضرور گرہن کرنا چاہیے گرو اور سکھیہ دونون ماتا پتا اور اپنے اچار سے بہت شدہ چاہئین جس دن دیچھیا دینی ہو گرو صبح کو اٹھکر سب حاجت رفع کرکے نہا دہوا کر موافق طریقے کے سندھیا

وغیرہ کر کمنڈل ہاتھ مین لیے موَن ہو ندی سے گھر کو آوے اور جگیہ کی جگہ پر آکر اچھے آسن پر بیٹھے اور آچمن اور پرانایام کر کمنڈل مین چندن اور پھول وغیرہ چھوڑ سات مرتبہ پھٹ منتر کو جپے پھر یہی منتر پڑھتا ہوا اس جل سے سب منڈپ کے دروازے چھڑک دے جو سولہ ہاتھ کا منڈپ لینے کے لیے چھانا چاہیے پھر پوجا شروع کرے دروازے کے اُتر کی طرف گنیش لچھمی سرستی کی پوجا کرے بائین طرف چھیترپال اور جمنا کی پوجا کرے دروازے کے دکھن والے طرف گنگا اور گنیش کی پوجا کرے بائین طرف چھیترپال اور جمنا کی پوجا کرے چوکھٹ مین پھٹ منتر سے پھٹ دیوتا کی پوجا کیجاوے پھر سب دیبی مے چنتا کر سب کھمبن پوجا کر دیوے اور وہی پھٹ منتر جپ کر سب بگھن ناس کرے اسی سے انترچھ کے بگھن ناس ہونگے پھر پانون مار کر پرتھوی کے بگھن دور کرے بائین بازو کو پکڑ پہلے دہنا پانون چوکھٹ کے اُس پار دھرے منڈپ مین پرویس کرکے کلش استھاپن کر تھوڑا پانی بھرے اُس ارگھ جل سے نیرت دشا مین برہما جی کی پوجا کرے اُسکے پیچھے بیچ کھنبہ بناکر جگیہ کے استمبھ تک اُس سے پونچھ دے سب دیبی کے دھیان کرکے پھٹ منتر اور مول منتر سے پانی ڈالے اور اسی پھٹ منتر سے جگیہ بھوم کو مارے پھر ہنگ منتر پڑھ سینک کرے پھر دھوپ کرکے لاوا چندن سرسون راکھ دوب چاول کہ انکو بکر کہتے ہین جگیہ منڈل مین بکھیرے پھر کشکی بڑھنی سے بہار ڈالے پھر بہور کے ایشان کون مین اکٹھا کر دے پھر پنیاہ واچن کرکے جو غریب اور بیوارث لوگ وہان آئے ہیون اُنھین خوش کرے اور اون لاوا وغیرہ کے اوپر جھاڑو دھر دے پھر اپنے گرو کو نمسکار کر اچھے آسن پر بیٹھے اور مشرق کی طرف منہ کر جو منتر سنانا ہو اُسکے دیوتا کا دھیان کرے اور بھوت شُدھ وغیرہ جیسے گیارھوین اسکندھ مین لکھ آئے ہین اُسی طرح سے کرے پھر جو منتر دینا ہو اُسکے رکھ وغیرہ کا نیاس کرے جو منتر کا رکھ ہوا اُسے سر سے نیاس کرے منہ مین چھند ہردے مین دیوتا گدا مین بیج پاؤن مین شکت پھر تین تالی بجا کر دگبندھن کرے پھر مول منتر کا پرانایام کر ماترکا نیاس کرے اُسکا طریقہ کہتے ہین انمہ یہ کہہ سر مین نیاس کرے اسیطرح آنمہ انمہ وغیرہ کرے پھر اسی مول منتر کا کھڑنگ نیاس کرے اُنگلی چھاتی کے کرم سے ہردیا نمہ شرسے سواہا شکھائے وشٹ کوچاے ہم نیتر ترایے ووشٹ استرایے پھٹ اس ترتیب سے کھڑنگ نیاس کرے پھر مول منتر کے اچھر سے نیاس کرے جو جس جگہ چاہیے یہی نیاس کا طریقہ ہے تو اپنے سر پر مین آسن کلپنا کر دہنے مین دھرم بائین مین گیان نیاس کرے بائین جانگھ مین براگ دہنے مین ایشریج منہ مین ادھرم کا نیاس کرے جیسے بائین بغل مین ادھرماے نمہ ناف مین براگیاے نمہ دہی بغل مین انگیانائے نمہ اور انیشریجاے نمہ پیٹھ کے دھرم وغیرہ پادھین ادھرم وغیرہ انگ اُس پیٹھ یعنے پلنگ کے بستر پر اننت کا نیاس کرے اُس اننت مین بیچ کمل کا دھیان کرے پھر اُس کمل مین سورج چندرمان اگن کا نیاس کرنا چاہیے ان سب کو کلا سمیت نیاس کرے انکی کلا مختصر بیان کرتے ہین سورج کی توبارہ کلا چندرمان کی سولہ کلا اگن کی دس ہین ان سمیت یاد کرنا چاہیے انکے اوپر ستو وغیرہ گنون کا نیاس کر اور آتما انتر آتما - پرماتما - گیان آتما ان کا نیاس پورب وغیرہ دشاؤن مین کرے - انگ آسنائے نمہ یہ کہکہ آسن کی پوجا کرے اُسپر پرامبکا کا دھیان کرے پھر جو منتر دینا ہو اُسکے دیوتا کی مانسی پوجا کرے پھر مُدرا دکھاوے جس مدراؤن کے کرنے سے دیبی خوش ہوتی ہے پھر اپنے بائین طرف ملکھٹ کون بناوے اُسکے اوپر گولاکار بناوے اُسکے بیچ مین ترکون لکھکر شنکھ مدرا دکھاوے پھر چھون کرن نو مین دینے والے منتر کے کھٹ انگون کی پوجا کرے وہ اگن کی پوجا کرے وہ اگن وغیرہ کونون مین ہوگی تب سنکھ کے نیچے کے برتن کو پھٹ منتر سے پونچھے اور منڈل مین استھاپن کر مم منڈلاے دس کلاتمنے ڈرگا دے برہم استھاپیاے نمہ یہ سنکھ کے نیچے کے تن کی استھاپن کا منتر ہے آدھار مین مشرق کے طرفون کی ترتیب سے اگن کی دس کلاؤن کی پوجا کرے تب مول منتر سے پونچھکر

سنکھ مول منتر کو سمرن کرتے ہوئے آدھار مین استھاپن کرے پھر اسپر سورج منڈلاے دوادش کلاتمنے درگا دیرتھ پاترایے نمہ یہ پڑھے
پھر شن سنکھاے نمہ یہ منتر کہہ سنکھ پر پانی چھڑک اُسپر سورج کی بارہ کلا تپنی وغیرہ ترتیب سے پوجے اُلٹی ماترکا اور مول منتر پڑھ کے پانی
سنکھ مین بھردے اُسپر چندرمان کی شوڑش کلا رکھے اُسکا منتر یہ ہے اودنگ سوم منڈلاے شوڑش کلاتمنے درگا دیبھ ارگھیا مرتاے ہرداے نمہ
اس منتر سے گئو مُدرا سے پانی کی پوجا کرے اُسمین تیرتھ کا آواہن کرکے آٹھ مرتبہ دے اور منتر جپ کر پانی مین کھڑنگ نیاس کرے اور آدر
سردا اس منتر سے پانی کی پوجا کرے پھر آٹھ مرتبہ مول منتر جپ کر متسیہ مدرا سے ڈھکدے آسکے دہنے طرف سنکھ کی رکھنی دھردے پھر سنکھ سے
کچھ پانی لیکر پوجا کی ساگری اور اپنے اوپر چھڑکے اُسکے پیچھے اپنے آگے بیدی مین سرتوبھدر چکر لکھکر جرھن کے چاول سے اُسکی کرنکا بھردے
اُسپر کشا دھر کر ستائیس کشا کا کوچا بناکر رکھے اور آدھار شکت سے منتر کے اخیر تک پیٹھ کی پوجا کرے پھر سوراخ بغیر کلش استھاپن کر
پھٹ منتر پڑھ پانی سے پونچھے پھر تین سرخ تاگے کے ڈورے سے اوسے لپیٹے اور نورتن کوچی اور گندہ وغیرہ اُسمین ڈالے ڈالنے کے وقت
ماتر منتر اونکار پڑھے اور کشکار سے اکار تک اُلٹے حرف پڑھ کے کلش کے بیچ دھر تیرتھ کے پانی سے بھرے اور مول منتر جپ کر
دیوتا مین دل لگا کر پیپل کٹھل اور آنب کے نازک پتون سے اسے بھرے پھر دو کپڑون سے بند کرے پھر اسمین پران پرتشٹھا کی
ریت سے آواہن وغیرہ کرے اور مدرا دکھاکر دیوتا کی پوجا کرے پھر جیسا کلپ مین کہا ہے اُس بدھان سے بھگوتی کا دھیان کرے
جب بھگوتی کو وہان آئی سمجھے تو جیسا چاہے کشل پرشن یعنے خیر و عافیت پوچھے پھر ترتیب سے پادیہ ارگھیہ مدھوپرک اشنان سرخ کپڑا
اور ریشمی دیدے اور ماترا برنون سے سمپٹ منتر سے بخوبی تمام پوجا کرے اور گوگل گندہ کافور سمیت کشمیر کا چندن اور کستوری وغیرہ ملے اور
گندہ وغیرہ پھول سب دیبی کو ارپن کرے اور اگر کافور اور شیر۔ چندن۔ شکر۔ اسکی دھوپ دے اور شہد بھی ڈالدے یہ دھوپ دیبی کو
بہت پیاری ہے اور کئی مرتبہ دیپک پھر نیبید دکھاوے جو جو چیز نیبید لگاوے ہر ایک کے پیچھے دھونے کے برابر ہی پانی چھوڑے اُسکے
کلپ کا کہا ہوا انگ اور آورن پوجا کرے سانگ دیبی کی پوجا کرے پھر بشن دیو کرے اُسکی ترکیب یہ ہے دہنی طرف چوترا بناکر اُسپر اگ رکھے
اُسمین بیٹھی ہوئی دیوتا کا آواہن کر پوجا کرے پھر اونکار سمیت بیاہرتیون سے مول منتر پڑھ کے آہت دیوے پچیس گھی سے ہنے پھر اور ساکلیہ
یعنے ہون کے لیے چیزون سے پھر گندہ وغیرہ سے دیبی کی پوجا کر پیٹھ پر بٹھاوے اگنی کا بسرجن کر چارون طرف سے لکڑی وغیرہ کی بل دے
پھر دیوتا کے پار کھدون کی بیج ادپچار سے پوجا کرے پھر دیبی کے آگے ہزار مرتبہ سنانے والا منتر جپے جپ ارپن کر ایشان کون مین کرکری
دھر اُسپر درگا کی پوجا آواہن وغیرہ سے کرے پھر رچھ کے پھٹ منتر پڑھ کے سب مین پر پانی چھڑکے پھر گرو سکھ کے ساتھ بھوجن کرے
اُسی رات کو اُسی بیدی پر گرو سووے اب کنڈ اور چوترے کے سنسکار بتاتے ہین مول منتر پڑھ کے کنڈ دیکھے پھٹ منتر سے پانی
چھڑکے اور اُسی منتر سے بیٹ بات دے تین تین مرتبہ پانی چھڑکے اونکار سے دیبی کے پیٹھ کی پوجا کرے آدھار شکتے نمہ اُمک دیبی
پیٹھاے نمہ یہ پڑھ پیٹھ کے کنڈ مین پوجا کرے اُس پیٹھ پر شیو پاربتی کا آواہن کر گندہ وغیرہ ساگری سے پوجا کر اُسوقت رتو اسنان کیے
ہوئے مہادیو جی مین چت لگائے ہوئے کاماتر ایسی دیبی کا کچھ دیر تک دھیان کرے پھر کسی برتن مین آگ لاکر اچھی طرح دیکھ بھال سنسکار
رم بیج کہ اُسمین اونکار کہکر سات مرتبہ جنین پوجیت کرے تب گرو۔ گاے کی مدرا دکھاوے پھٹ منتر سے رچھیا کرے ہنگ منتر سے اونٹھ
کرے اسطرح گندہ وغیرہ سے پوجا کر اگنی کنڈ پر تین مرتبہ گھما اونکار جپتا ہوا گو یا دیبی کی جون مین شیو کا بیج پڑتا ہے ایسا سمجھکر دیبی کی
جون مین اگنی چھوڑے مہادیو پاربتی دونون کو آچمن کرادے۔ ہن ہن وہ وہ بچ بچ سربلکیا گیا پیسوا ہا۔ اس منتر

اگن کنڈ مین چھوڑے جب آگ جلے تو یہ منتر پڑھے۔

اشلوک

अग्निम्प्रज्वलितं वन्दे जातवेदं हुताशनम् ॥ सुवर्ण वर्णममलं समिद्धं विश्वतो मुखम् ॥ १ ॥

اِس منتر سے نہایت عزت سے اگن کی استت کرے تب اگن منتر کا کھٹرنگ نیاس کرے انگ یہ ہین یسمبرارج۔سوست پورن اور تِستھ پورتھ۔ دھوم بیاپی سے۔جحو۔ دھنور دھر۔ یہ کھٹرنگنگ نمہ سواہا وشٹ۔ وغیرہ سمیت ہون پھر اگن کا سورن روپ مین نیتر پدپاسن دھیان دھرے سپت کند میکھلا کے اوپر سیچے پھر بغل مین کشا بچھاوے پھر تر کون کھٹ کون اشٹ پتر اسطرح کا اگن جنتر جانے اسکے بیچمین نیچے لکھے ہوے منتر سے اگن کی پوجا کرے۔

منتر

वैश्वानरस्ततोजातो वेदः पश्चादिहावह । लोहिताक्ष पदम्प्रोक्तं सर्व्वकर्म्माणि साधय ॥२॥

دو کونون کے بیچ۔ ہرنیہ گگنا۔ رکتا۔ کرشنا۔ سپربھا۔ بھورروپا۔ اتِ رکتا۔ یہ سات اگن کی جبھا ہین انکی پوجا بھی وہین چاہیے دلون مین ان مورتون کی بھی پوجا ہو۔ جات بید ہ جھوہیہ۔ باہن اشو و درج سنگیہ بشواتر۔ کونار سیہ لنبو مکھ۔ دیو مکھ۔ انکے پوجن کا منتر۔ اونگ اگینئے جات بیدسے نمہ اور بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے ہوے لوکپالون کی پوجا کرے بعد اسکے سروا اور گھی سنسکار کرکے ہوم کرے جسمین سروی سے گھی لے ہتے۔ گھی کے دہنے حصے سے اگن کے دہنی لوچن مین ہنے۔ اونگ اگنئے سواہا۔ وغیرہ منتر سے اونگ سوملے سواہا اس سے کا حصہ گھی کے بیچ مین سے اگن گھومابھیام سواہا اس سے بیچ کے نیتر مین ہنے پھر دہنے طرف سے گھی لے اگن کے مکھ مین اگینئے سوشٹ کرنے سواہا پھر اونگ بھوسواہا اونگ بھوہ سواہا وغیرہ منتر سے آہت کرے پھر ترتیب پہلے کہے ہوے اگن منتر سے اہت دے پھر آٹھ اونکار سے دے پھر گربھادھان وغیرہ سنسکار کرینگے لیے ہنے وہ سنسکار یہ ہین گربھادھان۔ پنس ون۔ سیمنت۔ انّین۔ جات کرم نام کرم۔ نشکاسن۔ ان پراسن۔ چوڑا کرم۔ برت بندھ۔ مہا نام برت اوپکھد برت گودان دا۔ یہی بید کے کہے ہوے سنسکار ہین تب شیو پاربتی کی پوجا کر بسرجن کرے پھر پانچ سمدا اگن کے لیے ہنے پھر ایک ایک اورون کی آہت دے اگن کے منتر سے پھر دس مہاگنیش کے منترون سے اگن مین ہیٹھ کی پوجا کر سنانے والے منتر کی دیوتا کا دھیان اگن مکھ مین کرے اور پچیس مول منتر سے ہنے اگن اور دیوتا کا ایک مکھ کرنے کے لیے اپنے ساتھ بھاونا کرے جب ایک ہی بھوت جانے تو کھٹرنگ دیوتاون کے نام سے ہنے اس ہون سے اگن اور بلاے ہوئے دیوتا واحد ہوجاتے ہین پھر ایک دیوتا کے اوپس سے ایک اگن کے سے آہت دے پھر باقی بچی ہوئی سامگری یا تل سے دیبی کے ایک ہزار آٹھ نام سے ہون کرے اسطرح ہوم کردیبی آبرت دیبی اگن ان سکو خوش سمجھے اسکے پیچھے اشنان اور سندھیا کیے ہوئے سونے کے زیور پہنے کنڈل ہاتھ مین لیے نشدھ چت ایسے سکھیہ کو گرو کنڈ کے پاس پراپت کرے تب سکھیہ گرو گل کے دیوتا سبھا سدون کو نمشکار کرآسن پر بیٹھے تب گرو اسکو مہربانی کی نظر سے دیکھے اور اسکو اپنی دیہہ مین چیتن سمجھے کہ گویا ہم اور سکھیہ ایک ہی ہین اسکے پیچھے سکھیہ کے ادہوا نگوں کا سودھن کرے جنکو آگے گنا وینگے ہوم کرکے انکی شدھی ہوتی ہے وہ کرے جس سے کہ سکھیہ سدھ ہو کر دیوتا کی مہربانی کے لائق ہو چہ ادہوا یہ ہین انکی چنتا سکھیہ کے شریر مین کرنی چاہیے جیسے پانوئین کلا دہوا لنگ مین تتو ادہوا ناف مین بھونا دہوا چھاتی مین برنا دہوا پیشانی مین پدا دہوا سر مین منترا دہوا شاگرد کو کوئی

چھوکر منتر پڑھے اور بچارے کہ اسکے آدھو ابیسدھ ہون اُسوقت پڑھنے کا یہ منتر ہے۔ اونگ اسیہ سکھیسہ کلا دہوانم سود ھیام سوا ہا اس منتر کو آٹھ مرتبہ پڑھے اسیطرح ہر ایک ادھوا کا نام لیکر کرے چھٹہ ادھوا برہم مین لین سمجھے پھر پورن آہت کرکے دیوتا کو کلش مین لسرجن کرے پھر بیا ہرتی ہوم اگن کے انگ ہوم کرے ایک ایک کو آہت دیکر گروا پنے مین سبکو لسرجن کرے پھر سکھیہ کے آنکھون مین اپنے ہاتھ سے کپڑا باندھ دے باندھنے کے وقت دو گھٹ اس منتر کو پڑھے پھر کنڈ کے نزدیک سے کلس کے پاس چیلے کو لیجا دے خاص دیبی کے آگے سکھیہ سے پھولون کی انجلی دلوا دے پھر آنکھ کھول کر کُشا کے دسنتر پر بٹھا دے سکھ کی دنہیہ مین بہوت سُدھ کرے جو منتر دیتا ہے اسکا نیاس سکھیہ کی دنہیہ مین کرے پھر اور منڈل پر سکھیہ کو بٹھا وے ماتر کا پڑھ پڑھ کے کلس کے پتے سکھیہ کے سر پر دھرے اور کلس کے پانی سے اسنان کرا وے پھر بر دہی پانی سے سینچے پھر سکھیہ اُٹھکر اور دو کپڑے پہنے اور دنہیہ مین بھسم لگا کر گرو کے پاس جاوے تب گرو اپنے سر دے نکلی ہوئی دیبی کو سکھیہ کے ہردے مین پربیس کرتی ہوئی سمجھے اور گندہ وغیرہ سے دیوتا اور سکھیہ کو ایک ہونا جانکر پوجا کرے تب دہنا ہاتھ اپنا سکھیہ کے سر پر رکھ دہنے کان مین منتر سنا دے اسیوقت سکھیہ ایک سو آٹھ منتر جپے پھر دیوتا روپ گرو کو ڈنڈوت پرنام کرے اور پران تک سرلس گرو کو دیدیوے اور ہون کرنیوالون کو دچھنا دے برہمن کو بھوجن کرا وے اور کنواری کنیا اور کنوارے لڑکے کو بھوجن جتھا شکت کرا وے اور غریب اور فقیرون کو بھی کھانا کھلا وے مگر کنجوسی نہ کرے اور آپ کو اس دن سے کرتارتھ سمجھکر ہر روز آرادھن کرے

چوپائی

یہ او تم دچھیا بدھ گایا ۔۔ نارد من سب تمہین سنایا
یہ بچار دیبی پد پنکج ۔۔ بھُج منیش جیہہ نمت رود رلچ
انیہ دھرم دوج ہت کچھ ناہین ۔۔ بیدک پوچھ لیہ منو کا ہین
تانترک تنتر ریت منو دآتا ۔۔ بیدک بید ریت ہر کھاتا
جو جیہہ جانت سو تیہہ گاوے ۔۔ سمجھ گئے جو نج من بھاوے
نارد جو پوچھیو ہم پاہین ۔۔ سو سب کہا شیش کچھ ناہین
اب تجھ دیبی چرن سروجا ۔۔ جیہہ نج ہم نر برت سکھ کھوجا
کہت بیاس جنمیجیہ پاہین ۔۔ سمجھ سکل اپنے من ماہین
یہی بدھ بھوپت نارد پاہین ۔۔ نارائن کہہ بیٹھے تہائین
سلبت نین بھگوتی و دھیا دا ۔۔ نارد ہو تپ ہیت سدھا وا

ادھیائے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادھیائے مین کینو نکھد پہ ۔۔ کتھا سُنہو یہی سکل جن سمجھیو بھید سو کیہ

انتی کتھائن راجہ جنمیجیہ جی بیاس جی سے پوچھتے ہین کہ اے مہاراج سب دھرمون کے جاننے والے اور سب شاستر یون مین ادتم برہمن

چھتری میں انکو تو بید کے طریقہ سے شکتی ہی کی اُپاسنا چاہیے جسمین سندھیا کال مین تینون کال دیبی کی اُپاسنا ہوتی ہی پھر اُس دیبی کو چھوڑ
برہمن اور دیوتا کو کیون پوجتے ہین کیونکہ کوئی بشنو کوئی کانپتیہ کوئی کاپالک کوئی جین ولیس کے مارگ مین مشغول ہو درختون کی چھال
دھارن کیے ہوے شیو دگمبر بودھ چارواک وغیرہ نظر آتے ہین اورانمین بید کی کہی ہوئی دیبی کی سردھا نہین ہی اسمین کیا سبب ہی
آپ کہیے عقلمند پنڈت طرح طرح کے بحث مین ہوشیار ہین اور ایسے کام کرتے ہین کہ بید مین شردھا نہین رکھتے اور کوئی اپنا کلیان عقل
سے نہین چھوڑنا چاہتا اسکا کیا سبب ہی آپ کہیے کیونکہ بید کے جاننے والون مین آپ سریشٹھ ہین اور تیسرے اسکندھ سے بارھوین اسکندھ
تک آپ نے مَن دوبیپ کی مہاتمت طرح سے بیان کی وہ کس طرح کی جگہہ ہی جو دیبی کو بہت پیارا ہی یہ بھی کہیے کیونکہ خوش ہوکر گرو پوشیدہ بات
بھی چیلے سے کہہ دیتے ہین سوت جی اسی کتھا کو شونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اس طرح راجہ کے بچن سُن بھگوان بیاس جی
سے کہنے لگے جسکے سُننے سے برہمنون کو بید کی طرف سردھا بڑھتی ہی بیاس جی بولے ای راجہ اسوقت تمنے بہت ہی مناسب اور
اچھا سوال کیا کیون نہ پوچھو تم عقلمند اور بید مین سردھاوان ہو اُسکے پیشتر بدو دیت ہوے جنھون نے سو برس تک دیوتون سے
تعجب دینے والا جُدھ کیا جس لڑائی مین طرح طرح کے ہتیار چلے وہ مایاؤن سے ملا ہوا تھا اور جگت کی ناس کرنے والا ہوا تب
پراشکت کی مہربانی سے دیوتون سے دیت ہارے اور وہ ہارے ہوے دیت بھولوک چھوڑ کر پاتال کو چلے گئے تب دیوتا خوش ہو
غرور سے اپنی اپنی طاقت بیان کرنے لگے کہ ہماری فتح کیون نہو کیونکہ ہماری مہما سب سے زیادہ ہی یہ نیچ دیت کیسے فتح پاوینگے جنکو کچھ
بھی طاقت نہین ہی ہملوگ سرشٹ کی پرورش اور ناس مین سمرتھ پھر ہمارے آگے نیچ دیتیون کی کیا طاقت ہی دیوتا پراشکت کے
پربھاو کو نہین جانتے تھے بہت موہت ہو گئے تھے اُنکے اوپر مہربانی کرنے کے لیے جگدمبکا اُسیوقت ظاہر ہوئین جسکا تیج کا بھرا ہوا
روپ تھا اور کروڑون سورج اور کروڑون چندرمان بجلی کے مانند روشنی کا بھرا اور ٹھنڈا اور بغیر ہاتھ پانون کے روپ تھا اُس تعجب
دینے والے تیج کو دیکھ متعجب ہو دیوتا کہنے لگے کہ یہ کیا ہی یہ دیتیون کا کیا ہوا کچھ ہی یا اور کوئی بڑی مایا ہی جسے دیوتون کے تعجب دلانے کو
پیدا کیا ہی یہ آپسمین سوچنے لگے کہ چلو اس تیج کے پاس چلکر پوچھین کہ تم کون ہو پھر طاقت جانکر تدبیر کرینگے تب اندر نے اگن کو بُلاکر
کہا کیونکہ تم ہم لوگون کا مُکھ ہو اسلیے تم تیج کے پاس جاکر پوچھو یہ سُن اپنا بل جانکر بہت جلد اگن تیج کے پاس گئے اور تیج سے بولے
کہ تم کون ہو تم مین کتنی طاقت ہی اور ہم تو اگن ہین کہ لحظہ بھر مین سنسار کو ناس کر سکتے ہین یہ سُن اُس تیج نے ایک تنکا دیا کہ اسے جلاؤ
تو اگن اُسکو نہ جلا سکے اسلیے شرمندہ ہو دیوتون کے پاس آکر سب حال کہا کہ ہم لوگون کو ناحق ہی غرور ہی کہ سبکے مالک ہین کچھ ہی
نہین یہ سُن اندر پون سے بولے کہ تم سب کے پران ہو تمھارے بغیر کوئی زندہ نہین رہ سکتا تمہین جاکر پوچھو یہ کام اور سے نہوگا
اندر کے بچن سُن مغرور ہو پون اُس تیج کے پاس گئے اور پوچھنے لگے کہ تم کون ہو اور تم مین کون طاقت ہی یہ سُن تیج نے کہا تم مین کون
طاقت ہی پون یہ سُن مغرور ہو بولے کہ ہم پون ہین اور ہماری طاقت سے سب جیتے پھرتے ہین جب ہم نکل جاتے ہین تب
کوئی نہین کچھ کر سکتا نہ چل سکتا ہی یہ سُن تیج نے کہا کہ تمھارے آگے یہ تنکا دھرا ہی اوڑاؤ نہین تو اہنکار چھوڑ اندر کے پاس
چلے جاؤ تیج کے بچن سُن بایو اپنی سب طاقت سے اُڑانے لگے مگر وہ تنکا اپنی جگہہ سے نہ چلا تب شرمندہ ہو اندر کے پاس آئے اور
کل احوال بایو نے کہا کہ اُس تیج کا پتا نہین ملتا یہ الوکک تیج ہی یہ سُن سب دیوتا اندر سے بولے کہ تم دیوتون کے راجہ ہو تمہین جانکر
معلوم کر آؤ یہ سُن اندر بڑے غرور سے تیج کے قریب گئے تم انکو دیکھ وہ تیج کہین چلا گیا بھلا اُن لوگون سے گفتگو تو ہوئی

تھی مگر اندر سے کچھ بات چیت بھی نہوئی اِس سے وہ نہایت شرمندہ ہوئے اور بچارنے لگے کہ اب تو ہم دیوتون کے پاس جاکر
اپنی بعزتی کا حال نہ کہین گے کیونکہ مہاتماون کی عزت ہی دھن ہوتا ہی اب دنیہ چھوڑ دین تو اچھا جو عزت جاتی رہی تو زندگی کس کام کی
ہی یہ سوچ اندر غرور چھوڑ اُسی جگہ پر اُسکے سرناگت ہوئے جسکا وہ چرتر تھا تب اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ ای اندر مایا بیج جپو اُسی
سے خوشی حاصل کروگے تب لاکھ برس تک اندر مایا بیج جپتے رہے اچانک چیت مہینے کی اُجالے پاکھ کی نومی کو اُسی جگہ پر تیج ظاہر
ظاہر ہوا جس تیج کے گھیرے کے بیچ مین نوجوان کماری گُل دوپہری کے مانند رنگ کیے کروڑ ور سورج کی روشنی سے بھری ہوئی
دوج کے چندرمان کے مانند مکٹ دھارن کیے کپڑے کے اندر اُٹھی ہوئین چھاتیان سمیت چتربُھجی مورت - برپھانسی - ابھے
آنکس لیے کوملانگی بھونیشری - بھگت کو کلپ برچھ روپ طرح طرح کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ تین آنکھین کیے چنبیلی
کی مالا پہنے ہوئے چارون (نازنین) وشاؤن مین مورت مان جسکی چارون بید اُستت کر رہے ہین انار کے مانند دانتون سے پدم راگ
مَن کے مانند زمین کو کرتی ہوئی خوش آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی کروڑون کامدیو کے مانند سُندر روپ سُرخ کپڑا اور چندن دھارن
کیے سونے کے سب زیور پہنے شوانام کرنانی مورت بھگوتی کو اندر دیکھ پریم سے گدگدا خوش ہو پریم سے آنسو بہا ڈنڈوت
اور پرنام بھگوتی کو کرنے لگے اور طرح طرح کے استوترون سے اُستت کر ملائم ہو بولے کہ یہ تیج کیا ہی اور کہان سے پیدا ہوا ہی کہو
سُن بھگوتی بولین کہ یہ ہمارا برہم روپ ہی جو سب کارنون کا کارن ہی اور مایا کا جاے پیدائش سب کا گواہ نرامی ہی جسکو بید سب
پدمانتے سب تپ جسے کہتے ہین جسکی اچھا کر برہم چرج کرتے ہین وہ پدتم سے کہتی ہین سب بیدون مین اونگ یہ ایک اچھر برہم کہا
جاتا ہی اور ہرینگ بھی ایک اچھر برہم ہی یہ دو بیج ہمارے مکھ ہین جس سے ہم مایا بھاگ برہم بھاگ اِن دونون بھاگون سمیت
سنسار کو بناتی ہین اس سے پہلا بھاگ تو سچدانند بھاگ دوسرا مایا پرکرت وہ مایا نام کی پراشکت ہی اور ہم الیشری شکت کی بھری ہوئی ہین
وہ ہم سے علیحدہ نہین ہی جیسے چندرمان مین روشنی یہ مایا ہماری سبھاوسنا تمکا ہی سب جگت کے پرلے ہونے پر وہ ہم ہی مین لین ہوتی ہین پھر جب
سرشٹ ہونے پر ہوتی تو پرانیون کے کرم سے پھر ہو آتی ہی وہی مایا ہی جو ہماری انترمُکھ اوستھا ہی وہ مایا جو بہرمُکھا اوستھا ہی وہ تم شبد
سے پوجت ہوئی اُسی پھر مکر تمو روپ سے ستوگُن ہوتا ہی پھر سرشٹ کی آدھین رجوگُن ہوتا ہی اور برہما لشن مہیش ترگنی ہین انمین سے
برہما مین رجوگن زیادہ ہی لشن مین ستوگُن اور رودر مین تموگن زیادہ پھر برہما استھول وشنو لشن لنگ دنیہ رودر کارن دنیہ اور چوتھی ہم
اس سے علیحدہ ہین جو تینون گنون کی سامیا دسنھا نا کہا مایا ہی وہ چوتھی حالت ہی اُسکے اونچے پر ہمارا برہم روپ ہی پھر نرگُن اور سرگُن
کے بھید سے روپ دو قسم کے ہین نرگُن مایا بغیر سرگُن مایا سمیت پھر ہم سب جگت بنا کر اُسکے انتہ کرن مین پرہیس کرجاتی ہین
اور جاندار کو اچھے بُرے کرم کرنے مین اُسکانی جلیسے کہ پہلے ہی اُسکا کرم تھا اور سرشٹ کی پرورش کرنے اور مارنے مین
برہما لشن اور رودر کو ہم ہی پریرنا کرتی ہین ہمارے ہی خوف سے ہوا بہتی ہی سورج تپتے اور جلتے اندر اپنا کام کرتے اگن جلاتی موت
مارتی ہی اسلیے ہم سب سے اُتم ہین ہمارے ہی پرشاد سے تم لوگون نے فتح حاصل کی تھی ہم ہی تم سبکو کٹھ پُتلی کے مانند نچاتی ہین
کبھی دیوتون کی طرف کبھی دیوتون کی فتح جلیسے کام دیکھتی ہین کراتی ہین ہم اُس سربانمکا کو تم لوگ بُھلا کر اپنے ہی غرور سے
مغرور ہو اور نہایت بیخبر اور غافل ہوے سو اب ہمارا تم لوگون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے تیج پیدا ہوا ہی اب آج
سے سب طرح کا غرور چھوڑ سچدانند روپنی ہماری سرن مین آؤ اسطرح مول پرکرت بھگوتی دیوتون سے اُستت کی گئی پھر ۱۰

انتردھیان ہوگئی تب سے غرور چھوڑ بھگوتی کا آرادھن کرنے لگے تینوں سندھیاؤن مین گاتیری کا جپ اور جگیہ کے بھاگون سے دیبی کی سیوا سب کرنے لگے اسیطرح سب جگ مین سب لوگ گاتیری اونکار۔ ہر تنکھیا منتر جپتے تھے نہ تو بید مین لشن جی کی پوجا نہ دیکھیا کہین کہی ہر اور اسیطرح نہ شیو کی بلکہ سب بیدون نے گاتیری کی ہی پوجا لکھی ہر جس گاتیری سے بغیر برہمن نرک مین جاتے ہین اور صرف گاتیری کے جپنے سے برہمن نجات پاتا ہے

چوپائی

آن کرے کچھ جپے نہ کرئی
تیہی تج ہر درگچھیا لیہین
تاسون کرت جگ مین سب لوگو
دیبی پادکمل کی پوجا

گاتیری جپ نربھو ترئی
نرک جاہین تے نرتیہی دیہین
گاتیری جپ رت گت شوگو
کرت رہے سب تج کے دوجا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین گوتم من کے شاپ
سون شردھا برہمنن کی انیو پاسن جاپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ کبھی کی بات ہر کہ پندرہ برس پرانیون کی تقدیر سے پانی نہ پڑا اسلیے کال پڑ گیا جس سے مُردون کی گنتی نہین ہوسکتی تھی کوئی کوئی گھوڑے سُور وغیرہ بھوکھ کے مارے کھانے لگے کوئی آدمیون کے مُردے کھانے لگے اور لڑکون کی ماتا لڑکے کو عورت کو مرد کھانے لگے تب برہمن لوگون نے سوچا کہ آج کل بڑے عابد گوتم رکھ ہین وہ ہماری تکلیف کو دور کر دینگے سب ملکر وہین چلو وہ گاتیری بہت جپتے ہین سُنا ہر کہ وہان سُکال ہر کہ بہت لوگ اُنکے مکان پر گئے یہ سوچ کر سب برہمن لوگ اپنے بال بچون اور گؤون سمیت گوتم کے آشرم پر گئے وہان مشرق مغرب جنوب شمال سب طرفون سے یہی بچار کرکے سب لوگ آئے کیونکہ سب جگہ تو کال ہی تھا گوتم نے برہمنون کی سماج دیکھ آسن وغیرہ سامگری سے سبکی پوجا کی اور خیر و عافیت پوچھکر آنے کا سبب پوچھا اُن سبھون نے اپنے اپنے دُکھ کا سبب کہا گوتم نے اُن سبکو دُکھی جان بخوف کیا اور کہا کہ ای برہمنو یہ آپ ہی لوگون کی جگہ ہر اور مین آپ لوگون کا داس ہون پھر ایسے داس ہونے پر آپ کو کون فکر ہر مین دھنی ہون کہ آپ لوگون کے درشن ہوے جنکے دیکھنے ہی سے بُرے کام اچھے کام ہوگئے ہین آپ لوگون نے ہمارے اوپر بڑی مہربانی کی اور مجھے پوتر کیا مجھسے زیادہ دھنی کون ہر آپ سندھیا کرکے سب لوگ یہان رہیے اسطرح سبکو سمجھا بجھا کر گوتم جی سرنجا کر گاتیری کی پرارتھنا کرنے لگے کہ ای بید کی ماتا پراتپر اتمکو نمسکار ہر بیا ہرتی مہا منتر روپنی اُنکار روپنی ساما یادستھا تمکا ہر نیکار روپنی تمکو نمسکار رہے سوا ہا سُدھا روپنی بجگت کو کلپ برچھ روپ تینون اوستھاون مین رہنے والی تمکو پرنام ہر اسیطرح جب مُن نے استُت کی تو گاتیری نے خوش ہو کر درشن دیا اور ایک بھرا ہوا برتن دیکر مُن سے کہا کہ جو جو چاہو گے سب اسی برتن سے ملیگا اتنا کہکا گاتیری انتردھیان ہوگئین اسی برتن سے اناجون کے پہاڑون کے پہاڑ نکلے جو رسون کے سمیت تھے اور طرح طرح کے تنکے گھاس وغیرہ جانورون کے لیے نکلے کہانتک کہین جو جو مُن چاہتے تھے سب گاتیری کے بھرے ہوے برتن سے نکلتا تھا تب گوتم جی نے سب منیون کو بُلا کر دیہ اور زیور وغیرہ پورن ماتر سے لیکر دیا اور بھینس وغیرہ ہاتھی اُس پورن پاتر سے نکلے جگیہ کی

ساماگری سروا وغیرہ نکلین اُس سے سب برہمن گوتم جی کے کہنے سے جگیہ کرنے لگے جس سے وہ استھان سُرگ کے برابر ہوگیا اور جو کچھ
ترلوکی کے سُندر پدارتھ ہین سب گایتری کے پورن پاتر سے نکلے منیون کی عورتین زیور وغیرہ پہنکر دیوتون کی عورتون کے برابر اور منی لوگ
کپڑے وغیرہ سے دیوتون کے برابر معلوم ہونے لگے مُن کے آسرم پر ہمیشہ اُتساہ ہونے لگے نہ کسیکو بیماری ہوتی نہ دیتون سے خوف ہوتا مُن کا
آسرم سو جوجن طول مین ہوگیا برہمن کو چھوٹرا ور ذات اور چوپائے اور دور سے سب آسرم پر آئے اور اُنکی پرورش ہونے لگی مارے
جگیون کے کہین تپا نہین ملتا تھا جس سے سب دیوتا سُکھی ہوتے تھے بلکہ اندر نے دیوتون کی سبھا مین یہ کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ مُن
اس کال مین ہم لوگون کے کاپ برچھہ ہی ہوئے جو معزز ہوکر منور تھہ پاتے ہین جو یہ نہوتے تو یہان زندگی کی امید مشکل تھی وہان زلیست کی
امید کہان تھی اسی طرح بارہ برس تک گوتم جی نے مُنیون کی پرورش کی وہین مُن نے گایتری کا بڑا استھان بنایا جہان سب لوگ دن
سے پورشچرن کے طریقہ سے دیبی پوجی جاتی تھی اب تک وہان دیبی صبح کے وقت بال روپنی نظر آتی ہین اور دوپہر کو جوان شام کو
بوڑھی اُسی جگہ پر ایک دن نارد مُن آئے جو مہتی نام اپنی بین بجا بجا کر گایتری کے گُن گاتے تھے اور آکر منیون کی سبھا کے بیچمین بیٹھے اور
گوتم وغیرہ منیون سے پوجے جا کر گوتم کے جس کی کتھا کہنے لگے کہ اے گوتم جی اندر تمھارا جس جو کہ تمنے منیون کی پرورش کی بہت طرح سے
گایا کرتے ہین وہی ہم اندر کی بانی سُن تمکو دیکھنے آئے ہین آپ جگدمبا کے پرشاد سے دھن ہین اتنا کہ مُن جگدمبا کے مندر مین جا کر گایتری کی اُستت
کر دیولوک کو چلے گئے تب مُن لوگ جو گوتم سے پالے جاتے تھے اُنکی تعریف سُن نہ سہسکے اس سے بڑے رنجیدہ ہوئے اور سوچنے
لگے کہ جس طرح مُن کا ناس ہو وہی کرنا چاہیے مگر جب سُکال ہو کچھ دن پیچھے مینھ برسا تب سبھون نے سُنا کہ سب جگہ پر سُکال ہوئی
تب سب ملکہ گوتم کو سراپ دینے مین طیار ہوئے۔ ہائے ہائے بڑے رنج کی بات ہے دھن اُن لوگون کے پتا ماتا جنکی
اس طرح کی بدنیت اولاد ہوئی اے راجہ وقت کی مہما کون بیان کر سکے دیکھیے منیون نے ایک مایا سے بہت بوڑھی گاے پیدا کی وہ
ہوم کے وقت گوتم مُن کی جگیہ کی جگہہ مین گئی اُسے مُن نے دیکھ ہنگ ہنگ آواز کہکر روکا کہ وہ مرنے کے قریب تو تھی ہی اُسیوقت
مر گئی اور سب وہ دُشٹ مُن کہنے لگے کہ اس دُشٹ گوتم نے گاے مار ڈالی مُن ہوم کرنے اُٹھے تو بڑے متعجب ہوئے اور
دھیان لگا کر جب اُسکا سبب سوچا تو معلوم ہوا کہ یہ سب منیون نے کیا تب غصہ سے سُرخ آنکھین کر گوتم نے منیون کو سراپ دیا کہ جاؤ
تم بید ماتا گایتری کے دھیان اور جپ سے بمکھ ہو جاؤ اور بید اور بید کے کہے ہوئے دھرم اور اُسکی مارتا مین شیو اور شیو کے منتر اور شیو شاستر
مین اور مول پرکرت سری دیبی اور اُسکے دھیان اور کتھا مین اور دیبی کے منتر اور دیبی کے استھان کے انوسٹھان مین اور دیبی کے اُتساہ
دیکھنے اور شیو بھگت کے پوجنے مین رودراچھ بیل کے پتے اور سُدھ بھسم مین اور شرتی اور سُمرتی سداچار اور گیان مارگ مین اور لاثانی
گیان نشٹھا اور شانتی اور رحم مین روزمرہ کی کرم اور اگن ہوتر سادھن مین گودان اور پتررون کے شرادھ مین کرچھر اور چاندراین اور
پرائشچت مین تم بمکھ رہو سری دیبی کو چھوڑ اور دیوتون مین تمھاری شردھا اور سنکھ چکر وغیرہ سے انکت ہو اور کپالک شاستر اور
بودھ شاستر کا عمل کرو اور پاکھنڈی ہو جاؤ والدین دوست بھائی لڑکی عورت کو بیچو اور دیوتا تیرتھ اور دھرم کے بیچنے والے ہواے
برہمنو بیچ راتر کام شاستر کپالک مت اور بودھ شاستر مین مشغول ہو اور ماتا لڑکی بہن اور پرائی عورت سے صحبت کرو اور تم لوگون کی
اولاد عورت مرد سب ہمارے ہی سراپ سے جلے ہوئے تمھارے ہی برابر ہونگے بہت ہمارے کہنے سے کیا ہے سری مول پرکرت گایتری
تم لوگون پر غصہ ہو اور اندھ کوپ وغیرہ نرک کنڈون مین تم لوگ ہمیشہ رہو اسطرح سراپ دے مُن آچمن کر کے گایتری کے درشن کو چلے گئے اور

گایتری کو پرنام کیا تب گایتری بھگوتی برہمنون کی یہ حالت دیکھ کر متعجب ہوئی اب بھی وہ مورت متعجب ہی نظر آتی ہے اور بھگوتی متعجب ہو بولی اے گوتم سانپون کو دودھ پلانے سے زہر ہی بڑھتا ہے اب شانت ہو جاؤ کرم کی گت ایسی ہی ہے تب اسطرح دیبی کو پرنام کر اپنے آسرم پر مُن گئے اُن برہمنون کو سراپ کے سبب سب گایتری بھول گئی یہ بڑا ہی تعجب ہوا تب سب نیچے مُنھ کر مُن کو پرنام کر شرمندہ ہو مُن سے خوش ہو جاؤ کہنے لگے تب مُن جی مہربان ہو بولے کہ خیر اب جاؤ جب تک سری کرشن جی کا اوتار نہو گا تب تک تو اسی طرح کمبھی پاک نرک مین رہو کیونکہ ہمارا سراپ جھوٹھا ہونے کا نہین پھر اوتار کے پیچھے کلجگ مین تم لوگون کا جنم ہوگا اور ہمارے سراپ کے مٹانے کی خواہش ہوگی تو گایتری جپنا اتنا سبکو سمجھا اور رخصت کر گوتم شانت ہوئے اے جنمیجیہ جی اس سبب جب کرشن چندر جی اس لوک سے چلے گئے تو وہ برہمن کمبھی پاک نرک سے اُترے اور وہی شاپ پائے ہوئے لوگ تینون وقت کی سندھیا اور گایتری اور بید کو چھوڑ کر پاکھنڈ کرنے لگے اور اگن ہوتر وغیرہ اچھے کرم اور سوا ہا سدھا کی بھگت چھوڑ کر مول پرکرت کو کبھی نہین جانتے کوئی تپت مُدرا انکت کوئی کام آچاری کوئی کپالک کوئی کولک بودھ اور کوئی جین ہو گئے پنڈت بھی ہین مگر بُرے چال چلن مین لگے ہین جو دوسرے کی استری کی خواہش رکھتے ہین وہ کمبھی پاک سے آئے ہین اور پھر جاوینگے اسلیے اے راجہ سب طرح وہ پرمیشری پوجا کرنے کے لائق ہے نہ لشن کی پوجا بھلی نہ شیو کی ہمیشہ اوپاسنا شکت کی ہے جسکے بغیر نرک کو جاتا ہے اور جو آپنے پوچھا سب مفصلاً بیان کیا اسکے اوپر مُن دویپ کا بیان کرتے ہین جو آدبھوتیشی کا پرم پد استھان ہے

ادھیاے دسوان

دوہا

کرب دشم ادھیاے مین برنن بیدھ پرکار	من دویپ کر جہی سُنت دیبی بھگت لپسار

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ برہم لوک سے اُنچے جو سرب لوک ہے اسیکا مُن دویپ بھی نام ہے جہان دیبی رہتی ہین کیونکہ سب سے زیادہ ہے اس سے سرب لوک کہلاتا ہے اور اُسے پیشتر ہی پرابہا مول پرکرتی نے اپنے من سے کیلاس سے زیادہ بیکنٹھ سے بھی عمدہ بلکہ گولوک سے بھی سرشیٹھ بنایا ہے کہانتک کہین سب سے زیادہ لوک تبایا اسکے برابر تینون لوک مین کوئی سُندر لوک نہین جو تینون لوکون کا چھتر ہے اور سب پاپون کا ناس کرنے والا برہمانڈون کا سایہ پھر اُتم لوک ہے من دویپ کے چارون طرف بہت جوجن لمبا اور اُتنا ہی چوڑا سدھا سمندر ہے جسمین سینکڑون لہرین چلتین ۔ اور سُرخ رنگ کا اچھی ریت سمیت سنکھون کا بھرا ہوا لہرون کے آپس مین لگنے سے لہر کے کنون سے شیتل طرح طرح کی دھوجاؤن سمیت اور طرح طرح کے جانورون کے ادھر اُدھر آنے جانے سے آراستہ ہے اُسکے شمال کی طرف لوہے کا سات جوجن لمبا چوڑا ایک مکان ہے جسمین طرح طرح کے ستر استر دھارن کیے نہایت نہایت خوش ہوئے رکھوالے چارون طرف سے موجود ہین جسمین چار دروازے ہین جنپر سوسو دوارپال کھڑے ہین جہان طرح طرح کے گنون کے ساتھ دیبی بھگت سمیت دیوتا بھگوتی کو دیکھنے کو جاتے ہین اُنکے سینکڑون بمانون کرکے گھسا جاتا ہے اور وہان نہایت آواز ہوتی ہے پھر گھوڑون کے ہنہنانے سے طرفون کے مُنھ بھرے ہوئے جاتے ہین اور گنون کی کل کل آوازین ہوتی ہین اور دیوتون کے نوتو کرہی نوکرور وہان نظر آتے ہین جنکی آواز سے کوئی کسیکی بات نہین سُنتا قدم قدم پر میٹھے پانی کے

بھرے نالے بھرے ہین اور جواہرات کے درختون سے آراستہ طرح طرح کی پھلواریان موجود ہین اُسکے شمال کی طرف دوسرا مکان ہی
یہ ترتیج مین پہلے والے مکان سے سو حصے زیادہ ہی جسمین گوون کے مکان اور طرح طرح کے درخت ہین جو درخت وہان ہین ہمیشہ
پھل اور پھول سمیت بنے رہتے ہین اور نئی بلین نہایت خوشبودار ہین اکثر یہ درخت ہین کٹھل لُکُل۔ لودھ کرنکار۔ سرسہ
دیودار۔ کچنال۔ آنب۔ بڑہل۔ ہینگ کا درخت۔ لونگ کپھرا۔ پاٹلی۔ مچگند۔ پھلنی۔ جکھنے بھلا۔ تال مال سال۔ کنکول۔
ناگ بھٹک۔ پُنناگ۔ بیل۔ اشوکرن۔ ہشت کرن ستال پرلی۔ انار۔ گنگا۔ نبدہو جیو۔ جمبھیر۔ کٹ سریا۔ جمبا۔ کنگ دم
کالا۔ گرو۔ چندن۔ کھجور۔ جوتھکا۔ کھیر کا درخت۔ کھدر۔ املی۔ کوانچ۔ رُچک۔ کرُنیا۔ بیل۔ تلسی۔ اور ملکادن کے بن کے
بن وغیرہ درختون سے آراستہ بن او بین جنمین طرح طرح کی سینکڑون باولیان ہین اور کوکلا اور بھونرے کی آواز سے گونج
رہے ہین اور سب درختون مین عمدہ ہی سایہ ہی اور طرح طرح کے موسم کے درخت طرح طرح کے جانورون ہمیت اور
طرح طرح کے جواہرات پیدا کرنے والی ندیون سے آراستہ جہان طوطے مینا وغیرہ پرندون کے جھنڈ کے جھنڈ آواز کر رہے
ہین اور ہنسون کے جھنڈون سے آراستہ ہی جہان خوشبودار ہوا چلتی اور وہان ادھر اُدھر ہرنیان دوڑ رہی ہین اور مور ناچتے اور
گلبتے ہین اس کا نسیہ سال کے جنوب تامر سال ہی جو چوکونہ اور اُنچائی مین اٹھائیس کوس ہی ان دونون سالون کے بیچ مین کالپ
برچھون کی ایک پھلواری ہی کہ جن درختون مین پھول سونے کے مانند ہین اور اُسکے پتے بھی سونے کے مانند ہین اور رتن بیج روپ
پھل جسکی خوشبو سب طرف دس جوجن تک جاتی ہی۔ اُن دونون سالون مین ہمیشہ لبسنت رت ہی ہی جو لبسنت پھولون کے سنگھاسن
پر بیٹھا ہوا پھولون کا ہی چھتر دھرے پھولون کے گہنے سے آراستہ پھولون کا رس پیے بڑامت اپنی مدھو سری۔ اور مادھو سری
دو عورتین ہمیت جو کہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی گیندک لیلا کر رہی ہین اُسکے دس جوجن تک خوشبودار ہوا کے لگنے سے بھرا ہوا بن ہی جہان
خوشبو کی طمع سے گندھرپ موجود رہتے اور لبسنت لچھمی سے (گیند کھیلنا) آراستہ کامیون کی کامنا پورن کر رہا ہی۔ تامر سال سے جنوب کی طرف
سیس سال ہی یہ بھی سات جوجن اونچا ہی اسکے جنوب پَتل سال ہی انہی دو سیس اور پَتل سالون کے بیچ سنتان ہاٹکا ہی۔ جسکے یہ
پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور سونے کے رنگ کے پھولون سے آراستہ و پیراستہ ہی اُسکے پھلون کا رس امرت کے برابر
ہی اس پھلواری کا راجہ گریکھم رت ہی اسکی شُکر شری اور شیچ شری دو عورتین ہین جہان کہ سنتاپ کے مارے ڈرے ہوے
لوگ درختون پر بیٹھے ہین اور طرح طرح کی سدھ اور دیوتون سے بھرا ہوا ہی اور عورتون کے جھنڈ کے جھنڈ تاٹ کے پنکھے لیے پنکھا
کر رہی ہین اسطرح جگہہ جگہہ ٹھنڈا پانی بھرا ہی سیس سال سے آگے تِپل مے سال ہی اسکا پھیلاو سات جوجن کا ہی اُسکے او نیچ بوہ سال
کے بیچ مین ہر چندن کے درختون کی باٹکا ہی اور اس سال کا راجہ برکھارت ہی اور اُسکا میگھ یعنی بادل باہن ہی جسکے بجلی کے مانند پیلی آنکھین
گدار ہین اور بادل ہی کوچ بجر کا نرگھو کھ شبد اندر و نبوار کار کے ہمیت جو سب طرفون سے پانی کی دھار چھوڑ رہا ہی اسکی نبھس سری
نبھسیہ سری سُرسیا مالنی امبا دُلا۔ نرتن آمردتی میگھ نیکا ہر کمینتی۔ چنبکا۔ اور بانو دھارا یہ بارہ عورتین ہین جسمین نئے پتون ہمیت
درخت اور نئی اور ہرے ہرے پتے جلسے زمین ڈھپنی ہوئی ہی اور ندی اور ندون کے بہاو نہایت زور سے بہ رہے ہین تالابون کا
پانی ڈب ڈبا رہا ہی جیسے کہ راگیون کا دل۔ اور دیوتا اور سدھ وہان رہتے ہین جو دیبی کا گُن گاتے ہین جنھون نے اس لوک
مین کوان باولی تالاب باولی دیبی کے لیے دیے ہین وہ لوگ نہایت آرام اور خوشی سے رہتے ہین اسکے آگے سات جوجن

اونچا نیچ لوہا نمک سال ہی جسکے بیچ مندار باڑکا ہی جسمین طرح طرح کے پھول ہتے اور پھل ہین اسکا راجہ سردرت ہی اسکی لچھمی اور اورج لچھمی دو عورتین ہین اسمین طرح طرح کے سِدھ لوگ رہتے ہین اسکے آگے رُوپیہ سالک سات جوجن اونچا ہی جسکے بیچ مین بارجا تو نکا جنگل ہی جو ہمیشہ پھولا اور پھلا رہتا ہی اسکے پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور وہان کے رہنے والے دیبی کے گُن گاتے ہین وہانکا مالک ہمنیت رُت ہی جو اپنے گنون سمیت وہان رہتا ہی اسکی میدھسری اور ستسری دو عورتین ہین اور دیبی کے برت کرنیوالے سدھ لوگ وہان رہتے ہین روبیہ سال کے آگے سات جوجن اونچا سوبرن سال ہی جو سپت ہاٹک سے بنا ہی اسکے بیچ مین کدمب باڑکا اُتم پھول اور پھلون سے آراستہ ہی وہان کدمب کے شراب کی ہزارون دھارا بہتی ہین جنکے پینے سے نہایت خوشی ہوتی ہی وہان کا راجہ تشسرت ہی اسکے تپ سری اور تپیہ سری دو عورتین ہین انسے نہایت خوش ہمیشہ تشسرت رہتا ہی اور وہان طرح طرح کے بلاسون سمیت سدھ لوگ بہار کرتے ہین جنھون نے یہان دیبی کے لیے دان دیا ہی سب اپنے پروار کے ساتھ وہان رہتے ہین سوکرن سال سے آگے سات جوجن اونچا لپشب راگ اُتم سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور وہان کی زمین بھی لپشب راگ مے اور بن اوپبن سب لپشب راگ مئی ہین اُسکا مکان رتنون کا ہی اور رتن ہی کے درخت بن کی زمین نیچی سب رتن مے اور پانی بھی رتن ہی کے رنگ کا ہی منڈپ ستون تالاب کمل سب جو کچھ اُس مکان مین ہی رتن مے ہی اور تیج سے ایک دوسرے کی بہ نسبت لاکھ حصّہ زیادہ ہین سب برہمانڈون کے لیے دگپال دھان ہی سے بھیجے جاتے ہین اُنکی ایک ایک مورت یہان موجود رہتی ہی اُسمین مشرق کی طرف اندرپوری ہی جسمین طرح طرح کے اوپبن وغیرہ ہین اور اندر وہین رہتے ہین جسطرح اس اندرپوری مین آراستگی ہی اسکے سو حصّے زیادہ اندر کی اُس مَن دویپ والی پوری مین ہی وہان ایراوت پر سوار ہوے دیوتون کی فوج کے ساتھ اندر روشن ہین اور اندرانی دیوتون کے ساتھ رہتی ہین اور اگن کون مین اگن پوری کے برابر اگن پوری موجود ہی اور سوا ہا سُدھ انپی عورتون کے ساتھ اگن دھان ہتی ہی وہان اُنکی سب سبھا ہے شمال مین جم پوری ہی جہان ڈنڈ دھارن کیے جمراج اپنے دوتون سمیت رہتے ہین نیرت دشا مین نیرت اپنی سماج کے ساتھ رہتے مغرب مین برن پوری جہان جادون کے ساتھ برن جی رہتے ہین بایو کون مین بایو لوک وہان بایو اپنی عورت اور گنون کے ساتھ براجتے ہین اور کبیر کی پوری ہی وہان بڑے موٹے تازے بڑے دھنوان کبیر جی رہتے ہین کبیر کے ساتھ سینیا پت مین من بھدر۔ پورن بھدر۔ من مان۔ مَن کندر مَن بھوکھ۔ من سرگوی۔ مَن کارُنک دھارک۔ وغیرہ چھ سینا کے مالکون سمیت کبیر رہتے ہین الیشان کون مین رودر لوک بُہت عمدہ ہی جو بڑے بڑے قیمتی رتنون سے بنا ہی جہان کے مالک رودر ہین جنکے منیو مان وبیت نین بدھ پرشٹ ہنکٹ ایسے نام ہین انھین کے برابر اُنکے بے تعداد گن موجود ہین جو نہایت سخت خوف ناک اور آگ منھ سے نکالتے ہوے کسیکے دس ہاتھ کسیکے سو کسی کے ہزار اور دس پانو دس گلے اور تین آنکھین ہین اور انترچھ مین چلنے والا کوئی زمین پر گھومنے والا ہی جو جو رودر اُدھیائی مین رودر لکھے ہین اور سبھون سمیت بھدر کالی وغیرہ کرڑوڑون رودرانیون سمیت اور طرح طرح کی شکتیون اور ڈامری بیر بھدر سمیت رودر وہان رہتے ہین

چوپائی

منڈمال دھر گنگان ناگا — کندھر ناگ سہت انو راگا

بیا گھر چرم دھاری گج چھالا — اوترہیہ اُور منھ بھو بیالا

چتا بھسم بھوکھت سب انگا ۔ پرتھا وہپ گن سہت کرنگا
ندت اٹ ہاس کر گرجت ۔ دنگ مکھ بدھر ہوت اولزت
بھوت سنگ جت بھوتا باسا ۔ نام مہیشر بہت پرکاسا
الیشا ناشا پت ایشا نا ۔ تہان براجت جت بھوبانا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین جنتا من گرہ بیچ ۔ پدم راگ آدک رچت پرنو سالن بیچ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لشپ راگ مے کے آگے کیسر کے مانند سُرخ بگرہ پدم راگ مے سال ہی جہان کی زمین بھی اُسی قسم کی ہی یہ دس جوجن اونچا ہی گوون کے گھر اور گھرون سمیت ہی اور اُسی پدم راگ من ہی کے سینکڑون کھمبے وہان لگے ہین اُسکے بیچ مین چونسٹھ کلا طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے جواہرات سے آراستہ وہان رہتی ہین اُن ہر ایک کے وہان علیحدہ علیحدہ لوک ہین اُنکی وہ الگ الگ مالک ہین اور پدم راگ کے چارون طرف ہین اور اپنے اپنے لوک کے لوگون سے سیوا کی ہوئی اپنی اپنی سواریون پر سوار براجتی ہین اُنکے نام کہتے ہین سُنو۔ پنگلاچھی۔ لشالاچھی۔ سمرُدہ۔ برُدہ۔ سرُدھا۔ سواہا۔ سدھا۔ ابھکشیا۔ ناپا۔ سنگیا۔ لسندھرا۔ ترلوک دھاتری۔ ساوتری۔ گایتری۔ ترونشتیری۔ سروپا۔ بھورُوپا۔ اسکندھ ماتا۔ اچیوت پریا۔ بملا۔ املا۔ ارنی۔ آرنی۔ بکرت۔ پرکرت۔ سرشٹ۔ اشتھت۔ سنگرت۔ سندھیا۔ ماناستی۔ ہستی۔ مردکا۔ بجرکا۔ دیوتا۔ بھگوتی۔ دیوکی۔ کملاسنا۔ ترمکھی۔ سپت مکھی۔ اَنا۔ سُراسُر مردنی۔ لمبوشٹہی۔ اوردھ کیشی۔ بھوشیرکہا۔ برکودری۔ رتھ ریکھا۔ شش ریکھا۔ گگن۔ بیگا۔ پون بیگا۔ اگرہی بھون پالا۔ مدناترا۔ اننگا۔ اننگ متھنا۔ اننگ میکھلا۔ اننگ کسما۔ لشورُوپا۔ جھنکری۔ اچھوبھیا۔ ستیہ بادنی۔ بھورُوپا۔ سیج برتا۔ اورارا۔ یاگینشی۔ یہ چونسٹھ ہوئین جو نہایت جلتی ہوئی زبان کے اور طرح طرح کے منہ سے آگ اُگل رہی ہین اور کہتی ہین کہ ہم سب پانی پئین گی اگن کو ہر لینگی ہوا کو روک لینگی۔ کُل جگت کو کھاجاوینگی نہایت غصہ سے ایسے بچن کہتی ہین سب دھنکھ بان دھارن کیے بڑے جنگ کے لیے طیار رہتی ہین جنکے دانتون کی کٹ کٹاہٹ سے طرفین بھری ہوئی ہین اور کنجی آنکھین کیے لمبے بال رکھائے سب طرح کے تیر اور ترکش لیے ہین ان ایک ایک کی سوسو اچھوہنی فوج ہی ایک ایک شکت کو لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرنے کی طاقت ہی اسطرح کی سوا چھوہنی فوج ہی بھلا بھگوتی کیا نہین کرسکتین سب لڑائی کا سامان اُس سال مین موجود ہی رتھ ہاتھی گھوڑے اور ہتیارون کی گنتی نہین ہوسکتی کہ کتنے یہ سب ہونگے اس پدم راگ مے سال کے آگے گومید من سے بنا ہوا دس جوجن اونچا بڑا امکان ہی جو کُل دوپہری کے مانند روشن ہی اور اُسیطرح اُسکی زمین بھی ہی اور اُسی طرح کے گومید کے بنے ہوے وہان کے رہنے والون کے مکان بھی ہین اور پرند کھمبھا درخت باولی تالاب سب گومیدھی کے وہان بنے ہین اُسکے بیچ مین بتیس مہادیبی کی شکتیان ہتیارون کے چلانے مین ہوشیار گومید منیون سے آراستہ ہین ہر ایک لوک مین رہنے والی چارون طرف لشاچون سے پوجا کی جاتی ہین اور غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے مارو مارو۔ پھاڑو پھاڑو ایسے کلمے لڑائی مین ول لگائے

ہوئے کہ رہی ہین ایک ایک مہاشکت کے دس دس اچھوہنی فوج ہر اُنمین ایک ایک شکت لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرسکتی ہر اُنکی مہا سینا
کیسے بیان کیجا سکتی ہر رتھ اور سواریون کی گنتی تو ہوہی نہین سکتی وہان دیبی کا سب لڑائی کا سامان رکھا ہر اُنکے نام کہتے ہین بدیا ہری
لِشٹ پرگیا سنی بالی۔ کھور۔ ودرا۔ بیرجا پربھا نند پوکھنی روہ واشبھا کال راتری۔ مہا راتری۔ کپرونتی بکرتی۔ ونڈنی منڈلی۔ ندوکھنڈ
انشکھندنی لشمبھہ شمبھہ متھنی مہکھا سرمردنی۔ اندرانی رودرانی سنکاردہ شریرنی ناری نارانیی ترسولنی پالنی امبکا اہلادنی۔ یہ شکتیان بھگوتی
کی ہین جو یہ غصہ کرین تو برہمانڈ ناس کردین اور شکست تو انکو کبھی ہوتی ہی نہین گومیدک مے سے آگے عمدہ مَن کا بنایا ہوا دس
جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور دروازون سمیت زنجیر اور کپاٹ سے جڑا ہوا تو درختون سمیت سمجول سال ہر اُسکے بیچ کی زمین
ہیرے کی ہر اور گھر اور چورہ ہر اور بڑے بڑے رستے درختون کے تھالے درخت پنچھی اور بڑے بڑے کنوئین اور باولی
تالاب سب ہیرے کے بنے ہین وہان سری بھوبنیشری کی ایک داسی ایک ایک لاکھ دیبیون سے سیوا کی گئی مدگر بہت رہتی ہین
کوئی پنکھا کوئی آئینہ کوئی پان کوئی چتر اور کوئی چنور کوئی طرح طرح کے کپڑے کوئی پھول کوئی کیسر کوئی کاجل کوئی سیندور کوئی تصویر بنانیوالی
کوئی پانون دبانے والی کوئی زیورات پہنانے والی اور کہان تک کہین طرح طرح کے سامان لیے سب کھڑی ہین اور دیبی کی مہربانی
کے آگے تینون لوکون کو ناچیز سمجھتی ہین یہ دیبی کی دوتی ہین جو شرنگار کرنے مین ہوشیار ہین انکے نام کہتے ہین سُنیئے اننگ رُدپا
اننگ مدنا مُدنا تراجھون بیگا بھون پا لکا سرب شسترا اننگ بیدنا اننگ میکھلا یہ بجلی کے مانند برابر بدن والی کردھنی بجاتے ہوئے اور
بجتے ہوئے نوپور پہنے ادھر اُدھر اندر باہر آتی اور جاتی ہین اور دوڑ دوڑ کر چیزین لاتی ہین سب اپنے کام مین ہوشیار ہین اور اُس مکان
سے باہر آٹھون طرفون مین اُنکے رہنے کی جگہہ بنی ہر اِس بجر سال سے آگے بیدورج من کا سال دس جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور
دروازون سے آراستہ ہر وہان کی زمین گلیان کوچے باولیان کنوین تالاب سب بیدورج مَن کی ہی بنے ہین وہان آٹھون طرفون مین
براہمی وغیرہ ماتاؤن کی جگہہ ہین جو اپنے اپنے گنؤن سے آراستہ ہین ہر ایک برہمانڈ کی ماتاؤن کی یہ سمشٹ روپ یہان اَستھت ہین
اُنکے نام یہ ہین۔ براہمی۔ ماہیشری۔ کوماری۔ بیشنوی۔ باراہی۔ اندرانی۔ چانڈا یہ ماتا ہین آٹھوین انکی مہا لچھمی جی ہین یہ برہما
رودر وغیرہ دیوتون کے برابر ہین سب یہ جگت کا کلیان کرنے والی ہین اُس سال کے چارون حدون پر مہا بھگوتی کے باہن
سجے سجائے کھڑے رہتے ہین اُنمین کڑوڑون ہاتھی کروڑون پالکی نالکی وغیرہ ہنس سنگھ گرڑ مور اور بیلون سمیت کروڑون سواریان
کھڑی ہین اور کروڑون بمان طرح طرح کی چیزون سمیت ہین بیدروج من سال سے آگے دس جوجن اونچا اندرنیل مَن سے بنا ہوا
ہر اُسکے بیچ مین جتنی باولی کنوین تالاب گھر اور پھلواریان ہین سب اندرنیل مَن سے بنے ہوئے ہین وہان سولہہ پنکھڑیکا ایک کمل ہر
گویا سُدرشن چکر ہر اُن سولہون مین سولہہ شکتیون کے استھان بنے ہین جو سب سامان سے بھرے پڑے ہین اُن شکتیون کے
نام کہتے ہین سُنو۔ کرالی۔ بکرالی۔ اوما۔ سرستی۔ سری دُرگا۔ اوکھا۔ لچھمی۔ شُرتی۔ سُمرتی۔ دھرتی۔ سردھا۔ میدھا۔ مت
کانت۔ سیہ سولہ ہوئین یہ سب لڑائی کرنے کے لیے ہتھیار اور استر دھارن کیے ہین یہ سب مایا کی سبہا کی مالک ہین ہر ایک برہمانڈ
مین رہتی ہوئی شکتیون کی یہ نایکا ہین برہمانڈ کو جو یہ کرانے والی اور طرح طرح کے ہتھیار دھارن کیے ہوئے ہمیشہ لڑائی مین
طیار رہتی ہین انکی طاقت سیش جی بھی نہین کہ سکتے اسکے آگے مُکتا پراکار ہر جو دس جوجن اونچا موتیون سے جڑا ہر اسمین آٹھ
دیبی کی منتری رہتی ہین سب طرح دیبی کے برابر کام کرنے مین ہوشیار اور پنڈت ہین یہ طرح طرح کے برہمانڈ من ہین

رہنے والے لوگون کے دل کی باتین پہلے ہی سے جان جاتی ہین اُنکے نام کہتے ہین۔ اننگ کسما۔ اننگ کسما تُرا۔ اننگ مدنا۔ اننگ مدناترا۔ بھون پالا۔ گگن بیگا۔ ششی رَیکھا۔ گگن ریکھا یہ سب پھانسی آنکس براَبھی دھارن کیے ہوے سرخ رنگ ہین اور دیبی کو یہ سب منتری جاگت کے متعلق باتین سمجھایا کرتی ہین اس ٹکنا پراکار کے آگے مہا مارکت منڈ کا دس جوجن اونچا سال سب سے اُوتم سولھوان ہی جو طرح طرح کے بھوگ سمیت ہی اسکے نیچے کی زمین اور گھر سب مرکت من کے ہی ہین اس مین بڑے لمبے چوڑے چھ کونے ہین اُن کونون مین رہنے والی دیبیون کا نام سنو مشرق کے کونے مین گاتیری چو مکھے برہماجی سمیت طرح طرح کے ہتیار لیے بیٹھی ہین اور گاتیری بھی برہماجی ہی کے مانند استر سستر دھارن کیے ہوے ہی اُنکی استت سب بید پوران شاستر سمرت یہ سب مورت دھارن کیے ہوے کرتے ہین جو برہما کے اوتار گاتیری کے اوتار بیاہرنی کے اوتار ہین وہ سب ہمیشہ وہان ہی رہتے ہین نیرت کون مین سنکھ چکر گدا کمل وغیرہ دھارن کیے ساوتری اور مہا بشن جی کے مچھلی اور کچھوے وغیرہ کے اوتار ہین اور سب اوتار ساوتری کے وہان ہی ہین اور بایو کون مین مہارودر اور سرستی اُسی طرح کی رودر کے جو جو چھنا سیا دھبید ہین وہ بھی وہین موجود ہین اور جو گوری کے بھید ہین وہ سب بسے ہین اور چوسٹھ آگم اور جو اور آگم ہین وہ سب مورت دھارن کیے ہوے وہان موجود ہین اگن کون مین رتنون کا گھڑا اور اسی طرح مَن کی پٹاری لیے کبیرجی طرح طرح کی دولتون سمیت مہالچھمی سمیت موجود ہین مغرب کی طرف رت سمیت کام ۔پھانسی۔ آنکس تیر ترکش دھارن کیے رہتے جو سولھون سنگارون کی مورت دھارن کیے ہین الیشان کون مین لنبٹ کے ساتھ گنیش جی پھانسی اور آنکس دھرے بگھن کے ناس کرنے والے رہتے ہین اور جو گنیش جی کی بھوتیان ہین وہ سب وہان رہتی ہین یہ برہما وغیرہ جگدیشری بھگوتی کی سیوا کرتے ہین اسکے آگے سو جوجن اونچا پروال کا سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور سب وہان کی زمین اور مندر وغیرہ اُسی طرح کے ہین اُسکے بیچ مین پانچ بھوتون کی پانچ مالک رہتی ہین اُنکے نام یہ ہین ہرلیکھا۔ گگنا۔ رکتا۔ کرالکا۔ مہوچیکھا۔ یہ پانچ بھوتون کی برابر روشنی رکھتی ہین یہ پھانسی آنکس برابھیت دھارن کیے طرح طرح کے زیور دیبی کے برابر پہنے نئی جوانی سے مغرور رہتی ہین اُس پروال سال سے آگے بُہت جوجن پھیلاو مین مہا سال رتنون سے بنا ہوا ہی جہان دیبی کے بُہت مندر اور تالاب سب نورتن کے بنے ہوے ہین وہان سری مہا دیبی مہاندیا وغیرہ اوتار ہین جنکی کروڑون سورجون کی روشنی ہی اور سات کروڑ مہا منتر کے دیوتا وہان ہین نورتن مے سے آگے چنتامن مہا گرہ ہی وہان جتنی چیزین ہین وہ چنتامن کی بنی ہین کیا چھوٹی کیا بڑی وہان کے استمبھ سورج چندرمان اور بجلی کی طرح کے پتھرون کے ہزارون بنے ہین جنکی روشنی سے آندر کی رکھی چیزین کچھ نظر نہین آتین۔

ادھیاے بارہوان [۱۲]

دوہا

بارہوین ادھیاے مین مَن گرہ برنن نیک ۔ کردیبی کر دھیان تن برنو سب بدھ ٹھیک

بیاس جی کہتے ہین کہ وہی مَن گرہ دیبی کا بھون یعنی رہنے کی جگہ ہی جسمین ہزارون ستونون سمیت چار منڈپ ہین اُنکے نام یہ ہین۔ سرنگار منڈپ۔ مُکت منڈپ۔ گیان منڈپ۔ ایکانت منڈپ۔ جو طرح طرح کی جھنڈیون سے آراستہ اور

دھوپ کی خوشبو سے خوشبودار اور کڑوڑون سورج کی مانند روشن ہو رہے ہین اُن منڈپون مین چارون طرف - کاشمیر بنکا - ملکا
بنکا کُند بنکا مین جہان کستوری کے ہرن ہزارون بھرے ہین اُسیطرح بڑے کنول کے پھولون کا بن ہے جسمین رتنون کے سوپان ہین
اور امرت کے رس سے بھرا ہے جہان بھونرے گونج رہے ہین اور ہنس کارنڈ سمیت ہے اور ان پھلواریون کی خوشبو سے مَن دویپ مہک
رہا ہے شرنگار منڈپ مین دیوی طرح طرح کے سرون سے گایا کرتی ہین اور مہادیوی جگدمبکا بیچ مین سنگھاسن پر بیٹھا کرتی ہین مُکت منڈپ
مین بھگوتی سبکو چارون طرح کی مُکتیان دیتی ہین گیان منڈپ مین گیان کا اُپدیس سبکو کرتین چوتھے منڈپ مین منترنیون کے ساتھ بیٹھکر
جگت کی حفاظت کے لیے سری راج راجیشوری بچار کرتین اور چنتامن گرہ مین دس سوپان سمیت ایک منچ ہے جس منچ کے برہما بشن رودر ایشر
بھر چار پائے کھڑے ہین اور سداشیو سپلک کے استھان پر ہین اُسکے اوپر بھونیشری مہادیوی رہتی ہین جو دیوی اپنی لیلا کے لیے دو جاگ
کرتی ہین سرشٹ کرنے کے لیے اُسی بھگوتی کا آدھا حصہ مہیشر نام سے مشہور ہوجاتا ہے جو کام دیو کے درپ ناس کرنے کے لیے
طیار کر اور کام دیوون کے مانند خوبصورت ہین اور جنکے پانچ منھ تین آنکھین ہین اور مَن اور زیورون سے آراستہ رہتے ہین برات سمیت
کُلھاڑا بر کو ہاتھون مین دھارن کیے سولہ برس کی عمر کے سرب تیشر مہیشر براجتے ہین جو کروڑ سورجون کے مانند روشن اور کروڑون
چندرمان کے مانند روشن اور کروڑون چندرما کے مانند ٹھنڈے ہین اور مصفا بلور کے مانند سفید تین آنکھون سمیت ہین انھین کی
گود مین سری بھونیشری دیوی بیٹھی رہتی ہے جو نو رتنون کا ہار پہنے اور گرم سونے کا بنا ہوا اور بید ورج مَن سے جڑا ہوا بازو بند پہنے اور
نہایت روشن کانون کے زیورون سے آراستہ اپنی پیشانی کی روشنی سے آدھے چندرمان کو جیتی ہوئی انار کی سوبھا کی سبجرتی کرنیلی
کیسر کستوری کا تلک دیے عمدہ جوڑا من دھارن کیے جسمین رتنون کے سورج بنے ہین صاف ناک مین زیور پہنے موتیون کی مالا
دھارن کیے پاٹی پارے کافور استنون مین لگائے ہوئے بیش قیمت رتنون کا بنا مکٹ سر پر دھرے بھونرون سے براجت مالاون سے
پاٹی سُندھارے کانک کی سیاہی چھوڑ جو سرد رت کا چندرمان ہے اُسکی روشنی کے مانند مکھ کمل سے سجی ہوئی گنگاجی کے بھونرے کے مانند
گھڑی ناف دھارن کیے مانک کے ٹکڑون سے جڑی ہوئی انگوٹھی پہنے کمل کے مانند تینون آنکھون سے سجی ہوئی مہاراگ اور پدم
راگ منیون کے مانند بدن کا رنگ رتنون کی کردھنی اور رتنون ہی کے کنگن پہنے اور مَن سمیت زیور وغیرہ پہنے چمبیلی کی خوشبو سے بھری
ہوئی چھوٹے سر کے بال بہت اونچی اور سگھن استنون سمیت پھانسی آنکس برہیت اور چار ہتیار ہاتھون مین لیے سب سنگھارون سمیت بہت
نازک بدن اور سُندرتا کا روپ ہی دھرے کرنا رس سمیت اپنے سُندر کی مدھورتا سے مَن کو شرماتی ہوئی کروڑون سورج اور چندرمان
کی کانت دھارن کیے طرح طرح کی سکھی سہیلیون اور دیوتون سے گھری ہوئی اچھیا شکت گیان شکت کریا شکت سمیت لجیا پشٹ تشٹ
کیرت کانت چھما دیا بدھ میدھا سمرت دھارن کیے جلی استت کرنے کو موجود ہین اور جیا بجیا اجتا اپراجتا نیتا بلاسنی دو گدھری اگھورا
منگلا یہ بھی شکتیان پر امبا کی سیوا کرتی ہین اور دہنے بائین اور پدم اور سنکھ دو مہاندہ سب جگہ کھڑے رہتے انھین ندھیون سے نو رتن
بہنے والی سونا بہنے سات دھاتون کی بہنے والی ندیان بہتی ہین وہ سب سدھا سمندر جو مَن دویپ کے سب بشاون مین بھرا ہے اسمین گرتی
ہین ایسی بھونیشانی سری جگدمبکا اُن مہیشر جنکے بائین انگ مین براجتی ہین اسی سے سرو بش ہوئے ہین نہین تو کاہیکو ہوتے اے راجہ
اس چنتامن گھر کا اندازہ سُنیے اسکا پھیلاو ہزار جوجن کا ہے اُسکے باہر باہر جو سال بیان کیے ہین وہ دو گنے ترتیب سے بڑھتے گئے
ہین یہ زمین مین نہین ہین بلکہ انترچھہ مین ہین یہ بغیر آدھار کے براجتا ہے پرلی مین یہ کپڑے کے مانند سُکڑ جاتا ہے سرشٹ کے وقت

پھر پھیل جاتا ہی جتنے سال ہین سب سے زیادہ یہ چنتامن سال ہی جہان ساچھات بھگوتی آپ بیٹھی ہین اور جو جو دیبی کے پوجنے والے ناگ لوگ نرک لوک دیو لوک وغیرہ مین ہین وہ سب اخیر مین اسی جگہ پر پہونچتے ہین ای راجہ جو کوئی دیبی کے پوجنے مین مشغول ہو کر دیبی کے چھترون مین شریر چھوڑتے وہ سب وہان جاتے جہان دیبی کے بڑے بڑے اُتساہ ہوتے ہین اور جہان گھی دودھ دہی شہد امرت سنکھ کیبر جامن آنب او کھ کے رسون کی ندیان بہا کرتی ہین اور منورتھ دینے والی باولیان اور کنوین وغیرہ ہین اور وہان بیماریان اور بڑھاپا نہین ہوتا اور نہ وہان فکر غرور غصہ وغیرہ ہین اور وہان کے رہنے والے سب جوان اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بھوگ بھوگتے ہین اور سری بھونیشری کو بھجتے ہین کسی نے تو سالوک مُکت کسی نے سامیپ اور کسی نے سروپتا اور کسی نے سارشٹ پائی ہی اور وہان سات کروڑ منتر روپ دھارن کیے ہوئے رہتے ہین اور سب بدیا بھی اُسی کی استت کرتی ہین ای راجہ یہ ہمنے من دویپ کا بیان کیا جسکے کروڑون آنسون کے انس کے برابر سورج چندرمان کروڑون بجلیان اگن ان سبکی ملی ہوئی روشنی نہین ہو سکتی جسکی روشنی کہین پدم رم کہین مرکت من کہین بجلی کے برابر کہین دوپہر کے سورج کے برابر کہین کروڑون بجلیون کے برابر کہین سیندور کہین نیل اندومن کے سمان کہین ہیرے کہین داوانل کے سمان کہین تپائے ہوئے سونے کے برابر کہین سورج کے برابر کہین چندرمان کے مانند موجود ہی وہان درخت پہاڑون کی چوٹیان پتے پھول سب رتنون کے بھرے ہین اور مور کوئل کوکلا طوطہ وغیرہ کے گھوسلون سے بھرا ہوا وہ لوک ہر جگہ جگہ نہایت خوبصورت اور دلچسپ چشمے بھرے ہوئے ہین جنکے بیچ مین پھولے ہوئے رتنون کے کمل ہین جنکی خوشبو سے تنو جوجن مہکا رہا ہی اور آہستہ آہستہ ہوا چلنے سے آہستہ آہستہ درخت ہل رہے ہین اور چنتامن کی روشنی سے سب جگہ دہک دہک کر کے جل رہی ہین درختون کے مجموعہ کی خوشبو اور دھوپ کی خوشبو سے سب من دویپ خوشبودار ہو رہا ہی اور مینون کے جال سے سجا ہوا ہونے کے سبب سب دشا آراستہ ہین کہانتک گناوین سب ایشرج سنگار سرنگتا پراکرم سب سے عمدہ گن سب دیا وہان ہی موجود ہین راجاؤن کے آنند سے برہم لوک تک آنند سب یہان چھپ جاتے ہین

چوپائی

من دویپ مہا اُرر و پا
مہا بھگوتی کر یہ سدنو
یا کے سُمرن ماتر سے پاپا
مرن سمے یہی سُمرت جوئی
یہ ادھیاے پانچ جو کوئی
اُرنوین گرہ نبوے جوئی

تم سن مین برنون سب بھوپا
سرپو تم دُکھ گن کر دمنو
سب بھاگت کہ دیپا وایا
تہین لبت وہ جن اگھ کھوئی
پڑہت بھوپ بعوتنہ نہین ہوئی
یہی تب پڑھے سکل شبھ ہوئی

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین جم جنمیجیہ بھوپ ۔ دیبی مکھ کینہو سوئی برنومت انو روپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اے راجہ آپنے جو جو پوچھا وہ سب اور جو جو نارد نے ناراین سے پوچھا وہ سب بیان کیا اس دیبی کے پران کو سنکر آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہے اور دیبی کو بہت پیارا ہوتا ہے اے راجہ اب تم اپنے پتا کے اُدھار ہونے کے لیے دیبی جی کا جگیہ کرو جس سے تم اپنے پتا کی دُرگت جانکر رنجیدہ رہتے ہو پہلے آپ دیبی جی کا سب سے اُتم منتر لیجیے جو جنم کی سپھلتا دینوالی ہے اُسکو بدھ بدھان سے گرہن کرنا ہوگا سوت جی اِسی کتھا کو شونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اُسی نلشیر کے ایسے بچن سُن اُسی کی پرارتھنا کرکے دیچھیا کی بدھ بدھان سے دیبی پرنومنتر اُنھی سری بیاس جی سے راجہ نے لیا پھر جب نوراتر آیا تو دھومیہ وغیرہ منیون کو بلا کر امبا جگیہ بہت جلد کیا اور سری دیبی کے آگے یہ پران دیبی بھاگوت بھگوتی کے خوش ہونے کے لیے برہمنون سے پڑھایا اسکے بعد بے تعداد برہمن اور کنواریونکو عمدہ بھوجن کرایا اور اور لڑکون اور غریب اور بے وارثونکو بھی بھوجن کرایا پھر سب کو راجہ نے زر و دولت دیکر خوش کیا جیسے ہی راجہ جگیہ ختم کرکے اپنی جگہ بیٹھے ہین کہ ویسے ہی بین بجاتے ہوئے آسمان سے نارد مُن اُترکر وہان آئے جو آگ کی لو کے مانند تیج دھارن کیے تھے اُنکو دیکھ راجہ جھٹ پٹ اُٹھ کھڑے ہوئے اور سب سامگری سے اُنکی پوجا کر خیر و عافیت پوچھی اور آنے کا سبب پوچھنے لگے کہ اے نارد جی کہان سے آئے آپ کا کون کام کرین آپکے آنے سے مین کرتارتھ ہوا ایسے راجہ کے بچن سُن مُن بولے اے راجہ آج سرگ مین ہمنے ایک اچرج دیکھا وہی آپسے کہنے کو آئے ہین آپکے پتا نے کہ اپنے کرمون سے دُرگت پائی تھی وہ آج دیبہ روپ دھارن کر اپسرا اور دیوتون سے اُستت کیے ہوے عمدہ بِمان پر سوار ہو مَن دویپ کو گئے یہ بات صرف اس دیبی بھاگوت کے سُننے اور امبا مکھ کرنے سے ہوئی ہے اسلیے اے راجہ تم دھن ہو تمھاری زندگی سپھل ہوئی جو تمنے نرک سے اپنے پتا کو نکالا تم اب اپنے کل کے زیور ہوے تمھاری دیو لوک مین بڑی کیرت ہوئی نارد کے ایسے بچن سُن پریم سے گڑگڑا کر راجہ بیاس جی کے چرن کملون پر گر پڑے اور بولے اے مہاراج آپکی مہربانی سے ہم کرتارتھ ہوئے اسکے عوض مین آپکا کون کام کرون صرف پرنام کرتا ہون آپ ہمیشہ مہربانی کیجیے اسیطرح سُن آشیرباد دے بھگوان بیاس جی بولے کہ اے راجہ سب چھوڑ دیبی کے چرن کمل بھجو اور ہمیشہ دل لگا کر دیبی بھاگوت پاٹ کرو اور دیبی کا جگیہ ہمیشہ کیا کرو ایسا کرنے سے تم یکبارگی سنسار سے چھوٹ جاؤگے لشن اور شیو کے اور پران بھی ہین مگر وہ اس دیبی بھاگوت کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے کیونکہ یہ پران بیدون کا سار ہے اور کیونکہ اسمین مول پرکرت بھگوتی کا کیرتن ہے اسلیے اسکے برابر اور پران کیسے ہوسکتے ہین اسکے پاٹ کرنے سے بید کے برابر پُن ہوتا اسلیے اُتم پنڈتون سے پڑھنے کے لائق ہے ۔

چوپائی

یہ نرپ سون کہہ بیاس پدھارے ۔ مگ دیبی بھاگوت پرشنسا ۔ راجہ پڑھت سُنت یہی رو...

دھیو میادک منج گیہ سدھارے ۔ کرت چلے گے سب مُن ہنسا ۔ راج کرن لاگے سُکھ کھوجو

شونک ... کتھا مین گائی ۔ جنمیجیہ کی ... مین سُنائی

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین بیاس گن پرسوت ۔ سب پوران کر پھل کہیو سو برنون مضبوط

سوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ جو دیبی بھاگوت آدھا اشلوک دیبی جی کے مُکھ کمل سے نکلا اور بید سدھانت کا بودھ کہتا اور برگد کے پتے پر بیٹھے ہوے بشن جی سے دیبی نے کہا تھا اُسی کو برہما جی نے اس سے پہلے سو کروڑ کا پھلاو کیا اُسیکا سارانس نکالکر سری بیاس جی شنکر آچارج اپنے بیٹے کے پڑھانے کے لیے اٹھارہ ہزار اشلوک اور بارہون اسکندھ سمیت دیبی بھاگوت نام پوران بنایا اب بھی یہ پوران دیو لوک مین بہت بڑا ہی اسکے برابر پُن دنیوالا پوترا اور پاپ ناس کرنیوالا اور پوران نہین اسکے ہر ایک فقرہ مین آدمی شومیدھ جگیہ کا پھل پاتا ہی جو کپڑے اور النکار اور زیورون سے آراستہ کرکے پورانک پنڈت کی پوجا کر بیاس روپ سمجھکر برت رکھے اس پوران کو سنتا اور اپنے ہاتھ سے لکھ یا کاتب سے لکھوا کر بھادون کی پورنماسی کو سونیکے سنگھاسن پر رکھکر پورانک کو دیتا اور وچھنا اور بچھڑے سمیت دودھ والی گاے کپڑے اور زیورون سمیت سونیکی مالا پہنا کر اُسی پورانک کو دیتا اور اخیر مین جتنے اسمین ادھیاے ہین یعنی تین سو اٹھارہ برہمن اور کنواری اور اُتنے ہی کنوارے لڑکون کو بھوجن کراکے کپڑے اور زیورون سے آراستہ کر دیبی روپ سمجھکر پوجتا اور کھیر کھلاتا اور خوشبو اور کیسر وغیرہ سے بھی پوجن کرتا وہ نہایت خوش ہوتا اس پوران کے دان سے زمین کے دان کے برابر پُن ہوتا اسیطرح جو سنتا اور پوجا وغیرہ کرتا اس لوک مین سُکھی ہو مرکر دیبی کے پور کو جاتا ہی اور جو ہمیشہ بھگتی سے دیبی بھاگوت سنتا اسکو کبھی کچھ دُرلبھ نہین بے اولاد اس سے بیٹا پاوے روپیہ چاہنے والا دھن بدیا چاہنے والا بدیا پاوے اور دنیا مین اُسکی بڑی کیرت ہو اور بانجھ یا مرت تبسا یعنی جسکے اولاد پیدا ہوکر مرجاوے اور کاک بندھیا عورت اسے سُنے تو ان دوکھون سے چھوٹ جاتی ہی جسکے گھر مین یہ پستک پوجا کی دھری رہتی ہی اسکا مندر لچھمی اور سرستی دونون کبھی نہین چھوڑتین اور وہان کا رہنا بتیال ڈاکنی راچھس وغیرہ نہین چاہتے اور جسکو بخار آتا ہو اُسکو چھوکر اسے پڑھے تو اُسکا مع سوزش کے بخار جاتا رہتا ہی اسکے نو پاٹ کرنے سے سوکھے کا عارضہ زائل ہوجاتا جو تینون وقت کی سندھیا کرکے اسکا ایک ایک ادھیاے پڑھتا ہی وہ بڑا گیانی ہوتا ہی اور کام کے ہونے اور نہونے کے بچار مین جو شگون اٹھاتا ہی جسطرح نوین اسکندھ مین کہ آئے ہین وہ اچھے پھل کو پاتا ہی جو کنوار کے نوراترین بھگت سے اسے ہمیشہ پڑھتا اُسکے اوپر خوش ہوکر بھگوتی اپنی خواہش سے زیادہ پھل دیتی ہین اور جو بشنو شیو لچھمی پاربتی کے لیے اسے پڑھتے اور سورج اور گنیش کے بھگت انکی شکتیون کی خوشی کے لیے بیدک لوگ گایتری کے لیے نوراترین پڑھتے وہ بھی پھل پاتے ہین کچھ خلاف نہین کیونکہ پوجا تو سبکی شکت ہی کی ہوتی ہی اسلیے شکت کی خوشی کے لیے برہمنون کو ہمیشہ پڑھنی چاہیے اور عورت اور شودر اسکو کبھی نہ پڑھین وہ برہمن کے منھ سے ہمیشہ سُنا کرین اب بہت کہنے سے کیا ہی سارانش کہتے ہین کیونکہ یہ پوران بید کا سارانس ہی اسلیے اسکے پڑھنے اور سُننے مین بید ہی کے برابر پھل ہی سوت جی کہتے ہین کہ اُس سچدانند روپنی گایتری کا برت پاون کرنے والی ہرننگ ہئی دیبی کو پرنام کرتا ہون جو عقل کو پریرنا کریگی

اسطرح سوت جی کے کلام سُن نیمکھارمعر کھ کے رہنے والے رکھیون نے سوت پورانک کی پوجا بخوبی تمام کی۔

چوپائی

چوپائی

دیبی پادکمل کے پوجک ۔ ہوے پرستن مُن گن بن دجک
تیربرت پرم پاے سب بھاری ۔ سرون برہماد پوران بچاری
کین پرنام سوت کے مُن گن ۔ بار بار کر بہت چھماپن
تم سنسار جلدہ تارن ہت ۔ نوکاروپ سوت ہمکو نت
یہی بدھ سکل مُنن کے آگے ۔ اگم گمیہ دُرگم ہت لاگے
تینے سُنائے پوران بہوری ۔ نمت مُنن آسکھ کی جھوری
دے کمنے نیکھ سے سوتا ۔ امباپد کج مدھوپ سپوتا
بہوسماپت یہ گرنتھ انوپا ۔ بیاس بھنت پادن پرت روپا

دیبی بھاگوت کے بارہوں اسکندھ ختم ہوئے

═══